Presented by: Rana Jabir Abbas

# تحفۃ العوام

مصدّقہ مقبول جدید

jabir.abbas@yahoo.com

مؤلفہ

مولانا السیّد منظور حسین نقوی اعلی اللہ مقامہٗ

IFTIKHAR BOOK DEPOT(REGD) ISLAMPURA LAHORE

ناشر:

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقبول

# تحفۃ العوام

جدید

افتخار بک ڈپو۔ اسلام پورہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّد

# شجرۂ طیبہ چہاردہ معصومین علیہم السلام

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْہِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَہْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَہِّرَکُمْ تَطْہِیْرًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّد

| اسمائے معصومینؑ | لقب | کنیت | اُمہات | تعداد اولاد | تاریخ ولادت | جائے ولادت | تاریخ شہادت | مدت حیات | جائے مدفن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حضرت محمدؐ ابن عبداللہؑ | مصطفےٰؐ | ابوالقاسم | حضرت آمنہ بنت وہب | فاطمۃ الزہرا طیب وطاہر قاسم ابراہیم | ۱۷ ربیع الاوّل ۱ عام الفیل | شعب ابوطالب (مکہ معظمہ) | ۲۸ صفر ۱۱ھ | ۶۳ سال | مدینہ منوّرہ |
| حضرت فاطمہؑ بنت رسولؐ | زہراؑ | اُم الحسنین سیّدۃ النساء | حضرت خدیجۃ الکبریٰ | حسنؑ حسینؑ زینبؑ اُم کلثوم اسقاط محسن | ۲۰ جمادی الثانی ۵ بعثت | مکہ معظمہ | ۳ جمادی الثانی ۱۱ھ | ۱۸ سال ۹ ماہ ۱۵ دن | جنت البقیع (مدینہ منوّرہ) |
| حضرت امام علیؑ ابن ابیطالبؑ | امیر المومنینؑ | ابوالحسنؑ ابوتراب | حضرت فاطمہ بنت اسد | ۱۱ پسر ۱۶ دختران | ۱۳ رجب ۳۰ عام الفیل جمعہ | (درمیان) خانہ کعبہ | ۲۱ رمضان ۴۰ھ | ۶۳ سال | نجف اشرف (عراق) |
| حضرت امام حسنؑ ابن علیؑ | مجتبیٰؑ | ابومحمدؐ | حضرت فاطمۃ الزہراؑ | ۸ پسر ۷ دختران | ۱۵ رمضان ۳ھ | مدینہ منوّرہ | ۲۸ صفر ۵۰ھ | ۴۷ سال | جنت البقیع (مدینہ منوّرہ) |
| حضرت امام حسینؑ ابن علیؑ | سیّد الشہداءؑ | ابو عبداللہ | حضرت فاطمۃ الزہراؑ | ۶ پسر ۴ دختران | ۳ شعبان ۴ھ | مدینہ منوّرہ | ۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ | ۵۷ سال | کربلا معلّیٰ (عراق) |
| حضرت امام علیؑ ابن الحسینؑ | زین العابدینؑ | ابومحمدؐ | حضرت شہربانو بنت یزدجرد | ۱۱ پسر ۴ دختران | ۱۵ جمادی الاوّل ۳۸ھ | مدینہ منوّرہ | ۲۵ محرم الحرام ۹۵ھ | ۵۷ سال | جنت البقیع (مدینہ منوّرہ) |
| حضرت امام محمدؑ ابن علیؑ | باقرؑ | ابوجعفر | فاطمہ بنت امام حسنؑ | ۵ پسر ۲ دختران | یکم رجب المرجب ۵۷ھ | مدینہ منوّرہ | ۷ ذی الحجہ ۱۱۴ھ | ۵۷ سال | جنت البقیع (مدینہ منوّرہ) |
| حضرت امام جعفرؑ ابن محمدؑ | صادقؑ | ابوعبداللہ ابو اسمٰعیل | اُم فروہ بنت قاسم بن محمد ابن ابی بکر | ۷ پسر ۳ دختران | ۱۷ ربیع الاوّل ۸۳ھ | مدینہ منوّرہ | ۱۵ شوال المکرم ۱۴۸ھ | ۶۵ سال | جنت البقیع (مدینہ منوّرہ) |
| حضرت امام موسیٰؑ ابن جعفرؑ | کاظمؑ | ابوابراہیم ابوالحسن | حمیدہ خاتون | ۱۹ پسر ۱۸ دختران | ۷ صفر المظفر ۱۲۸ھ | ابواء مابین مکہ و مدینہ | ۲۵ رجب المرجب ۱۸۳ھ | ۵۵ سال | کاظمین (عراق) |
| حضرت امام علیؑ ابن موسیٰؑ | رضاؑ | ابوالحسن | اُم البنین | امام محمد تقیؑ | ۱۱ ذیقعد ۱۵۳ھ | مدینہ منوّرہ | ۲۳ ذیقعد ۲۰۳ھ | ۵۰ سال | مشہد مقدس (ایران) |
| حضرت امام محمدؑ ابن علیؑ | تقیؑ | ابوجعفر | خیزران خاتون (ریحانہ) | ۲ پسر ۲ دختران | ۱۰ رجب المرجب ۱۹۵ھ | مدینہ منوّرہ | ۲۹ ذیقعد ۲۲۰ھ | ۲۵ سال ۳ ماہ ۱۲ دن | کاظمین (عراق) |
| حضرت امام علیؑ ابن محمدؑ | نقیؑ | ابوالحسن | سمانہ خاتون | ۵ پسر و دختران | ۵ رجب المرجب ۲۱۴ھ | حوالی مدینہ منوّرہ | ۳ رجب المرجب ۲۵۴ھ | ۴۰ سال | سرمن رائے (عراق) |
| حضرت امام حسنؑ ابن علیؑ | عسکریؑ | ابومحمدؐ | حدیثہ خاتون | حضرت صاحب العصرؑ | ۱۰ ربیع الثانی ۲۳۲ھ | مدینہ منوّرہ | ۸ ربیع الاوّل ۲۶۰ھ | ۲۸ سال ۲ ماہ | سرمن رائے (عراق) |
| حضرت امام محمدؑ ابن الحسنؑ | الحجۃ القائم المہدیؑ | ابوالقاسم | نرجس خاتون | العلم عنداللہ | ۱۵ شعبان ۲۵۶ھ | سرمن رائے (سامرہ) | بحکم خدا زندہ ہیں! | ماشاءاللہ | جائے غیبت سرمن رائے |

ناشر: افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) مین بازار اسلام پورہ لاہور
محقق مولانا السید محمد جعفر قبلہ شہید
سابق خطیب و پیشنماز مسجد صاحب الزمان اسلام پورہ لاہور

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق محفوظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ

وَصِیُّ رَسُوۡلِ اللّٰہِ وَخَلِیۡفَتُہٗ بِلَا فَصۡلٍ ط

# تحفۃ العوام مقبول

جدید مع اضافہ

## مطابق فتاویٰ مجتہدین عُظّام

☆ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے حاج سیّد علی حسینی سیستانی مدّ ظلہ العالی

☆ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے السیّد روح اللہ الموسوی الخمینی اعلی اللہ مقامہ

☆ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے الحاج السیّد ابوالقاسم الخوئی اعلی اللہ مقامہ

☆ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے الحاج سیّد محمد سعید الحکیم مدّ ظلہ نجف اشرف عراق

☆ مصدقہ عالیجناب سیّد العلماء علامہ سیّد علی نقی النقوی مجتہد اعلی اللہ مقامہ

☆ مصدقہ عالیجناب مولانا سیّد محمد جعفر شہید سابق پیشنماز مسجد صاحب الزمانؑ لاہور


مؤلفہ و مُرتّبہ

عالیجناب مولانا السیّد منظور حسین نقوی اعلی اللہ مقامہ پیشنماز مسجد علی پور (مظفر گڑھ)



ناشر:

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

Iftikhar BOOK DEPOT ESTB 1955


jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# عظیم نورانی نقش

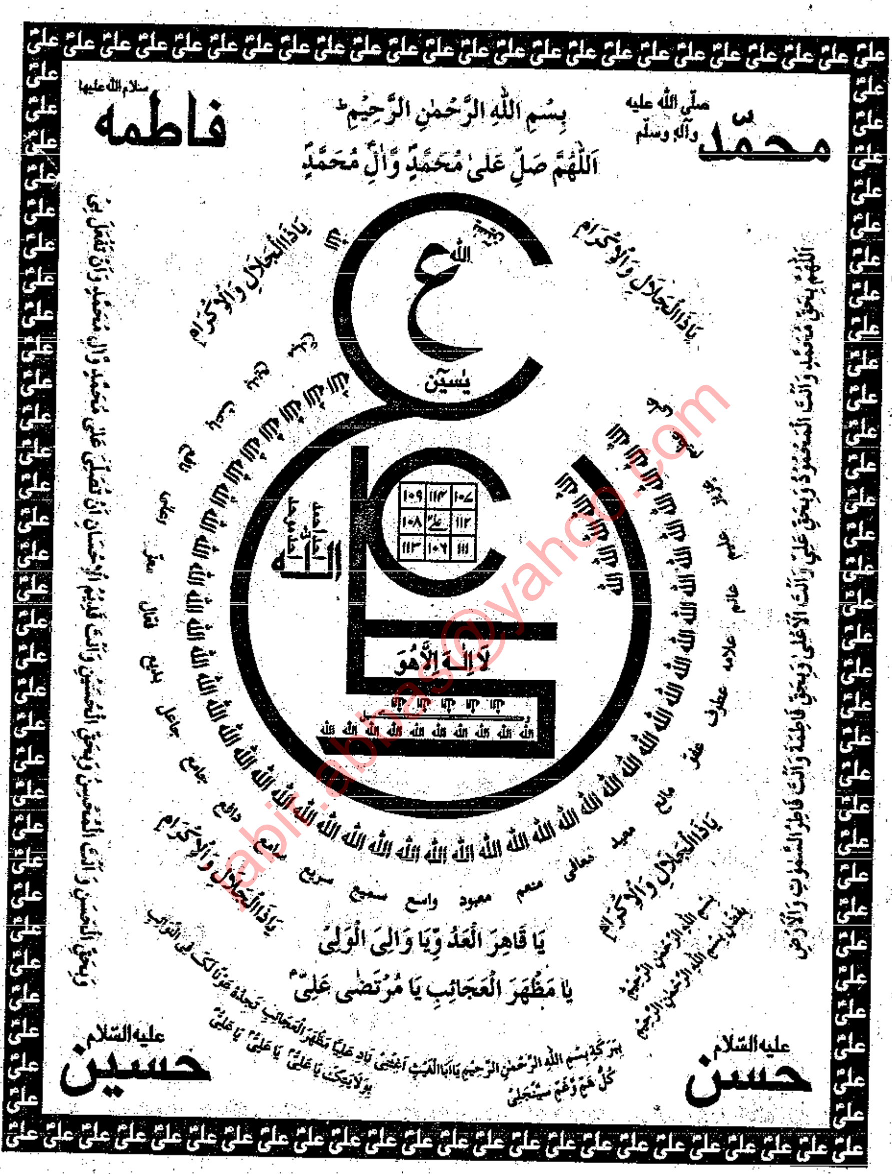


سیدؑ علی اس عظیم نورانی نقش کو حضرت امام رضا علیہ السّلام سے روایت کرتے ہیں۔ کہ شکل عین ہر روز دیکھیں یعنی اس کی زیارت کریں اور بوقت زیارت آیت الکرسی کی تلاوت کریں۔ آپ دنیا میں کسی کے محتاج نہ رہیں گے۔ لوگوں میں عزت کا مقام حاصل ہوگا۔ رزق میں اضافہ ہوگا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# ضمیمہ حواشی
# تحفۃ العوام مقبول جدید

مطابق فتاویٰ

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ الحاج سید علی حسینی سیستانی نجفِ اشرف عراق

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ الحاج سید محمد سعید الحکیم نجفِ اشرف عراق

مُرتّبہ:

عالیجناب مولانا سید زوار حسین ہمدانی (تلہ گنگ) فاضلِ عراق

ناشر:

افتخار بکڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# تعارف

## حضرت آیتہ اللہ العظمی الحاج سید علی حسینی سیستانی نجف اشرف

آپ ۱۳۴۹ھ ۱۹۳۰ء مشہد مقدس میں پیدا ہوئے آپ کا خاندان علم و ورع اور پرہیز گاری میں مشہور و معروف ہے مقدمات و سطوح (ابتدائی و قانونی) کی تعلیم اپنے آبائی شہر میں حاصل کی۔ اور ایک عرصہ تک جناب عالم ربانی آقائے مرزا مہدی اصفہانیؒ سے کسب فیض کیا۔

۱۳۶۸ھ میں قم تشریف لے گئے اور وہاں آیتہ اللہ العظمی سید حسین بروجردیؒ سے فقہ و اصول فقہ کی تعلیم حاصل کی اور ان کی کتاب رجال حدیث سے بھرپور استفادہ کیا نیز انہی دنوں آپ نے آیتہ اللہ آقائے خمینیؒ اور نامور فقیہ آقائے کوہ کمریؒ کے درس فقہ میں شرکت فرمائی۔

۱۳۷۱ء میں وارد نجف اشرف ہوئے اور آیتہ اللہ العظمی سید محسن حکیمؒ آیتہ اللہ العظمی آقائے شیخ حسین حلیؒ اور آیتہ اللہ العظمی آقائے سید ابوالقاسم خوئیؒ کے زیر سایہ علوم الٰہیہ کے جوہر سمیٹے ۱۳۸۰ھ میں آقائے خوئیؒ نے سند اجتہاد مرحمت فرمائی جب کہ اس وقت آپ کی عمر ۳۱ سال تھی فقہ میں آپ کی تحقیق عمیق، رجال حدیث کے گہرے مطالعہ اور مختلف دینی امور سے واقفیت کی مثال آپ کے ہمعصروں میں بہت کم ملتی ہے آپ نے آیتہ اللہ العظمی سید محمد باقر صدر شہیدؒ کی علمی نشستوں سے بھی بھرپور استفادہ فرمایا۔ آیتہ اللہ آقا بزرگ تہرانیؒ نے علم رجال اور راویان حدیث کے موضوع پر علمی کمال اور تفوق کی سند عطا فرمائی۔

آیتہ اللہ العظمی سید علی سیستانی صرف ایک فقیہ ہی نہیں ہیں بلکہ وہ ایک بالغ نظر عالم ہیں جو زمانہ حال کے مختلف علوم سے بھی پوری طرح واقفیت رکھتے ہیں۔ جن میں سیاسی اور معاشی نظریات بھی شامل ہیں ان کے خیالات انتظامی اور سماجی امور میں موجودہ دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہیں۔

آیتہ اللہ سید نصر اللہ مستنبطؒ کی وفات کے بعد آیتہ اللہ العظمی سید ابوالقاسم خوئیؒ نے آپ کو حوزہ علمیہ نجف اشرف کے ایگزیکٹو آفس کے انتظام و انصراف کے لئے منتخب فرمایا چنانچہ آپ نے اس مسئولیت کو بدرجہ احسن انجام دیا آقائے خوئیؒ کی زندگی میں ہی آپ ان کی جگہ مسجد خضراء میں نماز جماعت پڑھاتے تھے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گزشتہ ۳۴ سالوں سے آپ حوزہ علمیہ نجف اشرف میں مختلف علوم کی تدریس و تحقیق میں مصروف ہیں درج خارج کے ساتھ تالیفات کا سلسلہ بھی جاری ہے آپ کی تالیفات مندرجہ ذیل ہیں جن میں سے بعض شائع بھی ہو چکی ہیں۔

**تالیفات:** (۱) شرح عروۃ الوثقی (۲) البحوث الاصولیتہ (۳) کتاب القضا (۴) کتاب البیع و الخیارات (۵) رسالہ فی لباس المشکوک فیہ (۶) رسالہ فی قاعدۃ الید (۷) رسالہ فی صلاۃ المسافر (۸) رسالتہ فی قاعدہ التجاوز و الفراغ (۹) رسالہ فی القبلہ (۱۰) رسالہ فی التقیہ (۱۱) رسالہ فی قاعدہ الالزام (۱۲) رسالہ فی الاجتہاد و التقلید (۱۳) رسالہ فی قاعدۃ لا ضرر ولا ضرار (۱۴) رسالہ فی الرباء (۱۵) رسالتہ فی حجیتہ مراسیل ابن ابی عمیر (۱۶) رسالہ فی مسالک القدماء فی حجیتہ الاخبار (۱۷) رسالہ عملیتہ المسائل المنتخبتہ

# تعارف

## حضرت آیتہ اللہ العظمی الحاج سید محمد سعید حکیم مدظلہ نجف اشرف

آپ ۸ ذی ق ۱۳۵۴ھ سرزمین نجف اشرف میں پیدا ہوئے آپ آیتہ اللہ سید محمد علی حکیم مدظلہ کے فرزند ارجمند اور آیتہ اللہ العظمیٰ الحاج سید محسن حکیم اعلی اللہ مقامہ کے نواسے ہیں۔ خاندان حکیم ایک مشہور و معروف مجاہد علمی گھرانہ ہے جس کے افراد دین و دیانت، علم و ورع اور زکاوت و ذہانت میں اپنی مثال آپ ہیں ناساعد حالات میں ملت اسلامیہ کے لئے آپ کے خاندان کی قربانیاں قابل ستائش ہیں اس خاندان کے درجنوں افراد جن میں مرحوم آقائے حکیمؒ کے جید علماء فرزند بھی شامل ہیں درجہ شہادت پر فائز اور تقریباً" ستر اسی افراد ان ناساعد حالات کے باعث قید فجرہ میں عدم پتہ ہیں۔

آیتہ اللہ العظمی سید محمد سعید حکیم مدظلہ نے ابتدائی اور قانونی (مقدمات و سطوح) کی تعلیم اپنے والد محترم سے حاصل کی جنھوں نے بڑی جانفشانی اور انتہائی کاوشوں کے ساتھ ایک ایک لفظ کی کماحقہ دقیق تعلیم دی رسائل و مکاسب اور کفایتہ تک تعلیم اپنے والد محترم اور آیتہ اللہ العظمی الشیخ محمد طاہر آل الشیخ راضی اور آیتہ اللہ سید محمد حسین طباطبائی حکیم (صاحب کتاب الفقہ المقارن) سے حاصل کی آپ کی فہم و فراست اور علمی صلاحیتوں کے پیش نظر آیتہ اللہ الشیخ محمد طاہر آل الشیخ راضی ابتدا ہی سے فرماتے تھے کہ یہ شخص مستقبل کا مرجع عام ہے لہٰذا مذکورہ بالا اساتذہ آپ کی علمی تربیت میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لیتے۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ حصول علم کے ساتھ ساتھ ایک ماہر مدرس کی حیثیت سے بھی کسی سے کم نہ تھے چنانچہ رسائل و مکاسب اور کفایتہ کو کئی بار پڑھا۔ اور ۱۳۸۸ھ سے درس خارج بھی شروع کر دیا ۱۳۹۹ھ کے بعد آپ پر مصائب و آلام نے شدت اختیار کر لی جس سے آپ کو ایک مدت تک شرا شرار کے باعث قید قفجرہ میں رہنا پڑا لیکن جونہی آپ کو قدرے آزادی میسر آئی پھر سے درس خارج اور تالیفات کا سلسلہ جلیلہ شروع کر دیا آپ حضرت آیتہ اللہ العظمی آقائے سید محسن حکیمؒ کی کتاب منہاج الصالحین کی بنیاد قرار دے کر درس خارج دیتے ہیں۔

آیتہ اللہ العظمی اقائے حکیمؒ کی اجتہادی کتاب مستمسک العروۃ الوثقی آپ کے اشراف میں مراحل تکمیل کو پہنچی اور اس طرح اپ نے اس مفصل اجتہادی کتاب فقہ پر پوری طرح عبور حاصل کیا اور کئی مقامات پر خود مصنف مرحوم آقائے حکیمؒ کے ساتھ بحث و مباحثہ کیا چنانچہ آپ کی علمی صلاحیت کے اعتراف کے طور پر آپؒ نے فرمایا (انی انتظر للسید محمد سعید ان یکون مرجعا) میں مستقبل میں دیکھتا ہوں کہ سید محمد سعید مرجع خلائق ہو گا) آپ نے حضرت آیتہ اللہ العظمی سید ابوالقاسم خوئیؒ خاص طور پر آیتہ اللہ العظمی شیخ حسین حلیؒ سے بھی کسب فیض کیا۔

**آپ کی تالیفات:** آپ ابتداء ہی سے اپنے مجلہ دروس قلمبند کرنے کے عادی تھے۔ چنانچہ اپنی اس تحقیقی و عیفی تمائیل کے پیش نظر آپ نے بڑی بڑی علمی و تحقیقی کتب کی تالیف کا سلسلہ جلیلہ بھی جاری رکھا ہوا ہے اب تک تالیف شدہ کتب کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ المحکم فی اصول الفقہ: یہ فن اصول فقہ میں ایک کامل دورہ چھ جلدوں پر مشتمل ہے دو جلد میں مباحث الفاظ و ملازمات عقلیہ میں، دو جلدیں مباحث قطع و امارات اور براءۃ و احتیاط میں اور دو جلدیں استصحاب و تعارض اور اجتہاد و تقلید میں ہیں۔

۲۔ مصباح المنہاج: آیتہ اللہ العظمی سید محسن حکیم رح کے منہاج الصالحین پر استدلالی کتاب ہے چونکہ آپ منہاج الصالحین کی بنیاد پر درس خارج دیتے ہیں لہٰذا اب تک دس مجلدات مکمل ہوئی ہیں ایک جلد اجتہاد تقلید میں، سات جلدیں طہارت و صلوۃ میں ایک جلد صوم اور ایک جلد خمس میں ہے۔

۳۔ دورۃ فی تہذیب علم الاصول: اس دوران چونکہ حالات انتہائی نامساعد تھے لہٰذا آپ نے علم اصول کی صرف اہم ابحاث پر اقتصار کرتے ہوئے اب تک دو جلدیں مکمل کی ہیں جو



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مبحث دوران الامرین بین الاقل و الاکثر الارتباطین تک مشتمل ہیں امید ہے کہ فراغت پا کر اس کو مکمل کریں گے۔

۴۔ کتاب فی اصول العملیتہ: یہ کتاب اپنے نامساعد حالات میں تحریر کی جب کہ آپ کے دسترس میں کوئی مدرک و مصدر بھی نہ تھا صرف اپنے حافظہ میں یاداشتوں پر اعتماد کرتے ہوئے تالیف کی لیکن افسوس کہ یہ کتاب انہی نامساعد حالات کے نتیجہ میں ظالم ہاتھوں سے تلف کر دی گئی۔

۵۔ حاشیہ موسعہ بر رسائل الشیخ انصاری: تین جلدوں پر مشتمل ہے۔

۶۔ حاشیہ موسعہ بر کفایتہ الاصول جلد اول: درس خارج کی تدریس کے دوران تین جلدوں میں تالیف فرمایا۔

۷۔ حاشیہ بر کفایتہ الاصول جلد دوم: یہ دو جلدوں پر مشتمل ہے۔

۸۔ حاشیہ موسعہ بر مکاسب: نامساعد حالات کے باعث صرف دو جلدوں پر مشتمل مکاسب محرمہ سے مباحث عقد فضولی تک تالیف کر پائے اس کے علاوہ اپنے والد محترم سے درس حاصل کرتے وقت بھی ایک اور حاشیہ تحریر فرما چکے ہیں جو چار جلدوں پر مشتمل ہے۔

۹۔ تقریرات آیتہ اللہ العظمی الشیخ حسین الحلیؒ جو اصول فقہ میں ہیں اور استصحاب اور اس کے لواحق' باب التعارض اول اصول سے اجزا تک ہے۔

۱۰۔ تقریرات آیتہ اللہ العظمی الشیخ حسین الحلیؒ جو فقہ میں دو جلدوں پر مشتمل ہے۔

۱۱۔ تقریرات آیتہ اللہ العظمی سید ابوالقاسم خوئیؒ یہ کتاب صرف ایک جلد واجب تخییری سے بدایتہ البراۃ تک ہے۔

۱۲۔ رسالہ تجزیتہ بحث الخارج

۱۳۔ رسالہ مستقلہ فی خارج المعاملات

۱۴۔ رسالہ عملیتہ منہاج الصالحین: دو جلدوں پر مشتمل مومنین کی کثیر تعداد کی خواہش کے پیش نظر تالیف فرمایا

۱۵۔ کتاب سیرۃ المعصومین و حیاتہم: یہ کتاب بھی آپ نے نامساعد حالات اور قید تنہائی میں بغیر کسی کتاب مصدر کے اپنی ذہنی یاداشوں پر اعتماد کی بناء پر تالیف فرمائی۔

احقر سید زوار حسین ہمدانی (فاضل عراق)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# ضمیمہ تحفتہ العوام

اس تحفہ کی افادیت کو بڑھانے کے لئے ہم نے اس کو حواشی کے ذریعہ مندرجہ ذیل علمائے کرام کے فتویٰ کے مطابق کردیا ہے۔ تاکہ ان حضرات میں سے ہر ایک کا مقلد اپنی تقلید کے مطابق عمل کرسکے۔ جن علماء کے حواشی درج کیے گئے ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

۱۔(ع): حضرت آیتہ اللہ العظمیٰ الحاج سید علی حسینی سیستانی نجف اشرف عراق

۲۔(س): حضرت آیتہ اللہ العظمیٰ الحاج سید محمد سعید الحکیم نجف اشرف عراق

ملتمس دعا: سید زوار حسین حمدانی (فاضل عراق)

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| ۴۱ | ۲ | احتیاط واجب | یہ احتیاط مستحب ہے (ع) یہ احتیاط لازم نہیں (س) |
| ۴۱ | ۹ | اگرچہ حرام ہے | حرام گوشت حیوان کہ جو خون جہندہ نہیں رکھتا کے پیشاب سے اجتناب لازم ہے (ع)(س) |
| ۴۱ | ۱۴ | یہ سب حرام ہوجائیں گے | اور ان کی نسل کا حکم بھی خود انہی کی طرح ہے، حیوانات کے علاوہ پرندے بھی اس حکم میں شامل ہیں (س) |
| ۴۲ | ۱۳ | صرف زردی نجس ہوگی | بناء براحتیاط مستحب (ع) نجس نہیں اگرچہ اس کا کھانا حرام ہے (س) |
| ۴۳ | ۱۰ | سب چیزیں پاک سمجھی جائیں گی | بشرطیکہ وہ ان کو شرعی طریقہ سے ذبح شدہ اشیاء کی طرح پیش کرے (س) |
| ۴۴ | ۴ | بلکہ ہر نشہ کرنے والی چیز جو اصل میں بہنے والی ہو | بناء بر مستحب (ع) |
| ۴۴ | ۶ | بناء براحوط نجس بھی ہے | نجس نہیں پاک ہے (ع)(س) |
| ″ | ″ | طاہر ہوجائے گا | |



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| ۴۴ | ۸ | حرام و نجس ہے | نہ حرام ہے نہ نجس (ع) (س) |
| ۴۴ | ۱۵ | بناء بر احوط وجوبی | یہ احتیاط واجب نہیں (ع) مجنب حرام کا پسینہ نجس نہیں لیکن اس حالت میں نماز پڑھنا جائز نہیں (س) |
| ۴۴ | ۱۸ | بناء بر اقوی اجتناب کیا جائے | اجتناب (پرہیز) لازم نہیں (ع) نماز کے علاوہ اجتناب لازم نہیں (س) |
| ۴۵ | ۱ | بناء بر احتیاط واجب | بلکہ اقوی یہی ہے (ع) |
| ۴۶ | ۱۲ | بواسیر کا خون | بواسیر کا خون معاف نہیں خواہ ظاہری ہو یا باطنی (س) |
| ۴۶ | ۱۵ | خواہ بدن پر ہو یا لباس میں | صرف لباس میں معاف ہے (س) |
| ۴۶ | ۱۶ | یا استحاضہ | خون استحاضہ سے اجتناب بناء بر احتیاط کے مستحب ہے (س) |
| ۴۷ | ۳ | یا وہ دونوں (غلط) | اور وہ دونوں (صحیح) |
| ۵۱ | ۵ | ۸/۷ ۴۲ بالشت مکعب | بلکہ ۳۶ بالشت مکعب بھی کافی ہے (ع) ۲۷ بالشت مکعب کافی ہے (س) |
| ۵۱ | ۱۴ | چھری کی نوک | چھری کی نوک کا پاک ہونا محل اشکال ہے (س) |
| ۵۱ | ۱۹ | نصب کی ہوئی اشیاء | نصب شدہ مثلاً دروازہ کیل وغیرہ آفتاب سے پاک نہیں ہوتے (ع) |
| ۵۱ | ۱۹ | اور منقولہ اشیاء | منقولہ اشیاء مثلاً بوریا، چٹائی وغیرہ کو آفتاب پاک نہیں کرتا (س) |
| ۵۲ | ۴ | دوسری جانب دھوپ نہ جا سکے | ظاہراً دوسری جانب بھی پاک ہو جائے گی اگر عرفاً کہا جائے کہ وہ بھی آفتاب کی تمازت ہی سے خشک ہوتی ہے (ع) |
| ۵۴ | ۱ | استبراء کی مدت | استبرا کی مدت اونٹ کے لئے چالیس دن، گائے، بھینس کے لئے بیس دن اور افضل تیس دن بلکہ احوط چالیس دن ہے بھیڑ بکری کے لئے دس دن اور افضل چودہ دن |

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| | | | ہے۔ بطخ کے لئے پانچ دن اور افضل سات دن ہے مرغ کے لئے تین دن ہے ان کے علاوہ دیگر حیوانات کے لئے بناء بر احتیاط واجب اس وقت تک استبراء ضروری ہے کہ جب ان کو نجاست خوار نہ کیا جائے بشرطیکہ یہ مدت اس حیوان کے جسم کے مطابق بیان کردہ ایام سے کم نہ ہو۔ اور خنزیر کا دودھ پینے والے کے لئے ضروری ہے کہ اس کو کسی جگہ پابند کر کے سات دن چارہ یا بکری وغیرہ کے دودھ سے غذا مہیا کی جائے (س) |
| ۵۴ | ۱۹ | بشرطیکہ | یہ شرط بناء بر احتیاط مستحب ہے (ع) |
| ۵۵ | ۱۶ | اس کے بعد دو مرتبہ | جس برتن میں کتے کا لعاب دہن گر جائے اس کو مٹی سے مانجھنے کے بعد بناء بر احتیاط کے تین مرتبہ دھونا لازم ہے (ع) |
| ۵۵ | ۲۰ | بناء بر احوط (وجوبی) | یہ احتیاط مستحب ہے (ع)(س) |
| ۵۵ | ۲۱ | پہلے مٹی سے مانجھ لیں | لازم نہیں البتہ سات مرتبہ دھونا لازم ہے خواہ پانی قلیل ہو یا کر و جاری (ع) مٹی سے مانجھنا ضروری نہیں لیکن آب قلیل سے سات مرتبہ دھونا لازم ہے جب کہ کر یا جاری پانی میں ایک مرتبہ دھونا کافی ہے (س) |
| ۵۶ | ۴ | خمیر اور نجس روٹی پاک | ان چیزوں کا پاک ہونا مشکل ہے (ع)(س) |
| ۵۶ | ۱۶ | آب قلیل | آب قلیل، کر یا جاری پانی میں پیشاب سے نجس شدہ کو دو مرتبہ دھونا لازم ہے (ع) |
| ۵۷ | ۱۱ | احوط (استحبابی) | یہ احتیاط واجب ہے (ع) |
| ۵۷ | ۱۷ | جاری میں دو دفعہ | بلکہ ایک دفعہ کافی ہے (س) اگر پیشاب سے نجس ہو بصورت دیگر صرف ایک دفعہ کافی ہے (س) |



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| ۵۸، | ۲ | خرمہ کا شیرہ | خرمہ کا شیرہ جوش کھانے سے نہ نجس ہوتا ہے نہ حرام (ع)(س) |
| ۵۸ | ۱۳ | حفاظت حرام ہے | حفاظت حرام نہیں ہے (ع) |
| ۵۸ | ۱۶ | حرام نہیں ہے | حرام ہے (س) |
| ۵۸ | ۱۹ | جائز ہے | حرام ہے (س) |
| ۵۹ | ۴ | حرام ہے | حرام نہیں ہے (ع) وہ جو عام طور پر کھانے پینے کے لئے استعمال ہوتے ہوں (س) |
| ۵۹ | ۵ | حرام ہے | حرام نہیں ہے (ع) صرف ایسے برتن کہ جن کا استعمال صرف کھانے پینے میں منحصر ہو لیکن اگر ان برتنوں کی خرید و فروخت برتن ہونے کے پیش نظر نہ ہو بلکہ اصل ماہیت کے اعتبار سے ہو تو جائز ہے (س) |
| ۶۰ | ۱ | اس سے قبل پاخانہ صاف ہو جائے | بناء بر احتیاط مستحب (ع) بنا بر احتیاط واجب (س) |
| ۶۰ | ۲ | حرام ہے | حرام نہیں اگرچہ بنا بر احتیاط کے ایسا نہ کرنا مستحب ہے (ع)(س) |
| ۶۲ | ۱ | قرآن کندہ ہو | بشرطیکہ اس تک نجاست پہنچنے کا امکان یا ہتک حرمت نہ ہو ورنہ حرام ہے (ع)(س) |
| ۶۷ | ۱۷ | واجب ہے | واجب نہیں ہے (ع) |
| ۶۹ | ۱۰ | ہتھیلی سے مسح | بناء بر احتیاط مستحب (ع)(س) |
| ۶۹ | ۱۹ | دوسری مرتبہ مستحب | استحباب ثابت نہیں اگرچہ مبطل بھی نہیں ہے (س) |
| ۷۰ | ۲ | احکام جبیرہ | اگر شکستہ یا زخمی عضو پر جبیرہ وغیرہ نہ ہو بلکہ وہ جگہ کھلی ہو اور اس جگہ کا دھونا یا مسح کرنا مضر ہو تو اس صورت میں صحیح اطراف کا دھونا یا مسح کرنا کافی ہے کھلی شکستہ یا زخمی جگہ کا دھونا یا مسح کرنا لازم نہیں ہے (س) |



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| | | | مذکورہ صورت میں اگر ممکن ہو تو بہتر یہ ہے کہ تر ہاتھ سے زخمی جگہ پر مسح کرے اور اس کے بعد پاک کپڑا اس جگہ پر رکھ کر دوبارہ تر ہاتھ سے مسح کرے لیکن شکستگی کی صورت میں صرف تیمم واجب ہے (ع) |
| ۷۱ | ۹ | وقت اتنا تنگ ہو | اگر وقت تنگ ہو تو پانی سے وضو کر کے نماز کا کچھ حصہ (اگرچہ ایک رکعت ہی ہو) بھی وقت میں نہ پڑھ سکتا ہو تو اس صورت میں بہتر یہ ہے کہ تیمم کر کے نماز پڑھے اور اس کے بعد نماز کی قضا بھی لازم ہے لیکن اگر وضو کے ساتھ وقت میں ایک رکعت بھی پڑھ سکنے کا احتمال ہو تو واجب ہے کہ کوشش کر کے ایسا ہی کرے (س) |
| ۷۲ | ۱ | سوائے معاون کے | بناء بر احتیاط مستحب (ع) معاون میں در نجف شامل نہیں یہ سنگریزوں میں سے ایک شفاف سنگریزہ ہے (س) |
| ۷۲ | ۱ | چونا گچ پختہ ہونے سے قبل | چونا گچ سیمنٹ وغیرہ پر خواہ پختہ ہوں یا پختہ ہونے سے قبل دونوں صورتوں میں ان پر تیمم جائز ہے (ع) (س) |
| ۷۲ | ۱۵ | اگر غسل کے بدلے تیمم ہو | تیمم خواہ غسل کے بدلہ ہو یا وضو کے عوض ایک ضربی کافی ہے |
| ۷۳ | ۱ | اگر وضو کے عوض تیمم ہو | اگرچہ بناء بر احتیاط کے دو ضربی مستحب ہے (ع) (س) |
| ۷۵ | ۲ | اگرچہ منی خارج نہ ہو | مذکر کی دبر میں جماع کی صورت میں اگر باوضو نہ ہو تو غسل کے ساتھ وضو بھی کرنا بناء بر احتیاط کے واجب ہے (س) دبر میں جماع خواہ مذکر کے ساتھ ہو یا مونث اگر باوضو نہ ہو تو غسل کے ساتھ وضو بھی بناء بر احتیاط کے واجب ہے (ع) |



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتوئی | حاشیہ: بیان اختلاف فتوئی |
|---|---|---|---|
| ۷۵ | ۱۳ | احوط (وجوبی) | یہ احتیاط واجب نہیں (ع) (س) |
| ۷۶ | ۳ | احوط (وجوبی) | یہ احتیاط مستحب ہے (ع) |
| ۷۶ | ۷ | ان چار سورتوں | بلکہ ان چار آیات کہ جن میں سجدہ واجب ہے (ع) (س) |
| ۷۷ | ۴ | جس کی ترتیب یہ ہے | مذکورہ ترتیب کے علاوہ اس قدر بھی کافی ہے کہ پہلے سر کو دھو لے اور بعد بقیہ بدن' دائیں بائیں جانب ترتیب ضروری نہیں (ع) (س) |
| ۷۷ | ۱۶ | ٹھنڈے پانی سے | لازم نہیں (ع) (س) |
| ۷۸ | ۱۸ | علی الاحوط واجب | تمام اغسال واجبہ اور مستحبہ میں وضو کرنا واجب نہیں (ع) (س) |
| ۷۸ | ۲۰ | سب کے قصد سے | سب یا کسی ایک کا قصد کرلے تو نیز سب کے لئے کافی ہے (ع) (س) |
| ۷۹ | ۴ | تو یہ غسل تو صحیح ہوگا | معلوم نہیں لہٰذا اس صورت میں اس غسل کو نئے سرے سے کرے اور وضو نیز کرنا ہوگا (س) |
| ۷۹ | ۱۱ | علاوہ دوسری عورتوں کو | غیر قریشی عورتوں کو پچاس اور ساٹھ سال کے درمیانی عرصہ میں (اگر خون صفات حیض رکھتا ہو) تو احکام حیض اور احکام استحاضہ دونوں پر عمل کر کے احتیاط کرنا چاہیے (ع) |
| ۸۳ | ۱۸ | کفایت نہیں کرتا | کفایت کرتا ہے اور وضو واجب نہیں (ع) (س) |
| ۸۴ | ۲ | وضو کرنا لازم ہے | وضو کرنا لازم نہیں صرف غسل واجب یا مستحب کافی ہے (ع) (س) |
| ۸۵ | ۱۹ | وضو کرے | بناء بر احتیاط کے مستحاضہ متوسطہ کو غسل کے بعد وضو کرنا چاہیے (ع) جو نماز غسل کے بعد بلا فاصلہ پڑھے اس کے لئے وضو لازم نہیں اسی طرح اگر متوسطہ |

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| | | | ظہرین یا مغربین سے پہلے غسل کرے اور دونوں نمازوں کو بلا فاصلہ پڑھے تو نیز دونوں نمازوں کے لئے وضو لازم نہیں (س) |
| ۸۶ | ۲ | اور وضو کرنا ضروری ہے | مستحاضہ کثیرہ کے لئے غسل ہی کافی ہے وضو کی ضرورت نہیں اگرچہ بناء بر احتیاط کے مستحب ہے (ع) جو نماز یا نمازیں غسل کے بعد فوراً" بلا فاصلہ پڑھے ان کے لئے وضو لازم نہیں (س) |
| ۸۹ | ۱۳ | البتہ چار مہینے سے کم | اگر چار ماہ سے قبل سقط ہونے والے کے بدن کی ساخت مکمل ہو چکی ہو تو بھی بناء بر احتیاط کے غسل و کفن واجب ہے (ع) |
| ۸۹ | ۲۰ | اور شیعہ اثنا عشری ہو | بناء بر مشہور کے (ع) (س) |
| ۹۲ | ۱۰ | اگر اتنا پانی نہ ہو | اگر تین غسل دینے کے لئے پانی نہ ہو تو خالص پانی سے غسل دیں اور اگر مزید بچ جائے تو بیری کے پتوں یا کافور میں سے کسی ایک کے ساتھ غسل دینے میں اختیار ہے اور بناء بر احتیاط واجب اس صورت میں تیمم بھی ضروری ہے (س) |
| ۹۲ | ۱۱ | اگر بیری کے پتے اور کافور میسر نہ ہوں | اس صورت میں بناء بر احتیاط واجب ہر ایک کے بدلے خالص پانی سے غسل دیں اور تیمم بھی کرائیں (ع) |
| ۹۲ | ۱۶ | تین تیمم دیے جائیں | صرف ایک تیمم کافی ہے اگرچہ بناء بر احتیاط کے تین تیمم (ہر ایک کے عوض) مستحب ہے اور ان میں سے کسی ایک کی نیت مافی الذمہ کی کرے (ع)(س) |
| ۹۲ | ۱۹ | جائز ہے | واجب ہے اگر ہتک حرمت نہ ہوتی ہو (ع)(س) |
| | | | نوٹ: (ا) غسل میت میں جبیرہ نہیں ہے لہٰذا اگر |



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| | | | غسل بغیر جبیرہ کے ممکن نہ ہو تو غسل جبیرہ کے بجائے تیمم واجب ہے (ع)(س) (۲) میت کو تیمم اپنے ہاتھ سے کرایا جائے اور اگر ممکن ہو تو میت کے ہاتھ سے بھی کرائیں (ع) اگر میت کے ہاتھ سے تیمم ممکن ہو تو میت کے ہاتھ سے بصورت دیگر غسل دینے والا اپنے ہاتھ سے تیمم کرائے (س) |
| ۹۸ | ۱۹ | اس میں چھ سال کا بچہ | چھ سال سے کم عمر بچہ اگر نماز کو سمجھتا ہو تو اس پر نماز پڑھنا لازم ہے بصورت دیگر بر جاء مطلوبیت پڑھی جا سکتی ہے (ع) جو بچہ نماز کو نہیں سمجھتا اس پر بلوغ سے قبل نماز پڑھنا مشروع نہیں بالغ پر واجب اور غیر بالغ اگر نماز کو سمجھتا ہے تو اس پر مستحب ہے (س) |
| ۹۸ | ۲۱ | نماز پڑھنا واجب ہے | واجب نہیں بلکہ برجاء مطلوبیت پڑھنا چاہیے (ع)(س) |
| ۱۰۸ | ۵ | میت کو بغیر غسل و کفن کے دفن کر دیا گیا ہو | اس صورت میں تب قبر کھودنا جائز ہے جب میت تازہ دفن کی گئی ہو اس طرح کہ بدن پاش پاش یا بدبودار ہونے کے باعث میت کی بے حرمتی نہ ہو ورنہ جائز نہیں اور اس صورت میں غسل و کفن ساقط ہو جائے گا اسی طرح اگر بے حرمتی نہ ہو تو ایک جگہ سے قبر سے نکال کر دوسری جگہ لے جا کر دفن کرنا جائز ہے خصوصاً جب کہ اماکن مقدسہ میں لے جا کر دفن کرنا ہو (س) |
| ۱۰۹ | ۱ | کفایت نہیں کرتا | کفایت کرتا ہے اور وضو واجب نہیں (ع)(س) نوٹ: واضح رہے کہ اگر زندہ یا مردہ انسان کا (جب کہ |



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
| --- | --- | --- | --- |
| | | | تین غسل مکمل نہ ہو چکے ہوں) کوئی حصہ جدا ہو جائے اور<br>۱۔ وہ حصہ گوشت اور ہڈی پر مشتمل ہو۔<br>۲۔ وہ حصہ صرف گوشت پر مشتمل ہو اور ہڈی نہ ہو۔<br>۳۔ وہ حصہ صرف ہڈی ہو گوشت نہ ہو یا برائے نام ہو۔<br>تو صرف پہلی صورت میں مس کرنے سے غسل مس میت واجب ہو گا دوسری اور تیسری صورت میں نہیں<br>(س) تینوں صورتوں میں غسل واجب نہیں (ع) |
| ۱۱۰ | ۱۷ | نماز والدین | صرف نماز والد جو اس نے نافرمانی کے باعث نہ پڑھی ہو اور قضا کرنا بھی ممکن تھا بڑے لڑکے پر واجب ہے لیکن اگر باپ کی فوتیدگی کے وقت بالغ نہ ہو تو بلوغ کے بعد واجب نہ ہوگی (ع)<br>ہر مرد میت کی ایسی نمازیں جو اس نے کسی عذر (مثلاً" بیماری، جہالت غلط ادائیگی یا غفلت وغیرہ) کے باعث نہیں پڑھی ہوں اس کے ولی پر قضا واجب ہے، ولی سے مراد مرد وارث ہے، اگر ایک سے زیادہ وارث ہوں تو سب پر واجب کفائی کے طور پر قضا کرنا واجب ہے لیکن ایسی نمازیں جو جان بوجھ کر خفیف قرار دیتے ہوئے بے اعتنائی و ہٹ دھرمی کے باعث ادا یا قضا نہ پڑھی ہوں ان کی قضا وارث پر واجب نہیں، موت کے بعد نابالغ وارث پر بھی بلوغ کے بعد بناء بر احتیاط کے قضا واجب ہے (س) |

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| ۱۱۳ | ۴ | تو اس صورت میں احوط یہ ہے | بلکہ واجب ہے کہ اس کے بعد نماز ظہر کی نیت سے پڑھے اسی طرح اگر عشاء کی نماز مغرب کی نماز سے پہلے سہوا پڑھنے کے بعد یاد آئے تو نیز اس کے بعد مغرب کی نیت سے نماز پڑھے (ع) |
| ۱۱۴ | ۱۳ | بلکہ نماز مستحب میں بھی | مستحبی نماز اگر حالت استقرار میں پڑھی جائے تو قبلہ معتبر ہے لیکن اگر راستہ چلتے یا سواری پر مستحبی نماز پڑھنا ہو تو قبلہ رو ہونا شرط نہیں ہے (ع)(س) |
| ۱۱۵ | ۱ | تو واجب ہے کہ چاروں سمتوں | واجب نہیں اگرچہ مستحب ہے اور کسی ایک سمت پڑھنا کافی ہے (ع)(س) |
| ۱۱۵ | ۹ | اگر نہ باقی ہو | اگر وقت گذرنے کے بعد ظاہر ہو تو قضا واجب نہیں (س) |
| ۱۱۶ | ۱ | بنا بر احوط | یہ احتیاط واجب نہیں (ع) |
| ۱۱۸ | ۱۴ | یہی حکم بواسیر کے خون | داخلی بواسیر، داخلی زخم اور داخلی پھوڑے کا خون معاف نہیں بلکہ ظاہری بواسیر کا خون بھی بنا بر احتیاط واجب معاف نہیں (س) |
| ۱۱۸ | ۲۰ | پالنے والی عورت | ہر عورت نہیں بلکہ صرف بچہ پالنے والی ماں (س) |
| ۱۱۹ | ۱ | احوط یہ ہے | بلکہ واجب یہی ہے (س) |
| ۱۲۰ | ۱۳ | واجبات نماز گیارہ | قیام حالت تکبیرۃ الاحرام اور قیام متصل برکوع کو ایک ہی واجب شمار کیا جاتا ہے جب کہ گیارھواں واجب ذکر ہے جیسے رکوع و سجود کے دوران اور تیسری و چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد کے عوض (ع)(س) |
| ۱۲۰ | ۱۴ | کمی یا زیادتی | رکن کی کمی خواہ سہواً ہو یا عمداً اور زیادتی اگر عمداً ہو تو مبطل ہے لیکن رکن کی زیادتی (رکوع و سجود کے علاوہ) اگر سہواً ہو تو اس میں تامل ہے (ع)(س) |

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| ۱۴۳ | ۲۰ | اسکے بعد ایک مرتبہ استغفر اللہ | یہ مستحب ہے (ع)(س) |
| ۱۴۴ | ۱۱ | سورتوں کا جزو ہے | جزئیت معلوم نہیں لہٰذا بسم اللہ کو جزئیت کی نیت سے نہ پڑھے اگرچہ تعین سورۃ کیلئے پڑھنا واجب ہے (ع)(س) |
| ۱۴۱ | ۷ | قنوت سنت ہے | سوائے نماز شفع کے کہ اس میں قنوت بر جائے مطلوبیت پڑھنا چاہیے (ع)(س) |
| ۱۴۶ | ۱۴ | اس طرح منحرف ہونا | اگر عذر یا جبر کے باعث قبلہ کے دائیں یا بائیں جانب تک بلکہ پشت بقبلہ کی صورت میں بھی اگر نماز کا وقت گذر چکا ہے یا نماز کا وقت اتنا تنگ ہو کہ ایک رکعت بھی وقت میں نہ پڑھ سکے تو نماز صحیح ہو گئی (ع)(س) |
| ۱۵۰ | ۱ | سجدے سے سر اٹھانے | بلکہ دوسرے سجدہ میں سر رکھنے کے بعد (ع) بلکہ دوسرے سجدے میں ذکر واجب پڑھنے کے بعد (س) |
| ۱۵۰ | ۳ | یا دو رکعت بیٹھ کر | بیٹھ کر نہیں بلکہ بناء بر احتیاط واجب کھڑے ہو کر ایک رکعت پڑھے (ع)(س) |
| ۱۵۰ | ۶ | احتیاط" اعادہ بھی | لازم نہیں (ع)(س) |
| ۱۵۰ | ۱۱ | اکمال سجدتین کے بعد | دوسرے سجدے میں سر رکھنے کے بعد (ع) دوسرے سجدہ کا ذکر واجب پڑھنے کے بعد (س) |
| ۱۵۰ | ۱۳ | اکمال سجدتین کے بعد | دوسرے سجدہ میں سر رکھنے کے بعد (ع) دوسرے سجدہ کا ذکر واجب پڑھنے کے بعد (س) |
| ۱۵۰ | ۱۵ | اکمال سجدتین کے بعد | دوسرے سجدہ میں سر رکھنے کے بعد (ع) دوسرے سجدہ کا ذکر واجب پڑھنے کے بعد (س) |
| ۱۵۰ | ۶، ۷ | چوتھی اور پانچویں | ان چار صورتوں میں مذکورہ احتیاط کے ساتھ نماز تمام کرنے کے بعد بناء براولی نئے سرے سے نماز پڑھے (ع) |



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| ۱۵۱ | ۸،۹ | رکعت | ان چار صورتوں میں نماز کو تمام کرنے کے بجائے نئے سرے سے پڑھے(س) |
| ۱۵۳ | ۹ | دل میں نیت | نماز احتیاط کی نیت زبان سے ادا کرنا مبطل نماز ہے(ع)(س) |
| ۱۵۴ | ۱۲ | احتیاط بہتر ہے | یہ احتیاط واجب ہے(ع)(س) |
| ۱۵۵ | ۱ | تو اختیار ہے جسے چاہے | بلکہ اس صورت میں نماز احتیاط کو مقدم کرے(ع)(س) |
| ۱۵۵ | ۶ | اور پڑھے | بلکہ یوں پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور تشہد نماز کی طرح پڑھے(ع) دونوں میں سے جسے چاہے پڑھ سکتا ہے اور تشہد نماز کی طرح پڑھے(س) |
| ۱۵۶ | ۲ | احوط ہے | یہ احتیاط لازم نہیں(ع)(س) |
| ۱۵۶ | ۹ | سات یا پانچ | مع امام کے کل پانچ افراد کا ہونا ضروری ہے(ع)(س) |
| ۱۵۶ | ۱۲ | پہلی رکعت میں | نماز جمعہ صبح کی نماز کی طرح ہے اگرچہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ منافقون پڑھنا مستحب ہے۔ نیز پہلی رکعت میں رکوع سے قبل اور دوسری رکعت میں رکوع کے بعد قنوت بھی مستحب ہے(ع)(س) |
| ۱۵۷ | ۱۱ | نماز آیات | آیات کے وقت اگر عورت حالت حیض یا نفاس میں ہو تو اس پر نماز ادا یا قضا واجب نہیں ہے(س) |
| ۱۵۷ | ۱۲ | یا زلزلہ | بنا بر احتیاط واجب(ع)(س) |
| ۱۵۷ | ۱۵ | بلکہ احوط یہ ہے | یہ احتیاط واجب ہے(ع) |
| ۱۵۷ | ۱۶ | ادا کرنے کی نیت | بلکہ قضا کی نیت کرے اگر وقت میں فوراً نہ پڑھے(س) |



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| ۱۵۸ | ۲۲ | بسم اللہ | اس صورت میں صرف بِسْمِ اللّٰهِ پر اکتفا نہ کرے بلکہ بسم اللہ کے ساتھ معین صورت کا کچھ دیگر حصہ بھی ملا کر پڑھے اور سورۃ توحید پڑھنے کی صورت میں یوں پانچ حصے بنا کر پڑھے (۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ (۲) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (۳) لَمْ يَلِدْ (۴) وَلَمْ يُوْلَدْ (۵) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (ع)(س) |
| ۱۵۹ | ۶ | نماز والدین | باپ کی ایسی نمازیں اور روزے جو انہوں نے کسی عذر کی بنا پر ادا نہ کئے ہوں اور قضا کرنے پر قدرت رکھتے تھے بڑے لڑکے پر قضا واجب ہے بشرطیکہ والد کی وفات کے وقت نابالغ، مجنون، کافر یا ان کا قاتل نہ ہو ورنہ قضا واجب نہ ہوگی (ع) والدین بلکہ ہر میت کی نماز اور روزے جو کسی عذر کی بنا پر ادا نہ کئے ہوں یا غفلت کے باعث مرد ولی (وارث) پر قضا واجب ہے بشرطیکہ میت نے لاپرواہی اور بغاوت کے باعث قضا کرنے میں کوتاہی نہ کی ہو۔ ولی سے مراد ہر وارث مرد ہے اگر وارث مرد ایک سے زیادہ ہو تو سب پر واجب کفائی کے طور پر قضا لازم ہے (س) |
| ۱۶۱ | ۸ | اس ترتیب سے بجالانا واجب ہے | قضا نمازوں میں ترتیب واجب نہیں مگر وہ نمازیں جو اصل میں بالترتیب ہیں جیسے ظہرین سے پہلے ظہر پڑھے بعد میں عصر یا جیسے مغربین سے پہلے مغرب پڑھے بعد میں عشاء اور ترتیب حاصل کرنے کا جو طریقہ صفحہ ۱۶۱ سطر ۱۰ سے صفحہ ۱۶۲ سطر ۱ تک بیان کیا گیا ہے غیر ضروری ہے (ع)(س) |

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| ۱۶۲ | ۳ | اگرچہ اقویٰ ہے | یہ اقویٰ نہیں ہے (ع)(س) |
| ۱۶۲ | ۶ | تو احوط یہ ہے | اگر کوئی اول وقت حضر میں ہو اور آخر وقت سفر میں یا اول وقت سفر میں ہو اور آخر وقت حضر میں تو ایسی صورت میں آخر وقت کی اپنی شرعی تکلیف کے مطابق عمل کرے (ع)(س) |
| ۱۶۳ | ۱۳ | احتیاط "۲۸ میل | اس طرح احتیاط غلط ہے جہاں تک ممکن ہو اصل مقدار مسافت معلوم کرکے اس پر عمل کرے اور شک کی صورت میں نماز پوری پڑھنا چاہیے (۱۲) |
| ۱۶۳ | ۱۲ | چھ مہینے تک | چھ مہینے کی کوئی قید نہیں؛ وطن کی تین قسمیں ہیں (۱) جہاں ماں باپ رہتے ہوں اور وہ بھی ان کے ساتھ رہتا ہو (۲) خود کسی شہر میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے کی نیت سے رہائش اختیار کرلی ہو (۳) جائے عمل ہو اس طرح کہ ہر روز یا ہفتہ میں اکثر ایام وہاں جاتا ہو یا یہ کہ اپنے کام (ڈیوٹی، تعلیم) وغیرہ کی غرض سے وہاں کچھ مدت کے لئے رہنا پڑے اسطرح کہ اگر کوئی دوسرا کام نہ ہو تو وہ اسی جگہ پر مقیم رہے جیسے وہاں کے لوگ رہتے ہیں (ع)(س) |
| ۱۶۴ | ۳ | (مثلاً "ایک مہینہ) قیام | ضروری نہیں (ع)(س) |
| ۱۶۴ | ۸ | پہلے سفر میں نماز قصر | پہلے یا دوسرے سفر کی کوئی قید نہیں اور نہ احتیاط ضروری ہے (ع)(س) |
| ۱۶۵ | ۹ | تیسرے مسجد کوفہ | بلکہ شہر کوفہ (س) |
| ۱۶۵ | ۹ | چوتھے حائر سید الشہدا | یعنی جتنی مقدار قبہ شریفہ کے نیچے آتی ہے صرف اسی حد تک (ع)(س) |

ق

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| ۱۸۲ | ۷ | حد شرعی | جس پر حد شرعی جاری کی گئی ہو اگرچہ اس نے بعد میں توبہ بھی کر لی ہو کے پیچھے نماز جماعت جائز نہیں (ع)(س) |
| ۱۸۲ | ۱۵ | ترک فاصلہ احوط ہے | آخری یا درمیانی میں فاصلہ کے اعتبار سے کوئی فرق نہیں اور یہ احوط لازم نہیں (ع)(س) |
| ۱۸۳ | ۱۴ | دوبارہ پڑھے | لازم نہیں لیکن اس کے بعد نماز کو فرادی کی نیت سے پڑھے (س) |
| ۱۸۳ | ۱۵ | دوبارہ پڑھے | لازم نہیں لیکن اس کے بعد نماز کو فرادی کی نیت سے پڑھے (س) |
| ۱۸۵ | ۸ | احتیاط کے خلاف ہے | بلکہ ضروری ہے کہ بغیر عذر کے جماعت سے فرادی نہ ہو (ع) |
| ۱۹۱ | ۹ | غیر معمولی طرز سے ہو | ایسا ٹیکہ لگوانا جائز ہے جو عضلات (گوشت) میں ہو البتہ رگ میں لگوانے سے پرہیز کرے کہ جس کا اثر معدہ تک ہو، اور آنکھ، کان یا ناک میں دوا ڈالنا جائز ہے۔ اگرچہ اس کا اثر حلق میں بھی محسوس ہو (ع)(س) |
| ۱۹۱ | ۱۷ | تو احوط یہ ہے | یہ احتیاط مستحب ہے (ع)(س) |
| ۱۹۲ | ۱۲ | احوط وجوبی | یہ احتیاط واجب نہیں (ع)(س) |
| ۱۹۳ | ۲ | کفارہ بھی دے | اگر غسل کرنے کے قصد سے سوئے تو جتنی بار ہو کفارہ واجب نہ ہو گا مگر یہ کہ غسل کرنے سے منصرف ہو کر سوئے (س) |
| ۱۹۶ | ۴ | تو احوط (وجوبی) بلکہ اقویٰ | لازم نہیں (س) |
| ۱۹۷ | ۹ | دو عادل گواہی دیں | لیکن اگر جماعت یا کثیر تعداد میں لوگ چاند دیکھنے کی کوشش کریں اور ان میں بھی کم از کم دو عادل شخص |

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| | | | موجود ہوں جو کوشش کے باوجود چاند نہ دیکھ پائیں اور مطلع بھی صاف ہو تو ایسی صورت میں صرف دو عادل گواہوں کی گواہی قابل قبول نہ ہوگی(ع) |
| ۱۹۷ | ۱۳ | (۵) مجتہد جامع الشرائط کا حکم | یہ بحد ذاتہ ثبوت ہلال کے لئے کافی نہیں(ع)(س) |
| ۱۹۷ | ۱۴ | افق ایک ہو | افق ایک ہو یا یہ کہ جس شہر میں چاند دیکھا گیا ہے وہ مشرق کی طرف واقع ہو پس جملہ شہر جو مغرب کی طرف واقع ہوں گے کے لئے بھی ثابت ہوگا(س) |
| ۲۰۳ | ۱ | مواجب نکالنے کے بعد | جملہ مصارف زراعت بشمول مواجب شاہی کا استثنا جائز نہیں(ع)(س) |
| ۲۰۳ | ۳ | زکوۃ وصول کرنے والے | بشرطیکہ نبیؐ امامؑ یا ان کے نائب خاص کی طرف سے معین ہوں(س) نبیؐ امامؑ انکے نائب خاص/عام یا حاکم شرعی کی طرف سے معین ہوں(ع) |
| ۲۰۳ | ۴ | یعنی وہ کفار | یا ایسے مسلمان کہ جن کا ایمان ضعیف ہو اگر ان کو زکوۃ دی جائے تو ممکن ہے کہ وہ راہ حق پر آ جائیں(ع) صرف ضعیف العقیدہ مسلمان(س) |
| ۲۰۳ | ۵ | ساتویں امور خیریہ | جن سے عام لوگ استفادہ کریں لہٰذا حاجی، زوار، یا نکاح وغیرہ جیسے امور میں صرف نہ کریں(س) عمومی نوعیت کے امور خیریہ میں اور وہ بھی بناء بر احتیاط واجب حاکم شرعی کی اجازت سے صرف کریں(ع) |
| ۲۰۳ | ۹ | مجتہد جامع الشرائط | لازم نہیں تاہم اگر بحیثیت وکیل کے ایسا کیا جائے تو بری الذمہ ہو سکتا ہے(س) |
| ۲۰۴ | | مستحب زکوۃ | مذکورہ امور میں زکوۃ کا استحباب ثابت نہیں لیکن صدقہ عامہ کی نیت سے استحباب میں کوئی اشکال نہیں(س) |

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| ۲۰۴ | ۵ | (۲)دوسرے مال تجارت میں | مال تجارت میں بناء براحتیاط کے زکوۃ واجب ہے(ع) |
| ۲۰۶ | ۷ | خمس نہ ہوگا | بلکہ بناء براحتیاط کے ہبہ یا کسی بھی دوسرے طریقہ سے زمین حاصل کرنے میں خمس دینا واجب ہے(ع)(س) |
| ۲۰۷ | ۵ | آمدنی و منافع تجارت | آمدنی سے مراد ہر قسم کی آمدنی خواہ تجارت، صناعت، زراعت، ایجاد صیازت، ہبہ، وصیت، نماز وقف، مہر، عوض خلع و مبارات، غیر محسوب میراث وغیرہ سے ہو البتہ قریبی رشتہ دار کی میراث پہ نہ ہے(س) قریبی رشتہ دار کے علاوہ مہر، عوض خلع و مبارات اور زکوۃ و خمس کے عنوان سے حاصل شدہ مال پر بھی خمس نہیں(ع) |
| ۲۰۸ | ۱۴ | غیر امامؑ کا سہم | سہم سادات بھی حاکم شرع کی اجازت کے بغیر از خود نہیں دیا جاسکتا تاہم میری طرف سے مومنین کو اجازت عام ہے کہ وہ سہم سادات مستحقین کو اپنے علاقہ میں خود دے سکتے ہیں(س) |
| ۲۱۰ | | بیسواں باب بیان حج | چونکہ کتاب تحفۃ العوام حج پر ہمراہ نہیں لے جائی سکتی لہٰذا احکام حج سے متعلق علیحدہ رسالہ مناسک حج ملاحظہ فرمائیں(ع)(س) |
| ۲۶۰ | ۱۰ | مقدار مہر کی تعین ہو | مقدار مہر کا معین طور پر ذکر کرنا عقد دائمی میں شرط صحت نہیں لہٰذا ذکر نہ کرنے کی صورت میں عقد صحیح اور مہر مثل (یعنی اتنی مقدار کہ جو عام طور پر اس علاقہ میں اس حیثیت کے لوگوں میں رائج ہے) دینا ہوگا البتہ عقد غیر دائمی (متعہ) میں مہر معین اور مدت معین کا |



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| | | | ذکر شرط صحت ہے(ع)(س) |
| ۲۶۰ | ۱۳ | باپ کی اجازت | باکرہ لڑکی کے لئے باپ' یا دادا کی اجازت ضروری ہے اگرچہ بنابر احتیاط واجب وہ لڑکی باپ دادا سے علیحدہ مستقل طور پر زندگی بسر کر رہی ہو مگر یہ کہ وہ شرعاً" و عرفاً" کفو کے ساتھ شادی کرنے پر راضی نہ ہوں یا اس کے امور زواج میں دخالت کرنے سے باز رہیں یا یہ کہ اجازت کی اہلیت ہی نہ رکھتے ہوں مثلاً" دیوانے ہوں یا غائب ہوں اور ان سے اجازت مشکل ہو اور اس باکرہ لڑکی کے لئے شادی کرنا ضروری ہو یا لڑکی باکرہ نہ ہو یعنی مطلقہ یا بیوہ ہو البتہ باپ یا پدری اجداد کے علاوہ دیگر رشتہ دار افراد مثلاً" ماں' بھائی' چچا' ماموں اور مادری اجداد سے اجازت کی ضرورت نہیں (ع)(س) |
| ۲۶۱ | ۲ | صیغے عربی زبان میں | بشرط امکان بنابر احتیاط واجب بصورت دیگر اپنی زبان میں بھی بقصد انشاء ماضی کے صیغے پڑھ کر عقد کر سکتے ہیں اگرچہ وکیل کے ذریعہ ممکن ہو(ع) |
| ۲۶۵ | ۵ | اور بازاری عورت | بناء بر احتیاط واجب زنا کرنے والی مشہور عورتیں یا ایسی عورت جس سے انسان نے خود زنا کیا ہو(بشرطیکہ شوہر دار یا عدت میں نہ ہو) تو اس کے توبہ کرنے سے پہلے نکاح دائمی یا متعہ کرنا جائز نہیں نیز بناء بر احتیاط واجب ایک حیض کا استبراء بھی لازم ہے(ع) |
| ۲۶۸ | ۸ | یا یہ کہ | شک کی صورت میں(ع) |
| ۲۶۹ | ۱ | طلاق رجعی | بناء بر احتیاط واجب(ع) |
| ۲۶۹ | ۱۱ | دونوں خواہ کس عمر کے ہوں | بناء بر احتیاط واجب ہے(ع) |

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

| صفحہ نمبر | سطر نمبر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ: بیان اختلاف فتویٰ |
|---|---|---|---|
| ۲۶۹ | ۱۳ | وہ حرام ہوجائیگی | حرام نہیں ہوگی (ع) |
| ۲۶۹ | ۱۴ | عقد ہونے سے قبل | بناء براحتیاط واجب یا عقد کے بعد دخول سے پہلے لیکن عقد اور دخول کے بعد حرام نہ ہوگی (ع) |
| ۲۷۰ | ۱۳ | بناء براحوط ناجائز ہے | جائز ہے مگر یہ کہ اس کے گمراہ ہونے کا اندیشہ ہو (ع) |
| ۳۰۴ | ۲ | جائداد سے حصہ نہ پائیگی | خواہ اُس کی اولاد ہو یا نہ ہو دونوں صورتوں میں زمین سے وراثت کی حقدار نہ ہوگی خواہ زمین سکنی ہو، کمرشل ہو، یا زراعتی البتہ جو چیزیں موت کے وقت اس زمین میں ثابت ہوں گی مثلاً عمارت، زراعت، درخت، مشینری وغیرہ ان کی قیمت سے وراثت پائے گی (ع)(س) |

تحفۂ نماز جعفریہ جدید
مع حواشی جدید
مطابق فتاویٰ
الحاج آقائے سیّد علی حسینی سیستانی مجتہد
الحاج آقائے سیّد محمد سعید الحکیم مجتہد
مرتبہ الحاج مولانا سیّد زوار حسین ہمدانی (مرحوم)
Iftikhar BOOK DEPOT ESTB 1965
ناشر:
افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

تعقیبات نماز پنجگانہ
مؤلف: الحاج آغا نثار احمد مرحوم
(بانی اِدارہ افتخار بک ڈپو)
نماز پنجگانہ کے بعد تلاوت کیلئے انتہائی زود اثر اور مجرب دُعاؤں کا انتخاب
Iftikhar BOOK DEPOT ESTB 1965
ناشر:
افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ

# تقریظ

## از جناب مولینا و مقتدانا سیّد محمّد جعفر صاحب قبلہ مدظلہٗ

دینی مسائل، اعمال اور ادعیۂ ماثورہ پر مشتمل بہت سی مفید کتابیں اُردو زبان میں لکھی گئیں اور ایک حد تک متداول و مقبول بھی رہیں لیکن جو پائیدار مقبولیت اور برقرار شہرت کتاب "تحفۃ العوام" نے حاصل کی وہ اپنی مثال آپ ہی ہے۔

خدا جانے کہ کتاب مذکور ابتداءً حاجی حسن علی اعلی اللہ مقامہٗ نے کس خلوص کامل، کس جذبۂ اخلاص اور کس سچی لگن سے کیسی مبارک اور نیک ساعت میں لکھی تھی کہ دنیائے شیعیت نے اس کو ہاتھوں ہاتھ لیا نہ کوئی گھر اس سے خالی رہا نہ کوئی شخص اس سے ناواقف رہا۔ قرآن کریم کے ساتھ اس کتاب کا بھی ہر گھر میں موجود ہونا ضروری سمجھا جاتا رہا اور قرآن کریم کے ساتھ ساتھ اس کتاب کا بھی بچوں اور بچیوں کو پڑھانا معمول رہا۔ جیسی یہ کتاب مقبول عام ہوئی کوئی کتاب ایسی مقبول نہیں ہوئی۔

اس قبولیتِ بے مثال کا سبب ایک مؤلف مرحوم کا خلوص اور دوسری طرف اس کتاب کی ہمہ گیر افادیت ہے۔ حاجتمندوں کی جو زیادہ سے زیادہ ضرورتیں اس ایک کتاب سے پوری ہوجاتی ہیں وہ اس کتاب کے سوا کسی ایک کتاب سے پوری نہیں ہوتیں بلکہ مختلف اور متعدد کتابیں درکار ہوتی ہیں۔

اس کتاب کی مقبولیتِ عام اور شہرتِ عام ہی کا یہ نتیجہ ہے کہ وقت کے بدلتے ہوئے تقاضے سے اور بہت سی مفید اور کار آمد چیزوں کے اضافہ سے اگرچہ کتاب کا ڈھانچہ بہت کچھ بدل گیا اور ردّ و بدل یا تحلّل ہوتے ہوتے یہ کتاب کچھ سے کچھ ہوتی چلی گئی مگر نام



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اس کا برقرار اور پائیدار رہا۔

"جدید تحفۃ العوام مقبول جو اس وقت میرے پیش نظر ہے وسعت مضامین کے اعتبار سے ایک بیش بہا دینی ذخیرہ اور شرعی خزینہ ہے جو عوام ہی کے لیے نہیں بلکہ خواص کے لیے بھی ازبس مفید اور کارآمد ہے اب تو اس کتاب کی جامعیت کا یہ عالم ہے کہ اگر اس کتاب کا نام بدل دینا کوئی پسندیدہ اقدام ہوتا تو تحفۃ العوام کے بجائے اس کو تحفۃ الخواص سے موسوم کیا جاتا۔

لائق صد ہزار تحسین و آفرین اور مستحق اجر ثمین ہیں جناب عمدۃ الاحباب زبدۃ اولی الالباب نخبۃ الافاضل وقدوۃ الاماثل مولوی السید منظور حسین صاحب قبلہ دام ظلہ جنہوں نے اپنی محنت شاقہ اور صلاحیت فائقہ سے اس کتاب کو پہلے سے بھی کہیں زیادہ جامع الکتب بنا دیا جس کا آغاز اصول دین سے جن کا مأخذ کتاب اللہ ہے قرار دیا۔

اس طرح اس کتاب سے اللہ کا معجزہ اور مولانا کی کرامت دونوں کا ظہور ہو رہا ہے۔

ابتداء میں یہ کتاب ہلال تاباں تھی انتہا میں مولانا الموصوف کے دم سے بدر درخشاں ہو گئی پھر اس چاند کو مولانا نے اور چار چاند لگائے جبکہ چار علماء اعلام اور مجتہدین عظام کے ارشادات عالیہ کو بھی شامل کر دیا۔ متن کتاب کو پہلے ہی جناب سید العلماء علی نقی النقوی دام ظلہ کے ارشادات میں ڈھال دیا تھا اس طرح یہ کتاب بہر صورت اور بہر معنی پنجتنی ہو گئی۔ خداوند عالم مولانا الموصوف کو اجر جزیل اور عمر طویل عطا کرے تاکہ اُن سے ایسے کرامات کا ظہور ہوتا رہے اور قوم و ملت کو اس گنجینۂ جواہر سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

میں آخر میں اُن تمام حضرات کے لیے صمیم قلب سے دعاگو ہوں جنہوں نے اس کتاب کی نشر و اشاعت و طباعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا خصوصاً قوم کے اسم بامسمیٰ سرمایۂ افتخار آغا افتخار حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کہ خداوند عالم اس جواں ہمت اور جواں سال کو خیر و برکت کیساتھ طول حیات کرامت فرمائے جو دینی اور ایمانی سرمایہ کی نشر و اشاعت کیلئے ہمیشہ سرگرم عمل رہتے ہیں۔

——— السید محمد جعفر عفی عنہ بقلمہ (شہید)
خطیب جامع شیعہ کرشن نگر لاہور



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# توثیق

## از عالیجناب صدر المفسّرین سیّد العلماء مولانا سید علی نقی صاحب نقوی

مجتہد العصر مد ظلہ العالی لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ کتاب مستطاب تحفۃ العوام اوّل سے آخر تک میری نظر سے گذری ہے اور میں نے مسائل واعیہ واعمال سب کو پوری ذمہ داری کے ساتھ جانچ کر محل اختلاف میں حواشی تحریر کر دیئے ہیں۔ اب مومنین اس کتاب پر ان حواشی کے پیشِ نظر رکھنے کے ساتھ عمل کرنے کے لئے مجاز ہیں اور عمل کرنا اس کتاب پر بلا اشکال جائز اور صحیح ہے۔

دستخط (علی نقی النقوی عفی عنہ)

اس حقیر نے علامہ موصوف مد ظلہ العالی کے حواشی کو مد نظر رکھتے ہوئے جدید تحفۃ العوام کو ترتیب دیا ہے اور ان مطالب کو جزو متن بنا دیا ہے۔ اگر کوئی فروگذاشت ہو گئی ہو تو سہواً ہو گی۔ لہٰذا قابلِ معفو۔

حررہ الاحقر۔ منظور حسین نقوی عفی عنہ

پیش نماز و خطیب جامع مسجد

علی پور (مظفر گڑھ)

الحاج مولانا سید منظور حسین نقوی رحلت فرما چکے ہیں۔ مرحوم و مغفور کے ایصالِ ثواب کے لئے سورۃ فاتحہ کی استدعا ہے۔ (ادارہ)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# فہرست مضامین


| عنوان | صفحہ |
| --- | --- |
| تقریظ | ۳ |
| توثیق | ۵ |
| فہرست مضامین | ۶ |
| مسائل حج | ۱۴ |
| دیباچہ | ۱۷ |
| مشکل الفاظ کے معنی نظرثانی وتصحیح وترتیب | ۱۸ |
| حواشی مطابق فتاویٰ جدید | ۲۰ |
| کتاب المسائل والاحکام | ۲۹ |
| پہلا باب ۔ اصول دین | ۳۱ |
| توحید ۔ صفاتِ ثبوتیہ | ۳۲ |
| عدل | ۳۳ |
| نبوّت | ۳۴ |
| امامت | ۳۵ |
| قیامت (معاد) | ۳۷ |
| دوسرا باب ۔ تقلید | ۳۸ |
| تیسرا باب ۔ فروعِ دین | ۳۹ |
| چوتھا باب ۔ نجاست | ۴۱ |
| (اول و دوم) پیشاب و پاخانہ | ۴۱ |
| (سوم) منی (چہارم) خون (پنجم) مردہ | ۴۲ |
| (ششم و ہفتم) کتا، سور (ہشتم) کافر | ۴۳ |
| (نہم) شراب (دہم) فقاع (یازدہم) پسینہ | ۴۴ |
| ثبوتِ نجاست ۔ احکام نجاست | ۴۵ |
| بحالتِ نماز نجاست کی معافی | ۴۶ |
| پانچواں باب ۔ مطہرات (اول) آبِ رواں | ۴۷ |
| (۲) آب باراں (۳) آب چاہ | ۴۸ |
| احکام چاہ | ۴۹ |
| (۴) احکام راکد (بقدر کر) | ۵۰ |
| (۵) آبِ راکد (ٹھہرا ہوا پانی جو کُر سے کم ہو) | ۵۱ |
| (دوم) زمین (سوم) آفتاب | ۵۱ |
| (چہارم) استحالہ وانقلاب (پنجم) انتقال | ۵۲ |
| (ششم) اسلام (ہفتم) تبعیت | ۵۳ |
| (ہشتم) غیبت (نہم) استبراء | ۵۳ |
| (دہم) ذبیحہ کا خون (یازدہم) غسالہ کا جدا ہونا | ۵۴ |
| (دوازدہم) زوال عین نجاست ۔ احکام طہارت | ۵۴ |
| احکام ظروف طلاء ونقرہ | ۵۸ |
| چھٹا باب ۔ تہذیب بیت الخلاء ۔ واجب امور | ۵۹ |
| حرام امور ۔ مستحب امور | ۶۰ |
| مکروہ امور | ۶۱ |
| چند متعلقہ مسائل | ۶۲ |
| ساتواں باب : | |
| بیان وضو ۔ حقیقت وضو ۔ شرائط وضو | ۶۳ |
| مستحبات وضو | ۶۵ |
| مکروہاتِ وضو | ۶۶ |
| نواقض وضو ۔ غایات وضو واجب | ۶۷ |
| غایاتِ وضو مستحب | ۶۸ |
| چند ضروری مسائل | ۶۹ |




jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas


| | |
|---|---|
| احکام جبیرہ | ۷۰ |
| **آٹھواں باب: بیانِ تیمم۔ موجباتِ تیمم** | ۷۱ |
| اشیائے تیمم | ۷۱ |
| ترکیب تیمم | ۷۲ |
| احکام تیمم | ۷۳ |
| **نواں باب: بیانِ غسل۔ اقسام غسل واجب** | ۷۴ |
| اسباب جنابت | ۷۴ |
| محرمات جنب۔ مکروہاتِ جنب | ۷۶ |
| طریقہ غسلِ جنابت | ۷۷ |
| مستحبات غسل جنابت | ۷۸ |
| چند متعلقہ مسائل غسل | ۷۸ |
| **دسواں باب: غسل حیض و نفاس و استحاضہ** | ۷۹ |
| علامات و شرائط حیض | ۷۹ |
| اقسامِ حائض | ۸۰ |
| احکامِ حائض | ۸۳ |
| بیانِ نفاس | ۸۴ |
| بیانِ استحاضہ | ۸۵ |
| چند مسائل | ۸۶ |
| **گیارھواں باب: بیانِ غسل میت و دیگر** | ۸۷ |
| احکام میت۔ احتضار | ۸۷ |
| ولی میت | ۸۸ |
| احکام غسل میت | ۸۹ |
| شرائط غسل دہندہ | ۸۹ |
| کیفیت غسل میت | ۹۰ |
| مستحبات غسل میت | ۹۱ |
| مکروہات غسل میت۔ چند مسائل | ۹۲ |
| حنوط میت۔ کفن میت | ۹۳ |
| شرائط کفن۔ کیفیت کفن | ۹۴ |
| مستحبات کفن | ۹۵ |
| مکروہات کفن۔ جریدتین۔ ترکیب کفن | ۹۶ |
| مشایعت جنازہ | ۹۷ |
| نماز میت | ۹۸ |
| دفن میت | ۱۰۱ |
| تلقین مرد | ۱۰۲ |
| تلقین عورت | ۱۰۴ |
| احکام بعد تلقین | ۱۰۶ |
| نبش قبر | ۱۰۷ |
| نماز ہدیۂ میت۔ غسل مس میت | ۱۰۸ |
| **بارھواں باب: نماز** | ۱۰۹ |
| اہمیت و ثواب نماز | ۱۰۹ |
| عذاب ترک نماز۔ واجب نمازیں | ۱۱۰ |
| سنتی نمازیں۔ مقدمات نماز | ۱۱۱ |
| اوقات نماز پنجگانہ | ۱۱۲ |
| شناخت قبلہ | ۱۱۴ |
| مکان (جگہ) نماز | ۱۱۵ |
| لباس نماز | ۱۱۷ |
| طہارت لباس و جسم | ۱۱۸ |
| اذان و اقامت | ۱۱۹ |
| واجبات نماز | ۱۲۰ |
| نیت۔ تکبیرۃ الاحرام | ۱۲۱ |
| قیام | ۱۲۲ |
| قرأت (سورتوں کا پڑھنا) | ۱۲۳ |
| رکوع | ۱۲۶ |
| سجود | ۱۲۷ |


jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas


| | |
|---|---|
| تشہد | ۱۲۹ |
| سلام۔ ترتیب | ۱۳۰ |
| موالات۔ قنوت۔ مختصر ترکیب نماز | ۱۳۱ |
| تعقیباتِ نماز | ۱۳۳ |
| تعقیباتِ مشترکہ | ۱۳۴ |
| تعقیب نماز صبح | ۱۳۸ |
| دعائے صباح | ۱۳۹ |
| تعقیب نماز ظہر | ۱۴۲ |
| تعقیب نماز عصر | ۱۴۳ |
| تعقیب نماز مغرب۔ تعقیب نماز عشا | ۱۴۴ |
| سجدۂ شکر | ۱۴۵ |
| **تیرھواں باب: دیگر امور متعلقہ نماز** | ۱۴۶ |
| مبطلات نماز | ۱۴۶ |
| مکروہات نماز۔ شکیات نماز۔ شک افعال | ۱۴۸ |
| شک رکعات | ۱۴۹ |
| غیر معتبر شک | ۱۵۱ |
| ترکیب نماز احتیاط۔ احکام ظن | ۱۵۳ |
| احکام سجدۂ سہو | ۱۵۴ |
| ترکیب سجدۂ سہو | ۱۵۵ |
| **چودھواں باب: بقیہ واجب نمازیں** | ۱۵۵ |
| نماز جمعہ | ″ |
| نذر، عہد وغیرہ سے واجب شدہ نمازیں۔ نماز آیات | ۱۵۷ |
| نماز والدین | ۱۵۹ |
| نماز اجارہ۔ نماز قضا | ۱۶۰ |
| شرائط نماز قصر | ۱۶۲ |
| دیگر احکام سفر | ۱۶۵ |
| **پندرھواں باب: بعض سنتی نمازوں کا بیان**<br>نوافل یومیہ | ۱۶۶ |
| نماز شب (تہجد) | ۱۶۷ |
| نماز جناب رسول خدا صلعم | ۱۷۱ |
| نماز جناب امیرالمومنینؑ | ۱۷۲ |
| نماز جناب فاطمۃ الزہراؑ | ۱۷۲ |
| نماز دیگر۔ نماز جناب جعفر طیارؑ | ۱۷۳ |
| نماز جناب سلمان فارسیؓ | ۱۷۴ |
| نماز اعرابی | ۱۷۵ |
| نماز شکر | ۱۷۶ |
| نماز مغفرت۔ نماز توبہ | ۱۷۷ |
| نماز رد مظالم | ۱۷۸ |
| نماز غفیلہ۔ نماز مغفرت والدین | ۱۷۹ |
| **سولھواں باب: نماز جماعت کا بیان** | ۱۸۰ |
| نماز جماعت کی فضیلت | ۱۸۰ |
| شرائط امام جماعت | ۱۸۱ |
| شرائط جماعت | ۱۸۲ |
| احکام جماعت | ۱۸۳ |
| چند مسائل | ۱۸۵ |
| **سترھواں باب: بیان روزہ** | ۱۸۷ |
| تعریف روزہ۔ اقسام روزہ | ۱۸۷ |
| شرائط صحت روزہ | ۱۸۹ |
| نیت روزہ | ۱۹۰ |
| مبطلات روزہ | ۱۹۱ |
| امور واجب قضا | ۱۹۴ |
| آداب روزہ | ۱۹۵ |
| مکروہات روزہ | ۱۹۵ |
| چند مسائل | ۱۹۶ |
| ثبوت رویت ہلال | ۱۹۷ |




jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas


اٹھارھواں باب : بیان زکوٰۃ ۱۹۸
ثواب زکوٰۃ وعذاب ترک زکوٰۃ ۱۹۸
شرائط وجوب زکوٰۃ ۱۹۸
اشیائے زکوٰۃ۔ بیان نصاب سونا ۱۹۹
چاندی ۲۰۰
گوسفند کے نصاب پانچ ہیں ۲۰۱
اونٹ کے نصاب بارہ ۲۰۱
گائے کے نصاب دو ہیں ۲۰۱
گیہوں، جَو، مویز، خرمے کے نصاب ۲۰۲
مصرفِ زکوٰۃ ۲۰۳
مستحب زکوٰۃ ۲۰۴
انیسواں باب : بیان خمس، ثواب خمس ۲۰۴
اشیائے خمس ۲۰۵
شرائط خمس ۲۰۶
مصرف خمس ۲۰۸
بیان صدقات ۲۰۹
بیسواں باب : بیان حج، وجوب حج ۲۱۰
شرائط وجوب حج ۲۱۱
مسئلہ شرائط صحت حج۔ اقسام حج ۲۱۲
افعالِ عمرۂ تمتع، اعمال حج تمتع ۲۱۳
بیان مواقیت ۲۱۴
میقات مسجد شجرہ۔ وادیٔ عقیق۔ یلملم جحفہ ۲۱۵
واجبات احرام ۲۱۶
محرمات احرام اور ان کا کفارہ ۲۱۷
واجبات طواف ۲۲۵
شرائط ۲۲۶
واجبات جو طواف میں شامل ہیں ۲۲۸
نماز طواف ۲۳۰
سعی کے احکام ۲۳۲
تقصیر کا بیان ۲۳۴
احکام حج تمتع۔ عرفات میں وقوف ۲۳۶
مشعر الحرام میں وقوف ۲۳۸
واجبات منیٰ ۲۴۰
امر اوّل۔ واجبات رمی الجمرات ۲۴۱
(امر دوم) مسئلہ نمبر۱ تا مسئلہ نمبر۳ ۲۴۲
(امر سوم) واجباتِ منیٰ (حلق یا تقصیر) ۲۴۴
ادائے مناسک منیٰ کے بعد واجبات ۲۴۵
منیٰ میں شب ہائے تشریق کے احکام ۲۴۶
تین جمروں پر سنگریزے مارنے کے احکام ۲۴۷
اکیسواں باب : بیانِ جہاد ۲۴۹
کتاب المعاشرت والمعاملات ۲۵۱
بائیسواں باب : تہذیب زندگی ۲۵۲
فضیلت علم ۲۵۲
بعض گناہان کبیرہ۔ زنا ۲۵۳
اغلام وغیرہ۔ سود ۲۵۴
جھوٹ۔ شراب ۲۵۵
جوا۔ گانا۔ بجانا ۲۵۶
غیبت (چغلی) ۲۵۷
حسد وتکبر۔ قطع رحم ۲۵۸
عقد نکاح کا بیان ۲۵۹
احکام نکاح ۲۶۰
خطبۂ نکاح ۲۶۱
صیغۂ نکاح ۲۶۲
عقد متعہ۔ صیغۂ متعہ ۲۶۵


jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas


| | |
|---|---|
| حرام عورتیں | ۲۶۶ |
| اعمال بعد نکاح | ۲۷۰ |
| حقوق زوجہ و شوہر | ۲۷۲ |
| اعمال طلب اولاد | ۲۷۴ |
| اعمال وقت حمل و آسانی وضع حمل | ۲۷۵ |
| اعمال بعد ولادت | ۲۷۶ |
| عقیقہ | ۲۷۷ |
| ختنہ، اعمال رضاع مولود و حق فرزند | ۲۷۹ |
| طلاق کا بیان | ۲۸۰ |
| عدۂ طلاق و وفات | ۲۸۳ |
| ظہار کا بیان | ۲۸۴ |
| اُمورِ خانہ داری | ۲۸۵ |
| پرورش جانور۔ کھانا۔ پینا | ۲۸۶ |
| لباس | ۲۸۸ |
| انگشتری | ۲۸۹ |
| خوشبو و سرمہ۔ کنگھی و آئینہ | ۲۹۰ |
| حجامت و ناخن تراشی | ۲۹۱ |
| مسواک و مہندی | ۲۹۲ |
| بیان ذبح و شکار۔ حلال جانور۔ حرام جانور | ۲۹۳ |
| مکروہ جانور | ۲۹۴ |
| حرام و مکروہ اشیاء۔ احکام ذبح | ۲۹۵ |
| احکام شکار | ۲۹۷ |
| **تیئیسواں باب: احکام خرید و فروخت** | ۲۹۸ |
| آداب و مستحبات تجارت، مکروہ پیشے | ۲۹۸ |
| حرام معاملے | ۲۹۹ |
| بیع و شرا۔ بائع و مشتری کے شرائط | ۳۰۰ |
| رہن (گروی) | ۳۰۱ |
| قرض | ۳۰۲ |
| **چوبیسواں باب: میراث** | ۳۰۳ |
| موانع اِرث | ۳۰۴ |
| سہام و فروض کا بیان | ۳۰۵ |
| تقسیم وراثت۔ ماں۔ باپ | ۳۰۶ |
| اولاد | ۳۰۷ |
| حبوہ۔ بھائی۔ بہن | ۳۰۸ |
| جدّ و جدّہ۔ چچا اور پھوپھی | ۳۰۹ |
| ماموں اور خالہ۔ سببی وارث زوجیت | ۳۱۰ |
| **کتاب الادعیۃ والاعمال المشہورۃ** | ۳۱۱ |
| **پچیسواں باب: ثواب تلاوت قرآن مجید** | ۳۱۲ |
| آداب تلاوت قرآن | ۳۱۳ |
| بعض سورتوں کے مختصر فضائل و خواص | ۳۱۴ |
| بعض آیات و اسماء الٰہی کے فوائد | ۳۱۶ |
| سجدۂ قرآن | ۳۱۸ |
| بیان استخارہ | ۳۱۹ |
| استخارہ سجادیہ | ۳۲۱ |
| **سورہ ہائے مبارکہ قرآن کریم** | ۳۲۲ |
| (۱) سورۂ مبارکہ یٰسین | ۳۲۳ |
| (۲) سورۂ مبارکہ الفتح | ۳۲۶ |
| (۳) سورۂ مبارکہ الرحمٰن | ۳۲۹ |
| (۴) سورۂ مبارکہ الواقعہ | ۳۳۱ |
| (۵) سورۂ مبارکہ الملک | ۳۳۲ |
| (۶) سورۂ مبارکہ المزمل | ۳۳۵ |
| (۷) سورۂ مبارکہ الدھر | ۳۳۶ |
| (۸) سورۂ مبارکہ النباء | ۳۳۷ |
| (۹) سورۂ مبارکہ الجمعہ | ۳۳۸ |


jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas


| | |
|---|---|
| (۱۰) سورۂ مبارکہ المنافقون | ۳۲۹ |
| (۱۱) آیۃ الکرسی | ۳۴۰ |
| **ادعیۂ ماثورہ مشہورہ** | ۳۴۱ |
| (۱) دعائے جوشن کبیر | ۳۴۱ |
| (۲) دعائے جوشن صغیر | ۳۶۰ |
| (۳) دعائے کمیل | ۳۶۹ |
| (۴) دعائے مشلول | ۳۷۵ |
| (۵) دعائے جامع | ۳۸۰ |
| (۶) دعائے معراج | ۳۸۱ |
| (۷) دعائے توسل | ۳۸۳ |
| (۸) حدیث کساء | ۳۸۵ |
| (۹) دعائے مجیر | ۳۸۹ |
| (۱۰) دعائے صدسبحان | ۳۹۳ |
| (۱۱) دعائے سمات | ۳۹۶ |
| (۱۲) دعائے حجب | ۴۰۰ |
| (۱۳) دعائے عدیلہ | ۴۰۲ |
| (۱۴) اسناد درود طوسیؒ | ۴۰۴ |
| دعائے اعتصام ۔ درود طوسیؒ | ۴۰۵ |
| **درود طوسیؒ** | ۴۰۶ |
| (۱۵) دعائے سباسب | ۴۱۴ |
| (۱۶) دعائے نورصغیر | ۴۲۱ |
| (۱۷) نادِ علی کبیر | ۴۲۲ |
| (۱۸) دعائے یستشیر | ۴۲۴ |
| **چھبیسواں باب: حالات و اعمال ایام ہفتہ** | ۴۲۷ |
| جمعۃ المبارک | ۴۲۷ |
| اعمال روز جمعہ | ۴۲۹ |
| ہفتہ ۔ اتوار | ۴۳۰ |
| پیر ۔ منگل ۔ بدھ ۔ جمعرات | ۴۳۱ |
| ادعیۂ ایام ہفتہ: دعائے یکشنبہ (اتوار) | ۴۳۲ |
| دعائے دوشنبہ (پیر) | ۴۳۳ |
| دعائے سہ شنبہ (منگل) | ۴۳۴ |
| دعائے چہارشنبہ (بدھ) | ۴۳۵ |
| دعائے پنجشنبہ (جمعرات) ۔ دعائے روز جمعہ | ۴۳۶ |
| دعائے شنبہ (ہفتہ) | ۴۳۷ |
| دعائے عافیت | ۴۳۸ |
| دعائے ہلال | ۴۳۹ |
| چاند دیکھنے کے نقش | ۴۴۱ |
| دعا و نماز روز اول ہر ماہ علیحدہ علیحدہ<br>چاندوں کے لیے مخصوص چیزیں دیکھنا | ۴۴۲ |
| بارہ مہینوں کی تاریخہائے نیک و بد | ۴۴۳ |
| ہر مہینے کی نیک و بد تاریخیں | ۴۴۹ |
| **ستائیسواں باب:** | ۴۵۴ |
| حالات و اعمال ہر ماہ ۔ ماہِ محرم | ۴۵۴ |
| اعمال شب عاشورا ۔ روز عاشورا | ۴۵۶ |
| پہلا طریقہ عمل عاشورا | ۴۵۷ |
| دوسرا طریقہ عمل عاشورا | ۴۶۵ |
| زیارت آخر روز عاشورہ | ۴۶۹ |
| ماہ صفر | ۴۷۱ |
| ماہ ربیع الاول | ۴۷۳ |
| ماہ ربیع الثانی ۔ جمادی الاول ۔ ماہ جمادی الثانی | ۴۷۴ |
| ماہ رجب | ۴۷۵ |
| عمل امّ داؤد | ۴۷۹ |
| ماہ شعبان | ۴۸۸ |
| نیمۂ شعبان | ۴۹۲ |




jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas


| | |
|---|---|
| عریضۂ حاجت | ۴۹۴ |
| ماہ رمضان | ۴۹۶ |
| آداب دخول ماہ رمضان | ۴۹۷ |
| اعمال شب و روز | ۴۹۹ |
| اعمال سحر | ۵۰۵ |
| اعمال افطار | ۵۰۷ |
| تاریخ وار ادعیہ | ۵۰۸ |
| اعمال شبِ قدر | ۵۱۱ |
| دعائے مکارم الاخلاق | ۵۱۴ |
| جمعۃ الوداع اور اعمال دہۂ آخر | ۵۲۱ |
| ماہ شوال | ۵۲۹ |
| فطرہ | ۵۳۰ |
| نمازِ عید | ۵۳۲ |
| ماہ ذیقعد | ۵۳۳ |
| ماہ ذوالحجہ | ۵۳۴ |
| عید الضحیٰ ۔ قربانی | ۵۳۶ |
| عید غدیر | ۵۳۸ |
| عید مباہلہ | ۵۴۲ |
| عید نوروز | ۵۴۶ |
| آب نیساں | ۵۴۹ |
| **کتاب الحاجات والتعویذات** | ۵۵۰ |
| **اٹھائیسواں باب**: اعمال حاجاتِ وسعتِ رزق وغیرہ۔ نماز حاجت | ۵۵۱ |
| اعمال وسعتِ رزق | ۵۵۲ |
| وسعتِ رزق کی دعائیں | ۵۵۴ |
| ادعیہ ادائے قرض | ۵۵۶ |
| **انتیسواں باب**: مصیبت و غم والم | ۵۵۸ |
| ادعیہ دفع خوف وغیرہ | ۵۶۰ |
| رہائی قید کے لیے دعائیں | ۵۶۲ |
| گم شدہ اشیاء کے لیے دعائیں | ۵۶۲ |
| دفع شیاطین و دفع سحر (جادو) | ۵۶۴ |
| دفع نظر بد | ۵۶۶ |
| حفاظت جان و مال کے لیے دعائیں | ۵۶۷ |
| **تیسواں باب**: بیان اعمالِ ادعیہ متعلق امراض وغیرہ | ۵۶۸ |
| ادعیہ خاص امراض ۔ بخار | ۵۷۳ |
| درد سر | ۵۷۶ |
| دردِ چشم | ۵۷۷ |
| درد گوش و دندان | ۵۷۸ |
| درد پہلو | ۵۷۹ |
| قولنج و فالج و صرع وغیرہ | ۵۸۰ |
| جذام و برص | ۵۸۱ |
| وبا چیچک ۔ طاعون ۔ خنازیر وغیرہ | ۵۸۲ |
| نسیان | ۵۸۳ |
| تسخیر محبت | ۵۸۴ |
| **اکتیسواں باب**: اعمالِ ادعیہ سفر | ۵۸۵ |
| **کتاب الزیارات والخطبات** | ۵۸۷ |
| **بتیسواں باب**: زیارت چہاردہ معصومینؑ | ۵۸۸ |
| زیارت جناب رسول خداؐ | ۵۸۸ |
| زیارت جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا | ۵۸۹ |
| زیارت حضرت علی علیہ السلام | ۵۹۰ |
| زیارت امام حسنؑ ۔ زیارت امام حسینؑ | ۵۹۲ |
| زیارت حضرت امام زین العابدینؑ | ۵۹۳ |
| زیارت امام محمد باقرؑ ۔ زیارت امام جعفر صادقؑ | ۵۹۴ |
| زیارت امام موسیٰ کاظمؑ | ۵۹۵ |
| زیارت امام رضاؑ ۔ زیارت امام محمد تقیؑ | ۵۹۶ |




jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas


| | |
|---|---|
| زیارت امام علی نقیؑ۔ زیارت امام حسن عسکریؑ | ۵۹۶ |
| زیارت صاحب الامرؑ۔ مختصر زیارت جامعہ | ۵۹۷ |
| زیارت حضرت عباسؑ | ۵۹۹ |
| زیارات ایام ہفتہ۔ روز شنبہ (ہفتہ) یکشنبہ (اتوار) | ۶۰۰ |
| روز دوشنبہ (پیر)۔ زیارت امام حسنؑ و حسینؑ | ۶۰۱ |
| زیارت امام حسینؑ | ۶۰۱ |
| روز سہ شنبہ (منگل) | ۶۰۲ |
| روز چہار شنبہ (بدھ)۔ پنجشنبہ (جمعرات) | ۶۰۳ |
| زیارت ناحیہ مقدسہ | ۶۰۴ |
| روز جمعہ | ۶۱۲ |
| خطبۂ اولی جمعہ | ۶۱۳ |
| خطبۂ ثانیہ جمعہ | ۶۱۵ |
| خطبۂ اولی عید الفطر | ۶۱۶ |
| خطبۂ ثانیہ عید الفطر | ۶۱۹ |
| خطبۂ اولی عید الضحےٰ | ۶۲۱ |
| خطبۂ ثانیہ عید الضحےٰ | ۶۲۳ |
| ضمیمہ مفیدہ مع ملحقات جدیدہ | ۶۲۶ |
| مسائل متفرقہ | ۶۲۷ |
| مسائل بطور سوال و جواب منقول از بیان الخمس | ۶۳۳ |
| نماز صاحب العصر والزمان | ۶۳۵ |
| دعائے معرفت | ۶۳۶ |
| زیارت حضرت زینب سلام اللہ علیہا | ۶۳۷ |
| مناجات خمسۃ عشر حضرت امام زین العابدینؑ | ۶۳۸ |
| پہلی مناجات (توبہ کرنے والوں کے لیے) | ۶۳۸ |
| دوسری مناجات (شکوہ کرنے والوں کیلیے) | ۶۳۹ |
| تیسری مناجات (اللہ سے خوف رکھنے والوں کیلیے) | ۶۴۰ |
| چوتھی مناجات (امیدواروں کے لیے) | ۶۴۰ |
| پانچویں مناجات (اللہ کی طرف رغبت کرنیوالوں کیلیے) | ۶۴۱ |
| چھٹی مناجات (شکر کرنیوالوں کیلئے) | ۶۴۲ |
| ساتویں مناجات (اللہ کی اطاعت کرنیوالوں کیلئے) | ۶۴۳ |
| آٹھویں مناجات (اللہ کی طرف ارادہ کرنیوالوں کیلئے) | ۶۴۴ |
| نویں مناجات (محبت کرنے والوں کیلئے) | ۶۴۴ |
| دسویں مناجات (اللہ کی طرف وسیلہ پکڑنے کیلئے) | ۶۴۵ |
| گیارھویں مناجات (اللہ کی طرف محتاج لوگوں کیلئے) | ۶۴۶ |
| بارھویں مناجات (عارفین کے لیے) | ۶۴۷ |
| تیرھویں مناجات (اللہ کا ذکر کرنیوالوں کیلئے) | ۶۴۸ |
| چودھویں مناجات (اللہ سے پناہ مانگنے والوں کیلئے) | ۶۴۹ |
| پندرھویں مناجات (زاہدین کے لیے) | ۶۴۹ |
| ادعیہ مخصوصہ انبیاء علیہم السلام | ۶۵۰ |
| دعائے حضرت پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم | ۶۵۰ |
| دعائے حضرت آدمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ | ۶۵۱ |
| دعائے حضرت یعقوبؑ۔ حضرت یوسفؑ | ۶۵۲ |
| دعائے حضرت ایوبؑ۔ دعائے حضرت موسیٰؑ | ۶۵۳ |
| دعائے حضرت یوشع بن نون۔ دعائے حضرت خضر و الیاسؑ | ۶۵۴ |
| دعائے حضرت یونسؑ بن متیٰ۔ دعائے حضرت ہودؑ | ۶۵۵ |
| دعائے حضرت داؤدؑ حضرت سلیمانؑ حضرت آصف بن برخیاؑ | ۶۵۶ |
| دعائے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام | ۶۵۷ |
| ادعیہ دوازدہ گانہ منسوب بہ ائمہ اثنا عشر علیہ السلام | ۶۵۷ |
| دعائے حضرت امام حسن علیہ السلام | ۶۵۸ |
| دعائے حضرت امام حسینؑ حضرت امام زین العابدینؑ | ۶۵۹ |
| دعائے حضرت امام محمد باقرؑ حضرت امام جعفر صادقؑ | ۶۵۹ |
| دعائے حضرت امام موسیٰ کاظمؑ حضرت امام علی رضاؑ | ۶۶۰ |
| دعائے حضرت امام محمد تقیؑ حضرت امام علی نقیؑ | ۶۶۰ |
| دعائے حضرت امام حسن عسکریؑ حضرت امام مہدیؑ | ۶۶۰ |
| نقوش ایام ہفتہ | ۶۶۱ تا ۶۶۴ |




jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# مسائلِ متفرقہ

مطابق فتاویٰ جناب حجۃ الاسلام آیۃ اللہ العظمیٰ المجاہد الاکبر آقائے آقا مجتہدِ اعظم نائب امام العصر والزمان الحاج السید روح اللہ الموسوی الخمینی متع اللہ المسلمین بطول وجودہ الشریف۔

۱۔ روزہ دار انسان کے لئے مستحب ہے کہ نماز مغرب وعشاء افطار سے پہلے پڑھ لے اور اگر کوئی شخص اس کا انتظار کر رہا ہو یا کھانے کے لئے اتنا بے قرار ہو کہ حضورِ قلب سے نماز ادا نہیں کر سکتا تو اس کے لئے بہتر ہے کہ پہلے افطار کرے لیکن جتنا ممکن ہو نماز کو فضیلت کے وقت میں بجا لائے۔

۲۔ اگر کوئی شخص کہتا ہے کہ میں سیّد ہوں تو اسے خمس نہیں دیا جا سکتا جب تک کہ دو عادل اس کے سیّد ہونے کی تصدیق نہ کریں یا لوگوں کے درمیان اس طرح معروف ہو کہ انسان کو یقین اور اطمینان پیدا ہو جائے کہ یہ سیّد ہے۔

۳۔ معاملہ کرتے وقت قسم کھانا اگر سچی ہو تو مکروہ اور اگر جھوٹی ہو تو حرام ہے۔

۴۔ سود دینا سود لینے کی طرح حرام ہے۔ اگر قرض دینے کے وقت اس کے ساتھ کوئی شرط نہ کرے لیکن مقروض کچھ زیادہ واپس کر دے تو اس میں کچھ حرج نہیں بلکہ یہ مستحب بھی ہے۔

۵۔ خداوند عالم کے علاوہ کسی اور کے لئے سجدہ کرنا حرام ہے اور بعض عوام جو ائمہ علیہم السلام کے قبور کے سامنے پیشانی زمین پر رکھتے ہیں اگر شکر خداوندی کے طور پر ہو تو کوئی اشکال نہیں ورنہ حرام ہے۔

۶۔ چاند کا اونچا ہونا یا دیر میں غروب ہونا اس کی دلیل نہیں ہو سکتا کہ سابقہ رات کو چاند کی پہلی تاریخ تھی۔

۷۔ وہ فرش جو امام باڑہ کے لئے وقف کیا گیا ہے وہ نماز کے لئے مسجد میں نہیں لے جا سکتے اگرچہ وہ مسجد امام باڑہ کے قریب ہی کیوں نہ ہو۔

۸۔ اگر کوئی شخص وصیت کرے کہ اس کے ترکہ کا تیسرا حصہ نہ بیچا جائے اور اس کا نفع فلاں مصرف میں خرچ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا جائے تو اس کی وصیت کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔

۹۔ علوم دینیہ کے طلبہ کے لئے ان اداروں میں داخل ہونا جائز نہیں ہے کہ جو دین کے نام پر حکومت کی طرف سے تاسیس کئے گئے ہیں۔

۱۰۔ جو اشخاص اہل علم کے لباس میں ان اداروں میں جو حکومت کے اشارے سے بنائے گئے ہوں وارد ہوتے ہیں مسلمانوں اور دینداروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان سے اعراض کریں اور ان سے میل جول نہ رکھیں ایسے اشخاص عدالت سے خارج ہیں اور ان کی اقتدا میں نماز پڑھنا جائز نہیں اور ان کی موجودگی میں طلاق دینا باطل ہے اور سہم مبارک امام علیہ السلام و سہم سادات عظام انھیں نہیں دینا چاہیئے اور اگر انھیں دیں گے تو بری الذمہ نہیں ہوں گے اور اگر ایسے اشخاص اہل منبر ہیں تو ضروری ہے کہ انھیں منبر پر جانے کی اجازت نہ دیں اور اُن مجالس میں شرکت نہ کی جائے۔

۱۱۔ لوگ جو کچھ بنک سے بعنوان قرض یا کسی اور عنوان سے لیتے ہیں جبکہ معاملہ شرعی طور پر انجام پذیر ہو تو حلال ہے

۱۲۔ سونے سے زینت کرنا مثلاً سونے کی زنجیر سینہ پر لٹکانا یا سونے کی انگوٹھی کلائی پر باندھنا مرد کے لئے حرام اور اس کے ساتھ نماز پڑھنا باطل ہے اور احتیاط واجب ہے کہ سونے کی عینک بھی نہ لگائے۔

۱۳۔ جو پیسہ بنک میں رکھا جاتا ہے اگر قرض کے عنوان سے ہو اور اس میں نفع کی قرارداد نہ ہو تو اس میں کوئی اشکال نہیں اور بنک کے لئے جائز ہے کہ اس پیسے میں تصرف کرے اور اگر نفع کی قرارداد ہو تو قرض باطل اور بنک اس میں تصرف نہیں کر سکتا۔

۱۴۔ نفع کی قرارداد جو سود کا سبب ہے اس میں فرق نہیں کہ قرارداد صریح ہو یا قرض لیتے وقت طرفین کی بنا نفع پر ہو پس اگر بنک کا یہ قانون ہے کہ وہ جو قرض لیتا ہے اس کا سود ہو گا تو جو قرض اس سود پر مبنی ہو وہ حرام ہے۔

۱۵۔ اگر قرض لیتے وقت نفع کی قرارداد نہ ہو نہ صریحاً نہ اس کے علاوہ تو قرض صحیح ہے اور قرارداد کے بغیر جو چیز قرض دینے والا بنک دے وہ حلال ہے۔

۱۶۔ لاٹری جو کہ متعارف ہے جسے رقم معینہ پر بیچا جاتا ہے، پھر اس کی قرعہ اندازی ہوتی ہے پھر جن اشخاص کے نام پر قرعہ نکلتا ہے تو انھیں معین رقم دیتے ہیں اس کی خرید و فروخت جائز نہیں اور باطل ہے اور جو رقم لاٹری کے مقابلے میں لیتے ہیں وہ حرام ہے لینے والا اُس کا ضامن ہے اور جو رقم قرعہ اندازی سے ملے وہ حرام ہے اور لینے والا اس رقم کے حقیقی مالک کا ضامن ہے۔

۱۷۔ مسلمان مرنے والے کے جسم کو چیرنا پھاڑنا جائز نہیں اور اگر ایسا کریں تو فعل حرام ہے البتہ غیر مسلم کے مردے کو چیرنا پھاڑنا جائز ہے۔

۱۸۔ اگر کسی ایک یا کئی مسلمانوں کی جان کی حفاظت پوسٹ مارٹم پر موقوف ہو اور غیر مسلم کا پوسٹ مارٹم



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ممکن نہ ہو تو پھر مسلمان کا کر سکتے ہیں۔

۱۹۔ اگر بھیڑ بکری یا دوسرے جانوروں کو اُن مشینوں کے ذریعے سے ذبح کریں جو آجکل بعض شہروں میں مرسوم ہیں تو وہ حرام و نجس اور مردار ہو جائیں گے اور اُن کی خرید و فروخت جائز نہیں رہے گی چاہے بجلی کا بٹن مسلمان کھولے اور وہ تکبیر بھی کہے اور جانور بھی قبلہ رُخ ہو اور اس کے حلقوم کو کاٹے یا ایسا نہ ہو۔ البتہ وہ گوشت جو مسلمانوں کے بازار میں فروخت ہوتا ہے اور یہ احتمال ہو کہ شرعی طور پر ذبح کیا گیا ہوگا تو وہ حلال اور اس کی خرید و فروخت جائز ہے۔

۲۰۔ وہ گوشت یا ذبح شدہ مرغ جو بلادِ کفر سے آتے ہیں وہ نجس و حرام اور مردار کا حکم رکھتے ہیں مگر یہ کہ ثابت ہو جائے کہ انھیں شرعی طور پر ذبح کیا گیا ہے۔

۲۱۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن جو منافع عقلائی رکھتے ہیں اور اسلامی نظریہ کے حرام منافع بھی ان میں ہیں تو ان سے حلال قسم کے منافع حاصل کرنا جائز ہے۔ مثلاً ریڈیو سے خبریں اور مواعظ اور ٹیلیویژن سے حلال چیزیں مثلاً تعلیم و تربیت صحیح کے لیے دکھانا یا کارخانے اور مجاہدات بحر و بر دکھانا البتہ حرام چیزیں مثلاً گانے اور موسیقی اور بُری چیزوں کی اشاعت کرنا۔ خلافِ اسلام قوانین کا نشر، خائن اور ظالم کی مدح اور باطل کی ترویج کرنا اور ایسی چیزیں دکھانا جو لوگوں کے اخلاق کو خراب اور اُن کے عقائد کو متزلزل کرتی ہیں۔ حرام و گناہ ہیں۔

۲۲۔ چونکہ ان آلات کا استعمال وجہ حرام پر شائع و رائج ہے جیسا کہ ان کا استعمال حلال قریباً مفقود ہو گیا ہے لہٰذا میں ان کی خرید و فروخت کی اجازت نہیں دیتا مگر ان اشخاص کو جو بالکل غیر شرعی طور پر انہیں استعمال نہ کریں اور کسی اور کو بھی غیر مشروع طور پر استعمال نہ کرنے دیں ؂

---


چودہ سورہ ہائے قرآنی مع اورادِ مقبول

وظائفِ مقبول عکسی نگین

عمدہ کاغذ، بہترین پرنٹنگ، پلاسٹک کور مجلد

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور




Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

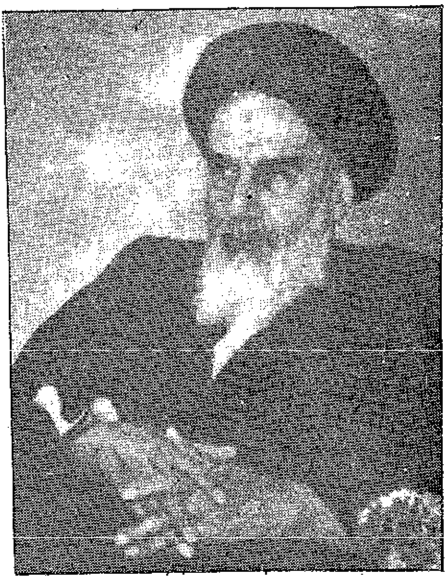

مجاہد ملت آیۃ اللہ روح اللہ خمینی مدظلہ

آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے حاج سیّد ابوالقاسم الخوئی اعلی اللہ

jabir.abbas@yahoo.com

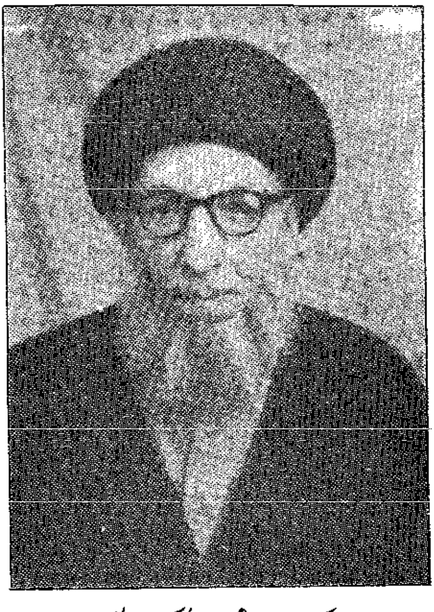

آیۃ اللہ حکیم السیّد محسن الحکیم اعلی اللہ مقامہ

تمثال مبارک حضرت آیت اللہ العظمیٰ

جناب آقای حاج سیّد محمد رضا گلپایگانی دامت برکاتہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علامہ سیّد علی نقی النقوی مجتہد اعلی اللہ مقامہ

jabir.abbas@yahoo.com

علامہ سیّد محمد جعفر قبلہ شہید

مولانا سیّد منظور حسین نقوی پیش نماز جامع مسجد علی پور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# دیباچہ طبع پنجد ہم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی۔ خدا کے فضل و کرم اور حضرت آئمہ معصومین علیہم السلام کی تائید سے کتاب مستطاب "تحفۃ العوام" کی پندرھویں اشاعت اضافہ کثیرہ جدیدہ کے ساتھ منصۂ شہور پر جلوہ گر ہو رہی ہے جس سے اس کی ضخامت میں معتدبہ اضافہ ہو گیا ہے جس طرح کہ شب چہاردہم کا چاند ہر لحاظ سے اپنی ضوافگنی اور نورپاشی میں کامل بدر ہوتا ہے اسی طرح یہ جدید ایڈیشن ہر پہلو اور ہر حیثیت سے کامل بلکہ اکمل ہو گیا ہے۔ ادعیہ منقولہ میں دعائے سباسب، دعائے نادِ علیؑ صغیر و کبیر اور دعائے مشتیر کا اضافہ ہے۔ حج کے مکمل احکام درج کر دیئے ہیں، جہاد کا باب بھی زیادہ کر دیا گیا ہے۔ مزید ضروری مسائل مثلاً خرید و فروخت، رہن، قرض وغیرہ بھی شامل کر دیئے ہیں۔ مزید بر آں اس تازہ ایڈیشن میں جمعہ و عیدین کے مشہور و معروف خطبوں کا بھی الحاق کر دیا گیا ہے اور اس کمی کا احساس پیش نماز صاحبان شدت سے محسوس کر رہے تھے اور اس حقیر کو بار ہا دفعہ توجہ دلائی گئی۔ الحمد للہ کہ یہ کمی اب کی دفعہ پوری کر دی گئی ہے اور اب ہر لحاظ سے کامل بلکہ اکمل ہو گئی ہے اور اس تحفہ کو باقی تمام 'تحفوں' پر فوقیت و عظمت حاصل ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ میری محنت ٹھکانے لگی اور مجھے یقین ہے کہ یہ میرے لئے 'الباقیات الصالحات' ثابت ہوگی اور آخر میں التماس ہے کہ مومنین کرام اس حقیر کو اپنی دعاؤں سے فراموش نہ فرمائیں۔

حررہ الاحقر السید منظور حسین نقوی

خطیب و پیش نماز مسجد علی پور (مظفر گڑھ)

الحاج مولانا سید منظور حسین نقوی وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم و مغفور کے لئے ایصالِ ثواب کے لئے سورۃ فاتحہ کی تلاوت فرما کر مشکور فرمائیں۔ ادارہ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ۱۔ مشکل الفاظ کے معنی

اکثر مومنین اور خصوصاً مستورات کو یہ شکایت تھی کہ تحفۃ العوام کی عبارت ہماری سمجھ میں نہیں آتی۔ اس کے علاوہ میرے ذہن میں یہ بات بھی تھی کہ ہمارے نوعمر لڑکے اور لڑکیاں دینیات سے ناواقف اٹھ رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ اول تو دینیات پڑھنے کی طرف ان کی توجہ ہی نہیں ہے اور اگر کوئی پڑھائے تو بعض مسائل میں شرم حائل ہو جاتی ہے۔ اس لئے غسل وغیرہ کی معلومات جو ہر شخص کو معلوم ہونا چاہیئے، نئی نسل اس سے واقف نہیں ہونے پاتی، لہٰذا میری دیرینہ خواہش تھی کہ میں تحفۃ العوام کی عبارت اتنی آسان کر دوں کہ نئے لڑکے اور لڑکیاں خود بغیر کسی استاد کے کتاب پڑھیں تو مسائل ان کی سمجھ میں آجائیں۔

میں جناب آغا افتخار حسین صاحب پروپرائٹر افتخار بک ڈپو کا تہ دل سے شکر گذار ہوں کہ موصوف نے تحفۃ العوام چھاپتے وقت مجھے یہ موقع عنایت فرما دیا۔ اب مجھے یہ بات سوجھی ہے کہ اگر کتاب کی عبارت میں تبدیلی کی جائے تو یہ فائدہ تسلیم کہ عبارت آسان ہو جائے گی مگر نقصان یہ پہنچے گا کہ عبارت کا وہ "وسیع" مطلب نہ رہے گا جو پہلے تھا۔ اس لئے میں نے دونوں فائدوں کو ہم آہنگ کرنے کے لئے عبارت کو تبدیل نہیں کیا ہے بلکہ مشکل الفاظ پر نمبر ڈال کر ان کے معنی حاشیے میں لکھ دیئے ہیں۔

اب سنیئے! حاشیوں پر نمبر ڈالنے کے لئے دشواری یہ پیش آئی کہ کتاب میں پہلے ہی ۱، ۲، ۳ وغیرہ (اردو کے) نمبر دے کر حاشیے درج کئے ہوئے ہیں۔ اگر میں بھی ۱، ۲، ۳ نمبر دے کر حاشیے لکھوں تو پہلے والے حاشیے اور میرے لکھے ہوئے حاشیے مخلوط ہو جائیں گے اور پتہ نہ چلے گا کہ کونسا حاشیہ کس کا لکھا ہوا ہے لہٰذا میں نے اس کا یہ حل نکالا کہ اپنے حاشیوں پر 1، 2، 3 وغیرہ (انگریزی کے) نمبر ڈال دئے ہیں۔ اس سے آپ ہر مشکل لفظ کے معنی اُسی صفحے پر دیکھ سکتے ہیں۔

اُمید ہے کہ اب عام مومنین و مومنات اور نوعمر لڑکے و لڑکیاں جو شرم کی وجہ سے بغیر کسی استاد کے خود تحفۃ العوام پڑھیں گے تو تمام مسئلے مسائل انشاء اللہ ان کی سمجھ میں آجائیں گے۔

# ۲۔ نظر ثانی و تصحیح

محترم آغا افتخار حسین صاحب نے اپنے دینی جذبے کا اظہار کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ میں تحفۃ العوام کو ایسا چھاپنا چاہتا ہوں کہ اب تک کی تمام تحفۃ العوام سے یہ ایڈیشن سب سے زیادہ خوشخط، جلی اور صاف چھپے۔ اس کے لئے میں نے اسے اس دفعہ آفسٹ پر چھپوانے کا اہتمام کیا ہے جس پر کہ زر کثیر صرف ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ میں نے اس میں مومنینِ کرام کی سہولت کے لئے موجودہ وقت کے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



چاروں مجتہدینِ اعلام جامع الشرائط کے فتاوٰی اور زیارتِ ناحیہ مقدسہ کا بھی اضافہ کردیا ہے ۔ مزہ تو جب ہے کہ اس تحفۃ العوام میں کوئی غلطی نہ رہے لہٰذا آپ اس پر نظرِ ثانی اور تصحیح فرمائیں چنانچہ میں نے اس تحفہ کی کتابت کو اس کے سابقہ ایڈیشن سے ایک ایک لفظ ملا کر پروف ریڈنگ کردی ہے پھر دوبارہ صرف عربی عبارت کو دوسری عربی کتابوں میں تلاش کرکے ان سے ایک ایک لفظ ملا کر پڑھا اور بقیہ غلطیاں بھی درست کردی ہیں۔ قرآنی سورتوں کا معاملہ یہ ہے کہ حکومت نے تاج کمپنی کے مطبوعہ قرآن مجید کو غلطیوں سے پاک قرار دیا ہے اس لئے میں نے اس تحفہ کی قرآنی سورتوں کو تاج کمپنی مطبوعہ قرآن مجید سے ایک ایک لفظ ملا کر پروف ریڈنگ کردی ہے۔ تو غلطیاں دور کرنے کی یہی صورتیں ہیں لہٰذا میں نے اس تحفہ کو حتی المقدور غلطیوں سے پاک کردیا ہے ۔

## ۳ ۔ ترتیب

کتاب کی یہ بھی صفت ہوتی ہے کہ اس کے مضامین کی ترتیب درست ہو۔ تحفۃ العوام چونکہ ابتداء میں مختصر لکھی گئی تھی اور بعد میں اس میں اضافے ہوتے چلے گئے ۔ لہٰذا جو بھی اضافہ کیا گیا اسے یا تو کتاب کے اخیر میں لگا دیا گیا یا بالکل شروع میں یا کہیں موقع بے موقع درمیان میں لگا دیا گیا اس میں شک نہیں کہ ان اضافوں سے کتاب کی افادیت بہت بڑھ گئی ہے لیکن یہ بھی تو چاہیئے کہ مضامین کی ترتیب درست ہو۔ میں نے کتاب کی ترتیب درست کردی ہے ۔ یعنی قرآن کی سورتیں جو بالکل شروع میں تھیں انہیں ان کی مناسب جگہ لے گیا ہوں ۔ دینیات جو دو جگہ تھی ۔ اسے ایک جگہ لے آیا ہوں ۔ اسی طرح دعاؤں کو ایک جگہ ۔ اعمال کو ایک جگہ ، زیارات کو ایک جگہ اور تعویذات وغیرہ کو ایک جگہ لے آیا ہوں ۔

اُمید ہے کہ اس سے کتاب بہتر ہوگئی ہے اور مومنین کو پہلے سے زیادہ سہولت ہوجائے گی ۔ انشاء اللہ ۔

اعجاز محمد (فاضل فقہ)

گورنمنٹ رجسٹرڈ پروف ریڈر

برائے قرآن مجید

رجسٹرڈ نمبر :۔ 15 - 74/(6)6



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# حواشی مطابق فتاویٰ

۱۔ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقای الحاج سید ابوالقاسم الخوئی مدظلہ مجتہد اعظم نجف اشرف

۲۔ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقای الحاج سید محمود الحسینی الشاہرودی مدظلہ مجتہد اعظم نجف اشرف

۳۔ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقای الحاج سید روح اللہ خمینی

۴۔ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ الحاج سید محمد کاظم شریعتمدار

یہ ہر مومن کی ضرورت ہے کہ وہ جس مجتہد اعلم جامع الشرائط کی تقلید میں ہو۔ وہ اسی کے فتاویٰ پر عمل کرتا ہے۔ آج کل مندرجہ بالا چار مجتہدین اعلام ہیں۔ لہٰذا مومنین کو ان چاروں کے اختلافی مسائل سے آگاہی کی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہم موجودہ مجتہدین اعلام کے یہ حواشی آپ کے لئے پیش کر رہے ہیں۔ مومنین اپنے اپنے مجتہد اعلم کے فتاویٰ تحفۃ العوام ہذا کے صفحہ نمبر و سطر نمبر کی مدد سے حاصل کر سکتے ہیں۔

| صفحہ | سطر | مقام اختلاف فتویٰ | حاشیہ (بیان اختلاف فتویٰ) |
|---|---|---|---|
| ۳۸ | ۶ | مجتہد اعلم جامع الشرائط کی تقلید کرے | جن مسائل کے متعلق یہ معلوم ہو کہ ان میں علماء کے درمیان اختلاف ہے۔ خوئی |
| ۳۹ | ۱ | میت کی تقلید پر | میت کی تقلید پر باقی رہنا جائز نہیں۔ آقای شہرودی<br>اگر مسائل یاد ہوں تو بقاء واجب اور اگر میت مجتہد کے مطابق فتویٰ مسائل بھول چکا ہو تو زندہ کی تقلید واجب ہے۔ خوئی<br>اگر فوت شدہ مجتہد کے بعض مسائل پر عمل کر چکا ہو تو تمام پر باقی رہنا جائز۔ آقای خمینی<br>میت کی تقلید پر بقا جائز نہیں زندہ مجتہد کی تقلید واجب ہے۔ شاہرودی |
| ۴۱ | ۶ | بنا بر احتیاط واجب | یہ احتیاط واجب نہیں۔ خوئی۔ شاہرودی |
| ۴۴ | ۶ | بنا بر احوط نجس بھی ہے | نجس نہیں بلکہ پاک ہے۔ خوئی۔ شاہرودی |
| ۴۴ | ۸ | حرام و نجس ہے | نجس نہیں بلکہ پاک ہے اگرچہ احتیاط مستحب ہے۔ خوئی |
| ۴۴ | ۱۶ | نجس ہے | نجس نہیں لیکن اس کے ساتھ احتیاطاً نماز نہ پڑھے۔ خوئی |
| ۴۴ | ۱۷ | بلکہ حائضہ کے ساتھ جماع بحالت روزہ | ان صورتوں میں اگر اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے تو پسینہ نجس نہ ہوگا اور نہ ہی نماز میں اس سے احتیاط لازم ہے۔ خوئی |
| ۴۵ | ۱ | نجاست کھانے والے | نجاست کھانے والے اونٹ اور دیگر جانوروں کا پسینہ نجس نہیں۔ |



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



| | | |
|---|---|---|
| | | لیکن نماز میں احتیاط واجب ہے۔ خوئی |
| ۴۵ - ۱ | نجاست کھانے والے اونٹ | نجاست خوار اونٹ کا پسینہ نجس ہے۔ ہاں اگر اس کے علاوہ اور جانور نجاست کھاتے ہوں تو اُن کے پسینہ سے اجتناب ضروری نہیں۔ آقای خمینی<br>نجاست خوار اونٹ کا پسینہ بلکہ اونٹ کے علاوہ دیگر نجاست خوار کے پسینہ سے بھی اجتناب لازم ہے اور ان کا پسینہ نجس ہے۔ آقای شہرودی<br>نجاست کھانے والے اونٹ کا پسینہ نجس ہے۔ احتیاط واجب ہے کہ نجاست کھانے والے جانوروں کے پسینہ سے انسان اجتناب کرے۔ آقای شریعتمدار<br>بنابر احتیاط واجب۔ شاہرودی |
| ۴۶ - ۱۲ | بواسیر کا خون خواہ باطن جسم میں ہو | اگر بواسیر باطن جسم میں ہو تو اس صورت میں یہ خون معاف نہ ہوگا۔ شاہرودی |
| ۴۷ - ۲ | وہ عورت جو چھوٹے بچے کی پرورش | بشرطیکہ عورت کا اپنا بچہ ہو اور بچہ لڑکا ہو اور عورت کے لئے ہر روز بار بار لباس کا پاک کرنا ذاتی طور پر باعث زحمت ہو۔ اور نجاست بھی پیشاب کی ہو تو معاف ہوگا۔ خوئی |
| ۵۱ - ۴ | کُر کی مقدار باعتبار پیمائش | کُر کی مقدار باعتبار پیمائش یہ ہے کہ لمبائی، چوڑائی اور گہرائی میں سے اگر ہر ایک تین بالشت جس کا مجموعی حاصل ضرب ۲۷ بالشت ہوتا ہے کافی ہے۔ خوئی<br>کُر پانی اس مقدار کو کہتے ہیں جس کی لمبائی چوڑائی گہرائی ۳½ بالشت ہو۔ اس کا مجموعی وزن بیس مثقال کم ایک سو اٹھائیس من تبریزی ہے جو کہ ۳۸۳/۹۰۶ گرام ہے۔ آقای خمینی<br>کُر کی مقدار یہ ہے جس کی لمبائی چوڑائی اور گہرائی میں سے ہر ایک ۳½ بالشت ہو۔ مجموع ۴۲⅞ بالشت مکعب ہو۔ آقای شہرودی<br>کُر کی مقدار یہ ہے جس کی لمبائی چار بالشت ہو۔ چوڑائی اور گہرائی تین تین بالشت ہو۔ یعنی تین بالشت چوڑائی ہو۔ اور تین بالشت گہرائی اور اس کا کل وزن بیس مثقال کم ایک سو اٹھائیس من |



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



| | | |
|---|---|---|
| | | تبریزی ہے۔ آقای شہر بعیدار |
| ۵۱ - ۱۵ | لیکن بنابر احوط | بلکہ بنابر اقوی۔ خوئی |
| ۵۲ - ۱ | بوریہ اور چٹائی | ایسی اشیاء کے پاک ہونے میں اشکال ہے۔ خوئی |
| ۵۴ - ۱۹ | صرف ڈبو دینا تطہیر کے لئے کافی ہے۔ | کافی نہیں بلکہ آبِ کُر یا آبِ جاری میں بھی دو مرتبہ دھونا ضروری ہے۔ خوئی |
| ۵۵ - ۳ | غسالہ بول و براز پاک ہوگا | بول کا نہیں صرف براز کا غسالہ پاک ہے۔ خوئی۔ شاہرودی |
| ۵۵ - ۱۲ | نچوڑنے کی ضرورت نہیں | ضرورت ہے۔ خوئی |
| ۵۶ - ۱ | ایک مرتبہ دھونا کافی ہے | ایک مرتبہ نہیں بلکہ آب کثیر اور آب جاری میں بھی سات مرتبہ دھونا ضروری ہے۔ خوئی |
| ۵۷ - ۱۸ | نچوڑنے کی بھی ضرورت نہیں | ضرورت ہے۔ خوئی |
| ۵۸ - ۶ | نجس ہو جاتا ہے | نجس نہیں ہوتا۔ خوئی۔ شاہرودی |
| ۵۸ - ۸ | شیرۂ انگور کا بھی یہی حکم ہے | شیرۂ انگور اگر خود بخود جوش میں آجائے تو اس کا کھانا حرام لیکن نجس نہیں، اگرچہ احتیاط بہتر ہے اور اگر آگ پر جوش آجائے تو اس کا کھانا حرام لیکن نجس نہ ہوگا۔ خوئی |
| ۵۸ - ۱۳ | حفاظت حرام ہے | حرام نہیں اگرچہ احتیاط مستحب ہے۔ خوئی۔ شاہرودی |
| ۵۹ - ۴ | بنانا اور مزدوری لینا حرام ہے | حرام نہیں ہے اگرچہ احتیاط بہتر ہے۔ خوئی۔ شاہرودی |
| ۶۰ - ۵ | استنجا کی حالت میں بھی | استبراء اور استنجا کی حالت میں حرام نہیں۔ خوئی۔ شاہرودی |
| ۶۳ - ۸ | گٹوں تک مسح کرنا | بلکہ پاؤں کے اُبھرے ہوئے حصے تک کافی ہے۔ خوئی۔ شاہرودی |
| ۶۴ - ۱۵ | سونے یا چاندی کا ہو | اگر پانی صرف غصبی برتن یا سونے یا چاندی کے برتن میں ہی ہو تو اس صورت میں اس پانی سے وضو صحیح نہ ہوگا اور تیمم واجب ہے۔ لیکن اگر اس کے علاوہ دوسرا پانی موجود ہو تو پھر اس پانی کے ساتھ اگرچہ ارتماسی وضو جائز نہیں تاہم چلو وغیرہ سے پانی نکال کر اعضاء وضو پر ڈالا جائے تو صحیح ہوگا۔ شاہرودی |
| | | اگر پانی غصبی برتن یا سونے یا چاندی کے برتن میں ہو تو وضو ارتماسی صحیح نہ ہوگا لیکن اگر چلو یا کسی دوسری چیز کے ساتھ برتن سے نکال کر اعضاء وضو پر ڈالا جائے تو وضو صحیح ہوگا۔ اگرچہ بعض صورتوں میں گنہگار بھی ہوگا۔ خوئی |



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وضو کا پانی غصبی برتن میں ہو یا سونے یا چاندی کے برتن میں ہو۔

اور پانی نہ ہو۔ اگر شرعی طریقہ پر دوسرے برتن میں ڈال سکتا ہے تو دوسرے برتن میں ڈال کر وضو کرے ورنہ تیمم کرے۔ اگر اُس پانی کے علاوہ کوئی اور پانی موجود ہو تو اُس سے وضو کرے۔ اگر غصبی یا سونے چاندی کے برتن میں وضو ارتماسی کرے تو وضو باطل ہے، اُس پانی کے علاوہ اور پانی موجود ہو یا نہ ہو۔

آقای خوئیؒ

اگر وضو کا پانی غصبی یا سونے چاندی کے برتن میں ہو اور کوئی پانی نہ ہو تو پھر تیمم کرنا چاہیئے اور اگر غصبی برتن یا سونے چاندی کے برتن سے وضو ارتماسی کرے یا ان برتنوں سے منہ اور ہاتھوں پر پانی ڈالے۔ احتیاط واجب یہ ہے کہ وضو باطل ہے اگر چلّو یا دوسری چیز سے اُن سے پانی لے کر منہ اور ہاتھوں پر پانی ڈالے تو اس کا وضو صحیح ہے۔

آقائی خمینی

اگر پانی غصبی برتن یا سونے چاندی کے برتن میں ہو اور پانی نہ ہو تیمم کرے۔ اگر پانی غصبی یا سونے چاندی کے برتن میں ہو تو اس سے ارتماسی نہ کرے اگر چلّو یا کسی دوسری چیز سے اس سے پانی لے کر وضو کرے تو وضو صحیح ہے۔

آقای شریعتمدار

| | | |
|---|---|---|
| ۶۸ - ۲ | بنابر احوط (وجوبی) | یہ احتیاط مستحب ہے۔ خوئیؒ |
| ۷۰ - ۱۷ | مسح کر لینا کافی ہے | کافی نہیں، اس صورت میں تیمم واجب ہے۔ خوئیؒ |
| ۷۲ - ۱۵ | تو دو ضربی تیمم کرے | لازم نہیں بلکہ خواہ وضو کے بدلہ ہو یا غسل کے ایک ضربی کافی ہے خوئیؒ |
| ۷۶ - ۳ | بنابر احوط (وجوبی) | یہ احتیاط مستحب ہے۔ خوئیؒ |
| ۷۷ - ۱۳ | دفعۃً واحدۃً دھل جائے | لازم نہیں بلکہ تدریجی طور پر بھی غوطہ لگانا صحیح ہے۔ خوئیؒ |
| ۷۷ - ۱۷ | بدن نجس رہے گا | گذشتہ مسائل میں ذکر کر دیا گیا ہے کہ مجنب حرام کا پسینہ نجس نہیں۔ اگرچہ نماز میں احتیاط لازم ہے لہٰذا گرم پانی کے ساتھ غسل جائز ہے۔ خوئیؒ |



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



| | | |
|---|---|---|
| ۷۹ - ۶ | ضروری نہیں ہے | لیکن جس حصہ کو دھونا ہو اس کو دھونے سے قبل پاک کر لینا کافی ہے۔ خوئیؒ ۔ شاہرودی |
| ۷۹ - ۱۰ | قرشی عورتوں کو | قرشی عورتیں کہ جن کی عمر پچاس اور ساٹھ سال کے درمیان ہو۔ ان کو چاہیئے کہ وہ خون دیکھنے کے ایام میں اگر شرائط حیض موجود ہوں تو احتیاط پر عمل کریں یعنی احکام حیض پر بھی عمل کریں اور احکام استحاضہ پر بھی ۔ خوئیؒ |
| ۸۰ - ۳ | مگر احوط یہ ہے | یہ احتیاط واجب نہیں ۔ خوئیؒ |
| ۸۱ - ۱۲ | دو روز پہلے خون آتا دیکھے | لیکن اگر دو دنوں سے زیادہ ہو تو اس صورت میں احتیاط لازم ہے خوئیؒ |
| ۸۳ - ۸ | اور بنا بر احوط | یہ احتیاط مستحب ہے۔ خوئیؒ |
| ۸۳ - ۱۴ | کفارہ واجب ہے | ظاہراً واجب نہیں ۔ خوئیؒ |
| ۸۴ - ۲۰ | ان میں احتیاط پر عمل کرے | لازم نہیں بلکہ اس درمیانی مدت میں نفاس کے احکام جاری ہونگے خوئیؒ ۔ شاہرودی |
| ۸۷ - ۷ | قبلہ رُخ لٹائیں | بنا بر احتیاط واجب اور اس سلسلہ میں ولی میت سے اجازت حاصل کرنا بھی بنا بر احتیاط کے واجب ہے ۔ خوئیؒ |
| ۸۷ - ۷ | بنا بر احوط غسل سے فراغت تک | یہ احتیاط واجب نہیں ۔ خوئیؒ |
| ۸۹ - ۲۰ | اور شیعہ اثنا عشری ہو | لازم نہیں بلکہ اگر مسائل غسل سے واقف ہو اور صحیح غسل بہ نیت قربۃً الی اللہ دے تو کافی ہے خوئیؒ |
| ۹۲ - ۱۴ | لیکن احوط یہ ہے | واجب نہیں بلکہ تین میں سے کسی ایک غسل کی نیت ما فی الذمہ کر لینا کافی ہے۔ خوئیؒ |
| ۹۴ - ۸ | بلکہ احوط یہ ہے | یہ احتیاط واجب نہیں ۔ خوئیؒ |
| ۱۱۲ - ۹ | عصر کی نماز صحیح نہیں | البتہ اگر سہواً ایسا ہو جائے تو اس نماز کو ظہر کی قرار دے کر ایک اور نماز چار رکعتی بقصد ما فی الذمہ ادا کرلے کافی ہے۔ خوئیؒ |
| ۱۱۶ - ۱ | بنا بر احوط | یہ احتیاط واجب نہیں اور اگر ایک بالشت یا اس سے زائد فاصلہ دونوں کے درمیان ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ خوئیؒ ۔ شاہرودی<br>یہ احتیاط واجب نہیں ۔ شاہرودی |
| ۱۱۸ - ۳ | جائز ہے | سونے کی گھڑی کا استعمال جائز نہیں۔ خوئیؒ ۔ شاہرودی |



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



| | | |
|---|---|---|
| ۱۱۸ - ۳ | حرام نہیں ہے | بلکہ حرام ہے۔ خوئیؒ۔ شاہرودی |
| ۱۱۸ - ۱۶ | براسیر کے خون کا ہے | بشرطیکہ براسیر داخل میں نہ ہو۔ شاہرودی |
| ۱۱۹ - ۱ | بچہ لڑکا ہو | یہ حکم صرف بچہ کی ماں کے لئے مخصوص ہے۔ خوئیؒ |
| ۱۱۹ - ۱۶ | دو مرتبہ اشہدان امیرالمومنینؑ | یہ جملہ جزو اذان نہیں اور نہ جزئیت کے قصد سے کہنا جائز ہے البتہ بقصد تیمن و برکت کہنا چاہیئے۔ خوئیؒ۔ شاہرودی |
| ۱۲۰ - ۹ | دو یا ایک مرتبہ اشہدان علیا | یہ جملہ جزء اقامت نہیں۔ لہٰذا بقصدِ تیمن و برکت کہنا چاہیئے۔ خوئیؒ۔ شاہرودی |
| ۱۲۸ - ۴ | انگوٹھے | بلکہ انگوٹھوں کے سرے۔ خوئیؒ۔ شاہرودی |
| ۱۲۸ - ۹ | کاغذ پر سجدہ جائز ہے | بشرطیکہ ان چیزوں سے بنایا گیا ہو جن پر سجدہ جائز ہے۔ خوئیؒ، شاہرودی |
| ۱۵۰ - ۳ | یا دو رکعت بیٹھ کر | بنا بر احتیاط واجب ایک رکعت کھڑے ہو کر پڑھے۔ خوئیؒ |
| ۱۵۰ - ۴ | اور یہی حکم اس صورت میں بھی | نہیں بلکہ اگر دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے سے پہلے یہ شک ہو اگرچہ ذکر واجب پورا کر چکا ہو تو نماز باطل ہوگی۔ خوئیؒ |
| ۱۵۰ - ۶ | لیکن اس صورت میں بہتر یہ ہے | بلکہ بنا بر احتیاط کے واجب ہے۔ شاہرودی |
| ۱۵۶ - ۲ | لیکن جمعہ و ظہر دونوں کو | نہیں بلکہ شرائط پوری ہوں تو نماز جمعہ واجب ہے اور نماز ظہر لازم نہیں البتہ بقصدِ رجاء پڑھ سکتا ہے۔ خوئیؒ |
| ۱۵۹ - ۷ | کسی عذر کی وجہ سے | بلکہ اگر بغیر کسی عذر کے بھی نہ پڑھی ہوں تو بھی قضا واجب ہے۔ خوئیؒ |
| ۱۶۲ - ۲ | اگرچہ اَقویٰ ہے | اقویٰ نہیں بلکہ بہتر ہے۔ خوئیؒ۔ شاہرودی |
| ۱۶۲ - ۶ | دونوں کو جمع کرے | لازم نہیں بلکہ آخر وقت اگر سفر میں ہو تو قصر اور اگر آخر وقت حضر میں ہو تو پوری قضا کرے۔ خوئیؒ۔ شاہرودی |
| ۱۶۲ - ۱۳ | احتیاطاً ۲۸ میل | یہ احتیاط بے معنی اور لغو و غلط ہے۔ لہٰذا اگر سفر ۲۷ میل ۲ فرلانگ ۱۰۴ گز سے کم ہو تو نماز پوری اور اگر اس مذکورہ مسافت تک کا یا اس سے ذرا برابر بھی زائد ہو تو قصر واجب ہے۔ خوئیؒ۔ شاہرودی |
| ۱۶۴ - ۸ | پہلے سفر میں نماز قصر پڑھیں | نہیں بلکہ پہلے سفر میں بھی نماز پوری پڑھیں گے۔ |
| ۱۶۴ - ۹ | اور احوط یہ ہے | یہ احتیاط لازم نہیں۔ خوئیؒ |
| ۱۶۴ - ۱۱ | پہلے سفر میں قصر کرے گا | بلکہ احوط یہ ہے کہ پہلے سفر میں قصر اور پوری دونوں طرح پڑھے۔ خوئیؒ |
| ۱۶۵ - ۹ | حائر حضرت سید الشہداءؑ | بشرطیکہ ضریح مقدس سے ۱۲½ گز سے زائد مقدار دور نہ ہو۔ شاہرودی |



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



| | | |
|---|---|---|
| ۱۶۵ - ۹ | حائر حضرت سید الشہداءؑ | بلکہ تمام حرم سید الشہداءؑ کا بھی یہی حکم ہے ۔ خوئیؒ |
| ۱۸۲ - ۱۵ | ترک فاصلہ احوط ہے | یہ احتیاط بے معنیٰ ہے آخری اور درمیانی صفوں میں کوئی فرق نہیں ۔ خوئیؒ ۔ شاہرودیؒ |
| ۱۹۴ - ۵ | واجب ہے کہ تیمم کریں | اگر ماہ رمضان یا اس کی قضا کا روزہ ہو تو واجب ہے اگر ان کے علاوہ کسی اور معین دن کا روزہ واجب ہو تو بنا بر احتیاط کے واجب ہے لیکن غیر معین دن کا روزہ واجب ہو یا روزہ مستحبی ہو تو پھر واجب نہیں اگرچہ احتیاط مستحب ہے ۔ شاہرودیؒ <br> بنا بر احتیاط واجب مجنب کو چاہیئے کہ وہ تیمم کرے لیکن حائض اور نفساء اگر اذان صبح سے قبل پاک ہو جائیں اور ان کا وظیفہ تیمم ہو ، اور وہ تیمم نہ کریں تو بھی ان کا روزہ صحیح ہوگا ۔ خوئیؒ |
| ۲۰۳ - ۱ | وہ اور شاہی مواجب نکالنے کے بعد | نہیں بلکہ نصاب کا حساب مواجب و اخراجات کے منہا کرنے سے قبل لگایا جائے اگرچہ زکوٰۃ کی ادائیگی مصارف وغیرہ کے منہا کرنے کے بعد کرے ۔ خوئیؒ |
| ۲۰۳ - ۱۵ | بلکہ یہ احوط ہے | یہ احتیاط واجب ہے ۔ خوئیؒ ۔ شاہرودیؒ |
| ۲۰۴ - ۲ | کہ وہ غنی ہو جائے | بنا بر احتیاط واجب ایک سال کے اخراجات سے زائد نہ دی جائے ۔ خوئیؒ ۔ شاہرودیؒ |
| ۲۰۶ - ۱۱ | ان کو وضع کرنے کے بعد | بلکہ نصاب کا حساب مصارف منہا کرنے سے قبل کیا جائے گا ۔ اگرچہ خمس کی ادائیگی مصارف منہا کرنے کے بعد کرے ۔ خوئیؒ |
| ۲۰۶ - ۱۲ | سونے یا چاندی | نہیں بلکہ صرف سونے کے پہلے نصاب کے برابر ہونا چاہیئے ۔ خوئیؒ |
| ۲۰۶ - ۱۵ | ایک مثقال شرعی | بنا بر احتیاط واجب اگرچہ اس مقدار سے کم بھی ہو تو نیز مصارف منہا کرنے کے بعد خمس نکالا جائے ۔ خوئیؒ |
| ۲۱۴ - ۲۰ | بیان مواقیت | واضح رہے کہ آج کل جو راستے ہمارے ہاں کے حجاج اختیار کرتے ہیں خواہ ہوائی راستہ سے جائیں ۔ بحری راستہ سے یا خشکی کے راستہ سے وہ حتمی طور پر یا پہلے مدینہ منورہ وارد ہوں گے یا جدہ میں ۔ <br> لہٰذا ہم لوگوں کے لئے صرف دو میقات مسجد شجرہ (کہ جسے ابیار علی بھی کہتے ہیں) اور حدیبیہ (کہ جسے حلیمین بھی کہا |



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



| | | |
|---|---|---|
| | | کیا جاتا ہے۔ ان میں سے کسی ایک پر سے احرام باندھنا واجب ہے۔ اس طرح کہ جو شخص جدہ سے مکہ مکرمہ کی طرف حج کے لئے جانا چاہے تو اس پر حدیبیہ کے مقام پر احرام باندھنا واجب ہے۔ اور جو شخص مدینہ سے مکہ جا رہا ہو یا جدہ سے پہلے مدینہ جائے اور پھر اس کے بعد مکہ جانا چاہے تو اس پر مسجد شجرہ پر سے احرام باندھنا واجب ہے۔ لیکن جب جدہ کے راستے سے ہو کر حدیبیہ سے گذرے تو بنا بر احتیاط کے تجدید نیت کرنا مستحب ہے۔<br>دیگر میقات کا ہمارے ساتھ تعلق نہیں اور یہ بھی جاننا چاہیئے کہ ان میقات سے قبل احرام باندھنا جائز نہیں ہے۔ مگر یہ کہ نذر وغیرہ کی وجہ سے، جو لوگ ہوائی جہاز کے ذریعہ سفر کرنے والے کراچی سے احرام باندھ لیتے ہیں یا بحری جہاز پر دورانِ راہ سمندر کے اندر کسی میقات کے محاذی ہونے کی وجہ بتلا کر احرام باندھ لیتے ہیں۔ ہمارے مذہب کی رُو سے جائز نہیں۔ یہ مخالفین کے مذہب کے مطابق ہے۔ لہٰذا محتاط رہیں<br>خوئی - شاہرودی |
| ۲۱۸ - ۷ | اور نہ سلا ہوا ہو | یہ شرط مردوں کے لئے ہے عورتوں کے لئے نہیں۔<br>خوئی - شاہرودی |
| ۲۲۱ - ۸ | فضیلت و مفاخرت کا اظہار کرنا | اگر اپنی فضیلت و مفاخرت اس طرح کرے کہ دوسرے شخص کی توہین کا پہلو نکلے تو حرام اور اگر ایسا نہ ہو بلکہ صرف اس کی اپنی فضیلت ثابت ہو تو یہ فعل جائز ہے۔ اور احرام کی وجہ سے اس کا حرام ہونا معلوم نہیں۔<br>خوئی |
| ۲۲۵ - ۱۹ | یا جاہل مسئلہ ہو | جاہل مسئلہ ہونے کی صورت میں ایک اونٹ کفارہ نیز واجب ہے۔<br>شاہرودی |
| ۲۶۰ - ۱۰ | مقدار مہر کی معین ہو | دائمی عقد میں مہر کا ذکر کرنا یا معین کرنا ضروری نہیں۔<br>خوئی - شاہرودی |
| ۲۶۰ - ۱۴ | اجازت لینا احوط ہے | یہ احتیاط مستحب ہے۔ شاہرودی |



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



| | | |
|---|---|---|
| ۲۶۰ - ۱۴ | اجازت لینا احوط ہے | باپ یا دادا سے بناء بر احتیاط کے اجازت لینا واجب ہے۔ خوئی |
| ۳۰۴ - ۲ | (۵) مشہور قول کے مطابق | زوجہ خواہ اولاد والی ہو یا بے اولاد اصل زمین میں حق وراثت نہیں رکھتی خواہ وہ زمین رہائشی ہو یا زراعتی یا کوئی دیگر البتہ جو چیزیں اس زمین پر مثل عمارت درخت اور زراعت وغیرہ کے مانند موجود ہیں ان کی قیمت میں وراثت کا حق رکھتی ہے جیسا کہ زمین کے علاوہ ہر قسم کے متروکہ اموال سے وراثت کی حقدار ہے۔ اگر اس کے شوہر کی اولاد ہو تو ⅛ حصہ اور اگر اس کے شوہر کی اولاد نہ ہو تو ¼ حصہ۔ خوئی۔ شاہرودی |


# امامیہ جنتری

## پاکستان و ہند کی مقبول ترین اور کثیر الاشاعت جنتری

جس میں

سال بھر کی تقویم، قمر در عقرب، نوروز عالم افروز، چاند سورج گرہن سیاسیاتِ عالم، پیش گوئیاں، نیک و بد تاریخیں، بارہ راشیوں کے نیک و بد حالات و دیگر مذہبی معلومات و مفید مضامین درج ہوتے ہیں۔

ناشر

افتخار بک ڈپو رجسٹرڈ۔ اسلام پورہ - لاہور




jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# کتاب المسائل و الاحکام

اس میں اصولِ دین اور فروعِ دین، احکامِ طہارت و نسواں، تجہیزِ میت، نمازہائے واجبہ و سنتی۔ روزہ، حج و زکوٰۃ و خمس و جہاد اور تعقیباتِ نماز کا بیان ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# جدید
# تحفۃ العوام
## مقبول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ ۞

امابعد۔ المتمسک بالثقلین احقر السید منظور حسین نقوی ابن الحاج السید غلام مرتضےٰ صاحب مرحوم طاب ثراہ عرض پرداز ہے کہ ہر مکلف[1] پر شرعاً واجب ولازم ہے کہ وہ اپنے عقائد دینی کو صحیح و درست کرے یعنی اُسے اُصولِ دین کا صحیح علم و واقفیت حاصل ہو۔ اور اپنی استعداد علمی کے مطابق ادلّہ و براہین کے ساتھ ان کو تسلیم کرے اور فروعِ دین یعنی نماز و روزہ و زکوٰۃ وغیرہ کے ضروری مسائل و احکام سے بمطابق فتاویٰ مجتہد جامع الشرائط پورے طور پر واقف و آگاہ ہو۔

اولاد کی تعلیم و تربیت والدین کا فریضہ ہے۔ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ یعنی تم میں سے ہر

---

[1] مکلف۔ بمعنی تکلیف دیا گیا ہے۔ یعنی جب لڑکا یا لڑکی شرعی لحاظ سے بلوغ کی حد کو پہنچ جائے تو اس پر شرعی تکلیف عائد ہو جاتی ہے۔ پس نو سالہ لڑکی اور پندرہ سالہ لڑکا احکامِ شرعی کا پابند ہو جاتا ہے
الاحقر نقوی۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



شخص اپنے گھر والوں کا حاکم ہے۔ اور تم میں سے ہر ایک اپنے متعلقہ اشخاص کے بارے میں جواب دہ ہے۔ لہٰذا صاحبِ خانہ پر اپنے تمام متعلقین کے اخلاق و اطوار و اعمال کی اصلاح و درستی کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ بنا بریں اولاد کی تعلیم و تربیت بدرجۂ اولیٰ والدین کا اوّلین فریضہ ہے۔ پس جب لڑکا سنِ تمیز و رشد کو پہنچے تو اُسے خدا و رسولؐ اور آئمہ معصومین علیہم السّلام کے اسمائے مبارکہ تعلیم کئے جائیں۔ اور سات برس کی عمر میں اُسے نماز سکھائی جائے اور نو برس گزرنے پر اُسے نماز پڑھائیں۔ اور اس بارے میں اگر سختی بھی کرنی پڑے تو اس سے گریز نہ کریں۔ لڑکی کو نو برس کے قبل سے تاکید و تنبیہ ضروری ہے تاکہ نو برس پورے ہونے پر وہ بالکل نماز کی پابند ہو جائے۔ اور لڑکے پر جب وہ پورے پندرہ برس کا ہو جائے نماز واجب ہو جاتی ہے۔

# پہلا باب

## اُصولِ دین

## توحید، عدل، نبوّت، امامت، قیامت

ہر ذی شعور و صاحبِ عقل و فراست جب اشیائے عالم کے وجود میں ذرا غور و فکر کریگا تو اس پر یہ منکشف ہو جائے گا کہ کوئی مصنوع خود بخود وجود میں نہیں آیا اور کوئی مخلوق از خود خلق نہیں ہوئی بلکہ ایک صانع و خالقِ قادر و حکیم نے اپنی قدرتِ کاملہ سے اسے ایجاد و خلق فرمایا ہے جو صفاتِ کمالیہ و جلالیہ و جمالیہ کا جامع اور ہر قسم کے نقص و عیب سے مبرّا اور فقر و احتیاج سے منزّہ ہے۔ لہٰذا ہر مصنوع وجودِ صانع پر دالؔ اور ہر مخلوق اپنے خالق کے وجود کی دلیل ہے۔ خداوندِ عالم کی توحید و یگانگت و یکتائی کے ثبوت میں چند عام فہم دلیلوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# توحید

خدا کی یکتائی و بے ہمتائی کی چھ دلیلیں ہیں۔

(اوّل) اگر خدا کا کوئی شریک ہوتا تو اس کی وجہ سے عالم میں فساد پیدا ہوتا۔

(دوم) شرکت خدا کا نقص ہے اور نقص خدائی میں نہیں ہو سکتا۔

(سوم) سب نبی و رسول ایک ہی خدا کے پاس سے آئے ہیں جنہوں نے متفقہ طور پر اسکی وحدانیت کی خبر دی۔ اگر کوئی اور خدا ہوتا تو وہ بھی نبی و رسول بھیج کر اپنے آپ کو پہچنواتا۔

(چہارم) اگر دو خدا فرض کر لئے جائیں تو ایک خدا دوسرے خدا کے دفع پر قادر ہوگا یا نہیں اگر قادر ہوگا تو جو دفع ہو جائے وہ خدا نہیں ہو سکتا۔ اور اگر قادر نہ ہوگا تو جو عاجز ہو وہ خدا نہیں ہو سکتا۔

(پنجم) نبیوں اور رسولوں سے خدا نے فرمایا ہے کہ میرا کوئی شریک نہیں لیس کمثلہ شیٔ، پس اگر یہ بات اس نے (معاذ اللہ) جھوٹ کہی ہے تو جھوٹ بولنا نقص ہے اور نقص خدا میں نہیں ہو سکتا اور اگر سچ کہی ہے تو مطلب ثابت ہے کہ خدا کا کوئی شریک نہیں۔

(ششم) دو چیزوں کے درمیان فصل ہونا ضروری ہے۔ تاکہ ان کا دو ہونا متحقق ہو سکے پس اگر دو خدا ہوں۔ اور ان کے درمیان فصل ہو تو لازم آئے گا کہ فصل بھی قدیم ہو۔ حالانکہ اس کا کسی نے دعویٰ نہیں کیا ہے اور اگر کوئی یہ دعوےٰ کرے بھی تو تسلسل لازم آئے گا۔ جو محال¹ ہے۔

## صفاتِ ثبوتیہ

معلوم ہونا چاہیئے کہ خدا کی ذات ہر حیثیت سے کامل ہے اور اس لیے جتنے کمال کے آثار ہو سکتے ہیں۔ سب اس کی ذات کے لئے حاصل ہیں مگر اس کی ذات کے لئے علیحدہ صفات جو ذات کے علاوہ ہوں موجود نہیں ہیں۔ وہ ذات ہی ذات ہے۔ اور اگر آثارِ کمال کے لحاظ سے دیکھا جائے تو اس کی صفات کا حصر² و حد ناممکن ہے لیکن جو صفات خاص طور پر محلِ³ بحث قرار پائے ہیں اور علمِ کلام کی کتابوں میں بیان کئے گئے ہیں وہ آٹھ ہیں۔

۱۔ محال: ناممکن۔ ۲۔ حصر: عدد، محدود کرنا۔ ۳۔ محل: مقام، مرتبہ، درجہ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com    http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



قدیمؔ۔ یعنی خدا ہمیشہ سے قدیم ہے۔ قادرؔ۔ یعنی خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ عالمؔ یعنی وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ حیؔ۔ یعنی خدا زندہ ہے۔ اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔ مریدؔ یعنی وہ صاحب ارادہ ہے۔ اور جو چیز واقع ہوتی ہے۔ اُس کے اختیار سے ہوتی ہے۔ لہٰذا وہ اپنے افعال میں مجبور نہیں۔ مُدرکؔ یعنی وہ ہر چیز کے ظاہر و باطن کا دریافت کرنے والا ہے اگرچہ آنکھ کان وغیرہ نہیں رکھتا۔ متکلمؔ یعنی وہ جس چیز سے چاہے کلام پیدا کر سکتا ہے جیسے موسیٰ علیہ السّلام کے لئے درخت میں کلام پیدا کیا۔ صادقؔ یعنی خدا کا کلام درست اور برحق ہے۔

## صفاتِ سلبیہ

وہ صفتیں جو خدا کی ذات کے شایانِ شان نہیں۔ آٹھ ہیں۔

(اوّل) شرکت یعنی خدا کا کوئی شریک نہیں (دوسرے) ترکیب۔ یعنی خدا مرکب نہیں۔ دوسرے الفاظ میں چند چیزوں سے مل کر اس کا وجود تیار نہیں ہوا ہے۔ اور اس کا کوئی جزو نہیں ہے (تیسرے) مکان۔ یعنی خدا ایک جگہ اور ایک مقام میں نہیں۔ وہ اپنی قدرت کاملہ سے ہر جگہ حاضر و موجود ہے۔ وہ لامکان ہے (چوتھے) حلول۔ یعنی خدا کسی چیز میں نہیں سماتا۔ آدمی کے بدن میں روح حلول کرتی ہے۔ جب روح نکل جاتی ہے تب آدمی مرجاتا ہے۔ یہ صورت خداوند عالم کے لئے روا نہیں ہے بالفاظ دیگر کہ ایک شے دوسری شے میں سما جائے۔ اس طرح کہ اس کی صفت قرار پا جائے۔ جیسے سیاہی جسم میں (پانچویں) محلّ حوادث یعنی خدا مختلف حالات اور کیفیات سے بری ہے۔ پہلے کچھ تھا اور اس کے بعد کسی اور حال میں ہو گیا۔ یعنی بچپن سے جوانی اور پھر بڑھاپا پایا جاگتا تھا، سو گیا۔ پس حق تعالےٰ اس عیب سے منزّہ ہے۔ (چھٹے) مرئی۔ یعنی خدا لائق دید نہیں نہ دنیا میں اور نہ عقبیٰ میں (ساتویں) احتیاج۔ یعنی خدا ذات و صفات میں کسی دوسرے کا محتاج نہیں ہے۔ وہ ہر طرح سے بے نیاز اور مستغنی ہے۔ (آٹھویں) صفات کا زائد بر ذات ہونا۔ یعنی خدا کی صفتیں اُس کی ذات کے سوا اور علیحدہ نہیں ہیں۔ اُس کی ذات عین صفات اور اُس کی صفات عین ذات ہیں۔

## عدل

مطلب یہ ہے کہ خدا کا ہر کام اُس کی حکمت و مصلحت کے مطابق اور موقع و محل کے



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



عین موافق ہے۔ اس کے افعال میں ظلم و بے اعتدالی ناممکن ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ بندہ اپنے افعال میں مختار ہے اور ان کا ذمہ دار ہے۔

خداوند عالم کوئی ایسی بات نہیں کرتا جو خلافِ عدل ہو۔ اس پر دلائل یہ ہیں۔

اوّل۔ ظلم قبیح[1] ہے لہٰذا خدا کے لئے جائز نہیں ہو سکتا۔

دوم۔ ظلم کسی ضرورت و احتیاج کی وجہ سے ہوتا ہے اور خدا محتاج نہیں ہے۔

سوم۔ خدا نے دوسروں کو ظلم کرنے کی ممانعت کی ہے تو وہ خود بھلا کیسے ظلم کرے گا۔

چہارم۔ تمام کتابیں جو خدا نے نازل فرمائی ہیں اُن میں اُس نے اپنے عادل ہونے کی خبر دی ہے۔

پنجم۔ خلقت عالم کا نظام از خود عدلِ خداوندی کو ظاہر و نمایاں کرتا ہے۔

ششم۔ اگر خدا کے لئے ظلم کا احتمال[2] بھی ہو تو اس کی سچائی کے متعلق اعتماد جاتا رہے گا۔

# نبوّت

سب انبیاء و مرسلین خدا کی طرف سے مبعوث اور مامور ہوئے ہیں اور سب برحق ہیں اور جو کتابیں اور صحیفے ان پر نازل ہوئے ہیں وہ سب منجانب اللہ ہیں۔ اور جو معجزات ان کے ہاتھوں واقع ہوئے ہیں اور جن کا تذکرہ کلام الٰہی اور احادیث میں آیا ہے سب صحیح و درست ہیں۔ سب پیغمبر معصوم یعنی مہد سے لحد تک تمام کبیرہ و صغیرہ گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔ کسی نبیؑ سے کوئی خطا عمداً[3] یا سہواً[4] نہیں ہوتی۔ نہ مذموم صفات[5] سے متصف اور نہ ایسے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں جو موجبِ نفرتِ خلائق ہوں۔ مثلاً برص و جذام اندھا۔ بہرا۔ گونگا ہونا وغیرہ وغیرہ۔

حضرت آدم علیہ السّلام کے زمانہ سے حضرت خاتم النبیین محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے عہد تک ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اللہ کی طرف سے مبعوث بر خلائق ہوئے۔ اور ان سب نے ہمارے رسول کی تشریف آوری کی بشارت دی۔ آنحضرتؐ پر ہر قسم کی نبوت و رسالت کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا اور



1۔ قبیح: برا۔ 2۔ احتمال: شک۔ 3۔ عمداً: جان بوجھ کر۔ 4۔ سہواً: بھولے سے۔ 5۔ مذموم صفات سے متصف ہونا: کسی میں بری صفتیں ہونا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جو کوئی اس قسم کا دعوٰے کرے وہ کذاب[1] اور ملعون ہے۔ آں حضرتؐ کا دینِ اسلام قیامت تک باقی رہنے والا ہے آپ کی نبوت چھ دلیلوں سے ثابت ہے۔

(اوّل) کافر و مسلم سب کا اتفاق ہے کہ رسولِ اکرمؐ نے کسی کے آگے زانوئے ادب تہ نہیں کیا۔ نہ سبق پڑھا، اور نہ کتابت کی لیکن بایں ہمہ[2] آں حضرتؐ اور آپ کے اوصیائے طاہرین سے ہر علم میں ایسے افادات[3] اور ارشادات صادر ہوئے۔ جن کا صدور[4] کسی شخص سے باقاعدہ پڑھے لکھے بغیر عادتاً محال[5] ہے اور اس خرقِ عادت[6] کا ان سے صادر ہونا واضح معجزہ ہے۔

(دوم) سب آسمانی کتابوں میں آں حضرتؐ کی تشریف آوری کی بار بار بشارتیں نہ ہوتیں تو یہود اور نصاریٰ جو آں حضرتؐ کے دشمن تھے۔ قرآن مجید کے اس بیان کی تکذیب کرتے۔ اور ان کی اس تکذیب کی خبر ہم تک بتواتر پہنچتی حالانکہ ایسی کوئی خبر ہم تک نہیں پہنچی۔

(سوم) معجزے آں حضرتؐ سے متواتر صادر ہوئے۔ مثلاً چاند کا شق ہو جانا اور سنگریزوں کا آپ کے ہاتھ پر تسبیح کرنا اور اسی طرح تمام معجزے جو کتابوں میں درج ہیں۔

(چہارم) آں حضرتؐ خدا کی جانب سے قرآن لے کر آئے۔ جس کی فصاحت و بلاغت نے عرب کے تمام فصحا و بلغا کو عاجز و ساکت کر دیا۔ چنانچہ قرآن مجید کے پارہ اوّل کی آیت ۲۳ میں خدا کا چیلنج درج ہے۔

(پنجم) آں حضرتؐ کے جو حالات اور مکارم اخلاق بتواتر ہم تک پہنچے ہیں وہ خود بتاتے ہیں کہ وہ پیغمبر کے سوا کسی دوسرے میں نہیں ہو سکتے۔

(ششم) اگر آپؐ پیغمبر نہ ہوتے تو لازم تھا کہ خداوند عالم کسی شخص کو معیّن کرتا جو علم کی رو سے آپ کے دعوائے نبوت کا کذب واضح کرتا کیونکہ مقتضائے حکمت یہ ہے کہ جو کوئی دین کی تخریب کرے۔ خدائے حکیم و قادر مطلق پر فرض ہے کہ غلبہ و طاقت سے از روئے علم اسے دفع کرے۔

# امامت

انبیاء و مرسلین کی طرح امامؑ بھی منصوص[7] و مامور من اللہ ہوتے ہیں جس طرح اور نبیوں کے



1۔ کذاب: جھوٹا۔ 2۔ بایں ہمہ: اس کے باوجود۔ 3۔ افادات: فائدے۔ 4۔ صادر، صدور: ظاہر ہونا۔ 5۔ عادتاً محال ہے: عام [illegible] 6۔ خرقِ عادت: [illegible] 7۔ منصوص: [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وصی و جانشین خدا کی جانب سے مقرر و معیّن ہوئے ہیں۔ اسی طرح سے ہمارے پیغمبرؐ کے وصی و جانشین بھی خدا کی طرف سے معیّن و مقرر ہوئے ہیں۔ لہٰذا ان کا معصوم اور مالک علم لدنی ہونا اور جمیع اوصاف ماموریْنِ خدا سے ان کا متصف ہونا ضروری و لازمی ہے اور تا قیام قیامت ان کی امامت کا باقی رہنا بھی لازمی ہے اور یہ امام بارہ ہیں جن کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔

پہلے امام جو حضرت محمد مصطفٰےؐ کے خلیفہ بلا فصل و وصی برحق ہیں حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السّلام، دوسرے امام حسن علیہ السّلام، تیسرے امام حسین علیہ السّلام، چوتھے امام علی زین العابدین علیہ السّلام، پانچویں امام محمد باقر علیہ السلام، چھٹے امام جعفر صادق علیہ السلام، ساتویں امام موسےٰ کاظم علیہ السلام، آٹھویں امام علی رضا علیہ السلام، نویں امام محمد تقی علیہ السلام۔

دسویں امام علی نقی علیہ السّلام۔ گیارہویں امام حسن عسکری علیہ السلام، بارھویں امام آخر الزمان عجل اللہ فرجہ خصوصی حیثیت سے ان حضرات کی امامت پانچ دلیلوں سے ثابت ہے:

(اوّل) شیعہ و سُنّی متفق ہیں کہ جناب رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہونگے پس ان بارہ اماموں کے علاوہ جن لوگوں نے خلافت کا دعوےٰ کیا۔ اُن کی یہ تعداد نہ تھی اور نہ وہ معصوم تھے۔ اور آئمہ طاہرینؑ کی عصمت کسی مسلمان کے نزدیک محلّ کلامؒ نہیں ہے۔ سوائے خوارج و نواصب کے کہ جن کا بغض و عناد واضح ہے۔

(دوم) ان حضرات میں سے ہر امامؑ نے قطعی طور پر اپنی امامت کا دعویٰ فرمایا اور عصمت دروغ گوئی سے مانع[3] ہے۔ اور اس کے علاوہ ان حضرات کے حالات و کمالات اور عبادات و مکارم اخلاق جو متواتر ہم تک پہنچے ہیں۔ ان کی صداقت کا بیّن ثبوت[4] ہیں۔

(سوم) جو علوم اور حقائق و معارف ان حضرات سے ہمیں پہنچے ہیں وہ انہوں نے کسی دنیوی تعلیم گاہ سے حاصل نہیں کئے تھے اور یہ خرق عادت[5] ہے۔

(چہارم) ان حضرات کی امامت کے بارے میں ان کے اسماء[6] و صفات کے متواتر نصوص جو ہم تک پہنچے ہیں وہ کتب معتبرہ میں مذکور ہیں۔



1۔ جمیع اوصاف ماموریْنِ خدا سے ان کا متصف ہونا: خدا کی طرف سے مقرر کئے ہوئے تمام اوصاف کا اس میں ہونا۔ 2۔ محل کلام نہیں: بولنے کی گنجائش نہیں اعتراض نہیں۔

3۔ عصمت دروغ گوئی سے مانع ہے یعنی معصوم جھوٹ بول ہی نہیں سکتا۔ 4۔ صداقت کا بین ثبوت: سچائی کا کھلا ثبوت۔ 5۔ خرق عادت: جو چیز نظام دنیا میں عام ہوتی ہیں اس نظام کے خلاف کر دکھانا۔ 6۔ اسماء وصفات: ان حضرات کے نام وصفات معتبر کتابوں میں درج ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(پنجم) ان میں سے ہر بزرگوار نے متواتر معجزے دکھائے جو مبسوط کتابوں میں درج ہیں۔

## قیامت (معاد)

قیامت سے یہ مراد ہے کہ تمام لوگ اسی بدنِ عنصری کے ساتھ بروزِ قیامت محشور ہوں گے اور اُن کے نیک و بد اعمال کا جائزہ لیا جائے گا۔ جو قابلِ بہشت ہوں گے وہ جنّت میں داخل کئے جائیں گے۔ اور آبِ کوثر و سلسبیل سے سیراب ہوں گے اور جو قابلِ دوزخ ہوں گے۔ انہیں نارِ جہنّم میں دھکیل دیا جائے گا۔ جناب رسولِ خدا اور ائمہ معصومین گنہگار مومنوں کی شفاعت فرمائیں گے۔

### قیامت کا برپا ہونا چھ دلیلوں سے ثابت ہے

(اوّل) اولادِ آدم میں ظلم بہت ہے اور اکثر و بیشتر ظلم کا بدلہ دنیا میں نہیں ملتا۔ پس اگر کوئی روزِ جزا نہ ہو جس میں مظلوم کی داد ظالم سے لی جائے تو لازم آئے گا کہ خود خدا سببِ ظلم قرار پائے اور ظلم اس کے لئے قبیح ہے۔

(دوم) خدائے حکیم نے بندوں پر کچھ فرائض عاید کئے ہیں اور اُن کے متعلق اجر و ثواب کا وعدہ اور عذاب و عقاب کی وعید فرمائی ہے۔ اور چونکہ وہ ثواب و عقاب دنیا میں نہیں۔ لہٰذا لازم ہے کہ کوئی روزِ جزا مقرر ہو۔ ورنہ فرمانبردار اور نافرمان دونوں برابر ہو جائیں گے۔ اور یہ قبیح ہے۔

(سوم) نیز اس امر سے خدا کے لئے (معاذ اللہ) کذب بھی لازم آئے گا۔

(چہارم) تمام اُمّتوں کا اس پر اتفاق ہو چکا ہے کہ قیامت کا برپا ہونا لازمی ہے۔

(پنجم) اگر روزِ جزا نہ ہوتا۔ اور اُسے بیان نہ کیا جاتا تو بندوں کے ظلم و جور سے نظامِ عالم درہم برہم ہو جاتا۔

(ششم) جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی نبوت ثابت ہو چکنے کے بعد ثبوتِ قیامت کے لئے یہی کافی ہے کہ قرآن مجید میں اس کا ذکر متواتر ہے۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# دوسرا باب

## تقلید

قبل اس کے کہ فروعِ دین بیان کئے جائیں۔ مسئلہ تقلید[1] کا ذکر ضروری ہے تاکہ عامۃ الناس[2] جو اس اہم ترین مسئلہ سے نابلد[3] ہیں واقف ہو جائیں۔ اور اُن کی عبادات و اعمال شرعاً صحیح و درست اور بدرگاہِ احدیت قبول و منظور ہو جائیں۔

(۱) ہر مکلفِ[4] شرعی غیرِ مجتہد کے لئے واجب ہے کہ وہ مجتہد اعلم جامع الشرائط کی تقلید کرے۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ فقہاء[5] میں جو اپنے نفس کو محفوظ رکھنے والا دین کو بچانے والا۔ خواہشِ نفسانی کی مخالفت کرنے والا۔ اور خدا اور رسولؐ اور ائمہ معصومینؑ کی اطاعت کرنے والا ہو تو عوام پر ایسے فقیہ و مجتہد کی تقلید لازم ہے۔

(۲) تقلید صحیح ہونے کے لئے مجتہد میں چند امور کا ہونا ضروری ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔

اوّل بالغ ہو۔ دوسرے عاقل ہو۔ تیسرے مرد ہو۔ چوتھے شیعہ اثنا عشری ہو۔ پانچویں عادل[ا] ہو۔ چھٹے ولد الحرام نہ ہو۔ ساتویں اس کا حافظہ عام حیثیت سے اتنا کم نہ ہو کہ استنباط[6] مسائل نہ کر سکے۔ آٹھویں مجتہد ہو۔ نویں زندہ ہو۔ پس میت کی تقلید نہیں کر سکتا ہاں اگر زندگی میں کسی کی تقلید کر چکا ہو تو مرنے کے بعد بھی صرف اُن مسائل میں جن میں وہ عمل کر چکا ہو۔ اسکی تقلید پر باقی رہ سکتا ہے۔ دسویں اعلم[7] ہو۔ اگرچہ یہ شرط نہیں ہے۔ ہاں جب ایک مجتہد کا فتویٰ دوسرے مجتہد کے خلاف ہو۔ تب شرط یہ ہے کہ جس کی تقلید کرے اُس سے دوسرا مجتہد اعلم نہ ہو۔ گیارہویں دنیا پر اس طرح مائل نہ ہو کہ اُس کی عدالت میں فرق آجائے۔

---

[ا] عادل سے مُراد وہ شخص ہے جو تمام واجبات کو بجالائے۔ اور تمام حرام چیزوں کا ارتکاب نہ کرے۔ اور مکروہات سے مجتنب[8] رہے اور یہ چیز اُس کی عادت میں راسخ ہو کر اس کی فطرتِ ثانیہ[9] بن چکی ہو (الاحقر نقوی)

---

1۔ تقلید: معنی پیچھے چلنا۔ چونکہ امام زمانہ غائب ہیں اس لئے شریعت کے مسائل میں رہنمائی کے لئے ان کا کوئی نائب ہونا ضروری ہے جو کہ مشکل اور پیچیدہ مسئلوں میں فتوے دے کر فیصلہ کر سکے۔ اتنی ذمہ داری کا کام صرف وہی شخص کر سکتا ہے جو تمام مجتہدوں میں سب سے زیادہ قابل اور عالم ہوگا اسے مجتہد اعلم جامع الشرائط کہتے ہیں۔ تقلید کا مطلب یہ ہے کہ موجودہ زمانے میں جو صاحب محترم اعلم جامع الشرائط ہوں ان کے لئے دل میں یہ نیت کرے کہ شریعت کے تمام حصہ مسئلوں میں، میں ان کے احکام کی پیروی کروں گا۔ اگر کہیں کسی مسئلے میں اختلاف کرے گا تو میں ان کی مانوں گا اور اس اختلاف کرنے والے کی نہیں مانوں گا۔ 2۔ عامۃ الناس: عام لوگ۔ 3۔ نابلد: ناواقف۔ 4۔ مکلف: بالغ جس پر شریعت کی پابندی لازم ہو جاتی ہے۔ 5۔ فقہا: جمع فقیہ کی، دینیات جاننے والے۔ 6۔ استنباط: مسئلوں سے مسئلے نکالنا۔ 7۔ اعلم: سب مجتہدوں سے زیادہ علم والا۔ بڑا مجتہد۔ (باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۳) اقوی[1] یہ ہے کہ عمل شدہ مسائل میں میّت کی تقلید پر باقی رہنا جائز ہے۔ لیکن جن مسائل پر عمل نہیں کیا ہے۔ ان میں میّت کی تقلید کرنا جائز نہیں۔ مردہ مجتہد کی تقلید ابتداء میں نہیں ہو سکتی۔

(۴) مجتہد اعلم کی تقلید اگر ہو سکتی ہو تو احتیاط واجب ہے کہ اعلم کی تحقیق جہاں تک ممکن ہو کی جائے۔ اور اس کی تعیین میں باخبر لوگوں کی طرف رجوع کرنا چاہیئے جو خود قوتِ استنباط رکھتے ہوں۔ اور اعلم سے مراد وہ شخص ہے جس کا استنباط دوسروں سے بہتر ہو یعنی وہ اُن تمام چیزوں کا سب سے بہتر جاننے والا ہو جن سے حکم شرعی کا استنباط کیا جاتا ہے۔

(۵) اگر مقلد اپنے مجتہد کے فتوے سے ناواقف ہو۔ لیکن اس کا یقین رکھتا ہو کہ جو وہ عمل بجالاتا ہے، اُس کے اجزاء و شرائط سب ٹھیک ادا کرتا ہے اور کوئی منافی امر عمل میں نہیں لایا تو اقوی یہ ہے کہ عمل صحیح ہوگا۔ اگرچہ احوط (استحبابی) یہ ہے کہ (فتوے حاصل کرنے کے بعد) اس کا اعادہ کرے۔

(۶) اگر ایک مجتہد کی تقلید کرنے کے بعد یہ علم ہو جائے کہ دوسرا مجتہد اعلم ہے تو عدول واجب ہے۔ اور اگر دوسرے مجتہد کی اعلمیت میں شک ہے یا محض احتمال یا ظن اس کی اعلمیت کا ہو تو ایسی حالت میں عدول جائز نہ ہوگا۔

# تیسرا باب

## فروع دین

اصول دین یعنی دین کی جڑوں کا بیان ہو چکا ہے۔ اب فروع دین یعنی دین کی شاخوں کا ذکر کیا جاتا ہے جس طرح درخت کی بنیاد کا استحکام اور اُس کی سرسبزی و شادابی اُس کی

ؔ اگر مردہ مجتہد زندہ مجتہد سے اعلم ہو تو اس کی تقلید پر تمام مسائل میں باقی رہنا واجب ہے اور اگر زندہ اس سے اعلم ہو تو پھر زندہ کی طرف رجوع کرنا واجب ہے اور اگر دونوں مساوی ہوں تو پھر اختیار ہے جس کی چاہے تقلید کرے اگرچہ زندہ کی تقلید کرنا بہتر ہے (آقائے محسن مدظلہ)



1۔ اقوی: جب کسی مسئلے میں علماء اختلاف کرتے ہیں تو جس طرف زیادہ عالموں کی رائے ہوتی ہے اسے اقوی کہتے ہیں اقویٰ کے معنی زیادہ قوی (باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جڑوں کی مضبوطی اور شاخوں کے سرسبز اور ہرے بھرے رہنے پر منحصر ہے۔ بعینہٖ دین اسلام کی بقاو استقرار واستحکام کا انحصار اس کے اصول کے صحیح اعتقاد اور فروعِ احکام سے کما حقہٗ آگاہی اور افعال واعمال کی مطابق شریعت حقہ تعمیل وبجا آوری پر ہے۔

فروعِ دین چھ ہیں:۔ اول نماز، دوسرے روزہ، تیسرے زکوٰۃ، چوتھے خمس، پانچویں حج اور چھٹے جہاد۔ پہلی پانچ چیزوں کا بیان اپنے اپنے مقام پر کیا جائے گا۔ باقی رہا جہاد تو اس کے متعلق یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ جہاد اس زمانہ میں صرف بصورتِ دفاع ہو سکتا ہے یعنی مرکزِ اسلام پر دشمن حملہ کریں تو ہر مسلمان کا فرض ہے کہ بقدرِ امکان اُن سے جنگ کرے اور اُن کو دفع کرے۔ اور اپنے ننگ وناموس کی حفاظت کرنا بھی فرض ہے لیکن جہاد جس میں علاوہ دیگر شرائط کے یہ بھی شرط ہے کہ امام کی معیت میں یا امام کے حکم سے کافروں سے لڑے یا لڑنے جائے۔ زمانۂ غیبتِ امام آخر الزمان عجل اللہ فرجہٗ میں مفقود ہے۔

بعض فقہائے کرام[3] کے نزدیک ان چھ فروع کے علاوہ جن کا ذکر اُوپر کیا گیا ہے۔ چار اور بھی ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:۔ ساتویں امر بالمعروف۔ یعنی حتی الامکان لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم کرے۔ اور مطابق احکامِ خدا و رسولؐ ان کو پند ونصیحت کرے۔ آٹھویں نہی عن المنکر یعنی جہاں تک ممکن ہو لوگوں کو بُری باتوں سے منع کرے۔ اور ان کو عذاب وعقابِ خدا سے ڈرائے۔ نویں تولّا یعنی اہل بیت رسول علیہم السّلام سے اور اُن کے دوستوں سے محبّت ودوستی رکھے۔ اور دسویں تبرّا یعنی خدا ورسول واہل بیت علیہم السّلام کے دشمنوں سے دشمنی رکھے اور بیزاری اختیار کرے۔

چونکہ احکامِ نماز وغیرہ کے بیان سے پیشتر یہ جاننا ضروری ولابدی[4] ہے کہ نجاسات کیا ہیں۔ اور نجاستوں کے ازالہ کے لئے کون کون سے مطہرات[5] ہیں۔ طہارت اصل اصولِ اسلام ہے۔ اس لئے کہ اگر طہارت صحیح اور مطابق احکامِ شریعت نہیں ہے تو پھر تمام عبادتیں ضائع واکارت ہوجائیں گی۔ یعنی اگر طہارتِ بدن ولباس نہیں تو وضو صحیح نہیں ہوگا۔ اور وضو شرطِ صحتِ نماز ہے۔ لہٰذا پہلے نجاسات ومطہرات اور ان کے احکام وشرائط وغیرہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

(بقیہ حاشیہ پچھلے صفحے) ۲۔ تعیین ومقرر کرنا۔ ۳۔ مقلد: تقلید کرنے والا۔ ۴۔ منافی امر: خلاف کام۔ ۵۔ احوط: جب کسی مسئلے میں بہت زیادہ عالم یہ کہیں کہ یہ کام احتیاطاً کرنا چاہیئے تو اسے احوط کہتے ہیں۔ مطلب یہ کہ اس احتیاط کو چھوڑنا نہیں چاہیئے = احوط (استحبابی)



۵۔ احتیاط جس کا کرنا مستحب ہے۔ ۶۔ اعادہ:۔ دوبارہ۔ ۷۔ عدول:۔ تبدیل کرنا۔ ۸۔ ظن۔ ایک ہے یقین، دوسرا ہے شک اور تیسرا ہے ظن، جب دونوں طرفین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# چوتھا باب

## نجاست

نجس چیزیں بارہ ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(اوّل و دوم) پیشاب و پائخانہ:۔ آدمی کا اور ان تمام حیوانوں کا بول و براز[1] نجس ہے جن کا گوشت کھانا حرام ہے۔ اور خونِ جہندہ بھی رکھتے ہوں۔ یعنی بوقتِ ذبح خون دھار سے نکلے اور بنا بر احتیاط واجب[2] حرام گوشت پرندوں کے بول و براز سے بھی پرہیز[1] کیا جائے۔ پس جن حیوانوں کا گوشت کھانا حلال ہے۔ مثلاً گائے بھینس یا بھیڑ بکری وغیرہ۔ ان کا پیشاب و گوبر پاک ہے۔ کوئی چیز اُن سے ملنے سے نجس نہیں ہوتی۔ اسی طرح ان جانوروں کا بھی پیشاب و پائخانہ پاک ہے کہ جن کا کھانا اگرچہ حرام ہے لیکن ان کا خون ذبح کے وقت دھار بن کر نہیں نکلتا۔ مثلاً حرام مچھلی اور حرام گوشت کھانے کے اعتبار سے صرف وہی جانور مُراد نہیں جن کا گوشت کھانا اصلاً حرام تھا بلکہ وہ حیوان بھی ان میں داخل ہیں جو اصلی حرام نہ تھے لیکن کسی خاص امر کے پائے جانے کی وجہ سے حرام ہو گئے۔ مثلاً نجاست کھانے والی گائے وغیرہ یا وہ بکری جس نے سورنی کا دودھ اس مقدار میں پیا ہو کہ اس کی ہڈیاں مضبوط ہو جائیں یا وہ پالتو یا وحشی جانور جس سے کسی آدمی نے وطی[3] کی ہو یہ سب حرام ہو جائیں گے۔ اور ان کا پیشاب و پائخانہ نجس رہے گا اور جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے اُن کے پیشاب و پائخانہ کی خرید و فروخت جائز ہے۔ اور حرام گوشت والے جانوروں کے بول و براز کا خریدنا بیچنا حرام ہے۔ البتہ کھیتی کو کھاد دینے یا اس طرح دوسرے کام میں لانا جائز ہے۔

---

[1] بنا بر اقویٰ ان کا بول و براز پاک ہے۔ اگرچہ بنا بر احوط (استحبابی) اجتناب کیا جائے خصوصاً چمگادڑ کے پیشاب سے (آقائے محسن مدظلہ)



(حاشیہ صفحہ) 1۔ کما حقہٗ: پوری پوری۔ 2۔ مفقود ہے: نہیں ہے۔ 3۔ فقہا۔ دینیات جاننے والے یعنی علماء۔ 4۔ لابدی کے معنی بھی ضروری کے ہیں۔ 5۔ ازالہ۔ دور کرنے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(سوم) **منی** ۔ ہر اس جاندار کی منی نجس ہے جس کا خون اُچھل کر نکلے ۔ خواہ حلال ہو یا حرام دریائی ہو یا صحرائی ۔ لیکن وہ رطوبت جو ہیجان شہوت[1] کے وقت مقام پیشاب سے نکلتی ہے پاک ہے اُسے "مذی" کہتے ہیں ۔ اور وہ رطوبت بھی جو اخراج منی[2] کے بعد نکلتی ہے ۔ پاک ہے ۔ اس کو "وذی" کہتے ہیں ۔ اور وہ رطوبت بھی جو پیشاب کے بعد خارج ہوتی ہے پاک ہے ۔ اس کا نام "ودی" ہے ۔ بلکہ پیشاب یا منی کے علاوہ دوسری رطوبتیں بھی پاک ہیں ۔

(چہارم) **خون** ۔ جن جانوروں کا خون جہندہ نہیں ہے ۔ اُن کا خون پاک ہے ۔ مثلاً مچھلی، پسّو، کھٹمل وغیرہ ۔ اور خون جہندہ رکھنے والے تمام جانوروں کا خون نجس ہے خواہ ان کا گوشت حلال ہو یا حرام اور خون مقدار میں کم ہو یا زیادہ اور خون رگ سے نکلے ۔ یا رگ سے نہ نکلے مگر جو حلال جانور شرعی طریقے سے ذبح ہو ۔ اُس سے جتنا خون عموماً نکلتا ہے ۔ نکل چکنے کے بعد جو خون باقی رہ جائے وہ پاک ہے ۔ اگرچہ اس کا کھانا پینا حرام ہے ۔ اور جس عضو کا کھانا حرام ہو مثلاً تلی وغیرہ ، اس میں جو خون ہو اُس سے اجتناب[3] کرنا احوط (وجوبی) ہے اور اگر انڈے کی زردی میں خون پڑ گیا ہو لیکن زردی پر جو پردہ ہوتا ہے اس کی وجہ سے خون سفیدی تک نہ پہنچا ہو تو صرف زردی نجس ہو گی ۔ اور سفیدی پاک رہے گی ۔ اور وہ خون جو جانور کو دوہنے کی حالت میں دودھ کے ساتھ کبھی نکل آتا ہے نجس ہے جس سے دودھ بھی نجس ہو جائے گا اور زخم یا پھوڑے وغیرہ سے جو محض پیپ خارج ہوتی ہے پاک ہے ۔ اور جب کہ زخم یا پھوڑے سے زرد رنگ کی چیز خارج ہو ۔ اور اس میں شک ہو کہ آیا یہ خون ہے یا نہیں تو اس کو پاک سمجھا جائے گا ۔ اسی طرح جسم کے کھجانے سے جو رطوبت نکلے اور اس میں شک ہو کہ آیا یہ خون ہے یا نہیں تو اس کو بھی پاک سمجھا جائے گا اور اسی طرح جب کہ کپڑے پر خون دیکھا جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ آیا گائے بکری کا خون ہے یا مچھر وغیرہ کا ۔ تو وہ بھی پاک سمجھا جائے گا اور اگر غذا کے پکنے کے وقت میں ذرّہ بھر خون جا پڑے تو تمام غذا اور برتن نجس ہو جاتا ہے ۔

(پنجم) **مردہ** ۔ یعنی وہ جانور جو بیماری سے مرے یا مارا جائے یا شرعی طریقے کے خلاف ذبح کیا جائے ، اُن تمام حیوانوں کا مردہ نجس ہے جن کا خون جہندہ ہو خواہ وہ حلال



1۔ ہیجان شہوت : مستی کی حالت ۔ 2۔ اخراج منی : منی نکلنے ۔ 3۔ اجتناب : بچنا احتیاطاً ضروری ہے ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہوں یا حرام۔ صحرائی ہوں یا دریائی۔ اور مردے کے اجزا بھی نجس ہیں خواہ اس کی زندگی میں اس سے جدا ہوں یا مرنے کے بعد علیحدہ ہوں۔ بشرطیکہ اُن میں جان ہو لیکن وہ اجزاء پاک ہیں جن میں روح حلول نہیں کرتی۔ مثلاً بال، ناخن، ہڈی، سینگ وغیرہ اور معمولی اجزاء جو جانور سے جدا ہوتے ہیں (جیسے ہونٹوں کی پپڑی یا زخم کے اوپر کی کھال یا نافہ مشک وغیرہ) جب کہ ان اجزاء کے علیحدہ کرنے کا موقع بھی ہو تو پاک ہیں۔ اور اگر قبل از موت مثلاً اگر زندہ کھال نوچ لی جائے تو بنا بر اقویٰ نجس ہے۔ اور انسان کا مردہ سرد ہونے کے بعد اور غسل سے پہلے نجس ہوتا ہے۔ البتہ صرف مسلمان کا مردہ غسل سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور غسل سے پہلے اور میت ٹھنڈی ہونے کے بعد کوئی اسے مَس[1] کرے تو غسل مس میت واجب ہو جاتا ہے۔ اگرچہ خشک ہی کیوں نہ ہو۔ اور جو کھال یا چربی مسلمان سے لی جائے۔ خواہ جانور کا شرعی طریقہ ذبح ہونا معلوم نہ ہو۔ سب چیزیں پاک سمجھی جائیں گی۔ اور اگر کافر سے لی جائیں تو نجس قرار دی جائیں گی۔ جب کسی پڑی ہوئی کھال کے متعلق یہ معلوم نہ ہو کہ خون جہندہ رکھنے والے جانور کی ہے یا نہیں تو وہ پاک سمجھی جائے گی۔ اور بحالت تری[2] ہاتھ یا کوئی دوسرا عضو لگ جانے سے نجس ہو جاتا ہے جو دھونے سے پاک ہوگا۔ اور احوط[3] یہ ہے کہ بغیر رطوبت کے لگ جانے پر بھی اس عضو کو دھو کر پاک کیا جائے۔ جو مُردہ سے لگا ہے۔ اور مرغی کا انڈا جو مردہ مرغی کے پیٹ سے باہر نکلے۔ اگر اس کی اُوپر کی کھال سخت ہو چکی ہو تو پاک ہے لیکن پھر بھی اُس کا ظاہر پاک کر لینا چاہیے۔

(ششم و ہفتم) خشکی پر رہنے والا کتا اور سؤر نجس ہیں لیکن دریائی سؤر کتا پاک ہیں اور اس نجس کتے اور سؤر کے تمام اجزاء بھی نجس ہیں خواہ ان میں جان ہو یا نہ جیسے بال ناخن وغیرہ۔ اگر بکری کے پیٹ سے کتے یا سؤر کا بچہ پیدا ہو۔ اور اس پر کتے یا سؤر کا نام صادق آئے) تو وہ نجس ہے اور اگر اس کو بکرا یا بکری کہا جائے تو پاک ہے۔

(ہشتم) کافر۔ خواہ وہ مرتد ہو یا یہودی، عیسائی، مجوسی، حربی ہو نجس ہے اور غالی جو امیر المومنین کو خدا کہے نجس ہے اور جن لوگوں نے امیر المومنین پر خروج کیا یا خروج کرنیوالوں کے طریقہ پر رہے وہ بھی کافر و نجس ہیں۔ ان کو خوارج یا خارجی کہتے ہیں۔ اسی طرح وہ شخص



1۔ مس کرے: چھوئے۔ 2۔ بحالت تری: گیلا ہونے کی حالت میں۔ 3۔ احوط: حاشیہ صفحہ ۳۹ پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com    http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بھی کافر و نجس ہے جو اہلِ بیتؑ سے عداوت رکھے۔ ایسے لوگوں کو نواصب یا ناصبی کہتے ہیں اگر کوئی مسلمان بارہ اماموں میں سے کسی ایک امام کو بھی گالی دیتا یا دشمنی و بغض رکھتا ہو تو وہ بھی نجس ہے اور کافر کی تمام رطوبتیں اور اس کے تمام اجزاء نجس ہیں۔

دہم) **شراب**۔ خواہ انگور کی ہو یا کسی اور چیز کی بلکہ ہر نشہ کرنے والی چیز جو اصل میں بہنے والی ہو۔ نجس ہے اور اگر آبِ انگور[1] آگ پر جوش کھا جائے[2] تو اقوی[3] یہ ہے کہ حرام ہے۔ اور بنا بر احوط نجس بھی ہے لیکن دو ثلث[4] آگ پر جل جانے کے بعد طاہر ہو جائے گا۔ آبِ انگور اور منقی و خرمے کا عرق اگر خود بخود یا گرمی کی وجہ سے جوش کھا جائے تو اقوی یہ ہے کہ بلا کسی قید[5] کے حرام و نجس ہے اور بغیر سیر کرہوئے اس کی حرمت[6] و نجاست کے برطرف ہونے میں اشکال ہے۔ کھجور، کشمش، مویز، منقی وغیرہ کو اگر ابال لیا جائے تو یہ پاک اور ان کا کھانا پینا حلال ہے اگرچہ پرہیز کرنے میں احتیاط[7] ہے۔

دہم) **فقاع** جو شراب جَو سے بنائی گئی ہے نجس[8] ہے اور ماء الشعیر جسے اطباء ادویہ میں استعمال کرتے ہیں فقاع نہیں ہے بلکہ پاک و حلال ہے اُسے عرقِ جَو کہتے ہیں۔

(تنبیہ) بھنگ، چرس وغیرہ جو اصل میں بہنے والی چیزیں نہیں نجس نہیں ہیں اگرچہ ان کو پانی میں ملا کر جوش دیا جائے لیکن ان کا کھانا پینا حرام ہے۔

یازدہم) **پسینہ**۔ فعلِ حرام سے جنب[9] ہونے والے شخص کا پسینہ بنا بر احوط (وجوبی) نجس ہے۔ خواہ پسینہ جنابت[10] کے وقت آئے یا بعد میں اور فعلِ حرام مرد کے ساتھ ہو یا عورت کے ساتھ یا جانور کے ساتھ ہو بلکہ حائضہ کے ساتھ جماع یا بحالتِ روزہ جماع یا قبل از کفارہ ظہار[11] کی حالت میں جماع کرنے سے جو پسینہ آئے اس سے بھی بنا بر اقوی اجتناب[12] کیا جائے۔

---

۱؎ اور یہ حصہ نہ جلا ہو اگر اس میں نشہ نہ ہو تو نجس نہیں ہے اگرچہ بنا بر اقوی اس کا پینا حرام ہے (آقائے محسن مدظلہ)

۲؎ منقی اور خرمے کا عرق جوش کھانے سے نہ نجس ہوتا ہے نہ حرام۔

۳؎ لیکن اگر نشہ کرنے والی نہ ہو تو اس کی حرمت و نجاست معلوم نہیں (آقائے محسن مدظلہ)



فعلِ بد کرنے۔ ۸۔ ظہار: زوجہ کو کہنا کہ تو میرے لئے میری ماں یا بہن کی کمر کی مانند ہے جس سے زوجہ حرام ہو جاتی ہے اسے ظہار کہتے ہیں۔ ۹۔ اجتناب: بچنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(دوازدہم) نجاست کھانے والے اونٹ کا پسینہ جو استبراء سے قبل آئے بلکہ بنا بر احتیاط واجب ہر فضلہ خور جانور کا پسینہ نجس ہے۔[1]

# ثبوتِ نجاست

نجاست چند طریقوں سے ثابت ہوتی ہے۔ اول یہ کہ اُس چیز کے نجس ہونے کا علم و یقین رکھتا ہو۔ دوسرے یہ کہ جس کے تصرف میں وہ چیز ہے۔ وہ شخص اس کے نجس ہونے کی خبر دے تیسرے یہ کہ دو عادل گواہی دیں بلکہ بنا بر احوط ایک عادل کی گواہی سے بھی نجس ہونا مان لینا چاہیئے۔ پس محض خیال و گمان اور ظن و شک ثبوت نجاست میں کافی نہیں ہے۔ اگر کسی چیز کی نجاست میں شک ہو تو وہ پاک ہے خواہ مخواہ ان چیزوں کو کہ جنہیں شریعت نے طاہر قرار دیا ہے۔ نجس سمجھنا اور اُن سے بچنا نہ صرف مکروہ بلکہ کبھی حرام ہو جاتا ہے اور ایسے شیطانی وسوسے اور شکوک رفتہ رفتہ اس حد تک پہنچا دیتے ہیں کہ تمام عبادات نماز روزہ ترک ہو جاتے ہیں۔ اور زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ البتہ مشتبہ رطوبت جو پیشاب یا منی کے بعد استبراء سے پہلے خارج ہو۔ اس میں شک بھی ثبوتِ نجاست کے لئے کافی ہے۔ اسی طرح کسی نجس چیز کا پاک ہونا علم سے یا دو عادل شخصوں کی گواہی سے یا اس شخص کے بیان کرنے سے ثابت ہوتا ہے۔ جس کے تصرف میں وہ چیز ہو۔[2]

# احکامِ نجاست

احکام نجاست پانچ چیزیں ہیں (۱) نماز و طواف کی حالت میں خواہ واجب ہو یا مستحب جسم و لباس نجس نہ ہونا چاہیئے۔ اور نہ مشتبہ بہ نجس[3] ہونا چاہیئے۔ مثلاً دو لباس ہوں۔ جن میں سے ایک کی نسبت معلوم ہو کہ نجس ہے تو ایسے لباس سے نماز نہ پڑھنا چاہیئے۔ اور نہ بحالت طواف استعمال کرنا چاہیئے۔ البتہ اگر نماز بجا لانے کے بعد معلوم ہو کہ لباس نجس تھا

---

[1] صرف نجاست خور اونٹ کا پسینہ نجس ہے (آقائے محسن مدظلہ)

[2] اور مظنہ[3] اگر عادل واحد کے کہنے سے حاصل ہو بنا بر اقویٰ کافی نہیں ہوگا (آقائے محسن مدظلہ)



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور پہلے نجاست کا بالکل علم نہ تھا۔ تو ایسی صورت میں نماز صحیح ہو جائے گی۔ اور اعادہ و قضا لازم نہیں ہے۔

۲۔ کھانے پینے میں جو چیزیں استعمال کی جائیں اُن کا پاک ہونا ضروری ہے۔

۳۔ مقام سجدہ کا پاک ہونا لازمی ہے۔

۴۔ مساجد اور مشاہد مقدسہ آئمہ طاہرین علیہم السّلام اور رواق و ضریح اقدس، قرآن مجید۔ اور وہ تمام محترم چیزیں جن کی تعظیم کا شرعًا حکم ہے ان سب کا پاک رکھنا ضروری ہے۔

(۵) اعیانِ نجسہ (نجس العین) اور وہ چیزیں جو نجس ہو جانے کی وجہ سے قابلِ طہارت نہ رہیں۔ ان کی خرید و فروخت ناجائز ہے البتہ روغن نجس کی بیع جلانے کی غرض سے جائز ہے اور اسی طرح کلب معلّم (یعنی شکاری کتے) کی بھی بیع و شرا جائز ہے۔

## بحالتِ نماز نجاست کی معافی

نماز کی حالت میں نجاست چار صورتوں میں معاف ہے (۱) زخم اور پھوڑے کا خون بشرطیکہ اس کا سلسلہ جاری رہے اور منقطع نہ ہو۔ اور بواسیر کا خون[۲] خواہ باطن جسم میں ہو یا ظاہر جسم میں معاف ہے خواہ بدن پر ہو یا لباس میں۔

۲۔ وہ خون جو ایک درہم (یعنی انگوٹھے کے ناخن کی مقدار) سے زیادہ نہ ہو۔ اگرچہ متفرق مقامات پر اس کی چھینٹیں پڑی ہوئی ہوں۔ تب بھی معاف ہے۔ خواہ بدن پر ہو یا لباس میں بشرطیکہ وہ حیض یا نفاس یا استحاضہ یا نجس العین (یعنی کتا، سوٗر اور کافر) اور مُردہ کا خون نہ ہو کہ وہ معاف نہیں ہے بلکہ آدمی کے علاوہ حرام جانور کے خون سے بھی اجتناب کرنا احوط[۳] ہے

(۳) وہ لباس جو ساترِ عورت نہ ہو۔ جیسے ٹوپی، ازار بند، جراب۔ اس کا نجس ہونا نماز کی حالت میں

---

[۱] اور جسم یا کپڑے کا بار بار پاک کرنا یا لباس کا تبدیل کرنا باعثِ زحمت ہو۔

[۲] اگرچہ خونِ بواسیر سے اجتناب احوط ہے جو باطن میں ہو (آقائے محسن مدظلہ)

[۳] بلکہ اقویٰ ہے۔ (آقائے محسن مدظلہ)

۱۔ روغن ... تیل ۲۔ [illegible] ۳۔ بیچنا ۴۔ خریدنا ۵۔ اجتناب: احتیاطاً کیا جانا چاہیے ۶۔ ساتر عورت: شرمگاہ کو ڈھکنے والا لباس ۷۔ اَولیٰ [illegible]



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



معاف ہے۔

۴۔ وہ عورت جو چھوٹے بچہ کی پرورش کر رہی ہو۔ اور ایک لباس سے زیادہ اس کے پاس نہ ہو۔ یا دو لباس ہوں۔ یا وہ دونوں محل[1] حاجت ہوں تو اس کو چاہیئے کہ شب و روز میں اپنا لباس پاک کرلے۔ اب اگر اس کے بعد بچہ پیشاب کر بھی دے تو وہ اسی لباس میں نماز پڑھ سکتی ہے۔ اور یہ نجاست معفو[2] قرار پائے گی۔ لیکن احوط یہ ہے کہ آخر وقت لباس کو پاک کرے تاکہ نماز ظہرین و مغربین قریب ہی قریب طہارت کے ساتھ ادا ہو جائیں۔

# پانچواں باب

## مطہرات

مطہرات یعنی نجس چیز کو پاک کرنے والی چیزیں بارہ ہیں۔

(اوّل) **پانی**۔ ہر اُس چیز کو جو کسی نجاست سے نجس ہو جائے۔ اور طہارت کے قابل ہو۔ پانی پاک کر دیتا ہے۔ بشرطیکہ وہ خود بھی پاک اور خالص ہو۔ پانی دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک آبِ مطلق[3] جسے بلا کسی قید کے پانی کہتے ہیں۔ دوسرے آبِ مضاف جو خالی پانی نہ ہو۔ بلکہ اس چیز کا پانی کہا جائے کہ جو اس میں مل گئی ہو یا جس سے وہ نچوڑا گیا ہو۔ مثلاً عرق گلاب یا شربت یا تربوز کا پانی یا سوڈے کا پانی وغیرہ۔ آبِ مضاف قابلِ تطہیر[4] نہیں ہے نہ اس سے حدث دُور ہوتا ہے۔ نہ خبث۔ خواہ وہ کُر سے زیادہ ہو۔ تب بھی ذرّہ بھر نجاست کے ملنے سے نجس ہو جاتا ہے[ل]۔

آبِ مطلق اُن چیزوں کو بھی پاک کرتا ہے جو نجس ہو جائیں اور اُسی سے وضو، غسل بھی صحیح ہے۔ اس پانی کی پانچ قسمیں ہیں۔

**آبِ رواں** ۔ یعنی جاری پانی جو کنوئیں کے علاوہ زمین سے جوش کرکے اس پر

ل مگر اس میں شرط یہ ہے کہ نجس اوپر سے یا برابر سے ملے (آقائے محسن مدظلہ)



1۔ محل حاجت: یعنی اس کو دونوں لباسوں کی ضرورت ہو۔ 2۔ معفو: معاف۔ 3۔ آبِ مطلق: خالص پانی۔ 4۔ قابلِ تطہیر: آبِ مضاف خود تو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com                    http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



رواں ہو جاتا ہے (جیسے دریا، چشمے، نہریں) یہ پانی کسی نجاست کے ملنے سے نجس نہیں ہوتا تاوقتیکہ اس کا رنگ یا بو یا مزہ نجاست کی وجہ سے متغیر نہ ہو۔ اور ان میں سے کوئی چیز بھی متغیر ہو جائے تو نجس ہو جائے گا۔ جس نجس پانی میں تغیر نہ ہوا ہو یا اُس کا تغیر زائل ہو چکا ہو وہ آب جاری یا آب کر کے فقط مل جانے سے پاک ہو جائے گا۔ اس پانی میں نجس کپڑا وغیرہ نجاست دُور کرنے اور غوطہ لگانے سے پاک ہو جاتا ہے۔ نچوڑنے اور کئی مرتبہ دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۲) **آب باراں** ۔ یعنی بارش کا پانی جو برسنے کی حالت میں آب جاری کے حکم میں ہے خواہ وہ قلیل یعنی کر سے کم ہی کیوں نہ ہو۔ اور نجاست کے ملنے سے نجس نہیں ہوتا جبتک کہ بوجہ نجاست اس میں تغیر نہ پیدا ہو جائے۔ یعنی اُس کا رنگ یا بو یا مزہ نہ بدلے۔ نجس پانی اور اس کے علاوہ زمین کپڑا اور فرش وغیرہ عین نجاست زائل ہونے کے بعد بارش سے پاک ہو جاتے ہیں۔ اور بارش میں نجس چیز کو کئی بار غوطہ دینا اور نچوڑنا ضروری نہیں ہے۔

(۳) **آب چاہ** ۔ یعنی کنوئیں کا پانی۔ یہ بھی آب جاری کا حکم رکھتا ہے۔ اور بنا بر اقوی نجاست کے ملنے سے نجس نہیں ہوتا جب تک کہ اس کا رنگ یا بو یا مزہ تبدیل نہ ہو۔ پس نجس کپڑا یا برتن وغیرہ نجاست دُور کرنے کے بعد اس میں غوطہ دینے سے پاک ہو جاتا ہے اور کنواں بھی پاک رہتا ہے۔ البتہ اگر کسی نجاست کے گرنے سے اُس کے اوصاف میں تغیر ہو جائے تو اس قدر پانی اس سے کھینچا جائے کہ جس کی وجہ سے وہ تغیر زائل ہو جائے یا یہ کہ آب جاری اس سے متصل ہو جائے یا اس قدر بارش اس پر ہو جائے یا اس قدر کر پانی اس پر ڈالا جائے جس سے پانی کا رنگ و بو و مزہ درست ہو جائے یا یہ کہ خود بخود وہ تغیر دفع ہو جائے تو کنواں پاک ہو جاتا ہے۔ مستحب ہے کہ نجاسات وغیرہ کے گرنے سے ان کے نکالنے

---

لہ بنا بر احوط (وجوبی) آب جاری یا آب کر اس پر غالب آجائے کہ بنا بر احوط (وجوبی) شرط یہ ہے کہ بارش کا پانی برسنے کی حالت میں اس نجس چیز پر غالب آجائے اور یہ کہ بارش اتنی مقدار میں ہو کہ اگر زمین نرم ہو تو اس پر بہنے لگے ۱۲ ؎ اگرچہ کر سے کم ہو۔ آقائے محسن مدظلہ۔ یہ احوط بھی ہے۔ ۱۲۔ آقائے بروجردی مدظلہ آقائے محسن مدظلہ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کے بعد حسب ذیل پانی کی مقدار کھینچی جائے۔

# احکامِ چاہ

| نمبر شمار | وہ چیزیں جن کے گرنے سے پانی نکالنا مستحب ہے | پانی کی مقدار |
|---|---|---|
| ۱ | دودھ پیتے بچے کا پیشاب گرنا۔ چڑیا یا اس کی مانند پرند کا گر کر مر جانا۔ | ایک ڈول |
| ۲ | سانپ بچھو کا مر جانا یا چوہے کا گر کر مر جانا بشرطیکہ وہ پھولا یا پھٹ نہ گیا ہو۔ | تین ڈول |
| ۳ | مرغ وغیرہ گھر کے پلے ہوئے جانوروں کی بیٹ کا گرنا۔ خواہ وہ فضلہ کھاتا ہو یا نہ کھاتا ہو۔ | پانچ ڈول |
| ۴ | کسی پرندہ کا (کبوتر سے لے کر شتر مرغ تک) گر کر مر جانا چوہے کا مر کر پھول جانا یا پھٹ جانا۔ غذا کھانیوالے نابالغ لڑکے کا پیشاب گر جانا۔ کتے کا گر کر زندہ نکل آنا چھپکلی کا مر کر پھول جانا۔ بدن پر کسی نجاست کے بغیر جنب کا داخل ہونا۔ | سات ڈول |
| ۵ | تھوڑے سے خون کا گرنا۔ جیسے مرغ کے ذبح کا خون۔ خشک پائخانہ کا گرنا بشرطیکہ پھٹ کر پھیلا نہ ہو۔ | دس ڈول |
| ۶ | بارش کے اس پانی کا گرنا جس میں آدمی کا پیشاب، پائخانہ یا کتے کا پائخانہ مخلوط ہو گیا ہو۔ دماغ یا ناک سے جو خون نکلتا ہے اس کا گرنا۔ | تیس ڈول |
| ۷ | حیض، نفاس و استحاضہ کے علاوہ طاہر العین کا خون گرنا ایسے جانور کا خون گرنا جس کا خون زیادہ نکلتا ہو جیسے بکری وغیرہ آدمی کے پائخانہ کا گرنا جو پھٹ گیا ہو۔ | پچاس ڈول |

1۔ دفعتاً، ا بخارز۔ 2۔ جنب ...... ۱ لیے شخص کا کنویں میں داخل ہونا جس کے جسم پر نجاست واجب ہو بشرطیکہ اس کے جسم پر نجاست نہ لگی ہوئی ہو۔



۱۰۔ اور احوط بھی ہے۔ ۱۲۔ آقائے بروجردی مدظلہ، آقائے محسن مدظلہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



| | | |
|---|---|---|
| ۸ | کتا، بلی، گیدڑ، لومڑی، خرگوش یا ان کے مشابہ جانور کا گر کر مر جانا۔ مرد کا پیشاب گرنا | چالیس ڈول |
| ۹ | مسلمان آدمی کا گر کر مر جانا۔ خواہ مرد ہو یا عورت۔ بالغ ہو یا نابالغ۔ | ستر ڈول |
| ۱۰ | گھوڑا، خچر، گدھا، گائے کا گر کر مر جانا | ایک کر |
| ۱۱ | شراب اور ہر سیال[1] نشہ دار چیز کا گرنا۔ منی کا گرنا۔ ہر اُس حیوان کے پیشاب کا گرنا جس کا گوشت حرام ہے خون حیض نفاس یا استحاضہ کا گرنا۔ نجس العین کا پیشاب، پاخانہ اور اس کا خون گرنا۔ انسان کے خون کا گرنا۔ حرام سے جنبت[2] یا نجاست خور جانور کے پسینہ کا گرنا۔ بیل اور اونٹ کا گرنا۔ خواہ نر ہو یا مادہ۔ اور تمام اُن نجاستوں کا گرنا۔ جن کے لئے پانی کی کوئی خاص مقدار نکالنے کی بیان نہیں کی گئی۔ | تمام پانی |

ڈول کی حیثیت کنویں کی نوعیت سے متعلق ہے یا جو مناسب ہو یا جو اس شہر میں معمول ہو۔ کل پانی کھینچنے میں کسی خاص ڈول کا لحاظ نہیں۔ اگر چھوٹے ڈول کی بجائے بڑا ڈول استعمال کریں تو بھی کافی ہے مگر عدد میں کمی نہ ہو۔ اگر کنویں میں دو مختلف چیزیں گر جائیں کہ جن میں ایک کے لئے ڈولوں کی تعداد کچھ اور ہے۔ اور دوسری چیز کے لئے اور ہے۔ مثلاً ایک کے پانچ اور دوسری کے سات ڈول ہیں تو صرف سات ڈول پانی نکالنا کافی نہیں بلکہ پانچ بھی کھینچے جائیں گے۔ اور اگر پانی کی زیادتی کی وجہ سے کنویں کا کل پانی کھینچنا ممکن نہ ہو یا دشوار ہو تو چار مرد باری باری دو دو کر کے اول صبح صادق سے لے کر شام تک برابر پانی کھینچتے جائیں اور جب کنواں پاک ہو جاتا ہے تو اسی کے اتباع میں ڈول رسی، دیوار اور کنویں سے متعلقہ سب چیزیں پاک ہو جاتی ہیں۔

(۴) **آب راکد** (ٹھہرا ہوا پانی) بقدر کر یعنی آب کثیر۔ یہ پانی بھی نجاست کے ملنے سے نجس نہیں ہوتا۔ جب تک کہ بوجہ نجاست پانی کا رنگ یا بو یا مزہ میں تغیر نہ آجائے۔ تغیر



۱۔ سیال: بہنے والی۔ ۲۔ حرام سے جنب: حرام طریقے سے غسل جنابت واجب ہونا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سے مراد تغیر حسّی ہے یعنی اس طرح تغیّر ہوجائے کہ آنکھ کو رنگ، زبان کو ذائقہ اور ناک کو بُو محسوس ہونے لگے۔ متغیّر پانی خود بخود اپنی اصلی حالت پر آجانے سے پاک نہیں ہوسکتا۔ بلکہ اس پر بارش کا ہونا یا آبِ جاری یا دوسرے ایک کُر یا چند کُر پانی سے اتصال[1] لازم ہے۔

کُر کی مقدار باعتبار پیمائش کے اس قدر ہے کہ جس کی لمبائی ۳½ بالشت چوڑائی ۳½ بالشت اور گہرائی بھی اسی قدر ۳½ بالشت جس کا مجموعی حاصل ضرب (۳½ × ۳½ × ۳½ = ۴۲⅞) ۴۲⅞ بالشت مکعب ہوتا ہے ف

(۵) **آبِ راکد**۔ (ٹھہرا ہوا پانی) جو کُر سے کم ہو یعنی آبِ قلیل[2] جو کسی برتن میں ہو۔ یا چھوٹے سے گڑھے میں جمع ہوجائے لیکن بقدر کُر کے نہ ہو یا حوض و تالاب میں کُر سے کم ہو جائے تو یہ پانی محض نجاست کے ملنے سے نجس ہوجاتا ہے۔ خواہ وہ نجاست سوئی کی نوک کے برابر ہو۔ یہ پانی نجس ہونے کے بعد اُس وقت تک پاک نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس پر بارش نہ ہو۔ یا آبِ جاری سے اتصال نہ ہوجائے یا دفعۃً[3] کُر بھر پانی اس پر نہ ڈالا جائے۔

(دوم) **زمین**۔ ہر چیز کی نجاست کو زمین پاک نہیں کرتی بلکہ پاؤں کے تلوے کو جوتے کے تلے کو، ہاتھ کی چھڑی کی نوک اور اسی قسم کی چیزوں کو اگر کسی نجاست سے نجس ہوجائیں۔ تو نجاست زائل ہونے کے بعد زمین پر چلنے یا رگڑنے سے پاک کرتی ہے۔ بشرطیکہ زمین پاک اور خشک[ل] ہو۔ خواہ پتھریلی ہو یا ریتلی ہو یا مٹی ہو لیکن بنا بر احوط[ع] شرط یہ ہے کہ نجس زمین پر چلنے ہی سے نجاست لگی ہو۔

(سوم) **آفتاب**۔ سورج پیشاب کی نجاست یا کوئی اور نجاست جو لگ جائے۔ (تو اس کے دُور ہونے کے بعد خشک کر کے صرف غیر منقولہ چیزوں کو مثلاً زمین، مکانات اور دیواروں یا اُن میں نصب کی ہوئی اشیاء مثلاً دروازہ، چوکھٹا۔ کیل وغیرہ[ع] اور منقولہ اشیاء

ف کافی ہے کہ طول و عرض اور عمیق تین تین بالشت کل مجموعہ ۲۷ بالشت ہو (آقائے محسن حکیم) ل خشک ہونے کی شرط بنا بر احوط (وجوبی) ہے ۱۲ ع اگرچہ اقوائے یہ ہے کہ کوئی فرق نہیں ہے خواہ راستہ چلنے سے نجاست لگی ہو یا کسی اور طرح پھر بھی احوط پر عمل کرنا ضروری ہے ۱۲ ع یا درخت اور ان کے میوے یا گھاس وغیرہ جو زمین میں اُگی ہو۔ یا وہ ظرف[4] جو زمین میں گڑے ہوں۔ مثلاً تنور وغیرہ کو۔ آقائے محسن مدظلہ۔



1۔ اتصال: ملنا۔ 2۔ آبِ قلیل: تھوڑا پانی۔ 3۔ دفعۃً: ایک دم۔ 4۔ ظرف: برتن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



میں سے صرف بوریہ اور چٹائی کو پاک کر دیتا ہے۔ بشرطیکہ نجاست کا لگا ہوا کوئی جزو باقی نہ رہے اور ان دو چیزوں میں مقام نجاست پر تری ہو تاکہ اس کو آفتاب؎ خشک کر دے۔ اور اگر نجاست خود بخود سوکھ جائے تو اُسے دوبارہ تر کر دیں تاکہ آفتاب اس کو خشک کر دے طہارت ہو جائے گی۔ اگر سورج دیوار کی ایک طرف پڑے اور دوسری جانب دھوپ نہ جا سکے تو وہی حصہ پاک ہوگا جس پر دھوپ پڑی ہے۔

(چہارم) **استحالہ وانقلاب**:۔ یعنی کسی نجس چیز کا پاک شئے بن جانا۔ جیسے شراب کا سرکہ بن جانا یا عین نجاست (پاخانہ) کا مٹی ہو جانا۔ یا منی سے انسان بن جانا، یا نجس پانی کا بخارات بن جانا۔ کتے کا نمک زار میں گر کر نمک ہو جانا۔ خون کا پیپ کی صورت اختیار کر لینا۔ اس طرح خود نجاستیں بھی، اور تمام نجس چیزیں بھی پاک ہو جاتی ہیں۔ اگر نجس چیز کی جنس نہ بدلے تو پھر نجس ہی رہے گی جیسے نجس گندم کا آٹا بن جانے سے آٹا نجس رہے گا۔ یا نجس آٹے کی روٹی بن جانے سے روٹی نجس ہی رہے گی۔ کیونکہ جنس تبدیل نہیں ہوئی۔

(پنجم) **انتقال**۔ بعض نجس چیزیں منتقل ہونے سے پاک ہو جاتی ہیں۔ بشرطیکہ بعد از انتقال دوسری چیز کا جزو شمار ہوں۔ جیسے انسان کے خون کا کھٹمل، جوں، مچھر وغیرہ کے جسم میں پہنچ کر اُن کا جزو بدن بن جانا یا نجس پانی یا پیشاب کا درخت یا کھیتی میں آنا کہ اس طرح منتقل ہونے سے یہ اشیاء پاک ہو جائیں گی۔

علی الظاہر انتقال کوئی مستقل شئے مطہرات میں سے نہیں ہے بلکہ انتقال کی وجہ سے جب استحالہ ہو جائے۔ جیسے آدمی کا لہو کھٹمل یا جوں نے پی لیا۔ اور وہ اب اُسی کا خون سمجھا جانے لگا تو پاک ہو جائے گا۔ چونکہ وہ عنوانِ نجس سے خارج ہو گیا اور اس لئے جونک جو آدمی کا خون پیئے وہ طاہر نہیں سمجھا جائے گا کیونکہ وہ جونک کا خون نہیں قرار پاتا بلکہ جونک

؎ دیوار یا عمارت یا زمین کی وہ مقدار کہ جس میں نجاست جذب ہے ایک ہی مرتبہ سورج پڑ کر اسے خشک کرے۔ پس اگر اس پر سورج ایک دفعہ پڑ کر اس کے ظاہری حصہ کو خشک کرے اور پھر دوسری مرتبہ پڑ کر اس کے باطنی حصہ کو خشک کرے تو اس جگہ کا فقط ظاہری حصہ پاک ہو جائے گا۔ اور باطنی حصہ نجس ہی رہے گا۔ (آقائے محسن حکیم)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۹۔ ظرف: جس چیز میں کوئی چیز رکھی جائے، برتن۔

اس کا ظرف سمجھا جاتا ہے اور وہ ہے انسان ہی کا خون۔

(ششم) **اسلام**۔ کافر کے مسلمان ہو جانے کے بعد اُس کا بدن اور رطوبت مثلاً تھوک، پسینہ، بال، ناخن وغیرہ سب پاک ہو جاتے ہیں۔ البتہ وہ برتن جو اُس نے حالتِ کفر میں استعمال کئے تھے اور وہ لباس جو کفر کی حالت میں اُس کے زیب تن تھا نجس ہیں۔ ان کو پاک کر لینا چاہیئے اور ہر کافر کے لئے یہی حکم ہے۔ خواہ اصلی کافر ہو یا مرتد ملّی (یعنی جس کا نطفہ ماں باپ کے کفر کی حالت میں قرار پایا تھا۔ یہ مسلمان ہوا۔ اور پھر کافر ہو گیا) یا مرتد فطری ہو (جس کے والدین دونوں یا اُن میں سے کوئی نطفہ قرار پکڑنے کے وقت مسلمان ہو۔ اور باوجود اس کے یہ کافر ہو جائے)

(ہفتم) **تبعیّت**۔ کسی چیز کا دوسری چیز کے اتباع میں پاک ہو جانا مثلاً اگر کافر مسلمان ہو جائے تو اُس کا بچہ بھی اُسی کا تابع ہو کر پاک ہے۔ خواہ باپ مسلمان ہو یا ماں یا جب شراب سرکہ بن جائے تو اُس کا برتن بھی پاک ہو جائے گا یا جس تختہ پر میّت کو غسل دیں یا جو کپڑا غسل دینے میں میّت پر پڑا ہو یا غسل دینے والے کا ہاتھ یہ سب چیزیں تبعیت میں پاک ہو جائیں گی [1]

(ہشتم) **غیبت**۔ مسلمان کا جسم یا کپڑے یا برتن یا فرش یا جو چیزیں بھی اس کے متعلقات میں سے ہوں۔ اگر نجس ہو جائیں اور وہ شخص غائب ہو کر پھر سامنے آ جائے۔ تو ان کو پاک سمجھا جائے گا۔ بشرطیکہ اس شخص کو اُن چیزوں کی نجاست کا علم ہو چکا ہو۔ اور یہ احتمال بھی ہو کہ اُس نے پاک کر لیا ہو گا۔ اور وہ ان چیزوں کو کسی ایسے امر میں استعمال بھی کرے۔ جس میں طہارت شرط ہے۔

(نہم) **استبراء**۔ حلال جانور جو نجاست کھانے لگے۔ اُسے نجاست کھانے سے بچانا۔ اُس کے پیشاب پاخانہ کو پاک کر دیتا ہے اور استبراء اتنے دن ہو کہ وہ جانور نجاست خور

---

[1] لیکن غسل دہندہ کے ہاتھ کے علاوہ اور باقی جسم اور لباس کے پاک ہونے میں تامل ہے پس احوط یہ ہے کہ اسے دھویا جائے (آقائے محسن مدظلہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہونے سے خارج ہو جائے۔ استبراء کی مدت اونٹ کے متعلق چالیس روز۔ گائے کے بارہ میں تیس[1] روز بھیڑ بکری کے متعلق دس روز بطخ کے لئے سات یا پانچ روز۔ اور مرغ کے واسطے تین روز ہیں۔

(دہم) ذبیحہ کا خون بقدر متعارف نکلنا۔ ذبح کرنے سے جانور کا جب اس قدر خون نکل جائے کہ جس قدر معمولاً نکلا کرتا ہے تو اس کے جسم کا بقیہ خون پاک ہے۔ اگرچہ اس کا کھانا حرام ہے۔

(یازدہم) **غسالہ کا جدا ہونا**:۔ جو پانی نجس چیز کو دھوتا ہوا گذرے اس کا جدا ہونا اس تری کو پاک کرتا ہے جو کپڑے میں نچوڑنے کے بعد رہ جاتی ہے۔

(دوازدہم) **زوال عین نجاست**:۔ انسان کے علاوہ ہر حیوان کے ظاہری جسم سے نجاست کا برطرف ہو جانا اس کی طہارت کے لئے کافی ہے۔ مثلاً مرغ کی چونچ میں اگر انسان کا پاخانہ لگا ہو تو جس وقت وہ اصلی نجاست بالکل برطرف اور رطوبت خشک ہو جائے گی تو اس کی چونچ پاک ہے۔ اسی طرح اگر انسان کے کسی عضو کے اندر کے حصہ میں (مثلاً منہ یا ناک یا آنکھ یا کان کے اندر) نجاست لگ جائے تو صرف اس کے زائل ہونے سے طہارت ہو جائے گی۔

# احکام طہارت

(۱) جو چیز پیشاب سے نجس ہو جائے اُسے آب قلیل سے پاک کرنے میں دو مرتبہ دھونا ضروری[2] ہے۔ ایک مرتبہ دھونا کافی نہ ہوگا۔ اور پیشاب کے علاوہ دیگر نجاست کے لئے صرف ایک مرتبہ پاک کر لینا کافی ہے۔ اگرچہ احوط دو مرتبہ ہے۔ آب کر یا آب جاری میں ازالۂ نجاست کے بعد صرف ڈبو دینا تطہیر کے لئے کافی ہے اور تعدد یعنی دو مرتبہ پاک

---

[1] بیس دن کافی ہیں (آقائے محسن)

[2] دوسری مرتبہ کے بعد پھر تیسری مرتبہ بھی پانی ڈالنا ضروری ہے ورنہ پاک نہ ہوگی (آقائے محسن حکیم)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۲) پہلی مرتبہ کا غسالہ (دھوون) مطلقاً[1] نجس ہے۔ خواہ وہ شے پیشاب سے نجس ہوئی ہو یا کسی اور نجاست سے اور دوسرے غسالہ سے احوط اجتناب[2] ہے لیکن غسالۂ بول و براز[3] پاک ہوگا۔ بشرطیکہ اس میں عین نجاست نہ ہو۔ اور نہ وہ نجاست سے متغیر ہوا ہو۔ اور نہ نجاست اپنی جگہ سے اتنی پھیلی ہو کہ اُسے آبدست نہ کہہ سکیں۔ اور نہ کوئی بیرونی نجاست اس میں شریک ہوئی ہو۔

(۳) شیر خوار بچہ جس کو ابھی غذا نہیں دی جاتی ہے۔ اگر فرش یا لباس پر پیشاب کر دے تو اس مقام پر اس قدر پانی بہانا کہ وہ نجاست پر غالب آجائے کافی ہے لیکن دو مرتبہ دھونا احوط[4] ہے اور جو چیز فضلہ[5] اور منی یا خون لگ جانے کی وجہ سے نجس ہوگئی ہو۔ اس کا عین نجاست دُور کرنے کے بعد آب قلیل میں ایک مرتبہ دھونا کافی ہے۔ اور دو مرتبہ دھونا بہتر ہے۔ اور آب کثیر یا آب جاری میں نجاست زائل ہونے کے بعد صرف دھونے سے وہ چیزیں پاک ہو جائیں گی نچوڑنے کی ضرورت نہیں۔ اور جو چیزیں نچوڑی جاتی ہیں۔ اُن کا نچوڑنا ضروری ہے۔

(۴) کتے کے چاٹے ہوئے یا کھائے ہوئے برتن کی طہارت میں لازم ہے کہ ایک مرتبہ پاک مٹی سے مانجھیں۔ اور اس کے بعد دو مرتبہ پاک پانی سے دھوئیں۔ بہتر یہ ہے کہ پہلے خشک مٹی سے مانجھیں۔ پھر تھوڑا پانی ڈال کر اُسے گیلا کرکے مانجھیں۔ اور اُس کے بعد دو مرتبہ پانی سے دھوئیں۔

(۵) سُور کے چاٹے ہوئے یا کھائے ہوئے ظرف[6] کو اور اُس ظرف کو بھی جس میں جنگلی چوہا مر جائے سات مرتبہ دھونا واجب ہے۔ اور ہر نشہ کرنے والی چیز جس ظرف میں رکھی جائے اُس کی تطہیر بھی بنا بر احوط (وجوبی) سات مرتبہ کرنی چاہیئے۔ بہتر یہ ہے کہ سور کے چاٹے ہوئے برتن کو پہلے مٹی سے مانجھ لیں۔ اور اگر آب کثیر یا آب جاری سے پاک کریں

---

ل بنا بر اقویٰ[7] یہ احتیاط استحبابی ہے۔ اقویٰ یہ ہے کہ تین مرتبہ کافی ہے (آقائے محسن حکیم)



1۔ مطلقاً: بالکل۔ 2۔ احوط اجتناب: احتیاطاً دوسرے دھوون کو بھی نجس سمجھے اور اس سے بچے۔ 3۔ غسالہ بول و براز: پیشاب پاخانہ کا دھوون

4۔ احوط: وہ احتیاط جسے نہ چھوڑا جائے (حاشیہ صفحہ ۳۹ دیکھیں)۔ 5۔ فضلہ: پاخانہ۔ 6۔ ظرف: برتن۔ 7۔ اقویٰ: حاشیہ صفحہ ۲۹ دیکھیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تو اقویٰ یہ ہے کہ عین نجاست زائل کرنے کے بعد ایک مرتبہ دھونا کافی ہے بلکہ احوط (استحبابی) یہ ہے کہ دھونا بھی متعدد بار (یعنی سات مرتبہ) ہو۔

(۶) اگر خمیر یا نجس روٹی کو آب جاری یا آب کُر میں رکھ دیں اور پانی اس کے تمام اجزاء تک اچھی طرح پہنچ جائے تو وہ خمیر اور نجس روٹی پاک ہو جائے گی۔

(۷) فرش۔ لحاف۔ توشک تکیہ وغیرہ کی طہارت میں یا وہ چٹائی جس میں رسی بھی شامل ہے عین نجاست زائل کر لینے کے بعد آب کُر یا آب جاری میں صرف غوطہ دینا کافی ہے نچوڑنے کی ضرورت نہیں۔ احوط یہ ہے کہ ایسی چیزوں کو آب باراں یا آب جاری یا آب کثیر میں پاک کیا جائے۔

(۸) اگر بہت بڑے بڑے برتنوں (جیسے دیگ وغیرہ) کو آب قلیل سے پاک کرنا ہو تو قدرے پانی اس میں ڈالیں۔ اور ظرف کو حرکت دیں تاکہ پانی اس کے سب اطراف میں پہنچ جائے پھر وہ پانی پھینک کر دوسرا پانی اور ڈالیں۔ اور حرکت دیکر پھینک دیں۔ تیسری مرتبہ کرنے سے وہ ظرف پاک ہو جائے گا۔

(۹) اگر رنگین کپڑا نجس ہو جائے جس کے دھونے میں رنگ نکلتا ہو تو اس کے پاک ہونے کی یہ صورت ہے کہ اگر پانی میں رنگ کے اجزاء نمایاں نہ ہوں۔ اور وہ مضاف نہ ہو جائے تو وہ کپڑا پاک ہو جائے گا (ہلکا سا رنگ نکلنا مضر نہیں ہے) اور اگر خود رنگ کے اجزاء پانی میں نکلیں یا اتنا رنگ نکلے کہ پانی آب مضاف بن جائے۔ آب خالص نہ رہے تو وہ کپڑا پاک نہ ہوگا نجس رہے گا تاوقتیکہ رنگ نکلنا موقوف نہ ہو جائے۔ آب کثیر میں پاک کرنے کی صورت میں اقویٰ یہ ہے کہ جب پانی تمام رنگین کپڑے کے اجزاء پر محیط[1] ہو جائے اور اندر سے بھی بالکل تر ہو جائے تو پاک ہو جائے گا۔ اگرچہ اس کا رنگ مطلقاً[2] نہ چھڑایا جائے

(۱۰) لباس وغیرہ نجس ہو جانے کی صورت میں آب قلیل سے پاک کرنے کی صورت میں نچوڑنا لازم ہے اور آب جاری و کثیر میں نچوڑنا ضروری نہیں البتہ احوط ہے۔

(۱۱) جو چیزیں نچوڑنے کے قابل نہیں ہیں۔ جیسے لکڑی، چاول، گیہوں وغیرہ اور ان میں نجاست نفوذ کر جائے تو ان کا ظاہری حصہ پانی پہنچنے سے پاک ہو جائے گا لیکن باطنی حصہ کا



1۔ محیط: تمام کپڑا پانی میں ڈوب جائے اور تر ہو جائے۔ 2۔ مطلقاً: بالکل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



پاک ہونا مشکل ہے جب تک کہ پوری طرح علم نہ ہو جائے کہ اندر کے تمام اجزاء تک پانی پہنچ گیا ہے۔ صرف باطنی حصہ کا گیلا ہو جانا کافی نہ ہوگا۔

(۱۲) مٹی کا مٹکا وغیرہ یا صراحی اگر نجس پانی سے نجس ہو جائے تو پہلے اس کو خشک کر لیا جائے یعنی وہ سوکھ جائے۔ اس کے بعد آبِ کر یا آبِ جاری میں غوطہ دیا جائے تاکہ پانی اندر تک پہنچ جائے پاک ہو جائے گا۔

(۱۳) جانور جن کا کھانا حلال نہیں ہے۔ ان کا جھوٹا پانی مکروہ ہے اور اس میں جلال (نجاست خور اونٹ) اور مردہ خور جانور داخل ہے[1]۔ چوہے کا جھوٹا خصوصیت کے ساتھ مکروہ ہے اور ایسے آدمی کا جھوٹا بھی مکروہ ہے جو نجاست و طہارت کے خیال سے بے پرواہ ہو۔ اور جس پر اطمینان نہ ہو۔

(۱۴) اگر برتن کسی نجاست سے نجس ہو جائے تو نجاست زائل کرنے کے بعد تین مرتبہ دھونا واجب ہے لیکن آبِ جاری اور آبِ کر میں تعدد[2] نہیں ہے اگرچہ احوط (استحبابی) ہے

(۱۵) اگر کسی آدمی کے ہاتھ میں انگوٹھی ہو۔ اور وہ نجس کپڑے کو نچوڑے تو انگوٹھی ہاتھ اور کپڑے کے ساتھ پاک ہو جاتی ہے۔

(۱۶) اگر کسی کا بدن پیشاب سے نجس ہو جائے اور وہ پاک لنگی باندھ کر آبِ کر (حوض وغیرہ) میں داخل ہو تو اقوی یہ ہے کہ کر میں داخل ہوتے ہی پاک ہو جائے گا۔ اور اس بنا پر لنگی نجس نہیں ہوگی۔

(۱۷) اگر کسی شخص کی ڈاڑھی نجس ہو جائے۔ آبِ کر یا آبِ جاری میں دو دفعہ غوطے[3] دینے سے پاک ہو جاتی ہے۔ داڑھی کو نچوڑنے[4] کی ضرورت نہیں۔ البتہ آبِ قلیل یعنی لوٹے وغیرہ سے اگر پاک کی جائے تو ہاتھ سے اس پانی کو نچوڑنے کی بھی ضرورت ہے۔ جو پاک کرنے کے لئے داڑھی پر ڈالا گیا ہے اور بنا بر احوط ہاتھ کو الگ پاک کرنا چاہئے۔

---

اگر داڑھی کے بال زیادہ ہوں تو نچوڑنا ضروری ہے ورنہ لازم نہیں (آقائے محسن حکیم)

بلکہ اقوی کی بنا پر ایک دفعہ کافی ہے۔ ۱۲



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۱۸) انگور کا جوش کھایا ہوا شیرہ ۔ اس شیرۂ انگور میں ڈال دیں ۔ جس کا دو تہائی حصہ جوش کھانے سے کم ہو گیا ہے تو یہ شیرہ نجس ہو جائے گا ۔ اور بنا بر احوط پاک نہ ہو گا۔

(۱۹) اگر انگور کا شیرہ سرکہ بنانے کی غرض سے برتن میں رکھا جائے اور اس میں جوش آجائے اور سرکہ بننے سے پہلے نجس ہو جائے تو اپنی نجاست پر باقی رہے گا۔

(۲۰) اگر کتے یا سور کو خشک ہاتھ لگ جائے تو مستحب ہے کہ دیوار یا خاک سے ہاتھ ملے ۔

(۲۱) خرمہ کا شیرہ[1] جوش کھانے سے بنا بر احوط نجس ہو جاتا ہے اور دو ثلث[2] حصہ کم ہونے سے پاک ہو جاتا ہے ۔ اسی طرح اگر وہ سرکہ بن جائے تب بھی پاک ہو جائے گا بنا بر اقوی شیرۂ انگور کا بھی یہی حکم ہے۔

## احکام ظروف طلا و نقرہ

سونے چاندی اور مردار کی کھال کے علاوہ تمام قسم کے برتنوں کا استعمال خواہ کتنے ہی قیمتی پتھروں اور اعلیٰ جواہرات کے بنے ہوں ، جائز ہے لیکن طاہر ہوں اور مطلقاً یعنی ہر قسم کے استعمال کے لئے غصبی نہ ہوں۔

سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا جائز نہیں ہے لیکن کھانے پینے کی جو چیز اس میں ہو وہ حرام نہیں ہے ۔ ایسے برتنوں کی حفاظت[2] حرام ہے ۔ اگرچہ ان کو استعمال بھی نہ کیا جائے۔

سونے چاندی کی چلم ، سرپوش ، خنجر کا غلاف ، چاقو اور تلوار کا بھی ۔ اگر یہ چیزیں سونے چاندی کی ہوں تو ان کا استعمال حرام نہیں ہے اور چھوٹے چھوٹے سونے چاندی کے برتنوں جیسے سرمہ دانی وغیرہ سے اجتناب بنا بر احوط واجب ہے ۔

کھاتے پیتے وقت برتن کے اس حصہ کو جس میں چاندی ہو منہ لگانا حرام ہے ۔ البتہ قرآن مجید بلکہ ہر کتاب کی سنہری روپہلی جلدوں کا بنانا جائز ہے مگر پورے کاغذ پر سونے یا چاندی کا پانی پھیرنا یا اس پر سنہرے حروف لکھنا جائز ہے ۔ اسی طرح مشاہد مقدسہ کی

---

[1] خرمہ اور منقیٰ کا عرق جوش کھانے سے نہ تو نجس ہوتا ہے نہ حرام (آقائے محسن مدظلہ)

[2] ایسے برتنوں کی حفاظت جائز ہے اگرچہ احتیاطاً ترک کرنا مستحب ہے (آقائے محسن حکیم)

۱۔ دو ثلث: ۲/۳ حصہ یعنی تین حصوں میں سے دو حصے کے برابر



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



زینت سونے یا چاندی کی قندیلوں سے کر سکتے ہیں۔ اور ان کے پردوں اور غلافوں کو بھی مطلّا و نقرئی کرنا جائز ہے۔ مردوں کے لئے سونے کی چیزوں سے زینت کرنا حرام ہے۔ جیسے گھڑی میں سونے کی چین لگا کر اس کو گردن میں ڈالے یا اچکن کے بوتام میں لگا کر زینت کرے۔ سونے چاندی کے برتن بنانا اور اس کی مزدوری لینا حرام[1] ہے۔ اسی طرح ان کی خرید و فروخت بھی حرام ہے۔

# چھٹا باب

## تہذیب بیت الخلاء

### واجب امور

جب پیشاب یا پائخانہ کے لئے کسی جگہ بیٹھیں تو چند امور کا بجالانا واجب ہے۔ اوّل یہ کہ ہر شخص (خواہ مرد ہو یا عورت) اپنی اپنی شرمگاہ (آگا پیچھا) چھپائے تاکہ دوسروں کی نگاہ نہ پڑے۔ البتہ ایسا بچہ جس کو ابھی کچھ تمیز نہ ہو۔ دوسرے شوہر و زوجہ، تیسرے کنیز اور وہ آقا جس کے تصرف میں وہ کنیز ہے یہ اس حکم سے مستثنےٰ ہیں بنا بر احوط ناف سے لے کر نصف پنڈلی تک چھپایا جائے۔ اسی طرح ہر شخص پر لازم ہے کہ وہ دوسرے کے مقاماتِ پیشاب و پائخانہ کی طرف نظر نہ کرے۔ البتہ مجبوری کی صورت میں جائز ہے جیسا کہ بغرض علاج طبیب کا مریض کو دیکھنا۔

(دوم) استنجا کرنا۔ یعنی مقامِ پیشاب کو دو مرتبہ دھویا جائے اور افضل تین مرتبہ ہے اور ہاتھ سے ملنا واجب نہیں محلِ بول بغیر پانی کے پاک نہ ہوگا۔ اور مقام پائخانہ کو پانی سے اتنا دھونا واجب ہے کہ نجاست کا کوئی چھوٹا سا جزو بھی لگا ہوا باقی نہ رہے مخرجِ پائخانہ کی طہارت تین ڈھیلوں سے بھی ہو سکتی ہے بشرطیکہ پائخانہ اپنے مقام سے تجاوز کر کے ادھر ادھر زیادہ نہ پھیل گیا ہو لیکن اس صورت میں بھی پانی سے استنجا کرنا بہتر ہے۔ ڈھیلے

---

[1] جائز ہے لیکن ترک احتیاط مستحب ہے (آقائے محسن حکیم)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



پتھر وغیرہ سے تین مرتبہ صاف کرنا معتبر ہے خواہ اس سے قبل ہی پائخانہ صاف ہو جائے اور اگر تین ڈھیلوں سے صاف نہ ہو تو زیادہ مرتبہ صاف کرے یہاں تک کہ پائخانہ بالکل زائل ہو جائے۔

## حرام امور

(اوّل) رو بقبلہ اور پشت بقبلہ ہو کر بیٹھنا بلکہ احوط کی بنا پر بچہ کو بھی اس طرح پیشاب پائخانہ کے لئے نہ بٹھایا جائے اور استنجا کی حالت میں بھی قبلہ کی طرف رُخ کرنا یا پشت کرنا حرام ہے (دوم) کسی دوسرے شخص کی مملوکہ جگہ میں پیشاب پائخانہ کرنا (سوم) محترم مقامات میں بلکہ علماء و مومنین کی قبروں پر جب کہ ان کی ہتک ہو پیشاب پائخانہ کرنا (چہارم) ایسے وقف شدہ مقام پر پیشاب پائخانہ کے لئے بیٹھنا جس کے وقف کی کیفیت کا علم ہو (پنجم) قابلِ احترام چیزوں سے استنجا کرنا۔ مثلاً خاکِ شفا یا کاغذ جس پر آیاتِ قرآن یا دعائیں وغیرہ تحریر ہوں یا خوردنی اشیاء روٹی وغیرہ (ششم) گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنا (ہفتم) ایسے بیت الخلاء میں کہ جس میں وہ انگوٹھی ہو جس پر خدا و رسول و آئمہ علیہم السلام کا نام کندہ ہو یا تسبیح و سجدہ گاہ وغیرہ گر جائے۔ اس کے نکالنے سے قبل پیشاب پائخانہ کے لئے بیٹھنا گناہ ہے ان چیزوں کا فوراً نکالنا واجب ہے۔

## مستحب امور

(۱) ایسی جگہ بیٹھے جہاں اس پر کسی کی نظر نہ پڑے (۲) ایسی جگہ اختیار کرے جہاں پر چھینٹوں کا اندیشہ نہ ہو (۳) بیت الخلاء کے اندر داخل ہوتے وقت بایاں پاؤں اور نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے رکھنا (۴) سر کا چھپانا (۵) مقام پیشاب و پائخانہ سے کپڑا اٹھاتے وقت بسم اللہ کہنا (۶) بدن کا بوجھ بائیں پاؤں پر رکھنا (۷) استنجا بائیں ہاتھ سے کرنا (۸) مقام پیشاب کی طہارت سے پہلے محلِ[1] پائخانہ کی طہارت کرنا (۹) استبرا کرنا جس کا طریقہ یہ ہے کہ پیشاب کے بعد تین مرتبہ مقامِ مقعد[2] سے مقامِ پیشاب کی جڑ تک سونتے اور وہاں سے پھر تین مرتبہ سرِ حشفہ تک۔ اس کے بعد حشفہ کو تین مرتبہ زور سے جھٹک دے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر اس کے بعد کوئی مشتبہ رطوبت خارج

---

[1] حالت استبرا و استنجا میں جائز ہے لیکن بنابر احتیاط (مستحب) نہ کرے (آقائے محسن مدظلہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہو گئی تو وضو باطل نہ ہوگا (۱۰) بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ الرِّجْسِ النَّجِسِ الشَّيْطَانِ الرَّجِیْمِ (۱۱) پاخانہ پھرتے وقت یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْهِ طَیِّبًا فِیْ عَافِیَةٍ وَاَخْرَجَهٗ خَبِیْثًا فِیْ عَافِیَةٍ (۱۲) پاخانہ پر جس وقت نظر پڑے یہ کہے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی الْحَلَالَ وَجَنِّبْنِیْ عَنِ الْحَرَامِ (۱۳) جب پانی کی طرف توجہ کرے تو یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوْرًا وَلَمْ یَجْعَلْهُ نَجِسًا (۱۴) استنجا کرتے وقت یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَاَعِفَّهٗ وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَحَرِّمْنِیْ عَلَی النَّارِ وَوَفِّقْنِیْ لِمَا یُقَرِّبُنِیْ مِنْكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (۱۵) جب استنجا سے فارغ ہو تو یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِنَ الْبَلَاءِ وَاَمَاطَ عَنِّی الْاَذٰی (۱۶) جب اٹھے تو ہاتھ اپنے پیٹ پر ملے اور یہ پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَمَاطَ عَنِّی الْاَذٰی وَهَنَّانِیْ طَعَامِیْ وَشَرَابِیْ وَعَافَانِیْ مِنَ الْبَلْوٰی (۱۷) بیت الخلاء سے نکلتے وقت یا اس کے بعد یہ پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنِیْ لَذَّتَهٗ وَاَبْقٰی فِیْ جَسَدِیْ قُوَّتَهٗ وَاَخْرَجَ عَنِّیْ اَذَاهُ یَا لَهَا نِعْمَةً یَا لَهَا نِعْمَةً یَا لَهَا نِعْمَةً لَا یَقْدِرُ الْقَادِرُوْنَ قَدْرَهَا ط

## مکروہ امور

(اوّل) ایسے مقام پر بیٹھنا کہ جہاں پیشاب پاخانہ کرنے کی وجہ سے اس کو یا اس کے والدین کو لوگ برا کہیں۔ مثلاً شارع عام گھاٹ گھروں کے دروازے، قافلے کے پڑاؤ۔ دوسرے سایہ دار اور پھل دار درخت کے نیچے۔ تیسرے آب جاری یا استادہ پانی میں۔ چوتھے جانوروں کے سوراخ، پانچویں سخت زمین چھٹے ہوا کے رخ پر۔ ساتویں حمام میں۔ آٹھویں کھڑے ہو کر۔ نویں چاند یا سورج کی طرف رخ کر کے پیشاب کرنا۔ دسویں بغیر مجبوری کے داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا۔ گیارہویں بائیں ہاتھ سے ایسی حالت میں طہارت کرنا کہ اس میں وہ انگشتری ہو جس پر خدا یا آئمہ علیہم السلام یا پاکیزہ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



نام یا کلماتِ قرآن کندہ ہوں۔ بارھویں قرآن مجید یا اس کا کوئی جزو یا متبرک انگشتری بلکہ ہر محترم چیز مثلاً خاکِ شفا یا عقیق کی انگشتری وغیرہ بیت الخلاء میں لے جانا لیکن اگر پوشیدہ ہوں تو مضائقہ نہیں۔ تیرھویں بیت الخلاء میں کھانا پینا۔ چودھویں ایسی حالت میں مسواک کرنا۔ پندرھویں قبروں پر یا قبروں کے درمیان پیشاب پاخانہ کرنا (سولھویں) بیت الخلاء میں زیادہ دیر تک بیٹھے رہنا (کیونکہ اس سے مرض بواسیر پیدا ہو جاتا ہے) سترھویں بیت الخلاء میں کلام کرنا۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ جو شخص بیت الخلاء میں باتیں کرتا ہے تو چار روز تک اس کی حاجت معلق[1] رہتی ہے۔ البتہ مؤذن کی اذان کی حکایت[2] کر سکتا ہے۔ چھینک آنے پر الحمد للہ کہہ سکتا ہے۔ آیۃ الکرسی پڑھ سکتا ہے اور خدا کی حمد اور اس کا ذکر کر سکتا ہے۔

# چند متعلقہ مسائل

پیشاب پاخانہ کا روکنا مکروہ ہے۔ اور اگر ضرر کا اندیشہ ہو تو حرام ہے۔ اور بعض اوقات روکنا واجب ہو جاتا ہے۔ مثلاً کسی باوضو شخص کو پیشاب پاخانہ کی حاجت ہو، لیکن نماز کا وقت اس قدر تنگ ہو کہ حوائج ضروریہ سے فارغ ہو کر دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھے گا تو وقت قضا ہو جائے گا۔ اور چند اوقات میں پیشاب کرنا مستحب ہے اوّل نماز پڑھنے کا ارادہ ہو۔ دوسرے جب سونے کا قصد ہو۔ تیسرے جماع[3] کرنے سے قبل[4]۔ چوتھے منی خارج ہونے کے بعد۔ پانچویں جانور پر سوار ہونے سے پہلے جب کہ چڑھنا اترنا دشوار ہو۔ اور چھٹے کشتی میں سوار ہونے سے قبل جب کہ پھر نکلنا مشکل ہو۔

---

[1] یعنی حاجت معلق رہتی ہے دو دن تک ... [2] اذان کی حکایت: اذان کا دہرانا۔ [3] ج ۳: میاں بیوی کا ملاپ۔ [4] ...

۱؎ بشرطیکہ اس تک نجاست نہ پہنچے یا بشک حرمت نہ ہو ورنہ حرام ہے ۱۲۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ساتواں باب

## بیان وضو

### اوّل حقیقتِ وضو

حقیقتِ وضو چار چیزیں ہیں۔ پہلے مُنہ دھونا۔ لمبائی میں سر کے بال اُگنے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی تک اور چوڑائی میں انگوٹھا[۱] اور درمیان کی انگلی جہاں تک پھیل سکے دوسرے دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سے لے کر انگلیوں کے سرے تک دھونا۔ تیسرے ہتھیلی کی تری سے سر کے اگلے حصّے کا مسح کرنا اور چوتھے اُسی باقی ماندہ تری سے دونوں پاؤں کا انگلیوں کے سرے سے لے کر گٹّوں تک مسح[۲] کرنا۔

### دوم شرائطِ وضو

وضو کی شرطیں گیارہ ہیں۔ (۱) نیّت۔ اس میں ضروری ہے کہ قربۃً الی اللہ وضو کرنے کا دل میں قصد ہو۔ یعنی وضو کر رہا ہوں نماز وغیرہ کے بجالانے کے لئے محض خدا کی اطاعت وخوشنودی کے لئے۔ اور یہی نیت آخر وضو تک برقرار رکھے۔ یعنی قصدِ قربت ذہن میں راسخ رہے۔ اگرچہ بالفعل اس طرف التفات نہ ہو۔ نیّت کو زبان سے یا الفاظ سے ادا کرنا ضروری نہیں ہے۔ محض دلی قصد اس قدر کافی ہے کہ (مثلاً) اگر کسی وضو کرنے والے سے یہ پوچھا جائے کہ تم کیا کر رہے ہو

---

۱ معتدل الخلقت کے لحاظ سے یعنی اگر کسی کے چہرے یا انگلیوں کا طول و عرض غیر معمولی طور پر کم یا زیادہ ہو تو اس کا لحاظ نہ ہوگا۔ ۱۲

۲ بشرطیکہ پشتِ قدم کی درمیانی بلندی بھی مسح میں آجائے۔ ۱۲



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تو وہ یہ جواب دے کہ "میں وضو کر رہا ہوں" ایسا نہ ہو کہ غافل ہو جائے یا سوال کے جواب میں حیران رہے (۲) جس پانی سے وضو کیا جائے وہ آبِ مطلق یعنی خالص پانی ہو۔ مضاف[لہ] پانی سے وضو صحیح نہیں ہے۔ (۳) وضو کا پانی پاک ہو یعنی نجس نہ ہو (۴) آبِ وضو مباح ہو یعنی غصبی نہ ہو۔ اور آب نجس و غصبی کے حکم میں وہ پانی بھی ہے جس پر نجس یا غصبی ہونے کا بطریق حصر شبہ ہو۔ یعنی اگر دو برتنوں میں پانی ہے اور یقین ہو کہ ایک نجس یا غصبی ضرور ہے مگر تیقّن[2] کے ساتھ یہ معلوم نہ ہو کہ کونسا ہے تو دونوں نجس یا غصبی قرار پائیں گے۔ ہاں اگر وضو کر چکنے کے بعد معلوم ہو کہ وہ پانی غصبی تھا تو وضو صحیح ہوگا۔ لیکن اس پانی کا معاوضہ اصل مالک کو دے دے۔ اور اگر بعد وضو یہ معلوم کہ وہ پانی نجس تھا تو وہ وضو باطل ہوگا اور اسی طرح اگر وضو کے بعد معلوم ہو کہ وہ پانی مضاف تھا تب بھی وضو باطل ہوگا (۵) اعضائے وضو پاک ہوں[لہ] دیگر اعضا یا کپڑے اگر نجس ہوں تو وضو کی صحت[3] پر کوئی اثر نہیں پڑیگا ہاں نماز کے لئے اگر کوئی عذر نہ ہو تو دیگر اعضاء اور لباس کی طہارت لازم ہوگی (۶) وضو اگر آبِ قلیل (یعنی کر سے کم) سے کیا جائے تو وضو کا پانی نجاست کے دور کرنے میں استعمال نہ ہوا ہو۔ پس غسالہ استنجا[4] اپنی شرائط کے ساتھ پاک ہے لیکن اس سے وضو کرنا صحیح نہیں ہے (۷) وضو کی جگہ اور فضا یعنی جہاں پر وضو کا پانی گرے اور اسی طرح پانی کا برتن مباح ہو یعنی غصبی نہ ہو۔ اور نہ ہی وہ برتن سونے یا چاندی کا ہو (۸) استعمال آب سے کوئی امر (مثلاً بیماری وغیرہ) مانع نہ ہو۔ ورنہ جبیرہ کا حکم ہوگا یا تیمّم[لہ] کرنا ہوگا (۹) ترتیب۔ یعنی پہلے منہ دھوئے۔ اس کے بعد داہنا ہاتھ پھر بایاں ہاتھ دھوئے۔ اور پھر سر کا مسح اور پھر دو پاؤں کا مسح کرے بنا بر احوط پیروں میں بھی ترتیب ملحوظ رکھی جائے۔ یعنی پہلے داہنے پیر کا مسح کرے پھر بائیں پیر کا (۱۰) موالات۔ یعنی افعالِ وضو کو پے درپے بجالائے۔ کسی عضو کے

---

لہ بنا بر اقوی ہر عضو کا شروع ہونے سے پہلے پاک ہونا کافی ہے۔

لہ اگر اسی برتن میں ارتماسی طریقے سے وضو کیا جائے تو صحیح نہ ہوگا اور اگر برتن سے چلو میں پانی لے کر وضو کیا جائے تو اقوی یہ ہے کہ صحیح ہوگا۔ لیکن جب پانی صرف اسی حرام برتن میں ہو۔ کہیں اور نہ ہو تو وضو صحیح نہ ہوگا بلکہ تیمم کرنا لازم ہوگا۔ ۱۲

1- مضاف پانی یعنی پانی میں گلاب وغیرہ کوئی چیز ملا دی ہو۔ 2- یقین، نقصان۔ 3- صحت پر کوئی اثر نہ پڑے گا۔ 4- غسالہ استنجا، استنجے کا دھوون۔ 5- ا ترو، الٹی اعضا وجیہ مزور یا لانا ہے۔ حاشیہ ص ۳۹ میں دیکھے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دھونے یا مسح کرنے میں اتنی دیر نہ کرے جس کی وجہ سے پہلے اعضاء خشک ہو جائیں۔ ورنہ وضو باطل ہے۔ البتہ اگر ہوا کی حرارت یا بدن کی گرمی کی وجہ سے پہلا عضو خشک ہو جائے باوجودیکہ اُس نے موالات کو قائم رکھا ہے تو اس کا وضو صحیح ہوگا (۱۱) اپنا وضو خود کرے۔ اور اگر خود کرنے پر قدرت نہ رکھتا ہو یعنی مجبور ہو تو دوسرا شخص اُسے وضو کرائے مگر وضو کی نیت وہ خود کرے۔

## سوم مستحبات وضو

وہ اُمور جن کے کرنے میں ثواب ہے۔ پندرہ ہیں (۱) وضو کے پانی کے برتن کو اگر طشت وغیرہ ہو تو داہنی طرف، اور اگر لوٹا وغیرہ ہو تو بائیں جانب رکھنا (۲) وضو سے پہلے مسواک کرنا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ مسواک کر کے دو رکعت نماز پڑھنا اُس ستّر رکعت نماز سے بہتر ہے جو بے مسواک پڑھی جائے (۳) وضو کرتے وقت قبلہ رُخ بیٹھنا (۴) اول ہاتھ دھونا پیشاب یا سونے کی وجہ سے وضو کے لئے ایک مرتبہ دھوئے اور پاخانہ پھرنے کے سبب سے اگر وضو کیا جائے تو دو مرتبہ (۵) بسم اللہ کہنا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے اور بسم اللہ نہ کہے تو شیطان کا قابو اس کے وضو میں ہوتا ہے۔ اور روایات میں ہے کہ بسم اللہ کہنے سے طہارت کا اثر تمام جسدِ انسان میں پیدا ہوتا ہے اور وہ وضو ثواب کے اعتبار سے غسل کے برابر ہوتا ہے (۶) پانی سامنے آنے کے بعد یہ دعا پڑھنا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا وَّلَمْ یَجْعَلْهُ نَجِسًا۔ (۷) ہاتھ پر پانی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھنا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (۸) تین مرتبہ کلی کرنا۔ پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا (۹) ہر عضو پر پانی ڈالنے کے لئے چلو داہنے ہاتھ میں لینا۔ یہاں تک کہ اس سے بائیں ہاتھ میں لے کر داہنے ہاتھ کو دھونا (۱۰) ہر عضو کے لئے اُوپر کے حصّہ پہ پانی ڈالنا مستحب ہے لیکن دھونا تمام اعضاء میں اُوپر کی طرف سے واجب ہے (۱۱) ہاتھ دھونے میں مرد کے لئے پہلی مرتبہ کہنی کی پشت سے ابتداء کرنا اور دوسری مرتبہ

---

لہ یا وہ شخص خود ہی خشک کر لے۔ آقائے محسن مدظلہ۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کہنی کی اندر کی طرف سے شروع کرنا۔ اور عورت کے لئے اس کے برعکس (۱۲) انگشتری کو حرکت دے کر پانی پہنچانا (۱۳) وضو کرنے کی حالت میں سورۃ اِنَّا اَنزَلنَاہُ پڑھنا (۱۴) بعد وضو آیۃ الکرسی پڑھنا (۱۵) وضو کرنے میں حسب ذیل دعاؤں کا اس ترتیب سے پڑھنا کہ کلی کرنے کے وقت کہے۔ اَللّٰھُمَّ لَقِّنِی حُجَّتِی یَومَ اَلقَاکَ وَاَطلِق لِسَانِی بِذِکرِکَ اور ناک میں پانی ڈالنے کے وقت کہے اَللّٰھُمَّ لَا تُحَرِّم عَلَیَّ رِیحَ الجَنَّۃِ وَاجعَلنِی مِمَّن یَّشُمُّ رِیحَھَا وَرَوحَھَا وَطِیبَھَا۔ اور منہ دھونے کے وقت کہے۔ اَللّٰھُمَّ بَیِّض وَجھِی یَومَ تَسوَدُّ فِیہِ الوُجُوہُ وَلَا تُسَوِّد وَجھِی یَومَ تَبیَضُّ فِیہِ الوُجُوہُ۔ اور داہنا ہاتھ دھوتے وقت کہے اَللّٰھُمَّ اَعطِنِی کِتَابِی بِیَمِینِی وَالخُلدَ فِی الجِنَانِ بِیَسَارِی وَحَاسِبنِی حِسَابًا یَّسِیرًا۔ اور بایاں ہاتھ دھوتے وقت کہے اَللّٰھُمَّ لَا تُعطِنِی کِتَابِی بِشِمَالِی وَلَا مِن وَّرَآءِ ظَھرِی وَلَا تَجعَلھَا مَغلُولَۃً اِلٰی عُنُقِی وَاَعُوذُ بِکَ مِن مُقَطَّعَاتِ النِّیرَانِ اور سر کا مسح کرتے وقت پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ غَشِّنِی بِرَحمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ اور دونوں پاؤں کا مسح کرتے وقت پڑھے اَللّٰھُمَّ ثَبِّت قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ یَومَ تَزِلُّ فِیہِ الاَقدَامُ وَاجعَل سَعیِی فِیمَا یُرضِیکَ عَنِّی یَا ذَاالجَلَالِ وَالاِکرَامِ اور جب فارغ ہو تو کہے اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ اَللّٰھُمَّ اجعَلنِی مِنَ التَّوَّابِینَ وَاجعَلنِی مِنَ المُتَطَھِّرِینَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ تَمَامَ الوُضُوءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ وَتَمَامَ رِضوَانِکَ وَالجَنَّۃِ ط

## چہارم مکروہات وضو

وضو کے بارہ میں جن امور کا نہ کرنا باعث ثواب ہے اور کرنے میں گناہ نہیں، آٹھ ہیں (۱) افعال وضو میں دوسرے شخص سے مدد لینا۔ مثلاً کسی دوسرے آدمی سے پانی کا چلّو اپنے ہاتھ میں بھروانا مکروہ ہے۔ لیکن وضو کے لئے دوسرے شخص سے پانی کنویں سے کھنچوانا یا اس کو گرم کرانا، اس میں کچھ مضائقہ نہیں ہے (۲) اس پانی سے وضو کرنا جو برتن میں سورج سے گرم ہو گیا ہو (۳) اس پانی سے وضو کرنا جس میں بو آ گئی ہو (۴) کنویں کے پانی سے کسی چیز کے گرنے پر، بیشتر



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اس کے کہ پانی کی مقررہ مقدار کھینچی جائے وضو کرنا بشرطیکہ پانی نجاست سے متغیر نہ ہوا ہو۔ (۵) اس آبِ قلیل سے وضو کرنا جس میں سانپ، بچھو، چھپکلی گر جائے (۶) گھوڑا۔ گدھا خچر، چوہا نجاست خور اور مردار خور بلکہ ہر حرام جانور کے جھوٹے پانی سے وضو کرنا (۷) مقامِ استنجا پر وضو کرنا (۸) دامن آستین رومال وغیرہ سے وضو کے بعد اس کا پانی خشک کرنا (۹) اس برتن سے وضو کرنا جس پر کسی حیوان کی صورت نقش ہوئی ہو۔

## پنجم۔ نواقضِ وضو

وہ چیزیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور پھر نئے سرے سے وضو کرنا پڑتا ہے۔ گیارہ ہیں (۱) پیشاب (۲) پاخانہ (۳) مقامِ پیشاب سے مشتبہ رطوبت کا خارج ہونا اگر استبراء نہ کیا ہو (یعنی اگر استبراء کرنے کے بعد رطوبت نکلے تو وضو باطل نہ ہو گا (۴) نیند جو آنکھ، کان، دل پر غالب ہو جائے اور حواس معطل ہو جائیں (۵) ریح کا خارج ہونا (۶) بے ہوشی و مستی و جنون کہ جس سے عقل زائل ہو جائے (۷) حیض (۸) استحاضہ (۹) نفاس (۱۰) مسِ میت (۱۱) جنابت۔ اول کی چار چیزوں کی وجہ سے (۷ تا ۱۰) نماز کے لئے وضو اور غسل دونوں لازم ہیں۔ اور جنابت کے بعد صرف غسل کی ضرورت ہے

## ششم۔ غایاتِ وضو واجب

وہ امور جن کے لئے وضو واجب ہوتا ہے۔ حسب ذیل ہیں۔ (۱) نماز واجب (سوائے نماز میت کے) خواہ ادا ہو یا قضا، اپنی ہو یا اجارہ کی بلکہ سنتی و مستحبی نماز کے لئے وضو شرط ہے کہ اس کے بغیر نماز صحیح نہ ہوگی (۲) نماز کے فراموش شدہ اجزا، نمازِ احتیاط کے ادا کرنے کے لئے، اور اسی طرح احوط کی بنا پر سجدہ سہو کے لئے بھی وضو واجب ہے (۳) طواف واجب، اگرچہ وہ مستحب حج و عمرہ کا جزو ہو (۴) قرآن مجید کے حروف کا چھونا اگر کسی وجہ سے واجب ہو تو اس کے لئے وضو بھی واجب ہوگا مثلاً کسی ایسی جگہ قرآن کا ورق ہو کہ جہاں سے اس کا اٹھانا یا نکال کر پاک کرنا واجب ہو۔ اور بغیر حروف کو ہاتھ لگائے ہوئے ممکن نہ ہو۔ پس ایسی صورت میں وضو واجب ہو جائے گا اور قرآن کے ترجمہ کو خواہ کسی زبان میں ہو۔ بغیر وضو کے چھونے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اسی طرح کتابت کے علاوہ حاشیہ یا سطروں کے درمیان یا خالی جگہ یا جلد و غلاف کو چھونا بھی حرام نہیں ہے اور جس طرح بے وضو شخص پر حروفِ قرآن



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کا چھونا حرام ہے۔ اسی طرح خداوند عالم کے اسمِ جلالہ یعنی اللہ (۱) اور اسمائے حسنیٰ اور اسی طرح بنا بر احوط (وجوبی) حضرات انبیاء و آئمہ ہدیٰ اور جناب فاطمہ زہرا علیہم السّلام کے اسمائے گرامی کو بھی بلا وضو جسم سے مس کرنا حرام ہے۔

## ہفتم۔ غایاتِ وضوئے مستحب

جن چیزوں کے لئے وضو کرنا مستحب ہے۔ اکیس ہیں۔ (۱) طہارت پر باقی رہنے کے لئے وضو کرنا جو طولِ عمر کا باعث ہے (۲) سُنّتی نمازوں کے لئے وضو کرنا جو ان کے صحیح ہونے کی شرط ہے (۳) طواف مستحب کے لئے (۴) وقت سے پہلے وضو کرنا کہ نماز کے لئے تیار ہو جائے (۵) قرآن پڑھنے یا لکھنے یا اُس کا حاشیہ چھونے یا اس کو اٹھانے کے لئے وضو کرنا (۶) مسجد میں داخل ہونے کے لئے (۷) مشاہد ائمہ معصومین علیہم السّلام میں داخل ہونے کے لئے (۸) زیاراتِ آئمہ معصومین علیہم السّلام کے لئے (۹) دُعا و طلب حاجت کے لئے (۱۰) اذان و اقامت کے لئے (۱۱) تعقیباتِ نماز کے لئے (۱۲) سجدۂ شکر و سجدۂ قرآن کے لئے (۱۳) نماز میّت کے لئے (۱۴) شوہر زوجہ کا وضو جب کہ پہلی مرتبہ دلہن اپنے شوہر کے پاس آئے (۱۵) اپنے اہل و عیال کے پاس گھر میں آنے سے قبل مسافر کا وضو کرنا (۱۶) سونے کے لئے وضو کرنا تاکہ باوضو سوئے۔ یہ ایسا ہے کہ اُس نے رات بھر جاگ کر خدا کی عبادت میں رات بسر کی (۱۷) حاملہ عورت سے جماع کے لئے تاکہ جو فرزند پیدا ہو وہ بخیل و بیوقوف نہ ہو (۱۸) کھانے پینے یا سونے یا جماع کرنے یا میّت کو غسل دینے کے لئے جنب شخص کا وضو کرنا۔ اگرچہ اس سے طہارت نہ ہوگی (۱۹) اسی طرح حائضہ کا اوقاتِ نماز میں اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر ذکرِ خدا و تسبیح پڑھنے کے لئے وضو کرنا (۲۰) میّت کو کفن پہنانے یا دفن کرنے کے لئے اس شخص کا وضو کرنا کہ جس نے میّت کو غسل دیا ہے اور خود ابھی غسل نہیں کیا (۲۱) حالتِ طہارت میں دوبارہ وضو کرنا کہ اسی کو وضو تجدیدی کہتے ہیں۔

۱۔ جا ع: ... ۲۔ جنب: یعنی جس شخص پر غسل جنابت واجب ہو

---

ل چاہے لفظ "اللہ" کسی زبان میں لکھا ہو۔ ۱۲



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ہشتم۔ چند ضروری مسائل

(۱) منہ پر پانی ڈالنے میں واجب حصّہ سے کچھ زیادہ لیں تو بہتر ہے تاکہ یہ یقین ہو جائے کہ چہرے کا واجب حصّہ دھل گیا (۲) اسی طرح ہاتھوں کے دھونے میں کہنیوں کے کچھ اُوپر سے دھونا شروع کریں تاکہ کہنیوں سمیت دُھلنے کا یقین ہو جائے (۳) سر کا مسح۔ پیشانی کے اُوپر کا صرف اتنا حصّہ ہے جس پر مسح کا لفظ صادق آجائے۔ یعنی دیکھنے والا یہ کہے کہ اس شخص نے سر کا مسح کیا ہے۔ احوط و افضل یہ ہے کہ سر کے اتنے حصہ پر مسح کرنا چاہیئے جو تین ملی ہوئی انگلیوں کے برابر ہو۔ اور اگر بال چھوٹے ہیں۔ اور وہی ہیں جو اس حصّہ سر پر اُگے ہوئے ہیں تو انہی بالوں پر مسح ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر بال اتنے بڑے ہیں کہ اِدھر اُدھر کے بال بھی اُس جگہ آکر جمع ہو گئے ہیں تو مانگ نکالنا ضروری ہے (۴) اگر سر کے بالوں میں تیل وغیرہ کی چکناہٹ ہو تو پہلے اُسے دُور کرے۔ پھر مسح کرے محض پونچھ دینا کافی نہیں ہے (۵) ہتھیلی سے مسح کرنا چاہیئے اور خاص اُس تری سے جو وضو کی ہے دُوسرے پانی سے مسح نہ کرے (۶) اگر کوئی شخص باوضو ہو۔ اور مبطلاتِ وضو میں سے کسی چیز کے واقع ہونے کا شک ہو جائے تو شک کا کوئی خیال نہ کرے اور وضو کو برقرار سمجھے (۷) اور اگر حدث صادر ہو چکا ہو۔ اور یہ شک ہو کہ وضو کیا ہے یا نہیں تو لازم ہے کہ وضو کرے (۸) اگر کسی عضو کے دھونے یا مسح کرنے میں شک ہو جائے اور یہ شک وضو سے فارغ ہونے کے بعد ہو تو خیال نہ کرے وضو اس کا صحیح ہے (۹) اگر اثنائے وضو میں شک واقع ہو تو تدارک کرنا چاہیئے یعنی اس عضو کو دھوئے یا مسح کرے اور اگر بائیں پیر کے مسح میں اس وقت شک ہو کہ جب دوسرے کام میں مشغول ہو چکا ہے تو یہ شک معتبر نہ ہوگا (۱۰) اعضائے وضو خشک ہوں تاکہ مسح کرنا صادق آجائے (۱۱) اکثر علمائے کرام کا قول ہے کہ کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا ایک مرتبہ واجب ہے اور دوسری مرتبہ مستحب

---

ے داہنے ہاتھ کے باطنی حصہ سے سر کے اگلے حصہ کا مسح خواہ کسی جانب سے کیا جائے درست ہے

ع لیکن بائیں ہاتھ کو ایک مرتبہ سے زائد نہ دھویا جائے (آقائے محسن حکیم)

(آقائے محسن حکیم)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہے۔ اور اس سے زائد حرام ہے اور مقصود اس سے صرف دھونا ہے۔ نہ صرف پانی ڈالنا لہٰذا ایک مرتبہ دھونے کے قصد سے متعدد چلّو پانی ڈالنا جائز ہے۔ شیخ ابوجعفر محمد ابن یعقوب کلینیؒ اور شیخ محمد ابن بابویہؒ کا قول ہے کہ دوسری مرتبہ دھونا مستحب نہیں۔ اور یہ قول نہایت قوی ہے۔ لہٰذا بنا بریں منہ ہاتھ کو ایک مرتبہ سے زیادہ نہ دھوئیں۔ اگر دو مرتبہ دھوئیں گے تو دوسری دفعہ کا پانی آبِ وضو نہ ہوگا۔ پس سر و پا کا مسح آبِ جدیدؑ سے ہو جائے گا۔

## نہم۔ احکام جبیرہ

جبیرہ سے مراد وہ لکڑی ہے جو شکستہ عضو پر باندھی جاتی ہے یا پٹی اور کوئی دوا اور مرہم ان میں سے کوئی چیز اعضائے وضو کے زخم وغیرہ پر بندھی یا لگی ہوئی ہو۔ اور بغیر تکلیف و ضرر کے اس کا جدا کرنا یا باوجود اس کے لگے رہنے کے اصلی مقام تک پانی پہنچانا ممکن نہ ہو یا پانی اس جگہ نقصان کرتا ہو تو ادھر اُدھر کے مقام کہ جن کا دھونا ممکن ہو اُن کو موافق معمول کے دھو کر پٹی یا دوا وغیرہ پر بشرطیکہ وہ پاک ہوں، پانی سے مسح کرنا واجب ہے اور اگر یہ چیزیں نجس ہوں تو واجب ہے کہ دوسرا پاک کپڑا رکھ کر اس پر مسح کرے اور ایسی صورتوں میں احتیاطاً تیمم بھی کرے۔ غسل و تیمم میں بھی جبیرہ کے یہی احکام جاری ہوں گے۔ آشوبِ چشم کی صورت میں اگر آنکھ کو اوپر سے دھونا مضر ہو تو اقویٰ یہ ہے کہ تیمم کرنا معین ہے۔ ہاں اگر کوئی حائل ہو مثلاً آنکھ پر دوائی لگی ہو۔ اور اس کا دور کرنا مضر ہو تو جبیرہ کا حکم معین ہے۔ اور اگر اعضائے وضو یا غسل میں جبیرہ کے علاوہ کوئی شے حائل ہو۔ جیسے تارکول وغیرہ جس کا چھوٹنا ناممکن ہو۔ تو اس پر مسح کر لینا کافی ہے[1]۔ اگرچہ احوط یہ ہے کہ مسح اس طرح کیا جائے کہ اس پر دھونا صادق آجائے اور اگر یہ حائل بلا ضرورت لگایا گیا ہو تو تیمم ترک نہ ہو (یعنی واجب ہے)

جو نمازیں جبیرہ کی حالت میں پڑھی ہیں اُن کی قضا لازمی نہیں ہے۔ البتہ صحت حاصل ہو جانے کے بعد دوسری نمازوں کے لئے جو بعد میں بجا لائے گا وضو و غسل و تیمم کا اعادہ کرنا چاہیئے۔

[1] اس کو دھو لینا کافی ہے تیمم واجب نہیں اگرچہ بنا بر احوط تیمم بھی بجا لائے (آقائے محسن مدظلہ)

۱۔ دوسری دفعہ ... ۲۔ آبِ جدید: نیا پانی ... وضو کا ہوگا اور اس سے مسح نہیں ہو سکے گا۔ ۳۔ انگریزی صفحہ ۳۹ دیکھیں



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# آٹھواں باب

## بیان تیمم

### موجباتِ تیمم

آٹھ صورتوں میں تیمم واجب ہوتا ہے (۱) جہاں پانی موجود نہ ہو۔ یا اگر موجود ہو مگر کسی مجبوری یا خوفِ جان یا مال تلف ہونے یا آبرو جانے کے سبب اس تک نہ پہنچ سکتا ہو (۲) بیماری یا زخم یا آنکھ دکھنے کی وجہ سے پانی کا استعمال مضر ہو یعنی اسباب ایسے ہوں کہ جن کی بنا پر وضو سے مرض پیدا ہونے کا اندیشہ ہو (۳) موجودہ پانی کو وضو یا غسل میں استعمال کر لینے سے اپنے یا اپنے اہل و عیال یا کسی محترم انسان و حیوان[1] کے پیاسا رہنے کا خوف ہو (۴) اگر کسی سے قیمت پر یا بلا قیمت پانی مانگے تو اس پر اتنا احسان رکھا جائے کہ وہ برداشت نہ کر سکے (۵) وقتِ نماز اتنا تنگ ہو کہ پانی حاصل نہ کر سکے (۶) وقت اتنا تنگ ہو کر پانی استعمال نہ کر سکے۔ مثلاً صبح کو ایسے وقت بیدار ہوا کہ اگر وضو یا غسل کرے گا تو نماز کا وقت نکل جائے گا (۷) پانی کے لئے اتنی زیادہ رقم خرچ کرنی پڑے جو برداشت نہ ہو سکے اور ضرر[2] کا باعث ہو (۸) صرف اس قدر پانی ہو کہ جو صرف نجاست کو پاک کرنے کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔ اس سے زیادہ نہیں کہ وضو یا غسل کر سکے تو ایسی حالت میں احوط یہ ہے کہ اول نجاست کو دور کرنے میں پانی صرف کرے پھر تیمم بجالائے۔

## اشیائے تیمم

جن چیزوں پر تیمم کرنا چاہیئے سات ہیں (۱) خالص خاک (۲) ریگ (۳) ڈھیلے (۴)

---

۱؎ بلکہ ہر وہ جانور جو اس کی پرورش میں ہو۔ ۲؎ اور اگر اتنا دینا پڑے کہ ضرر نہ پہنچے اگرچہ قیمت زیادہ ہو تو واجب ہے کہ دے اور پانی حاصل کرے (آقائے محسن مدظلہ)



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



پتھر سوائے معادن کے (۵) چونا گچ پختہ ہونے سے قبل۔ لیکن احوط یہ ہے کہ خاک پر تیمم کرے اور جب خاک ممکن نہ ہو تو پھر علی الترتیب دوسری یا تیسری یا چوتھی یا پانچویں چیز اختیار کرنی چاہیئے (۶) اگر یہ چیزیں نہ ہوں تو جس شئے پر غبار[1] ہو اس پر تیمم[2] کرے (۷) گیلی مٹی۔ بشرطیکہ اُسے خشک نہ کر سکتا ہو ورنہ خشک کر لینا لازم ہے۔ اور اگر گیلی مٹی بھی نہ ہو تو اقوی[3] یہ ہے کہ نماز کو بغیر تیمم پڑھے اور بعد میں اُس کی قضا بھی بجالائے اور جن چیزوں پر تیمم کرنا ہوتا ہے۔ وہ پاک ہوں اور غصبی نہ ہوں۔

# ترکیب تیمم

اعضائے تیمم یعنی پیشانی اور دونوں ہاتھ اگر نجس ہوں تو اُن کو جہاں تک ممکن ہو پاک کرے اور انگوٹھی وغیرہ بھی اُتار لے۔ پھر یُوں نیت کرے کہ "تیمم کرتا ہوں بدلے وضو یا غسل کے واجب قربۃً الی اللہ" اور نیت کے ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو یکبارگی تیمم کی چیز پر مارے۔ اس کے بعد دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی پر بال اُگنے کی جگہ رکھے۔ اور ناک کے اُوپر والے سرے تک نیچے کی جانب اس طرح کھینچے کہ تمام پیشانی دونوں طرف سے اور دونوں بھویں نیچے آجائیں پھر داہنے ہاتھ کی پشت پر گٹے سے انگلیوں کے سرے تک بائیں ہتھیلی کو پھیرے اور اس کے بعد اسی طرح بائیں ہاتھ کی پشت پر داہنی ہتھیلی سے مسح کرے۔

اگر غسل کے بدلے تیمم ہو تو دو ضربی تیمم کرے یعنی دو دفعہ ہاتھوں کو زمین پر مارے ایک

---

[1] یعنی مٹی کا غبار ہو۔ راکھ یا آٹا اور اسی قسم کی دوسری چیزوں کا غبار نہ ہو۔ ۱۲

[2] اس صورت میں بھی احوط یہ ہے کہ ہاتھ مارنے کے بعد توقف کرے یا دونوں ہتھیلیوں کو ملے تاکہ مٹی خشک ہو جائے تب مسح کرے لیکن ایسا کرنے سے اگر وقت فوت ہو جائے تو اس کی ضرورت نہیں (بغیر خشک کئے مسح کرے) ۱۲

[3] اقوی یہ ہے کہ نماز ساقط ہے اور بعد میں اُس کی قضا بجالانا ہوگی۔ اگرچہ احوط یہ ہے کہ اس وقت بغیر وضو ہی نماز پڑھ لے (آقائے محسن مدظلہ)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دفعہ دونوں ہاتھوں کو زمین پر مار کر پیشانی اور کنپٹیوں اور ابروؤں کا مسح کرے۔ اور اس کے بعد دونوں ہاتھوں کی پشت کا گٹوں سے انگلیوں کے سرے تک مسح کرے پھر دوبارہ دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارے اور فقط پشتِ دست کا مسح بطریق مذکور کرے۔

اور اگر وضو کے عوض تیمم ہے تو بنا بر اقوی ایک ضربی تیمم کافی ہے۔ نیز تیمم میں ترتیب و موالات کا بجالانا واجب ہے اور خود تیمم کا بجالانا واجب ہے۔ اور اگر خود بجالانے سے معذور ہے تو دوسرا شخص تیمم کرا سکتا ہے۔

## احکام تیمم

اوّل وقت سے پہلے تیمم کرنا صحیح نہیں ہے اور وقت داخل ہونے کے بعد اگر عذر برطرف ہو جانے کی امید ہو تو اوّل وقت تیمم نہ کرے۔ بلکہ چاہیئے کہ آخر وقت تک منتظر رہے اور جب آخر وقت مایوس ہو تو اس وقت تیمم کر کے نماز پڑھے۔ دوسرے تیمم اگر ایسے اسباب کی وجہ سے ہو جو کسی خاص عبادت سے تعلق نہیں رکھتی جیسے پانی کا نہ ملنا یا بیماری ہو تو اس صورت میں اس تیمم سے تمام عبادتیں جو طہارت کے ساتھ مشروط ہیں درست ہو جائیں گی۔ لیکن اگر تیمم تنگیٔ وقت کی وجہ سے کیا ہے تو صرف وہی عبادت اس سے درست ہوگی۔ جس کا وقت تنگ ہو۔ اور عبادتیں جائز نہ ہوں گی۔ تیسرے اگر ایک نماز کے لئے تیمم کرے۔ اور دوسری نماز کا وقت ہو جائے تو اس تیمم سے دوسری نماز صحیح ہے۔ بشرطیکہ وہ عذر بھی باقی ہو جو تیمم کا باعث ہوا ہے۔ چوتھے جو چیزیں وضو اور غسل کو باطل کر دیتی ہیں وہ سب چیزیں تیمم کو بھی باطل کر دیتی ہیں۔ اور علاوہ ان سب کے خصوصیت سے پانی کا مل جانا بھی بطلان تیمم کا باعث ہے بشرطیکہ پانی ملنے کے بعد اس کے استعمال کا موقع بھی ملے۔ اور اگر نماز شروع کر دینے کے بعد پانی آیا تو اگر رکعت اول کا پہلا رکوع بجا نہیں لایا ہے تو تیمم باطل ہو جائیگا

۱؎ پہلی ضرب میں پیشانی کا مسح کرے پھر دوبارہ ہاتھوں کو زمین پر مار کر ہاتھوں کا مسح کرے یعنی پیشانی کے لئے علیحدہ ضرب اور ہاتھوں کے مسح کے لئے علیحدہ ضرب ۲؎ وضو میں بھی دو دفعہ مارنا احوط ہے بلکہ پہلی ضرب میں پیشانی اور ہاتھوں کا مسح کرنا احوط ہے (آقائے محسن مدظلہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

اور جب تیمم باطل ہوا تو نماز بھی باطل ہو گی۔ اور اگر رکعت اوّل کا پہلا رکوع بجا لا چکا ہو تو تیمم اور نماز دونوں صحیح رہیں گے اگرچہ اس صورت میں احوط[1] یہ ہے کہ اگر وقت وسیع[2] ہو تو وضو کر کے اس نماز کا پھر سے اعادہ کرے۔ پانچویں وضو یا غسل پر قادر ہونے کے باوجود دو امروں کے لئے تیمم جائز ہے ایک نماز جنازہ دوسرے سونے کے وقت۔ چھٹے غسلِ جنابت کے بدلے تیمم میں نماز کے لئے وضو یا دوسرا تیمم نہ ہوگا۔ ساتویں تیمم کرتے وقت انگوٹھی چھلّے وغیرہ اُتار دے۔ اسی طرح پیشانی پر اور پشت دست پر کوئی چیز مانع[3] مثل پٹی وغیرہ کے ہو تو اُسے بھی دُور کرے۔

# نواں باب

## بیانِ غسل

## اقسامِ غسلِ واجب

اوّل غسلِ جنابت، دوسرے غسلِ حیض، تیسرے غسلِ نفاس، چوتھے غسلِ استحاضہ، پانچویں غسلِ میت، چھٹے غسلِ مسِ میت اور ساتویں غسل جو نذر، قسم و عہد وغیرہ کی وجہ سے واجب ہو۔

## اسبابِ جنابت

اوّل سوتے یا جاگتے میں قصداً یا مجبوراً جماع[4] سے یا بغیر جماع کے منی کا خارج ہونا اور اسی حکم میں وہ مشتبہ رطوبت بھی ہے جو منی کے خارج ہونے کے بعد بذریعہ پیشاب

---

[4] غسل واجب ہونے میں تو اس رطوبت کا حکم منی ہی کا ہے لیکن اگر اس رطوبت کے علاوہ (باقی بر صفحہ)

Presented by: Rana Jabir Abbas



استبراء کرنے سے قبل نکلے۔ یاد رہے کہ استبراء کرنے کے بعد ایسی مشتبہ رطوبت خارج ہونے سے غسل جنابت واجب نہ ہوگا۔

دوم[1] جماع خواہ فرج[1] میں ہو یا دُبر[2] میں۔ اگرچہ منی خارج نہ ہو۔ فاعل[3] و مفعول[4] دونوں پر غسل کرنا واجب ہو جائے گا۔

ایسی حالت میں کہ جب عضو کے داخل ہونے کے متعلق شک ہو کہ داخل ہوا یا نہیں تو غسل واجب نہیں ہوتا۔ اسی طرح اگر خواب میں دیکھے لیکن منی بالکل خارج نہ ہو تو بھی غسل واجب نہیں۔ اور اگر کوئی شخص اپنے کپڑے میں منی لگی ہوئی دیکھے اور یہ یقین کرے کہ اسی کی ہے تو غسل واجب ہے اور ان نمازوں کا بجالانا لازم ہے۔ جن کے متعلق یقین ہو کہ منی خارج ہونے کے بعد پڑھی ہیں۔ پس جس وقت جنب[5] ہو۔ بہتر ہے کہ اسی وقت غسل کرے کیونکہ جب تک نجس رہتا ہے، رحمتِ خدا سے دُور رہتا ہے۔

غسلِ جنابت چار چیزوں کے لئے واجب ہے (۱) نمازِ میت کے علاوہ (کہ وہ بغیر غسل کے پڑھی جا سکتی ہے) ہر نماز کے لئے خواہ وہ واجب ہو یا سُنّت۔ ادا ہو یا قضاء (۲) نماز واجب کے بھولے ہوئے اجزا اور نمازِ احتیاط اور بنا بر احوط (وجوبی) سجدۂ سہو کے لئے بھی (۳) طوافِ واجب۔ اگرچہ مستحب حج و عمرہ کا جزو ہو۔[1] اور (۴) روزہ جس کی تفصیل آگے آئے گی۔

---

(گذشتہ صفحے کا بقیہ حاشیہ)

حدث اصغر بھی صادر ہو جائے تو احوط وجوبی یہ ہے کہ اس غسل پر اکتفا نہ کرے بلکہ نماز کے لئے وضو بھی کرے اور اگر غسل کے بعد کچھ رطوبت خارج ہو تو حکم منی میں ہے لہذا دوبارہ غسل واجب ہے (آقائے محسن حکیم)، [1] انسان کے ساتھ جماع کرنے کا تو یہی حکم ہے لیکن اگر حیوان کے ساتھ ہو تب بھی احوط (وجوبی) یہ ہے کہ غسل کرلے اور جماع کے علاوہ حدث اصغر بھی صادر ہو جائے تو اس غسل پر اکتفا نہ کرے بلکہ نماز کے لئے وضو بھی کرے ۱۲ ح بلکہ اگر حشفہ (ختنہ گاہ) سے کم مقدار بھی داخل ہو جائے تو بنا بر احتیاط واجب غسل کرے اور اگر با وضو نہیں تھا تو وضو کرنا بھی ضروری ہے (آقائے محسن حکیم)

[1] مگر جو طواف واجب نہ ہو وہ اگر بحالتِ جنابت کرے تو باطل نہ ہوگا اگرچہ مسجد الحرام میں اس حالت میں داخل ہونا حرام ہے (آقائے محسن مدظلہ)

۱- فرج: شرمگاہ۔ ۲- دُبر: پاخانہ کا مقام۔ ۳- فاعل: کرنے والا۔ ۴- مفعول: جس کے ساتھ کیا جائے۔ ۵- جنب: غسل جنابت واجب ہو۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# محرّمات جنب

جو چیزیں جنب (شخص بحالتِ جنابت) کے لئے حرام ہیں وہ چار ہیں (۱) اسمائے الٰہی اور صفاتِ خاصہ (جیسے رحمٰن ورحیم وغیرہ) کا چھونا۔ اور اسی طرح بنا بر احوط (وجوبی) حضرات انبیاء اور آئمہ ہدیٰ علیہم السّلام اور جناب فاطمہ زہرا علیہا السّلام کے اسمائے گرامی کا چھونا (۲) قرآن مجید کے حروف کا چھونا (۳) مسجد میں داخل ہونا لیکن گزر جانے میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ بغیر غسل مسجد الحرام اور مسجد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے گزر جانا جائز نہیں ہے اور مشاہد مشرفۂ آئمہ علیہم السّلام بھی مساجد کے حکم میں ہیں (۴) اُن چار سورتوں (سورتہائے عزائم) میں سے جن میں سجدہ واجب ہے۔ کچھ پڑھنا۔ اور وہ چار سورے یہ ہیں۔

ایک سورۃ الٓمٓ تنزیل (۲۱ پارہ) دوسرے حٰمٓ السجدہ (۲۴ پارہ) تیسرے سورۃ النّجم (۲۷ پارہ) اور چوتھے سورۃ اقراء (پارہ ۳۰)۔

# مکروہاتِ جُنب

جنب کے لئے جو چیزیں مکروہ ہیں وہ دس ہیں (۱) کھانا پینا کہ فقیری کا موجب ہے اور اس سے برص کا مرض پیدا ہوتا ہے۔ بہتر ہے کہ دفع کراہت کے لئے وضو کرے (۲) سونا مگر یہ کہ وضو کر لیا ہو (۳) خضاب کرنا۔ اسی طرح بحالت خضاب قبل اس کے کہ وہ پورا رنگ دے۔ اپنے آپ کو جنب کرنا بھی مکروہ ہے (۴) سات آیات سے زیادہ قرآن پڑھنا (۵) قرآن کے حروف کو چھونے کے علاوہ اس کی جلد یا ورق یا حاشیہ یا بین السطور خالی جگہ کو چھونا (۶) قرآن کو اٹھانا (۷) تیل ملنا (۸) احتلام سے جنب ہو کر جماع کرنا (۹) محترم

---

۱؎ اور گذرنے کی حالت میں بنا بر احوط کوئی چیز مسجد میں نہ رکھے مگر اس کا جواز اقویٰ ہے (آقائے محسن مدظلہٗ)

۲؎ بلکہ ان آیات کا پڑھنا کہ جن میں سجدہ واجب ہوتا ہے حرام ہے اگرچہ ایک حرف ہو لیکن ان آیات کے علاوہ باقی آیات بھی بنا بر احتیاط واجب نہ پڑھے (آقائے محسن حکیم)

۳؎ بلکہ بہتر یہ ہے کہ اصلاً ایسی حالت میں قرآن کی تلاوت ہی نہ کرے (آقائے محسن حکیم)



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مقامات مثلاً مقبرۂ علماء میں داخل ہونا (۱۰) ہر محترم کام کرنا۔ مثلاً نماز میّت یا غسل میّت وغیرہ۔

# طریقۂ غسل جنابت

غسل کے طریقے دو ہیں۔ (۱) غسل ارتماسی اور (۲) غسل ترتیبی۔ جس کی ترتیب یہ ہے کہ نیّت کرے۔ بہتر یہ ہے کہ یُوں دل میں نیّت کرے کہ غسلِ ترتیبی بجالاتا ہوں قربۃً الی اللہ پھر اوّل سر اور گردن کو اس طرح دھوئے کہ بالوں کی جڑیں کھال تک پانی اچھی طرح پہنچ جائے۔ اس کے بعد داہنی طرف کے آدھے جسم کو گردن سے پاؤں کی انگلیوں کو مع تلوے کے دھوئے پھر اسی طرح جسم کے بائیں طرف کو دھوئے۔ بہتر ہے کہ دایاں اور بایاں حصّہ دھوتے وقت شرم گاہ اور ناف کو دونوں ترتیب سے دھو لینا چاہیئے اور داہنی طرف کو دھوتے وقت کچھ حصّہ بائیں طرف کا۔ اور بائیں طرف کو دھوتے وقت کچھ حصہ دائیں طرف کا بھی شامل کر لینا چاہیئے۔

غسل ارتماسی کی ترکیب یہ ہے کہ نیّت کے بعد ایک ہی دفعہ[1] پانی میں غوطہ کھا جائے کہ سارا جسم دفعۃً واحدۃً دھل جائے۔ اور یہ ضروری نہیں کہ جسم پانی سے باہر ہو۔[2] اور غسل ہی کے واسطے داخل کیا جائے بلکہ یہ بھی کافی ہے کہ جسم پہلے سے پانی میں ہو۔ اور بقصدِ غسل اندر ہی اندر دھل جائے۔

فعلِ حرام سے جنب ہونے والے کو چاہیئے کہ ٹھنڈے پانی سے[3] غسل کرے کیونکہ گرم پانی سے پسینہ آتا رہے گا۔ اور بدن نجس رہے گا۔

---

[1] ایک ہی دفعہ تمام بدن کا پانی میں ڈوب جانا ضروری نہیں بلکہ بدن کا بتدریجاً ڈوب جانا بھی کافی ہے بشرطیکہ ایک غوطہ سے ہو (آقائے محسن مدظلہ) [2] احوط وجوبی یہ ہے کہ غوطے سے پہلے جسم کا کچھ حصّہ پانی سے باہر نکلا ہو ۱۲ [3] بلکہ گرم پانی سے اگر وہ آبِ کثیر ہے غسل ترتیبی یا ارتماسی دونوں کرنا جائز ہے (آقائے محسن حکیم)



: غسل جنابت کرتا ہوں واسطے رفع ہونے حدث و مباح ہونے نماز کے قربۃً الی اللہ

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# مستحباتِ غسلِ جنابت

غسلِ جنابت کے بارہ میں مندرجہ ذیل اُمور کا بجالانا مستحب ہے۔ اوّل بوجہ انزال کے غسلِ جنابت سے قبل پیشاب کرنا۔ دوسرے بوقت غسل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا۔ تیسرے تین مرتبہ کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کا دھونا اگرچہ ایک مرتبہ بھی سُنّت ہے لیکن تین مرتبہ افضل ہے۔ چوتھے تین مرتبہ کلی کرنا۔ پانچویں تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا۔ چھٹے غسل کے دوران میں ہاتھ کو جسم پر پھیرنا تاکہ ہر جگہ پانی کے اچھی طرح پہنچنے کا پورا اطمینان ہو جائے ساتویں ایسی چیزوں کو (مثلاً انگوٹھی چھلا وغیرہ) حرکت دینا۔ جن کے نیچے پانی خود پہنچتا ہے آٹھویں ہر عضو کو تین مرتبہ دھونا۔ نویں غسل کرنے کے وقت یہ دعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَاَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مِدْحَتَکَ وَالثَّنَاءَ عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِیْ طَھُوْرًا وَّشِفَاءً وَّنُوْرًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دسویں غسل سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ وَزَکِّ عَمَلِیْ وَاجْعَلْ مَا عِنْدَکَ خَیْرًا لِّیْ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ط

# واجباتِ غسل

غسل کے بھی واجبات اور شرائط وہی ہیں جو وضو کے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے غسل میں موالات[1] اور اوپر سے نیچے کی طرف پانی پہنچانا واجب نہیں۔ غسلِ جنابت میں وضو کی ضرورت نہیں ہے بلکہ خود غسل کافی ہوتا ہے۔ بخلاف دوسرے غسلوں کے کہ ان میں وضو علی الاحوط[2] واجب ہے اور بہتر یہ ہے کہ ان میں غسل سے پہلے وضو کرے اور اگر کسی کو کئی غسل کرنا ہوں جیسے حیض، جنابت، مس میت وغیرہ اور ایک غسل سب کے قصد سے کرے تو کافی ہے اسی طرح اغسالِ مستحبہ[3] میں ایک غسل کافی ہے جب ہر ایک کا عنوان[4] پیشِ نظر رکھے مثلاً یہ نیت کریں غسلِ زیارت، غسلِ جمعہ، غسلِ توبہ وغیرہ

1۔ موالات: پے در پے۔ 2۔ علی الاحوط واجب احتیاط کے طور پر۔ 3۔ اغسال مستحبہ: مستحب غسلوں۔ 4۔ عنوان پیش نظر: ہر ایک کی نیت کا خیال کرے۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کو اسی ایک غسل کے ساتھ کرتا ہوں، کافی ہے۔ اگرچہ غسلِ واجب کی بھی نیت کی ہو یا نہ کی ہو[1]۔

اگر غسلِ جنابت کے بعد نواقضِ وضو میں سے کوئی چیز سرزد ہو گئی مثلاً ریح صادر ہو گئی تو یہ غسل تو صحیح رہے گا لیکن نماز کے لئے وضو کرنا لازم ہو جائے گا۔

غسلِ ارتماسی کرنے سے قبل تمام بدن کو پاک ہونا چاہیئے لیکن غسل ترتیبی کرنے سے قبل تمام بدن کا پاک کرنا ضروری نہیں ہے۔

# دسواں باب

## بیان غسل حیض و نفاس و استحاضہ

### علامات خون حیض

خونِ حیض وہ خون ہے جو قرشی عورتوں کو نو برس کی عمر پوری ہونے کے بعد سے ساٹھ برس تک اور ان کے علاوہ دوسری عورتوں کو پچاس سال کی عمر تک آتا ہے۔ پس جو خون نو برس سے پہلے اور ساٹھ یا پچاس سال کے بعد آئے وہ حیض نہ ہوگا۔ خونِ حیض اکثر سیاہ یا سرخ اور گرم ہوتا ہے جس میں سوزش ہوتی ہے اور اُچھل کر نکلتا ہے۔ یہ خون زیادہ تر عورتوں کو مہینہ میں ایک مرتبہ آتا ہے اور مدت اس کی کم سے کم تین دن ہے۔ اس سے کم ہو تو حیض نہیں ہے۔ اور ضروری ہے کہ تین دن تک مسلسل خون جاری رہے۔ حتےٰ کہ راتوں میں بھی آتا رہتا ہے۔ پس اگر تین دن مسلسل نہ آئے تو حیض نہ ہوگا۔ ہاں اگر درمیان میں

[1] خواہ بنا بر اقویٰ جنابت کے علاوہ کسی اور غسل کی نیت کی ہو۔ اگرچہ اس صورت میں احوط یہ ہے کہ باقی غسل بھی بجالائے (آقائے محسن مدظلہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



ذرا ذرا سے وقفے پڑ جائیں تو کوئی حرج نہیں۔ خونِ حیض ہی تصوّر ہوگا۔ اور اگر تین دن کی مدت مسلسل نہ ہو۔ بلکہ متفرق طور پر دس دن میں پوری ہو تو مشہور بین العلماء یہ ہے کہ وہ حیض نہ ہوگا مگر احوط یہ ہے کہ اس صورت میں عورت کو چاہیئے کہ جن اُمور کا حائضہ کو ترک کرنا واجب ہے اُنہیں ترک کرے۔ اور جو اعمال استحاضہ والی عورت بجالاتی ہے اُنہیں بجالائے۔ اسی[1] طرح درمیانی ایام طہارت میں پاک عورت اور حائض عورت دونوں کے احکام بجا لائے۔ اور حیض حالتِ حمل میں بھی آتا رہتا ہے اگرچہ حمل ظاہر ہو چکا ہو۔ اور دو حیضوں کے درمیان پاک رہنے کی کم سے کم مدّت دس دن ہے اور زیادہ کی کوئی حد نہیں۔ اور اگر اشتباہ ہو کہ حیض ہے یا بکارت کا خون ہے تو اس طرح شناخت ہوگی کہ تھوڑی سی روئی اندر داخل کرکے تھوڑی دیر کے بعد نکال لے۔ اگر خون روئی کے چاروں طرف اُوپر ہی اوپر بھرا ہو تو بکارت کا ہے۔ اور اگر اس کے اندر سرایت کر گیا ہو تو حیض کا ہے۔

## اقسامِ حائض

حیض کے بارہ میں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اس میں عورتوں کی مختلف حالتیں ہو سکتی ہیں اوّل وہ عورت جسے دو مہینوں میں یا دو مہینوں سے کم یا زیادہ میں دو دفعہ برابر خون آئے اُسے "ذات العادۃ" کہتے ہیں۔ اُس کی تین قسمیں ہیں۔ پہلی "ذات العادۃ وقتیہ وعددیہ" ہے۔ یعنی وہ عورت جس کا دونوں دفعہ کا خون وقت (تاریخ) اور عدد (دنوں کی تعداد) دونوں میں یکساں ہو۔ مثلاً پہلے مہینے میں شروع ماہ سے چھ روز تک خون آئے۔ اور اسی طرح دوسرے مہینے میں بھی پہلی تاریخ سے چھ دن تک خون آئے۔ دوسری قسم "ذات العادۃ وقتیہ" ہے یعنی وہ عورت جس کا دونوں دفعہ کا خون وقت میں یکساں ہو لیکن دنوں کی تعداد میں فرق ہو

---

[1] بیچ میں جتنے عرصہ تک پاک رہے گی اس میں پاکیزگی کی حالت کے احکام جاری رہیں گے۔ ہاں جب دوبارہ خون آئے گا اور دس دن سے آگے نہ بڑھے گا تو احتیاطاً پر عمل اس طرح ہوگا کہ درمیانی پاکیزگی کے دنوں میں اگر مثلاً رمضان المبارک میں روزہ رکھا ہو تو اس کی قضا بجالائیگی اور اگر نماز ترک کی ہو تو اس کی بھی قضا بجالائے گی۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مثلاً جسے پہلے مہینے میں پہلی سے پانچویں تاریخ تک خون آیا ہو۔ اور دوسرے مہینے میں پہلی تاریخ سے چھ یا سات روز تک آیا۔ تیسری قسم "ذات العادۃ عددیہ" ہے۔ یعنی وہ عورت جس کی عادت دونوں دفعہ دنوں کی تعداد میں تو یکساں رہی ہو لیکن تاریخ میں فرق ہو۔ مثلاً ایک مہینہ میں پہلی تاریخ سے پانچویں تک۔ اور دوسرے مہینے میں چوتھی تاریخ سے آٹھویں تک خون آئے۔

دوم۔ وہ عورت جو "غیر ذات العادۃ" ہے۔ اس کی بھی تین قسمیں ہیں۔ پہلی قسم "مبتدیہ" ہے۔ یعنی وہ عورت جسے خونِ حیض پہلے پہل آیا ہو۔ دوسری قسم "مضطربہ" ہے۔ یعنی وہ عورت جس کو اگرچہ کئی مرتبہ خون حیض آچکا ہے لیکن کوئی عادت مقرر نہ ہوئی ہو۔ مطلب یہ کہ دو دفعہ وقت یا عدد کے لحاظ سے یکساں نہ آیا ہو۔ اور تیسری قسم "ناسیہ" ہے۔ یعنی ایسی عورت جو تاریخ یا دنوں کی تعداد یا دونوں کے متعلق اپنی عادت کو بھول گئی ہو۔

پس جو عورت "ذات العادۃ وقتیہ" ہو۔ خواہ عددیہ ہو یا نہ ہو وہ اگر اپنی عادت کے دنوں میں یا اس سے دو روز[1] پہلے خون آتا دیکھے تو دیکھتے ہی اُسے حیض قرار دے۔ خواہ اُس میں حیض کی علامتیں پائی جائیں یا نہ پائی جائیں پھر اگر وہ خون تین روز تک آئے تو حیض ہوگا اور تمام احکام حیض اُس پر جاری ہوں گے۔ اور اگر تین روز سے کم آئے تو جو نمازیں اور روزے اس نے ترک کئے ہوں۔ اُن کی قضا بجا لائے۔ اور "ذات العادۃ عددیہ" جو وقتیہ نہ ہو۔ اور اس طرح "غیر ذات العادۃ" کی تینوں قسمیں (مبتدیہ، مضطربہ اور ناسیہ) ان میں سے اگر کوئی عورت خون آتا دیکھے تو اگر اس میں حیض کی علامتیں ہوں تو ذات العادۃ وقتیہ" کی طرح وہ بھی اسے حیض قرار دے اور اگر علامتیں نہ ہوں تو تین دن تک احتیاط یہ اس طرح عمل کرے کہ استحاضہ والی عورت کے اعمال اور حائض کے کاموں کو جمع کرے۔ پس اگر تین روز تک مسلسل جاری رہے تو حیض ورنہ استحاضہ قرار دے۔ اور "ذات العادۃ عددیہ" خواہ وقتیہ ہو یا نہ ہو۔ اگر اُسے خون آئے اور دس دن سے آگے نہ بڑھے اور نہ تین دن سے کم رہے تو اس مدت کے اندر

---

[1] یا دو روز سے بھی زیادہ مدت اتنی کہ خون کا قبل از وقت آنا صادق آسکے۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جتنا خون آئے گا سب حیض ہوگا خواہ مقررہ عادت سے کم ہو یا زیادہ۔ ہاں عادت پوری ہونے کے بعد سے دو روز تک احوط ہے کہ ترکِ عبادت کرے اور دو روز کے بعد سے دس روز تک احوط یہ ہے کہ جو کام مستحاضہ (استحاضہ والی) کرتی ہے وہ کرے اور جو کام حائضہ کرتی ہے وہ نہ کرے۔

• غیر ذات العادۃ" خواہ مبتدئہ ہو یا مضطربہ ہو۔ ان عورتوں کا خون اگر دس دن سے آگے نہ بڑھے تو وہ بھی سب کا سب حیض ہوگا۔ اور اگر دس دن سے بڑھ جائے تو اگر مختلف قسموں کا خون ہو تو مبتدئہ، مضطربہ اور ناسیہ تینوں اپنے تئیں حائض قرار دینے میں حیض کی علامتیں دیکھیں گی۔ اگر کچھ دن خون سیاہ یا سرخ آئے اور کچھ دن زرد آئے۔ تو اگر یہ سیاہ یا سُرخ خون تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ نہ آیا ہو۔ اور اس میں اور دوسرے حیض میں دس دن سے کم فاصلہ نہ ہوا ہو۔ تو اس کو حیض قرار دیں گی۔ اور اگر خون ایک ہی طرح کا ہو۔ یا مختلف قسموں کا ہو مگر جس خون میں حیض کی علامتیں ہوں وہ تین دن سے کم یا دس دن سے زیادہ آیا ہو تو ان دونوں صورتوں میں ایامِ حیض کی تعداد مقرر کرنے میں وہ اپنے خاندان کی عورتوں کی طرف رجوع کریں گی۔ اگر سب عورتیں یکساں عادت رکھتی ہوں اور اگر خاندان میں نہ ہو یا خاندان کی عورتیں یکساں عادت نہ رکھتی ہوں یا ان کی عادت ہی نہ مقرر ہوئی ہو یا اُن کی عادت معلوم نہ ہو سکے تو ان سب صورتوں میں انہیں اختیار ہے چاہے ایامِ حیض تین دن مانیں۔ بشرطیکہ تین دن سے زیادہ حیض آنے کا یقین نہ ہو۔ چاہے چھ دن قرار دیں۔ بشرطیکہ چھ دن سے کم یا زیادہ کا یقین نہ ہو۔ چاہے سات[1] دن قرار دیں۔ اس شرط کے ساتھ اور اس حکم میں کوئی فرق نہیں ہے خواہ ایک مہینہ میں خون دس دن سے تجاوز کر جائے یا ہر مہینہ ایسا ہی ہوا کرے۔ اور "ذات العادۃ وقتیہ" کے بارہ میں احوط یہ ہے کہ سات دن کی تعداد کو اختیار کرے۔ اگرچہ بنا بر اقویٰ مذکورہ بالا تعدادوں میں سے جسے چاہے اختیار کرے اور اسی طرح جو عورت اپنے دنوں کی تعداد بھول گئی ہو۔ اس کے

---

[1] ان تمام مقامات پر جہاں ایامِ حیض کی تعداد قرار دینا ہو احوط بلکہ اقویٰ یہ ہے کہ سات کی تعداد کو اختیار کرے۔ ۱۲



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بارہ میں بھی یہی حکم ہے۔ لیکن جو عورت تاریخ بھول گئی ہو تو وہ علامتوں کی بنا پر حیض قرار دے گی۔ اور اگر خون میں صفاتِ حیض نہ پائے جائیں تو بہتر یہ ہے کہ اپنی عادت کا حساب خون شروع ہونے سے لگائے اور اُسے حیض قرار دے۔

# احکامِ حائض

اوّل زمانۂ حیض میں نماز خواہ واجب ہو یا مستحب صحیح نہیں ہے دوسرے روزہ بھی صحیح نہیں ہے۔ لیکن واجب روزہ کی بعد کو قضا واجب ہے۔ تیسرے طواف واجب صحیح نہیں ہے۔ باقی طوافِ مستحب تو چونکہ مسجد الحرام میں داخل ہونا حائض کے لئے ممنوع ہے لہٰذا طواف بھی ممنوع ہوگا۔ چوتھے اسمائے الٰہی اور بنا براحوط انبیاء آئمہ علیہم السّلام اور جناب فاطمہ زہرا علیہا السّلام کے اسمائے گرامی کو چھونا حرام ہے۔ پانچویں مسجد مکہ و مدینہ میں داخل ہونا اور دیگر مساجد میں ٹھہرنا یا ان میں کوئی چیز رکھنا حرام ہے۔ چھٹے ان سورتوں کا پڑھنا جن میں سجدہ واجب ہے، حرام ہے۔ ساتویں حالتِ حیض میں جماع[1] کرنا جب تک کہ خون آتا رہے حرام ہے لیکن خون قطع ہونے کے بعد اور غسل سے پہلے جائز ہے پس اگر حالتِ حیض میں اپنی زوجہ سے کوئی شخص جماع کرے گا تو بنا براحوط اس پر کفارہ واجب[2] ہے آٹھویں حالتِ حیض میں طلاق دینا بھی صحیح نہیں۔ اگر شوہر باہر ہو یا زوجہ غیر مدخولہ ہو یا حاملہ ہو تو حالتِ حیض میں بھی طلاق صحیح ہوگی۔ اور حیض سے پاک ہونے کے بعد خواہ غسل نہ بھی کیا ہو طلاق صحیح ہے۔

غسل حیض ترتیبی اور ارتماسی غسل جنابت کی طرح ہوتا ہے لیکن غسلِ حیض وضو کے لئے کفایت نہیں کرتا۔ لہٰذا واجب ہے کہ نماز وغیرہ کے لئے غسل سے پہلے یا بعد وضو بھی

---

[1] اگرچہ اس نے فرج کو نہ بھی دھویا ہو اور اقویٰ واحوط کی بنا پر دُبر میں بھی وطی سے اجتناب لازم ہے آقائے محسن مدظلہ۔ [2] اول حیض میں کفارہ ۴ ۱/۲ ماشہ طلائی سکہ وسط حیض میں ۲ ۱/۴ ماشہ طلائے مسکوک اور آخر حیض میں ۹ رتی ہے اور اس کی قیمت دینا بھی کافی ہے (آقائے محسن مدظلہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

کرے اور بہتر یہ ہے کہ غسل سے قبل وضو کر لے۔ اور اسی طرح غسل نفاس و استحاضہ و مسّ میت میں اور اس کے علاوہ تمام اغسالِ مستحبہ[1] میں نماز و غیرہ کے لئے وضو کرنا لازم ہے۔

جس وقت خون بالکل بند ہو جائے تو غسل اور نماز واجب ہے۔ پس جب کہ دس روز سے قبل خون بند ہو جائے اور عورت کو اپنے پاک ہو جانے کا علم اور یقین ہو تو غسل کرے گی لیکن اگر خون کے قطع ہونے اور نہ ہونے میں شک ہو تو اس طرح جانچ کرنا واجب ہے کہ تھوڑی سی روئی لے کر فرج کے اندر داخل کرے اور کچھ دیر کے بعد اس کو نکالے اگر صاف نکل آئے تو سمجھے کہ حیض سے پاک ہو گئی۔ لہٰذا غسل کرے اور نماز پڑھے اور اگر روئی آلودہ نکلے تو ابھی صبر کرے یہاں تک کہ بقیہ خون بھی خارج ہو جائے یا دس روز گزر جائیں۔

## بیانِ نفاس

نفاس وہ خون ہے جو بوقتِ پیدائش عورت کے رحم سے آتا ہے اور اس کی زیادہ سے زیادہ مدت دس روز ہے اور کم سے کم مدت کے لئے کوئی حد نہیں اور ذات العادۃ عورت کا خون نفاس اس کی مقررہ عادت بھر ہو گا۔ اور اگر مقررہ عادت سے آگے بڑھ جائے تو جتنی اس کی مقررہ عادت ہو گی اتنا خون نفاس ہے۔ اور اس کے بعد استحاضہ کا خون۔ اگرچہ احوط[2] یہ ہے کہ عادت کے بعد والے خون میں جو اعمال استحاضہ والی عورت کرے۔ اور جو امور نفاس والی عورت ترک کرے۔ ان دونوں کو جمع کرے بلکہ بہتر یہ ہے کہ اس احتیاط پر اٹھارہ دن تک عمل کرتی رہے۔ ولادت سے پہلے یا دس روز کے بعد آنے والا خون نفاس نہیں ہے اور اگر دس روز کے اندر بالکل خون نہ آئے۔ تو احکامِ نفاس جاری نہ ہوں گے۔ اور اگر ایک روز خون آ کر بند ہو جائے تو صرف وہی روز نفاس کا ہو گا۔ اور اگر مثلاً پہلے روز خون آئے۔ پھر پانچویں روز آئے پھر بند ہو جائے تو وہی روز نفاس کے ہوں گے اور درمیانی تین دن جن میں پاک رہی ہے ان میں احتیاط[1] پر عمل کرے

---

لہ اقوی[3] یہ ہے کہ درمیانی پاکیزگی کے دن بھی نفاس ہیں۔ اگرچہ دوبارہ خون آنے کے قبل تک احکامِ طہارت جاری ہوں گے ۱۲

1- اغسال مستحبہ، غسلین۔ 2- احوط واجب احتیاط کو ترک کیا جا سکے۔ 3- اقوی فتاوی ہے صفحہ ۲۱۹



Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یعنی حالتِ نفاس اور پاکیزگی دونوں کے احکام جمع کرے۔ ایّامِ حیض کی طرح نفاس کے دنوں میں بھی نماز معاف اور روزہ کی قضا واجب ہے اور جو کچھ حیض والی عورت کے لئے حرام، واجب، مستحب اور مکروہ ہے وہ سب نفاس والی عورت کے لئے بھی ہے۔

**ھدایت۔** بچّے کے پیدا ہونے پر اگرچہ خون نہ آئے لیکن عورت کا اپنے آپ کو نجس سمجھ لینا یا دوسری عورتوں کا اس کو نجس سمجھ لینا سراسر بے ہودگی اور خلافِ شرع ہے۔ اسی طرح چاہے ایک دو روز یا اس سے بھی کم خون آئے لیکن فوراً غسل نہ کرنا اور خواہ مخواہ چھٹی وغیرہ کے دن کا انتظار کرنا اور نجس رہنا۔ اور بنا بریں نماز کا ترک کرنا سخت گناہ ہے یا دس روز کے بعد جو خون آئے حالانکہ وہ استحاضہ ہے اُسے بھی نفاس ہی سمجھنا اور نجاست پر باقی رہنا بڑی جہالت اور ناشکرا پن ہے۔ غسلِ نفاس بھی بعینہٖ[1] غسلِ حیض ہے جو مذکور ہو چکا۔

# بیانِ استحاضہ

جو خون اس طرح آئے کہ وہ حیض قرار پا سکے اور نہ خونِ بکارت ہو۔ اور نہ کسی خاص زخم وغیرہ کی وجہ سے ہو۔ استحاضہ ہے یہ خون اکثر زرد رنگ پتلا اور سرد ہوتا ہے اور سستی سے نکلتا ہے خونِ استحاضہ کی تین قسمیں ہیں۔ ایک قلیلہ، دوسرے متوسطہ اور تیسرے کثیرہ۔

اوّل استحاضہ قلیلہ، وہ ہے کہ جس میں خون اتنا کم آئے کہ صرف روئی کو لگ جائے لیکن اس کے اندر سرایت نہ کرے۔ اس صورت میں غسل واجب نہیں۔ البتہ ہر نماز کے لئے خواہ وہ فریضہ ہو یا نافلہ وضو کرے اور مقامِ پیشاب کو پاک کر کے روئی بدلتی رہے۔

دوسرے استحاضہ متوسطہ، وہ ہے کہ خون روئی کے اندر پیوست ہو جائے لیکن دوسری طرف پھوٹ کے نہ نکلے۔ اس صورت میں پہلے احکام کا بجالانا بھی لازم ہے کہ ہر نماز کے لئے پیشاب کے مقام کو پاک کرے، روئی کو بدلے، وضو کرے اور ان امور کے علاوہ نمازِ صبح کے لئے ایک غسل واجب ہے۔

1۔ بعینہٖ: یعنی غسلِ نفاس بالکل اسی طرح ہوگا جس طرح غسلِ حیض، صرف نیت کا فرق ہوگا۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تیسرے استحاضہ کثیرہ وہ ہے کہ خون روئی توڑ کر باہر نکل آئے۔ اس صورت میں علاوہ اس کے کہ ہر نماز کے لئے طہارت کرنا، روئی بدلنا اور وضو کرنا ضروری ہے۔ روزانہ تین غسل واجب ہیں۔ ایک نماز صبح کے لئے، دوسرا نماز ظہرین (ظہر وعصر) کے لئے اور تیسرا مغربین (مغرب وعشاء) کے لئے۔ بشرطیکہ ظہرین اور مغربین کو ملا کر پڑھے اور اگر ملا کر نہیں بلکہ علیحدہ علیحدہ پڑھے تو ہر نماز کے لئے الگ الگ غسل واجب ہوگا۔

# چند مسائل

(۱) اگر نماز صبح کے بعد قلیلہ متوسطہ ہو جائے تو ہر نماز کے لئے وضو اور بنا بر اقوی ظہر و عصر دونوں کے لئے ملا کے وضو کے علاوہ غسل بھی کرے۔ اور یہی حکم ہے اگر نماز ظہر کے بعد اور عصر کے پہلے یا عصر کے بعد اور مغرب سے پہلے یا مغرب کے بعد اور عشاء سے پہلے متوسطہ ہو جائے تو عصر یا مغرب یا عشاء کے لئے غسل بھی کرے۔

(۲) احوط (وجوبی) یہ ہے کہ غسل و وضو کے بعد نماز میں تاخیر نہ کرے اور اگر ضرر نہ پہنچے تو ایسی تدبیر کرے کہ تا ختم نماز خون باہر نہ نکلے اور بہتر یہ ہے کہ وضو کو غسل سے پہلے بجا لائے۔

(۳) استحاضہ متوسطہ یا کثیرہ والی عورت پر جب خون بالکل بند ہو جائے تو اس کے قطع ہونے کے لئے بھی غسل واجب ہے لیکن اگر اس غسل کے وقت سے جو سابقہ نماز کے لئے کر چکی ہے خون نہ آیا ہو تو پہلا ہی غسل کافی ہے۔

(۴) اگر استحاضہ والی عورت نماز کے لئے غسل بجا لائے تو اس کے لئے مسجد میں داخل ہونا، وہاں ٹھہرنا اور جماع وغیرہ جائز ہے۔ غسلِ استحاضہ کی ترکیب غسلِ حیض کی مثل ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# گیارھواں باب

## بیانِ غسلِ میّت و دیگر احکامِ میّت

### احتضار

احتضار (جانکنی) کے وقت مرنے والے کے پاس جو لوگ موجود ہوں اُن کو اور بعد انتقال دوسرے لوگوں کو مندرجہ ذیل اُمور کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔

(۱) واجب ہے کہ حالتِ احتضار میں محتضر (جو حالت جانکنی میں ہو) کو اس طرح قبلہ رُخ[ع] لٹائیں کہ منہ اور پاؤں کے تلوے قبلہ کی سمت ہوں اور بنا براحوط[ع] غسل سے فراغت تک میّت کو اسی طرح قبلہ رُخ رکھیں پھر اس طرح رکھیں کہ جیسے جنازہ کو نماز کے لئے رکھتے ہیں (۲) مستحب ہے کہ مرنے والے کو کلمۂ شہادتین اور آئمہ طاہرین علیہم السلام کی امامت وولایت کا اقرار اور دیگر اعتقاداتِ حقہ کی تلقین کریں (۳) یہ کلمات تلقین کئے جائیں۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ط اور یہ دعا پڑھیں - اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الْكَثِيْرَ مِنْ مَّعَاصِيْكَ وَاقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ مِنْ طَاعَتِكَ اور یہ دعا يَا مَنْ يَّقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ ط اور یہ دعا: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ فَاِنَّكَ رَحِيْمٌ ط

---

ع مسلمان کو قبلہ رخ لٹانا ہر مسلمان پر احتیاط واجب ہے بلکہ اگر ممکن ہو تو خود محتضر اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو حاکم شرع اور ولی جنازہ سے بصورت امکان اجازت لینا ضروری ہے (آقائے محسن حکیم)



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



خصوصاً دُعائے عدیلہ پڑھیں (۴) مستحب ہے کہ مرنے والے کے پاس قرآن مجید پڑھیں تاکہ جان کنی کا مرحلہ سہل ہو جائے۔ خصوصاً سورہ یٰسٓ (پارہ ۲۲) سورہ صافات (پارہ ۲۳) سورہ احزاب (پارہ ۲۱) اور آیۃ الکرسیؔ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ تک پڑھیں (۵) اگر جان کنی دشوار ہو تو اُس کو وہاں منتقل کریں کہ جہاں وہ ہمیشہ نماز پڑھا کرتا تھا۔ بشرطیکہ وہاں تک لے جانے میں اُسے اذیّت نہ ہو (۶) مستحب ہے کہ روح نکلنے کے بعد میّت کے چشم و لب بند کر دیں اور دونوں ہاتھوں کو دونوں پہلوؤں میں پھیلا دیں (۷) میّت کو کسی کپڑے سے ڈھانک دیں (۸) اگر رات میں انتقال ہو تو احترامِ میّت میں وہاں چراغ روشن کر دیں (۹) مومنین کو جنازہ کے ساتھ شریک ہونے کے لئے اطلاع دیں (۱۰) دفن میں جلدی کریں (۱۱) اگر مرنے میں شُبہ ہو تو واجب ہے کہ تاخیر کریں تاکہ یقین حاصل ہو جائے۔ میّت کو تنہا چھوڑنا اور جنب[1] یا حائض کا میّت کے پاس آنا۔ اور حالتِ نزع میں مرنے والے کو ہاتھ لگانا اور بوقتِ جان کنی اس کے پاس زیادہ باتیں کرنا یا زیادہ رونا مکروہ ہے۔

## ولیِّ میّت

جملہ[2] اعمالِ واجبہ غسل و کفن اور نماز و دفن واجب کفائی ہیں۔ یعنی تمام مومنین پر واجب ہیں لیکن اگر صرف ایک شخص ان کاموں کو انجام دے دے تو یہ فرض دوسروں سے ساقط ہو جائے گا۔ میّت کے ولی کی اجازت کے بغیر کوئی دوسرا شخص متوجہ نہیں ہو سکتا لیکن اگر وہ (ولیِّ میّت) اپنے فرائض میں کوتاہی کر رہا ہو۔ اور میّت کو بے دفن و کفن ڈال رکھا ہو تو پھر دوسروں پر واجب ہو گا کہ وہ بغیر اس کی اجازت کے بھی متوجہ ہوں۔ میّت اگر زوجہ ہے تو شوہر تمام اعزّہ و اقربا سے اولیٰ[3] ہے اور وہ غسل دینے کا سب سے زیادہ حقدار ہو گا۔ اور اگر زوجہ نہ ہو تو اگر کسی خاص شخص کے غسل دینے کے بارے میں وصیّت نہ ہو تو جو میراث میں سب سے زیادہ حقدار ہے (پہلے طبقۂ اوّل، پھر طبقۂ دوم، پھر طبقۂ سوم) وہی غسل دینے میں بھی سب سے زیادہ حقدار ہو گا۔ اور اگر وصیّت

[1] جنب: وہ مرد یا عورت جس پر غسلِ جنابت واجب ہے۔ [2] جملہ: تمام۔ [3] اولیٰ: افضل۔



ئ پارہ: ۳

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



کی ہو تو اقرب یہ ہے کہ جس کے متعلق وصیّت ہوگی وہ سب پر مقدم ہوگا۔ اور بنا بر احوط جہاں تک ممکن ہو اجازت ولی اور وصیّت پر عمل دونوں کو جمع کر لیا جائے۔ ہر طبقہ ورثہ میں عورت سے مرد مقدم رہے گا اور ترکہ میں زیادہ حصّہ والا شخص بمقابلہ کم حصہ والے کے ولی ہوگا اور کسی طبقہ کا شخص موجود نہ ہو تو حاکم شرع بنا بر احوط اوروں پر مقدم ہوگا۔ اور اس کے بعد مومنین عادلین ہوں گے۔

# احکامِ غسلِ میّت

میّت کو غسل دینا ثواب عظیم اور اجر جسیم کا موجب ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ جو کوئی شخص میت کو غسل دیتا ہے تو اس کے بارے میں خدا فرماتا ہے کہ میں اس شخص کے گناہوں کو اس طرح دھوؤں گا کہ جس طرح ایک دن یہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا لہٰذا مومنین کو چاہیئے کہ حصولِ ثواب کے لئے میّت مومن کو غسل دینے میں ایک دوسرے پر سبقت کریں غسل کے متعلق بوڑھے، جوان، بالغ کی میت میں کچھ فرق نہیں یہاں تک کہ چار مہینے کی مدّت کا حمل بھی اگر ساقط ہو جائے تو اس بچہ کو بھی بمطابق قاعدہ غسل وکفن دینا اور دفن کرنا واجب ہے۔ البتہ چار مہینے سے کم میں ساقط ہونے پر غسل واجب نہیں ہے بلکہ کپڑے میں لپیٹ کر دفن کریں۔

دو قسم کی میّت غسل سے مستثنیٰ ہے۔ ایک شہید جو معرکہ جہاد میں مارا جائے۔ اُسے بغیر غسل وکفن انہی کپڑوں میں بعد نماز جنازہ دفن کر دیا جائے گا۔ دوسرے وہ شخص کہ جس کا قتل کرنا شرعاً واجب ہو کہ اس کو اوّل غسلِ میّت کرنے کا حکم دیا جائے گا اور کفن پہننے کے بعد قتل کیا جائے گا پھر اس پر نماز پڑھ کر دفن کر دیا جائے گا۔

## شرائطِ غسل دہندہ

میّت کو غسل دینے والے کے لئے چند شرائط ہیں۔ اوّل یہ کہ وہ بالغ و عاقل اور شیعہ[1]

---

[1] محلِ تامل ہے ہاں مسلمان ہونا ضرور شرط ہے ۱۲ آقائے بروجردی



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas





اثنا عشری ہو۔ دوسرے یہ کہ اگر میت مرد کی ہو تو غسل دینے والا بھی مرد ہو۔ اور اگر عورت کی میت ہے تو غسل دہندہ[1] عورت ہونی چاہیئے اس لئے کہ مرد کا عورت کو اور عورت کا مرد کو غسل دینا جائز نہیں ہے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے محرم ہی کیوں نہ ہوں۔ لیکن مجبوری کی حالت میں کپڑا ڈال کر غسل دینا جائز ہے۔ اور اگر میت نامحرم کی ہو تو حالتِ مجبوری میں بھی جائز نہیں ہے۔ البتہ شوہر اپنی بیوی کو اور بیوی اپنے شوہر کو ہر صورت میں غسل دے سکتی ہے۔ اور احتیاط یہ ہے کہ شوہر یا زوجہ میت کی شرم گاہ پر نظر نہ کرے[1] اسی طرح کنیز کو اس کا آقا بھی غسل دے سکتا ہے۔ اور احوط (وجوبی) یہ ہے کہ آقا کو کنیز غسل نہ دے اور مرد کا تین سال تک کی لڑکی کو، اور عورت کا تین سال تک کے لڑکے کو بغیر کپڑا ڈالے غسل دینا صحیح ہے۔

# کیفیت غسل میت

میت کو تین غسل ترتیب وار دینا واجب ہیں۔ پہلا غسل آب سدر یعنی بیری کے پانی سے۔ دوسرا کافور کے پانی سے۔ ان دو پانیوں میں کم سے کم بیری کے پتوں کی جھاگ اور کافور اتنی مقدار میں ہو کہ اُسے آبِ سدر یا آبِ کافور کہہ سکیں۔ اور زیادہ سے زیادہ مقدار یہ ہے کہ وہ پانی ہونے سے خارج نہ ہو جائے یعنی آب مضاف نہ کہلائے۔ تیسرا غسل خالص سادہ پانی سے۔ سب سے پہلے میت کو تختہ پر اس طرح لٹائیں کہ پاؤں قبلہ کی طرف رہیں۔ کپڑوں کو پاؤں کی طرف سے نکالیں۔ اگر تنگ ہوں تو ولی کی اجازت سے چاک کر دیں۔ واجب ہے کہ غسل سے پہلے میت سے نجاست[2] اور میل وکثافت وغیرہ دُور کریں۔ اور تمام جسم کو پاک کر لیں۔ اور واجب ہے کہ میت کی شرم گاہ کو نامحرم سے چھپائیں۔ اس کے بعد واجب ہے کہ غسل دینے والا اور اگر کوئی اس کا مددگار ہو تو

---

[1] اگرچہ بنا بر اقوی اسکا جواز باکراہت ہے (آقائے محسن حکیم) [ع] اور مسائل غسل سے واقف ہو بلکہ اگر کوئی دوسرا شخص وقتِ غسل غسّال کو مسائل بتاتا رہے تو بھی جائز اور کافی ہے (آقائے محسن حکیم) [2] بنا بر احوط (وجوبی) اسی طرح پاک کریں جس طرح تمام متنجس چیزیں جو کسی نجاست سے نجس ہو جائیں پاک کی جاتی ہیں۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



احوط یہ ہے کہ وہ بھی اس طرح نیّت کرے کہ" اس میّت کو غسل دیتا ہوں آب سدر سے واجب قربۃً الی اللہ۔ اور اسی طریق پر غسل دینا شروع کرے کہ جس طرح غسل جنابت کیا جاتا ہے کہ اوّل سر و گردن کو ایسا دھوئے کہ بالوں کی جڑ تک خوب پانی پہنچ جائے۔ پھر ذرا کروٹ دے کر میّت کی داہنی جانب گردن سے لے کر پاؤں کی انگلیوں تک مع تلوے کے دھوئے۔ اور پھر اسی طرح بائیں جانب کو دھوئے۔ پیشاب و پاخانے کے مقامات کو دونوں طرف کے ساتھ پُورا دھوئے۔ اس کے بعد کافور کے پانی کے ساتھ دوسرا غسل شروع کرے۔ اس طرح نیّت کرے کہ اس میّت کو غسل دیتا ہوں آب کافور سے واجب قربۃً الی اللہ۔ اور اسی طرح غسل دے جیسا کہ مذکور ہُوا۔ پھر خالص پانی سے تیسرا غسل شروع کرے۔ اور یہ نیّت کرے کہ اس میّت کو غسل دیتا ہوں آب خالص سے واجب قربۃً الی اللہ اور اسی ترتیب سے غسل دے۔

# مستحبات غسل میّت

غسل میّت کے بارہ میں حسب ذیل اُمور مستحب ہیں۔ چھت وغیرہ کے نیچے غسل دینا تاکہ زیرِ آسمان نہ ہو (۲) غسل کا پانی گرنے کے لئے گڑھا کھودنا (۳) غسل دینے والے کو میّت کے داہنی طرف رہنا (۴) غسل دینے والے کو ہر غسل میں اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھونا (۵) غسل سے پہلے میّت کو بغیر کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کے لئے وضو دینا (۶) ہر غسل میں میّت کے سر اور داہنی جانب اور بائیں جانب کو تین تین مرتبہ دھونا (۷) میّت کی انگلیاں اور دوسرے جوڑوں کو آہستگی سے ملنا اور نرم کرنا (۸) غسل دینے میں میّت کے جسم پر ہاتھ پھیرنا تاکہ تمام اعضاء پر اچھی طرح پانی پہنچ جائے (۹) غسل دینے والے کو غسل کے وقت ذکرِ الٰہی میں مشغول رہنا۔ اور بہتر یہ ہے کہ برابر یہ کہتا رہے۔ رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ (۱۰) تینوں غسل سے فارغ ہونے کے بعد میّت کے جسم کو پاکیزہ کپڑے سے خشک کرنا تاکہ کفن جلدی بوسیدہ نہ ہو (۱۱) اگر غسل دینے والا شخص ہی میّت کو کفن پہنائے تو اس کا اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور دونوں پاؤں کو گھٹنوں تک دھونا۔

# مکروہاتِ غسلِ میّت

غسلِ میّت کے متعلق جو امور مکروہ ہیں وہ آٹھ ہیں (۱) میّت کو بٹھا کر غسل دینا (۲) غسل دینے والے کا اپنے دونوں پاؤں کے درمیان میّت کو لینا۔ تیسرے میّت کا سر مونڈنا یا کسی اور حصۂ جسم کے بال اکھاڑنا۔ چوتھے ناخن کاٹنا، پانچویں بالوں میں کنگھی کرنا۔ چھٹے گرم پانی سے غسل دینا۔ ساتویں غسل کا پانی پائخانہ یا چوبچہ میں چھوڑنا۔ آٹھویں حاملہ عورت کی میّت کے شکم پر ہاتھ پھیرنا۔

# چند مسائل

(۱) اگر میّت جنب یا حائض ہو تو غسلِ جنابت یا غسلِ حیض کی ضرورت نہیں ہے بلکہ صرف غسلِ میّت کافی ہے (۲) اگر اتنا پانی نہ ہو کہ اس سے تینوں غسل ہو سکیں تو ترتیب وار غسل دیں اور پانی ختم ہونے پر باقی غسل کے عوض تیمم کرائیں۔ اگر بیری کے پتے اور کافور میسّر نہ ہوں تو تینوں غسل آبِ خالص سے دے جائیں لیکن نیّت میں ترتیب کا خیال رکھیں (۳) اگر اثنائے غسل میں یا بعد غسل کے میّت سے کوئی نجاست خارج ہو یا کسی دوسری نجاست سے میّت کا بدن نجس ہو جائے تو غسل کا اعادہ واجب نہیں لیکن نجاست کا دور کرنا اور طہارت ضروری ہے (۴) اگر غسلِ میّت کے لئے پانی بالکل دستیاب نہ ہو تو میّت کو تین تیمم دئے جائیں۔ ایک عوض سدر۔ دوسرا عوضِ کافور اور تیسرا عوضِ آبِ خالص کی نیّت سے۔ لیکن احوط یہ ہے کہ چار تیمم کرائیں اور چوتھے میں نیّت کریں کہ یہ تیمم تینوں غسلوں کے عوض ہے (۵) اگر میّت بغیر غسل کے دفن ہو گئی ہو یا کوئی ایک غسل بھول کر رہ جائے یا بعد دفن کے غسل کا باطل ہونا معلوم ہو تو پھر غسل یا تیمم کے لئے قبر کھولنا جائز ہے بشرطیکہ

لے تو بنا بر احوط میّت کو ہر غسل (تینوں غسلوں) کے عوض تین تیمم کرائیں اور تیسرے یا پہلے یا دوسرے تیمم میں "ما فی الذمہ" کا قصد کریں (آقائے محسن مدظلہ)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com          http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اس سے میت کی ہتک نہ ہو۔ (۶) غسلِ میت پر اُجرت لینا ناجائز ہے۔ بلکہ اگر مزدوری کی نیت سے غسل دے گا کہ قربۃً الی اللہ اس عمل کا ہونا مقصود نہ ہو تو غسل بھی باطل ہے لہٰذا مناسب ہے کہ جو روپیہ غسل دینے والے کو دیا جائے وہ اس روپیہ وغیرہ کو اپنا مقصدِ اصلی اور غسل دینے کی اُجرت نہ قرار دے بلکہ اس کو قربۃً الی اللہ بجالانے کی نیت رکھے (۷) اگر میت کا ناخن یا بال یا دانت وغیرہ جدا ہو جائے تو اُسے بھی کفن میں رکھ کر دفن کر دیا جائے۔

## حنوطِ میّت

مُردہ کو غسل دینے کے بعد اس کی پیشانی دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور پاؤں کے دونوں انگوٹھے جو سجدہ کے سات مقامات ہیں۔ ان پر کافور[1] ملنا واجب ہے خواہ کفن پہنانے سے پہلے یا بعد میں لیکن بہتر ہے کہ پہلے ہو۔ اور اسی کو حنوط کہتے ہیں بہتر ہے کہ غسل کے لئے کافور کے علاوہ حنوط کا کافور ۲ تولہ ۶ ماشہ ۳½ رتی ہو۔ اور کم سے کم فضیلت کا مرتبہ ۲ ۱/۴ ماشہ مقدار ہے مستحب ہے کہ کافور کو ہاتھ سے ملیں۔ اور پیشانی سے حنوط شروع کریں اور پھر باقی اعضاء میں جس پر اوّل چاہیں مل دیں۔ اور جو کچھ باقی بچے اُس کو سینہ پر ڈال دیں۔ یہ بھی مستحب ہے کہ سب جوڑوں میں مل دیں۔ اگر کافور صرف اس قدر مل سکے کہ غسل اور حنوط دونوں کے لئے کافی نہ ہو سکے تو غسل مقدم ہے اگر کچھ باقی رہے اور محض ایک عضو کے حنوط کے لائق ہو۔ تو پیشانی کا حنوط کر دیا جائے گا ورنہ بالکل کافور نہ ہونے پر حنوط ساقط ہے اور جو شخص حالتِ احرام میں مر جائے اس کے متعلق حنوط ساقط ہے[2]۔

## کفنِ میّت

کفن کے واجب پارچے میت کے اصل ترکہ سے لئے جائیں اگرچہ اس پر قرضہ ہو

---

[1] مستحب ہے کہ حنوط میں خاکِ تربتِ حضرت سید الشہداء علیہ السلام شامل کر لی جائے[2] کافور بلکہ کوئی خوشبو بھی اس کے پاس نہ لے جائیں نہ غسل میں نہ حنوط میں۔ آقائے محسن مدظلہ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



البتہ زوجہ کا کفن[1] شوہر پر واجب ہے لیکن اگر شوہر فقیر ہو تو واجب نہ ہوگا۔ اور اگر خود میت محتاج ہو اور کچھ بھی مال نہ چھوڑے تو بغیر کفن کے دفن کر سکتے ہیں لیکن مومنین کے لئے مستحب اور نہایت درجۂ ثواب کا باعث ہے کہ اپنے پاس سے اس کو کفن دیں چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی مومن کو کفن دے مثل اس کے ہے جو میت کے لئے روز قیامت لباس کا ضامن ہو گیا ہو۔

## شرائطِ کفن

کفن میں چند شرطیں ضروری ہیں۔ اوّل یہ کہ مباح ہو۔ دوسرے یہ کہ نجس نہ ہو تیسرے یہ کہ غصبی نہ ہو چوتھے یہ کہ خالص ریشم کا نہ ہو۔ پانچویں یہ کہ کھال کا نہ ہو خواہ حلال گوشت تزکیہ شدہ جانور ہی کی کھال کیوں[2] نہ ہو بلکہ احوط یہ ہے کہ حلال گوشت جانور کے اون تک کا نہ ہو۔

## کیفیت کفن

میت مرد ہو یا عورت خواہ بوڑھا ہو یا جوان یا بچہ تین پارچوں کا کفن دینا واجب ہے۔ ایک کفنی جو میت کو شانے سے لے کر آدھی پنڈلی تک یعنی جسم کے آگے پیچھے دونوں رُخ سے ڈھانک لے۔ اور افضل یہ ہے کہ قدموں تک ہو۔ دوسرے لنگ جو ناف اور زانو کے درمیانی حصہ کو ڈھانک لے۔ اور افضل سینہ سے قدم تک ہے۔ اور تیسرے پوٹ کی چادر جو اتنی ہو کہ میت کا سارا جسم اس میں آجائے اس طرح کہ طول اتنا ہو کہ دونوں سرے باندھے جا سکیں۔ اور عرض اتنا کہ ایک سرا دوسرے سرے پر آجائے ان تین کپڑوں کے علاوہ باقی پارچات کفن سُنّت ہیں۔ مردانی میت کے لئے ایک عمامہ جو بہتر ہے کہ اتنا ہو جس کو سر پر لپیٹنے کے بعد دونوں طرف تحت الحنک ہو سکیں۔ دوسرے ران پیچ۔ تیسرے پوٹ کی چادر دوسری اور چادر بلکہ تیسری چادر بھی مستحب ہے۔ زنانی میت کے لئے ایک مقنعہ دوسرے اوڑھنی تیسرے سینہ بند اتنا کہ جو پستانوں پر پشت کی طرف بندھ سکے۔ چوتھے ران پیچ اور پانچویں مثل مرد کے ایک اور چادر بلکہ عورت کے لئے خصوصیت کے ساتھ تیسری چادر مستحب ہے۔ معمولی اوسط جسم کی میت کے لئے حسب ذیل تعداد میں کپڑا دینا مناسب ہے۔ ٭

---

٭ قد کے لحاظ سے کفن کا کپڑا کم یا زیادہ ہو سکتا ہے (مرتب)

[1] حتی کہ بنا بر احوط وجوبی نافرمان زوجہ اور ممتوعہ کا بھی کفن واجب ہے ۱۲۔ آقائے بروجردی۔

[2] البتہ حلال گوشت جانور کے بالوں کا کفن دینا بنا بر اقویٰ جائز ہے (آقائے محسن حکیم)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| **مردانہ کفن** | کفنی و پیراہن | لُنگ | چادر پوٹ | ران پیچ | عمامہ | بالائی چادر | = | کُل | |
| | ۲ گز ۸ گرہ | ۱ گز ۸ گرہ | ۳ گز ۱۲ گرہ | ۱ گز ۴ گرہ | ۳ گز | ۶ گز | = | ۱۸ گز | |
| **زنانہ کفن** | کفنی | لُنگ | چادر پوٹ | ران پیچ | مقنعہ | اوڑھنی | سینہ بند | بالائی چادر | = کُل |
| | ۲ گز ۸ گرہ | ۱ گز ۸ گرہ | ۳ گز ۱۲ گرہ | ۱ گز ۴ گرہ | ۱۲ گرہ | ۱ گز ۸ گرہ | ۱۲ گرہ | ۶ گز | = ۱۸ گز |

# مستحباتِ کفن

کفن کے بارے میں حسب ذیل اُمور مستحب ہیں (۱) عمدہ کفن دینا (۲) یقینی مالِ حلال سے کفن دینا (۳) احرام کے کپڑے یا اُس کپڑے کا کفن دینا جس میں نماز پڑھی ہو (۴) مرنے سے پہلے اپنا کفن وغیرہ تیار رکھنا چنانچہ حدیث میں ہے کہ "جو شخص اپنا کفن تیار رکھے اُس کا شمار غافل لوگوں میں نہ ہوگا" (۵) کفن کا سفید کپڑا ہونا (۶) کفن کو اُسی ڈورے سے سینا (۷) کفن میں خاکِ شفا رکھنا (۸) کچھ کافور کفن میں ڈالنا (۹) میت کے مقام پیشاب پاخانہ پر کفن کے اندر کافی مقدار میں روئی رکھنا (۱۰) کفن کے تمام پارچے خواہ واجب ہوں یا مستحب اُن کے حاشیہ پر میت اور اُس کے باپ کا نام اور توحید، رسالت و امامت کی شہادت خاکِ شفا سے لکھنا جس کی مختصر صورت کافی ہے:-

فلاں بن فلاں / فلاں بنت فلاں يَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عَلِيًّا وَّالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيًّا وَّمُحَمَّدًا وَّجَعْفَرًا وَّمُوْسٰى وَعَلِيًّا وَّمُحَمَّدًا وَّعَلِيًّا وَّالْحَسَنَ وَالْحُجَّةَ الْقَآئِمَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَوْلِيَآءُ اللّٰهِ وَاَوْصِيَآءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَئِمَّتِیْ وَاَنَّ الْبَعْثَ وَالثَّوَابَ وَالْعِقَابَ حَقٌّ ط

اور تمام قرآن مجید و دُعائے جوشن کبیر و جوشن صغیر کا لکھنا بھی مستحب ہے۔ حدیث میں وارد ہے کہ جو کوئی جوشن کبیر کو کافور یا مشک سے ایک برتن پر لکھے اور اس کو دھو کر



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کفن پر چھڑکے تو خداوندِ عالم اس کو نکیرین کے ہول اور عذابِ قبر سے بے خوف کر دیتا ہے اور فرشتے اس کو بہشت کی خوشخبری دیتے ہیں اور اس کی قبر کشادہ ہو جاتی ہے۔

## مکروہاتِ کفن

کفن کے متعلق چند امور مکروہ ہیں (۱) کفن کو لوہے کی چیز مثلاً قینچی یا چاقو سے کاٹنا (۲) کفن میں آستین یا تکمہ بنانا۔ البتہ اگر میت اپنے لباس میں دفن کی جائے تو آستین باقی رکھنے میں مضائقہ نہیں (۳) کفن کے پارچوں کا سینا۔ بلکہ مستحب ہے کہ ایسے طول و عرض کا کپڑا لیا جائے جس میں جوڑ لگانے کی ضرورت نہ ہو۔ اور اگر نہ ملے تو مجبوری میں حرج نہیں ہے (۴) کفن سینے کے لئے ڈورے کو آبِ دہن سے تر کرنا (۵) کفن کو خوشبو لگانا (۶) ریشم ملے ہوئے کپڑے کا کفن دینا۔ بغیر تحت الحنک عمامہ سر پر لپیٹنا۔

## جریدتین

میت کے ساتھ دو تر و تازہ لکڑیاں رکھنا سنتِ مؤکدہ ہے۔ ان کو "جریدتین" کہتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو درختِ خرما کی لکڑی ہو ورنہ پھر بیری اور اس کے بعد بید یا انار ہے اور اگر ان میں سے بھی کوئی نہ ہو تو ہر تازہ لکڑی کافی ہے۔ حدیث میں ہے کہ جب تک یہ لکڑیاں خشک نہیں ہوتیں میت سے عذابِ قبر برطرف رہتا ہے اور مستحب ہے کہ کفن کی طرح جریدتین پر بھی کلمہ شہادتین اور اسمائے آئمہ معصومین علیہم السلام لکھے جائیں دونوں پر روئی لپیٹ کر ایک لکڑی کو کفنی کے اندر داہنی طرف میت کے جسم سے ملا کر اس طرح رکھیں کہ اس کا سرا میت کی ہنسلی سے ملا رہے۔ اسی طرح دوسری لکڑی بائیں جانب رکھیں لیکن کفنی سے اوپر رکھا جائے

## ترتیبِ کفن

پہلے کسی پاک چیز پر خواہ فرش ہو یا چارپائی پوٹ کی چادر بچھائیں۔ اس پر کفنی کا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



گریبان پھاڑ کر آدھی چادر پر بچھا دیں اور باقی کو سرہانے کی طرف رہنے دیں پھر لنگ مقام ناف سے پنڈلیوں تک بچھا دیں۔ پھر ران پیچ کا ایک سرا پھاڑ کر اس جگہ رکھیں جہاں میّت کی کمر رہے گی۔ اس کے بعد میّت کو کفن پہ لٹا دیں اور اس طرح حنوط کریں جس طرح کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ پھر ران پیچ کا پھٹا ہوا سرا میّت کی کمر میں اس طرح باندھیں کہ گرہ ناف پر ہو۔ اور میّت کے شرم گاہ پر اچھی طرح روئی رکھ دیں۔ اور ران پیچ کا دوسرا سرا اس گرہ میں نکال کر کھینچ دیں تاکہ مثل لنگوٹ کے ہو جائے اور روئی نہ گر سکے۔ اس کے بعد میّت کے دونوں پاؤں ملا دیں اور باقی ران پیچ کو رانوں پر لپیٹ دیں اور نیچے سے دہنی طرف کو سرا نکال کر کسی تہ میں دبا دیں تاکہ کھلنے نہ پائے اس کے بعد لنگی باندھیں۔ اور اگر عورت کی میّت ہو تو سینہ بند سینے پر رکھ کر پشت پر گرہ لگا دیں۔ اور کفنی کا وہ سرا جو سرہانے رکھا ہوا ہے گلے میں ڈال کر پہنا دیں۔ اس کے بعد میّت مرد کی صورت میں عمامہ باندھیں اور اس کے دونوں سرے ٹھوڑی کے نیچے سے نکال کر دہنی جانب کا سرا سینہ کے بائیں حصّہ پر اور بائیں جانب کا سرا سینہ کے داہنے حصّہ پر ڈال دیں۔ اسے تحت الحنک کہتے ہیں اور میّت عورت ہونے کی صورت میں سر پر مقنعہ مثل رومال کے لپیٹ کر گرہ لگا دیں پھر اوڑھنی اڑھا دیں۔ لوٹ کی چادر باندھنے سے پہلے خاکِ شفا اور جریدتین رکھ دیں۔ جیسا کہ بیان ہو چکا۔ چادر کی ایک جانب میّت پر ڈال کر دوسری جانب سے اس طرح ڈھک دیں کہ چادر کا ایک حصہ دوسرے حصّہ پر آ جائے پھر ایک دھجی سے میّت کے سر کی طرف چادر کو سمیٹ کر باندھیں۔ اور ایک دھجی سے کمر پر اور ایک دھجی سے پاؤں کی طرف گرہ لگا دیں تاکہ کفن نہ کھلے اور چادر کی ایک تہہ دوسری تہہ سے علیحدہ نہ ہو جائے۔

## مشایعتِ جنازہ

جنازہ کے ساتھ چلنا اور اس کو کندھا دینا ثوابِ عظیم کا باعث ہے۔ احادیث میں اس بارہ میں بے شمار آداب و فضائل وارد ہوئے ہیں چنانچہ منقول ہے کہ جب جنازہ پر نظر پڑے تو کہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ھٰذَا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ. اَللّٰهُمَّ زِدْنَآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَقَهَرَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام جب وقت جنازہ ملاحظ فرماتے تو کہتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَجْعَلْنِيْ مِنَ السَّوَادِ الْمُخْتَرَمِ جنازہ کو اٹھانے والے کہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جنازہ کو چار آدمی چاروں گوشوں سے کاندھے پر اٹھائیں۔ کاندھا اس طرح دیں کہ اوّل میت کے داہنے شانے کو اپنے داہنے کاندھے پر پھر میت کے داہنے پاؤں کی طرف پھر میت کے بائیں پاؤں کی طرف اپنے بائیں کاندھے پر اور پھر اُسی کاندھے سے میت کے بائیں شانہ کو اٹھائیں۔ اور یہ خیال رکھیں کہ جب جنازہ کی ایک طرف سے دوسری طرف جائیں تو جنازہ کے آگے سے نہ گزریں بلکہ پیچھے سے جائیں۔ اور دعاء و استغفار کے علاوہ آپس میں کوئی دنیوی کلام نہ کریں۔

## نمازِ میّت

نمازِ میّت واجب کفائی ہے۔ اور یہ نماز جماعت سے ضروری نہیں ہے۔ اگر تنہا ایک شخص بھی پڑھ لے تو کافی ہے۔ البتہ جماعت مستحب ہے۔ اس نماز میں طہارت شرط نہیں ہے۔ جنب و حائض و بے وضو سب پڑھ سکتے ہیں لیکن سنّت ہے کہ نماز پڑھنے والا باوضو ہو یا غسل کی حاجت ہو تو غسل کرے بلکہ اس موقع پر باوجود پانی موجود ہونے کے تیمّم بھی صحیح ہے۔ ہر مسلمان شیعہ اثنا عشری کی میّت پر خواہ وہ نیک اعمال ہو یا بد اعمال۔ مرد ہو یا عورت، شہید ہو یا کسی دوسری صورت یعنی قصاص وغیرہ میں قتل کر دیا گیا ہو یا خودکشی کی ہو نماز پڑھنا واجب ہے۔ اس میں چھ سال کا بچہ بھی داخل ہے اور چھ سال سے کم عمر والے پر نماز پڑھنا مستحب ہے۔ بشرطیکہ مردہ پیدا نہ ہوا ہو۔ اور اگر کسی میّت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا ہو تو اس کی قبر پر نماز پڑھنا واجب ہے کافر کی میّت پر نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ نماز کے صحیح ہونے میں شرط یہ ہے کہ نماز



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



گذار رہنا بر احوط (وجوبی) شیعہ اثنا عشری ہو۔ اور[۱] اگر طفل صغیر نماز میت پڑھے تو صحیح ہے
مگر اس کے پڑھنے سے باقی تمام مکلفین پر سے ساقط[۲] نہ ہوگی۔ اور نماز میت خواہ فرادی پڑھی
جائے خواہ بجماعت جب تک کہ میت کے ولی کی اجازت نہ لی جائے جائز نہ ہوگی۔ اگر
نماز جماعت سے پڑھی جائے تو مقتدی بھی امام جماعت کے ساتھ پڑھتے رہیں۔ اگر وہ دعائیں
یاد نہ ہوں اور آواز نہ آتی ہو تو مختصر دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں بہر حال خاموش نہ کھڑے رہیں۔
جنازہ کو اس طرح رکھیں کہ جب نماز پڑھنے والے قبلہ رخ کھڑے ہوں تو مردہ کا سر اس کے
دہنی جانب اور پاؤں بائیں جانب رہیں۔ اگر میت مرد ہو تو پیش نماز اس کی کمر کے مقابل
اور اگر میت عورت ہے تو اس کے سینے کے برابر کھڑا ہو۔ اس نماز کی ترکیب یہ ہے کہ
اوّل اس طرح نیت کرے کہ اس حاضر میت پر نماز پڑھتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ
اس کے ساتھ ہی ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ایک مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور پڑھے اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ
السَّاعَةِ ط پھر دوسری مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ
مَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَعِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط پھر تیسری مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ
دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ
مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط پھر چوتھی مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

---

[۱] اور بلوغ شرط صحت نہیں [۲] بعید نہیں کہ جمیع مکلفین پر سے ساقط ہو جائے (آقائے محسن مدظلہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کہہ کر اگر میت مرد ہو تو اس طرح دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَ ھٰذَا مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَھْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط پھر پانچویں مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر نماز ختم کرے۔ اور اگر عورت کی میت ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِهٖ اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَتْ ھٰذِهٖ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهَا وَاِنْ كَانَتْ مُسِيْئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَھْلِهَا فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اور پانچویں مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر نماز ختم کرے۔ اور اگر میت نابالغ کی ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد اس طرح دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَيْهِ وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا ط پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔ اگر میت ضعیف العقل ہو کہ اچھی طرح حق و باطل میں تمیز نہ کر سکے تو چوتھی تکبیر کے بعد یہ کہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ط پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔ اور اگر میت مجہول الحال ہو یعنی اس کا مذہب معلوم نہ ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد اس طرح کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَ يُحِبُّ الْخَيْرَ وَاَھْلَهٗ فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَتَجَاوَزْ عَنْهُ پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔

اگر کسی شخص کو اتنی طولانی دعائیں یاد نہ ہو سکیں تو کم سے کم اتنا ہی یاد کرلے کہ پہلی تکبیر کے بعد کہے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اور دوسری تکبیر کے بعد کہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط اور



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تیسری تکبیر کے بعد پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ اور چوتھی تکبیر کے بعد اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِھٰذَا الْمَیِّتِ یا لِھٰذِہِ الْمَیِّتِ اور پھر پانچویں تکبیر کھہ کر نماز ختم کرے۔ اور سُنّت ہے کہ نماز سے فارغ ہو کر کہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اور نماز کے بعد سب لوگ اپنے مقام پر اُس وقت تک کھڑے رہیں جب تک کہ جنازہ وہاں سے اٹھایا نہ جائے خصوصاً پیش نماز۔

مستحب ہے کہ جوتے اتار کر نماز پڑھے۔ ہر تکبیر پر ہاتھوں کو بلند کرے نمازِ جماعت میں ماموین کو امام کے پیچھے کھڑا ہونا چاہیئے۔ اگرچہ ایک ہی ماموم ہو۔ امام کو میّت اور مومنین کے لئے بہت دعا کرنی چاہیئے۔ نمازِ میّت مسجدوں میں پڑھنی مکروہ ہے۔

## دفنِ میّت

میّت کو اس طرح زیر خاک پوشیدہ کرنا کہ وہ درندوں سے محفوظ رہے اور بدبُو نہ پھیلے، مثل نمازِ میّت کے واجب کفائی[1] ہے اور اس میں ولی کے اذن[2] کی ضرورت ہے اور واجب ہے کہ میّت کو قبر میں داہنی کروٹ سے رو بقبلہ لٹائیں۔ اگر میّت کشتی یا جہاز میں ہو۔ اور دفن کرنا ناممکن ہو تو کسی بڑے ظرف[3] میں رکھ کر سر باندھ دیں اور دریا میں چھوڑ دیں یا اس کے پیروں میں کوئی وزنی چیز باندھ کر دریا میں ڈال دیں۔ جب دفن کے لئے جنازہ کو قبر کے قریب لائیں تو مستحب ہے کہ اوّل قبر سے دو تین گز کے فاصلہ پر اس کو رکھ دیں۔ پھر اٹھائیں اور کچھ آگے بڑھا کر رکھ دیں۔ پھر یہاں سے اٹھا کر قبر کے بالکل قریب لے جائیں، پھر تیسری مرتبہ آہستہ آہستہ قبر میں اتاریں۔ اگر میّت مرد ہو تو اس کو قبر کی پائنتی سے اس طرح اندر اتاریں کہ اول سر داخل ہو۔ اور عورت کو قبر کے اس پہلو سے جو قبلہ کی طرف ہے عرض میں داخل کریں۔ باپ کا بیٹے کی قبر میں داخل ہونا مکروہ ہے۔ عورت کی میّت کو قبر میں اتارتے وقت پردہ کر لیا جائے۔ عورت کی میّت کو شوہر ورنہ ایسا رشتہ دار جو محرم ہو۔ اور اس کے نہ ہونے کی صورت میں دوسرا اور عزیز قبر میں اُتارے

1- واجب کفائی: ایسا واجب جس کا ادا کرنا ہر شخص پر واجب ہے لیکن اگر کوئی ایک ادا کر دے تو دوسروں سے ساقط ہو جاتا ہے۔ 2- اذن: اجازت۔ 3- ظرف: برتن، جار، صندوق وغیرہ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



میّت کو قبر میں اُتارنے والا شخص اس وقت با وضو اور سر ننگے، ننگے پاؤں کپڑوں کے بٹن یا بند اور تکمہ کو کھولے ہوئے ہو۔ جب میّت کو قبر میں رکھنے کے لئے اٹھایا جائے تو کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِلٰى رَحْمَتِكَ لَا اِلٰى عَذَابِكَ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَلَقِّنْهُ حُجَّتَهٗ وَثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَقِنَا وَاِيَّاهُ عَذَابَ الْقَبْرِ اور قبر دیکھنے کے وقت کہے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رَوْضَةً مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَلَا تَجْعَلْهُ حُفْرَةً مِّنْ حُفَرِ النَّارِ ط اور میّت مرد کو قبر میں رکھتے وقت کہے اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ ط اور میّت عورت کو قبر میں رکھتے وقت کہے۔ اَللّٰهُمَّ اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ ط اور قبر میں رکھنے کے بعد کہے۔ اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَصَاعِدْ عَمَلَهٗ وَلَقِّهٖ مِنْكَ رِضْوَانًا اور عورت کے واسطے کہے اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَصَاعِدْ عَمَلَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا ط اور سورہ فاتحہ، سورہ اخلاصؑ اور معوذتینؑ اور آیۃ الکرسی پڑھے۔ اس کے بعد میّت کو داہنی جانب قبلہ رُخ لٹانے کے بعد سُنّت ہے کہ کفن کے بند کھول دیں اور میّت کے منہ سے کپڑا ہٹا دیں تاکہ داہنا رخسارہ زمین سے لگ جائے۔ اور تکیہ کی طرح سر کے نیچے کچھ مٹی رکھ کر اس کو بلند کریں۔ اور منہ کے سامنے تھوڑی خاکِ شفا یا سجدہ گاہ اس طرح رکھ دیں کہ آلودہ ہونے کا اندیشہ نہ رہے۔ پھر میّت کا ولی یا وہ جس کو اجازت دے قبر کے اندر ایک طرف کھڑا ہو تاکہ میّت اس کے دونوں پاؤں کے درمیان نہ ہو جائے۔ اور اپنے ہاتھ قینچی کی طرح کر کے داہنے ہاتھ سے میّت کا داہنا شانہ اور بائیں ہاتھ سے میّت کا بایاں شانہ پکڑے اور اچھی طرح تلقین کے وقت ہلاتا رہے اور بہتر ہے کہ عربی اور میّت کی زبان میں دونوں طرح تلقین ہو۔

## تلقین مرد

اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ[1] هَلْ اَنْتَ



[1] فلاں بن فلاں کی بجائے متوفی اور اُس کے باپ کا نام لے ۱۲

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



عَلَى الْعَهْدِ الَّذِي فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَسَيِّدُ النَّبِيِّينَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ وَأَنَّ عَلِيًّا
أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَإِمَامٌ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهُ
عَلَى الْعَالَمِينَ وَأَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ ابْنَ
عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى ابْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ ابْنَ مُوسَى وَ
مُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ ابْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ
الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِينَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَى
الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَأَئِمَّتَكَ أَئِمَّةُ هُدًى أَبْرَارٌ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ إِذَا
أَتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُولَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى
وَسَأَلَاكَ عَنْ رَبِّكَ وَعَنْ نَبِيِّكَ وَعَنْ دِينِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ
قِبْلَتِكَ وَعَنْ أَئِمَّتِكَ فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ فِي جَوَابِهِمَا اللّٰهُ
جَلَّ جَلَالُهُ رَبِّي وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّي وَالْإِسْلَامُ
دِينِي وَالْقُرْآنُ كِتَابِي وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِي وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ
أَبِي طَالِبٍ إِمَامِي وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُجْتَبَى إِمَامِي وَالْحُسَيْنُ بْنُ
عَلِيٍّ الشَّهِيدُ بِكَرْبَلَاءَ إِمَامِي وَعَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِينَ إِمَامِي وَمُحَمَّدُ بْنُ
عَلِيٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّينَ إِمَامِي وَجَعْفَرٌ الصَّادِقُ إِمَامِي وَمُوسَى
الْكَاظِمُ إِمَامِي وَعَلِيٌّ الرِّضَا إِمَامِي وَمُحَمَّدٌ الْجَوَادُ إِمَامِي وَ
عَلِيٌّ الْهَادِي إِمَامِي وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ إِمَامِي وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ
إِمَامِي هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَئِمَّتِي وَسَادَتِي وَ
قَادَتِي وَشُفَعَائِي بِهِمْ أَتَوَلَّى وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرَّأُ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمْ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ أَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نِعْمَ
الرَّبُّ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّسُولُ



لہ فلاں بن فلاں کی بجائے متوفی اور اس کے باپ کا نام لے۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَاَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّ اَوْلَادَہُ الْاَئِمَّۃَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّۃُ وَاَنَّ مَا جَآءَ بِہٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّسُؤَالَ مُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَّالصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَّتَطَائُرَ الْکُتُبِ حَقٌّ وَّالْجَنَّۃَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَفَھِمْتَ یَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ ثَبَّتَکَ اللّٰہُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ ھَدَاکَ اللّٰہُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ عَرَّفَ اللّٰہُ بَیْنَکَ وَبَیْنَ اَوْلِیَآئِکَ فِیْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِہٖ اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْہِ وَاصْعَدْ بِرُوْحِہٖ اِلَیْکَ وَلَقِّہٖ مِنْکَ بُرْھَانًا۔ اَللّٰھُمَّ عَفْوَکَ عَفْوَکَ۔

## تلقین عورت

اِسْمَعِیْ اِفْھَمِیْ اِسْمَعِیْ اِفْھَمِیْ اِسْمَعِیْ اِفْھَمِیْ یَا فُلَانَۃَ بِنْتَ فُلَانٍ[1] ھَلْ اَنْتِ عَلَی الْعَھْدِ الَّذِیْ فَارَقْتِنَا عَلَیْہِ مِنْ شَھَادَۃِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَسَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَاِمَامٌ نِ افْتَرَضَ اللّٰہُ طَاعَتَہٗ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَّجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَی ابْنَ جَعْفَرٍ وَّعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَّعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَّالْقَآئِمَ الْحُجَّۃَ الْمَھْدِیَّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَئِمَّۃُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَحُجَجُ اللّٰہِ

---

[1] فلاں ابن فلاں کی جگہ متوفیہ اور اس کے باپ کا نام لے ۱۲



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَئِمَّتُكِ اَئِمَّةُ هُدًى اَبْرَارٌ يا فلانة بنت فلان[1]
اِذَا اَتَاكِ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَ
تَعَالٰى وَسَئَلَاكِ عَنْ رَبِّكِ وَعَنْ نَبِيِّكِ وَعَنْ دِيْنِكِ وَعَنْ كِتَابِكِ
وَعَنْ قِبْلَتِكِ وَعَنْ اَئِمَّتِكِ فَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ وَقُوْلِيْ فِيْ
جَوَابِهِمَا اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ رَبِّيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
نَبِيِّيْ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِيْ وَالْقُرْاٰنُ كِتَابِيْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ وَاَمِيْرُ
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ نِ الْمُجْتَبٰى
اِمَامِيْ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ نِ الشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَاۤءَ اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ
اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اِمَامِيْ وَجَعْفَرُ الصَّادِقُ
اِمَامِيْ وَمُوْسَى الْكَاظِمُ اِمَامِيْ وَعَلِيُّ نِ الرِّضَا اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ
اِمَامِيْ وَعَلِيُّ نِ الْهَادِيْ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ اِمَامِيْ وَالْحُجَّةُ
الْمُنْتَظَرُ اِمَامِيْ هٰؤُلَاۤءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِيْ وَسَادَتِيْ
وَقَادَتِيْ وَشُفَعَاۤئِيْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَاۤئِهِمْ اَتَبَرَّاُ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمِيْ يا فلانة بنت فلان اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى نِعْمَ
الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَّاَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ
الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَا جَاۤءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَقٌّ وَّاَنَّ
الْمَوْتَ حَقٌّ وَّسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرَ
حَقٌّ وَّالصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَّتَطَايُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ
وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ
فِي الْقُبُوْرِ اَفَهِمْتِ يَا فُلَانَةُ[2] ثَبَّتَكِ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ هَدَاكِ اللّٰهُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَكِ وَبَيْنَ اَوْلِيَاۤئِكِ فِيْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ
رَحْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَاَصْعِدْ بِرُوْحِهَا اِلَيْكَ



[1] فلانة بنت فلان کی جگہ متوفیہ اور اس کے باپ کا نام لے۔ [2] یہاں متوفیہ کا نام لیا جائے۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com                                                    http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَلَقِّهَا مِنْكَ بُرْهَانًا اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ ۔

# احکام بعد تلقین

تلقین کے بعد جو شخص قبر کے اندر ہو وہ پاؤں کی طرف سے باہر نکلے اور سرہانے کی طرف سے قبر کو بند کرنا شروع کریں۔ اگر مرد کی میت ہو تو بند کرتے وقت یہ دعاء پڑھے اَللّٰهُمَّ صِلْ وَحْدَتَهٗ وَاٰنِسْ وَحْشَتَهٗ وَاٰمِنْ رَوْعَتَهٗ وَاَسْكِنْ اِلَيْهِ مِنْ رَّحْمَتِكَ رَحْمَةً تُغْنِيْهِ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ فَاِنَّمَا رَحْمَتُكَ لِلطَّالِبِيْنَ ط اور میت عورت کے لئے اس طرح دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صِلْ وَحْدَتَهَا وَاٰنِسْ وَحْشَتَهَا وَاٰمِنْ رَوْعَتَهَا وَاَسْكِنْ اِلَيْهَا مِنْ رَّحْمَتِكَ رَحْمَةً تُغْنِيْهَا بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ فَاِنَّمَا رَحْمَتُكَ لِلطَّالِبِيْنَ ط پھر اقربا کے علاوہ سب لوگ ہاتھ کی پشت سے تین تین مرتبہ مٹی دیں۔ اور کہتے جائیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط سنت ہے کہ زمین سے چار انگل یا بالشت بھر بلند قبر کو چوکور بنائیں۔ پھر قبر پر اس طرح پانی چھڑکیں کہ پانی ڈالنے والا قبلہ رخ ہو کر سرہانے سے ڈالتا ہوا پاؤں تک اور وہاں سے پھر سرہانے تک لائے اور درمیان میں سلسلہ منقطع نہ ہو۔ باقی جو پانی بچے اس کو درمیان قبر میں ڈال دیا جائے۔ اس کے بعد سب لوگ قبلہ رخ اپنی انگلیاں قبر پر اس طرح رکھ کر کہ ان کا نشان پڑ جائے سات مرتبہ سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھیں۔ جب سب فارغ ہو کر وہاں سے چلے جائیں تو پھر وہی تلقین باآواز بلند قبر کے سرہانے بیٹھ کر پڑھی جائے یہ تلقین جان کنی کی حالت میں اور کفن پہنانے کے بعد بھی مستحب ہے۔

قبر پختہ کرنا مکروہ ہے۔ سوائے ایسے افراد کے جو دینی حیثیت سے قابلِ تعظیم ہیں۔ اور جن کی یاد کا قائم رکھنا مذہبی احساس کا ایک مظاہرہ ہے۔ جیسے شہدائے راہِ خدا، اور علمائے صالحین بطور نشان ایک پتھر نصب کر دیں۔ اور اگر قبر دھنس جائے تو مٹی ڈال کر درست کر دیں۔ صاحبِ مصیبت کے لئے اپنا منہ پیٹنا،



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



طمانچہ لگانا، اپنے آپ کو زخمی کرنا اور بال نوچنا وغیرہ حرام ہے۔ خواہ اعزہ کے مرنے میں ہو یا غیروں کے۔ اور اسی طرح کپڑے پھاڑنا حرام ہے۔ لیکن باپ اور بھائی کے مرنے میں کپڑا پھاڑنا حرام نہ ہوگا۔ دو میت کو ایک قبر میں دفن کرنا اور میت کو ایک شہر سے دوسرے شہر میں لے جانا مکروہ ہے اور میت کی ہڈیوں کو تھیلے میں رکھ کے دفن کریں تو بھی کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ قبر پر بیٹھنا اور قبر سے راستہ چلنا مکروہ ہے۔

احادیث معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ جس شخص پر مصیبت نازل ہو۔ اس کو چاہیئے کہ محمد و آلِ محمد علیہم السلام کی مصیبتوں کو یاد کر کے اشک بہائے۔ ان کے ماتم میں نالہ و فریاد کرنا مستحب اور ثوابِ عظیم کا باعث اور موجب بخشش و مغفرت ہے۔ سنّت ہے کہ مومنین اہلِ میت سے رسمِ تعزیت ادا کریں اور تسلّی دیں اور تین روز تک کھانا بھیجیں لیکن خود نہ کھائیں کیونکہ یہ مکروہ ہے اور اہل جاہلیت کا عمل ہے۔

# نبش قبر

دفن کے بعد قبر کا کھودنا حرام ہے۔ البتہ اگر اتنا زمانہ گذر جائے کہ قبر کہنہ ہوگئی ہو اور مردہ کے آثار باقی نہ ہوں تو نبش (کھودنا) جائز ہے۔ لیکن بزرگانِ مذہب علماء و صلحاء کے قبور نہ کھودنا چاہئیں بلکہ ان کی تعمیر کرنا چاہیئے تاکہ ان کی قبروں کے نشان باقی رہیں۔ اس کے علاوہ وہ مواقع جہاں قبر کھودنا جائز ہے یہ ہیں۔

(۱) غصبی زمین میں میت دفن ہوگئی ہو۔ اور مالک زمین کسی طرح راضی نہ ہو۔

(۲) غصبی کفن دے دیا گیا ہو۔

---

ع اگر ضرر ہو ورنہ جائز ہے۔ بلکہ بعض موارد میں بہتر ہے (مثلاً آئمہ معصومینؑ کی مصیبت پر) (آقائے محسن حکیم)

۲ اگر ہڈیاں ایک دوسرے سے جدا ہوگئی ہوں ورنہ جس طرح عموماً دفن و کفن ہوتا ہے اسی طرح لازماً ہوگا۔ ۳ میت کو قبر سے نکال کر مشاہد مشرفہ معصومین علیہم السلام میں منتقل کرنا بنا بر اقوی جائز ہے (آقائے محسن مدظلہ)



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۳) کوئی شے مالیت کی قبر میں رہ گئی ہو۔

(۴) شرعی مطلب میں گواہی کے سلسلہ میں۔ بشرطیکہ گواہی میت کے دیکھنے پر موقوف ہو۔

(۵) میّت کو بغیر غسل وکفن کے دفن کردیا گیا ہو یا قبر میں اس کو قبلہ کی طرف نہ لٹایا گیا ہو۔

**مسئلہ** ۔ اگر حاملہ عورت مرجائے اور اس کے پیٹ میں بچہ زندہ ہو تو اس صورت میں بائیں پہلو سے پیٹ چاک کرکے بچہ کو نکال کر سی دیں۔ اور اس کے بعد میّت کو غسل دے کر حسب قاعدہ دفن کرا دیں۔

## نماز ہدیہ میّت

اِسے نمازِ وحشت بھی کہتے ہیں۔ شب دفن مغرب و عشاء کے درمیان ورنہ آخر شب تک جس وقت ہو سکے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی[1] اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے اور سب امور نماز صبح کی طرح ادا کرے۔ نماز ختم کرنے کے بعد کہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَ ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ فُلَانٍ ۔ اور لفظ فلاں کی جگہ میّت کا نام لے۔

## غسل مسِ میّت

جو شخص میّت کو سرد ہو چکنے کے بعد اور اُسے غسل دینے سے پہلے مس کرے اس پر غسلِ مس میّت واجب ہو گا۔ اگرچہ بنا بر اقوی[2] میّت کے دانت اور ناخن ہی سے کیوں نہ مس کرے۔ اور میّت کے بال چھونے سے غسل واجب نہیں ہوتا۔ اگر ایک یا دو غسل میّت کو دے چکے ہوں اور تیسرا غسل پورا ہونے سے قبل کوئی میت کو چھوئے تو بھی غسل واجب ہے۔ تاوقتیکہ تینوں غسل ختم نہ ہو جائیں غسل مسِ میّت کی کیفیت بھی غسلِ جنابت کی طرح ہے۔ فرق یہ ہے کہ مثل غسل حیض وغیرہ کے یہ بھی وضو کے لئے

---

[1] ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ تک۔



[2] اقوی: حاشیہ صد ۳۹ دیکھئے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کفایت نہیں کرتا۔ بلکہ نماز کے لئے وضو واجب ہے لیکن مس نیت سے مسجد میں داخل ہونا یا سجدہ والی سورتوں کا پڑھنا حرام نہیں ہے۔

# بارھواں باب نماز

## اہمیت و ثواب نماز

خداوند عالم قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ یعنی نماز قائم کرو اور مشرک نہ بنو۔ پس منکرِ نماز کافر ہی نہیں بلکہ مشرک ہے۔ اور مشرک مستحق شفاعت نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا ظاہر ہے کہ مسلمان اور کافر کے درمیان حدِ فاصل نماز ہے۔ خدا نے قرآن میں قریباً چھتر مقامات پر بندوں کو عبادت بجالانے اور نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ اور حدیث میں ہے کہ اگر نماز قبول ہوگئی تو باقی اعمال بھی قبول ہو جائیں گے۔ اور اگر نماز رد کر دی گئی تو باقی اعمال بھی مردود ہو جائیں گے۔ جناب صادق آلِ محمد علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز کو سبک و خفیف جان کر اس کی پرواہ نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور ہماری شفاعت اس کو نہیں پہنچ سکتی اس سے نماز کی اہمیت و عظمت روزِ روشن کی طرح واضح ہے۔

جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر ایک چیز کے لئے ایک زینت ہے۔ اور اسلام کی زینت نماز پنج گانہ ہے اور ہر چیز کا ایک رکن ہے اور ایماندار کا رکن پانچوں وقت کی نماز ہے۔ اور ہر چیز کے لئے ایک چراغ ہے اور مومن کے دل کا چراغ پنج گانہ نماز ہے۔ ہر شے کی ایک قیمت ہے اور بہشت کی قیمت نماز پنجگانہ ہے۔ توبہ کرنے والے کی توبہ، مال میں برکت، رزق میں وسعت، چہرہ کی رونق، مومن کی عزت، رحمت کا نزول، دعا کی قبولیت، اور گناہوں کا کفارہ یہی نماز ہے۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# عذاب ترکِ نماز

جناب رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم فرماتے ہیں کہ نماز دین کا ستون ہے پس جس نے اپنی نماز کو ترک کیا۔ اُس نے اپنے دین کو منہدم کیا۔ نیز حضرت فرماتے ہیں کہ جس شخص نے عمداً نماز کو ترک کیا کہ نہ اُس کے ثواب کی اُمید رکھتا ہے۔ اور نہ عذاب کا خوف ہے۔ ایسے شخص کے بارے میں مجھ کو کچھ پروانہیں کہ خواہ وہ یہودی مرے یا نصرانی یا مجوسی۔ آں حضرتؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنی نمازوں کو ضائع و برباد نہ کرو۔ اِس لیئے کہ جس نے اپنی نمازوں کو برباد کیا۔ خداوند عالم اس کو منافقین کے ہمراہ جہنّم میں داخل کرے گا۔

جو نماز کو سُبک سمجھ کر ترک کرے وہ کافر ہے۔ اور بے پرواہی کے طور پر ترک کرنے والا سخت عذاب کا مستحق ہے جس کی حد نہیں بتلائی جا سکتی جتنا یہ تساہل بڑھے اتنا ہی سزا کا مستحق ہے۔

## واجب نمازیں

زمانہ غیبتِ امام آخر الزمان علیہ السلام میں سات نمازیں واجب ہیں۔ اوّل نمازِ پنجگانہ جو حالتِ حضر[1] میں سترہ رکعتیں ہیں۔ ظہر کی چار رکعت عصر کی چار رکعت مغرب کی تین رکعت۔ عشاء کی چار رکعت اور صبح کی دو رکعت۔ دوسرے نمازِ جمعہ جو بنابر اقوٰی[2] مابین[3] جمعہ و ظہر واجب تخییری ہے۔ تیسرے نماز آیات[4]۔ چوتھے نماز طواف واجب۔ پانچویں نماز نذر یا عہد یا قسم یا اجارہ[5]۔ چھٹے نماز والدین جو اُن سے کسی عذر کی وجہ سے یا بغیر عذر کے بھی فوت ہو گئی ہو تو وہ بڑے بیٹے پر واجب ہے ساتویں نماز میّت جس کا بیان احکام میّت میں ہو چکا ہے۔

---

لہ یعنی نماز گذار کو اختیار ہے خواہ جمعہ پڑھے یا ظہر نماز جمعہ بہر حال افضل ہے نماز جمعہ پڑھنے کے بعد احتیاط واجب یہ ہے کہ نماز ظہر کو بھی پڑھے (الاحقر نقوی عفی عنہ)

1- حالتِ حضر: وطن میں ہونا یعنی حالتِ سفر میں نہ ہونا۔ 2- اقوٰی: حاشیہ صفحہ دیکھیں ۳۹۔ 3- مابین جمعہ و ظہر: جمعہ و ظہر کے درمیان۔ 4- نمازِ آیات: سورج و چاند گرہن، زلزلہ، سرخ و سیاہ آندھی وغیرہ آسمانی آفات کے آنے پر پڑھی جانے والی۔ 5- نمازِ اجارہ: اجرت لے کر کسی کی نماز پڑھنا۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# سُنّتی نمازیں

سُنّتی نمازیں[1] بہت ہیں لیکن جن کی زیادہ تاکید ہے وہ نوافل یومیہ ہیں جو تعداد نماز پنج گانہ سے دُگنی تعداد یعنی چونتیس[2] رکعتیں ہیں۔ اوّل آٹھ رکعتیں نافلہ ظہر کی ہیں۔ جو زوال کے بعد فریضۂ ظہر سے پہلے دو دو رکعتی نماز کرکے پڑھی جاتی ہیں۔ دوسرے اسی طرح آٹھ رکعتیں فریضۂ عصر سے قبل، تیسرے اسی طرح چار رکعتیں فریضۂ مغرب کے بعد۔ چوتھے فریضۂ عشاء کے بعد دو رکعتیں[3] بیٹھ کر کہ جن کا ایک رکعت میں شمار ہوتا ہے اُسے نمازِ وتیرہ کہتے ہیں۔ پانچویں آٹھ رکعت نماز شب نصف رات کے بعد دو دو رکعت کرکے۔ چھٹے دو رکعت نماز شفع۔ ساتویں نماز شفع کے بعد ایک رکعت نماز وتر اور آٹھویں دو رکعت فریضۂ صبح سے قبل۔

ان نمازوں میں یہ جائز ہے کہ صرف سورۃ الحمد پر اکتفا کرے۔ دوسرا سورۃ اور قنوت نہ پڑھے اور یہ بھی جائز ہے کہ بعض نوافل کو بجا لائے اور بعض کو چھوڑ دے لیکن جہاں تک ممکن ہو چھوڑنا نہیں چاہیئے۔ اور جو نمازیں سفر میں قصر پڑھے جیسے ظہر، عصر اور عشاء[4] ان کے نوافل ساقط ہوں گے لیکن نافلہ مغرب و صبح ساقط نہ ہوں گے۔ اور بحالتِ اختیار بیٹھ کر بھی نوافل پڑھ سکتا ہے۔

# مقدّماتِ نماز

نماز شروع کرنے سے پہلے جن اُمور کا جاننا اور پہچاننا ضروری ہے وہ پانچ ہیں،

---

[1] سنّتی نمازوں کی تعداد اور ان کے تفصیلی احکام و آداب اور دعائیں بمعہ اُردو ترجمہ رسالہ "زینۃ العابدین" میں دیکھیں جو افتخار بک ڈپو رجسٹرڈ اسلام پورہ لاہور سے مل سکتی ہے۔

[2] اور حالتِ سفر میں گیارہ رکعتیں ہیں یعنی ظہر کی دو، عصر کی دو، مغرب کی تین، عشاء کی دو اور صبح کی دو رکعت ہیں۔ الاحقر نقوی عفی عنہ۔ [3] کھڑے ہو کر جائز ہے (آقائے محسن مدظلہ)

[4] نافلۂ عشاء بقصد رجاء مطلوبیت پڑھ سکتا ہے (آقائے محسن حکیم)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اول، نماز کا وقت۔ دوسرے قبلہ کی شناخت، تیسرے نماز کی جگہ، چوتھے لباس نماز اور پانچویں لباس و بدن کی طہارت۔ ان میں سے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے۔

# اوقاتِ نماز پنجگانہ

نمازِ ظہر و عصر کا وقت زوال آفتاب (یعنی جب آفتاب دائرہ نصف النہار تک پہنچ جائے) سے شروع ہو کر غروب تک رہتا ہے۔ زوال آفتاب کے بعد بقدر نماز ظہر کے مخصوص ظہر کا وقت ہے اور غروبِ آفتاب سے بقدر نمازِ عصر جو وقت باقی رہے وہ مخصوص عصر کا وقت ہے کہ ان خاص اوقات پر ظہر کے مخصوص وقت میں بغیر اس کے ادا کئے عصر کی نماز صحیح نہیں اور عصر کے مخصوص وقت میں بغیر اس کے ادا کئے ظہر کی نماز صحیح نہیں۔ ظہر کا وقت فضیلت زوال آفتاب سے لے کر اس وقت تک ہے کہ سایہ ہر چیز کا اس کی برابر ہو جائے۔ اور عصر کا وقت فضیلت اس وقت تک باقی رہتا ہے۔ جب تک سایہ کسی چیز کا اس سے دگنا ہو جائے۔ مغرب کا وقت غروب شرعی یعنی اُفق مشرق سے سرخی زائل ہونے کا وقت ہے اور اس وقت تک رہتا ہے کہ نصف شب میں بقدر ادائے عشاء کا وقت رہ جائے اور عشاء کا وقت غروبِ شرعی سے بقدر ادائے مغرب گزرنے کے بعد نصف شب تک ہے غروبِ آفتاب کے بعد فوراً بعد بقدر تین رکعت کے مخصوص مغرب کا وقت ہے اور آخر میں جب نصف شب کے لئے بقدر چار رکعت کے وقت باقی رہے۔ یہ مخصوص عشاء کا وقت ہے۔ نماز مغرب کا وقت فضیلت غروب سے لے کر مغرب کی سرخی دور ہونے تک باقی رہتا ہے۔ اور نماز عشاء کا وقتِ فضیلت مغرب کی سرخی دور ہونے سے لے کر تہائی رات تک ہے۔ اگر ازراہِ عصیان یا سہواً یا جہالت سے نماز

---

ف احوط یہ ہے کہ سرخی مشرق انسان کے سر کے اوپر سے گزر جائے (آقائے محسن حکیم)



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مغرب و عشاء کے ادا کرنے میں نصف شب سے بھی زیادہ تاخیر ہو جائے تو واجب ہے کہ صبح صادق سے پہلے[1] بجا لے آئے۔ لیکن نیّت میں ادا یا قضا کا تعین نہ کرے نمازِ صبح کا وقت اُفق میں سفیدی پھیلنے کی ابتداء سے کہ جو صبح صادق ہے۔ سورج نکلنے تک باقی رہتا ہے۔ اور اس کی فضیلت کا آخری وقت مشرق کی سمت سرخی ظاہر ہونے تک ہے۔

ہر نماز اس وقت تک نہ پڑھنی چاہیئے جب تک کہ اس کے وقت کے داخل ہو جانے کا یقین نہ ہو جائے۔ البتہ دو عادلوں کی گواہی[2] پر اعتبار کرے۔ اگر مذکورہ چیزوں پر اعتماد کر کے نماز پڑھ لے اور بعد میں ظاہر ہو کہ پوری نماز وقت آنے سے پہلے ہوئی تو نماز کا اعادہ کرے اور اگر اثنائے نماز میں وقت داخل ہو چکا خواہ سلام ہی سے پہلے تو نماز صحیح ہے۔

اگر کوئی شخص بھول کر نماز ظہر سے پہلے نماز عصر شروع کر دے اور حالتِ نماز میں یاد آئے تو نماز ظہر کی طرف عدول کرے (یعنی عصر کی نیّت کو ظہر کی نیّت میں بدل دے) اور اس کے بعد نماز عصر ادا کرے۔ اور اگر نماز عصر پہلے پڑھ لی ہو۔ پھر یاد آئے کہ ظہر نہیں پڑھی تو اس صورت میں احوط یہ ہے کہ بعد کی نماز کو ظہر یا عصر کی تعین کئے بغیر "ما فی الذمہ" (یعنی جو نماز میرے ذمہ ہے) کی نیّت سے بجا لائے[3] اور اگر مغرب اور عشاء میں بھی یہی صورت بھول کر ہو جائے اور حالتِ نماز میں ایسے وقت پہ یاد آئے کہ نماز عشاء سے نماز مغرب کی طرف عدول کرنا ممکن ہو۔ اور ابھی عشاء کی چوتھی رکعت کے رکوع میں داخل نہیں ہوا تو نیّت کو نماز مغرب کی طرف بدل دے۔ اور اس کے بعد

---

[1] اگر طلوع صبح صادق میں مقدارِ عشاء سے زیادہ وقت نہ باقی رہا ہو تو عشاء ہی کو بجا لائے اور بعد میں احتیاطاً مغرب و عشاء دونوں قضا بجا لائے ۱۲

[2] اگر علم حاصل ہو سکتا ہو تو دو عادلوں کی گواہی پر اعتبار کرنا محلِ تامل ہے۔ ۱۲

[3] اگر نماز عصر پڑھنے کے بعد یاد آئے کہ ظہر نہیں پڑھی تو جائز ہے کہ زاں بعد نماز ظہر بجا لائے (آقائے محسن مدظلہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



نماز عشاء بجا لائے۔

واجب نماز سے مستحب نماز کی طرف نیّت تبدیل نہیں کی جا سکتی۔ اگر کوئی ظہر کی نیّت کر کے نماز شروع کر دے۔ اور بحالت نماز اُسے معلوم ہو کہ وہ ظہر کی نماز پڑھ چکا ہے تو وہ اُسے عصر کی نماز میں تبدیل نہیں کر سکتا بلکہ اُسے یہ نماز چھوڑ کر پھر عصر کی نیّت سے نماز عصر پڑھے یہی حکم بعینہٖ مغرب و عشاء کا ہے۔

واضح رہے کہ بصورت اختیار نماز میں اتنی تاخیر کہ وقت نکل جائے جائز نہیں ہے۔ اور واجب ہے کہ پوری نماز وقت کے اندر بجا لائے اور اگر عصیاناً یا سہواً اتنی تاخیر ہو کر صرف ایک رکعت بھر کا وقت آخر میں رہ جائے تو واجب ہے کہ فوراً نماز شروع کر دے۔ پس اقویٰ[1] یہ ہے کہ اس صورت میں نماز ادا قرار پائے گی[1]۔

# شناختِ قبلہ

قبلہ سے مراد کعبہ ہے جو مسجد الحرام کے درمیان واقع ہے۔ اور اس کے محاذات میں زمین سے آسمان تک سب کا سب قبلہ ہے۔ واجب ہے کہ نماز واجب کو رُو بقبلہ بجا لائے بلکہ نماز مستحب میں بھی قبلہ رُو ہونا معتبر ہے۔ دُور کے مقامات پر قبلہ کی شناخت کے بہت سے طریقے ہیں۔ زوال کے وقت آفتاب کو اپنی بائیں بھوں پر لینے سے قبلہ معلوم ہو جاتا ہے۔ یا ستارہ جدی کو جو قطب شمالی کے قریب ایک ستارہ ہے۔ جسے عرفاً قطب تارہ کہتے ہیں۔ اس کی انتہائی بلندی کے وقت داہنے کاندھے کے مقابل رکھنا قبلہ کی علامت ہے۔ اگر اس طرح معلوم نہ ہو سکے تو ایسی علامتوں پر یا مسلمانوں کے شہر میں ان کے قبرستان یا مسجدوں سے قبلہ کی تشخیص پر اعتماد کرنا چاہیئے تاوقتیکہ ان چیزوں کا غلط ہونا ظاہر[2] نہ ہو۔ اور اگر کہیں قبلہ

---

[1] بنا بر اقویٰ نماز واجبہ کے وقت میں نوافل یومیہ کے علاوہ مستحب نماز پڑھنا بھی جائز ہے (آقائے محسن مدظلہ)

[2] جب قبلہ کا علم نہ حاصل ہو سکتا ہو تب اعتماد جائز ہوگا ورنہ قبلہ کی تحقیق لازم ہوگی۔ ۱۲۔



۱- اقویٰ: حاشیہ صفحہ ۲۹ دیکھیے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

کی شناخت نہ علم سے ہوسکے نہ ظن[1] سے۔ تو واجب ہے کہ چاروں سمتوں میں ایک ایک دفعہ نماز پڑھے۔ بشرطیکہ وقت وسیع ہو۔ اور اگر وقت تنگ ہو تو جتنی بھی گنجائش ہو پڑھے خواہ ایک ہی دفعہ سہی۔ اور جس سمت میں چاہے پڑھے۔

اگر قبلہ پہچان کر نماز پڑھے۔ اور اس کے بعد ظاہر ہو کہ نماز میں رو بقبلہ نہیں۔ بلکہ پشت بقبلہ تھا یا قبلہ دہنی یا بائیں جانب تھا تو اگر وقت باقی ہو تو نماز کا اعادہ[2] کرے اور اگر نہ باقی ہو تو اس کی قضا بجالائے۔ اور اگر اثنائے نماز میں قبلہ اور داہنی طرف کے درمیان یا قبلہ اور بائیں جانب کے درمیان تھوڑا سا انحراف ظاہر ہو تو فوراً روبقبلہ ہو جائے اور نماز کو پورا کرے۔ نماز صحیح ہوگی۔ اور اگر نماز ختم ہونے کے بعد معلوم ہو۔ تب بھی نماز کو صحیح سمجھے۔

## مکان نماز

واجب ہے کہ نماز پڑھنے کی جگہ مباح ہو۔ غصبی نہ ہو۔ اور کھڑے ہونے کی جگہ سے محل[3] سجدہ پست و بلند نہ ہو۔ مگر ایک اینٹ بھر کی پستی و بلندی میں (جو چار انگل سے زیادہ نہ ہو) کوئی حرج نہیں ہے۔ اور لازم ہے کہ نماز ایسی جگہ کے مالک کی اجازت سے ہو۔ خواہ اجازت صریحی یعنی کھلّم کھلّا ہو یا اجازت ضمنی ہو یعنی وہ کہہ دے کہ آپ کو یہاں پر ہر بات کا اختیار ہے تو ضمناً نماز کی بھی اجازت ہوگی یا اجازت فحوائی ہو یعنی مکان میں رہنے کی اجازت دے تو یہ مطلب بھی ثابت ہوگا کہ نماز کی اجازت بدرجۂ اولیٰ ہے) یا شاہدِ حال سے مالک کی اجازت کا پتہ چلے جیسے مہمان خانے سرائے وغیرہ جو رفاہِ عام کے لئے بنائے گئے ہوں۔ اور اگر کسی شخص نے وہ جگہ کرایہ پر لی ہو تو اب کرایہ دار کی اجازت ضروری ہوگی۔

واجب ہے کہ نماز کی جگہ ایسی نجاست سے پاک ہو جو بدن یا لباس کو نجس کرے لیکن اگر وہ مقام ایسا خشک ہو کہ جس کی نجاست اثر نہ کرے گی اور محلِ سجدہ پاک ہو۔ تو نماز صحیح ہے ورنہ اگر سجدہ گاہ بھی نجس ہوگی تو نماز صحیح نہیں۔



1۔ ظن: جب کسی چیز کے ہونے اور نہ ہونے، دونوں طرف کا خیال برابر ہو تو یہ یقین کا درمیانی مقام ہے اسے شک کہتے ہیں۔ یقین جب ایک طرف رجحان زیادہ ہو اسے ظن کہتے ہیں۔ 2۔ اعادہ: دوبارہ۔ 3۔ محل: مقام

Presented by: Rana Jabir Abbas



بنا بر احوط[1] عورت مرد سے آگے کھڑے ہو کر یا دونوں ایک دوسرے کے پہلو میں نماز نہ پڑھیں خواہ محرم ہوں یا نہ ہوں[2] اگرچہ کراہت ہے اور یہ کراہت جاتی رہتی ہے اگر دونوں کے درمیان کوئی پردہ حائل ہو یا دس ہاتھ کا فاصلہ ہو۔

جن مقامات پر نماز پڑھنا مکروہ ہے منجملہ اُن کے ایک حمام بلکہ بہتر یہ ہے کہ حمام کے جامہ خانہ میں بھی نہ پڑھے۔ دوسرے ایسا مقام جہاں طبیعت نفرت کرے۔ تیسرے گھوڑے۔ گدھے وغیرہ جہاں بندھتے ہوں۔ چوتھے راستہ پر۔ پانچویں ایسے مکان میں کہ جہاں سامنے ذی رُوح کی تصویر ہو خواہ مجسّم ہو یا غیر مجسّم۔ چھٹے ایسی جگہ جہاں سامنے دروازہ کھلا ہو۔ ساتویں ایسی جگہ جہاں سامنے چراغ یا آگ روشن ہو۔ آٹھویں ایسی جگہ جہاں کوئی شخص خاص کر عورت نماز گذار کے سامنے ہو۔ نویں جہاں سامنے قرآن مجید یا کوئی کتاب یا کاغذ جس کی تحریر نمایاں ہو کھلا ہوا ہو۔ دسویں اس مکان میں جہاں کتا ہو سوائے شکاری کتے کے۔ گیارہویں ایسی جگہ جہاں شراب یا کوئی نشہ پیدا کرنے والی چیز ہو۔ بارہویں قبرستان میں۔

مستحب ہے کہ نماز مسجد میں پڑھے۔ مسجد میں نماز پڑھنا ثواب عظیم کا باعث ہے۔ حدیث میں ہے کہ مسجد الحرام میں ایک نماز کا ثواب لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ اور مسجد نبوی ص میں ایک نماز کا ثواب دس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجدِ اقصےٰ، مسجد کوفہ اور بیت المقدس میں ایک نماز ایک ہزار نماز کے برابر ہے۔ اور مسجد جامع میں سو نمازوں کے برابر اور مسجد محلّہ میں پچیس نمازوں کے برابر۔ اور مسجد بازار میں بارہ نمازوں کے برابر ہے۔ اور قبر مبارک امیر المومنین علیہ السلام کے پاس ایک نماز کا ثواب دو لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ اور اسی طرح دیگر مشاہد مقدسہ میں نماز پڑھنے کے ثواب ہیں۔ مسجد کے ہمسایہ کے لئے مکروہ ہے کہ اپنی مسجد چھوڑ کر بغیر کسی عذر کے دوسری جگہ نماز پڑھے۔ لیکن عورت کے لئے مستحب ہے کہ وہ گھر ہی میں نماز پڑھے۔

---

[1] یہ احتیاط ترک نہ ہو (یعنی وجوبی ہے۔ ۱۲ [2] بحالت نماز عورت کا آگے اور مرد کا عقب میں کھڑے ہونا بنا بر اقویٰ جائز ہے (دونوں کی نماز صحیح ہوگی) اگرچہ مکروہ ہے (آقائے محسن مدظلہ)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کیونکہ وہ اس کے لئے مسجد سے افضل ہے بلکہ اور زیادہ فضیلت اس میں ہے کہ وہ گھر کے بھی کسی حجرہ میں نماز پڑھے۔

مسجد میں زیادہ جانا مستحب ہے۔ بخصوصاً اُس مسجد میں جہاں نماز پڑھنے والا کوئی نہ ہو۔ اور جو شخص مسجد میں جاکر نماز پڑھنے کا عادی نہ ہو۔ اُس کے ساتھ کھانا، اُس سے کسی کام میں مشورہ لینا۔ اُس کا ہمسایہ بن کر رہنا وغیرہ مکروہ ہے۔

# لباس نماز

بحالتِ نماز مرد پر اس قدر واجب ہے کہ وہ اپنی شرم گاہ کو چھپائے اور عورت کو سوائے مُنہ اور ہاتھوں اور پاؤں کے تمام جسم یہاں تک کہ سر اور بالوں کا بھی چھپانا واجب[1] ہے۔ خواہ کوئی دیکھنے والا موجود نہ ہو۔ اگر نامحرم کے نظر پڑنے کا اندیشہ ہو۔ تو چہرہ پر نقاب ضروری ہے۔ بے شک حالتِ سجدہ میں نقاب اس قدر ہٹا لے، کہ پیشانی کے نیچے کوئی حائل نہ رہے پھر سر اٹھاتے وقت ڈال لے لباس نمازی (ساتر) کے شرائط حسب ذیل ہیں۔

(۱) لباس مباح ہو اور غصبی نہ ہو (۲) پاک ہو (۳) حرام گوشت جانور کی کھال یا اس کے اجزاء مثلاً بالوں وغیرہ کا نہ ہو[2] بلکہ اس کا کوئی جزو بھی نماز میں اپنے پاس یا لباس میں لگا ہوا نہ ہونا چاہیئے (۴) مردار کی کھال کا نہ ہو (۵) مردوں کا لباس خالص ریشم اور زربفت کا نہ ہو بلکہ مرد کے واسطے بغیر حالت نماز کے بھی ریشمی لباس کا پہننا[3] بلا کسی مجبوری کے ناجائز ہے۔ البتہ اگر کپڑے کی گوٹ خالص ریشم کی ہو تو جائز ہے۔ اگرچہ احوط[1] یہ ہے کہ چار انگل سے زیادہ چوڑی نہ ہو۔ اور ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی پہننا بلکہ سونے سے کسی طرح بھی زینت کرنا مردوں کے لئے ہر حالت میں ناجائز ہے۔ البتہ عورتوں کے

---

[1] لیکن کنیز اور نابالغ لڑکی کے لئے سر و گردن کا چھپانا واجب نہیں [2] نہ حرام جانور کے رطوبات اس پر لگے ہوں ۱۲ آقائے بروجردی [3] البتہ حالت اضطرار اور جنگ میں مردوں کے ریشم پہننے میں کوئی حرج نہیں آقائے محسن مدظلہ۔



[1] احوط: حاشیہ ص ۳۹ دیکھئے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

واسطے یہ سب چیزیں یعنی ریشم سونا وغیرہ نماز تک میں جائز ہیں۔ ریشمی رومال اگر جیب میں ہو تو کوئی حرج نہیں۔

سونے اور چاندی کی گھڑی کا استعمال جائز ہے بلکہ طلائی زنجیر کا استعمال بھی حرام نہیں ہے۔ البتہ گردن یا اچکن وغیرہ میں طلائی زنجیر لٹکانا کہ جو باعث زینت و آرائش ہے۔ مردوں کے لئے حرام ہے۔

اگر سونے کا سکہ جیب میں ہو یا سونے سے دانتوں کی بندش ہو تو کوئی مضائقہ نہیں

سیاہ لباس کا استعمال مکروہ ہے۔ مشہور یہ ہے کہ بنی عباس کا لباس تھا۔ البتہ سیاہ جراب، عبا، عمامہ اور عزائے سید الشہداء امام حسین علیہ السّلام کے سلسلہ میں سیاہ لباس استعمال ہو سکتا ہے کوئی مضایقہ نہیں ہے۔

## طہارت لباس و جسم

نماز کے لئے تمام جسم کا نجاست سے پاک ہونا ضروری ہے خواہ وہ کپڑا جو زیب بدن ہو۔ اس سے ستر[1] جسم ہو یا اس کپڑے سے ستر نہ کیا ہو۔ پس اگر ایسے کپڑے میں عمداً[2] نماز پڑھی جائے گی تو باطل ہے۔ اور اگر معلوم نہ ہو تو نماز صحیح ہے۔ اگرچہ جب بعد میں معلوم ہو اور نماز کا وقت بھی باقی ہو تو اعادہ احوط[3] ہے۔ بحالت نماز بعض نجاستیں معاف ہیں۔ ایک پھوڑا، زخم وغیرہ کا خون جب تک کہ اچھا نہ ہو جائے خواہ بدن پر لگا ہوا ہو یا کپڑے پر۔ اور یہی حکم بواسیر کے خون کا ہے۔ دوسرے لباس پر انسان یا حلال جانور کا خون جو انگوٹھے کے پور سے کم ہو معاف ہے مگر حیض و نفاس و استحاضہ کا خون یا کتے اور سؤر اور کافر اور مردار کا خون نہ ہو۔ تیسرے پہننے کی ایسی چیز اگر نجس ہو جائے جو نماز میں ستر کے لئے تنہا کافی نہیں ہو سکتی۔ مثلاً ٹوپی، کمربند، چھوٹا رومال[5] وغیرہ۔ تو یہ نجاست بھی بحالت نماز معاف ہے۔ چوتھے کسی بچہ کو پالنے والی عورت کا کپڑا۔ بشرطیکہ دوسرا کپڑا اس کے پاس نہ ہو۔ اور دن رات میں نجس لباس کو ایک مرتبہ پاک کرے۔ اگرچہ

[5] احتیاط واجب ہے کہ ایسی چیزیں جب نجس ہو جائیں نماز کی حالت میں اپنے پاس نہ رکھے (آقائے محسن حکیم)

۱۔ ستر: ڈھکنا، لباس۔ ۲۔ عمداً: جان بوجھ کر۔ ۳۔ اعادہ احوط ہے: احتیاطاً نماز دوبارہ پڑھے۔



Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir-abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



احوط یہ ہے کہ بچہ لڑکا ہو۔ پانچویں بدن یا لباس کی وہ نجاست بھی معاف ہے جو بحالتِ مجبوری لگے رہے۔ مثلاً بیمار میں اتنی طاقت نہ ہو کہ پانی سے پاک کر سکے یا ضرر کا خوف ہو یا نجس کپڑا اُتارنے میں سردی کی اذیت ہو۔

# اذان واقامت

پنجگانہ نمازوں میں ہر مرد و عورت کے لئے اذان واقامت سُنّت ہے۔ بلکہ اقامت کی تاکید ہے۔ اور مرد کے لئے احوط یہ ہے کہ اقامت ؎ کو ترک نہ کرے۔ بروز جمعہ نماز عصر کے لئے اذان ساقط ہے اگر وہ نماز جمعہ یا ظہر کے ساتھ بلا فاصلہ پڑھی جائے اذان واقامت ادا کرتے وقت حروف کی ادائیگی درست ہو۔ موالات اور ترتیب کا خیال رہے۔ اور اوّل سے آخر تک نیّت ایک رہے۔ اذان واقامت میں عقل، ایمان اور اسلام کا ہونا ضروری ہے مستحب ہے کہ اذان دینے والا رُو بقبلہ کھڑا ہو کر بلند آواز سے کہے۔ اذان کہتے وقت جلدی نہ کرے۔ دونوں کانوں میں انگلیاں رکھ لے۔ اذان و اقامت میں فاصلہ دے۔ اگرچہ ایک قدم اٹھانے یا تسبیح خوانی یا کسی دعا کے بقدر ہو اذان کے فصول ٹھہر ٹھہر کے کہے، لیکن آواز کو حلق میں گردش دینا مکروہ ہے۔ اور اگر گانے کی حد تک پہنچ جائے تو حرام ہے۔ اذان کا طریقہ یہ ہے۔ پہلے چار مرتبہ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پھر دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ پھر دو مرتبہ ؎ اَشْھَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ پھر دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ پھر دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ پھر دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ پھر دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر دو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

---

؎ اگرچہ اقامت کا واجب نہ ہونا بھی خالی از دلیل نہیں ہے تاہم اس کو ترک نہ کرنا چاہیئے

؎ بہ نیت استحباب لیکن بغیر قصد جزئیت۔ آقائے محسن مدظلہ۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



پس اذان ختم کرنے کے بعد ایک لحظہ توقف کرے۔ بہتر ہے کہ بیٹھ کر یا ایک قدم بڑھا کر ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّ عَمَلِیْ سَارًّا وَّ عَیْشِیْ قَارًّا وَّ رِزْقِیْ دَارًّا وَّ اَوْلَادِیْ اَبْرَارًا وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مُسْتَقَرًّا وَّ قَرَارًا بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

پھر جب نماز کے لئے تیار ہو جائے تو اقامت کہے۔ اقامت کے فصول میں نہ ٹھہرے۔ اذان کی نسبت کم آواز میں اس طرح کہے۔ دو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پھر دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ دو یا ایک مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ عَلِیًّا حُجَّةُ اللّٰهِ [1] پھر دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ پھر دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ دو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

## واجبات نماز

واجباتِ نماز گیارہ ہیں۔ ان میں پانچ تو واجبات نماز رکنی ہیں۔ جن میں عمداً۔ یا سہواً کمی یا زیادتی سے سوائے نماز جماعت کے (جس کی تفصیل آگے آئے گی) نماز باطل ہو جاتی ہے۔ وہ یہ ہیں۔ اوّل تکبیرۃ الاحرام، دوسرے تکبیرۃ الاحرام کی حالت میں قیام، تیسرے رکوع میں جانے سے پہلے ملا ہوا قیام جسے "قیام متصل برکوع" کہتے ہیں چوتھے رکوع اور پانچویں دونوں سجدے۔ باقی چھ واجباتِ نماز غیر رکنی ہیں۔ ان میں عمداً کمی یا زیادتی سے نماز باطل ہو جاتی ہے لیکن اگر بھول کر ہو جائے تو باطل نہیں ہوتی وہ یہ ہیں۔ اوّل نیّت، دوسرے قرأت (سورتوں کا پڑھنا) تیسرے تشہد، چوتھے سلام۔ پانچویں ترتیب اور چھٹے موالات ان کو علیٰحدہ علیٰحدہ کسی قدر تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

[1] یہ جملہ کہنا مستحب ہے۔ آغائے محسن مدظلہ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## نیّت

ضروری ہے کہ عمل کی تعیین اور قصدِ قربت ہو یعنی نماز کا قربۃً الی اللہ بجا لانے کا قصد ہو۔ اور زبان سے ادا و قضا یا واجب و سُنّت کے الفاظ جاری کرنیکی ضرورت نہیں ہے بلکہ دل میں اس بات کا قصد ہونا چاہیئے کہ نمازِ صبح یا نمازِ ظہر پڑھتا ہوں۔ واجب قربۃً الی اللہ یا فلاں نماز پڑھتا ہوں سُنّت قربۃً الی اللہ۔ نمازِ احتیاط میں نیّت زبان سے نہ کرے ورنہ نمازِ احتیاط اور اصل نماز میں کلام بیجا کا فاصلہ ہو جائیگا۔ سب سے بڑی شرط یہی ہے کہ نماز پڑھنے میں حکمِ خدا کی تعمیل اور خلوص ہو۔ ریاکاری اور دکھاوے کا مطلق دخل نہ ہو۔ ورنہ اگر اس میں کسی طرح کی ریا اور دکھاوے کا قصد ہوگا۔ تو نماز باطل ہے ؎

اگر پہلی نماز سے قبل بعد والی نماز پڑھنے لگے مثلاً نمازِ ظہر سے پہلے سہواً نمازِ عصر شروع کر دے تو جس وقت یاد آئے فوراً ظہر کی نیّت کر لے۔ نماز صحیح رہے گی۔ اور اس کے بعد نمازِ عصر بجا لائے اور اگر عدول کا محل باقی نہ ہو۔ مثلاً نمازِ عشاء کی چوتھی رکعت کا رکوع بجا لانے کے بعد یاد آیا کہ نمازِ مغرب نہیں پڑھی تو اب مغرب کی نیّت نہیں ہو سکتی بلکہ نمازِ عشاء ختم کرے اور اس کے بعد نمازِ مغرب بجا لائے۔ دونوں نمازیں صحیح ہوں گی۔

## تکبیرۃ الاحرام

نیّت کے بعد فوراً بلا فاصلہ تکبیرۃ الاحرام یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا واجب ہے یہ نماز کا پہلا رکن ہے کہ اگر کوئی شخص عمداً یا سہواً اس کو چھوڑ جائے تو نماز باطل ہے تکبیرۃ الاحرام کہتے وقت بدن کو مکمل آرام و سکون ہو۔ پس اگر بدن کے حرکت کرنے کے وقت عمداً تکبیرۃ الاحرام کہے گا تو وہ باطل ہوگی۔ اس تکبیر کے علاوہ چھ اور تکبیریں

؎ اگر جزو مستحب میں ریاکاری ہو جائے تو نماز کا باطل ہونا مشکل ہے (آقائے محسن حکیم)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سُنّت ہیں۔ کل سات تکبیریں ہو جائیں گی۔ ان میں سے جس ایک کو چاہے تکبیرۃ الاحرام قرار دے باقی چھ تکبیریں مستحب قرار پائیں گی۔ لیکن آخری تکبیر کو تکبیرۃ الاحرام قرار دینا احوط ہے۔ اور سُنّت ہے کہ تکبیر کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں کے پاس لے جائے۔ انگلیاں ملی ہوئی ہوں اور ہتھیلیاں قبلہ رُخ ہوں۔ اور ساتوں تکبیریں بغیر کسی دعا کے پے در پے کہی جاسکتی ہیں مگر بہتر و افضل یہ ہے کہ پہلی تین تکبیریں بقصدِ سُنّت کہے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْٓ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ پھر دو تکبیریں اور بقصدِ سُنّت کہہ کر یہ دُعا پڑھے۔ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَھْدِیُّ مَنْ ھَدَیْتَ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدَیْکَ ذَلِیْلٌ بَیْنَ یَدَیْکَ مِنْکَ وَبِکَ وَلَکَ وَاِلَیْکَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجٰی وَلَا مَفَرَّ وَلَا مَھْرَبَ مِنْکَ اِلَّآ اِلَیْکَ سُبْحَانَکَ وَحَنَانَیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَکَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ۔ پھر ایک اور تکبیر کہے اور پھر بہ نیّت نماز آخری (ساتویں) تکبیر بطور تکبیرۃ الاحرام کہہ کر یہ دُعا پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

## قیام

کھڑے ہو کر تکبیرۃ الاحرام کہنا اور کھڑا ہونے کی حالت میں رکوع میں جانا رُکن ہے۔ اُسے عمداً یا سہواً چھوڑ دینے سے نماز باطل ہے۔ سورۃ الحمد اور دوسرا سورۃ پڑھنے کی حالت میں قیام واجب ہے۔ اور قنوت پڑھنے میں قیام مستحب ہے بحالت اختیار کسی چیز پر ٹیک لگا کر نہ کھڑا ہو بلکہ سیدھا کھڑا ہو۔ اور قیام میں استقرار



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(یعنی سکون) واجب ہے۔ اور اگر کھڑے ہونے پر قادر نہ ہو تو کسی چیز پر ٹیک لگا کر کھڑا ہو ورنہ بیٹھ کر نماز پڑھے۔ اور اگر بیٹھ بھی نہ سکتا ہو تو داہنی کروٹ سے لیٹے۔ اور اگر اس سے بھی معذور ہو تو بائیں کروٹ سے لیٹے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو چت لیٹ کر اس طرح نماز ادا کرے کہ پیروں کے تلوے رُوبقبلہ ہوں۔ ان صورتوں میں بھی اگر رکوع اور سجدہ کے لئے جھک سکے تو جھکے۔ ورنہ سر سے اشارہ کرے لیکن رکوع کے لئے کم اور سجدہ کے لئے زیادہ۔ اور اگر سر سے بھی اشارہ نہ ہو سکے تو آنکھوں کو بند کرنے سے اشارہ ہوگا۔ مگر رکوع کے لئے کم اور سجدہ کے واسطے زیادہ بند کرے۔

مستحب ہے کہ بحالتِ قیام مرد اپنے دونوں ہاتھ رانوں پر گھٹنوں کے مقابل رکھے انگلیاں باہم ملا کے رکھے۔ اور عورت ہاتھوں کو علیحدہ علیحدہ سینہ پر رکھے۔ مرد کے دونوں پاؤں میں فاصلہ تین کشادہ انگلیوں سے لے کر ایک بالشت تک ہو۔ اور عورت کے پاؤں ملے ہوئے ہوں۔ حالتِ قیام میں نگاہ مقامِ سجدہ کی طرف رہے پاؤں سیدھے اور برابر رکھے ہوئے ہوں۔ ایسی عاجزی سے کھڑا ہو کہ جس طرح ایک ادنیٰ غلام اپنے آقا کے رُوبرو کھڑا ہوتا ہے۔

## قرأت (سورتوں کا پڑھنا)

پہلی اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد اور اس کے بعد کوئی دوسرا سورۃ بسم اللہ سے لے کر آخر تک پڑھنا واجب ہے۔ ہاں اگر بیمار و معذور ہو یا کوئی بوجہ ضرورت جلدی میں ہو یا وقت تنگ ہو تو فقط الحمد پڑھنے پر اکتفا کر سکتا ہے اور مغرب کی تیسری اور ظہر و عصر اور عشاء کی تیسری و چوتھی رکعت میں نمازی کو اختیار ہے کہ چاہے صرف سورۃ الحمد[1] یا اس کی بجائے تسبیحات اربعہ یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے اور اس کے بعد ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

---

[1] اگر تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد پڑھے تو احوط (وجوبی) ہے کہ بسم اللہ کو آہستہ ہی پڑھے۔ ۱۲



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کہے۔ اور اقویٰ یہ ہے کہ ان تسبیحات اربعہ کا ایک مرتبہ پڑھنا کافی ہے لیکن تین مرتبہ پڑھنا احوط[1] ہے۔ مغرب و عشاء اور صبح کی نماز مردوں کو بلند آواز سے پڑھنا چاہیئے۔ اور عورتوں کو اختیار ہے خواہ آہستہ پڑھیں یا آواز سے۔ بشرطیکہ نامحرم آواز نہ سنے ورنہ بلند آواز سے نماز صحیح نہ ہوگی۔ ظہر و عصر مرد و عورت دونوں کو آہستہ پڑھنا چاہیئے۔ نماز ظہر و عصر میں بسم اللہ کو بالجہر[1] پڑھنا مستحب اور نماز صبح و مغرب و عشاء میں قرائت بالجہر واجب ہے۔ جہر اور اخفات[2] کا معیار یہ ہے کہ آواز ظاہر ہو تو جہر ہے اور ظاہر نہ ہو تو اخفات ہے۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ قرائت اور باقی تمام افکار نماز کو جہر سے پڑھنے میں آواز بہت بلند نہ ہو۔ اور اخفات سے پڑھنے میں بہت پست بھی نہ ہو کہ خود ہی نہ سُن سکے۔ یعنی دونوں میں اعتدال ملحوظ رہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہر سورۃ کے ساتھ پڑھنا لازم ہے۔ اس لئے کہ سوائے سورۃ توبہ کے بسم اللہ تمام سورتوں کا جزو ہے۔ اور یہ لازم نہیں ہے کہ بسم اللہ شروع کرنے سے قبل[3] سورۃ کی تعیین[4][2] بھی کرلے۔ ہاں یہ لازم ہے کہ بسم اللہ کہتے وقت جس سورۃ کا قصد ہو۔ اس کو پڑھے۔ اور اگر کوئی اور سورۃ پڑھنا چاہے تو اس بسم اللہ کو کافی نہ سمجھے بلکہ پھر سے بسم اللہ کہے جو سورۃ پڑھ رہا ہو اس کو چھوڑ کر دوسرا سورہ پڑھ سکتا ہے۔ بشرطیکہ نصف سے تجاوز[3] نہ کیا ہو۔ مگر سورہ قل ہو اللہ اور قل یاایھا الکافرون کو جب شروع کر دیا جائے تو ان سے عدول جائز نہیں[4] علاوہ نماز جمعہ کے کہ اس میں عدول کر کے سورۃ جمعہ یا منافقون پڑھ سکتا ہے۔ واجب نمازوں میں

---

[1] یہ احتیاط ترک نہ ہو [2] احوط (وجوبی) یہ ہے کہ سورۃ کی تعیین ہو خواہ اسی طرح ہی سہی کہ اسے کوئی سورت پڑھنے کی عادت ہو پس بسم اللہ کہنے کے ساتھ اگرچہ سورۃ کی تعیین کا کوئی خاص قصد نہ کرے۔ تاہم جو سورۃ ہمیشہ پڑھتا ہے حسب عادت اس کا تعین خود بخود ذہن میں ہو جائے۔ ۱۲

[3] اگر نصف سورۃ تک بھی پہنچ جائے تو بھی چھوڑ کر دوسرا سورہ پڑھ سکتا ہے لیکن اگر آدھے سے بڑھ جائے تو پھر دوسرا سورہ نہ پڑھے (آقائے محسن حکیم)

[4] البتہ اگر کوئی کلمہ یا آیت بھول گیا ہو تو خواہ کوئی سورت ہو عدول کر سکتا ہے (آقائے محسن حکیم)

۱۔ جہر: آواز ظاہر کرنا۔ ۲۔ اخفات: آواز ظاہر نہ کرنا۔ ۳۔ قبل: پہلے۔ ۴۔ تعین: مقرر



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

سجدہ والی سورتیں نہ پڑھے۔ البتہ سنّتی نمازوں میں ان کا پڑھنا جائز ہے۔ جس وقت سجدہ کی آیت پڑھے تو فوراً سجدہ کرے اور پھر کھڑا ہو کر سورۃ کو پورا کرے۔

سورۃ "والضحیٰ" اور "الم نشرح" دونوں، اور اسی طرح سورۃ "الم ترکیف" اور سورۃ "لایلف" دونوں مل کر ایک سورۃ ہیں۔ اگر ایک کو پڑھے تو ساتھ میں دوسرے کا پڑھنا لازم ہے۔ دونوں کے لئے علیحدہ علیحدہ بسم اللہ کہے۔

دونوں سورتوں میں اور ان کے اجزاء میں بھی ترتیب کا لحاظ رکھے اور ان میں موالات رہے۔ اور حتی الامکان دونوں سورتوں اور تسبیحات اربعہ کو سکون و استقرار کے ساتھ کھڑے ہو کر پڑھے۔

مستحب ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد شروع کرنے سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط آہستہ کہے۔ اور بسم اللہ اُن نمازوں میں بھی جو آہستہ پڑھی جاتی ہیں۔ بلند آواز سے کہے۔ قرأت میں جلدی نہ کرے بلکہ اس طرح پڑھے کہ سننے والا حروف شمار کر سکے۔ خوشنما آواز سے پڑھے لیکن گانا نہ ہو۔ سورۃ قل ہو اللہ احد پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یا تین مرتبہ کَذٰلِکَ اللّٰہُ رَبِّیْ کہے۔ یاد رہے کہ یہ جزو نماز نہیں ہے۔ لیکن چونکہ مطلقاً سورۃ قل ہو اللہ کے بعد اس کا پڑھنا وارد ہوا ہے۔ لہٰذا اس کا کہنا باعث ثواب ہے۔ سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ ہر نماز کی پہلی رکعت میں اور سورہ قل ہو اللہ ہر نماز کی دوسری رکعت میں مستحب ہے۔ اگرچہ دوسری سورتیں بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ لیکن سورۃ قل ہو اللہ نماز میں خواہ پہلی رکعت ہو یا دوسری رکعت افضل ہے۔ اور اس کا ترک کرنا مکروہ ہے۔ دونوں رکعتوں میں ایک ہی سورۃ سوائے سورۃ توحید کے پڑھنا مکروہ ہے۔

قرأت صحیح طور سے ادا کرنا واجب ہے۔ یعنی حروف کو مخارج سے اس طرح ادا کرے کہ ایک دوسرے سے امتیاز ہو جائے۔ اور اگر کوئی نہ جانتا ہو تو سیکھے۔ ان مخارج کی پابندی لازم نہیں ہے بلکہ اس حرف کے ساتھ تلفظ صادق آنا اور عرب کے لوگوں کی طرح بولنا کافی ہے اور حرکت و سکون اور تشدید کو اچھی طرح ادا کرے۔

مشتبہ الصوت[1] تیرہ حروف ہیں۔ ء - ع اور ح - ہ - اور ت - ط - اور - ذ - ز

[1] مشتبہ الصوت: یعنی جن کی آوازیں ملتی جلتی ہوں۔



Presented by: Rana Jabir Abbas
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



ض۔ ظ اور ث۔ س ۔ص۔ ان کے علیحدہ علیحدہ مخرج حسب ذیل ہیں۔
(ء) حلق کے ابتدائی حصّہ سے جو سینہ کے متصل ہے جھٹکے کے ساتھ نکلتا ہے۔
(ع) وسط حلق سے نکلتا ہے (ح) وسط حلق سے بھری ہوئی آواز سے نکلتا ہے (ھ۔ہ) ابتدائی حلق سے اور اس کی دھمک سینہ پر پڑتی ہے (ت) زبان کی نوک اُوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی جڑوں سے ملا کر نکلتی ہے (ط) زبان کی نوک اُوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی جڑوں سے ملا کر پشت زبان تالو سے لگا کر بھری آواز کے ساتھ نکلتی ہے (ذ) زبان کی نوک اُوپر کے اگلے دونوں دانتوں کے سرے سے لگا کر ہلکی آواز کے ساتھ نکلتی ہے (ز) زبان کی نوک نیچے کے اگلے دونوں دانتوں کے سرے سے لگا کر اور اوپر نیچے کے دانتوں کو باہم ملا کر نکلتی ہے (ظ) زبان کی نوک اُوپر کے اگلے دونوں دانتوں کے سرے سے ملا کر اور اس کی پُشت تالو سے لگا کر بھری ہوئی آواز سے نکلتی ہے (ض) زبان کا کنارہ دائیں طرف، یا بائیں طرف کی داڑھوں سے لگا کر اور اُس کی پُشت تالو سے ملا کر بھری ہوئی آواز کے ساتھ نکلتی ہے۔ (ث) زبان کی نوک اُوپر کے اگلے دونوں دانتوں کے سرے سے ملا کر ہلکی آواز سے نکلتی ہے (س) زبان کی نوک نیچے کے اگلے دونوں دانتوں کے سرے سے لگا کر نکلتی ہے یہ چڑیا کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے (ص) زبان کی نوک نیچے کے اگلے دونوں دانتوں کے سرے سے لگا کر اور پُشت زبان تالو سے ملا کر بھری ہوئی آواز میں نکلتی ہے۔

سورۃ الحمد میں چار وقف تام[1] ہیں۔ پہلا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پر، دوسرا مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ پر، تیسرا نَسۡتَعِیۡنُ پر اور چوتھا وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ پر۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کو اس طرح ادا نہ کرنا چاہیئے کہ لفظ "دُلِل" اور لِلّٰہِ رَبِّ سے لفظ "ہِرَبْ" پیدا ہو جائے اور مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ کو اس طرح نہ پڑھنا چاہیئے کہ "کِیَو" پیدا ہو جائے اور اِیَّاکَ نَعۡبُدُ میں "کَنَعْ" اور اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ میں "کَنَسْ" اور اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ میں "تَعْ" اور مَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ میں "بِعْ" کی آواز پیدا ہو جائے۔ یہ سات کلمے یعنی دُلِل، ہِرَبْ، کِیَو، کَنَعْ، کَنَسْ، تَعْ اور بِعْ) مہمل ہیں۔ قرأت میں ان کا لحاظ رکھنا اور ان سے بچنا ضروری ہے

## رکوع

تمام نمازوں کی ہر رکعت میں ایک مرتبہ رکوع واجب ہے۔ سوائے نمازِ آیات کے

[1] وقف تام یعنی کامل وقف



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جس میں پانچ رکوع ہیں جس کا ذکر آگے آئے گا۔ رکوع رکن نماز ہے۔ اسے عمداً یا سہواً چھوڑ دینے سے نماز باطل ہے۔ واجبات رکوع پانچ ہیں۔ اول اس قدر جھکنا کہ ہتھیلیاں گھٹنوں تک پہنچا سکے۔ اور عورت کے ہاتھ گھٹنوں سے اوپر رانوں تک پہنچ جائیں۔ دوسرے حدِ رکوع میں پہنچنے کے بعد ذکر رکوع کرنا جو بنا بر احوط تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ (تسبیح صغیر) یا ایک مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ (تسبیح کبیرا) ہے۔ تیسرے حالت ذکر میں سکون وقرار ہونا۔ چوتھے رکوع سے سر اٹھا کر کھڑا ہونا اور پانچویں حالت قیام میں طمانیت۔

مستحبات رکوع یہ ہیں کہ رکوع میں جانے سے قبل اللہ اکبر کہنا۔ تکبیر کہتے وقت کانوں تک ہاتھ بلند کرنا۔ انگلیاں کھول کر ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا۔ عورتوں کو اپنے ہاتھ رانوں پر رکھنا۔ گھٹنے کو پیچھے کی طرف نکالنا۔ پشت ایسی ہموار رکھنا کہ اگر پانی کا قطرہ بھی پشت پر ڈالا جائے تو ٹھہر جائے۔ گردن کو بڑھا کر پشت کے برابر کرنا۔ نگاہ پاؤں کے درمیان رکھنا۔ بازوؤں اور کہنیوں کا جسم سے ہٹا ہوا رکھنا۔ تسبیح کا تین یا پانچ یا سات مرتبہ یا زیادہ کہنا۔ اور طاق عدد پر ختم کرنا۔ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھنا۔ رکوع سے سیدھا ہونے اور قرار کے بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہنا۔

مکروہات رکوع یہ ہیں۔ سر کو اونچا یا نیچا کرنا۔ زانوؤں کو آگے نکالنا۔ ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ملانا اور زانوؤں کے درمیان رکھنا (بلکہ اس سے پرہیز کرنا احوط ہے) رکوع میں قرآن پڑھنا اور ہاتھوں کو کپڑوں کے نیچے جسم سے ملا ہوا رکھنا۔

## سجود

تمام نمازوں کی ہر رکعت میں دو سجدے واجب ہیں۔ اور یہ دونوں سجدے مل کر نماز کا رکن ہیں کہ ان کے چھوڑ دینے سے خواہ عمداً ہو یا سہواً نماز باطل ہے۔ لیکن سہواً ایک سجدہ کی کمی یا زیادتی سے نماز باطل نہیں ہے اور عمداً اس سے بھی نماز باطل ہے۔

---

ع بلکہ انگلیوں کا بھی پہنچ جانا کافی ہے (آقائے محسن حکیم)

ش مطلق ذکر کی حیثیت سے کہے نہ کہ ذکر رکوع کی حیثیت سے (آقائے محسن حکیم)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



واجباتِ سجدہ یہ ہیں۔ اوّل اس قدر جھکنا کہ پیشانی اور پاؤں ایک سطح پر آجائیں البتہ ایک اینٹ (جو چار انگل سے زیادہ نہ ہو) کے بقدر پست و بلند ہونے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ دوسرے سات اعضا کا زمین پر رکھنا یعنی پیشانی، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں کے انگوٹھے۔ تیسرے اُن چیزوں پر پیشانی رکھنا جن پر سجدہ صحیح ہوتا ہے اور وہ زمین ہے۔ یا وہ چیز جو زمین سے پیدا ہوتی ہو لیکن معدن سے نہ نکلتی ہو۔ اور نہ کھائی اور نہ پہنی جاتی ہو۔ اور کاغذ[1] پر سجدہ جائز ہے لیکن جس جگہ پیشانی رکھی جائے اُس کا پاک ہونا بھی لازمی ہے۔ تمام چیزوں سے افضل خاکِ شفا کی سجدہ گاہ ہے۔ اور اگر جائز السجود چیزیں موجود نہ ہوں یا اُن پر سجدہ کرنا شدّتِ گرمی یا سردی کی وجہ سے یا تقیتہً یا اس قسم کے دیگر عذرات سے ممکن نہ ہو تو کپڑے پر سجدہ کرے۔ اور اگر یہ نہ ہو تو پشتِ دست یا معدنی چیز پر سجدہ کرے۔ لیکن پشتِ دست کو مقدم رکھنا احوط ہے اور اگر سجدہ گاہ پر اتنا سیل جمع ہو جائے جو پیشانی اور سجدہ گاہ میں حائل ہو تو اس کا صاف کرنا واجب ہے۔ ورنہ نماز باطل ہوگی۔ چوتھے ذکرِ سجود کرے جو بنا بر احوط تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ (تسبیح صغیر) یا ایک مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ (تسبیح کبیر) ہے۔ پانچویں پڑھنے کے وقت ایک حالت پر قرار پکڑنا۔ چھٹے جب تک ذکر ختم نہ ہو جائے ساتوں اعضاء اپنے مقام پر رکھے رہنا۔ ساتویں پہلے سجدہ سے سر اٹھا کر بیٹھنا پھر اسی طرح دوسرے سجدہ کے لئے جھکنا۔ اور احوط یہ ہے کہ جن رکعتوں (پہلی اور تیسری رکعت) میں تشہد نہیں۔ اُن کے دوسرے سجدہ سے سر اٹھا کر بیٹھنا اُسے "جلسہ استراحت" کہتے ہیں۔

مستحباتِ سجدہ یہ ہیں۔ (۱) رکوع سے سیدھا کھڑے ہونے کے بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ چکے تو اللہ اکبر کہنا (۲) تکبیر کے وقت ہاتھ کانوں تک لے جانا (۳) سجدہ میں جھکنے کے لئے مرد کا اوّل ہاتھ زمین پر لے جانا اور عورت کا اوّل اپنے گھٹنے

---

[1] کاغذ پر سجدہ کرنا جائز ہے بشرطیکہ وہ ان چیزوں سے بنا ہوا ہو جن پر سجدہ کرنا صحیح ہے اور اگر غیر اشیاء (مثلاً کپاس و ابریشم) سے تیار کیا گیا ہو تو محلِ اشکال ہے۔ ۱۲۔ (متفق۔ آقائے محسن مظلہ)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بیٹھ کر پہنچانا (۴) ناک کا زمین تک پہنچانا (۵) بوقت سجدہ ہاتھوں کا قبلہ رُخ اور کانوں کے مرازی رکھنا۔ انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں (۶) سجدہ کی حالت میں ناک کے کنارہ کی طرف نگاہ رکھنا (۷) تسبیح ایک مرتبہ سے زیادہ کہنا۔ جیسا کہ رکوع میں بیان ہو چکا (۸) اس کے بعد درود پڑھنا (۹) سجدہ میں یا آخری سجدہ میں اپنی حاجات کے بارہ میں خصوصاً رزق کے لئے اس طرح دعا کرے۔ یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ اُرْزُقْنِیْ وَارْزُقْ عِیَالِیْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (۱۰) مرد کا سجدہ کے بعد بحالت تورک بیٹھنا یعنی داہنے پاؤں کی پشت کو بائیں پاؤں کے تلوے سے ملا کر بائیں ران پر بیٹھے۔ اور عورت کا اکڑو بیٹھنا۔ اس طرح کہ تلوے پاؤں کے زمین پر ہوں اور دونوں گھٹنے کھڑے ہوئے ہوں (۱۱) پہلے سجدہ سے اُٹھنے کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا (۱۲) پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہنا (۱۳) پھر دوسرے سجدہ میں جانے سے پہلے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا (۱۴) پھر دوسرے سجدہ سے اُٹھ کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا (۱۵) ہر تکبیر میں ہاتھ کانوں تک لے جانا (۱۶) سجدوں سے اُٹھ کر بیٹھنے میں ہاتھ رانوں پر رکھنا (۱۷) مرد کا ہاتھوں پر سہارا دے کر اوّل گھٹنوں کو اُٹھانا۔ اور عورت کا بیٹھے سے سیدھی کھڑی ہو جانا (۱۸) اُٹھتے وقت بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِهٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہنا۔

مکروہاتِ سجود یہ ہیں۔ (۱) بصورتِ اقعا بیٹھنا یعنی جس طرح کتا بیٹھتا ہے (۲) سجدہ کی جگہ پر پھونک مارنا گو دو حرف نہ نکلیں (۳) اسی طرح دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھوں کا زمین سے بلند کرنا (۴) قرآن پڑھنا۔

اگر سجدہ بجا لانے سے قاصر ہو تو جتنا سجدہ کے لئے جھکنا ممکن ہو جھکے۔ سجدہ گاہ کو پیشانی سے قریب کر کے اس پر سجدہ کرے اور ذکر سجود حالتِ استقرار میں بجا لائے۔

## تشہد

نمازِ صبح میں دوسری رکعت میں آخری سجدہ سے سر اُٹھانے کے بعد اور نماز ظہر و عصر و مغرب و عشا میں دوسری رکعت کے آخری سجدہ سے فارغ ہونے کے بعد اور پھر آخری رکعت کے دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد تشہد واجب ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور وہ یہ ہے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ واجب ہے کہ یہ سب صحیح طور سے اور سکون و استقرار اور اسی ترتیب سے جیسا کہ مذکور ہوا پڑھے۔ موالات[1] قائم رکھے اور تشہد کے لئے مرد اور عورت اسی طرح بیٹھیں جس طرح دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔ مستحب ہے کہ ہاتھ رانوں پر ہوں۔ انگلیاں آپس میں ملی رہیں اور نگاہ گود کی طرف رہے۔ سنت ہے کہ تشہد پڑھنے سے پہلے کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَاءِ كُلُّهَا لِلّٰهِ اور صلوات کے بعد کہے۔ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ۔

# سلام

نماز کی آخری رکعت میں تشہد کے بعد اس طرح سلام پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ۔ آخری دو سلاموں میں سے ایک واجب ہے پس اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا یا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ میں سے ایک پڑھنے کے بعد دوسرا سنت[1] ہو جائے گا۔ اور پہلا سلام اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ نماز کے صیغہ ہائے سلام میں سے نہیں ہے بلکہ تشہد کے تابع اور مستحب ہے اور ترک نہ کرنا احوط ہے۔ واجب ہے کہ تشہد و صلوات کے فقروں میں ترتیب ہو۔ موالات قائم رہے۔ بیٹھے بیٹھے بجالائے۔ صحیح طور سے اور طمانیت سے بجالائے۔

# ترتیب

نماز کے سب افعال کو ترتیب وار بجالانا واجب ہے۔ یعنی جس ترتیب سے بیان ہوئے ہیں اسی طرح سے بجالائے اور مقدم[1] کو مؤخر اور مؤخر کو مقدم نہ کرے ورنہ نماز باطل ہو جائے گی۔

[1] جائز ہے کہ ان دو سلاموں میں سے ایک ہی سلام پر اکتفا کرے اگرچہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ دونوں سلام بجالائے (آقائے محسن حکیم)



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# موالات

نماز کے تمام افعال کو پے درپے بجالانا واجب ہے۔ایک فعل کے بعد دوسرے فعل کے بجالانے میں اتنی خاموشی اختیار یا تاخیر نہ کرے کہ نماز گذار کی صورت باقی نہ رہے یعنی بلافاصلہ بجالائے۔نماز میں بڑی بڑی سورتیں پڑھنا یا رکوع وسجود میں طول دینا اس سے نماز کی صورت میں کچھ فرق نہیں پڑتا۔

# قنوت

ہر نماز کی دوسری رکعت میں رکوع میں جانے سے قبل قنوت[1] سنت ہے۔اور مستحب ہے کہ ہر نماز میں خواہ جہری ہو یا اخفاتی قنوت کو بلند آواز سے پڑھے مگر ماموم جو امام کے ساتھ نماز ادا کر رہا ہے با آواز بلند نہ پڑھے۔اسی طرح مستحب ہے کہ دوسرا سورۃ پڑھنے کے بعد تکبیر کہہ کر دونوں ہاتھ منہ کے برابر اٹھائے۔ہتھیلیاں آسمان کی طرف رہیں انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں مگر انگوٹھے کھلے ہوں۔نگاہ ہتھیلیوں کی طرف رکھے۔کوئی دعا پڑھے۔دعائے منقولہ مثلاً کلمات کشائش وغیرہ پڑھنا سنت ہے جو اس طرح پڑھے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ

اور ان کلمات کے بعد کہے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اور بہتر یہ ہے کہ درود سے شروع کرے اور درود ہی پر ختم کرے۔

# مختصر ترکیب نماز

نماز کا وقت داخل ہونے پر وضو کر کے اذان کہے۔پھر اقامت کہے اور قبلہ رخ

[1] صرف نماز شفع میں اشکال ہے۔آقائے محسن مدظلہ۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کھڑا ہو کر دل میں نیت اس طرح کرے کہ مثلاً نماز صبح پڑھتی (پڑھتا) ہوں میں ادا یا قضا، واجب قربۃً الی اللہ کانوں کی لو تک دونوں ہاتھوں کو لے جا کر اللہ اکبر کہے۔ مرد اپنے ہاتھ بالمقابل گھٹنوں کے رانوں پر۔ اور عورت اپنے ہاتھ چھاتیوں پر علیحدہ علیحدہ رکھے۔ پھر استعاذہ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کہہ کر مع بسم اللہ کے سورۃ الحمد پڑھے۔ اس کے بعد سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ یا جو سورۃ یاد ہو مع بسم اللہ کے پڑھے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع میں جائے۔ مرد دونوں ہاتھ گھٹنوں پر اور عورت رانوں پر رکھ کر ایک مرتبہ یا ایک سے زیادہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہے۔ درود پڑھے پھر سیدھا کھڑا ہو کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور سجدہ میں جائے۔ مرد بازو پھیلا کر اور عورت جسم ملا کر سجدہ کرے اور ایک مرتبہ یا ایک سے زیادہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہہ کر اٹھ کر بیٹھے۔ مرد بحالت تورک بیٹھے۔ جیسا کہ سجود میں بیان ہو چکا اور عورت اکڑو بیٹھے اس طرح کہ تلوے پاؤں کے زمین پر ہوں۔ اللہ اکبر کہہ کر ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرا سجدہ (پہلے سجدہ کی طرح) بجا لائے۔ پھر اس دوسرے سجدہ سے اٹھ کر بیٹھے اور اللہ اکبر کہے۔ اس کے بعد دوسری رکعت کے لئے بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح سورۃ الحمد اور اس کے بعد سورۃ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ مع بسم اللہ کے پڑھے اور ایک یا دو یا تین مرتبہ کَذٰلِکَ اللّٰہُ رَبِّیْ کہے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر دعائے قنوت پڑھے (جیسا کہ قنوت کے بیان میں ذکر کیا گیا) پھر اللہ اکبر کہہ کر پہلی رکعت کی طرح (رکوع) اور دونوں سجدے بجا لائے جب دوسرے سجدے سے اٹھ کر بیٹھے تو تشہد پڑھے (جیسا کہ بیان ہو چکا) پس اگر یہ نماز دو رکعتی ہے تو تین سلام (جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے۔) پڑھ کر نماز ختم کر دے۔

اگر مغرب کی نماز (یعنی تین رکعتی) ہے تو تشہد پڑھ کر سلام نہ پڑھے بلکہ پہلی رکعت کی طرح تیسری رکعت کے لئے بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور آہستہ آہستہ تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ۔ پڑھے اور ایک مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ کہے پھر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہہ کر پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دونوں سجدے بجالائے اور دوسرے سجدہ سے اُٹھ کر بیٹھے اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

اور اگر نماز ظہر یا عصر یا عشاء (یعنی چورکعتی) ہے تو تیسری رکعت کا دوسرا سجدہ کرنے کے بعد بِحَوۡلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوۡمُ وَاَقۡعُدُ کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے۔ اور تیسری رکعت کی طرح اس چوتھی رکعت کو بھی بجالائے۔ اور رکوع اور دونوں سجدے کر کے تشہد اور سلام پڑھے اور نماز ختم کرے۔

ہر نماز کے بعد فوراً تین مرتبہ ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہنا تعقیباتِ نماز میں شامل ہے۔

# تعقیباتِ نماز

نماز سے فارغ ہونے کے بعد اوراد و وظائف اور تلاوتِ قرآن میں مشغول ہونے کو "تعقیب" کہتے ہیں۔ یہ سُنّت مؤکدہ[1] ہے۔ اس سے نماز کامل ہوتی ہے۔ دنیا و آخرت کے مطالب حاصل ہوتے ہیں۔ روحانیت و نورانیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ دعا کرنے کا حکم قرآن مجید کی متعدد آیات سے ثابت ہے۔ چنانچہ ایک مقام پر خدا ارشاد فرماتا ہے اُدۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِیۡ سَیَدۡخُلُوۡنَ جَھَنَّمَ دَاخِرِیۡنَ ۝ یعنی تم مجھ سے دُعا کرو۔ میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔ یقیناً جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل و خوار ہو کر داخل جہنم ہوں گے۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ دن رات خدا سے دعا کرو۔ کیونکہ مومن کا ہتھیار دُعا ہے جو دشمنوں سے نجات دے گا۔ جناب امیر المومنین علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ دعا مومن کی سپر ہے جب تو دروازہ کھٹکھٹائے گا تو کھل کر رہے گا۔ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے لوگوں نے دریافت کیا کہ کونسی عبادت سب سے بہتر ہے؟ فرمایا کہ خداوند عالم کے نزدیک کوئی امر اس سے بڑھ کر نہیں ہے کہ دعا کی جائے اور اُس سے کچھ مانگا جائے۔ اور کوئی شخص خدا کا دشمن اس سے زیادہ نہیں ہے جو خدا کی عبادت سے سرکشی



[1] سنت مؤکدہ: وہ سنت جس کی تاکید کی گئی ہو۔

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کرے۔ اور اس سے کسی چیز کا سوال نہ کرے۔ پس جب دعا کرے باطہارت ہو۔ رُو بقبلہ بیٹھے۔ خدا کی حمد و ثنا بجالائے۔ اور سوال سے اوّل و آخر محمدؐ و آل محمدؐ پر درود پڑھے۔ دعا میں جلدی نہ کرے۔ ہاتھ اُٹھا کر دُعا کرے۔ رجُوع قلب ہو۔ اپنے گناہوں کا اعتراف کرے۔ اور مومن بھائیوں کے لئے دعا کو مقدم کرے۔ جب یہ تمام اُمور موجُود ہوں گے تب حقیقی دعاء ہو سکتی ہے۔

بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ خداوند عالم کو اپنے نیک بندہ کی آواز اچھی معلوم ہوتی ہے کہ اُس کی آواز کو سُنتا ہے۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے منقول ہے کہ کبھی کوئی خدا کا دوست کسی امر کے لئے دُعا کرتا ہے۔ اور خداوند عالم جبرئیل امینؑ سے فرماتا ہے کہ اس کی حاجت جلدی پوری کرو۔ حدیث قدسی میں ہے۔ اے فرزندِ آدم مجھے یاد کر بعد صبح ایک ساعت اور بعد عصر ایک ساعت۔ تاکہ میں تیری مہمات کی کفایت کروں اور تیرے کاموں کی کارسازی کروں۔

# تعقیبات مشترکہ

وہ دُعائیں جو کسی خاص نماز سے مخصوص نہیں ہیں بلکہ ہر نماز کے بعد پڑھی جا سکتی ہیں وہ یہ ہیں۔ اوّل ہر نماز کا (خواہ واجب یا سُنّت) سلام پڑھنے کے بعد کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تین مرتبہ اللہ اکبر کہیں۔ دوسرے محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجیں۔ تیسرے بہترین اعمال تسبیح فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا پڑھنا میرے نزدیک ہزار رکعت نماز سے بہتر ہے اور اس کی کیفیت یہ ہے کہ پہلے چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پھر تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے۔ اور مستحب ہے کہ خاکِ شفا کی تسبیح پر پڑھے روایت میں ہے کہ جب یہ تسبیح کسی کے ہاتھ میں ہوتی ہے چاہے وہ خود غافل ہو لیکن یہ تسبیح ذکرِ خدا کرتی ہے اور اس کا ثواب اس شخص کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ چوتھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز فریضہ کے بعد اس سے پہلے کہ اپنے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



پاؤں کو حرکت دے۔ تین مرتبہ اس دُعاء کو پڑھے تو خداوند عالم اس کے گناہوں کو بخش دیتا
ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ۔ پانچویں یہ دُعا پڑھے یَا مَنْ یَّفْعَلُ
مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُهٗ ۔ چھٹے یہ دعا پڑھے یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُهٗ سَمْعٌ
عَنْ سَمْعٍ وَّیَا مَنْ لَّا یُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ وَیَا مَنْ لَّا یُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ
الْمُلِحِّیْنَ اَذِقْنِیْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ ۔ ساتویں
جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کوئی ہر نماز کے بعد اس دعاء کو پڑھے
اور عمداً ترک نہ کرے تو بروز قیامت جس دروازے سے چاہے گا بہشت میں داخل ہوگا
دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ
عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ط آٹھویں ایک شخص نے
آں حضرتؐ سے بیماری و تنگدستی کی شکایت کی۔ آپؐ نے فرمایا کہ ہر نماز فریضہ کے بعد یہ دعا
پڑھا کرو۔ تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ
یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ
یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ۔ نویں جناب امیر علیہ السّلام سے
منقول ہے کہ بعد نماز فریضہ کے یہ دُعا پڑھے۔ اِلٰهِیْ هٰذِهٖ صَلٰوتِیْ صَلَّیْتُهَا لَا
لِحَاجَةٍ مِّنْكَ اِلَیْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْكَ فِیْهَا اِلَّا تَعْظِیْمًا وَّطَاعَةً وَّ
اِجَابَةً لَّكَ اِلٰی مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖ اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ فِیْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ
مِنْ رُّكُوْعِهَآ اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِیْ وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْقَبُوْلِ
وَالْغُفْرَانِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط دسویں جناب امام محمد باقر
علیہ السّلام سے روایت ہے کہ بعد نماز صبح و شام پڑھے۔ سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا جَمِیْعًا فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِیْعًا
اِلَّآ اَنْتَ۔ گیارہویں جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو کوئی شخص اس
دُعاء کو صبح و شام پڑھے گا تو وہ مستحق جنت ہوگا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ الْمُصْطَفِيْنَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ؕ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيًّا وَّالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ
وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنَ
جَعْفَرٍ وَّعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنَ
بْنَ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّتِيْ وَاَوْلِيَآئِيْ عَلٰى
ذٰلِكَ اَحْيٰى وَعَلَيْهِ اَمُوْتُ وَعَلَيْهِ اُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بارھویں ہر
نماز واجب کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنِيْ
مِنَ النَّارِ وَارْزُقْنِي الْجَنَّةَ وَزَوِّجْنِي الْحُوْرَ الْعِيْنَ ۔ تیرھویں ہر نماز کے بعد
کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ اُمُوْرِيْ
كُلِّهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۔ ایضاً۔
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ
يَّتُوْبَ عَلَيَّ چودھویں یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
اَذْنَبْتُهٗ عَمْدًا اَوْ خَطَآءً اَوْ سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ
الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَكَشَّافُ الْكُرُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ پندرھویں یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھے۔ رَضِيْتُ
بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَّبِالْكَعْبَةِ
قِبْلَةً وَّبِعَلِيٍّ وَّلِيًّا وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ
مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ
مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَ
مِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّءُ پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ
وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط سولہویں ایک مرتبہ اس دعا کا پڑھنا باعث ثواب
عظیم اور وسعت رزق کا موجب ہے اور مضامین عالیہ پر مشتمل ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
الْاِيْمَانَ بِكَ وَالتَّصْدِيْقَ بِنَبِيِّكَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاۤءِ وَالشُّكْرَ عَلَى
الْعَافِيَةِ وَالْغِنٰى عَنْ شِرَارِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَصِيَامَنَا
وَقِيَامَنَا وَقُعُوْدَنَا وَرُكُوْعَنَا وَسُجُوْدَنَا وَتَسْبِيْحَنَا وَتَضَرُّعَنَا وَلَا
تَضْرِبْ بِوُجُوْهِنَا يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنَ النِّفَاقِ
وَاَعْمَالَنَا مِنَ الرِّيَاۤءِ وَبُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَفُرُوْجَنَا مِنَ الْفُجُوْرِ وَاَعْيُنَنَا
مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِيْلًا وَّفَرَجًا قَرِيْبًا وَّاَجْرًا عَظِيْمًا وَّتَوْبَةً نَصُوْحًا
وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا
وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّوَلَدًا صَالِحًا وَّسِنًّا طَوِيْلًا وَّعَمَلًا مَّقْبُوْلًا
وَّدُعَآءً مُّسْتَجَابًا وَّكَسْبًا طَيِّبًا وَّنَعِيْمًا مُّقِيْمًا وَّجَنَّةً وَّحَرِيْرًا وَّنَضْرَةً
وَّسُرُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ
فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ
يَسِيْرًا فَبَارِكْ لَنَا فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ سترھویں برائے دفع بلیات اور قضائے حاجات یہ دعا نہایت
مجرب ہے اور حضرت صاحب الزمان علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر روز ایک مرتبہ پڑھے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَالِمٌ بِسَرَآئِرِنَا فَاَصْلِحْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِحَوَآئِجِنَا فَاقْضِهَا
وَاَنْتَ عَالِمٌ بِذُنُوْبِنَا فَاغْفِرْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَعْدَآئِنَا فَاَهْلِكْهُمْ
وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَمْرَاضِنَا فَاشْفِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِمُهِمَّاتِنَا فَاكْفِهَا
يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اٹھارویں یہ وہ دعا ہے جو حضرت جبرائیل نے حضرت یوسف علیہ السلام کو تعلیم کی تھی جبکہ وہ زندان میں تھے پس داہنے ہاتھ سے اپنی ریش کو پکڑے اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو آسمان کی طرف کشادہ کرے اور سات مرتبہ کہے یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اور اسی حالت میں تین مرتبہ کہے :۔ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْنِیْ وَ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ انیسویں۔ سو مرتبہ یا چالیس یا تیس مرتبہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ۔ بیسویں۔ آیۃ الکرسی پڑھے۔ هُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ تک۔ اسے پڑھنے والا اس روز بے خوف رہتا ہے اور کوئی گناہ اس سے صادر نہیں ہوتا۔

# تعقیب نماز صبح

(۱) یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی مَا اَحْیَیْتَ عَلَیْهِ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّ اَمِتْنِیْ عَلٰی مَا مَاتَ عَلَیْهِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ (۲) سو مرتبہ کہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ (۳) سو مرتبہ کہے اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَافِیَةَ (۴) سو مرتبہ کہے اَسْتَجِیْرُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ (۵) سو مرتبہ کہے۔ وَ اَسْئَلُهُ الْجَنَّةَ (۶) سو مرتبہ کہے اَسْئَلُ اللّٰهَ الْحُوْرَ الْعِیْنَ (۷) سو مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ (۸) سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ (۹) یہ دعا دس مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ خوش حال ہو جائے گا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ (۱۰) جناب صادق آل محمد علیہ السلام سے منقول ہے کہ برائے حصول حسنات دنیا و آخرت اور درد چشم دفع ہونے کے واسطے یہ دعا نماز صبح و مغرب کے بعد پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَ الْبَصِیْرَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ الْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَ الْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَ السَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ وَ السَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَ الشُّکْرَ لَكَ



لہ پارہ ۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اَبَدًا مَّآ اَبْقَيْتَنِيْ (۱۱) ہاتھ سینہ پر رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے يَا فَتَّاحُ (۱۲) پھر یہ پڑھے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ط (۱۳) حضرت امام رضا علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو
شخص اس دعا کو بعد نمازِ صبح پڑھے تو جو حاجت خدا سے طلب کرے گا پوری ہوگی اور غم و الم
کو دفع فرمائے گا۔ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ
مَا مَكَرُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ مَا شَآءَ
اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا مَا شَآءَ النَّاسُ مَا شَآءَ اللّٰهُ
وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ ۝ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ
الْمَخْلُوْقِيْنَ ۝ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
حَسْبِيْ مَنْ هُوَ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ لَّمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ كَانَ مُذْ
كُنْتُ حَسْبِيْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط (۱۴) دعائے امیر المومنین علیہ السّلام پڑھے جو "دعائے صباح"
کے نام سے مشہور ہے۔ اس کی بہت کچھ فضیلت منقول ہے۔ مختصر یہ ہے جو کوئی نمازِ صبح
کے بعد اس دعا کو جس حاجت کے لئے پڑھے وہ پوری ہوگی۔ اگرچہ تمام دنیا بلا سے بھر جائے
لیکن اس کو کچھ ضرر نہ پہنچے گا اور لوگوں کی نگاہوں میں باعزت ہوگا۔ کوئی دشمن اس پر غالب
نہ آئے گا ایسی جگہ سے رزق ملے گا جہاں کا گمان بھی نہ ہو۔ دعا یہ ہے۔

## دعائے صباح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بِنُطْقِ تَبَلُّجِهِ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهِ وَأَتْقَنَ
صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِي مَقَادِيرِ تَبَرُّجِهِ وَشَعْشَعَ ضِيَاءَ الشَّمْسِ بِنُورِ
تَأَجُّجِهِ يَا مَنْ دَلَّ عَلَى ذَاتِهِ بِذَاتِهِ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوقَاتِهِ
وَجَلَّ عَنْ مُلَائَمَةِ كَيْفِيَّاتِهِ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُونِ وَبَعُدَ
عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُونِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ يَا مَنْ أَرْقَدَنِي
فِي مِهَادِ أَمْنِهِ وَأَمَانِهِ وَأَيْقَظَنِي إِلَى مَا مَنَحَنِي بِهِ مِنْ مِنَنِهِ
وَإِحْسَانِهِ وَكَفَّ أَكُفَّ السُّوءِ عَنِّي بِيَدِهِ وَسُلْطَانِهِ صَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى
الدَّلِيلِ إِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْأَلْيَلِ وَالْمَاسِكِ مِنْ أَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ
الْأَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِي ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْأَعْبَلِ وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ
عَلَى زَحَالِيفِهَا فِي الزَّمَنِ الْأَوَّلِ وَعَلَى آلِهِ الْأَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَبْرَارِ
وَافْتَحِ اللَّهُمَّ لَنَا مَصَارِيعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَ
أَلْبِسْنِي اللَّهُمَّ مِنْ أَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَاغْرِسِ
اللَّهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِي شِرْبِ جَنَانِي يَنَابِيعَ الْخُشُوعِ وَأَجْرِ اللَّهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ آمَاقِي زَفَرَاتِ
الدُّمُوعِ وَأَدِّبِ اللَّهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّي بِأَزِمَّةِ الْقُنُوعِ إِلٰهِي إِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِي الرَّحْمَةُ مِنْكَ
بِحُسْنِ التَّوْفِيقِ فَمَنِ السَّالِكُ بِي إِلَيْكَ فِي وَاضِحِ الطَّرِيقِ وَإِنْ أَسْلَمَتْنِي
أَنَاتُكَ لِقَائِدِ الْأَمَلِ وَالْمُنَى فَمَنِ الْمُقِيلُ عَثَرَاتِي مِنْ كَبَوَاتِ
الْهَوَى وَإِنْ خَذَلَنِي نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ
وَكَلَنِي خِذْلَانُكَ إِلَى حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ إِلٰهِي أَتَرَانِي مَا
أَتَيْتُكَ إِلَّا مِنْ حَيْثُ الْآمَالِ أَمْ عَلِقْتُ بِأَطْرَافِ حِبَالِكَ إِلَّا حِينَ
بَاعَدَتْنِي ذُنُوبِي عَنْ دَارِ الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِي امْتَطَتْ نَفْسِي
مِنْ هَوَاهَا فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُونُهَا وَمُنَاهَا وَتَبًّا لَهَا
لِجُرْأَتِهَا عَلَى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا إِلٰهِي قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ
رَجَائِي وَهَرَبْتُ إِلَيْكَ لَاجِئًا مِنْ فَرْطِ أَهْوَائِي وَعَلَّقْتُ بِأَطْرَافِ



jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



حبالك انامل ولائي فاصفح اللهم عما كنت اجرمته من زللي
وخطائي واقلني من صرعة ردائي فانك سيدي ومولاي ومعتمدي
ورجائي وانت غاية مطلوبي ومناي في منقلبي ومثواي الهي
كيف تطرد مسكينا التجأ اليك من الذنوب هاربا ام كيف
تخيب مسترشدا قصد الى جنابك ساعيا ام كيف ترد ظمآن
ورد الى حياضك شاربا كلا وحياضك مترعة في ضنك المحول
وبابك مفتوح للطلب والوغول وانت غاية المسؤول ونهاية
المامول الهي هذه ازمة نفسي عقلتها بعقال مشيتك و
هذه اعباء ذنوبي درأتها بعفوك ورحمتك وهذه اهوائي
المضلة وكلتها الى جناب لطفك ورأفتك فاجعل اللهم
صباحي هذا نازلا علي بضياء الهدى وبالسلامة في الدين
والدنيا ومسائي جنة من كيد العدى ووقاية من مرديات
الهوى انك قادر على ما تشاء تؤتي الملك من تشاء وتنزع
الملك ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء بيدك الخير
انك على كل شيء قدير تولج الليل في النهار وتولج النهار في
الليل وتخرج الحي من الميت وتخرج الميت من الحي وترزق
من تشاء بغير حساب لا اله الا انت سبحانك اللهم وبحمدك
من ذا يعرف قدرك فلا يخافك ومن ذا يعلم ما انت فلا يهابك
الفت بقدرتك الفرق وفلقت برحمتك الفلق وانرت بكرمك
دياجي الغسق وانهرت المياه من الصم الصياخيد عذبا و
اجاجا وانزلت من المعصرات ماء ثجاجا وجعلت الشمس
والقمر للبرية سراجا وهاجا من غير ان تمارس فيما ابتدأت
به لغوبا ولا علاجا فيا من توحد بالعز والبقاء وقهر عباده



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَتْقِيَاءِ وَاسْمَعْ نِدَآئِیْ
وَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِیْ وَرَجَآئِیْ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِیَ
لِكَشْفِ الضُّرِّ وَالْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَّيُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِیْ فَلَا
تَرُدَّنِیْ مِنْ سَنِیِّ مَوَاهِبِكَ خَآئِبًا يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط پس سجدہ میں جائے اور یہ کہے اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ
وَّنَفْسِیْ مَعْيُوْبٌ وَّعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَّهَوَآئِیْ غَالِبٌ وَّطَاعَتِیْ قَلِيْلٌ
وَّمَعْصِيَتِیْ كَثِيْرٌ وَّلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَكَيْفَ حِيْلَتِیْ يَا سَتَّارَ
الْعُيُوْبِ وَيَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ
كُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

# تعقیب نماز ظہر

اوّل سنّت ہے کہ نماز ظہر کے بعد داہنے ہاتھ سے اپنی ڈاڑھی کو پکڑے۔ اور
بایاں ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے اور سات مرتبہ یہ کہے یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ
النَّارِ ط دوسرے دس مرتبہ کہے۔ بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَبِاللّٰهِ اَثِقُ وَعَلَى
اللّٰهِ اَتَوَكَّلُ۔ تیسرے حضرت امام علی نقی علیہ السّلام سے منقول ہے۔ کہ جناب
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو نماز ظہر کے بعد دعائیں پڑھتے تھے۔ ان میں یہ دعا
بھی تھی۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ
رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ
مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَیْتَہٗ وَلَا عَیْبًا اِلَّا سَتَرْتَہٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَہٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَہٗ وَلَا سُوْٓءً اِلَّا صَرَفْتَہٗ وَلَا کَرْبًا اِلَّا کَشَفْتَہٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا وَلِیَ فِیْھَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اٰمِیْنَ ۔ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۵

# تعقیب نماز عصر

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے۔ خداوند عالم اس کے سات سو گناہ بخش دیتا ہے۔ دوسرے حضرت امام محمد تقی علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص بعد نماز عصر دس مرتبہ سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ پڑھے۔ خداوند عالم بروز قیامت تمام خلائق کے ثواب کے برابر اسے ثواب عطا فرمائے گا۔ تیسرے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر یہ استغفار ایک مرتبہ پڑھے۔ تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے۔ وہ استغفار یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُہٗ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ذَلِیْلٍ خَاضِعٍ فَقِیْرٍ بَآئِسٍ مِّسْکِیْنٍ مُّسْتَکِیْنٍ مُّسْتَجِیْرٍ لَّا یَمْلِکُ لِنَفْسِہٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا پس کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِکَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ صَلٰوۃٍ لَّا تُرْفَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ الْیُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْکَرْبِ وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّۃِ اَللّٰھُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ۔ چوتھے منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السّلام نماز عصر کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔ سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْقُدْرَۃِ وَالْاِفْضَالِ اَسْئَلُ اللّٰہَ الرِّضَا بِقَضَآئِہٖ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَالْعَمَلَ بِطَاعَتِهٖ وَالْاِنَابَةَ اِلٰی اَمْرِهٖ فَاِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۔ پانچویں جناب صادق آلِ محمد علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ بہترین اعمال بعد نمازِ عصر یہ ہے کہ سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط پڑھے اور جس قدر زیادہ کہے بہتر ہے

# تعقیب نمازِ مغرب

(۱) نمازِ صبح یا نمازِ مغرب کے بعد اور کلام کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط خداوند عالم ستّر طرح کی بلائیں دفع فرمائے گا (۲) تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ غَيْرُهٗ (۳) پھر کہے سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّآ اَنْتَ (۴) اس طرح صلوات پڑھنے سے خداوند عالم سو حاجتیں پوری فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَعَلٰی ذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهٖ (۵) وہ دعا پڑھے جو "تعقیب نمازِ صبح" میں نمبر ۱ میں بیان کی گئی ہے (۶) منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السّلام بعد نمازِ مغرب یہ دعاء پڑھتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا وَقَبَ لَيْلٌ وَّغَسَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا لَاحَ نَجْمٌ وَّخَفَقَ ط

# تعقیب نمازِ عشاء

حضرت امام علی نقی علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص نمازِ عشاء کے بعد سات مرتبہ سورۃ انّا انزلناہ پڑھے تو اس رات میں صبح تک تمام بلاؤں سے خدا کی ضمانت میں رہے گا۔ دوسرے جناب صادق آلِ محمد علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ یہ دعا پڑھ کر



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اپنی عورتوں، بچوں اور مال وغیرہ کی حفاظت کرو۔ اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَ ذُرِّيَّتِيْ وَ اَهْلَبَيْتِيْ وَمَالِيْ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ۔ تیسرے طلب رزق کے لئے یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِيْ وَاِنَّمَا اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰى قَلْبِيْ فَاَجُوْلُ فِيْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِيْمَا اَنَا طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ لَا اَدْرِيْ اَفِيْ سَهْلٍ هُوَ اَمْ فِيْ جَبَلٍ اَمْ فِيْ اَرْضٍ اَمْ فِيْ سَمَآءٍ اَمْ فِيْ بَرٍّ اَمْ فِيْ بَحْرٍ وَعَلٰى يَدَيْ مَنْ وَّمِنْ قِبَلِ مَنْ وَّقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَكَ وَ اَسْبَابَهٗ بِيَدِكَ وَاَنْتَ الَّذِيْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِكَ وَتُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِيْ وَاسِعًا وَّمَطْلَبَهٗ سَهْلًا وَّمَاْخَذَهٗ قَرِيْبًا وَّلَا تُعَنِّنِيْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِيْ فِيْهِ رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِيْ وَاَنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَجُدْ عَلٰى عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝

## سجدۂ شکر

ہر نماز کے بعد تعقیبات سے فارغ ہو کر سجدۂ شکر بجا لانا سُنّتِ موکدہ[1] ہے سجدۂ شکر کی کیفیت یہ ہے کہ ساتوں اعضا پر جو سجدہ کے لئے مقرر ہیں سجدہ کرے بلکہ مستحب ہے کہ ہاتھوں کو کہنی تک اور شکم و سینہ کو بھی زمین تک پہنچائے۔ پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر سو مرتبہ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ کہے۔ پھر داہنا رخسارہ سجدہ گاہ پر رکھ کر تین مرتبہ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ پھر بایاں رخسارہ سجدہ گاہ پر رکھ کر تین مرتبہ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ کہے۔ پھر دوبارہ پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر سو مرتبہ شُكْرًا لِلّٰهِ کہے (تین مرتبہ بھی کافی ہے) پھر سجدہ میں تین مرتبہ کہے رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرُكَ يَا مَوْلَايَ منقول ہے کہ جو شخص بھی سجدۂ شکر میں یہ دُعا پڑھے اس کے سر اٹھانے سے پہلے ہی اُس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ دُعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ لَكَ تَصَدَّيْتُ وَ اِلَيْكَ اعْتَمَدْتُّ وَبِكَ وَثِقْتُ وَعَلَيْكَ

1۔ سنتِ مؤکدہ: وہ سنت جس کی تاکید کی گئی ہو



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ عَالِمٌ بِمَا اَرَدْتُ ط حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سجدہ شکر میں یہ پڑھتے تھے ۔ سَجَدَ وَجْھِیَ اللَّئِیْمُ لِوَجْہِ رَبِّیَ الْکَرِیْمِ ط اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سجدۂ شکر میں کثرت سے یہ پڑھا کرتے تھے ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الرَّاحَۃَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ ط سجدۂ شکر کے بعد صحن میں کھڑے ہو کر حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا معمول ہے انگشت شہادت سے قبر منور کی طرف اشارہ کر کے کم از کم یہ مختصر زیارت پڑھے ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔

# تیرھواں باب

## دیگر امور متعلقہ نماز

## مبطلاتِ نماز

وہ امور[1] جن سے نماز باطل ہو جاتی ہے گیارہ ہیں ۔ (۱) حدث کا صادر[2] ہونا خواہ حدث اصغر[3] ہو جیسے پیشاب وغیرہ یا حدث اکبر[4] جیسے مجنب ہونا ۔ پس وضو یا تیمم و غسل کے بغیر نماز باطل ہے (۲) نماز پڑھتے میں قبلہ[ل] سے اس طرح منحرف[5] ہونا کہ پشت قبلہ کی طرف ہو جائے یا انحراف داہنی یا بائیں جانب کی حد تک پہنچ جائے خواہ عمداً[6] ہو یا سہواً[7] یا ناواقفیت کی وجہ سے ہو لیکن اگر بھول کر ایسا انحراف ہو کہ قبلہ اور داہنی طرف کے درمیان یا قبلہ اور بائیں طرف کے درمیان رخ ہو جائے ———

ل بلکہ اگر فقط چہرہ بھی اتنا منحرف ہو کہ وہ پشت کی طرف دیکھ سکے تو اقویٰ[8] یہ ہے کہ اگر عمداً ایسا کریگا تو نماز باطل ہوگی لیکن احتیاط[9] یہ ہے کہ اگر سہواً ایسا ہو تب بھی نماز کو باطل سمجھے اور اعادہ کرے ۱۲ آقائے بروجردی ۔



1۔ امور: جمع امر کی، کام ۔ 2۔ حدث کا صادر ہونا: بری چیز کا جسم سے باہر نکلنا جیسے ریح وغیرہ ۔ 3۔ حدث اصغر: جس کے نکلنے سے صرف وضو کرنا پڑے ۔ 4۔ حدث اکبر: جس کے نکلنے سے غسل واجب ہو جائے جیسے جنب یعنی غسل جنابت واجب ہو جائے ۔ 5۔ منحرف: منہ پھر جانا ۔ 6۔ عمداً: جان بوجھ کر ۔ 7۔ سہواً: بھولے سے ۔ 8۔ اقویٰ: حاشیہ ص ۲۹ دیکھیے ۔ 9۔ احتیاط: بچنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تو کوئی حرج نہیں ہے۔ (۴) سورۃ الحمد کی تلاوت کے بعد عمداً آمین کہنا یعنی اگر بحالتِ تقیہ یا سہواً ہے تو نماز باطل نہ ہوگی۔ (۴) ذکر و دُعا و قرآن کے علاوہ دو سے زیادہ حرفوں سے یا ایک ہی حرف[2] سے جو با معنی ہو۔ عمداً کلام کرنا۔ البتہ سہواً کلام کرے تو کوئی مضائقہ نہیں (۵) قہقہہ مار کر ہنسنا (۶) خوفِ خدا کے سوا دنیوی امر کے لیئے رونا۔ خوفِ[3] خدا سے گریہ کرنا تو تمام عبادتوں سے افضل ہے (۷) بحالتِ نماز کھانا[4] پینا (۸) ہر وہ فعل جو منافیٔ نماز ہو۔ اور جس کی وجہ سے نماز کی صورت باقی نہ رہے۔ مثلاً اُچکنا، کودنا، تالی بجانا، یا طویل خاموشی جس سے لوگوں کو ایسا معلوم ہو کہ نماز نہیں پڑھ رہا ہے۔ اور اسی[5] طرح کے افعال[6] (۹) تکفیر یعنی بغیر تقیہ کے عمداً ہاتھ باندھ کے نماز پڑھنا[7] یہ طریقہ اہلِ سنت میں رائج ہے اور عمداً ایسا کرنے سے نماز باطل ہوگی۔ (۱۰) عدد رکعات میں شک[8] جس کی تفصیل آگے آئے گی (۱۱) نماز کے کسی جزو میں عمداً کمی زیادتی کرنا اور اگر وہ جزو رکنِ نماز ہے تو اس میں بھول کر کمی بیشی سے بھی نماز باطل ہے۔ (۱۲) مکان و لباس غصبی میں نماز پڑھنا۔

بغیر کسی مجبوری کے واجب نماز کا قطع کرنا جائز نہیں۔ اور احوط[1] یہ ہے کہ سنتی نماز کو بھی نہ توڑا جائے۔ البتہ جان و مال کی حفاظت کے لئے ہر نماز کا قطع کرنا جائز ہے۔

---

[1] اور جواب سلام کے بھی خلاف کیونکہ سلام کا انہیں الفاظ کے ساتھ بحالتِ نماز جواب دینا واجب ہے یعنی سلام کے چاروں فقروں اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ۔ سَلَامٌ عَلَیْکَ۔ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ میں سے اگر کوئی استعمال ہو تو اس کے جواب میں وہی فقرہ کہنا نماز میں بھی واجب ہے۔ ۱۲ آقائے بروجردی

[2] ایک با معنی حرف سے نماز کا باطل ہونا مشکل ہے (آقائے محسن) [3] بنا بر احوط امام حسین و اہل بیت علیہم السلام کی مصیبت پر گریہ کرنا نماز کے علاوہ کسی اور وقت کرے (آقائے محسن)

[4] اس صورت کے علاوہ جو مستثنیٰ ہے (آقائے محسن) [5] احوط یہ ہے کہ کسی فعل کثیر کو عمل میں نہ لائے اگرچہ وہ صورتِ نماز کو مٹانے والا نہ بھی ہو۔ ۱۲۔ آقائے بروجردی

[6] غیر محل تقیہ ہاتھ باندھنا حرام تشریعی ہے اور اس سے نماز کا باطل ہونا معلوم نہیں۔ آقائے محسن۔

[7] یا کسی فعل کو حالتِ شک میں بجا لانا۔ (آقائے محسن)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com	http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# مکروہاتِ نماز

نماز پڑھنے میں ذرا سا بھی کسی دوسری طرف آنکھ سے یا دل سے متوجہ ہونا۔ ہاتھوں سے ڈاڑھی وغیرہ سے کھیل کرنا۔ انگلیاں چٹخانا، یونہی انگڑائی لینا۔ تھوکنا۔ ناک سنکنا، آنکھیں بند کرنا ہاتھ کپڑے کے اندر رکھنا (ایسا) جس سے دو حرف پیدا نہ ہوں۔ یونہی آہ کھینچنا، رکوع میں سر نیچے کو ڈالنا۔ مرد کو بحالتِ سجدہ اپنا پیٹ رانوں سے ملا دینا۔ پیشاب، پاخانہ کی حاجت یا نیند کی غفلت میں نماز پڑھنا بلکہ ایسے تمام اُمور جو نماز میں خشوع و خضوع اور رجوعِ قلب کے خلاف ہوں مکروہ[1] ہیں۔

# شکیات نماز

## شکِ افعال

(۱) اگر کسی شخص کو یہ شک ہو کہ نماز پڑھی یا نہیں۔ تو اگر وقت باقی ہے تو نماز بجا لانا واجب ہے اگرچہ گمان غالب یہ ہو کہ پڑھ چکا ہے اور اگر وقت گزرنے کے بعد شک ہو کہ نماز پڑھی یا نہیں تو قضا لازم نہیں ہے اگرچہ ظن[2] غالب یہ ہو کہ نماز نہیں پڑھی۔

(۲) اگر نماز پڑھتے وقت کسی فعل نماز میں شک ہو قبل[3] اس کے کہ نماز کے دوسرے فعل میں مشغول ہو۔ خواہ وہ دوسرا کام واجب ہو یا سُنّت تو چاہیے کہ اس کو بجا لائے مثلاً تکبیرۃ الاحرام کہنے میں ایسے وقت شک ہو کہ ابھی سورۃ الحمد شروع نہیں کی تو واجب ہے کہ تکبیرۃ الاحرام کہے یا ابھی دوسرا سورۃ شروع نہیں کیا۔ اور شک پڑ گیا کہ سورۃ الحمد پڑھی یا نہیں تو چاہیے کہ سورۃ الحمد پڑھے۔ اس طرح دوسرے مقامات پر عمل کرے اور

---

ع؎ اگر نماز کے کسی فعل کے بارہ میں دوسرے فعل میں داخل ہونے سے قبل شک ہو تو واجب ہے کہ اسے پھر سے بجا لائے (آقائے محسن حکیم)



1۔ مکروہ: جس کے کرنے سے نہ کرنا بہتر ہے مگر اگر کرے تو گناہ نہیں ہے۔ 2۔ ظن: صفحہ ۳۹ دیکھیں۔ 3۔ قبل: پہلے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



اگر نماز کے کسی فعل میں اس وقت شک ہو جب وہ اُس کے بعد کے فعل میں داخل ہو چکا ہو تو اس شک کا کوئی لحاظ نہ کرے ۔ مثلاً قرأت شروع کرنے کے بعد تکبیرۃ الاحرام کے متعلق یا قنوت یا رکوع میں پہنچنے کے بعد قرأت کے بارہ میں شک ہو ۔

(۳) اگر رکوع کے متعلق اس وقت شک ہو جب سجدہ کے لئے سر جھکا رہا ہو مگر ابھی حدِ سجدہ تک نہ پہنچا ہو تو احوط یہ[1] ہے کہ پہلے سیدھا کھڑا ہو تب رکوع میں جائے اور نماز کو تمام کرے اور اس کے بعد اعادہ بھی کرے ۔

(۴) اگر سجدہ کے متعلق تشہد میں داخل ہونے یا کھڑے ہونے کے بعد شک ہو تو کچھ خیال نہ کرے اور اگر کھڑا ہوتے میں شک ہو تو واجب ہے کہ بیٹھ جائے اور سجدہ کو بجالائے ۔

# شک رکعات

واجب نماز کی رکعتوں میں شک کی وہ صورتیں جن میں نماز باطل ہو جاتی ہے ۔ اور نئے سرے سے پھر پڑھنی چاہیئے وہ آٹھ ہیں (۱) نماز دو رکعتی میں شک ۔ جیسے صبح کی نماز اور ظہر و عصر اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اور سفر کی پانچوں وقت کی نمازوں میں (۲) نماز سہ رکعتی میں شک جیسے نماز مغرب (۳) چہار رکعتی نماز میں پہلی رکعت اور اس سے زیادہ کے متعلق شک مثلاً ایک پڑھی یا دو ۔ ایک پڑھی یا تین اور ایک پڑھی یا چار (۴) چہار رکعتی نماز میں شک اگر دوسری رکعت کے دونوں سجدے بجالانے سے قبل شک واقع ہو مثلاً رکعت دوسری تھی یا تیسری ۔ اور دو پڑھی یا چار (۵) دو اور پانچ یا پانچ سے زیادہ میں شک اگرچہ اکمال سجدتین کے بعد ہو (۶) تین اور چھ یا چھ سے زائد میں شک (۷) چار اور چھ یا اس سے زیادہ میں شک اور (۸) رکعتوں کے متعلق شک کرنہ معلوم کتنی رکعتیں پڑھی ہیں ۔

چہار رکعتی میں شک کی وہ صورتیں جن میں نماز صحیح رہے گی ، نو ہیں ۔

---

[1] اقوی یہ ہے کہ سجدہ میں چلا جائے اور پرواہ نہ کرے (آقائے محسن مدظلہ)



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

(۱) دوسری اور تیسری رکعت کے متعلق اگر دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد شک ہو تو اسے تیسری رکعت قرار دے کر چوتھی رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے اور نماز تمام کرنے کے بعد فوراً ایک رکعت نماز احتیاط کھڑا ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر بجالائے۔ اور یہی حکم اس صورت میں بھی ہوگا جب کہ دوسرے سجدے کے ذکرِ واجب کو تمام کرنے کے بعد یہ شک ہو۔ پس نماز صحیح رہے گی۔ اور اسی طرح عمل کرے جو کچھ بیان ہوا۔ لیکن اس صورت میں بہتر یہ ہے کہ نماز احتیاط کے بعد احتیاطاً[1] اعادہ بھی کرے۔ اور یہ احتیاط ان تمام مقامات پر جاری ہوگی۔ جہاں اکمال سجدتین[2] کے بعد شک ہو۔

(۲) تیسری اور چوتھی رکعت میں اگر قیام میں یا رکوع میں یا سجدوں یا ایک سجدہ کے بعد کہیں پر بھی شک ہو تو چوتھی پر بنا کر کے نماز تمام کرے اور ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے[ص] ہو کر یا دو رکعت نماز بیٹھ کر بجالائے۔

(۳) دوسری اور چوتھی رکعت میں اگر اکمال سجدتین کے بعد شک ہو تو چوتھی قرار دیکر نماز تمام کرے اور دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر بجالائے۔

(۴) دوسری اور تیسری اور چوتھی رکعت میں اگر اکمال سجدتین کے بعد شک ہو تو چوتھی مان کر نماز ختم کرے اور دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر اور پھر دو رکعت بیٹھ کر بجالائے[2]۔

(۵) چوتھی اور پانچویں رکعت میں اگر اکمال سجدتین کے بعد شک ہو تو چوتھی قرار دے اور نماز ختم کرکے دو سجدہ سہو بجالائے۔

(۶) چوتھی اور پانچویں رکعت میں اگر رکوع سے پہلے بحالتِ قیام شک ہو تو فوراً بیٹھ جائے اور نماز تمام کرنے کے بعد دو رکعت نماز احتیاط بیٹھ کر یا ایک رکعت[3] نماز کھڑے

---

[1] یہ احتیاط ترک نہ ہو بلکہ جب سجدہ میں جاتے ہی شک ہو تب بھی یہ احتیاط (یعنی اعادۂ نماز) واجب ہے ۱۲

[ص] بنا بر احتیاط مستحب دو رکعت بیٹھ کر پڑھنے کی صورت اختیار کرے (آقائے محسن حکیم)

[2] یہ بھی لازم ہے کہ کھڑے ہو کر دو رکعت پہلے پڑھے اور بیٹھ کر دو رکعت بعد میں پڑھے ۱۲

[3] اگر شک چوتھی رکعت اور پانچ سے آگے کی رکعتوں کے بارہ میں ہو مثلاً چوتھی اور چھٹی یا چوتھی اور ساتویں وغیرہ) تو احوط یہ ہے کہ عمل مذکور بھی کرے اور نماز کا اعادہ بھی کرے[4] بنا بر احتیاط مستحب دو رکعت بیٹھ کر پڑھنے کی صورت کو اختیار کرے (آقائے محسن حکیم)

۱۔ اعادہ: دوبارہ، 2۔ اکمال سجدتین: ... دیکھیں



Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہو کر بجالائے اور قیام بے جا اور ہر زیادتی کے لئے دو دو سجدۂ سہو[1] بجالائے۔

(۷) تیسری اور پانچویں رکعت میں اگر بحالتِ قیام شک ہو تو بیٹھ جائے اور چوتھی قرار دے کر نماز تمام کرے اور دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر بجالائے۔

(۸) تیسری اور چوتھی اور پانچویں رکعت میں اگر بحالتِ قیام شک ہو تو فوراً بیٹھ جائے اس کا شک "دوسری اور تیسری اور چوتھی کے شک" کی طرف پلٹ آئے گا۔ پس اس کے حکم پر عمل کرے (یعنی دو رکعت کھڑے ہو کر اور دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط بجالائے)

(۹) پانچویں اور چھٹی رکعت میں اگر قیام کی حالت میں شک ہو تو بیٹھ جائے۔ اور یہ شک "بعد اکمال سجدتین چوتھی اور پانچویں کے شک" کی طرف پلٹ آئے گا۔ پس اس کے حکم پر عمل کرے (یعنی دو سجدہ سہو بجالائے)

ان تمام شک کی صورت میں یکایک عمل کرنا جائز نہیں ہے بلکہ ضروری ہے کہ اول تھوڑی دیر غور کرے اور سوچے۔ اگر سوچنے سے کسی ایک طرف کو ترجیح ہو جائے تو اس پر عمل کرے ورنہ اگر پھر بھی شک برقرار رہے تو جن شکوک میں نماز باطل ہو جاتی ہے۔ ان میں بنابر احوط دیر تک خاموش رہنے یا کسی دوسرے عمل سے نماز کی صورت محو[2] کر دے نماز باطل ہو جائے گی۔ اور جو شکوک صحیح ہیں ان میں جیسا جیسا حکم دیا گیا ہے اسی طرح عمل کرے۔ ان میں نماز کو قطع کر کے نئے سرے سے نماز پڑھنا جائز نہیں

سنتی نمازوں میں اگر عددِ رکعات کا شک ہو تو اختیار ہے۔ خواہ کم پر بنا کرے یا زیادہ پر۔ مثلاً یہ شک ہو کہ ایک رکعت پڑھی یا دو رکعت۔ تو چاہے ایک قرار دے یا دو۔ لیکن اگر زیادہ بنا کرنے سے نماز باطل ہوتی جاتی ہو تو کم ہی پر بنا کرے مثلاً دو یا تین میں شک ہو تو دو قرار دے اس میں نہ نماز احتیاط ہے نہ سجدۂ سہو۔

## غیر معتبر شک

جن مقامات پر شک کا اعتبار نہیں ہے وہ یہ ہیں (۱) نماز سے فراغت کے

---

[1] اگرچہ "مافی الذمہ" کے قصد سے تکرار نماز احوط ہے اور سجدہ سہو کا حکم ان تمام صورتوں میں جاری ہوگا جن میں قیام کو توڑنا پڑتا ہے (آقائے محسن مدظلہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بعد یا وقت گزر جانے کے بعد شک خواہ عددِ رکعات میں ہو یا افعالِ نماز میں ہو۔ بلکہ نماز سے فراغت کے بعد یا وقت گزر جانے کے بعد اگر ظن[ل] ہو تو اس کا بھی وہی حکم ہے جو شک کا ہے یعنی غیر معتبر ہوگا۔ البتہ اگر طرفین شک[1] باطل قرار پائیں اور منافیٔ نماز عمل[2] بھی آچکا ہو تو ایسی صورت میں اعادۂ[3] نماز لازم ہے۔ مثلاً نماز ظہر پڑھنے کے بعد شک ہو کہ تین رکعت بجالایا ہے یا پانچ رکعت اور یہ شک اُس وقت ہوا جب کہ ختم نماز کے بعد کلام بھی کر لیا تھا، تو چونکہ تین اور پانچ دونوں پہلو مبطل[4] نماز ہیں۔ اس لئے نماز کا دوبارہ بجا لانا واجب ہوگا۔

(۲) کثیر الشک[5] کا شک خواہ عددِ رکعات میں شک ہو یا افعالِ نماز میں۔ اس میں شک کا کوئی اعتبار نہیں مثلاً اگر کثیر الشک (جو زیادہ شک کرتا ہو) کو تین اور چار میں شک ہو جائے، تو چار پر بنا کرے۔ یا چار اور پانچ میں شک ہو تو بنا چار پر کرے۔ اور نماز کو صحیح سمجھے نماز احتیاط بجالانے کی اس کو ضرورت نہیں۔ اس کا معیار شرعاً یہ ہے کہ اس شخص کو ہر تین نمازوں میں کہ جو وہ پڑھتا ہو یکے بعد دیگرے کسی ایک میں شک ضرور ہو۔ جب یہ حالت ہو تو وہ کثیر الشک سمجھا جائے گا۔ اور جب تین نمازیں وہ برابر ایسی پڑھ لے کہ جن میں اس کو شک واقع نہ ہو تو وہ کثیر الشک کے حکم سے باہر ہو جائے گا۔

(۳) امام اور ماموم میں اگر ایک کو شک ہو اور دوسرے کو یاد ہو تو شک کا کوئی اعتبار نہ ہوگا[ل۲]۔

(۴) محل[6] گذرنے کے بعد شک کا اعتبار نہیں ہے مثلاً الحمد للہ کہنے کے بعد جب دوسرا جملہ (رب العالمین) کہہ چکا تو شک ہوا کہ الحمد للہ کو حائے حطی سے ادا کیا ہے۔ یا ہائے ہوز سے، تو یہ شک غیر معتبر ہوگا۔ البتہ اگر دوسرا جملہ کہنے سے پہلے شک ہو تو ماقبل[7] جملہ کی تکرار کرے اور صحیح طور پر ادا کرنے کے بعد دوسرا جملہ کہے یا سورۂ حمد کی تلاوت کے

---

ل اگر نماز سے فراغت کے بعد ابھی کوئی فعل منافیٔ نماز سرزد نہ ہوا ہو اور ظن[8] کسی چیز کی کمی کا ہو تو احوط[9] یہ ہے کہ اس ظن پر علم کا حکم جاری کرے (یعنی وہی کرے جو علم ہونے کی صورت میں کرتا) ۱۲،

ل۲ اپنے شک پر عمل نہ کرے بلکہ دوسرے کی یاد پر عمل کرے (آقائے محسن مدظلہ)



5۔ کثیر الشک: وہمی۔ 6۔ محل: موقع، مقام۔ 7۔ ماقبل: پہلے والا (جملہ دوبارہ پڑھے)۔ 8۔ ظن: حاشیہ صفحہ ۲۹ دیکھیں۔ 9۔ احوط: حاشیہ صفحہ ۹

1۔ طرفین شک: شک کی دونوں طرفیں۔ مطلب یہ ہے کہ اگر شک کی دونوں صورتوں میں نماز باطل ہو جاتی ہو۔ 2۔ منافیٔ نماز عمل: وہ کلام یا بات جس سے نماز کی نیت ختم ہو جاتی ہے۔ 3۔ اعادہ: دوبارہ نماز پڑھنا۔ 4۔ مبطل نماز: نماز کو باطل کرنے والے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وقت تکبیرۃ الاحرام میں شک ہو یا دوسرا سورۃ پڑھنے کی حالت میں سورۃ حمد میں شک ہو یا سجدہ میں جانے کے بعد شک کرے کہ رکوع کیا تھا یا نہیں یا رکوع میں پہنچنے کے بعد شک ہو کہ قرأت بجا لایا یا نہیں تو ان تمام صورتوں میں شک کا اعتبار نہیں اور اگر سلام میں تعقیب وغیرہ میں مشغول ہو جانے کے بعد شک ہو تو یہ شک بھی ناقابلِ اعتبار ہے۔ البتہ اگر کسی کام میں مشغول نہیں ہوا ہے۔ نماز ختم کرنے کے فوراً بعد شک ہوا کہ سلام بجا لایا یا نہیں۔ تو سلام کہنا چاہیئے۔

## ترکیب نماز احتیاط

شک کی ان صورتوں میں جن میں نمازِ احتیاط پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ واجب ہے کہ فوراً سلام ختم کرتے ہی بغیر فاصلہ کے پہلے نماز احتیاط کی اس طرح دل میں نیّت کرے کہ ایک رکعت یا دو رکعت نماز احتیاط پڑھتا ہوں۔ واجب قربۃً الی اللہ۔ پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) کہے۔ اس میں سورہ حمد، رکوع، دونوں سجدے۔ تشہد اور سلام جس طرح عموماً نماز میں ہوا کرتے ہیں۔ اسی ترتیب سے واجب ہیں لیکن دوسرا سورۃ اور قنوت اس میں نہیں ہوتا۔ سورہ الحمد کو اخفات[1] سے پڑھے۔ حتیٰ کہ بنا بر احوط بسم اللہ کو بھی آہستہ پڑھے۔ اس میں نہ اذان ہے اور نہ اقامت۔

## احکام ظن

یقین کی طرح ظن[2] پر بھی عمل کرنا واجب ہے۔ خصوصاً عدد رکعات میں ظن بمنزلہ یقین ہے۔ البتہ اگر دو رکعتی یا سہ رکعتی نماز یا چار رکعتی نماز کی پہلی دو رکعتوں میں ظن حاصل ہو۔ خواہ عدد رکعات سے یا افعال نماز سے متعلق ہو تو بنا بر احتیاط ظن کو بمنزلہ شک قرار دے کر اس کے مطابق عمل کرے اور نماز کا اعادہ بھی کرے مثلاً سجدہ میں جانے سے پہلے شک ہوا کہ رکوع کیا یا نہیں۔ سوچنے کے بعد ظن قائم ہوا کہ رکوع بجا لا چکا ہے۔ پھر بھی

---

[1] اگرچہ بنا بر اقوی ہی اس کا بالجہر پڑھنا مستحب ہے (آقائے محسن مدظلہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

رکوع بجالائے اور نماز تمام کرے۔ اعادۂ نماز بھی کرے۔ شک کی حالت میں سوچنے کے بعد جو پہلو[1] زیادہ ترجیح کے لائق ہو وہی مظنون[2] کہلائے گا۔ اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ اور اگر پہلے ظن حاصل ہو۔ اس کے بعد شک پیدا ہو تو شک ہی کے حکم پر عمل کرے اور اگر اس میں تردد[3] ہو کہ شک لاحق[4] ہوا یا ظن تو شک کے مطابق عمل کرنا لازم ہے۔

# احکام سجدہ سہو

جن امور[5] کی وجہ سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے۔ پانچ ہیں (۱) کلام بے جا یعنی قرآن و ذکر و دعا کے علاوہ نماز میں سہواً کچھ کلام کرنا (۲) سلام بے جا یعنی بے محل[6] بھول کر سلام پڑھنا (۳) ایک سجدہ کے سہواً چھوٹ جانے سے کہ جس کے بجالانے کا موقع باقی نہ رہا ہو۔ (۴) تشہد یا اس کا کوئی جزو بھول جانے کے سبب سے کہ جس کے بجالانے کا موقع باقی نہ رہا ہو (۵) دونوں سجدوں کے بعد بیٹھنے کی حالت میں چوتھی اور پانچویں رکعت میں شک ہونے کی وجہ سے۔ ان پانچ صورتوں کے سوا کسی کمی یا زیادتی کے لئے سجدۂ سہو واجب نہیں ہے۔ احتیاطاً بہتر ہے کہ ہر زیادتی کی وجہ سے خواہ کسی امر واجب میں زیادتی ہو یا امر مستحب میں سجدۂ سہو بہ نیت قربت بجالائے اسی طرح احتیاطاً ہر واجب کی کمی کے لئے سجدۂ سہو بجالائے۔ مثلاً رکوع یا سجدہ میں پڑھنا بھول گیا اور اٹھنے کے بعد یاد آئے لیکن مستحب چیزوں کی کمی کی وجہ سے سجدۂ سہو نہیں ہے۔ البتہ اگر دعا قنوت بھول جائے اور رکوع میں پہنچنے کے بعد یاد آئے تو رکوع سے فارغ ہونے کے بعد جب کھڑا ہو تو پڑھ لے۔ اسی طرح کسی امر واجب کی نماز کے بعد قضا نہیں ہے۔ سوائے ایک سجدہ بھولنے اور تشہد یا اس کا کوئی جزو بھول جانے کی صورتوں میں کہ ان دونوں میں علاوہ سجدۂ سہو واجب ہونے کے پہلے فراموش شدہ[7] سجدہ اور تشہد کی قضا واجب ہے کہ نماز کا سلام پڑھنے کے بعد فوراً بلا فاصلہ سجدہ کو بھولے ہوئے سجدہ کے بدلے کی نیت سے ادا کرے اور اگر فراموش شدہ افعال (یعنی سجدہ یا تشہد کی قضا بھی بجالانا ہو تو اسے سجدۂ سہو پر مقدم[8] کرے۔ یعنی پہلے وہ بجالائے پھر سجدۂ سہو کرے اور اگر افعال کی قضا اور نماز



1- پہلو: طرف۔ 2- مظنون: ظن والی طرف (ظن کے معنی کے لئے حاشیہ ص ۱۳۹ دیکھیں)۔ 3- تردد: یقین نہ ہونا۔ 4- لاحق: ملنا۔ 5- امور: جمع امر کی، کام۔ 6- بے محل: بے موقع۔ 7- فراموش شدہ: بھولا ہوا۔ 8- مقدم: پہلے

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



احتیاط دونوں بجالانا ہوں تو اختیار ہے جسے چاہے ایک دوسرے پر مقدم کرے اگرچہ احوط یہ ہے کہ نماز احتیاط کو مقدم کرے اور اگر سجدہ سہو کرنا بھول جائے تو جب بھی یاد آجائے بجالانا چاہیئے۔ خواہ کوئی فعل منافی نماز سرزد ہونے کے بعد بھی کیوں نہ ہو۔ نماز کو کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

# ترکیب سجدہ سہو

اوّل نیت[1] کرے اور احتیاطاً تکبیر کہے۔ پھر سجدہ میں جائے اور پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ[2] پھر اٹھ کر بیٹھے اور دوسرے سجدہ میں جائے اور یہی ذکر کرے۔ دوسرے سجدہ سے فارغ ہو کر بیٹھے اور اس طرح تشہد و سلام پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٥ اور احوط یہ ہے کہ سجدہ سہو میں ان تمام چیزوں کا اعتبار رکھے جو نماز کے سجدہ میں معتبر ہیں۔

# چودھواں باب

## بقیہ واجب نمازیں

## نماز جمعہ

نمازِ جمعہ دو رکعت ہے۔ اس کا وقت اوّل زوال سے لے کر اس وقت تک ہے

---

[1] یعنی سجدۂ سہو کرتا ہوں قربۃً الی اللہ۔ الاحقر نقوی

[2] یا بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ آقائے محسن مدظلہ۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

جب تک کہ سایہ ہر چیز کا اُس کے برابر ہو جائے۔ اس زمانہ میں نمازِ جمعہ واجب تخییری ہے لیکن جمعہ و ظہر دونوں کو قربتِ مطلقہ کی نیّت سے پڑھنا احوط ہے۔ دونوں خطبے نماز سے پہلے پڑھنا واجب ہیں۔ اگر ممکن ہو تو ہر دو خطبہ پڑھتے وقت کھڑا ہونا واجب ہے۔ اور یہ بھی واجب ہے کہ امام و خطیب ایک ہی شخص ہو۔ ماموینؑ[1] پر خطبہ کو سکون و اطمینان سے اور کان لگا کر سُننا واجب ہے۔ نمازِ جمعہ ہر بالغ، عاقل مرد آزاد پر واجب ہے۔ اندھا بیمار، اپاہج، غلام، پیر فرتوتؑ[2]، مسافر اور عورت سے نمازِ جمعہ ساقط ہے۔ جمعہ کے روز بعد طلوعِ صبح سفر کرنا مکروہ اور زوال کے وقت ناجائز۔ البتہ اگر ایسے مقام پر پہنچے جہاں نماز جمعہ ہوتی ہے تو کوئی مضایقہ نہیں نماز جمعہ پڑھے۔ نمازِ جمعہ جماعت سے پڑھنا اس میں مع امام کے سات یا پانچ آدمیوں کا ہونا اور نماز سے قبل دو خطبوں کا ہونا اور ایک فرسخ (یعنی تین میل تین فرلانگ انگریزی) سے کم میں دو جگہ نماز جمعہ کا نہ ہونا۔ یہ سب امور اس نماز کی شرطیں ہیں۔

پہلی رکعت میں بعد سورۃ الحمد اور سورۃ جمعہ (اٹھائیسواں پارہ) اور رکوع میں جانے سے قبل یہ قنوت یا کوئی اور دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَبِیْدًا مِّنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ قَامُوْا بِکِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِیِّكَ فَاجْزِھِمْ عَنَّا خَیْرَ الْجَزَآءِ۔ اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ منافقون (پارہ ۲۸) پڑھے۔ اور رکوع میں جائے۔ اور کھڑا ہو کر دوسرا قنوت پڑھنا بھی سُنّت ہے۔ باقی افعال نماز پنجگانہ نماز کی طرح بجالائے اگر کوئی شخص نماز جمعہ کی دوسری رکعت میں شریک ہو تو امام جماعت کی اس دوسری رکعت کے ساتھ اپنی پہلی رکعت کو پورا کر کے کھڑا ہو جائے گا۔ اور دوسری رکعت فرادیٰ پڑھے گا۔ جمعہ کے دن بیس رکعت نماز نافلہ ہے۔ اس طرح کہ چھ رکعت خوب دھوپ پھیل جانے کے وقت اور چھ رکعت اچھی طرح آفتاب بلند ہو جانے کے وقت اور چھ رکعت زوال سے کچھ قبل اور دو رکعت زوال کے بعد پڑھے۔

---

ے اس زمانہ میں نماز جمعہ کا جواز بہ رجائے مطلوبیت ہے لہٰذا واجب ہے کہ نماز جمعہ کے بعد نماز ظہر بھی بجالائے (آیۃ اللہ محسن حکیم)

[1] ماموین: نمازی لوگوں - [2] پیر فرتوت: بہت زیادہ بوڑھا



Presented by: Rana Jabir Abbas
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



## نذر، عہد وغیرہ سے واجب شدہ نمازیں

اگر کوئی شخص دو رکعت نماز پڑھنے کی نذر کرے یا عہد یا قسم کھائے تو یہ نماز اس پر واجب ہوگی۔ اِس طرح روزہ وغیرہ کی صورت ہے۔ اور بحالتِ مخالفت[1] کفارہ دینا لازم ہوگا۔ نذر و عہد کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا یا دو ماہ کے پئے دَر پئے روزے رکھنا یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ اور قسم کا کفّارہ ایک غلام آزاد کرنا یا تین روزے رکھنا یا دس مسکینوں کو کھلانا یا لباس پہنانا ہے۔ نمازِ نذر وغیرہ میں وہی شرائط ہیں جو نماز یومیہ[2] میں ہیں، صرف اتنا فرق ہے کہ اس میں[3] زمانہ، مکان یا جائز ہیئت کی تعیین خود کرنی پڑتی ہے اگر کسی نے نذر کی کہ ایک رکعت میں دو رکوع یا ایک سجدہ کے ساتھ نماز پڑھوں گا۔ تو اس کی نذر باطل ہوگی۔ اگر نذر میں رکعات کی تعیین[4] نہ کی گئی بلکہ مطلقاً نذر کی تو دو رکعت نماز پڑھنا بے اشکال کافی ہوگا۔

## نمازِ آیات

یہ نماز چاند اور سورج کو گہن لگنے سے یا زلزلہ یا سرخ آندھی، شدید تاریکی غیر معمولی برق و رعد اور اُن تمام حوادثاتِ آسمانی سے واجب ہوتی ہے جو عموماً باعثِ خوف ہوں خواہ وہ شخص خود نہ ڈرے۔ چاند گہن اور سورج گہن کی نماز کا وقت گہن کے شروع سے بالکل چھوٹ جانے تک ہے بلکہ احوط یہ ہے کہ اتنی تاخیر نہ کرے کہ چھوٹنا شروع ہو جائے[1] اور زلزلہ اور دیگر آسمانی حوادث جو خوفناک ہوں، اُن کی نماز آخر عمر تک ادا[2] کرنے کی نیت سے ہوگی۔ چاند گرہن اور سورج گہن سے اگر بروقت[3] مطلع ہو گیا ہو۔ اور عمداً یا سہواً نماز نہ

---

[1] یہ احتیاط ترک نہ ہو یعنی وجوبی ہے ۱۲ [2] جن آیات کے وقت میں اتنی وسعت ہو کہ نماز پڑھی جا سکتی ہو جیسے آندھی، ان میں احوط (وجوبی) یہ ہے کہ آیت کے وقت نماز پڑھے اور اگر تاخیر ہو جائے تو احوط (وجوبی) یہ ہے کہ ادا یا قضا کا قصد کئے بغیر بجالائے ۱۲ [3] لیکن بنابر اقویٰ ایسی علامت کے ظاہر ہونے پر نماز میں تاخیر نہیں کرنی چاہیئے (آقائے محسن مدظلہ)

[5] اگر نماز اس وقت شروع کرے کہ سورج یا چاند چھوٹنا شروع ہو جائے تو پھر بھی نماز بہ نیت ادا پڑھے (آقائے محسن حکیم)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



پڑھی ہو تو اس کی قضا بجا لانا واجب ہوگی۔ اگرچہ پورا گہن نہ ہو۔ لیکن اگر بالکل چھوٹ جانے تک مطلع نہ ہوا ہو بلکہ بعد میں اطلاع ہوئی تو اگر پورا گہن ہو تو قضا بجا لانا واجب ہوگی۔ ورنہ قضا نہ ہوگی اور نماز آیات کو جماعت کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں پانچ رکوع، دو قنوت اور دو سجدے، اور دوسری رکعت میں پانچ رکوع، تین قنوت اور دو سجدے ہیں تفصیل اس کی یوں ہے کہ اس نماز کی نیت کرے مثلاً سورج گہن کی نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں واجب قربۃً الی اللہ اور ساتھ ہی تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہے۔ اس کے بعد سورۃ الحمد اور ایک دوسرا سورہ جو یاد ہو پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو۔ اور سورۃ الحمد اور جو سورۃ چاہے پڑھے اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر دوسرے رکوع میں جائے۔ ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو۔ اور سورۃ الحمد اور جو سورۃ چاہے پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر تیسرے رکوع میں جائے۔ ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو۔ اور سورۃ الحمد اور کوئی دوسرا سورہ جو یاد ہو پڑھے۔ اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر چوتھے رکوع میں جائے۔ ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو۔ اور اسی طرح سورۃ الحمد اور دوسرا سورہ پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر پانچواں رکوع کرے۔ ذکرِ رکوع کے بعد پھر کھڑا ہو اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہہ کر سجدہ میں جائے۔ دو سجدے کرنے کے بعد دوسری رکعت کے لئے اٹھ کھڑا ہو۔ اور اسی طریق پر دوسری رکعت پانچ رکوعات کے ساتھ بجا لائے اور سجدے اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔ دوسری رکعت میں پہلے رکوع میں جانے سے قبل اور تیسرے رکوع میں جانے سے پہلے اور پانچویں رکوع میں جانے سے پیشتر دعائے قنوت پڑھے۔ اس حساب سے دونوں رکعتوں میں دس رکوع ہو جائیں گے۔ نماز آیات کی یہ صورت دوسری صورتوں سے افضل ہے۔

ایک اور طریق سے بھی نماز آیات پڑھنا جائز ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد قل ھو اللہ کے قصد سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہے اور رکوع میں جائے۔ ذکرِ رکوع کرے پھر سیدھا کھڑا ہو کر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کہہ کر



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



رکوع میں جائے۔ پھر کھڑے ہو کر اَللّٰہُ الصَّمَدُ کہے اور رکوع میں جائے پھر کھڑا ہو کر لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ کہے اور رکوع میں جائے پھر سیدھا کھڑا ہو کر وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ کہہ کر رکوع میں جائے۔ پھر سیدھا کھڑے ہو کر سجدہ میں جائے۔ دونوں سجدے بجا لا کر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے۔ اس طریق سے دوسری رکعت بجا لائے۔ اور تشہد و سلام پڑھ کر نماز تمام کرے۔

# نماز والدین

جو نماز باپ سے بلکہ بنا بر اقویٰ[2] ماں سے بھی فوت ہو گئی ہو۔ اور فوت ہونا کسی عذر[1] کی وجہ سے ہو تو ولی پر واجب ہے کہ اس کی قضا بجا لائے۔ اور "ولی" سے مراد میت کا خلف اکبر[3] ہے۔ اور بیٹی پر واجب نہیں ہے۔ اگر میت نے وصیت کی ہو کر اس کی نماز اجارہ[4] پر پڑھوائی جائے تو اجرت کی رقم ترکہ کی ایک تہائی سے نکالی جائے لیکن اگر وارث منظور کر لیں تو یہ رقم اصل ترکہ[2] سے نکالی جائے اور اگر قضائے میت بجا لانے سے قبل ولی مر جائے تو قضا دوسری میت کے ولی پر واجب نہ ہوگی۔ نہ پہلی میت کے دیگر ورثہ[3] پر واجب ہوگی۔ اور اگر ولی کسی دوسرے سے میت کی قضا نمازیں اجارہ[4] پر پڑھوائے، تو جائز اور ضروری ہے کہ جس ترتیب سے نمازیں فوت ہوئی ہوں۔ اس ترتیب سے ان کی قضا بجا لائی جائے۔ اگرچہ مکرر پڑھنی پڑیں[5]۔ اور اگر بیٹے کے ذمہ خود اپنی نماز و روزہ کی بھی قضا واجب ہو تو یہ امر والدین کے نماز و روزہ کے متعلق مانع نہیں ہے بلکہ اس کو اختیار ہوگا کہ چاہے اول اپنے ادا کرے یا ماں باپ

---

۱ یا بغیر عذر کے فوت ہوئی ہو تب بھی ولی پر قضا واجب ہے ہاں اگر ازراہ معصیت ترک کی ہو تو بعید نہیں کہ ولی پر قضا واجب ہو

۲ اقویٰ یہ ہے کہ اجارہ کی رقم اصل مال سے نہ نکالی جائے بلکہ تہائی سے نکالی جائے۔ محقق (آقائے محسن مظلہ)

۳ اگر میت اور اس کے ولی کی موت میں اتنا فاصلہ نہ ہوا ہو کہ قضا بجا لائی جا سکتی ہو تو یہ بعید نہیں ہے کہ ولی کے بعد جو سب سے بڑا بیٹا ہو۔ اس پر قضا بجا لانا واجب ہے۔ ۱۲

۴ لیکن ولی کے اوپر سے اس وقت تک ساقط نہ ہوگی جب تک اجیر اسے ادا نہ کرے ۱۲ آقائے بروجردی۔

۵ یہاں مشقت کی وجہ سے ترتیب کا وجوب ساقط ہوگا اس لئے کہ متعدد اشخاص سے اجرت پر نماز پڑھوائی جا سکتی ہے (آقائے محسن مظلہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کے ادا کرے۔

## نماز اجارہ

از خود واجب کردہ نمازوں میں سے نماز اجارہ ہے جو میّت کی نیابت[1] میں پڑھی جاتی ہے۔ روزہ، زیارت، تلاوتِ قرآن بھی اس کے مثل ہیں۔ وارث کسی کو اُجرت دیکر ادا کرا سکتا ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ کوئی شخص بغیر کسی اُجرت کے اُس کی طرف سے ادا کر دے لیکن زندہ شخص کی طرف سے کوئی واجب امر دوسرا شخص اُجرت لے کر یا بغیر اُجرت کے ادا نہیں کر سکتا سوائے حج کے کہ اگر اس سے کوئی شخص عاجز ہو۔ اور خود نہ بجا لا سکے لیکن مستطیع[2] ہو تو وہ اپنا قائم مقام دوسرے کو کر سکتا ہے۔ پس نماز پڑھنے کے لئے جو شخص اجیر کیا جائے ضروری ہے کہ نماز کی شرائط اور اس کے اجزاء وغیرہ سے واقف ہو۔ اور صحیح طریقہ پر بجا لانے کا اطمینان ہو۔ ویسے ہی کسی شخص کو اُجرت کا روپیہ دے دینا اس سے مردہ بری الذمہ نہیں ہو سکتا تاوقتیکہ اُجرت لینے والا صحیح طریقہ پر نہ بجا لائے اور ایسے شخص کو بھی اجیر نہ بنانا چاہیئے جو خود معذور ہو مثلاً کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا۔ بیٹھ کر پڑھتا ہے۔ اور جائز ہے کہ عورت اجیر ہو کے مرد کی نمازیں ادا کرے اور اسی طرح مرد عورت کا اجیر ہو سکتا ہے پس اگر عورت اجیر ہو تو میّت کی جہری[3] نمازوں میں اختیار ہے خواہ جہر سے پڑھے یا اخفات[4] سے۔ اگرچہ نماز مرد[ل] کی ہو اور اگر مرد اجیر ہو تو جہری نمازوں کو جہر سے پڑھنا معیّن ہے۔ اگرچہ عورت کی نماز ہو اور اجیر کو لازم ہے کہ نمازوں کے بجا لانے میں اپنے آپ کو میّت کا قائم مقام قرار دے یا اس قصد سے بجا لائے کہ فلاں میّت کے ذمہ جو نماز ہے اُس کو ادا کرتا ہوں۔

## نماز قضا

اگر کوئی شخص باوجود شرائط واجب نماز کو از راہِ گنہگاری ترک کرنے یا سو جانے

---

ل اگر مرد کی جہری نماز ہو تو عورت کو لازم ہے کہ جہر سے پڑھے مگر آواز شخص غیر کے کانوں تک نہ پہنچے ۱۲

1۔ نیابت: نائب بننا۔ 2۔ مستطیع: استطاعت والا۔ 3۔ جہری نماز: وہ نماز جو آواز سے پڑھنے والی۔ 4۔ اخفات: آہستہ پڑھی جانے والی نماز



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com                                        http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یا بھول جانے یا پانی اور تیمم کے واسطے مٹی[۱] وغیرہ نہ ملنے کی وجہ سے یا نشہ[۲] میں ہو جانے کے سبب نماز ترک ہو جائے تو قضا بجالانا واجب ہو گا۔ لیکن کافر اصلی سے جو نمازیں ترک ہوئی ہوں۔ اسلام لانے کے بعد اُن کی قضا واجب نہ ہوگی۔ اور اسی طرح غیر شیعہ مسلمان نے جو نمازیں اپنے مذہب کے موافق پڑھی ہوں۔ راہِ حق پر آنے کے بعد اُن کی بھی قضا نہ ہوگی۔ اور حیض یا نفاس والی عورت پر اُس زمانے کے متعلق جس کی تفصیل "بیانِ حیض" میں ہو چکی ہے۔ نمازوں کی قضا واجب نہیں ہے[۳]۔ اور نمازوں کی قضا کے لئے کوئی خاص وقت نہیں ہے۔ دن میں رات میں، سفر و حضر میں ہر جگہ نماز پڑھ سکتا ہے۔ روزانہ نمازیں جس طرح فوت ہوئی ہوں اُسی ترتیب سے بجالانا واجب ہے۔ جو نماز پہلی ہو اس کو اول بجالائے پھر دوسری کی قضا کرے پھر تیسری پڑھے۔ اسی طرح ترتیب وار قضا پوری کرے۔ ترتیب کے حاصل ہونے کا یہ طریقہ ہے کہ مثلاً ایک نماز ظہر اور ایک نماز عصر فوت ہوئی ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ پہلے روز کی کونسی ہے اور دوسرے روز کی کونسی، تو چاہیئے کہ نماز عصر پڑھے پھر نماز ظہر اور پھر نماز عصر پڑھے۔ اس صورت میں تین نمازیں ہو جائیں گی۔ اور اگر ان کے ساتھ نماز مغرب بھی فوت ہوئی ہے، تو ان تینوں نمازوں کو پڑھے۔ پھر نماز مغرب پڑھے۔ پھر ان تینوں کو پڑھے۔ اب سات نمازیں ہو جائیں گی۔ اور اگر نماز عشاء بھی فوت ہوئی ہے تو ان ساتوں نمازوں کو پڑھے پھر عشاء کی نماز پڑھے، پھر ان ساتوں کو بجالائے۔ اس صورت میں پندرہ نمازیں ہو جائیں گی۔ اور اگر نماز صبح بھی ان کے ساتھ فوت ہوئی ہو تو یہ پندرہ نمازیں پڑھے اور نماز صبح

---

۱ اس صورت میں قضا بنا بر احوط (وجوبی) ہوگی۔ ۱۲

۲ یا بنا بر احوط نشہ کے علاوہ عقل زائل ہونے کی کسی صورت سے حتیٰ کہ خود سے بے ہوش ہو جانے کی وجہ سے بھی نماز ترک ہو تو قضا واجب ہوگی۔ ۱۲

۳ اور اگر حالت پاکیزگی میں نماز بھر کا وقت مل گیا ہو۔ خواہ اول وقت میں یا آخر وقت میں اور پھر ادا نہ کی ہو تو قضا واجب ہوگی۔ آقائے محسن مدظلہ۔ ۱۲



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



پڑھے۔ پھر ان پندرہ نمازوں کو بجا لائے اس حالت میں سب اکتیس نمازیں ہو جائیں گی۔

نماز قضا کو ادا سے پہلے پڑھنا واجب نہیں ہے اگرچہ اقویٰ[1] ہے کہ پہلے پڑھے خصوصاً اگر ایک ہی نماز ہو۔ اور خاص کر اگر اُسی دن کی ہو۔ پس اگر نماز سفر میں فوت ہوئی ہو تو قصر پڑھے خواہ پڑھتے وقت حضر ہی کیوں نہ ہو۔ اور اگر حضر میں فوت ہوئی ہو تو تمام پڑھے خواہ سفر میں ہو۔ اور اگر کوئی شخص اوّل وقت حضر میں ہو اور آخر وقت سفر میں ہو تو احوط یہ ہے کہ قضا اور ادا دونوں میں قصر و اتمام[2] دونوں کو جمع کرے[1]

اور اگر کسی شخص کے ذمہ بہت نمازیں ہوں تو اس قدر نمازیں بجا لائے جس سے اس کو یقین ہو جائے کہ جو نمازیں مجھ پر تھیں وہ پوری ہو گئیں اور جس شخص کے ذمہ نمازوں کی قضا ہو وہ سنتی نمازیں بھی پڑھ سکتا ہے۔

# شرائطِ نمازِ قصر

جن شرائط کے ساتھ سفر میں نماز قصر اور روزہ قضا کرنا پڑتا ہے حسب ذیل ہیں:

اوّل یہ کہ سفر بقدر مسافت شرعیہ ہو۔ اور وہ آٹھ فرسخ (۲۷ میل ۲ فرلانگ ۴۰ گز) انگریزی احتیاطاً ۲۸ میل) ہے۔ خواہ فقط جانے میں اس قدر ہو۔ مثلاً کسی کے دو وطن ہوں جن میں آٹھ فرسخ کا فاصلہ ہو یا آمد و رفت ملا کے[2]۔ مثلاً کوئی اپنے وطن سے چار فرسخ تک جائے۔ اور اسی دن یا اس کے بعد واپس آجائے۔ پس اگر سفر مسافت مذکورہ سے کم ہو۔ خواہ کچھ ہی کم ہو تو قصر نہ ہوگا۔ اور اگر دس دن قیام کا قصد کئے بغیر واپس آئے تو قصر[3] ہوگا۔ اور اگر وہاں دس دن قیام کا ارادہ کر لیا تو نماز پوری پڑھنی[ح] ہوگی۔

---

ح اسی طرح اگر شک ہو کہ مسافت شرعیہ پوری ہے یا نہیں تو قصر نہ کرے (آقائے محسن حکیم)

[1] اقویٰ یہ ہے کہ اُسے اختیار ہے کہ وہ آخر وقت کی اپنی تکلیف شرعی کے مطابق عمل کرے، آقائے محسن مدظلہ

[2] ایسی صورت میں کہ جب آمد و رفت میں ملا کر آٹھ فرسخ ہو جائیں تو احوط یہ ہے کہ قصر و اتمام دونوں کو جمع کرے لیکن اگر پورے چار فرسخ (احتیاطاً ۱۴ میل) جائے اور جس دن زیارت میں سفر کیا ہو اُسی دن واپس آجائے یا یوں طور کہ عرفاً آمد و رفت متصل قرار پائے تو فقط قصر ہوگا۔ ۱۲ [3] البتہ اگر شک ہو کہ مقدار مذکورہ بھر سفر کیا ہے یا نہیں تب بھی قصر نہیں (آقائے محسن مدظلہ) [4] البتہ اگر واپسی بقدر مسافت مذکورہ ہو تو قصر ہوگا (آقائے محسن مدظلہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com	http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دوسرے یہ کہ آٹھ فرسخ جانے کا عازم ہو یعنی بلاقصد و ارادہ کسی قدر بھی مسافت طے کرے تو جانے میں قصر نہ ہوگا۔ پس اگر مثلاً کسی بھاگتے شخص کے تعاقب میں بلاقصد سفر کو جائے تو قصر نہ ہوگا۔ اور اگر کسی شہر کے دو راستے ہوں۔ ایک بقدر مسافت شرعیہ دوسرا کم تو جس راستہ کو اختیار کرے گا اس کا حکم جاری ہوگا۔ پس اگر آٹھ فرسخ والے راستے سے جائے گا تو نماز قصر اور روزہ افطار کرنا پڑے گا اور جو شخص کسی کے ساتھ سفر کرے (جیسے عیال نوکر وغیرہ) تو اس کا قصد بھی اس شخص کے قصد کے تابع ہوگا جس کے ساتھ سفر کر رہا ہے بشرطیکہ تابع کو متبوع کے قصد کا علم بھی ہو۔

تیسرے یہ کہ مسافت شرعیہ کا قصد آخر تک باقی رہے پس اگر اثنائے راہ میں ارادہ بدل جائے یا تذبذب[2] ہو جائے یا دس دن رہنے کا قصد کرے یا وطن سے ہو کر جائے تو ان تمام صورتوں میں قصر نہ ہوگا یعنی نماز پوری پڑھنا ہوگی۔

چوتھے یہ کہ اثنائے مسافت شرعی میں اگر اس کا کوئی مکان ہو کہ اس مکان میں اس نے چھ مہینے تک بود و باش بقصد توطن کی ہو تو قصر نہ ہوگا۔ اگر اس چھ مہینہ یا اس سے زیادہ زمانہ توطن کے اندر کوئی عارضی سفر درپیش ہو تو وہ اس جگہ دوبارہ پہنچنے پر قطع ہو جائے گا لیکن اگر پہلے کبھی چھ مہینہ یا اس سے زیادہ بقصد توطن رہ چکا ہے لیکن اگر وہاں کا قیام ترک کر چکا ہے تو اب وہاں پہنچنا انقطاع سفر کا باعث نہ ہوگا۔ البتہ اگر وطن اصلی یعنی آبائی ہے جہاں یہ خود بھی رہا ہے تو یہاں پہنچنے پر بہرحال سفر ختم ہو جائے گا۔

وطن اصلی وہ ہے کہ جس مقام پر ہمیشہ رہنے کا ارادہ ہو جیسے وہ مقام جہاں والدین ہمیشہ سے رہتے ہوں۔ اور یہ شخص خود وہاں پیدا ہوا۔ پروان چڑھا۔

وطن عارضی وہ ہے کہ جہاں ہجرت کر کے جائے مثلاً کربلائے معلی میں مجاورت

---

[1] البتہ اگر واپسی بقدر مسافت مذکورہ ہو تو قصر ہوگا (آقائے محسن مدظلہ)

[2] تذبذب میں جو راہ طے کی ہو اس کے علاوہ (جو کچھ باقی ہو وہ) اگر مسافت شرعیہ سے کم ہو تو اقویٰ یہ ہے کہ اتمام معین ہے اور اگر تذبذب میں ذرا بھی راہ طے نہ کی ہو تو اقویٰ یہ ہے کہ پھر قصر کی طرف پلٹ آئے ۔ ۱۲



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کے قصد سے گیا کہ اب زندگی بھر وہاں رہے گا تو ایسی صورت میں کربلائے معلیٰ اس کا وطن قرار پائے گا۔ اور اس صورت میں چھ مہینے تک رہنے کی شرط نہیں ہے۔ البتہ اتنے دنوں (مثلاً ایک مہینہ) قیام کہ جس کی وجہ سے عرفاً اسے وطن کہا جائے ضروری ہے۔

پانچویں یہ کہ سفر مباح ہو[1]، چوری یا ظلم یا شراب خواری وغیرہ کی غرض سے سفر نہ ہو ورنہ سفر حرام ہوگا اور موجبِ قصر نہ ہوگا۔ اسی طرح اگر تفریحاً شکار کھیلنے کے لئے سفر ہو تب بھی اتمام[1] واجب ہے۔

چھٹے یہ کہ کثیر السفر نہ ہو۔ یعنی سفر اس کا پیشہ نہ ہو۔ جیسے ڈرائیور، گارڈ، ملاح، ساربان قاصد وغیرہ۔ پس ایسے لوگ پہلے سفر میں نماز قصر پڑھیں[2] گے۔ اور اس کے بعد دوسرے اور تیسرے سفر میں پوری نماز پڑھنا چاہیئے۔ اور احوط[3] یہ ہے کہ قصر و اتمام میں جمع کرے اور اگر وطن میں دس دن رہ جائے تو کثیر السفر کا حکم برطرف[3] ہو جائے گا۔ اس کے بعد جو سفر ہوگا تو پہلے سفر میں قصر کرے گا اور دوسرے اور تیسرے سفر میں پوری نماز پڑھیگا۔ اور اپنے پیشہ کے علاوہ سفر کرے مثلاً زیارت کو جائے تو قصر کرے گا۔

ساتویں یہ کہ حدِ ترخص سے نکل جائے۔ یعنی شہر سے اتنا دور ہو جائے کہ اس کی دیواریں نظر سے غائب ہو جائیں یا یہ کہ شہر کی اذان نہ سنائی دے اور بنا بر احوط دونوں باتیں ثابت ہو جائیں اور یہ شرط جانے اور واپس آنے میں یکساں ہے۔ البتہ اگر جاتے وقت کسی جگہ پہنچ کر شک ہو جائے کہ حدِ ترخص تک پہنچا یا نہیں تو وہاں پر نماز تمام پڑھے اور پلٹتے وقت وہیں پر نماز قصر کرے۔ اور احوط یہ ہے کہ قصر و اتمام دونوں کو جمع کرے اور یہ شرط وطن اور جس شہر میں قیام[4] ہو دونوں میں برابر ہے۔

---

[1] اتمام کے وجوب کا حکم عصیان پر مبنی ہے پس جب تک گنہ گار ہے پوری نماز پڑھے اور جس وقت گناہ ترک کر دے تو قصر کرے (آقائے محسن مدظلہ) [2] سفر میں پوری نماز پڑھنے کا حکم ان کے لئے اس وقت ثابت ہوگا جب عرفاً یہ کہنا صادق آئے کہ ان کا پیشہ سفر ہے اگرچہ سفر اوّل ہی میں یہ کہا جانے لگے۔ آقائے محسن مدظلہ

[3] اقویٰ یہ ہے کہ وطن کے علاوہ اور کسی جگہ بلا قصد ٹھہرنے سے کثیر السفر کا حکم برطرف نہ ہوگا۔ ۱۲

[4] حدِ ترخص کی شرط وطن میں معتبر اور محلِ اقامت میں اشکال ہے۔ آقائے محسن مدظلہ



...حد ترخص کی دیواریں نظر سے غائب یا اذان سنائی نہ دینے کی علامتیں وطن میں تسلیم ہیں مگر جس مقام پر مسافر ٹھہرے اس میں ان علامتوں کا ماننا مشکل ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# دیگر احکام سفر

(۱) اگر دس روز کے قیام میں تردّد ہو۔ اور یہ نہ معلوم ہو کہ دس روز تک رہنا ہوگا یا نہیں تو نمازِ قصر پڑھے۔ یہاں تک کہ تیس روز گذر جائیں۔ اس کے بعد پوری نماز پڑھے گا۔ اگرچہ اسی روز واپس ہونے کا ارادہ ہو جائے۔

(۲) اسی طرح اگر کسی مقام پر اقامتِ عشرہ[1] کے قصد سے ایک نماز (چار رکعتی) پوری پڑھ لی تو جب تک وہاں قیام رہے گا پوری نماز پڑھے گا۔ اگرچہ اس کے بعد دس دن کے قیام میں تردّد ہو جائے یا واپسی کا عزم[2] کرلے۔

(۳) چار مقامات پر قصر واجب نہیں ہے۔ اوّل مکہ معظّمہ، دوسرے مدینہ منوّرہ[3] تیسرے مسجد کوفہ، چوتھے حائرِ حضرت سیّد الشہداء علیہ السّلام۔ پس ان مقامات پر اختیار ہے۔ خواہ قصر کرے یا اتمام۔ اگرچہ احوط قصر اور افضل اتمام ہے۔ لیکن روزہ (بحالتِ سفر) ان مقامات پر نہ رکھے۔

(۴) اگر سفر میں عمداً نماز پوری پڑھے گا تو نماز باطل ہوگی۔ البتہ اگر احکامِ قصر سے واقف نہ ہو تو صحیح ہوگی۔

(۵) اگر حکمِ قصر سے واقف ہو لیکن مسافر[2] پر قصر کا وجوب[3] یا اپنا مسافر ہونا بھول جائے اور نماز پوری پڑھ لے اور نماز کے بعد یاد آئے تو اگر وقت باقی ہو تو اعادہ کرے اور اگر

---

[1] احوط یہ ہے کہ مسجد الحرام اور مسجد نبوی ان ہی دونوں میں یہ حکم محدود رکھے ۱۲ آقائے بروجردی

[2] حکم قصر بھولنے والے کے بارہ میں اقویٰ یہ ہے کہ وقتِ نمازمیں اعادہ اور وقت کے بعد قضا بجا لانا واجب ہوگا۔ ۱۲ آقائے بروجردی

[3] مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں نماز پوری پڑھنا افضل اور قصر پڑھنا احوط ہے یہ حکم مکہ و مدینہ کے لئے بھی ثابت ہے مسجد کوفہ کی ایسی جگہ کہ جو بعد میں ساتھ ملا دی گئی ہے۔ وہاں نماز قصر پڑھنا چاہیئے نیز حائر حسینی میں اگر ضریح اقدس سے زیادہ دُور فاصلہ پر نماز پڑھنا چاہیے۔ تو بنا بر احتیاطِ واجب فقط نمازِ قصر پڑھے (آقائے محسن حکیم)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وقت گذر چکا تو قضا واجب نہ ہوگی۔

(۷) اگر وقتِ نماز آجانے کے بعد سفر کیا ہو اور ابھی نماز نہ پڑھی ہو۔ اور حدِ ترخص سے نکل گیا ہو تو قصر کرے[1]۔ اور اگر سفر سے واپسی پر وطن میں یا جہاں اقامتِ عشرہ کا ارادہ ہو وہاں وقتِ نماز آجانے کے بعد پہنچا ہو تو نماز کو تمام کرے۔ (یعنی پوری پڑھے)

# پندرھواں باب

## بعض سُنّتی نمازوں کا بیان

### نوافل یومیہ

سُنّتی نمازوں میں سب سے زیادہ نوافلِ یومیہ کی شرع میں تاکید آئی ہے۔ ان کو رواتب بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ فرض نمازوں کے ادا کرتے وقت کوئی نہ کوئی کوتاہی ہو جاتی ہے۔ مثلاً رکوع و سجود و قیام وغیرہ میں خلل یا نقص کا پیدا ہو جانا۔ یا رجوعِ قلب میں کمی آجانا وغیرہ۔ ان تمام نقائص کی تلافی نوافل سے ہو جاتی ہے اور سُنّتی نمازیں واجب نمازوں کے قائم مقام ہو جاتی ہیں۔

نوافلِ یومیہ تعداد میں چونتیس رکعت ہیں۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں (۱) اکیاون رکعات فریضہ و نافلہ دن رات پڑھنا (۲) زیارت اربعین پڑھنا (۳) سجدۂ شکر میں پیشانی خاک پر رکھنا (۴) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا اور (۵) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بالجہر پڑھنا۔ سُنّتی نمازیں بیٹھ کر پڑھنی جائز ہیں۔ خواہ کوئی مجبوری نہ ہو لیکن بہتر یہ ہے کہ کھڑے ہو کر پڑھے۔ اور تمام

---

[1] اس صورت میں احتیاط یہ ہے کہ قصر و اتمام دونوں کو جمع کرے ۱۲۔ آقائے بروجردی



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سنتی نمازیں سوائے بعض نمازوں (نماز اعرابی) کے دو دو رکعت کرکے مثل نماز صبح کے پڑھی جاتی ہیں۔ جن کی ہر رکعت میں صرف سورۃ الحمد پر بھی اکتفا ہو سکتا ہے۔ بھول کر رکن کی زیادتی یا رکعتوں میں شک ہونے سے یہ نمازیں باطل نہیں ہوتیں۔ ان میں نہ سجدہ سہو نہ نماز احتیاط اور نہ بھولے ہوئے سجدہ یا تشہد کی قضا ہے ان نمازوں کا بہ نسبت مسجد کے گھر میں پڑھنا افضل ہے۔ نوافلِ یومیہ کے اوقات یہ ہیں۔

دو رکعت نماز نافلۂ صبح کی ادائیگی کا وقت صبح کاذب سے لے کر جب تک سُرخی مشرق کی جانب شروع ہو، باقی رہتا ہے۔ آٹھ رکعت نماز نافلۂ ظہر کا وقت زوالِ آفتاب سے لے کر اُس وقت تک ہے کہ شاخص کا سایہ دو قدم تک پہنچ جائے۔ "شاخص" اس چیز کو کہتے ہیں جس کا سایہ دیکھنے کے لئے دُھوپ میں کھڑا کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتویں حصّہ کو قدم کہتے ہیں۔ آٹھ رکعت نماز نافلۂ عصر کا وقت نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد اُس وقت تک ہے کہ مغرب کی جانب کی سُرخی زائل ہو جائے اور ایک رکعت نماز نافلۂ عشاء (جسے نماز وتیرہ کہتے ہیں) کا وقت نماز فریضۂ عشاء کے بعد اُس وقت تک ہے کہ جب تک خود نماز عشا کا وقت باقی رہتا ہے۔ اقویٰ یہ ہے کہ نافلۂ عشا[2] دو رکعت بیٹھ کر پڑھے جو ایک رکعت شمار کی جاتی ہے۔

واضح رہے کہ نافلۂ مغرب و عشاء و فجر مؤکدہ ہیں۔ آئمہ معصومین علیہم السّلام نے نافلۂ مغرب کے بارہ میں بے حد تاکید فرمائی ہے۔ فریضۂ مغرب اور نافلۂ مغرب کے درمیان بولنا مکروہ ہے۔ اسی طرح چار رکعت نماز نافلۂ مغرب (دو دو رکعت کر کے) ادا کرتے وقت درمیان میں کلام کرنا مکروہ ہے۔ اور جو نمازیں سفر میں قصر پڑھے جیسے ظہر و عصر و عشا[1] ان کا نافلہ ساقط ہو گا لیکن دوسرے نوافل (یعنی صبح و مغرب) ساقط نہ ہوں گے۔

## نماز شب (تہجّد)

نماز شب کی فضیلت میں خاص طور سے بہت کچھ روایات وارد ہوئی ہیں چنانچہ

---

۱؎ احوط وجوبی یہ ہے کہ کھڑے ہو کر نہ پڑھے ۱۲ آقائے بروجردی + کھڑے ہو کر بھی جائز ہے (آقائے محسن مدظلہ)

۲؎ عشاء کا نافلہ بقصد رجائے مطلوبیت پڑھ سکتا ہے (آقائے محسن حکیم)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ نمازِ شب کا پڑھنے والا بے شمار اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ اور جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص نمازِ شب پڑھے تو خدائے بزرگ و برتر وہ اشیاء عطا فرمائے گا جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی اور نہ کسی کان نے سُنی ہوں۔ اور جب قبر سے باہر نکلے گا تو فرشتے اُس کو بہشت کی خوش خبری دیں گے جناب صادق آلِ محمدؑ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بندۂ مومن کا شرف نمازِ شب کے بجالانے میں، اور اُس کی عزت خلق سے بے نیازی میں ہے اور یہ کہ یقیناً شب میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جس میں جو کوئی بندۂ مومن نماز پڑھ کر خدا سے دُعا کرتا ہے۔ اُس کی دعا قبول ہوتی ہے راوی نے عرض کیا یا مولا وہ کونسی ساعت ہے۔ آپ نے فرمایا کہ آدھی رات گزرنے کے بعد جب تک تہائی رات باقی رہے۔ غرضیکہ نمازِ شب کی بہت تاکید ہے۔ حقیقتاً آدھی رات کے بعد کا وقت بڑے اطمینان کا وقت ہوتا ہے۔ مکمل تخلیہ اور کامل سکون ہوتا ہے۔ لہٰذا رجوعِ دل اور حضورِ قلب کا پیدا ہونا زیادہ قرینِ قیاس ہے۔ اس کا وقت نصف شب سے شروع ہو کر طلوعِ صبح صادق تک باقی رہتا ہے اور جس قدر صبح سے قریب ہو۔ بہتر ہے۔ نمازِ شب بھی نمازِ صبح کی طرح دو دو رکعت کر کے آٹھ رکعتیں ہیں۔ اور نمازِ شفع دو رکعت اور نمازِ وتیرہ ایک رکعت۔ ان تینوں نمازوں کی رکعتوں کی تعداد گیارہ ہے۔ ان نمازوں کو ملا کر "نمازِ شب" کہتے ہیں۔

جب نمازِ شب کا وقت داخل ہو تو ضروریات سے فارغ ہو کر وضو کرے۔ اور عطر لگائے۔ حدیث میں وارد ہے کہ عطر لگا کر دو رکعت نماز پڑھنا اُن ستر رکعتوں سے بہتر ہے جو بے عطر کے پڑھی جائیں۔ پھر اس کے بعد نماز شروع کرے اور سات تکبیریں مع دُعاؤں کے (جن کا "تکبیرۃ الاحرام" کے بیان میں ذکر کیا جا چکا ہے) بجا لائے یہ نیت کرکے کہ "نمازِ شب پڑھتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ" اگرچہ ان آٹھ رکعتوں کو اس طرح پڑھ سکتا ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ توحید یا جو سورۃ چاہے پڑھے۔ اور نمازِ صبح کی مثل دو دو رکعت کرکے نماز پوری کرے بلکہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد پر بھی اکتفا کر سکتا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(قل ھو اللہ) اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ جحد (قل یا ایہا الکفرون) پڑھے اور باقی چھ رکعتوں میں بڑی بڑی سورتیں جیسے سورۂ انعام سورۂ کہف، سورہ یٰسین وغیرہ اگر وقت وسیع ہو، پڑھے۔ اگر یاد نہ ہوں تو قرآن میں دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ آٹھ رکعت ختم کرنے کے بعد سُنّت ہے کہ تسبیح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے دُعا مانگے اور سجدۂ شکر بجالائے۔ جب ان آٹھ رکعتوں سے فارغ ہو تو یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِیْ وَثَبِّتْنِیْ عَلٰی دِیْنِكَ وَدِیْنِ نَبِیِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَۃً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ط

اس کے بعد دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر باقی رہتی ہے۔ اگرچہ ان کی فضیلت کا وقت صبح کاذب اور صبح صادق کا درمیان ہے لیکن نمازِ شب کی آٹھوں رکعت کے بعد بھی بجالائے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ جس وقت نماز شفع شروع کرے۔ تو دونوں میں صرف الحمد پر اکتفا کر سکتا ہے مگر بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید یا اگر چاہے تو پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ فلق قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ والناس قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے۔ اس نماز میں دُعائے قنوت نہیں ہے۔ باقی نماز مثل نماز صبح کے پڑھے۔ اور فارغ ہو کر سُنّت ہے کہ یہ دُعا پڑھے۔

اِلٰھِیْ تَعَرَّضَ لَكَ فِیْ ھٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَكَ فِیْہِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِیْ ھٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاھِبُ تَمُنُّ بِھَا عَلٰی مَا تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُھَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَہُ الْعِنَایَۃُ مِنْكَ وَھَا اَنَا ذَا عُبَیْدُكَ الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَیْہِ بِعَائِدَۃٍ

---

لہ نماز شفع میں برجاء مطلوبیت (آقائے محسن حکیم)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مِّنْ عَطْفِكَ نُصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ٥

اس کے بعد ایک رکعت نماز وتر میں مشغول ہو۔ اس کو بھی صرف الحمد پڑھ کر بغیر کسی دوسرے سورۃ کے اور بغیر قنوت کے رکوع و سجود و تشہد و سلام بجالا کر ختم کر سکتے ہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ جب شروع کرے تو ساتوں تکبیریں مع دعاؤں کے بجالائے (ان میں ایک تکبیرۃ الاحرام ہے) اور الحمد پڑھ کر تین مرتبہ سورۃ توحید، تین مرتبہ سورۃ الفلق اور تین مرتبہ سورۃ الناس پڑھے اور مستحب ہے کہ ہاتھوں کو اٹھا کر گریہ وزاری کے ساتھ قنوت پڑھے اور اول دعائے کشائش پڑھے، اور وہ یہ ہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَسَلَامٌ[1] عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ط

اس کے بعد زندہ یا مردہ چالیس مومنوں کے لئے اس طرح طلب مغفرت کرے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَفُلَانٍ اور فلاں کی جگہ کسی مومن کا نام لے۔ اس کے بعد ستر مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ پھر سات مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لِجَمِيْعِ ظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰی نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط اور سات مرتبہ کہے هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ اس کے بعد کہے رَبِّ اَسَأْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَبِئْسَ مَا صَنَعْتُ وَهٰذِهٖ يَدَايَ يَا رَبِّ جَزَاءً بِمَا كَسَبَتْ وَهٰذِهٖ رَقَبَتِيْ خَاضِعَةً لِّمَا اَتَيْتُ فَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَّفْسِي الرِّضَا حَتّٰى تَرْضٰى لَكَ الْعُتْبٰى

[1] احوط (وجوبی) یہ ہے کہ یا تو سلام علی المرسلین نہ کہے یا پھر اس کو آیت قرآنی کی نیت سے نہ پڑھے۔ ۱۲



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com          http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



لَآ اَعُوْدُ پھر تین سو مرتبہ کہے اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اس کے بعد کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ اس قنوت میں اس طرح اپنے دل کو متوجہ کرنے کی کوشش کرے کہ خوفِ خدا سے آنکھوں میں آنسو بھر آئیں۔ اس قنوت کے بعد رکوع و سجود و تشہد و سلام بجالائے اور نماز سے فارغ ہو کر تسبیح جناب سیّدہ پڑھے۔ اور سجدۂ شکر بجالائے اور جو چاہے خدا سے دعا مانگے کہ آخر شب کی دعا مستجاب ہے۔

## نماز جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اُس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور ہر کچھ بھی حاجت طلب کرے وہ روا ہو گی۔ یہ نماز دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ اور سورہ قدر (اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ) پندرہ مرتبہ پھر رکوع میں سورہ قدر پندرہ مرتبہ پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کھڑے ہو کر پندرہ مرتبہ پھر سجدۂ اوّل میں پندرہ مرتبہ۔ پھر سجدہ سے سر اُٹھانے کے بعد پندرہ مرتبہ پھر سجدۂ دوم میں پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اسی ترکیب سے دوسری رکعت بجالا کر تشہد و سلام پڑھ کر نماز کو ختم کرے اور یہ دعا پڑھے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَاِنْجَازُکَ حَقٌّ وَّالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ط

## نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام

جناب شیخ و سیّد نے جناب صادق آلِ محمد علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو چار رکعت نماز امیر المومنین علیہ السلام بجالائے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوجاتا ہے کہ جس طرح وہ روزِ پیدائش پاکیزہ تھا۔ اور اس کی تمام حاجتیں بر آتی ہیں۔ یہ نماز چار رکعت ہے جو دو دو کرکے پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید پچاس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح امیر المومنین پڑھے اور وہ یہ ہے سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبِیْدُ مَعَالِمُہٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُہٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِضْمِحْلَالَ لِفَخْرِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْفَدُ مَا عِنْدَہٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یُشَارِكُ اَحَدًا فِیْ اَمْرِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِلٰہَ غَیْرُہٗ ط

## نماز جناب سیّدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا

روایت میں ہے کہ نماز جناب سیّدہ دو رکعت ہے جو حضرت جبرئیلؑ نے تعلیم فرمائی تھی اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ قدر اور دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ نماز سے فارغ ہوکر یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَھْجَۃَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْھَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ ھُوَ ھٰکَذَا لَا ھٰکَذَا غَیْرُہٗ ط

سیّد علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ بروایت دیگر مندرجہ بالا دعا کے بعد مشہور تسبیح جناب



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بیدہ (۳۴) مرتبہ سُبْحَانَ اللہ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر پڑھے۔ اس کے بعد سو مرتبہ محمد و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجے۔

# نماز دیگر

یہ شیخ و سید علیہما الرحمۃ نے صفوان سے روایت کی ہے کہ محمد بن علی حلبی بروز جمعہ صادق آلِ محمد علیہ السّلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور خواہش ظاہر کی کہ اُسے ایسا عمل تعلیم کیا جائے جو آج کے روز بہترین عمل ہو۔ معصومؑ نے ارشاد فرمایا کہ نہ تو جناب سیّدہ سے بڑھ کر رسولِؐ خدا کے نزدیک کوئی بزرگ تر ہستی تھی۔ اور نہ کوئی چیز اس سے افضل تھی۔ جو رسُولِ خدا نے جناب سیّدہ کو تعلیم فرمائی۔ اور وہ چار رکعت نماز بہ دو سلام ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ توحید دوسری رکعت میں بعد سُورہ حمد پچاس مرتبہ سورۃ والعٰدیات۔ تیسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ الزلزال اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد پچاس مرتبہ سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پڑھے اس نماز کو دو دو رکعت کر کے تشہد و سلام پڑھ کر ختم کرے۔

# نماز حضرت جعفر طیّار علیہ السلام

یہ نماز اکسیرِ اعظم اور کبریتِ احمر کا حکم رکھتی ہے۔ اور کثیر و معتبر روایات سے اس کی بے حد فضیلت و عظمت بیان ہوئی ہے۔ آئمہ معصومین علیہم السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے۔ خداوند عالم اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ اس نماز کے بجالانے کا افضل وقت روز جمعۃ المبارک ہے۔

یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ۔ اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ وَالْعٰدِیٰت اور تیسری رکعت میں سُورۃ الحمد کے بعد سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ ایک مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید ایک دفعہ پڑھے لیکن ہر ایک رکعت میں سورۃ الحمد اور دوسرا معیّن سورۃ پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ یعنی



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے۔ پھر یہی تسبیحات دس مرتبہ رکوع میں پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ سجدۂ اُولٰی میں۔ دس مرتبہ سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ سجدۂ ثانی میں دس مرتبہ دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ پڑھے اس طرح ہر رکعت میں ان تسبیحات کا مجموعہ پچھتر ہوگا۔

جناب شیخ و سیدؒ نے حضرت مفضل بن عمر سے روایت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک روز حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کو دیکھا کہ حضرتؑ نے نماز جعفر طیار ادا فرمائی اپنے دست مبارک بلند کیے۔ اور یوں کہنا شروع کیا۔ یَا رَبِّ یَا رَبِّ بقدر ایک سانس کے۔ پھر یَا رَبَّاہ جس قدر سانس نے اجازت دی۔ پھر اسی طرح رَبِّ رَبِّ پھر اسی قدر یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ پھر اسی مقدار پر یَا حَیُّ یَا حَیُّ پھر اسی طریقے سے یَا رَحِیْمُ پھر اسی روش سے یَا رَحْمٰنُ پھر اس کے بعد سات مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط کہہ کر آپ نے یہ دعا پڑھی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَاَنْطِقُ بِالثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَاُمَجِّدُكَ وَلَا غَايَةَ لِمَدْحِكَ وَاُثْنِيْ عَلَيْكَ وَمَنْ يَّبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ وَاَمَدَ مَجْدِكَ وَاَنّٰى لِخَلِيْقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَاَيَّ زَمَنٍ لَّمْ تَكُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ عَوَّادًا عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا بِكَرَمِكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

## نماز حضرت سلمان فارسیؓ

یہ نماز تیس رکعت دو دو کر کے ماہ رجب کے مبارک مہینے میں پڑھی جاتی ہے پڑھنے کا طریق حسب ذیل ہے۔

دس رکعت ماہ رجب کی پہلی تاریخ کو دو دو کر کے پڑھے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد کے بعد سورہ توحید اور سورہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ تین تین مرتبہ پڑھے اور ہر دو رکعت



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ختم کرنے کے بعد ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرکے کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ پھر ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر ملے۔

نیز ماہِ رجب یعنی پندرھویں تاریخ کو دس رکعت نماز حسبِ طریق بالا بجالائے۔ اور ہر دو رکعت کے سلام کے بعد ہاتھوں کو بجانب آسمان بلند کرکے کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا۔ پھر ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر ملے۔

ماہ رجب کی آخری تاریخ کو اسی طرح دس رکعت نماز بجالائے اور ہر دو رکعت کے سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

پھر ہاتھوں کو حسبِ طریق سابق منہ پر ملے اور اپنی حاجت طلب کرے اس نماز کا پڑھنا بے حد اجر و ثواب اور فضیلت رکھتا ہے اور فوائد کثیرہ پر مشتمل ہے۔

## نماز اعرابی

سید ابن طاؤسؒ نے جمال الاسبوع میں شیخ تلعکبری سے نقل کیا ہے کہ اس نے بسندِ خود زید بن ثابت سے روایت کی۔ اس نے کہا کہ صحرا نشینوں میں سے ایک شخص نے جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں عرض کی یا مولا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، میں بادیہ نشین ہوں۔ اور مدینہ منورہ سے دور رہتا ہوں لہذا ہر جمعہ میں نماز جمعہ میں شریک نہیں ہو سکتا۔ پس میرے لئے کوئی ایسا عمل فرما دیجئے کہ جس کو بجالانے سے نمازِ جمعہ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کی فضیلت حاصل ہو جائے اور جب میں اپنے اہل و عیال اور قبیلہ کے پاس واپس جاؤں تو ان کو بھی یہ عمل بتا دوں۔ رسولِ خدا نے ارشاد فرمایا کہ جب دن چڑھ جائے تو دو رکعت نماز اس ترکیب سے ادا کر پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ اور دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ۔ اور تشہد و سلام کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ تک پڑھ۔ پھر آٹھ رکعت نماز بہ دو سلام ادا کر۔ اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھ اور تشہد پڑھ اور سلام پھیر۔ اور جب چار رکعت پوری ہو جائے تو سلام پڑھ۔ اسی طریق پر باقی چار رکعت بجا لا۔ اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ ایک مرتبہ اور سورۃ توحید پچیس مرتبہ پڑھ۔ تشہد و سلام پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْ لِیْ اس کے بعد طلبِ حاجت کر اور ستر مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ اور پھر سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ کہہ۔ پس آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھے قسم ہے خالق کون و مکان کی جس نے مجھے برحق نبی بنا کر بھیجا۔ جو شخص اس نماز کو بروز جمعہ ادا کرے گا۔ میں اس کے لئے بہشت کا ضامن ہوں۔ اور وہ اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا کہ خداوند عالم اس کے اور اس کے والدین کے گناہ بخش دے گا۔

## نمازِ شکر

اس محسنِ حقیقی کی احسان فراموشی جس کے احسانات و نوازشات کی کوئی حد و انتہا نہیں یقیناً انسان کے لئے سخت تر عذاب کا موجب ہے۔ خداوند عالم قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ۔ یعنی اگر تم میرا شکر ادا کرو گے تو میں یقیناً تم پر نعمت کی زیادتی کروں گا۔ اور اگر تم نے کفران نعمت کیا۔ اور



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ناشکری کی تو یاد رکھنا کہ میرا عذاب سخت ہے۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جب خدا تجھ کو کوئی نعمت عطا فرمائے یا کوئی مصیبت تجھ سے دفع کرے تو دو رکعت نمازِ شکر بجالا۔ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ توحید اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْن پڑھو۔ اور پہلی رکعت کے رکوع و سجود میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ شُکْرًا وَّ حَمْدًا (ازروئے شکر و حمد اللہ ہی سزاوارِ حمد و ثنا ہے) اور دوسری رکعت کے رکوع و سجود میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اسْتَجَابَ دُعَائِیْ وَاَعْطَانِیْ مَسْئَلَتِیْ۔ (ہر قسم کی حمد ہے اللہ کے لیے جس نے میری دعا قبول فرمائی۔ اور میرا مطلب مجھے عطا کیا) پڑھو۔ تشہد و سلام پڑھ کے نماز ختم کرو۔

## نمازِ مغفرت

جناب صادق آلِ محمد علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص دو رکعت نماز اس ترکیب سے بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۃ توحید پڑھے تو خداوندِ عالم اُس کے گناہوں کو عفو فرمائے گا۔

## نمازِ توبہ

خداوندِ عالم ارشاد فرماتا ہے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا۔ یعنی اے ایماندارو! خدا کی بارگاہ میں خالص دل سے توبہ کرو۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ توبہ کی چھ شرطیں ہیں (۱) گزشتہ گناہوں سے نادم ہونا (۲) جو واجبات ترک ہو گئے ہوں اُن کا دوبارہ بجالانا (۳) مظلومین[۱] کا اپنی گردن سے اتارنا (۴) جن لوگوں کا قصور کیا ہو یعنی کسی پر ظلم کیا ہو یا کسی کا حق چھینا ہو اُن سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنا (۵) دوبارہ گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا اور (۶) اپنے نفس کو خدا کی عبادت اور اطاعت میں اس طرح گھلانا جس طرح اسے گناہوں سے پالا ہے اور اُسے اطاعت کا اس طرح ذائقہ چکھانا جس طرح کہ اُسے شروع میں معصیت کا ذائقہ چکھایا ہے۔

۱۔ مظلومین: حقداروں کے حقوق



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



لہٰذا انسان کو لازم ہے کہ جو جس کا حق ہو خواہ حق خدا ہو یا حق انسان۔ اُس کی ادائیگی کا اہتمام کرتے ہوئے خلوصِ دل سے اس طرح عملِ توبہ بجالائے کہ اول غسلِ توبہ کرے۔ پھر سچے دل سے اس طرح صیغۂ توبہ پڑھے اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اُشْہِدُ اللّٰہَ وَجَمِیْعَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ عَرْشِہٖ وَجَمِیْعَ خَلْقِہٖ اِنِّیْ نَادِمٌ عَلٰی مَا سَلَفَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِیْ وَمُعْتَرِفٌ بِہِمَا وَاِنِّیْ عَازِمٌ عَلٰٓی اَنْ لَّآ اَعُوْدَ اِلَیْہَا وَقَدْ عَاهَدْتُ اللّٰہَ تَعَالٰی عَلٰی ذٰلِكَ اَلْفَ عَہْدٍ فِیْ عُنُقِیْ یُطَالِبُنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ۔

اس کے بعد دو رکعت نماز مثلِ نمازِ صبح بجالائے۔ نماز سے فارغ ہو کر بہتر ہے۔ کہ دعائے توبہ بہ رجوع قلب سے پڑھے جو فرمودۂ[1] امام زین العابدین علیہ السلام ہے۔ اور صحیفۂ کاملہ میں درج ہے۔

## نماز ردِّ مظالم

مظالم سے مراد لوگوں کے وہ حقوق ہیں جو کسی شخص کے ذمہ واجب الادا یا بخشوانے کے قابل ہوں خواہ وہ حقوق مالی ہوں یا غیر مالی۔ لوگوں کے حقوق کی تلافی وارث کے پاس مال واپس کرنے یا اس سے بخشوانے یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اس کی طرف سے تصدق کرنے، یا حاکمِ شرع کے پاس پہنچانے یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اُس کے حق میں دعائے مغفرت کرنے سے ہو سکتی ہے۔ اگر اس طرح تلافی ناممکن ہو تو عمل ردِّ مظالم بجالائے۔ جس کی وجہ سے خداوندعالم بروزِ حشر صاحبانِ حقوق کو اس گنہگار سے راضی اور اس کے مظالم[2] کو ردّ فرمائے گا۔ یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد ایک بار اور سورۃ توحید پچیس مرتبہ۔ دوسری رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور سورۃ توحید پچاس مرتبہ تیسری رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۃ توحید پچھتر مرتبہ اور چوتھی رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور سورہ توحید سو مرتبہ پڑھے۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے تو خداوندعالم اپنے فضل وکرم سے اس کے مطالبہ کرنے والوں کو بروزِ قیامت راضی فرمائے گا۔ اگرچہ اُن کی تعداد ایک صحرا کے ذرّوں کے برابر ہو۔ اور

۱- فرمودہ: فرمایا ہوا۔ ۲- مظالم: حقوق خدا و حقوق العباد یعنی بندوں کے حقوق۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وہ نماز گذار سب سے پہلی جماعت میں داخل بہشت ہوگا۔

# نماز غفیلہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص نمازِ غفیلہ بجالائے اور طلبِ حاجت کرے تو خداوند عالم اُس کی حاجات کو برلائے گا اور اس کے سوال کو پورا کریگا۔ یہ نماز دو رکعت ہے جو مغرب و عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔ اس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔

پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد یہ آیات (پارہ ۱۷، رکوع ۶) پڑھے وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ط

دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد یہ آیت (پارہ ۷، رکوع ۱۳) پڑھے:

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ط پھر قنوت میں دونوں ہاتھوں کو بلند کرکے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِىْ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِىَ حَاجَتِىْ۔ اس کے بعد دعا مانگے۔

# نماز مغفرت والدین

حقیقت الامر یہ ہے کہ والدین کی فرمانبرداری واجب اور ان کی رضامندی و خوشنودی بہترین طاعات سے ہے۔ ان کو ناراض رکھنا گناہِ کبیرہ ہے۔ پس لازم ہے کہ انسان اپنے ماں باپ کے لئے اعمال خیر بجالائے اور ان کی مغفرت و درجاتِ عالیہ کے لئے دُعائیں کرے



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور نمازیں پڑھے۔ کم از کم ہر شب جمعہ والدین کے لئے دو رکعت نماز بایں طریق پڑھے کہ پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ الحمد اور دس مرتبہ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ط پڑھے اور دوسری رکعت میں ایک بار سورۃ الحمد اور دس بار رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط پڑھے۔ نماز ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ کہے۔ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ط

# سولھواں باب

## نماز جماعت کا بیان

### نماز جماعت کی فضیلت

jabir.abbas@yahoo.com

واجب نمازوں کا جماعت[1] کے ساتھ پڑھنا مستحب[2] ہے اور نماز پنجگانہ کے متعلق تاکید ہے خصوصاً نماز صبح اور مغرب و عشاء کے بارہ میں زیادہ تاکید[3] ہے۔ منقول ہے کہ عالم دین کی اقتداء میں ایک نماز پڑھنا ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ اور جس قدر وجوہ فضیلت ہوتے ہیں اسی قدر ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ روایت میں ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ میری امت کے واسطے جماعت میں کیا ثواب ہے تو جواب دیا کہ اگر دو شخص نماز جماعت پڑھیں تو خداوند عالم ہر شخص کو ہر رکعت میں ڈیڑھ سو نماز کا ثواب عطا

---

[1] بشرطیکہ اصل شرع کی طرف سے واجب ہوئی ہوں اور اگر نذر و عہد و قسم سے واجب ہوئی ہوں تو انہیں جماعت سے نہ پڑھے بلکہ احوط (وجوبی) یہ ہے کہ طواف واجب کی نماز اور نماز احتیاط بھی جماعت سے نہ پڑھے۔ اور اگر امام میت کی طرف سے اجرت یا بلا اجرت نماز پڑھ رہا ہو تب بھی احوط یہ ہے کہ نمازگزار اس کی اقتداء نہ کرے۔ ۱۲

[2] نماز جمعہ کے اگر شرائط پورے ہو جائیں تو اس میں جماعت واجب ہے۔ آقائے محسن مدظلہ۔

[3] خصوصاً اس شخص کے لئے جو مسجد کا ہمسایہ ہے اور خصوصاً اس کے لئے جو مسجد کی اذان کی آواز سنتا ہے (آقائے محسن حکیم)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



فرماتا ہے۔ اور اگر نماز پڑھنے میں تین شخص ہوں تو ہر ایک کو ہر رکعت میں چھ سو نماز کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور اگر چار ہوں تو ہر شخص کو ہر رکعت میں ایک ہزار دو سو نماز کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور اگر پانچ ہوں تو ہر شخص کو ہر رکعت میں چار ہزار آٹھ سو نماز کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اگر سات ہوں تو ہر ایک کو ہر رکعت میں نو ہزار چھ سو نماز کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور جس وقت آٹھ آدمی ہوں تو ہر ایک کو ہر رکعت میں انیس ہزار دو سو نماز کا ثواب عطا فرماتا ہے اور جب نو آدمی نماز پڑھنے والے ہوں تو ہر شخص کے لئے ہر رکعت میں اڑتیس ہزار چار سو نمازوں کا ثواب لکھ دیتا ہے اور جس وقت دس شخص ہوں تو ہر شخص کے لئے ہر رکعت میں چھہتر ہزار آٹھ سو نمازوں کا ثواب قرار دیتا ہے۔ اور جب دس سے زیادہ ہو جائیں تو ثواب کی یہ حالت ہے کہ اگر آسمان کاغذ بن جائیں تمام درخت قلم بن جائیں اور تمام دریا روشنائی کا کام دیں۔ اور تمام جن و انسان اور فرشتے کاتب ہوں تو بھی اس کے اجر و ثواب پر قادر نہیں ہو سکتے۔ سنتی نمازیں جماعت کے ساتھ نہیں پڑھی جا سکتی سوائے نماز استسقاء کے جو طلب باراں کے لئے پڑھی جاتی ہے۔ اور نماز عیدین کہ ان کا جماعت سے پڑھنا مستحب ہے بلکہ اگر فرادیٰ پڑھلی ہو تو دوبارہ جماعت سے پڑھنا مستحب ہے۔ اور اگر کوئی شخص دونوں سورتیں اچھی طرح نہ پڑھ سکتا ہو تو اگر وہ وقت کے اندر سیکھ سکتا ہو تو اسے سیکھنا لازم ہے پھر اختیار ہے خواہ فرادیٰ پڑھے۔ یا جماعت کے ساتھ۔ اور اگر وقت کی تنگی یا ایسی ہی کسی اور وجہ سے سیکھنا ممکن نہ ہو تو پھر جماعت میں شریک ہونا واجب ہے اور اگر کسی طرح بھی درست کرنا ممکن نہیں ہے تو جماعت کے ساتھ پڑھنا واجب نہیں ہے۔ بلکہ جیسا بھی پڑھا جائے لیکن شرکت جماعت[1] احوط استحبابی ہے

# شرائط امام جماعت

پیش نماز کے لئے حسب ذیل شرائط ہیں۔ ایک یہ کہ بالغ ہو۔ دوسرے عاقل ہو تیسرے

---

[1] اہل سنت کی جماعت میں شریک ہونا سنت مؤکدہ ہے لیکن اس حالت میں حمد و سورۃ اخفات سے خود پڑھے اور اگر سورۃ پڑھنا ممکن نہ ہو تو سورۃ حمد پر اکتفا کرے اور اگر اس پر بھی قادر نہ ہو سکے تو جائز ہے لیکن اتمام و اعادہ احوط ہے ۔ ۱۲



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مومن ہو۔ چوتھے عادل ہو یعنی اس میں ملکۂ عدالت پایا جاتا ہو۔ اور اتنا ہی کافی ہے کہ اس میں ظاہری خوبیاں ایسی ہوں کہ اس پر وثوق واطمینان ہو جائے۔ پانچویں حلال زادہ ہو۔ چھٹے مرد ہو۔ اگر پیچھے نماز پڑھنے والے (ماموم) مرد ہوں یا مرد بھی ہوں اور عورتیں بھی، ساتویں کھڑا ہو کر نماز پڑھے۔ جب کہ اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے بھی کھڑے ہو کر پڑھنے والے ہوں آٹھویں اس کی قرأت صحیح ہو۔ یعنی اگر وہ صحیح طور سے پڑھ نہیں سکتا یا بعض حروف کو دوسرے حروف سے بدل دیتا ہے تو ایسے شخصوں کو کہ جن کی قرأت درست ہو۔ اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ نویں[1] بنا بر احتیاط (استحبابی) جذام وبرص کا مریض نہ ہو۔ اور اس پر حدِ شرعی جاری نہ کی گئی ہو۔ اگرچہ وہ بعد میں توبہ بھی کر لے اور عرب صحرائی بھی نہ ہو۔

# شرائطِ جماعت

اوّل یہ کہ ماموم اور امام یا ماموم اور اگلی صف کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو۔ جس سے امام نہ دکھائی دے لیکن اگر ماموم عورت ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ دوسرے یہ کہ ماموم امام سے دُور نہ ہو۔ یعنی ماموم کا محلِ سجدہ امام یا اگلی صف کے محلِ سجدہ سے ایک قدم سے زیادہ فاصلہ پر نہ ہو۔ صفِ اوّل میں بقدر[2] ایک آدمی کے یا اس سے کچھ زیادہ فاصلہ ہو تو حرج نہیں ہے۔ اور صفِ آخر میں دو آدمیوں کے درمیان زائد فاصلہ کا بھی حرج نہیں ہے۔ اور درمیانی صفوں میں ترکِ فاصلہ احوط[3] ہے۔ تیسرے یہ کہ امام کی جگہ ماموم کی جگہ سے ایک بالشت[4] یا اس سے زیادہ بلندی پر نہ ہو۔ البتہ اگر فی الجملہ پست ہو تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن ماموم کی جگہ امام کی جگہ سے جتنی بھی بلند ہو کوئی قباحت نہیں ہے۔ بشرطیکہ اتصال قائم رہے۔ اور اقتدار میں فرق نہ آئے۔ چوتھے یہ کہ ماموم کے کھڑے ہونے کی جگہ امام کی جگہ سے آگے نہ ہو۔ اگرچہ برابر کھڑے ہونا جائز ہے مگر احوط[5] یہ ہے کہ ماموم امام سے پیچھے ہی رہے خواہ تھوڑا ہی سا

---

[1] بنا بر احوط (وجوبی)۔ [2] صفِ آخر اور صفوفِ متوسط کے درمیان عدم فاصلہ کی مقدار واجب میں فرق نہیں ہے بلکہ تمام صفوں میں اتصال اور فاصلہ نہ ہونا سُنّتِ مؤکدہ ہے ۱۲ [3] احوط یہ ہے کہ بقدر ایک بالشت کے بھی بلندی نہ ہو۔ ہاں اگر خفیف سی بلندی ہو تو کوئی حرج نہیں ہے ۱۲ [5] یہ احتیاط ترک نہ ہو۔ ۱۲



سے کچھ زیادہ فاصلہ ہو تو حرج نہیں ہے۔ ۴۔ فی الجملہ: یعنی امام کی جگہ نیچی ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com		http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہو۔ پانچویں یہ کہ امام اور ماموم کی نماز صورت و کیفیت میں یکساں ہو۔ پس جائز نہیں ہے کہ امام نماز یومیّہ پڑھے۔ اور ماموم اس کی اقتدا میں نماز میّت یا عیدین پڑھے۔ اور اس کے برعکس صورت بھی جائز نہیں ہے لیکن عددِ رکعات میں یکساں ہونا واجب نہیں ہے۔ لہٰذا جائز ہے کہ حاضر مسافر کی اقتدا کرے اور مسافر حاضر کی۔ اور اس طرح جو شخص اپنی نماز فرادیٰ پڑھ چکا ہو۔ اگر وہ اسی نماز کو پھر سے جماعت کے ساتھ پڑھے تو یہ جائز بلکہ مستحب ہے۔ چھٹے یہ کہ امامِ جماعت ایک ہو۔ ایسا نہ ہو کہ ایک نماز میں دو شخصوں کی اقتدا میں نیّت کرے ساتویں یہ کہ امام کا تعیّن کر کے اقتدا کی نیّت کرے۔ آٹھویں یہ افعالِ نماز میں امام کی پیروی ماموم پر واجب ہے۔ یعنی کھڑا ہونا۔ رکوع میں جانا وغیرہ امور امام سے پہلے نہ بجا لائے اور احوط یہ ہے کہ امام کے بعد بجا لائے۔ لیکن اقوال (پڑھنے کی چیزوں) میں خواہ واجب ہوں یا سنّت متابعت واجب نہیں ہے۔ البتہ تکبیرۃ الاحرام کو امام کے بعد ہی کہنا لازم ہے۔ اگرچہ احوط یہ ہے کہ اقوال میں بھی متابعت کرے خصوصاً سلام میں۔ اگر کوئی شخص بھول کر امام سے کچھ پہلے رکوع یا سجدہ سے اٹھ جائے تو واجب ہے کہ فوراً امام سے جا ملے۔ ایسی حالت میں بوجہ جماعت کے مثلاً ایک رکوع زائد ہو جانا معاف ہے۔ اور اگر باوجود موقع ملنے کے ایسا نہ کریگا تو ختم کر کے بہ نیّت قربت دوبارہ پڑھے اور اگر عمداً امام سے کچھ پہلے سر اٹھائے تو امام کے ساتھ ہونے کے لئے دوبارہ رکوع یا سجدہ میں جانا جائز نہیں بلکہ احوط یہ ہے کہ نماز ختم کر کے دوبارہ پڑھے۔

# احکام جماعت

چونکہ جماعت کے لئے کم از کم دو آدمی ایک امام دوسرا ماموم کافی ہیں لہٰذا پیش نماز کے ساتھ نماز پڑھنے والا اگر صرف ایک مرد ہو تو مستحب ہے کہ امام کے داہنی طرف کھڑا ہو

---

لہ یومیّہ نماز کے ساتھ نماز طواف پڑھنے میں اشکال ہے (آقائے محسن مدظلہ)

لہ جو اقوال حدِ سماعت میں آرہے ہوں خواہ وہ قرأت ہو یا اذکارِ رکوع و سجود وغیرہ۔ ان میں یہ احتیاط ترک نہ ہو۔ ۱۲۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو صف باندھ کر امام کے پیچھے کھڑا ہونا مستحب ہے۔ اور اگر عورتیں بھی ہوں تو اُن کی صف مردوں کے پیچھے رہے۔ جب نماز شروع ہو پس اگر وہ جہری نماز ہے۔ جیسے صبح کی نماز یا مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعتیں۔ تو ان میں واجب ہے کہ ماموم خود سورۃ الحمد اور دُوسرا سورہ نہ پڑھے بشرطیکہ امام کی قرأت یا ہمہمہ سُن رہا ہو۔ لیکن اگر امام کی آواز سُنائی نہ دے تو ماموم الحمد اور دوسرا سورۃ آہستہ خود پڑھ سکتا ہے یا ذکرِ خدا میں مشغول رہے یعنی سُبحان اللہ سُبحان اللہ کہتا رہے[ف]۔ اور اخفاتی نماز میں یعنی ظہر و عصر کی پہلی دو رکعتوں میں جن میں امام آہستہ قرأت کرتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ماموم خود الحمد اور سورۃ نہ پڑھے بلکہ آہستہ آہستہ سُبحان اللہ سُبحان اللہ کہتا رہے۔ جب تک کہ امام قرأت ختم نہ کرلے۔ نماز مغرب کی تیسری رکعت اور نماز عشاء و ظہر و عصر کی آخری دو رکعتوں میں وہی حکم ہے جو بغیر جماعت کے ہوتا یعنی چاہے الحمد پڑھے یا تسبیحات اربعہ دونوں میں سے ایک واجب ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی ہر رکعت کے رکوع و سجدہ میں پڑھنا یا تشہد و سلام وغیرہ بھی ماموم خود بجالائے گا اگر کوئی شخص شروع میں شریک جماعت نہ ہوسکے تو امام کے ساتھ حالتِ رکوع میں ملحق ہو جائے اگرچہ امام ذکر رکوع ختم کرچکا ہو تب بھی جماعت مل جائے گی۔ اور اس کی پہلی رکعت شمار ہوگی۔ اور اگر امام کی دوسری رکعت میں شریک ہو تو یہ ماموم کی پہلی رکعت ہوگی۔ لیکن مستحب ہے کہ قنوت و تشہد امام کی متابعت میں کرے اور تشہد کی حالت میں احوط یہ ہے کہ ماموم ہاتھوں کو زمین پر ٹیک کر گھٹنوں کے بل بیٹھا رہے۔ پھر امام کے ساتھ کھڑا ہو جائے اب یہ رکعت امام کی تیسری اور ماموم کی دوسری ہوگی۔ لہذا اس میں خود ماموم کو سورۃ الحمد اور دوسرا سورہ آہستہ پڑھنا واجب ہے اگرچہ نماز جہری ہو پھر قنوت پڑھ کر امام کے ساتھ رکوع میں شریک ہوجائے۔ اگر قنوت پڑھنے کی مہلت نہ ملے تو قنوت چھوڑ دے۔ اور اگر دوسرا سورہ پڑھنے کا موقع نہ ملے تو اس کو بھی چھوڑ دے۔ اور اگر الحمد کو پورا کرنے کا بھی وقت نہ

---

ف اگرچہ بہتر بلکہ احوط یہ ہے کہ خاموش کھڑے ہو کر امام کی قرأت سننے کی کوشش کرتا رہے ۱۲



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com    http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ملے کہ امام رکوع سے اُٹھ کھڑا ہو تو الحمد کو پورا کر کے خود رکوع کرے اور امام سے سجدہ میں جا ملے اور امام کی آخری رکعت جب تک وہ سلام پڑھے یہ اس کے ساتھ رہے اس طریق پر کہ دونوں زانو زمین سے بلند رہیں۔ اور اگر امام کی تیسری یا چوتھی رکعت میں رکوع سے قبل شریک ہو تو خود سورۃ الحمد اور دوسرا سورۃ پڑھنا چاہیئے۔ اگر اتنی مہلت نہ ملے تو الحمد پر اکتفا ہو سکتا ہے اور اگر اوّل ہی سے یہ جانتا ہو کہ سورۃ الحمد پڑھنے کا بھی موقع نہ ملے گا کہ امام رکوع میں چلا جائیگا تو احوط یہ ہے کہ رکوع میں آنے تک امام کا انتظار کرے اور تکبیرۃ الاحرام کہہ کر اس کے ساتھ رکوع میں شریک ہو جائے اور جائز ہے کہ جماعت میں جہاں سے چاہے کسی عذر کی وجہ سے فرادیٰ کی نیت کر کے الگ ہو جائے لیکن بغیر کسی عذر کے علیحدہ ہونا احتیاط[1] کے خلاف ہے۔

# چند مسائل

(۱) اگر کوئی ایسے وقت آئے کہ امام آخری تشہد میں ہو تو جائز ہے کہ اس کے ساتھ اس طرح شریک ہو جائے کہ نیت کر کے تکبیرۃ الاحرام کہے اور بیٹھ کر تشہد میں شریک ہو۔ جب امام سلام پڑھے تو کھڑا ہو جائے اور بغیر اس کے کہ جدید نیت کرے یا تکبیر کہے اپنی پوری نماز پڑھے۔ اس طریقے سے جماعت کا ثواب مل جائے گا۔ اگرچہ رکعت شمار نہیں ہو سکتی۔

(۲) مستحب ہے کہ پہلی صف میں صاحبان علم و فضل ہوں۔ اس لئے کہ یہ سب صفوں سے افضل صف ہے لیکن نماز جنازہ میں آخری صف افضل ہے۔ اور مستحب ہے کہ صفیں ٹھیک کھڑی ہوں۔ ایک کے کاندھے سے دوسرے کا کاندھا مقابل رہے۔ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کہے تو سب کھڑے ہو جائیں۔

(۳) جب امام کو کسی شخص کا رکوع میں داخل ہونا محسوس ہو جائے تو رکوع کو طول دے

---

ف اگر سورہ کا وقت نہ ہو تو فقط حمد کو پڑھے اور اگر فقط حمد کو بھی تمام کر کے رکوع میں امام کے ساتھ نہ مل سکے تو احوط یہی ہے کہ بقصد فرادیٰ نماز کو تمام کرے (آقائے محسن حکیم)

۱۔ یہ احتیاط ترک نہ ہو۔ ۱۲



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور داخل ہونے والوں کے انتظار میں رکوع دُگنا کر دے (۴) جب امام سورۃ الحمد ختم کرے تو ماموم آہستہ سے الحمد للہ رب العالمین کہیں۔

(۵) اگر ماموم عمداً امام سے پہلے رکوع یا سجدہ سے سر اُٹھائے پھر عمداً متابعت امام کی غرض سے رکوع یا سجدہ میں چلا جائے تو اُس کی نماز باطل[1] ہے۔

(۶) ماموم کے لئے بہتر ہے کہ جہری نماز میں امام کی قرأت کو سُنے اور احوط بلکہ اقویٰ کی بنا پر اپنی قرأت کو ترک کرے۔

(۷) ایک شخص نماز نافلہ میں مشغول ہے کہ جماعت منعقد ہو گئی۔ اور اُسے ڈر ہے کہ نافلہ کی وجہ سے وہ جماعت کی پہلی رکعت میں شریک نہ ہو سکے گا تو اس کے لئے نماز نافلہ کا قطع کرنا مستحب ہے۔

(۸) جماعت کو ترتیب کے ساتھ تکبیرۃ الاحرام کہنی چاہیئے خواہ صف اوّل ہو یا دوسری تیسری صف۔

(۹) اگر نماز کے درمیان میں کوئی چیز حائل ہو جائے جو باقی رہے تو جماعت باطل ہو گی اور اگر آدمی یا حیوان گذر جائے تو کوئی قباحت نہیں ہے۔

(۱۰) کھڑا ماموم بیٹھے ہوئے امام کی اقتدا نہیں کر سکتا۔ اسی طرح اعلیٰ ادنیٰ کی اقتدا نہیں کر سکتا۔

(۱۱) پچھلی صفوں کا اگلی صف سے طولانی ہونا ضرر رساں نہیں ہے لیکن باہمی اتصال ہونا ضروری ہے۔

(۱۲) جب صف کے درمیان جگہ خالی ہو۔ اس سے بچ کر علیحدہ کھڑا ہونا مکروہ ہے بلکہ اس خالی مقام کو پُر کرنا چاہیئے۔

1-احوط دو احتیاطاً وجو رکوع: کی جلسہ - 2، ۱۰ فروری: حاشیہ صفحہ ۲۹ (مفتی)

---

[1] بعنوان جماعت باطل ہے لیکن بعنوان فرادیٰ صحیح ہے (آقائے محسن حکیم)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



# سترھواں باب

# بیان روزہ

## تعریف روزہ

روزہ سے مراد طلوع صبح صادق سے لے کر غروب شرعی تک جس کی علامت مشرق کی طرف سرخی کا زائل ہونا ہے۔ ان تمام چیزوں سے پرہیز کرنا ہے۔ جن کا بیان آگے آئے گا۔ ماہِ رمضان المبارک کے روزے ضروریاتِ دین سے ہیں۔ ان کے وجوب کا جو شخص منکر ہو وہ کافر اور واجب القتل ہے۔ اور جو شخص ان روزوں کے ترک کرنے کو حلال نہ سمجھتا ہو لیکن پھر بھی عمداً نہ رکھے تو وہ پچیس کوڑوں کی سزا کا مستوجب ہوگا۔ پھر اگر ایسا ہی کرے تو دوسری مرتبہ پھر سزا دی جائے گی۔ لیکن تیسری مرتبہ قتل کر دیا جائے گا۔[1] اگرچہ احوط یہ ہے کہ تیسری مرتبہ بھی سزا دی جائے اور چوتھی مرتبہ قتل کیا جائے۔

## اقسام روزہ

**واجب روزے:** (۱) ماہ رمضان کے روزے (۲) ماہِ رمضان کے قضا روزے[2] (۳) اعتکاف کے تیسرے دن کا روزہ (۴) حج میں قربانی کے بدلے کفارہ کے روزے (۵) نذر و عہد و قسم کے روزے (۶) کفارہ کے روزے (۷) بڑے بیٹے پر والدین کے روزے (۸) کسی شخص کے وہ روزے جن کی اجرت لی ہو۔

---

[1] احوط یہ ہے کہ وہ انسان کے سر کے اوپر سے گذر جائے (آقائے محسن حکیم)

[2] ماں کے قضا روزوں کا واجب ہونا معلوم نہیں اگرچہ ان کا بھی ادا کرنا احوط ہے (آقائے محسن مدظلہ)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



**حرام روزے:۔** عیدین یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن کا روزہ (۲) ماہِ شعبان کی تیس تاریخ (یوم الشک) ماہِ رمضان کے قصد سے (۳) معصیت کی نذر کا روزہ (۴) چپ ر کا روزہ (۵) وصال کا روزہ یعنی دن رات ملا کر یا دو دن ملانے کی نیت سے درمیان میں افطار کے روزہ (۶) سُنتی روزہ زوجہ کا باوجودیکہ شوہر کو اس میں زحمت ہو۔ اور غلام و کنیز سُنتی روزہ جب کہ آقا کو اس کے روزہ کی وجہ سے تکلیف ہو۔ اور بیٹے کا سُنتی روزہ جب ماں باپ نے منع کیا ہو خصوصاً جب کہ انہیں اس سے تکلیف پہنچے (۷) ماہِ ذی الحجہ کے ای تشریق ۱۱، ۱۲، ۱۳ تاریخ کے روزے اُن لوگوں کے لئے جو منیٰ میں ہوں۔

**سُنتی روزے:۔** اُن ایام کے علاوہ جن میں روزہ صحیح نہیں ہے ہر روز روزہ رکھ سنت ہے لیکن وہ روزے جو بعض دنوں کی خصوصیت سے متعلق ہیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) ہر مہینہ کی ہر جمعرات و جمعہ کا روزہ (۲) ہر مہینہ کی پہلی اور آخری جمعرات اور دوسر عشرہ کی پہلی بدھ کا روزہ کہ ان کی بہت تاکید ہے (۳) ہر مہینہ کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخوں میں رو ان کو ایام بیض کہتے ہیں (۴) ماہِ محرم کی پہلی، تیسری اور ساتویں تاریخ کا روزہ (۵) ماہ ربیع الاو کی سترہ تاریخ (میلاد النبیؐ) کا روزہ (۶) کل ماہ رجب خاص کر ماہِ رجب کی ستائیسویں تار (روزِ بعثت) کا روزہ (۷) کل ماہِ شعبان خاص کر ماہِ شعبان کی تیس تاریخ کا روزہ (۸) عید دحو الارض (۲۵ ذی قعدہ) کہ اس روز خانہ کعبہ کے نیچے زمین بچھائی گئی (۹) روزِ عرفہ (ماہ ذی الح کی نویں تاریخ (۱۰) عیدِ غدیر (۱۸ ذی الحجہ) (۱۱) عید مباہلہ (۲۴ ذی الحجہ) (۱۲) عید خاتم بخش (۲۵ ذی الحجہ) (۱۳) عید ماہِ رمضان کے تین یوم بعد چھ روزے (۱۴) عیدِ نوروز کا روزہ۔ ایس تمام روزوں کے متعلق سُنت ہے کہ جب کوئی برادرِ مومن افطار کرانا چاہے تو افطار کرے کیون روزہ رکھنے سے اس افطار میں ستر درجہ بلکہ نوے درجہ زیادہ ثواب ہے۔

**مکروہ روزے:۔** وہ روزے جن کے رکھنے میں کم ثواب ہے۔

(۱) ماہِ ذی الحجہ کی نویں تاریخ کا روزہ اُس شخص کو رکھنا جو روزہ میں بوجہ ضعف عرفہ کی و دُعائیں نہ پڑھ سکے گا۔ جو روزہ سے افضل ہیں یا چاند میں شک کی وجہ سے اُس روز عید احتمال ہو۔



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۲) میزبان کی اجازت کے بغیر مہمان کا روزہ رکھنا۔
(۳) ماں باپ کی اجازت کے بغیر بیٹے کا روزہ رکھنا لیکن اگر اس روزہ سے ماں باپ کو اذیت پہنچے تو حرام ہے۔

**شرائط صحتِ روزہ:-** روزہ کے صحیح ہونے کی شرائط حسب ذیل ہیں۔

(۱) عقل۔ پس اگر دن کے کسی حصّہ میں دیوانہ ہو تو روزہ صحیح نہیں ہوگا۔
(۲) اسلام (۳) ایمان (۴) اگر عورت ہو تو تمام دن حیض و نفاس سے پاک رہے۔
(۵) ایسے سفر[1] میں نہ ہو جس میں نماز کے قصر کا حکم ہو۔ اس لئے کہ جس مقام پر نماز قصر ہوگی وہاں روزہ نہ رکھنا چاہیئے بلکہ بعد کو اس کی قضا ہوگی۔ البتہ ایک سفر سے واپس ہوئے وطن میں یا جہاں دس روز رہنے کا قصد ہو۔ زوال سے قبل پہنچ جائے اور ابھی کوئی روزہ توڑنے والی چیز استعمال نہ کی ہو تو روزہ صحیح ہوگا۔ اور اگر کوئی شخص زوال کے بعد سفر کرے اور روزہ سے ہو تو اس کا روزہ صحیح ہے لیکن نماز قصر پڑھے گا۔ اور جب کوئی شخص ماہِ رمضان میں سفر کرے تو حدِ ترخص تک پہنچنے سے پہلے روزہ توڑنا جائز نہیں ورنہ کفارہ واجب ہوجائے گا۔ اور اگر سفر و حضر یا تنہا سفر میں روزہ رکھنے کی نذر کی جائے تو وہ روزہ سفر میں رکھنا جائز ہے۔
(۶) ضرر کا خوف نہ ہو۔ پس اگر خوف ہو کہ روزہ رکھنے سے مرض پیدا ہو جائے گا۔ یا بیماری میں زیادتی ہو جائے گی تو روزہ صحیح نہیں بلکہ بعد کو جب یہ خوف نہ رہے تو قضا واجب ہے۔ اور مرض پیدا ہونے کے فقط احتمال سے روزہ ترک کرنا جائز نہ ہوگا اور اگر عورت کو اپنے بچے کے بارہ میں ضرر کا خوف ہو کہ دودھ کم ہو جائے گا اور اس سے بچے کو نقصان پہنچے گا تو لازم ہے کہ روزہ نہ رکھے۔ اسی طرح جس حاملہ کا زمانۂ وضع حمل قریب ہو۔ اور اُسے اپنے، یا اپنے بچے کے متعلق ضرر کا خوف ہو تو اس کا بھی روزہ صحیح نہ ہوگا۔ اسی طرح مرد ہو یا عورت اگر بوڑھے ہوں۔ اور روزہ رکھنے سے معذور ہوں تو ان پر بھی روزہ واجب نہیں ہے۔ اور

---

[1] بجز ان مقامات کے جن کی استثناء ہوگئی ہو (یعنی مسجد الحرام و مسجد نبویؐ و مسجد کوفہ اور حائر سید الشہداءؑ) ہیں اگرچہ قصر نماز واجب نہیں ہے پھر بھی بحالتِ سفر روزہ نہیں رکھ سکتا۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اسی طرح جو کثیر العطش[1] ہو یعنی جو دن بھر پانی پینا ترک نہ کر سکتا ہو۔ اُس پر بھی روزہ واجب نہیں ہے ۔ تمام مذکورہ بالا صورتوں میں ہر روزہ کے عوض ایک مُد (احتیاطاً چودہ چھٹانک) طعام صدقہ دینا چاہیئے۔ اور جب[2] روزہ رکھنے پر قادر ہو جائیں تو اُس وقت قضا بجالانا چاہیئے۔ بالغ ہونا شرط صحت روزہ نہیں ہے۔ ہر سمجھدار لڑکے یا لڑکی کا روزہ صحیح ہے ۔ مگر ان پر واجب نہیں ہے۔

# نیّت روزہ

روزہ میں اُن چیزوں سے پرہیز کرنے کا قصد کرنا ضروری ہے کہ جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے نیّت میں اتنا ہی کافی ہے کہ شب میں یہ ارادہ کرے کہ کل قُربَةً اِلَی اللّٰہِ روزہ رکھوں گا۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ روزہ محض حکم خدا کی تعمیل کے لئے رکھے۔ احوط یہ ہے کہ شب اوّل میں پورے مہینے کے روزوں کی نیّت کر لے اور پھر ہر رات علیحدہ بھی نیّت کرے اور اگر نیّت کرنا بھول گیا ہو تو اگر زوال سے قبل یاد آجائے تو فوراً نیّت کرے روزہ صحیح رہے گا۔ اور زوال کے بعد یاد آئے تو باقی دن میں منافیٔ روزہ چیزوں سے باز رہے ۔ لیکن روزہ باطل ہوگا۔ ایسا ہی حکم تمام واجب[4] روزوں میں ہے ۔ خواہ وہ قضا کے ہوں ۔ سُنّتی روزہ کی نیّت غروب آفتاب سے قبل تک ہو سکتی ہے۔ اگر نیّت کے بعد دن کا تھوڑا حصہ بھی باقی رہ جائے تو کافی ہے۔ یوم الشک میں آخر شعبان کے روزہ کی نیّت ضروری ہے ۔ پس اگر

---

[1] جس کی پیاس بھڑکی ہوئی ہو۔ اس کو یہ شکایت خواہ کسی تکلیف اور مرض کی وجہ سے ہو یا کسی اور وجہ سے دونوں امر یکساں ہیں ۔ ۱۲ [2] بوڑھے مرد و عورت اور تشنگی کے مریض جو روزہ رکھنے پر بالکل قدرت نہ رکھتے ہوں ان کے لئے یہ حکم بنا بر احتیاط (وجوبی) ہے ۔ ۱۲

[3] اور اخیر کی دونوں صورتوں (یعنی غلبہ تشنگی و کبر سنی) کے علاوہ (آقائے محسن حکیم)

[4] اگر روزہ واجب معیّن ہو تو اس میں زوال تک نیّت صرف اس صورت میں ہوگی کہ جب کسی عذر کی وجہ سے وہ شروع سے نیّت نہ کر سکا لیکن اگر روزہ واجب معیّن نہ ہو تو اس میں یہ قید نہ ہوگی (بلکہ کسی عذر کے بغیر بھی زوال تک نیّت ہو سکے گی) ۱۲



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



قضا یا نذر یا کفارہ یا اور کوئی اس قسم کا روزہ اس کے ذمّہ ہو تو اس کی نیّت کرے ورنہ مستحب روزہ کی نیّت کرے۔ اور دن میں جس وقت بھی معلوم ہو جائے کہ ماہ رمضان ہے۔ تو فوراً ماہ رمضان کے روزہ کی نیّت کر لے روزہ صحیح ہوگا۔ یوم الشک کے روزہ کو ماہِ رمضان کی نیّت سے رکھنا حرام ہے۔

## مبطلاتِ روزہ

وہ چیزیں جن سے روزہ میں اجتناب[1] لازم ہے اور جن کے عمداً[2] عمل میں لانے سے قضا و کفارہ دونوں واجب ہو جاتے ہیں۔ حسب ذیل ہیں۔

پہلے اور دوسرے کھانا اور پینا۔ خواہ وہ شے عادتاً کھائی پی جاتی ہو یا نہیں۔ اور کھانا پینا بطریق معمول ہو یا کسی غیر معمولی طرز سے[1] ہو۔ سب کا یکساں حکم ہے۔ چنانچہ اگر ناک سے پانی اندر کھینچ لے یا دانتوں میں جو غذا رہ جاتی ہے۔ اُسے حلق سے اندر اتار لے تب بھی روزہ باطل ہوگا اور بچّوں یا جانوروں کو کھلانے کے لئے کسی چیز کا چبانا اور آٹے اور ہنڈیا سے نمک چکھنا وغیرہ بحالتِ روزہ جائز ہے۔ بشرطیکہ عمداً کچھ حلق سے نیچے نہ اُترنے پائے لیکن بہتر بلکہ احوط[2] یہ ہے کہ ایسے کام ہی نہ کرے۔ اسی طرح وضو کے لئے یا ٹھنڈک پہنچانے کے لئے بھی کلی کرنا جائز ہے لیکن غیر وضو کے علاوہ کلی نہ کرنا افضل ہے۔ کلی کے بعد تین مرتبہ لعابِ دہن جمع کر کے تھوکنا مستحب ہے لیکن اگر بے اختیار یا غفلت سے یا سہواً کلی کا پانی حلق سے اُتر جائے تو اگر نماز کے لئے وضو میں کلی ہو رہی ہو تو کوئی حرج نہ ہوگا۔ اگر نماز واجب کے وضو کے علاوہ یعنی کسی اور وضو میں کلی ہو تو احوط[2] یہ ہے کہ روزہ کی قضا بجالائے اور اگر بیکار یا ٹھنڈک پہنچنے کے لئے کلی ہو رہی ہو تو قضا بجالانا واجب ہے۔ اور روزے میں مسواک[3] کرنا بھی جائز ہے لیکن جب تک مسواک کرے اُس کو منہ سے باہر نہ نکالے اور

[1] ٹیکوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اگر ٹیکوں کا مادہ معدہ تک پہنچے تو روزہ باطل ہے اور اگر معدہ میں نہ جائے تو کوئی حرج نہیں روزہ صحیح ہوگا (آقائے محسن حکیم)۔ [2] یہ احتیاط ترک نہ ہو یعنی واجب ہے ۱۲ آقائے بروجردی۔

[3] لیکن مسواک کی وجہ سے دانتوں سے جو کچھ باہر نکلے اسے حلق سے نیچے نہ اترنے دے ۱۲۔ آقائے بروجردی۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اگر نکالے تو خشک کر کے دوبارہ منہ میں ڈال لے۔ تیسرے عمداً جماع کرنا خواہ قُبل میں ہو۔ یا دُبر میں۔ انزال ہو یا نہ ہو۔ فاعل اور مفعول دونوں کے لئے حکم یکساں ہے۔ اگر دن میں روزہ دار کو احتلام ہو جائے تو روزہ باطل نہ ہوگا۔ چوتھے خدا و رسولؐ اور آئمہ معصومین علیہم السلام کی نسبت بلکہ بنا بر احوط (وجوبی) جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور تمام انبیاء و اوصیاء کی طرف بھی عمداً کوئی جھوٹی نسبت دینا یا جھوٹی حدیث نقل کرنا یا خلافِ واقعہ مسئلہ بیان کرنا اور اگر جھوٹ ہونے کا احتمال بھی ہو تو احوط یہ ہے کہ اس کی نسبت ان حضرات کی طرف نہ دے۔ اور اگر قرآن و دعا کو سہواً غلط پڑھے تو روزہ باطل نہ ہوگا۔ پانچویں عمداً پانی میں غوطہ لگانا۔ خواہ سر و جسم سب پانی کے اندر ہو جائیں یا فقط سر ڈوبے۔ اگرچہ سر کے بال پانی سے باہر ہوں اور خواہ بالوں کے سوراخ بند ہوں یا نہ اور خواہ روزہ واجب ہو یا سنتی۔ ان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ البتہ اگر کئی دفعہ میں تھوڑا تھوڑا سر کا حصہ پانی میں ڈوبے تو روزہ باطل نہ ہوگا۔ اور اگر ماہِ رمضان کے روزہ میں عمداً غسلِ ارتماسی کرے تو روزہ کے ساتھ غسل بھی باطل ہوگا۔ چھٹے حلق میں عمداً غبار کا پہنچانا اور اس کی حد حرف "خ" کا مخرج ہے۔ اگرچہ بنا بر احوط (وجوبی) غبار غلیظ نہ بھی ہو۔ اور اس میں کوئی فرق نہیں ہے کہ غبار کسی حلال چیز کا ہو یا حرام شے کا ہو۔ خود اڑا یا ہو یا کسی اور نے اڑایا ہو۔ پس جہاں غبار اڑ رہا ہو اگر وہاں کھڑا رہے اور حلق میں غبار جانے سے حفاظت نہ کرے تو روزہ باطل اور قضا و کفارہ دونوں واجب ہوں گے اور احوط (وجوبی) یہ ہے کہ غلیظ دھوئیں اور بھاپ وغیرہ سے پرہیز کرے خواہ وہ دھواں حقہ وغیرہ کا ہو یا کسی

---

۱ سر و سینہ کی رطوبتیں اگر حلق کے اندر اتر جائیں تو روزہ کا باطل ہونا معلوم نہیں ہے بشرطیکہ لب سے باہر نہ آئیں لیکن ایسا نہ کرنا احوط ہے بلکہ یہ احتیاط ترک نہ ہو۔ اگر فضائے دہن میں یہ رطوبتیں آجائیں (آقائے محسن مدظلہ)۔

۲ محتلم کے لئے غسل میں تاخیر جائز ہے اور اسی طرح ایسے شخص کے لئے بحالتِ روزہ استبرا بالبول و سجات جائز ہے (آقائے محسن حکیم)۔ ۳ بطلانِ روزہ مخصوص ہے اس حالت سے جب کہ وہ جانتے ہوئے کہ یہ غلط ہے ورنہ بصورتِ دیگر مبطلِ صوم نہیں اگرچہ حقیقتاً خلافِ واقع ہو۔ آقائے محسن۔

ح لہٰذا ذاکرین و واعظین کو جب وہ ماہ رمضان میں مجالس پڑھیں فضائل و مصائب کی روایات بیان کرنے میں بہت احتیاط کرنی چاہیئے (الاحقر نقوی عفی عنہ)



غسل ارتماسی: غوطہ لگا کر غسل کرنا۔ ۴۔ فضائے دہن: منہ کے اندر۔ ۵۔ محتلم: جسے احتلام ہوا ہو۔ ۶۔ استبرا بالبول و سجات: روزہ دار رہا باقی صفحہ ۱۹۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور چیز کا ہو۔ پس حقہ وغیرہ پینا بھی روزہ میں جائز نہیں ہے۔ ساتویں عمداً قے کرنا۔ اور اس سے بھی بنا بر اقویٰ قضا و کفارہ[۱] دونوں واجب ہوں گے۔ البتہ اگر بے اختیار قے ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ اور اگر غذا یا پانی بے اختیار حلق تک آ جائے اور پھر اندر پلٹ جائے۔ تو روزہ باطل نہ ہوگا اور اگر نکل کر منہ میں آ جائے تو واجب ہے کہ تھوک دے روزہ صحیح رہے گا۔ لیکن اگر عمداً پھر حلق سے نیچے اُتار لے تو روزہ باطل اور موجب قضا و کفارہ ہوگا۔ اور اگر ضرورت کے لئے قے کرائی جائے تو کوئی گناہ نہیں لیکن روزہ باطل ہو جائے گا۔ آٹھویں عمداً منی نکالنا۔ اس میں شرط[۲] یہ ہے کہ انزال کے قصد سے ہو یا جب کہ اس کا علم یا اندیشہ ہو کہ بوس و کنار وغیرہ کی حالت میں انزال ہو جائے گا۔ اور اگر روزہ میں احتلام ہو جائے تو عمداً پیشاب کے ذریعہ استبرا[۳] کر سکتا ہے۔ اگرچہ یقین ہو کہ مخرج میں جو کچھ منی رہ گئی ہے وہ خارج ہوگی۔ نویں کسی سیّال (بہتی) شے سے عمداً عمل[۴] لینا (حقنہ کرنا) مفسد روزہ اور موجب قضا و کفارہ ہے۔ البتہ منجمد (خشک) چیز سے حقنہ لینا مکروہ ہے لیکن اس کا ترک کرنا احوط ہے دسویں طلوع فجر تک عمداً اجنابت[۵] پر باقی رہنا اس سے بھی روزہ باطل اور قضا و کفارہ واجب ہوگا۔ اور جنابت ہی کی طرح حیض و نفاس[۶] پر بھی باقی رہنا لیکن اس میں اقویٰ یہ ہے کہ قضا و کفارہ ہوگا۔ اگر اس قصد سے سوئے کہ غسل نہ کرے گا یا قصد غسل نہ کرے۔ اور سو جائے اور صبح تک بیدار نہ ہو تو اس کا بھی وہی حکم ہے جو عمداً اجنابت پر باقی رہنے کا ہے۔ اگر قصدِ غسل[۷] کے ساتھ سوئے اور پہلی مرتبہ بیدار ہو کر پھر سو جائے اور صبح تک بیدار نہ ہو تو صرف قضا واجب ہوگی۔ اور دونوں میں سے کسی مرتبہ کا سونا حرام نہ ہوگا۔ اگرچہ احوط یہ ہے کہ

---

۱؎ بنا بر اقویٰ موجب قضا اور بنا بر احوط موجب کفارہ ہے (آقائے محسن حکیم)

۲؎ احوط بلکہ اقویٰ یہ ہے کہ بجز اس صورت کے کہ جب منی نہ نکلنے کی عادت ہو یعنی اطمینان ہو کہ منی نہیں نکلے گی اس حکم کو بوس و کنار میں بغیر کسی شرط کے عام رکھا جائے۔ آقائے بروجردی۔

۳؎ لیکن اگر غسل کے بعد اپنے اختیار سے پیشاب کرے اور منی نکل آئے تو اس کا روزہ باطل ہے۔

۴؎ یہ دونوں صورتیں (جنابت اور حیض و نفاس) ماہ رمضان اور اس کی قضا کے ساتھ مختص ہیں۔ اس کے علاوہ دوسری قسم کے روزوں کے لئے ثابت نہیں۔ آقائے محسن مدظلہ۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دوبارہ نہ سوئے۔ اور اگر دوبارہ بیدار ہو تو پھر سونا حرام ہوگا۔ اور اگر عصیاناً پھر سو جائے اور صبح تک بیدار نہ ہو تو روزہ کی قضا واجب ہوگی۔ اور احوط یہ ہے کہ کفارہ بھی دے۔ کفارہ اس صورت میں لازم ہوگا جب کہ دوسری مرتبہ سونے کے وقت اس امر کی طرف توجہ ہو کہ ممکن ہے آنکھ نہ کھلے اور یہ کہ اس صورت میں روزہ چلا جائے گا۔ مگر باوجود اس التفات و توجہ کے پھر سو رہے۔ اور جنب و حائض و نفساء اگر غسل پر قادر نہ ہوں تو واجب ہے کہ تیمم کریں۔ اور تیمم کے بعد احوط یہ ہے کہ صبح تک بیدار رہیں۔ اگرچہ بیدار رہنا اکثر علماء کے نزدیک لازم ہے مگر اقویٰ یہ ہے کہ سونے سے تیمم باطل نہیں ہوگا۔ استحاضہ والی عورت کا روزہ صحیح رہے گا اور اس کے روزہ کی صحت ان غسلوں[1] پر ہے جو اس پر واجب ہوتے ہیں۔ اور سنتی روزوں میں بھی جنابت پر باقی رہنا احوط کی بنا پر یہی حکم ہے۔

# امورِ واجبات قضا

مندرجہ ذیل چیزوں سے صرف قضا واجب ہوتی ہے۔

(۱) اگر صبح کی تحقیق سے قبل کوئی فعل منافیِ روزہ عمل میں لائے اور بعد میں معلوم ہو کہ اس وقت صبح ہو چکی تھی تو روزہ کی قضا واجب ہوگی۔ اور اگر تحقیق کر لی ہو۔ اور اطمینان ہو گیا ہو کہ ابھی رات باقی ہے۔ پھر بعد میں اس کے خلاف ظاہر ہو تو بنا بر احوط قضا واجب ہوگی۔ (۲) اگر کسی کے کہنے پر کہ "ابھی رات ہے" یہ یقین کر لے۔ اور بعد ازاں اس کے خلاف ظاہر ہو تب بھی قضا واجب ہوگی (۳) اگر کسی کے اطلاع دینے پر کہ "صبح ہو چکی ہے" یہ شخص خیال کرے کہ وہ مذاق کر رہا ہے۔ پھر بعد میں معلوم ہو کہ واقعی اس وقت صبح ہو چکی تھی۔ تب بھی قضا واجب ہوگی بلکہ اس اطلاع کے بعد اگر یقین بھی ہو کہ رات باقی ہے اور بعد میں معلوم ہو کہ صبح ہو چکی تھی، تب بھی بنا بر احوط قضا بجا لائے (۴) اگر کوئی خبر دے کہ "مغرب کا وقت ہو گیا" اور خود دیکھ کے تحقیق ممکن نہ ہو۔ اور افطار کر لے۔ پھر بعد میں اس کے خلاف ظاہر ہو

[1] اقویٰ یہ ہے کہ (روزہ کی صحت) روزہ کے دن اور اس سے قبل کی رات کے غسلوں پر موقوف ہے ہاں اگر صبح کا غسل طلوعِ فجر سے پہلے کرے تو غسلِ شب کی ضرورت نہیں رہتی۔ ۱۲



یا نفاس واجب ہو۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



تب بھی قضا واجب ہوگی۔ اور اگر تحقیق ممکن ہو اور نہ کرے تو کفارہ[1] بھی واجب ہوگا۔ اور اگر ابر وغیرہ کی وجہ سے یقین ہو جائے کہ غروب ہو گیا اور افطار کر لے۔ پھر بعد میں معلوم ہو کہ اُس وقت تک دن باقی تھا تو اُس روزہ کی قضا واجب نہ ہوگی۔

## آدابِ روزہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ روزہ دار کو چاہیئے کہ جب وہ روزہ سے ہو تو اُس کے جمیع اعضا و جوارح یعنی آنکھ، کان، منہ، ہاتھ، پاؤں وغیرہ سب روزے سے ہوں۔ محرمات بلکہ مکروہات سے باز رہے۔ جھوٹ و بدزبانی سے زبان رُکی رہے۔ حرام پر نظر نہ کرے۔ گالی، گلوچ، لڑائی جھگڑا سے پرہیز کرے۔ حسد و غیبت نہ کرے جھوٹی اور سچی قسم نہ کھائے۔ کسی پر بے جا جبر و ظلم نہ کرے۔ بحالتِ روزہ تسبیح و ذکر خدا میں مشغول رہے اور اپنے گناہوں سے نادم ہو۔ اور استغفار کرے۔

## مکروہاتِ روزہ

(۱) وہ کام کرنا جو ضعف کا باعث ہو۔ مثلاً حمام میں زیادہ دیر ٹھہرنا یا بدن سے خون نکلوانا (۲) مشک و عنبر ملا ہوا سرمہ لگانا جس کا مزہ یا بُو حلق تک پہنچے (۳) پھول سونگھنا[2] خاصکر نرگس (۴) شیاف لینا (۵) تر لکڑی سے مسواک کرنا (۶) گیلا کپڑا بدن پر رکھنا (۷) بیکار کلی کرنا[3] (۸) عورت کا پانی کے اندر بیٹھنا (۹) دانتوں کو نکالنا بلکہ مطلق عمل جو دانتوں سے خون نکلنے کا موجب ہو (۱۰) بغیر غرض صحیح کے کوئی چیز منہ میں داخل کرنا (۱۱) شعر پڑھنا[4]

---

[1] یہی حکم اس شخص کا بھی ہے جو اگرچہ دیکھنے سے مجبور ہو لیکن علم حاصل کر سکتا ہو۔ یعنی اگر علم حاصل نہ کرے اور افطار کر لے تو قضا و کفارہ دونوں واجب ہونگے ۱۲ (لیکن اگر خبر دینے والے دو عادل ہوں تو کفارہ نہ ہوگا اور ایک عادل کی خبر پر اعتماد کرنے میں اشکال ہے۔ آقائے محسن حکیم)

[2] لیکن گلاب وغیرہ کی خوشبو و عطریات کا استعمال کرنا بے ضرر بلکہ مستحب ہے

[3] بلکہ ترک احوط ہے ۱۲

[4] بعید نہیں کہ اس کا اختصاص اُن اشعار سے ہو جو بغیر اغراق مرثیہ و مدح ائمہ علیہم السلام یا مطالب حقہ کے ہوں سوائے ائمہ ہدیٰ علیہم السلام کے مرثیہ اور مدح کے دیگر اشعار پڑھنا (آقائے محسن حکیم)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# چند مسائل

(۱) ماہِ رمضان المبارک میں اختیاراً سفر کرنا جائز ہے لیکن ماہ رمضان المبارک کے علاوہ اگر ایسے واجب روزے ادا کرنے ہوں جن کا وقت معین ہو۔ جیسے قضا کا روزہ جس کا وقت تنگ رہ گیا ہو۔ یا نذر کا روزہ جس کا دن مقرر ہو تو احوط (وجوبی) بلکہ اقویٰ یہ ہے کہ سفر جائز نہیں ہے۔ اور اگر سفر میں ہو۔ اور کسی معین دن کا روزہ ادا کرنا ہو تو اقویٰ یہ ہے کہ اُس پر اقامت عشرہ کا قصد کرنا واجب ہے۔

(۲) ماہِ رمضان المبارک کے روزوں کے کفارہ میں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی بجائے نقد رقم دینا کافی نہ ہوگا (یعنی کھانا کھلانا واجب ہے)

(۳) اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں روزہ عمداً توڑ ڈالنے کے بعد قبل زوال سفر کرے تو بنا بر احتیاط کفارہ دینا چاہیئے بلکہ وجوبِ کفارہ قوت سے خالی نہیں ہے۔

(۴) اگر کھانے اور پینے والی چیز کو ملا کر روزہ میں استعمال کرے یا برف کی ڈلی منہ میں رکھ کر پہلے اُس کا پانی پی لے۔ اُس کے بعد ڈلی نگل لے تو ان دونوں صورتوں میں ایک کفارہ کافی ہوگا۔

(۵) ماہِ رمضان میں بحالتِ روزہ رسُولِ خدا و آئمہ معصومینؑ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے سے بنا بر اقویٰ ایک کفارہ کافی ہے۔ تینوں کفاروں کی ضرورت نہیں ہے۔

(۶) اگر کسی کو ایک کفارہ پر بھی قدرت نہ ہو تو پے در پے اٹھارہ روزے رکھے۔ اگر یہ بھی امکان سے باہر ہو تو بقدر ضرورت بنا بر احوط ایک ایک مد (احتیاطاً چودہ چھٹانک) طعام فقراء کو دے گا اور اگر ان دونوں کو جمع کرلے تو انتہائی احتیاط ہے۔ اور اگر بالکل قدرت نہیں ہے تو کفارہ کے بدلہ استغفار کرے گا۔ اگرچہ ایک ہی مرتبہ کیوں نہ ہو لیکن احوط یہ ہے کہ اگر بعد کو قدرت حاصل ہوگی تو کفارہ دے گا۔

(۷) کفارہ سے مُراد یہ ہے کہ دو مہینے کے پے در پے روزے رکھنا یا ایک بندہ آزاد کرنا یا ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۸) اگر کوئی شخص بیماری کی وجہ سے روزہ نہ رکھے۔ اور اس مرض میں مرجائے یا روزہ رکھنے پر قدرت حاصل نہ ہو۔ حتیٰ کہ مرجائے تو کسی پر قضا بجالانا واجب نہ ہوگا۔

# ثبوت رویت ہلال

(۱) اپنی آنکھ سے چاند دیکھنا۔ پس جس نے چاند دیکھا اُس پر روزہ واجب ہے۔ اگرچہ دوسروں نے چاند نہ دیکھا ہو۔

(۲) ماہ شعبان کے تیس روز گزر جائیں۔ اگرچہ ماہِ رمضان کا چاند نظر نہ آئے تب بھی اس روز روزہ رکھنا واجب ہے۔ اسی طرح ماہِ رمضان کے تیس دن گزر جانے کے بعد ہلالِ ماہِ شوال ثابت ہوتا ہے۔

(۳) رویتِ ہلال کی دو عادل گواہی دیں۔ اس طور سے کہ وہ چاند دیکھنے کی گواہی میں متفق ہوں۔ اُن کی شہادت مقبول ہوگی۔

(۴) شیاع (شہرتِ عام) یعنی لوگ عام طور پر یہ کہیں کہ ہم نے چاند دیکھا۔ اگر اس شیاع کا علم ہو تو ہلال ثابت ہوگا۔

(۵) مجتہد جامع الشرائط کا حکم بشرطیکہ اُس کی غلطی کا یقین نہ ہو۔

ان امور کے علاوہ جنتری یا کسی دوسرے حساب کا چاند کے متعلق اعتبار نہیں ہے اور اگر ایک شہر میں چاند ہو جائے اور دوسرے شہر میں ثابت نہ ہو تو اگر یہ دونوں شہر قریب کے ہوں یا دونوں کا اُفق ایک ہو تو ایک مقام پر چاند کی رویت دوسری جگہ کے لئے کافی ہوگی۔

---

؎ ضروری نہیں کہ اُفق متحد ہوں یا غیر متحد۔ اگر کسی ایک مقام پر رویتِ ہلال کا ثبوت شرعاً ثابت ہو جائے تو باقی مقامات پر چاند کی رویت ثابت ہو جائے گی۔ آقائے خوئی



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# اٹھارھواں باب

## بیانِ زکوٰۃ

## ثوابِ زکوٰۃ و عذابِ ترکِ زکوٰۃ

قریباً پچاس مقامات پر خداوندِ حکیم نے قرآن مجید میں زکوٰۃ کے متعلق ذکر کیا ہے اور جہاں جہاں اقامۂ صلوٰۃ کا حکم ہے وہاں زکوٰۃ کی ادائیگی کے بارہ میں بھی تاکید ہے۔ زکوٰۃ کا وجوب ضرورریاتِ دینِ اسلام سے ہے اور جو شخص عمداً اس سے انکار کرے گا وہ دائرہ اسلام سے خارج اور کافر ہے بے شک اگر مال دار لوگ اپنے مال سے وہ حق نکالیں جو خداوندِ عالم نے اُن کے ذمہ مقرر کیا ہے تو ان مومنین کی زندگی آرام سے بسر ہو سکتی ہے جو فقر و فاقہ میں مبتلا ہیں۔ اور نہایت عسرت و تنگ دستی سے دن گذار رہے ہیں۔ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ اپنے مال کی زکوٰۃ دے کر اس کو پاک و پاکیزہ بناؤ۔ تاکہ تمہاری نماز مقبول ہو اور زکوٰۃ کو روکنے والا جہنم کی آگ میں جلے گا۔ حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص صاحبِ نصاب ہو۔ اور اپنے مال کی زکوٰۃ نہ دے تو خدا بروز قیامت سانپ اور اژدھے کو اس پر مسلط کرے گا۔ اور اُن کی گردنوں میں جہنم کی آگ کے طوق ڈالے جائیں گے۔ ائمہ اہل بیتؑ سے مروی ہے کہ زکوٰۃ نہ دینے والے قبروں سے اس طرح اُٹھیں گے کہ اُن کے ہاتھ گردنوں سے بندھے ہوں گے۔ اور فرشتے اُن کو ملامت کرتے ہوئے کہتے جائیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا کا حق نہیں دیا۔

## شرائطِ وجوبِ زکوٰۃ

زکوٰۃ کی دو قسمیں ہیں۔ ایک زکوٰۃ بدن جس کو فطرہ کہتے ہیں اس کی تفصیل آگے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



آئے گی۔ دوسرے زکوٰۃ مال جس کے واجب ہونے کی حسب ذیل شرطیں ہیں۔
اوّل بالغ ہونا، دوسرے عاقل ہونا، تیسرے آزاد ہونا[1]، چوتھے مالکِ مال ہونا۔ جو بقدر نصاب ہو۔ پانچویں مال کا صاحبِ مال کے قبضہ و تصرف میں ہونا۔ نیز جو مال قرض لیا گیا ہو۔ اس کی زکوٰۃ قرض لینے والے پر ہوگی قرض دینے والے پر نہ ہوگی۔ اور زکوٰۃ مال واجب ہونے میں غنی ہونا ضروری نہیں ہے۔ پس جو شخص بھی مالک نصاب ہوگا اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ خواہ وہ مال اس کے سال بھر کے خرچ کو کافی نہ بھی ہو۔ اور اسی طرح قرضدار ہونا زکوٰۃ سے مانع نہ ہوگا۔ یعنی اگر کوئی شخص صاحب نصاب ہو۔ اور اتنا ہی یا اس سے زیادہ اس پر قرضہ ہو تو اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ اور کسی زمین کو غلّہ کے عوض ٹھیکہ پر دے دے تو زکوٰۃ کاشت کار پر ہوگی جس نے ٹھیکہ پر زمین لی ہو نہ کہ مالک زمین پر۔

## اشیائے زکوٰۃ

اوّل سونا۔ دوسرے چاندی۔ تیسرے گوسفند کہ بھیڑ بکرا دنبہ سب ایک قسم ہیں خواہ نر ہوں یا مادہ۔ چوتھے اونٹ خواہ نر ہو یا مادہ۔ پانچویں گائے بیل۔ چھٹے گیہوں۔ ساتویں جو۔ آٹھویں مویز منقٰی۔ نویں خرما۔

## بیان نصاب

ا۔ سونا۔ پہلی شرط یہ ہے کہ وہ مسکوک[2] ہو خواہ مستعمل ہو یا متروک الاستعمال ہو۔ اسلامی سکہ ہو یا غیر اسلامی۔ اسی وجہ سے زیور میں زکوٰۃ واجب نہیں۔ دوسری شرط یہ ہے کہ وہ سال بھر تک بغیر تغیّر و تبدّل کے رکھا رہے۔ اور بارھواں مہینہ شروع ہو جائے۔ تیسری شرط یہ ہے کہ سونا پوری نصاب کا ہو کہ جس مقدار میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ اس کی

---

[1] لیس غلام پر زکوٰۃ واجب نہ ہوگی۔ اگرچہ ہم اس کے قائل بھی ہوں کہ وہ اپنے مال کا مالک ہوتا ہے ۱۲

[2] کرنسی نوٹوں پر طلاء و نقرہ مسکوک کا حکم عائد نہیں ہوتا لہٰذا نوٹوں پر زکوٰۃ واجب نہیں وہ نہ سونا ہے نہ چاندی بلکہ وہ ایک کاغذ ہے جسے سونا چاندی نہیں کہا جا سکتا (الاحقر نقوی عفی عنہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دو نصاب ہیں۔ پہلا نصاب ۵ تولہ ۷½ ماشہ ہے۔ دوسرا نصاب ایک تولہ ۱½ ماشہ ہے پہلے نصاب میں چالیسواں حصّہ یعنی ۱۳½ رتی زکوٰۃ ادا کرے۔ اور دوسرے نصاب میں پونے تین رتی زکوٰۃ نکالے۔

۲۔ چاندی۔ کی شرطیں مثل سونے کی ہیں۔ اس کا پہلا نصاب ۳۹ تولہ ۴½ ماشہ ہے جس کی زکوٰۃ ۱۱ ماشہ ۶½ رتی ہوگی۔ اور دوسرا[1] نصاب، تولہ ۱۰½ ماشہ ہے۔ جس میں سے ۱۹ رتی زکوٰۃ میں دے۔

قاعدہ کلیّہ یہ ہے کہ جس قدر سونا اور چاندی نصاب کے مقدار سے بڑھے اس کا چالیسواں[2] حصہ دے۔ اگرچہ بعض اوقات کچھ زیادہ دینا پڑے۔

۳ تا ۵ (گوسفند، اونٹ اور گائے) میں زکوٰۃ۔ یہ ضروری ہے کہ ان پر سال گذر جائے اور بارھواں مہینہ لگتے ہی سال پورا ہو جاتا ہے۔ اگرچہ بارھویں مہینہ کا شمار پہلے ہی سال میں ہوتا ہے۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ یہ چیزیں تمام سال ملکیت میں رہیں۔ ورنہ زکوٰۃ واجب نہ ہوگی۔ اور اونٹ اور گوسفند اور گائے میں یہ بھی شرط ہے کہ سائمہ ہوں یعنی تمام سال جنگل میں چرتے رہیں اور مالک کو اپنے پاس سے کھلانا نہ پڑے اور اس کا دار و مدار عُرف پر ہے یعنی اگر کبھی کبھی مالک اپنے پاس سے کھلا بھی دیں تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ زکوٰۃ واجب ہوگی اور اگر اتنا کھلائے کہ عرفاً انہیں چرائی کے جانور نہ کہیں تو وہ معلوفہ قرار پائیں گے اور زکوٰۃ واجب نہ ہوگی۔ اور ان جانوروں کے بچے (سائمہ یا معلوفہ ہونے کی صورت میں) اپنی ماں کے تابع قرار دیئے جائیں گے اور بچوں کے سال کا حساب ان کی پیدائش کے وقت سے ہوگا۔ اور اونٹ اور گائے میں یہ بھی شرط ہے کہ تمام سال ان سے آب کشی، آسیا گردانی، سواری

---

[1] لیکن دوسرا نصاب نوعی حیثیت سے ہے اس معنی میں کہ سونے چاندی کے سکے جتنے بھی بڑھتے جائیں یہی دوسری مقدار نصاب رہے گی۔ [2] لیکن زائد میں زکوٰۃ کی نیّت نہ کرے ۱۲ آقائے بروجردی۔

[3] اور مال تجارت نیز وہ منافع جو دکان، مکان، باغ وغیرہ مستقل جائداد سے حاصل ہوں۔ اُن کی زکوٰۃ کا بھی وہی حکم ہے جو سونے اور چاندی کی زکوٰۃ کا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ ان میں زکوٰۃ مستحب ہے آقائے محسن حکیم۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور ایسا ہی کوئی کام نہ لیا گیا ہو جس سے انہیں عرف عام میں کارکن کہیں۔

## گوسفند کے نصاب پانچ ہیں

اوّل: ۴۰ جس میں ایک گوسفند ہے۔ دوسری ۱۲۱ جس میں دو گوسفند، تیسری ۲۰۱ جس میں تین گوسفند، چوتھی ۳۰۱ جس میں چار گوسفند اور پانچویں ۴۰۰ اس میں بھی چار گوسفند ہوں گی۔ اس کے بعد جس قدر بڑھتی جائیں فی سینکڑہ ایک گوسفند دینی ہو گی اور جو گوسفند زکوٰۃ میں دے وہ اگر بکری ہو تو لازم ہے کہ اُسے تیسرا سال شروع ہو گیا ہو۔ اور اگر بھیڑ یا دُنبہ ہو تو اُسے ایک سال پورا ہو چکا ہو بنا بر احوط۔

## اونٹ کے نصاب بارہ ہیں

(۱) ۵ (۲) ۱۰ (۳) ۱۵ (۴) ۲۰ (۵) ۲۵۔ ان میں ہر پانچ میں ایک گوسفند دے (۶) ۲۶ جس میں ایک اونٹ جو دوسرے سال میں لگا ہو (۷) ۳۶ جس میں ایک اونٹ جسے تیسرا سال شروع ہو گیا ہو (۸) ۴۶ جس میں ایک اونٹ جو چوتھے سال میں لگا ہو (۹) ۶۱ جس میں ایک اونٹ جس کو پانچواں سال شروع ہو گیا ہو (۱۰) ۷۶ جس میں دو اونٹ جو تیسرے برس میں لگے ہوں (۱۱) ۹۱ جس میں دو اونٹ جو چوتھے برس میں لگے ہوں یا ہر چالیس میں ایک اونٹ جسے تیسرا سال شروع ہو گیا ہو۔ اور ان نصابوں کے درمیان جو تعداد حدِ نصاب تک نہ پہنچتی ہو اس میں زکوٰۃ نہ ہو گی۔ اور جو اونٹ زکوٰۃ میں دے وہ لازم ہے کہ مادہ ہو۔

## گائے کے نصاب دو ہیں

پہلا نصاب ۳۰۔ دوسرا نصاب ۴۰ اور چالیس کے بعد اگر دونوں نصابوں کا لحاظ ہو سکتا ہو جیسے[1] ۱۲۰ کی تعداد تو اختیار ہے جس کا چاہے لحاظ کرے اور اگر دونوں کا لحاظ نہ ہو

[1] کیونکہ اس کی تقسیم ۳۰ اور ۴۰ دونوں پر ہو جاتی ہے اور اگر دونوں پر تقسیم نہ ہو سکتی ہو تو اس عدد کو لینا چاہیئے جس میں کم بچیں (الاحقر نقوی عفی عنہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سکے تو جس نصاب کے لحاظ سے زیادہ سے زیادہ عدد حساب میں آئیں۔ وہی معین ہوگا۔ پس ہر تیس میں ایک سال بھر کی گائے زکوٰۃ میں دے خواہ نر ہو یا مادہ۔ اور ہر چالیس میں ایک مادہ گائے دے جو تیسرے سال میں لگی ہو۔

## (۶ تا ۹) گیہوں، جو، مویز اور خرمے کے نصاب

ان سب کا نصاب ایک ہے اور نصاب تک پہنچنے سے پہلے زکوٰۃ واجب نہیں۔ اور جس قدر نصاب سے تجاوز ہو خواہ کم ہی ہو۔ اس کی زکوٰۃ واجب ہوگی۔ نصاب تین سو صاع (احتیاطاً ۱۲ من ۲۴ سیر) ہے۔ اس کی زکوٰۃ مختلف ہے۔ پس اگر آبپاشی نہر یا بارش سے خود بخود ہوگئی ہو تو دسواں حصہ دینا ہوگا۔ اور اگر آلات آب کشی وغیرہ کی ضرورت پڑی ہو تو بیسواں حصہ۔ اور دونوں قسم کی آب پاشی کی صورت میں دسویں کا تین چوتھائی (یعنی دسویں اور بیسویں کا نصف نصف) اور اس حکم کی بنا عرف عام پر ہوگی۔ مساوات یا اغلبیت[۱] پر نہیں ہے۔ اور زکوٰۃ اس وقت سے واجب ہو جائے گی۔ جب سے گیہوں یا جو یا کچا انگور یا کچا خرما کہا جانے لگے۔ اگرچہ انگور اور خرما میں بھی اس امر کا لحاظ رجحان[۲] سے خالی نہیں ہے کہ جب عرفاً اسے انگور یا خرما کہا جائے تب زکوٰۃ واجب ہوگی۔ اور یہ چیزیں خشک ہونے کے بعد اگر بقدر نصاب ہوں گی تو زکوٰۃ واجب ہوگی[ع]۔

ان چاروں میں یہ شرط ہے کہ زکوٰۃ واجب ہونے سے قبل ان کا مالک ہو چکا ہو خواہ زراعت سے یا بیع سے یا کسی اور طریقہ سے۔ اور یہ بھی شرط ہے کہ بالیوں سے دانہ صاف ہونے اور انگور و خرما کے خشک ہونے تک زراعت میں جو کچھ مصارف ہوئے ہوں۔ وہ

---

۱؎ اگر آبپاشی نہر وغیرہ سے زیادہ ہوئی ہو تو احوط (وجوبی) ہے کہ دسواں حصہ دے (اگرچہ شرکت صادق بھی آتی ہو)۔

۲؎ اس حکم میں اور دیگر احکام میں بھی جو ان چیزوں کے متعلق ہوں یہ احتیاط ترک نہ ہو۔ ۱۲

ع؎ جب کوئی شخص گندم، جو، انگور، خرما کو اُن کی زکوٰۃ واجب ہو جانے کے بعد فروخت کر دے تو ان کی زکوٰۃ فروخت کرنے والے پر ہوگی۔ اور اگر خریدنے کے بعد گندم میں دانے لگیں اور خرما زرد یا سرخ بعد میں ہوا ہو تو ان کی زکوٰۃ خریدنے والے پر واجب ہوگی (آقائے محسن حکیم)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور شاہی مواجب نکالنے کے بعد زکوٰۃ واجب ہوگی۔

# مصرفِ زکوٰۃ

اوّل فقرا، دوسرے مساکین، تیسرے زکوٰۃ وصول کرنے والے[1]، چوتھے مولفۃ القلوب (یعنی وہ کفار[2] جو مسلمانوں کی طرف سے جہاد کرتے ہوں) پانچویں اُن غلاموں اور کنیزوں کو آزاد کرنا جو مصیبت و سختی میں زندگی بسر کررہے ہوں، چھٹے قرض[3] دار لوگ۔ ساتویں امورِ خیر[4] جیسے مدرسہ، مسجد، کاروان سرائے، پُل وغیرہ بنانا، زائروں اور حاجیوں کی امداد اور اسی قسم کے دیگر اُمور اور آٹھویں اُن مسافروں[5] کی امداد و اعانت جو خرچ کے نہ ہونے کی وجہ سے معطل ہو جائیں اگرچہ وہ اپنے شہر میں غنی ہوں۔ مگر اس میں شرط یہ ہے کہ وہ سفر میں قرض نہ لے سکتے ہوں مستحب ہے کہ زمانۂ غیبت امام میں زکوٰۃ کا مال مجتہد جامع[6] الشرائط کے پاس بھیج دیا جائے، اور زکوٰۃ دینے میں نیت قربت ہونا شرط ہے۔ سادات بنی ہاشم کی زکوٰۃ سیّد اور غیر سیّد دونوں لے سکتے ہیں۔ لیکن سیّد کو غیر سیّد کی زکوٰۃ لینا جائز نہیں۔ یہ امر بھی ضروری ہے کہ جن لوگوں کو زکوٰۃ کا مال دیا جائے وہ شیعہ اثنا عشری ہوں۔ اور اُن کو یہ مال دینا حرام کام میں امداد نہ ہو۔ اور شراب خور نہ ہوں۔ اور دینے والے پر اُن کا نان و نفقہ واجب نہ ہو۔ جیسے ماں باپ، اولاد، بیوی۔ اور مستحب ہے کہ ایک مستحق کو سونے چاندی کے پہلے نصاب سے کم مقدار میں زکوٰۃ نہ دے بلکہ یہ احوط[7] ہے۔ ہاں جتنی زکوٰۃ نکالنا ہے اگر وہ مقدار مذکور یعنی سونے

---

ص پس اس کا اخراج محل تامل ہے اگرچہ خراج شاہی اور مصارف زراعت نکالنے سے قبل جو نصاب ہو اُس کا اعتبار احوط ہے (آقائے محسن حکیم) [1] امام یا نائب امام کی طرف سے۔ ۱۲

[2] کفار کو نہیں بلکہ اُن مسلمانوں کو دی جاسکتی ہے جن کے ایمان ضعیف ہیں۔ اور زکوٰۃ دینا اُن کے ایمان کو تقویت پہنچائے (آقائے محسن حکیم) [3] بشرطیکہ معصیت میں صرف نہ کیا ہو۔ ۱۲ [4] جن کا نتیجہ عام دینی فوائد ہیں [5] بشرطیکہ سفر معصیت نہ ہو [6] [7] سونے چاندی کے نصاب سے کم ہو یا نہ ہو بہر حال احوط وجوبی یہ ہے کہ جس قدر روپے وہ عین مال یا قیمت کے لحاظ سے کم نہ ہو (یعنی ۱۱ ماشہ ۷ رتی احتیاطاً تولہ بھر کیونکہ ایک درہم تقریباً ۱۹ رتی کا ہوتا ہے۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یا چاندی کے پہلے نصاب سے کم ہو تو پھر کم ہی دے اور یہ بھی جائز ہے کہ ایک فقیر کو اس قدر دے کہ وہ غنی ہو جائے[1]

## مستحب زکوٰۃ

(۱) چاروں غلوں کے علاوہ ہر غلّہ میں جیسے چاول چنا، جوار، ماش وغیرہ۔

(۲) دوسرے مال تجارت میں نیز اُس منافع میں جو مکان، مکان، باغ وغیرہ مستقل جائداد سے حاصل ہوں۔ اُس کی زکوٰۃ کا بھی وہی حکم ہے جو سونے چاندی کی زکوٰۃ کا ہے۔

(۳) ایسے مال میں جس پر تصرف کی قدرت نہ تھی۔

(۴) اُس مال میں جس کے متعلق مالک نے سال کے اندر زکوٰۃ سے بچنے کے لئے اُس کی صورت تبدیل کر دی ہو مثلاً روپیہ کے نوٹ کر لئے یا اُس کا زیور بنوا لیا۔

(۵) زیور میں جس کی زکوٰۃ یہ ہے کہ وہ مومنین کو عاریتاً دیا جائے۔

# اکیسواں باب

## بیان خمس

### ثواب خمس

خمس فروعِ دین اور ضروریاتِ دین میں سے ہے۔ پانچویں حصہ کا نام خمس ہے۔ جو محمد و آلِ محمد علیہم السّلام کا حق ہے۔ چونکہ زکوٰۃ صدقہ اور لوگوں کی میل کچیل ہے اس لئے خداوند عالم نے ان مقدس حضرات کے لئے زکوٰۃ کو پسند نہ فرمایا بلکہ اُن کے واسطے خاص خاص مالوں میں پانچواں حصہ مقرر کر دیا۔ پس جو شخص ان مالوں سے اس کا معمولی حصہ بھی روکے گا۔ وہ

---

[1] لیکن بنابر احتیاط اس قدر زیادہ بھی نہ ہو کہ اس کی سال بھر کی ضروریات سے زائد ہو۔ آقائے محسن مدظلہ۔

ــــ عاریتاً: عارضی طور پر برتنے کے لئے دینا۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یقیناً آئمہ اہل بیت علیہم السّلام کے حق کا غاصب قرار پائے گا۔ اور ظالم گردانا جائے گا یہ خدائے بزرگ و برتر کی بڑی رحمت ہے کہ اس نے اولادِ رسولؐ اور سادات عالی درجات کے لئے ایسا حق قرار دیا تاکہ وہ فاقہ کشی سے محفوظ رہیں۔ لیکن افسوس ہے اُن لوگوں پر جو خمس دینے میں کوتاہی کرتے ہیں اور اولادِ رسولؐ کا بھوکا رہنا ان کو گوارا ہے۔

روایت میں ہے کہ بروزِ قیامت ایک منادی ندا دے گا کہ اے خلقِ خدا خاموش ہو جاؤ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ اس آواز کو سن کر سب خاموش ہو جائیں گے۔ اُس وقت رسولِ خدا ارشاد فرمائیں گے کہ تم میں سے جس کسی نے مجھ پر احسان کیا ہو کھڑا ہو جائے تاکہ اُس احسان کا آج میں اُس شخص کو بدلہ دوں۔ لوگ عرض کریں گے یا رسولؐ اللہ ہمارا آپ پر کیا احسان ہو سکتا ہے بلکہ خدا و رسولؐ کے ہم پر احسانات ہیں۔ اُس وقت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم فرمائیں گے کہ جس کسی نے میری اولاد کے ساتھ کوئی احسان کیا ہو۔ اُن میں سے کسی بے گھر سیّد کو جگہ دی ہو۔ بھوکے کو کھانا کھلایا ہو۔ ننگے کو کپڑے پہنائے ہوں۔ وہ کھڑا ہو جائے تاکہ میں اس کو اجر دوں۔ پس جن لوگوں نے ایسا کیا ہوگا وہ کھڑے ہو جائیں گے۔ خداوندِ عالم کی جانب سے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو خطاب ہوگا کہ ان کی جزا تمہارے اختیار میں ہے۔ پس آں حضرتؐ ان لوگوں کو اپنے درجہ پر پہنچائیں گے جو آپ کے مکانوں میں سے ہوگا۔ لہٰذا جہاں تک ممکن ہو سادات کا احترام و اکرام لازم ہے۔ اور اُن کے اس حق کو ضائع نہ کرنا چاہیئے۔

## اشیائے خمس

سات چیزوں میں سے خمس نکالنا واجب ہے۔ اول لوٹ کا مال جو کافروں سے جہاد میں ہاتھ آئے۔ بشرطیکہ جنگ امامؑ کے اذنؑ[1] سے ہو۔ دوسرے معدنیات یعنی وہ چیزیں جو کان سے نکالی جائیں۔ جیسے سونا، چاندی، یاقوت، فیروزہ، نمک وغیرہ۔ مطلب یہ ہے کہ

---

۱ لیکن وہ مال جو کفار حربی سے چوری یا حیلہ سے ملے وہ بنا بر اقوی ارباح مکاسب کے حکم میں داخل ہے (یعنی اس میں بھی خمس ہوگا) آقائے محسن حکیم۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کوئی معدن اس کی ملک میں نکل آئے یا یہ کرکسی معدن سے ان چیزوں کو لائے لیکن اگر یہ معدنی چیزیں اس کے پاس خرید یا کسی دوسرے ذریعہ سے آئی ہوں تو اُن میں خمس نہیں ہے۔ تیسرے خزانہ جو کہیں سے نکل آئے خواہ جواہر ہوں یا سونا چاندی۔ چوتھے جو چیزیں دریا اور سمندر سے غوطہ لگا کے نکال لیتے ہیں۔ جیسے مونگا موتی وغیرہ۔ اور جو بغیر اس کے دریا وغیرہ سے حاصل ہو وہ منافعؔ میں داخل ہوگا۔ پانچویں جو مالِ حلال مالِ حرام میں مل جائے اور اس کا امتیاز نہ ہو سکے۔ چھٹے وہ زمین جس کو کافر ذمّی کسی مسلمان سے خریدے۔ البتہ اگر مسلمان کوئی زمین کافر ذمّی کو ہبہ کر دے تو اس میں خمسؔ نہ ہوگا۔ ساتویں تجارت صنعت اور جملہ قسم کے کاروبار سے جو منافع حاصل ہوں اور سالانہ آمدنی سے خرچ وضع کر کے جو کچھ بچےؔ[۳] خواہ خوراک کی قسم سے ہو یا نقد وغیرہ سے۔

## شرائط خمس

معدنیات وخزانہ میں شرط یہ ہے کہ ان کے حاصل کرنے میں جو مصارف ہوں۔ اُن کو وضع کرنے کے بعد جو کچھ بچے اُس کی قیمت سونے یا چاندیؔ کی پہلی نصاب تک پہنچتی ہو۔ اگرچہ احوط یہ ہے کہ خواہ کتنی ہی تھوڑی مالیت ہو اُس میں سے خمس نکالا جائے۔

**غوّاصی** یعنی غوطہ لگا کے جو چیزیں نکالی جاتی ہیں۔ اُن میں شرط یہ ہے کہ جو کچھ صرف ہوا ہے اُس کو وضع کرنے کے بعد قیمت میں ایک مثقال شرعی (۲۷ رتی) سونا یعنی ایک دینار کے برابر ہو جو حلال مال حرام کے ساتھ مخلوط ہو جائے۔ اس میں شرط یہ ہے کہ حرام مال کی مقدار اور اس کا مالک دونوں معلوم نہ ہوں۔ پس خمس نکال دینے سے یہ مخلوط مال حلال ہو جائے گا اور اگر مال حرام کی مقدار اور اس کا مالک دونوں معلوم ہوں تو لازم ہے کہ مالک کو جتنا اس کا مال ہو

---

[۱] لیکن جو بغیر غوطہ لگائے حاصل ہو اس میں خصوصی طور پر احوط یہ ہے کہ منافع کے شرائط کا لحاظ کئے بغیر صرف ضروری مصارف وضع کر کے خمس دے۔ [۲] اس میں بھی خمس کا واجب ہونا دلیل سے خالی نہیں ہے۔ ۱۲۔

[۳] سالانہ آمدنی کی بچت کوئی الگ چیز نہیں ہے لہٰذا اگر وہ منافع تجارت وغیرہ میں آتی ہو تو خمس واجب ہوگا ورنہ نہیں ۱۲۔ [۴] چاندی کے نصاب کا لحاظ موافق احتیاط ہے اگرچہ اشکال سے خالی نہیں ہے۔ ۱۲۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دے دے اور اگر مقدار معلوم ہو، لیکن مالک کا علم نہ ہو تو جب مالک کا پتہ لگنے سے ناامیدی ہو جائے تب واجب ہے کہ اس مال کو مالک کی طرف سے راہ خدا میں تصدق کرے۔ اور احوط ہے کہ اس میں حاکم شرع سے اجازت لے لے اور اگر مالک معلوم ہو لیکن مقدار معلوم نہ ہو تو جو مقدار یقینی ہو۔ اُس کا دے دینا[1] کافی ہے۔

آمدنی و منافع تجارت میں خمس واجب ہونے کی شرط یہ ہے کہ اپنے اور اپنے عیال کے سال بھر کا خرچ نکالنے کے بعد جو مقدار بچے خواہ تھوڑی ہی بچے۔ اور خرچ میں ضروری ہے کہ میانہ روی و اعتدال کا لحاظ کرے۔ پس اگر زیادہ خرچ کیا تو اس زیادتی کا ذمہ دار ہوگا یعنی اس میں بھی خمس دینا ہوگا۔ اور کنیز و غلام سواری کے جانور، برتن، کتابیں، کپڑے اور خیرات تحفہ و ہدیہ[2]، شادی بیاہ، مہمان داری اور مستحب حج و زیارت کے مصارف اور اسی طرح نذر و عہد[3] و قسم اور کفارے میں جو خرچ ہو۔ اور اگر اس سال استطاعت ہوگئی ہو تو حج واجب میں جو کچھ صرف ہو۔ یہ تمام مصارف سال کے خرچ میں داخل ہوں گے۔ اور اگر کوئی شخص سال کا خرچ منافع تجارت وغیرہ کے علاوہ کسی اور ذریعہ سے پورا کرے۔ مثلاً اسے کوئی میراث مل جائے تو اس صورت میں بہتر بلکہ احوط یہ ہے کہ سال کا خرچ ان منافع سے وضع[4] نہ کرے بلکہ اس ارث وغیرہ سے نکالے اور پوری رقم کا خمس دے۔ اور منافع تجارت وغیرہ میں سال کی ابتدا اس

---

[1] بشرطیکہ کوئی یقینی مقدار اس میں نکلتی ہو اور اگر مختلف چیزیں ہوں یا قیمتوں میں فرق ہو تو بجز اس کے کوئی چارہ نہیں کہ مالک سے صلح کر لی جائے اگرچہ حاکم شرع کی مداخلت ہی سے کیوں نہ ہو۔ اور قیمتوں میں جو فرق ہو اُس کا نصف نصف بانٹ لیا جائے ۱۲

[2] ہبہ و ہدیہ میں بھی خمس ہے اور جو چیز پا جائے یا بذریعہ وصیت مل جائے۔ شکار جو آپ آ جائے جانور یا کنیز کے ہاں اگر بچہ ہو جائے ان سب پر خمس واجب ہے۔ اور عورت کو جو مہر ملتا ہے اس پر بھی خمس واجب ہے۔ آقائے محسن حکیم۔

[3] نذر و عہد و قسم و کفارہ یہ چیزیں خواہ اس سال کی ہوں یا پہلے کی۔ بہرحال جس سال میں یہ مصارف ہوں گے اُسی سال کے خرچ میں داخل ہوں گے اور یہی حکم حج واجب اور نقصانات وغیرہ کے مصارف کا بھی۔ ۱۲

[4] لیکن اقویٰ یہ ہے کہ ان منافع سے سال کا خرچ وضع کر کے خمس نکال سکتا ہے (آقائے بروجردی)



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وقت سے ہوگی جب سے نفع ملنا شروع ہو۔ اور خمس میں سال تمام ہونے سے یہ مطلب ہے کہ بارہ قمری مہینے پورے ہو جائیں۔ مال کی کوئی خاص مقدار مقرر نہیں ہے۔ جس قدر بھی ہوگا اس میں سے خمس نکالا جائے گا۔ اور اگر سال بھر کا خرچ وضع کرنے کی غرض سے خمس نکالنے میں آخر سال تک تاخیر کرے تو جائز ہے۔ بخلاف اور چیزوں کے کہ ان میں فوراً خمس نکالنا واجب ہے اور تاخیر جائز نہیں ہے۔

## مصرفِ خمس

خمس کے چھ سہم (حصہ) ہوتے ہیں۔ تین حصے امام کے۔ اور وہ اس زمانہ کے حضور صاحب العصر بارھویں امام عجل اللہ ظہورہ ہیں۔ اور تین حصے ساداتؑ کے یتیموں، مسکینوں اور پریشان حال مسافروں کے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ وہ مومن شیعہ اثنا عشری ہوں لیکن عادل[2] ہونا شرط نہیں ہے۔ اور ماں باپ یا صرف باپ کی طرف سے سادات بنی ہاشم ہوں[3] اور یتیم و مسکین سال بھر کا خرچ نہ رکھتے ہوں اور نہ کوئی ایسا پیشہ جانتے ہوں کہ جس سے خرچ چل سکے[4] اور مسافر کے متعلق شرط یہ ہے کہ اس شہر میں محتاج ہو جہاں وہ خمس لے اگرچہ وہ اپنے شہر میں مالدار ہو اور مسافر کو ضرورت سے زیادہ دینا جائز نہیں ہے۔

غیر امام کا سہم سادات کو بلا اجازتِ مجتہد بھی دیا جا سکتا ہے لیکن سہم امام کا اختیار

---

[1] مکاسب کے سال کی ابتدا اس وقت سے ہے جب سے کام کا آغاز کرے اور دوسری چیزوں میں اس وقت ہے جب فائدہ حاصل کرنا شروع ہو (آقائے محسن حکیم ۱۲) [2] احوط (وجوبی) یہ ہے کہ جو شخص علانیہ فسق و فجور کرے اُسے خمس نہ دیا جائے آقائے بروجردی [3] صرف ماں کی طرف سے سیّد ہونا کافی نہیں آقائے محسن حکیم [4] بنابر احوط ان کو سال بھر کے خرچ سے زیادہ نہ دے۔ آقائے محسن حکیم۔

[5] جب کوئی شخص کہے کہ میں سیّد ہوں تو اس کہنے پر اُسے خمس نہیں دیا جا سکتا جب تک کہ دو عادل اس کی سیادت کی گواہی نہ دیں اور اگر کوئی شخص اپنے شہر میں سیّد معروف ہو۔ اور اس کے سیّد ہونے پر اطمینان حاصل ہو جائے تو اُسے خمس دیا جا سکتا ہے ۱۲۔ آقائے محسن حکیم۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مجتہد جامع الشرائط ہی کو ہے پس اگر سہم امام سادات کو بلا اجازت مجتہد دے دے تو احوط یہ ہے کہ سہم امام دوبارہ نکالے۔ اور اگر سہم امام مجتہد تک پہنچانا یا پہنچانے کے وقت تک محفوظ رکھنا ممکن نہ ہو تو جائز ہے کہ اُسے ایسے یقینی سے یقینی مصرف میں صرف کرنا چاہیئے کہ جس میں رضائے امامؑ کا پورے طور پر یقین ہو۔[1]

## بیان صدقات

حسب حال و گنجائش صدقہ دینا سنت موکدہ ہے۔ مستحب صدقہ کو چھپا کر دینا افضل ہے لیکن صدقہ واجب میں مخفی نہ رکھنا افضل ہے۔ اور سوال سے پہلے کسی چیز کے دینے کی ابتداء کرنا سنّت ہے اور ضروریات کے وقت زیادہ صدقہ دینا سنّت ہے۔ ماہ رمضان میں اپنے رشتہ داروں پر خصوصاً یتیموں پر اور بنی ہاشم پر خاص کر علویوں پر تصدق کرنا سنّت ہے۔ اور یہ بھی سنّت ہے کہ محبوب ترین اشیاء کی خیرات کرے اور صدقہ کے لئے بہترین مال اختیار کرے۔ احتیاج و فقر کا اظہار کرنا مکروہ ہے۔ اور مجالس میں سوال کرنے میں کراہت شدید ہے۔ سائل کا رد کرنا مکروہ ہے۔ بنی ہاشم کو زکوٰۃ لینی حرام ہے مگر بوقت ضرورت یا یہ کہ زکوٰۃ دینے والا بھی ہاشمی ہی ہو۔ اور بنی ہاشم پر سوائے زکوٰۃ کے دیگر واجب صدقے (جیسے نذر و کفارہ کے) حرام نہیں ہیں۔ اگرچہ نہ لینا احوط ہے لیکن سنّتی صدقہ کا لینا دینا بے اشکال جائز ہے۔

———— : : ————

[1] مثلاً مومنین کی ضروریات کا پورا کرنا اہل علم کی حاجتوں میں صرف کرنا اور ان لوگوں کو دینا جو اشاعت و ترویج دین کرتے ہیں۔ الاحقر نقوی۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# بیسواں باب

# بیان حج

## وجوب حجؒ

خداوند عالم ارشاد فرماتا ہے کہ اللہ کے لئے لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج کرنا واجب ہے۔ جو شخص اس کی طرف جانے کی قدرت رکھتا ہو۔ اور جو انکار کرے تو اللہ سب جہان سے غنی و بے نیاز ہے۔ پس جاننا چاہیئے کہ حج کرنا اعظم ارکانِ دین سے ہے۔ جس وقت حج واجب ہوتا ہے پھر اس میں تاخیر کرنا گناہِ عظیم ہے۔ احادیثِ صحیحہ میں امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جس شخص پر حج واجب ہو گیا ہو۔ اور بغیر عذر اس کو ترک کرے یا اتنی دیر کرے کہ مر جائے تو یہودی یا نصرانی مرے گا۔ اور قیامت کے دن یہودی یا نصرانی ہی محشور ہو گا۔ حاجی خدا کا مہمان ہوتا ہے۔ اُس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص سوار ہو کر حج کو جائے جتنے قدم اس کی سواری کا جانور اٹھائے گا۔ ہر ہر قدم پر خداوند عالم اس کے نامۂ اعمال میں ستّر ستّر حسنات ثبت فرمائے گا اور جو شخص پیادہ پا جائے اور مناسک حج بجالائے۔ تو ہر قدم پر سات سو حسنات حرم خدا اسے عطا فرمائے گا۔ راوی نے پوچھا یا رسول اللہ حسناتِ حرم سے کیا مراد ہے فرمایا کہ ہر حسنہ حسناتِ حرم کا ایک لاکھ حسنہ کے برابر ہے۔ جو حسناتِ حرم کے علاوہ ہوں۔ حدیث صحیحہ میں وارد ہے کہ ایک شخص سے حج واجب فوت ہو گیا۔ اس نے جناب رسولِ خدا کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ کوئی ایسا عمل تبلائیے کہ اگر اُسے بجالاؤں تو اس کا اجر حج کے برابر ہو جائے۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوہ ابوقبیس کے برابر جو مکہ میں سب سے بڑا پہاڑ ہے۔ تیرے پاس سونا ہو۔ اور تو وہ سب



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



راہِ خدا میں صرف کرے۔ تب بھی اس کا اجر حاجی کے اجر کے برابر نہیں ہوگا۔ جو مالدار آدمی حج واجب بجالاچکا ہے اس کے لئے مستحب ہے کہ ایک سال کے بعد یا بہتر تیسرے چوتھے یا پانچویں سال حج مستحب بجالاتا رہے۔

## شرائطِ وجوبِ حج

حج جسے (حجۃ الاسلام کہا جاتا ہے) اصل شریعت کی رُو سے تمام عمر میں ایک مرتبہ ہر مکلف ذی استطاعت پر واجب ہے۔ استطاعت میں حسب ذیل شرطیں ہیں۔

(۱) زادِ راہ کا اپنی حیثیت کے مطابق پورا ہونا مالِ حلال سے۔

(۲) آمد و رفت کی مدت تک اہل و عیال واجب النفقہ کا اپنی حیثیت کے مطابق خرچ سے مطمئن ہونا۔

(۳) واپسی کے بعد سلسلۂ معیشت کا باقی رہنا ایسا نہ ہو کر بالکل فقیر ہو جائے۔

(۴) اگر بغیر رفیق کے سفر کرنے میں عذر ہو تو رفیق کا ہونا جس حیثیت سے ممکن ہو۔ اور کفایت کرے۔ خواہ خصوصیت سے اپنے ہمراہ لے یا کوئی رفیقِ سفر ساتھ ہو جائے غرضیکہ جس طرح بھی بن پڑے۔ اور عورت کے لئے ضروری ہے کہ محرم کے ساتھ ہو۔ پردہ کا لحاظ ہر حال میں عورت کو مقدم ہے خاص کر سفر میں۔

(۵) بالغ ہونا۔ نابالغ پر حج واجب نہیں۔

(۶) عاقل و باہوش ہونا۔ لہٰذا مست و دیوانہ پر حج واجب نہیں۔

(۷) آزاد ہونا۔ پس غلام پر حج واجب نہیں۔

(۸) صحیح و سالم ہونا۔ یعنی زحمتِ سفر برداشت کرنے کی بدن میں صلاحیت ہونا۔

(۹) راہ میں امن ہونا۔

پس جب یہ شرائط پوری ہوں تو وہ شخص مستطیع ہے۔ اور اس پر حج واجب ہے۔

**مسئلہ** جس شخص پر حج واجب ہو چکا ہو۔ اور اس نے اتنی دیر کی کہ مر گیا تو اس کے اصل ترکہ سے ایک اجیر (نائب) مقرر کرنا چاہیئے جو اس کی نیابت میں اس کی



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



طرف سے حج بجالائے۔

**مسئلہ** اگر کوئی شخص مقروض ہے اور اس کے پاس صرف اتنا مال ہے کہ حج کر سکے۔ اور اگر اس قرض کو ادا کرے تو حج نہ کر سکے گا تو اس صورت میں نہ مقدور رکھنے والے کے برابر ہوگا۔

**شرائط صحت حج** (۱) مسلمان کی طرح کافر پر حج یا دیگر عبادات واجب ہیں لیکن بوجہ کفر صحیح نہیں ہیں۔

(۲) حقوق الناس کا ادا کرنا۔ لہٰذا خمس وزکوٰۃ اگر واجب ہوں تو چاہیئے کہ پہلے ادا کرے اور اگر اس کے مال میں حقوق النّاس اور حقوق سادات وسہم امام ہوں اور اسی مال سے وہ جا کر احرام باندھے تو غصبی ہوگا۔ لہٰذا حج صحیح نہیں ہوگا اور اگر ایسا مال کہ جس میں حقوق الناس وغیرہ مخلوط ہوں خرچ کر کے سفر کرے تو گنہگار ہے۔

(۳) خود مجتہد ہو یا اتنا علم رکھتا ہو کہ عمل احتیاط پر کر سکے ورنہ مقلد ہو۔ اور مسائل ضروری کہ جن کی حج میں ضرورت پڑتی ہے کو اپنے مجتہد جامع الشرائط کے فتویٰ کے مطابق جانتا ہو اگرچہ بغیر تقلید کے کوئی عبادت صحیح نہیں لیکن حج کے واسطے زیادہ تاکید ہے لہٰذا حج کے مسائل مجتہد حی اعلم کے فتویٰ کے مطابق سمجھ لے۔

(۴) نہایت ضروری ہے کہ قرأت درست ہو۔ حروف اپنے اپنے مخرج سے نکلتے ہوں۔ اگر قرأت درست نہ ہو تو محنت وزحمت کر کے جہاں تک ممکن ہو درست کرے۔ اور راہ میں بھی جہاز پر یا منزل پر جہاں موقع ملے مشق کرتا ہوا جائے پھر بھی اگر قرأت میں شک ہو۔ تو بکمال احتیاط تلبیات اربعہ خود بھی پڑھے اور اس کے لئے نائب بھی کرے اور نماز طواف خاصکر نماز طواف النساء کے لئے سب سے زیادہ احتیاط کرے۔ خود بھی پڑھے اور نائب بھی کرے

**اقسام حج** حج کی تین قسمیں ہیں (۱) حج تمتع (۲) حج قرآن (۳) حج افراد۔ آخر کے دونوں حج یعنی قرآن وافراد صرف ان لوگوں کے واسطے ہیں جن کے گھر مکہ معظمہ یا حدود حرم کے اندر ہوں۔ یعنی مکہ معظمہ کے چاروں طرف ۴۸ میل سے کم کے اندر واقع ہوں۔ اور جن لوگوں کے گھر مکہ معظمہ سے ۴۸ میل یا اس سے زیادہ فاصلہ پر ہوں ان کے لئے واجب۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تمتع بجالائیں۔ لہٰذا بنا بریں تمام پاکستانی یا ہندوستانی شیعہ بھائیوں پر صرف حج تمتع ہی واجب ہے پس صرف اسی کے مسائل یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔

جاننا چاہیئے کہ جسے حج تمتع کرنا ہو اُسے اعمالِ حج بجالانے سے پہلے عمرہ تمتع کرنا ضروری ہے، عمرۂ تمتع، حج تمتع پر مقدم ہے۔

# افعال عمرۂ تمتع

عمرۂ تمتّع کے افعال پانچ ہیں۔

(۱) احرام باندھنا (۲) خانہ کعبہ کا طواف کرنا (۳) دو رکعت نماز طواف بجا لانا۔
(۴) صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا (۵) تقصیر کرنا یعنی کچھ ناخن یا بال کٹوانا۔

جب ان سے فارغ ہو جائے گا تو جو چیزیں بہ سبب احرام اس پر حرام ہو گئی تھیں حلال ہو جائیں گی۔ اور عمرۂ تمتّع تمام ہو جائے گا۔ اس کے بعد جب نویں تاریخ ذی الحجہ کے قریب پہنچے تو حج تمتع کے اعمال بجالانا شروع کرے۔

# اعمالِ حجِ تمتّع

حج تمتّع کے اعمال تیرہ ہیں۔

(۱) احرام باندھنا یعنی حج تمتّع کے واسطے مکہ سے احرام باندھے۔

(۲) نویں تاریخ ذی الحجہ کو مقامِ عرفات میں پہنچنا جو مکہ سے چار فرسخ ہے۔ اور وہاں وقوف کرنا۔

(۳) عرفات سے مشعر الحرام کی طرف کوچ کرنا۔ یعنی بعد مغرب روزِ عرفہ (دسویں ذی الحجہ کی شب کو) عرفات سے چل کر مشعر الحرام میں آنا جو مکہ معظّمہ سے قریباً دو فرسخ ہے۔ اور وہاں دسویں ذی الحجہ کے دن طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک وقوف کرنا۔

(۴) اسی عید قربان کے دن اور طلوعِ آفتاب کے بعد مشعر الحرام سے کوچ کرنا۔ مقامِ منیٰ میں پہنچنا اور جمرۂ عقبہ پر سنگریزے مارنا۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas





(۵) مقامِ منیٰ میں قربانی کرنا۔

(۶) مقامِ منیٰ میں سر منڈوانا یا سر کے بال یا ناخن کم کرنا۔

(۷) یہ اعمال بجالانے کے بعد منیٰ سے مکہ معظمہ کی طرف لوٹ آنا اور طوافِ زیارت کرنا۔

(۸) دو رکعت نماز مقامِ ابراہیمؑ میں بجالانا۔

(۹) پھر اس کے بعد صفا و مروہ کے درمیان سعی بجالانا۔

(۱۰) پھر طوافِ نساء بجالانا۔

(۱۱) دو رکعت نماز طوافِ نساء پڑھنا۔

(۱۲) پھر گیارھویں تاریخ اور بارھویں تاریخ کی رات منیٰ میں بسر کرنا بلکہ بعض اشخاص کے نزدیک تیرھویں تاریخ کی رات بھی وہیں بسر کرنا۔

(۱۳) گیارھویں اور بارھویں تاریخ کو رمی جمرات کرنا۔ یعنی تینوں جمروں پر سنگریزے مارنا بلکہ بعض اشخاص کے لئے تیرھویں تاریخ کو بھی سنگریزے مارنا ہے۔

**مسئلہ** جس شخص نے حالتِ احرام میں شکار یا بیوی سے اجتنابؑ نہ کیا ہو تو اس پر واجب ہے کہ تیرھویں شب بھی وہیں بسر کرے اور تیرھویں تاریخ تینوں جمروں پر سنگریزے بھی مارے۔

**مسئلہ** اگر کوئی شخص جس پر حج واجب ہو چکا ہے۔ ابتداءً احرام میں ان اعمال سے جاہل ہو لیکن ارادہ یہ کرے کہ حج واجب جو اس کے ذمہ ہے۔ اُسے ادا کرتا ہوں تو عمل میں مشغول ہونے کے بعد جو رسالہ مناسکِ حج کے بیان میں اس کے پاس ہے یا کسی معلم کا قول جو مجتہد مرجع تقلید کی رائے کے مطابق ہو۔ اگر اس کے بموجب عمل کرے گا تو اس کا عمل انشاءاللہ صحیح ہوگا۔

# بیانِ مواقیت

احرام اس وقت صحیح ہوگا جب کہ ان مقامات میں جن کو شرعی اصطلاح میں "میقات" کہا جاتا ہے۔ احرام باندھا جائے اور یہ "میقات" مکہ کو جانے والے اور عبور کرنے والے



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مکلف لوگوں کے لئے جو ہر طرف سے آتے ہیں مختلف ہیں۔

**۱۔ میقات مسجد شجرہ** جسے ذوالحلیفہ بھی کہتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے ہے۔ جو مدینہ کی طرف سے مکہ آتے ہیں۔ اور ضرورت کے وقت اس شخص کے لئے جو مدینہ کی راہ سے مکہ جاتا ہے۔ اتنی تاخیر جائز ہے کہ اپنا احرام جحفہ میں باندھے۔

**۲۔ میقات وادیٔ عقیق** ان لوگوں کے لئے ہے جو عراق اور نجد کے راستہ سے مکہ جاتے ہیں۔ اس کے حصہ اوّل کو مسلخ۔ درمیانی حصہ کو غمرہ اور آخری حصہ کو "ذاتِ عرق" کہتے ہیں۔ اگر بطور یقین معلوم ہو جائے تو اول احرام مسلخ سے ہے ولیکن تاخیر احوط ہے تاکہ یقین حاصل ہو جائے کہ وادیٔ عقیق میں پہنچ گیا ہے اور احوط یہ ہے کہ احرام باندھنے میں "ذاتِ عرق" تک دیر نہ کریں۔

**۳۔ میقات قرن المنازل** ان لوگوں کے لئے ہے جو طائف سے مکہ جاتے ہیں۔

**۴۔ میقات یلملم** جو ایک پہاڑ کا نام ہے۔ ان لوگوں کے لئے ہے جو یمن کے راستہ سے مکہ آئیں۔

**۵۔ میقات جحفہ** جو شام کے راستہ جانے والے لوگوں کے لئے ہے۔

**مسئلہ** بنا بر احوط اقویٰ میقات کا علم حاصل کرنا لازمی ہے اور اگر علم ممکن نہ ہو تو بعید نہیں ہے کہ ظن مکتفی ہو جائے جو اہلِ خبر و معرفت لوگوں سے حاصل ہو کر جس سے اطمینان حاصل ہو جائے۔

**مسئلہ** جن لوگوں کے گھر ان میقاتوں سے مکہ سے نزدیک تر ہیں اس صورت میں ان کا گھر ہی میقات ہے یعنی اپنے گھروں ہی میں احرام باندھ لیں۔

**مسئلہ** احرام میں حدثِ اصغر اور حدثِ اکبر سے محرم کا طاہر ہونا شرط نہیں ہے اور جنب و حائض و نفساء کا احرام باندھنا بھی جائز ہے بلکہ حائض و نفساء کے لئے غسلِ احرام مستحب ہے۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# واجباتِ احرام

احرام کے واجبات تین ہیں :-

اوّل نیت یعنی قصد کرے کہ میں عمرہ تمتع حجۃ الاسلام کا احرام باندھتا ہوں۔ اطاعت فرمانِ خداوندی کے لئے اپنا احرام باندھنے کے یہ معنی ہیں کہ اپنے اوپر اُن امور کو ترک کرنا ضروری قرار دے (کہ جن کا ذکر کیا جائے گا) اس خیال سے کہ وہ عمرہ معہودہ اور حج معہود کے افعال مقررہ شریعت بجالانے کے لئے عازم مکہ ہے۔ دوسرے چار تلبیہ کا کہنا اور اس کی صورت یہ ہے۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ (اور اس پر بنابر احوط یہ اضافہ کرے) اَنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ۔

ان فقرات کا صحیح پڑھنا اسی طرح واجب ہے جس طرح کہ تکبیرۃ الاحرام کا صحیح کہنا اور سورۂ حمد اور دوسرے سورہ کا صحیح ادا کرنا واجب ہیں۔ اگر کسی کو تلبیہ نہیں آتا تو اسے سیکھنا اور یاد کرنا واجب ہے یا کوئی شخص اسے تلقین کرے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو جس طرح ہو سکے خود بھی ان فقروں کو ادا کرے۔ اور کسی دوسرے کو کہنے میں نائب بھی مقرر کرے۔ اور جو شخص گونگا ہو وہ انگلی سے اشارہ کرے اور اپنی زبان کو بھی حرکت دے۔

تیسرے نیت اور تلبیہ سے واجب ہے کہ احرام کے لئے صرف دو کپڑے ایک کو لنگ قرار دے جو ناف سے زانو تک کو ڈھانپ لے اور دوسرے کو اپنے کندھے پر مثل چادر کے ڈال لے جو دو شانوں کو چھپا لے۔ اور احوط یہ ہے کہ دو جامہ احرام پہننے کے وقت یہ نیت کرے کہ "میں ان دو جاموں کو برائے احرام عمرہ (یا حج) فرمانبرداری امرِ خدا کے لئے پہنتا ہوں"۔ اور اس نیت کے بعد احرام عمرہ اور تلبیہ بجالائے۔

**مسئلہ** ان دو جاموں میں ہی محرم کی نماز جائز و صحیح ہوگی۔ پس ریشمی کپڑا یا ایسا لباس جو غیر ماکول اللحم سے بنا ہو یا کسی ایسی نجاست سے متنجس ہو جو معفو نہیں ہے نیز وہ لنگ بھی جو بشرہ جسم کو نمایاں کرتا ہو۔ احرام کے لئے کفایت نہیں کرتا اور دوش پر



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ڈالنے والے جامہ میں بھی یہ احتیاط ہوگی۔ جب کوئی شخص احرام باندھ چکے اور اس کے بعد اس کا لباس نجس ہو جائے تو بنا بر احتیاط واجب اُسے پاک کرے یا کوئی دوسرا پاک کپڑا تبدیل کرے۔ بلکہ بنا بر احوط اگر اس کا بدن بھی نجس ہو جائے تو بدن فوراً پاک کرے اور بعض علماء کا قول ہے کہ عورت بھی حالتِ احرام میں خالص ریشمی لباس نہ پہنے اور یہ قول قوت سے خالی نہیں ہے بلکہ بعض علماء نے تصریح فرمائی ہے کہ احوط یہ ہے کہ عورت احرام کی تمام حالتوں میں حریر خالص نہ پہنے۔ اور یہ بھی احوط ہے کہ یہ لباس چرمی اور مالیدہ مثل نمدے کے نہ ہو اور نہ سلا ہوا ہو۔

# محرماتِ احرام
# اور
# اُن کا کفارہ

وہ چیزیں جن کا محرم کے لئے استعمال حرام اور اپنے نفس پر ترک کرنا واجب ہے۔ چوبیس ہیں۔

(۱) شکار صحرائی وحشی جانوروں کا محرم پر حرام ہے اور محرم کا شکاری کی شکار میں اعانت کرنا یا نشان دہی کرنا اگرچہ اشارہ سے ہی ہو۔ اور اسے ہاتھ سے پکڑنا اور شکار کا گوشت کھانا بھی حرام ہے۔ اگرچہ غیر محرم شخص نے شکار مارا ہو۔ نیز ایسے شکار کو ذبح کرنا بھی حرام ہے جو دوسروں نے شکار کیا ہو۔ البتہ ان جانوروں کو جو موذی ہوں۔ اور جن سے اذیت کا خوف ہو۔ بحالتِ احرام مار ڈالنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور دریائی جانوروں کے شکار کرنے میں کوئی مضایقہ نہیں۔ اسی طرح حیوانات اہلی جیسے اونٹ، گائے، بھیڑ، بکری وغیرہ۔ پس ان کو ذبح کرنا اور ان کا گوشت کھانا محرم کے لئے جائز ہے۔ اگر محرم شکار کو ذبح کرے خواہ حرم میں ہو یا غیر حرم میں ہو یا غیر محرم شکار کو حرم میں ذبح کرے تو مشہور بین العلماء یہ ہے کہ وہ مردار ہے اور مردار کے تمام



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



احکام اس پر مرتب ہوں گے۔ جب کہ محرم شکار کو مارے تو اس پر کفارہ واجب ہے اور شکار کے کفارہ میں احکام و مسائل بہت زیادہ ہیں اور یہاں اس کے بیان کی گنجائش نہیں۔

(۲) اپنی عورت سے جماع کرنا یا بوسہ لینا یا خوش طبعی کرنا یا نگاہِ شہوت سے دیکھنا بنا بر احوط۔

**مسئلہ** اگر کوئی شخص بحالت احرام عمداً (نہ کہ از راہِ نسیان و نادانی) جماع کرے عورت سے یا (العیاذ باللہ) کسی مرد سے خواہ فرج میں ہو یا دُبر میں۔ پس اگر عمرہ مفردہ میں سعی سے قبل یہ فعل واقع ہوا ہے تو اس کا عمرہ فاسد ہوگا۔ اُسے چاہیئے کہ بنا بر احوط اسے تمام کرے، اور لازم ہے کہ دوسرا عمرہ بجالائے۔ اور ایک اونٹ کفارہ میں دے۔ اور اگر سعی کے بعد اور تقصیر سے پہلے یہ فعل کیا ہو تو بنا بر قولِ بعض علماء ایک اونٹ کا کفّارہ لازم ہوگا۔ اور احرام حج کی حالت میں خواہ حج تمتع ہو یا افراد یا قِران۔ پس اگر مشعر الحرام میں وقوف کے بعد سرزد ہوا ہو تو فقط ایک اونٹ کفارہ اس پر لازم ہوگا۔ اور وقوف اور مشعر الحرام سے قبل کی صورت میں ایک اونٹ کفّارہ واجب اور اس کا حج بھی فاسد ہوگا لیکن اُسے چاہیئے کہ اسے تمام کرے اور اگلے سال حج کی قضا بھی بجالائے۔

**مسئلہ** اگر کوئی شخص شہوت کی نظر سے کسی عورت کو بوسہ دے تو ایک اونٹ کفارہ لازم ہوگا اور اگر از روئے شہوت نہ ہو تو ایک گوسفند کفّارہ ہوگا۔ اگرچہ بعض علماء کے نزدیک ایک اُونٹ کفّارہ ہے۔ اور یہ احوط ہے بلکہ یہ قول خالی از قوت نہیں ہے۔

**مسئلہ** اگر کسی عورت کی طرف عمداً شہوت کی نظر کرے اور انزال ہو جائے تو بنا بر احوط وہ کفارہ میں ایک اونٹ دے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر ایک گائے اور اگر یہ بھی نہ بن پڑے تو پھر ایک گوسفند دینا اس پر لازم ہوگا۔

**مسئلہ** اگر کوئی شخص جان بوجھ کر اپنی بیوی پر نظر ڈالے اور انزال ہو جائے تو اگر یہ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



شہوت کی نظر تھی تو کفارہ ایک اونٹ دینا ہوگا اور اگر شہوت سے نہیں تو کوئی کفارہ نہیں۔

(۳) حرام ہے کسی عورت سے اپنا عقد کرنا یا اپنے سے غیر کا عقد پڑھنا۔ خواہ وہ غیر محرم ہو یا حالتِ احرام میں ہو۔ اور اسی طرح عقد کا گواہ بننا یا بنا بر احوط کوئی سی گواہی دینا اگرچہ احرام باندھنے سے پہلے وہ گواہ مقرر ہو چکا ہو۔ اور احوط یہ ہے کہ عورت سے خواستگاری عقد نہ کرے لیکن اس عورت کی طرف رجوع کرنے میں جس کو طلاق رجعی دے چکا ہو کوئی عیب نہیں۔

**مسئلہ** اگر کوئی شخص ایسے انسان کا عقد پڑھے جو احرام باندھے ہوئے ہو اور عقد ہو جانے کے بعد محرم اپنی بیوی سے مجامعت بھی کرے پس ان دونوں (مجامعت کرنے والا محرم اور اس کا نکاح پڑھنے والا) پر ایک ایک اونٹ کفارہ واجب ہو جائے گا اور اگر دخول نہ کیا ہو تو کسی پر بھی کفارہ نہیں ہوگا۔ اور اسی طرح کفارہ لازم ہے اگرچہ اس کو علم ہو کہ اس کا شوہر محرم ہے۔

(۴) استمناء یعنی اپنے ہاتھ سے یا کسی اور ذریعہ سے اپنی منی کا خارج کرنا خواہ تصور سے یا اپنی بیوی کے ساتھ خوش فعلیوں سے یا بیوی کے سوا کسی اور سے منی خارج کرے

**مسئلہ** مشت زنی سے منی خارج کرنے کے فعل کو بعض علماء نے مثل مجامعت مفسدِ حج گردانا ہے۔ اور بعض کے نزدیک تنہا کفارہ واجب ہے جو ایک اونٹ ہوگا۔

(۵) خوشبوؤں کا استعمال مثل مشک کافور زعفران و عود و عنبر کے۔ ان کا سونگھنا یا بدن پر ملنا یا کھانا یا ایسا لباس پہننا جس میں خوشبو لگی ہوئی ہو اور اثر کر گئی ہو۔ اور اگر کسی (احرام باندھے ہوئے) کو خوشبو میں بسی ہوئی خوراک کھانے یا لباس پہننے کی احتیاج ہو جائے تو اپنے ناک کو بند کئے رکھے۔ اور احوط بلکہ واجب ہے کہ خوشبودار پھولوں کا استعمال نہ کرے اور خوشبو والے میوہ جات مثل سیب وغیرہ کو سونگھنے سے پرہیز کرنے میں انتہائی احتیاط ہے۔ اگرچہ ان کو کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ البتہ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بنابر مشہور خلوق کعبہ (ایک خوشبودار بوٹی کعبہ میں ہوتی ہے جس سے خانہ کعبہ کو معطر کرتے ہیں) خوشبو کے حکم سے مستثنیٰ ہے۔ اور بصورت شبہ اس سے اپنے آپ کو بچائے رکھنا احوط ہے۔ اور بازارِ عطاراں سے جو صفا و مروہ کے مابین واقع ہے۔ گزرتے وقت خوشبو کا دماغ میں پہنچنا بھی خوشبو کے حکم سے خارج ہے۔ اور بنا بر احوط اس سے بھی اپنے آپ کو بچانا چاہیئے۔ خوشبو کے استعمال کا کفارہ بنا بر مشہور ایک گوسفند ہے۔ اور بدبو سے بچانے کے لئے اپنی ناک کو بند کرنا محرم کے لئے بنا بر احوط بلکہ اقویٰ کی بنا پر حرام ہے لیکن اگر اس سے بچنے کے لئے تیز چلا جائے۔ تو کوئی حرج نہیں۔

(۶) سلے ہوئے یا سلے ہوئے سے مشابہ کپڑے کا پہننا احرام والے شخص پر حرام ہے مثلاً غدہ کا لحاف، بالاپوش، کلیجہ و کلاہ وغیرہ اور بنا بر احوط کسی چھوٹی سی سلی ہوئی چیز سے بھی اجتناب کیا جائے۔ یہاں تک کہ ہمیانی بھی جس میں روپے رکھتے ہیں۔ اور جسے کمر میں باندھتے ہیں۔ اگرچہ ہمیانی کے باندھنے کا جواز اقویٰ ہے۔ جو چیز کہ مجبوری و ضرورت کی وجہ سے یا فتق کو روکنے کے لئے باندھی جائے۔ جائز ہے اس صورت میں احتیاطاً فدیہ دے دیا جائے۔ اگر کسی سلی ہوئی چیز کے پہننے کی حاجت ہو تو اس پر ایک گوسفند کفارہ لازم ہے اور بنا بر احوط لباس احرام خصوصاً ردا میں جو دوش پر ڈالتے ہیں گرہ لگانا اور تکمہ (بٹن وغیرہ) بنانا جائز نہیں۔ اور اس لباس کو لکڑی یا سوئی وغیرہ سے بھی پیوند نہ کرے۔

**مسئلہ** بنا بر مشہور سلے ہوئے کپڑے صرف مردوں کے لئے پہننا حرام ہے۔ پس عورتوں کے لئے بحالتِ احرام سلا ہوا لباس جائز ہے لیکن (سوتی دستانہ جو عورتیں عرب میں ہاتھوں کو سردی سے بچانے کے لئے سیتی اور پہنتی ہیں) اس سے بچنا احوط بلکہ اقویٰ ہے۔

(۷) سیاہ سرمہ لگانا کہ جس سے زینت ہو۔ اگرچہ بنا بر احوط قصدِ زینت بھی نہ ہو۔ اور بنا بر احتیاط واجب مطلق سرمہ سے جس میں قصدِ زینت ہو۔ اجتناب کیا جائے خصوصاً اگر وہ خوشبودار ہو۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۸) آئینہ کا دیکھنا حرام ہے لیکن پانی میں نظر کرنا بنا بر اقوی جائز ہے اور عینک کا لگانا بھی جائز ہے اگر موجب زیب و زینت نہ ہو۔

(۹) موزہ اور جوتا اور جراب اور ہر وہ چیز جو پشتِ پا کو تمام ڈھانپ لے احرام والے انسان پر حرام ہے اور حسب تصریح بعض علماء کچھ حصہ کو ڈھانپنا مثل کل کا ڈھانپنا ہے (لہٰذا اس چیز کو بھی نہ پہنے جو پاؤں کے اُوپر والے کچھ حصّہ کو ڈھانپ لے) لیکن چپلی وغیرہ کے تسمے پہننے میں بنا بر احوط کوئی حرج نہیں۔ اور اگر جوتا پہننے کی احتیاج ہو تو اس کے اُوپر والے حصہ کو شگافتہ کر دینا احوط ہے۔

(۱۰) فسوق۔ جس سے مراد جھوٹ بولنا، گالی دینا اور دوسروں پر اپنی فضیلت و مفاخرت کا اظہار کرنا اور اس کی حرمت میں کوئی شبہ نہیں۔

(۱۱) جدال۔ جس سے مراد لَا وَاللہِ یا بَلیٰ وَاللہِ کہنا ہے اور اس کا الحاق بنا بر احوط مطلق قسم سے ہے۔ البتہ بقدر ضرورت اثباتِ حق یا نفیٔ باطل کے لیے قسم کھانا جائز ہے۔

**مسئلہ** اگر جدال صدق پر مبنی ہو۔ یعنی سچی قسم کھائے پس اس میں پہلی اور دوسری مرتبہ میں استغفار کرے۔ اور تیسری مرتبہ کے لئے ایک گوسفند کفارہ میں دے اور اگر جدال جھوٹا ہے تو بنا بر مشہور پہلی مرتبہ ایک گوسفند دوسری مرتبہ بنا بر احوط ایک گائے اور تیسری مرتبہ بنا بر اقوی ایک گائے کفارہ ہوگا لیکن جھوٹی قسم کی تمام صورتوں میں افضل و احوط کفارہ اونٹ ہے۔

(۱۲) ان جانوروں کا مارنا جو بدن میں رہتے ہیں۔ جیسے جوئیں یا کھٹمل یا پسو وغیرہ بلکہ اُن کو بدن اور کپڑوں سے نکال کر ایسی جگہ ڈال دینا بھی جہاں وہ غیر محفوظ رہیں۔ بنا بر احتیاط حرام ہے۔

(۱۳) بغرضِ زینت انگوٹھی پہننا حرام ہے لیکن استحباب کی نیت سے پہننے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ حسبِ تصریح بعض علماء بحالتِ احرام بقصدِ زینت مہندی استعمال کرنا حرام ہے بلکہ احرام باندھنے سے پہلے بھی اثر زمانہ احرام تک رہے۔ مہندی لگانا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



حرام ہے اور بنا بر احوط اسے استعمال نہ کیا جائے اگرچہ زیب و زینت کا قصد نہ بھی ہو۔

(۱۴) زینت کی غرض سے عورتوں کا زیور پہننا حرام ہے۔ لیکن ان زیوروں کو بحالت احرام رکھنے میں جو وہ عادتاً پہنے رہتی ہیں کوئی حرج نہیں۔ البتہ ان کو قصداً اپنے شوہر اور دوسرے مردوں کے سامنے جو بنا بر احوط اس کے محرم ہوں نمایاں و ظاہر نہ کریں لیکن اقویٰ جواز ہے۔

(۱۵) بدن پر تیل ملنا حرام ہے اگرچہ وہ بنا بر احوط بلکہ علی الاقویٰ خوشبودار نہ ہو۔ مگر بجہت ضرورت جائز ہے۔ اور اسی طرح احرام سے پہلے تیل ملنا حرام ہے اگر وہ خوشبودار ہو اور اس کی خوشبو کا اثر احرام کے وقت باقی رہے۔

(۱۶) اپنے بدن سے یا غیر کے بدن سے خواہ وہ غیر محرم ہو یا محرم۔ بالوں کو جدا کرنا حرام ہے۔ اگرچہ ایک بال ہو۔ البتہ بوقت ضرورت جائز ہے مثلاً جوؤں کی زیادتی، سر میں درد یا آنکھوں میں بال پڑجانا جو موجب اذیت ہو۔ اور اسی طرح وضو ہے بلکہ غسل کے وقت اگر بال بغیر اکھاڑنے کے گر پڑیں تو کوئی حرج نہیں۔

**مسئلہ** جب سر پر یا داڑھی پر ہاتھ پھیرے اور اس سے ایک یا دو یا زیادہ بال گر پڑیں تو بنا بر احوط ایک مٹھی بھر جو یا گندم وغیرہ صدقہ دے۔

**مسئلہ** جب کوئی شخص اپنے سر کو مونڈے۔ اگر بوجہ ضرورت ہو۔ اس کا کفارہ ایک گوسفند دے خصوصاً اس صورت میں جب کہ بغیر ضرورت کے ہو۔ لیکن اس فرض میں احتیاط لازم نہیں۔

**مسئلہ** جب کوئی شخص اپنی دونوں بغلوں کے بال مونڈے تو کفارہ ایک گوسفند ہے اور اسی طرح ایک بغل کے بال مونڈنے کا کفارہ بنا بر احوط ایک گوسفند ہے اور تین مسکینوں کو کھانا کھلانا اقویٰ ہے۔

(۱۷) مرد کو اپنا سر ڈھانپنا حرام ہے یہاں تک کہ مٹی اور مہندی بھی نہ لگائے اور کوئی چیز بھی سر پر نہ لگائے بلکہ ہاتھ وغیرہ سے بھی سر کو نہ چھپانا احوط و اولیٰ ہے اگرچہ اظہر جواز ہے۔ اور کان میں بال احتیاطاً سر کے حصہ میں محسوب ہیں۔ اور سر کا کچھ حصہ بھی سر کے حکم



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



میں داخل ہے سوائے اس کے کہ جس کی استثناء کی گئی ہو۔ مثلاً مشکِ آب کا تسمہ جو سر پر رکھا جاتا ہے یا رومال جو دردِ سر کی وجہ سے سر پر باندھتے ہیں۔ لیکن مردوں کے لئے منہ کو ڈھانپنا جائز ہے (بنا بر اشہر و اظہر) اور کوئی شخص بحالتِ احرام سر کو پانی یا کسی جاری پانی میں نہیں ڈبو سکتا (یعنی غسل ارتماسی جائز نہیں)

**مسئلہ** سر کو ڈھانپنے کا کفارہ ایک گوسفند ہے اور کئی مرتبہ ڈھانپنے میں بنا بر احوط ہر مرتبہ ایک گوسفند کفارہ دے۔ خصوصاً جب کہ کوئی عذر نہ ہو۔ اور خصوصاً جب کہ متعدد دفعہ ہو۔

(۱۸) عورت کو اپنا چہرہ نقاب وغیرہ سے چھپانا حرام ہے۔ اور اسی طرح منہ کا کچھ حصہ بھی۔ لیکن نماز کے واسطے چہرے کے اطراف سے پیشانی کا کچھ حصہ سر کا پردہ مکمل کرنے کے لئے اگر چھپ جائے تو کوئی حرج نہیں مگر نماز کے بعد فوراً ہی کھول دے۔

**مسئلہ** جائز ہے کہ عورت نامحرم سے منہ چھپانے کے لئے ناک کے محاذات تک بلکہ ٹھوڑی تک چادر وغیرہ سے گھونگھٹ کھینچ لے۔ اور احوط یہ ہے کہ ہاتھ یا لکڑی سے اس چادر کو اپنے منہ سے جدا رکھے کہ وہ اس کی نقاب نہ بن جائے۔ اگرچہ اظہر جواز ہے۔

(۱۹) بحالتِ احرام مرد کو منزلیں طے کرنے میں سر پر سایہ کرنا حرام ہے مثلاً ہودج اور چھت والی موٹر وغیرہ میں بیٹھنا یا بنا بر احوط چھتری وغیرہ اوپر لگانا خواہ سوار ہو یا پیادہ اور یہ بھی احوط ہے کہ جامہ، چھتری اور اس قسم کی کوئی شے سایہ کے طور پر نہ ہو۔ اگرچہ اس کا سایہ سر کے اوپر نہ آتا ہو لیکن منزل پر پہنچ کر سایہ کر سکتا ہے اگرچہ اپنے کاموں کے لئے چلتا پھرتا رہے اور نہ بیٹھے لیکن احوط ہے کہ جب کہیں منزل کئے ہوئے ہو تو اسے جگہ کاموں کے لئے آنا جانا پڑے تو اس حالت میں بھی اپنے اوپر چھتری وغیرہ نہ لگائے لیکن منزل کرتے وقت کمرے وغیرہ میں جانے میں قطعاً کوئی حرج نہیں۔ اور اسی طرح بوقتِ ضرورت شدتِ سرما یا گرمی یا بارش سے بچاؤ کے لئے سر پر سایہ کرنا جائز ہے لیکن پھر بھی کفارہ دے مگر عورت اور بچوں کو سر پر سایہ کرنا جائز ہے اور کوئی کفارہ نہیں



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



**مسئلہ** سایہ کرنے کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔ اور جب کہ کئی دفعہ سایہ کیا جائے تو بقول بعض علماء ہر روز ایک گوسفند کفارہ میں دے لیکن بعید نہیں کہ بحالتِ احرام عمرہ سایہ کرنے کا کفارہ ایک گوسفند کافی ہو جائے اور حج کا احرام میں بھی ایک گوسفند کفایت کرے۔ اگرچہ متعدد مرتبہ سایہ کے نیچے چلا آیا ہو۔

(۲۰) اپنے بدن سے خون نکالنا حرام ہے۔ غیر کے بدن سے خون نکالنے میں کوئی حرج نہیں، خواہ بدن کھجانے سے یا مسواک کرنے سے ہو جب کہ اُسے علم ہو کہ ان چیزوں کی وجہ سے نکل آئے گا مگر بوقتِ ضرورت جائز ہے اور بحالتِ اختیار اس کا کفارہ بنا بر احوط ایک گوسفند ہے۔ اور بعض فقہاء کے نزدیک ایک نفر مسکین کو کھانا کھلانا فدیہ ہے۔

(۲۱) ناخن اتارنا اگرچہ تھوڑی سی مقدار کیوں نہ ہو۔ بحالتِ احرام حرام ہے۔ البتہ ناخن کا کچھ حصّہ گر گیا ہو اور باقی ماندہ حصّہ موجب تکلیف و اذیّت ہو تو اس کو اتارنے میں کوئی حرج نہیں لیکن پھر بھی کفارہ دے۔

**مسئلہ** ایک پورے ناخن کے اتارنے کا فدیہ ایک مُد طعام بنا بر احتیاط ہے اور اگر ایک ہی وقت میں ایک ہی جگہ تمام ہاتھ یا پاؤں کے ناخن اتار ڈالے تو اس کا کفارہ ایک گوسفند لازم ہوگا۔ اور اگر ایک جگہ ہاتھوں کے ناخن اور کسی دوسری جگہ پاؤں کے ناخن اُتارے تو پھر دو گوسفند کفارہ لازم ہوں گے۔

(۲۲) دانتوں کا اکھاڑنا حرام ہے۔ اگرچہ خون نہ نکلے اور اس کا کفارہ بنا بر احوط ایک گوسفند ہے۔

(۲۳) حدودِ حرم میں کی گھاس اور درخت کا اکھاڑنا حرام ہے البتہ اس درخت یا گھاس کے کاٹنے میں جو احرام والے شخص کی ملکیت میں ہوں یا خود اس نے کاشت کئے ہوئے ہوں یا اس درخت یا گھاس کے اکھاڑنے میں جو اس کے گھر میں اُگے ہوں۔ بعد اس کے کہ وہ اس کا گھر ہو گیا ہو کوئی حرج نہیں ہے اور اس حکم میں اذخر (جو ایک مشہور و معروف گھاس ہے) اور میوہ دار درخت اور خرموں کے درخت داخل



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



نہیں ہیں۔

**مسئلہ** اگر کسی درخت کو کاٹ دے تو بڑے درخت کا کفارہ ایک گائے اور چھوٹے درخت کا کفارہ ایک گوسفند ہوگا۔ اور اگر درخت کا کچھ حصہ کاٹے تو اس کی قیمت صدقہ دے۔ اور گھاس اکھاڑنے کا کفارہ سوائے استغفار کے کچھ نہیں ہے

**مسئلہ** اگر احرام باندھے ہوئے شخص اونٹ کو چھوڑ دے کہ وہ گھاس کھائے تو کوئی حرج نہیں لیکن خود اس کے لئے گھاس نہیں کاٹ سکتا یہ حکم ان کے لئے ہے جو حالتِ احرام میں بھی نہ ہوں۔ اور جب انسان عام عادت کے ماتحت راستہ چل رہا ہے۔ اور اس کے چلنے سے حرم کا کچھ کچھ گھاس اکھڑتا جائے تو کوئی مضایقہ نہیں۔

(۲۴) ہتھیار باندھنا حرام ہے۔ مثلاً تلوار، نیزہ اور وہ آلات جسے یراق و آلاتِ جنگ کہتے ہیں مگر بوقتِ ضرورت جائز ہے۔ اور بنا بر احوط ان آلات کو بھی ساتھ نہ رکھے۔ اگرچہ اس نے ان کو باندھ بھی رکھا ہو جب کہ وہ ظاہر و نمایاں ہوں۔

## واجباتِ طواف

عمرہ تمتع میں مکلف پر مکہ معظمہ میں داخل ہونے کے بعد خانہ کعبہ کا طواف کرنا واجب ہے اور طواف عمرہ کے ارکان میں سے ہے۔ پس اگر کوئی شخص عمداً اسے ترک کرے۔ اور اس کے بجالانے میں اتنی تاخیر کرے کہ وہ بروز عرفہ عرفات میں وقوف نہ کر سکے تو اس کا عمرہ باطل ہے۔ خواہ اس مسئلہ کو جانتا ہو یا جاہل مسئلہ ہو۔ پس اس صورت میں اس کا حج "حج افراد" میں بدل جائے گا۔ اور بنا بر احوط و اقوی اسے آئندہ سال حج تمتع بجالانا چاہیئے۔

**مسئلہ** اگر سہواً طواف ترک ہو گیا ہو تو جس وقت ہو سکے طواف بجالانا واجب ہے اور اگر وہ اپنے وطن پہنچ چکا ہو یا اگر راستہ میں ہو۔ اور واپس لوٹنا مشکل ہو تو پھر طواف کسی نائب سے کرائے۔ اور اگر سعی کر چکا تھا تو بنا بر احتیاط سعی کو پھر سے بجا لائے مگر جب کہ عمرہ کا اعادہ ذی الحجہ کے بعد ہو تو اس صورت میں بنا بر اقوی اعادہ سعی لازم نہیں۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



**مسئلہ** اگر کوئی مریض ہو۔ اور خود طواف نہ کر سکے تو اسے اس طرح طواف کرایا جائے کہ اس کے پاؤں زمین پر لگتے رہیں۔ اور اگر یہ صورت ممکن نہ ہو تو اسے کندھے پر اُٹھا کر طواف کرائیں۔ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو اس کے واسطے طواف کے لیے نائب مقرر کریں۔

## شرائط

جاننا چاہیئے کہ واجباتِ طواف بارہ امر ہیں جن میں سے پانچ شرط خارج اور سات واجب داخل ہیں۔

**شرط اوّل** باطہارت ہونا۔ پس محدث کے لئے طواف واجب جائز نہیں ہے اور اگر از روئے غفلت طواف کرے تو طواف باطل ہے اور اگر اثنائے طواف میں اسے حدث ہو جائے تو اس کا حکم واجباتِ داخل کے ذیل میں بیان ہو گا۔

**مسئلہ** اگر باوضو ہوتے ہوئے شک ہو جائے کہ آیا اسے حدث ہو گیا ہے یا نہ۔ تو اپنے آپ کو باطہارت سمجھے وضو لازم نہیں۔ اور اگر غیر حالت حدث میں شک ہو جائے کہ آیا وہ باوضو ہے یا نہیں تو وضو کرنا ضروری ہے۔ اور اسی طرح سے اگر طواف کے شروع و آخر میں شک ہو تو بھی وضو ضروری ہے۔ اور اگر طواف تمام ہونے کے بعد اخیر کی دو شکیات میں سے کوئی شک عارض ہو تو طواف کو صحیح سمجھے اور بعد کے اعمال کے لئے وضو کرے۔

**مسئلہ** اگر پانی برائے وضو یا برائے تیمم کوئی شے موجود نہ ہو تو احوط یہ ہے کہ کسی شخص کو (جو جنب و حائض و نفسا نہ ہو) نائب مقرر کرے اور خود بھی طواف بجا لائے لیکن جنب و حائض و نفساء کو چاہیئے کہ وہ برائے طواف نائب مقرر کریں۔ اور باقی اعمال خود بجا لائیں۔

**شرط دوم** بدن اور لباس کا نجاست سے پاک ہونا خواہ اس قدر نجاست ہی ہو۔ جو نماز میں معاف ہے مثلاً خون جو درہم بغلی سے کم ہو۔ اور دمل وغیرہ کا خون بنا بر احوط اور اگر زخم وغیرہ کے خون سے اجتناب مشکل ہو تو اس حالت میں اقوی جواز طواف ہے۔ بلکہ اس لباس نجس میں بھی طواف کا جائز ہونا بعید نہیں جو بصورت تنہائی



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



نماز میں ساترِ عورت نہ ہو۔

**مسئلہ** اگر طواف کر چکنے کے بعد نجاست کا علم ہوا ہو تو طواف بنا بر اظہر صحیح ہے اور اگر اثنائے طواف میں لباس یا بدن کے نجس ہونے کا علم ہو جائے۔ تو اگر طواف کو چھوڑے بغیر ان کا پاک کرنا ممکن ہو تو نجاست کو دُور کرے اور طواف مکمل کرے اور اگر بحالتِ طواف پاک کرنا ممکن نہ ہو تو چوتھے چکر شوط، تک نہ پہنچا ہو تو اتمام واستیناف کو جمع کرنا احوط ہے (یعنی یہ طواف ختم کرے اور دوبارہ طواف بھی بجا لائے اور اگر چوتھے چکر تک پہنچ گیا ہو تو اُسے پورا کرے۔ اس کا طواف صحیح ہے اور جمع کرنے کی صورت میں دو رکعت نماز طواف بجا لائے۔ اور یہی حکم اس حالت کا ہے جب کہ لباس یا بدن میں بحالتِ طواف نجاست عارض ہو جائے اور اگر لباس یا بدن کی نجاست کو بھول جائے اور اس حالت میں طواف کرے تو احوط یہ ہے کہ پھر سے طواف کرے۔

**شرطِ سوم** مردوں کا ختنہ شدہ ہونا۔ پس ختنہ کے بغیر طواف باطل ہے اور یہ شرط عورتوں کے بارہ میں نہیں اور چھوٹے بچوں میں اس شرط کا ہونا احوط ہے لہٰذا اگر ختنہ ہوئے بغیر طواف نساء کرے یا کوئی اسے طواف نسا کرائے تو اس کا طواف باطل ہوگا۔ پس بنا بریں اس کے بالغ ہونے کے بعد عورت اُس پر حلال نہ ہوگی۔ مگر اس صورت میں کہ وہ دوسری دفعہ مکہ معظمہ جائے اور طوافِ نسا بجا لائے یا کسی کو اپنی طرف سے نائب کرے جو اس کی طرف سے یہ طواف بجا لائے۔

**شرطِ چہارم** ستر عورتین یعنی آگا پیچھا ڈھانپنا ان تمام شرائط کے ساتھ جو بنا بر احوط نماز گذارنے کے لئے ہیں بلکہ اقویٰ و معتبر ساتر کا مباح ہونا ہے۔ جس کا نماز میں اعتبار ہے بلکہ اس میں نماز گذار کے لباس کی جملہ شرطوں کا لحاظ اولیٰ ہے۔

**شرطِ پنجم** اس طرح سے نیّت کرے کہ سات چکر طواف خانہ کعبہ کے کرتا ہوں طوافِ عمرہ تمتع جو حجۃ الاسلام کے لئے فرض ہے۔ حکمِ خدا کی اطاعت و فرماں برداری میں۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# واجبات (جو طواف میں شامل ہیں)

## (جو حقیقت طواف میں داخل ہیں، سات امر ہیں)

**اوّل** طواف حجرِ اسود سے شروع کرے۔ اس طرح کہ اس کا تمام بدن حجرِ اسود کے سامنے سے گزرے۔ اَولیٰ و احوط یہ ہے کہ طواف کرنے والا شخص حجرِ اسود سے ذرا ہٹ کر کھڑا ہو۔ اور نیّت کر کے طواف شروع کرے۔ اور اسی نیّت پر باقی رہے یہاں تک کہ حجرِ اسود کے سامنے پہنچ جائے۔

**دوم** ہر چکّر (دور) کا حجرِ اسود پر ختم کرنا اور آخری (ساتواں) چکر کو تھوڑا سا حجرِ اسود کے سامنے تک بجا لائے تاکہ یقین ہو جائے کہ وہ سات چکر بالکل ٹھیک پورے کر چکا ہے۔

**سوم** حالتِ طواف خانہ کعبہ کو بائیں ہاتھ پر رکھے لیکن اگر طواف کے کسی حصہ میں ارکان کو بوسہ دینے کے لئے خانہ کعبہ کی طرف منہ ہو جائے یا حاجیوں کے اژدہام یا بھیڑ کی وجہ سے خانہ کعبہ کی طرف منہ یا پشت ہو جائے تو وہ حصہ طواف میں محسوب نہ ہوگا۔ اور واجب ہے کہ اتنے حصہ طواف کو پھر سے ادا کرے۔ اور بہتر یہ ہے۔ کہ باب حجرِ اسمٰعیلؑ پر پہنچنے سے پہلے اپنے بدن کو بائیں طرف موڑے اور حجرِ اسمٰعیلؑ کے دوسرے دروازے پر پہنچنے سے پہلے اپنے بدن کو ذرا داہنی طرف موڑے تاکہ بایاں شانہ خانہ کعبہ سے ہٹنے نہ پائے اور ارکانِ خانہ کعبہ پر پہنچنے کے وقت بھی ایسا ہی کرے۔

**چہارم** حجرِ اسمٰعیلؑ کہ جو ان کی مادرِ گرامی کا مدفن بلکہ بہت سے انبیاء علیہم السّلام کا مدفن ہے۔ طواف میں اس طرح داخل کرے کہ اس کے گرد تو پھرے مگر اس کے اندر نہ جائے۔ اور اگر طواف کرتے وقت اس میں داخل ہو جائے بس وہ شوط (چکر) باطل ہے اور یہ کفایت نہ کرے گا بلکہ احوط یہ ہے کہ باقی ماندہ چکر کو پورا کرنے کے بعد پھر دوبارہ سالم طواف انجام دے۔

**پنجم** خانہ کعبہ اور مقامِ حضرت ابراہیم خلیل علیہ السّلام کے درمیان جمیع اطراف میں طواف



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہونا چاہیئے۔ اور جاننا چاہیئے کہ خانہ کعبہ اور مقام ابراہیمؑ کے درمیان کی مسافت تقریباً ساڑھے چھبیس ہاتھ (ذراع) ہے۔ اتنی ہی مسافت خانہ کعبہ کے چاروں طرف ملاحظہ کر کے اس حد کے اندر طواف کرے۔ پس اگر اس مقدار مذکورہ سے زیادہ حالت طواف میں دور ہو جائے گا تو جتنا دور ہوا ہے اتنا طواف باطل ہوگا۔ اور مقدار مذکورہ سے حجر اسمٰعیلؑ علی الاحوط بنا بر اظہر تقریباً بیس ہاتھ (ذراع) ہے۔ پس حجر مذکور کی طرف سے محل طواف چھ ہاتھ اور کچھ کرے زیادہ نہیں۔ لہٰذا اگر اس مقدار سے زیادہ حجر اسمٰعیلؑ سے دور ہو جائے گا تو یہ حصہ طواف میں محسوب نہ ہوگا۔ اور بنا بر احتیاط واجب طواف کے اس چکر کو دوبارہ بجالائے۔

**ششم** طواف کرنے والے کا خانہ کعبہ سے اور جو کچھ کہ خانہ کعبہ میں محسوب ہے اس سے باہر نکل جانا۔ وہ صفہ کوچک ہے اطراف خانہ کعبہ جو شاذ روانؑ کے نام سے موسوم ہے۔ پس اگر بعض حالتوں میں طواف کرنے والا اس رستے پر چلا جائے تو اس کا یہ حصہ طواف باطل ہے۔ اور اس کا اعادہ لازم ہے۔ اسی طرح اگر طواف کرتے وقت حجر اسمٰعیلؑ کی دیوار کے اوپر چلنے لگے بلکہ بنا بر احوط چکر لگانے کی حالت میں رکن وغیرہ کو ملنے کی غرض سے اپنا ہاتھ بھی شاذ روان کی طرف سے خانہ کعبہ کی دیوار تک نہ لے جائے اور اسی طرح اپنا ہاتھ حجر اسود کی دیوار کے اوپر بھی نہ رکھے۔

**ہفتم** طواف میں سات دور (چکر) لگانا نہ کم نہ زیادہ۔ پس اگر کوئی شخص عمداً چکر کم یا زیادہ لگائے تو اس کا طواف باطل ہوگا۔ اور اسے نئے سرے سے طواف شروع کرنا ہوگا۔

**مسئلہ نمبر ۱** اگر کوئی شخص بھول کر طواف واجب میں سات چکروں سے کچھ زیادہ کر دے تو اس کا آٹھواں چکر پورا کرنے سے پہلے اگر اسے یاد آجائے تو اسے وہیں قطع کر دے۔ اس کا طواف صحیح ہوگا۔ اور اگر آٹھویں چکر پر پہنچنے پر یاد آجائے تو اسے اختیار ہے کہ اس زیادتی کو شمار نہ کرے اور اس طواف کو تمام کرے طواف صحیح ہو جائے گا۔ پہلے سات چکر واجب ہو جائیں گے دوسرے سات چکر مستحب ہوں گے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور احوط اتمام ہے۔ اور اس کے بعد چار رکعت نماز بجالائے۔ دو رکعت تو طوافِ واجب قبل از سعی کے لئے اور دوسری دو رکعت طواف مستحب بعد از سعی کے لئے۔

**مسئلہ نمبر ۲** اگر طواف کرنے والے شخص کو طواف کے چکروں کی تعداد میں شک ہو جائے پس اگر طواف سے فارغ ہونے کے بعد شک ہو تو یہ شک معتبر نہیں اور اگر اثنائے طواف میں شک تمام و زیادہ کے مابین ہو جائے۔ مثلاً آخر چکر میں شک ہو جائے کہ وہ چکر ساتواں ہے یا آٹھواں۔ تو اس شک کا بھی اعتبار نہیں طواف اس کا صحیح ہوگا اور اگر شک تمام و زیادہ کے مابین نہ ہو بلکہ چکروں کے عدد میں کمی کا احتمال ہو۔ تو طواف باطل ہوگا۔ مثلاً آخر چکر میں شک ہو جائے کہ یہ چکر چھٹا ہے یا ساتواں۔ اور یا کہ چھٹا ہے یا آٹھواں۔ اور یا کہ چھٹا ہے یا ساتواں یا آٹھواں یا چکروں کے دوران میں شک ہو جائے کہ آیا وہ ساتواں ہے یا آٹھواں۔ تو اس کا طواف باطل ہوگا۔ اسے چاہیئے کہ نئے سرے سے طواف شروع کرے۔ اگرچہ احوط یہ ہے کہ کم پر بنا کر کے طواف کو پورا کرے اور دوبارہ طواف بھی بجالائے۔

**مسئلہ نمبر ۳** اگر قطع طواف عذر کی بنا پر ہو۔ مثلاً بیماری یا حیض یا حدث بصورتِ اختیاری۔ پس اگر طواف کے چار چکر لگا چکا ہو تو اس کا طواف اس مقدار تک صحیح ہے۔ اور عذر کے برطرف ہونے کے بعد اعادہ طواف لازم نہیں بلکہ جہاں سے طواف قطع کیا تھا۔ وہاں سے طواف کو پورا کرے۔ اور اگر نصف (جو ساڑھے تین چکر ہوتے ہیں) تک نہ پہنچا ہو۔ تو طواف باطل ہوگا۔ اور زوالِ عذر کے بعد دوبارہ طواف بجالائے۔ اور اگر نصف سے زیادہ طواف ہو گیا ہو۔ اور چار چکر تک نہ پہنچا ہو تو بنا بر احتیاط واجب عذر کے زائل ہونے کے بعد باقی ماندہ چکر اس جگہ سے جہاں وہ قطع ہوا تھا پورا کرے۔ اور دو رکعت نماز طواف بجالائے اور اس کے بعد دوبارہ طواف کرے اور دو رکعت نماز بھی پڑھے۔

## نمازِ طواف

طوافِ عمرہ بلکہ مطلق طوافِ واجب کے بعد دو رکعت نمازِ طواف مثل نمازِ صبح کے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



پڑھنا واجب ہے جو مقام حضرت ابراہیمؑ کے نزدیک بجا لائے اور بنا بر احوط فوراً طواف کے بعد اس نماز کو ادا کرے اور اقویٰ یہ ہے کہ اُس پتھر کے پیچھے نماز پڑھے جس پتھر کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام کھڑے ہوئے تھے۔ اور جس پر آں حضرتؑ کا نشانِ قدم ہے اور اگر کثرتِ اژدحام کی وجہ سے مقامِ ابراہیم علیہ السلام کی پشت پر کھڑا نہ ہو سکے تو پھر اس مقام کے دونوں طرف نزدیک کسی جگہ کھڑا ہو کر پڑھے۔ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر جتنا قریب ہو سکے۔ مقامِ ابراہیمؑ کی پشت یا اُس کے دونوں طرف کے قریب تر کھڑا ہو کر بجا لائے۔ اور اولیٰ و احوط اعادۂ نماز ہے۔ بشرطیکہ پشتِ مقامِ ابراہیم میں تمکّن حاصل ہو جائے۔

رہا طوافِ مستحب تو اس کی نماز مسجد الحرام کے سب مقامات اختیار میں ادا کی جا سکتی ہے۔

**مسئلہ نمبر ۱** اگر کوئی شخص طواف کی نماز پڑھنی بھول جائے تو جب بھی یاد آئے مقام ابراہیمؑ کی پشت پر (جیسا کہ ذکر ہو چکا) جا کر ادا کرے۔ اور اگر ممکن نہ ہو تو پھر مسجد الحرام میں کسی جگہ جس قدر کہ مقامِ ابراہیم کے زیادہ سے زیادہ قریب ہو سکے نماز بجا لائے لیکن بھولی ہوئی نماز کو دوبارہ بجا لانے کے بعد سعی وغیرہ کا اعادہ لازم نہیں اگرچہ احوط اعادہ ہے۔

**مسئلہ نمبر ۲** اگر کوئی شخص نمازِ طواف پڑھنی بھول جائے اور اس کے لئے پھر مسجد الحرام میں واپس جانا بھی دشوار ہو تو اُسے چاہیے کہ ہر اس مقام پر جو اُوپر مذکور ہو چکا نماز بجا لائے۔ اگرچہ وہ کسی دوسرے شہر میں بھی جا چکا ہو۔ اور بنا بر احوط اگر حرم میں دوبارہ آنا اس کے لئے دشوار نہ ہو تو نماز وہیں پر آ کر ادا کرے اور احوط ہے کہ مسجد الحرام میں واپس نہ آنے کے عذر کی صورت میں ایک نائب بھی مقرر کرے کہ وہ مقام ابراہیمؑ میں اُس کی طرف سے نماز طواف بجا لائے اور اگر فراموش شدہ نماز کے ادا کرنے سے قبل وہ مر جائے تو اس کے ولی (خلفِ اکبر) پر اُس کی قضا واجب ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# سعی کے احکام

نمازِ طواف کے بعد سعی کرنا واجب ہے۔ یعنی صفا و مروہ کے درمیان جو مقام مسجد کے نزدیک دو معیّن مقام ہیں آمد و رفت کرے۔ اس طرح کہ صفا و مروہ کے مابین تمام مسافت کو سعی میں داخل قرار دے اور مسافت میں کوئی جز باقی نہ رہ جائے کہ جس کی سعی نہ کی ہو۔ اگرچہ مسافت کم ہو۔ اور طواف کی طرح سعی بھی ایک رکن ہے۔ اور اسے عمداً یا سہواً ترک کرنے کا وہی حکم ہے جو طواف میں بیان ہو چکا۔

**مسئلہ نمبر ۱** سعی میں حدث و خبث سے طہارت اور ستر عورت بھی معتبر نہیں ہے لیکن حدث و خبث سے طہارت کا لحاظ احوط ہے۔

**مسئلہ نمبر ۲** واجب ہے کہ طواف و نماز کے بعد سعی کو شروع کرے اور اگر بھول جائے اور طواف پر سعی کو مقدم کرے تو طواف کے بعد سعی کا اعادہ احوط ہے اور یہی حکم ہے۔ اس شخص کے لئے جو جاہل مسئلہ ہو۔

**مسئلہ نمبر ۳** واجب ہے کہ صفا کے اوّل حصہ سے ابتدا کرے اور احوط استحبابی یہ ہے کہ صفا سے چار درجہ اوپر جائے اور نیّت کرے اور نیچے اترنے تک اس نیّت پر باقی رہے۔ نیّت اس طرح کرے کہ سات مرتبہ سعی کرتا ہوں صفا و مروہ کے درمیان فرض عمرہ تمتع میں خداوند عالم کے فرمان کی اطاعت کے لئے۔ پس وہاں سے پیدل یا کسی حیوان پر سوار ہو کر یا آدمی کے کندھے پر مروہ تک جائے اور یہ ایک پھیرا محسوب ہوگا۔ اور بنا بر احوط استحبابی مروہ کے تمام درجوں کے اوپر تک جائے اور وہاں سے پھر واپس آئے۔ اس طرح کہ صفا سے ابتدا کر کے صفا پر پہنچ کر مروہ پر ختم کرے۔ پس ایک دفعہ جانا اور ایک دفعہ واپس آنا دو پھیرے شمار ہو جائیں گے اور ساتواں پھیرا مروہ پر ختم ہوگا۔

**مسئلہ نمبر ۴** واجب ہے کہ متعارف راستہ سے آئے اور جائے پس اگر مسجد الحرام میں سے گذر کر یا سوق اللّیل کی طرف سے مثلاً مروہ جائے یا صفا آئے تو سعی باطل ہو جائے گی۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



**مسئلہ نمبر ۵** واجب ہے کہ جانے کے وقت مروہ کی طرف اور واپس آنے کے وقت صفا کی طرف منہ ہو۔ پس اگر جاتے وقت منہ صفا کی طرف اور واپس آتے وقت منہ مروہ کی طرف ہو تو سعی باطل ہوگی لیکن دائیں بائیں کنکھیوں سے دیکھنا یا پشت کی طرف دیکھنا کوئی حرج نہیں۔

**مسئلہ نمبر ۶** صفا یا مروہ پر ستانے کے لئے بیٹھ جانا جائز ہے لیکن زیادہ دیر تک نہ بیٹھے کہ جس کی وجہ سے سعی میں موالات قائم نہ رہے اور بغیر کسی عذر کے صفا و مروہ کے درمیان کسی جگہ نہ بیٹھنا احوط ہے۔

**مسئلہ نمبر ۷** رفع تکان یا گرمی یا کسی دیگر عذر کی وجہ سے سعی میں تاخیر کرنا جائز ہے۔ اور دوسرے دن تک تاخیر کرنا جائز نہیں۔ البتہ اگر اضطراری صورت ہو۔ تو جائز ہے۔ اور رات تک سعی میں تاخیر بنا بر اقوی جائز ہے۔ لیکن احوط ہے کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو رات تک بھی تاخیر نہ کرے۔

**مسئلہ نمبر ۸** سعی میں سات پھیروں سے عمداً زیادہ کرنا مبطل سعی ہے۔

**مسئلہ نمبر ۹** اگر بھول کر یا از روئے جہالت سات پھیروں سے زیادہ سعی کی تو صحیح ہے۔ اگر ایک پھیرا پر پہنچ گیا ہو تو باقی چھ پھیرے بہ نیت استحباب بجا لائے کہ پہلے سات پھیرے واجب اور دوسرے سات پھیرے مستحب ہو جائیں گے جیسا کہ طواف میں بیان ہو چکا۔

**مسئلہ نمبر ۱۰** اگر بھول کر سات سے کم پھیرے بجالائے تو واجب ہے کہ اسے جب بھی یاد آجائے باقی ماندہ سعی پوری کرے۔ اور اگر مکہ معظمہ سے باہر چلا گیا ہو تو وہ دوبارہ واپس آئے اور سعی بجالائے۔ اگرچہ وہ اپنے وطن بھی پہنچ چکا ہو۔ اور اگر اس کی مراجعت ممکن نہ ہو تو نائب کرے جو اس کی طرف سے سعی کرے۔ اور اگر سعی پوری نہ کرے تو جو چیزیں احرام کے باندھنے کی وجہ سے اس پر حرام ہو چکی ہیں وہ حلال نہ ہوں گی۔ اور چار پھیرے پورے نہ ہونے کی صورت میں احوط یہ ہے کہ دوبارہ نئے سرے سے سعی بجالائے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



**مسئلہ نمبر ۱۱** اگر پھیروں کی تعداد میں شک اُس وقت ہو جبکہ وہ سعی ختم کر کے آگیا ہو۔ تو اس شک کا اعتبار نہیں۔

**مسئلہ نمبر ۱۲** اسی طرح اگر تمام وزیادہ میں شک ہو تو اس شک کی بھی پرواہ نہ کرے اور اگر پھیروں میں کمی کا احتمال ہو تو اس کی سعی مطلقاً باطل ہے۔

**مسئلہ نمبر ۱۳** اگر غصب شدہ حیوان پر سوار ہو کر یا غصبی لباس یا غصبی نعلین کے ساتھ سعی کرے تو اس کی سعی باطل ہے۔ اور اسی طرح کسی غصبی چیز کو اپنے ساتھ رکھنا بھی سعی کو باطل کرتا ہے۔

## تقصیر کا بیان

سعی سے فراغت کے بعد تقصیر واجب ہے۔ یعنی کچھ ناخن، کچھ مونچھوں یا ڈاڑھی کے بال یا سر کے بال یا ابروؤں کے بال کاٹنا ہے اور نیت اس طرح کرے کہ میں تقصیر کرتا ہوں واسطے مُحِل ہونے عمرہ تمتع کے حجۃ الاسلام میں فرض ہے۔ خداوند عالم کی فرمانبرداری اطاعت کے لئے تقصیر عمرہ تمتع میں سر منڈوانا کافی نہیں ہے بلکہ حرام ہے۔ اور اُس پر تمام سر منڈوا دینے کا کفارہ ایک گوسفند لازم ہے۔ اور سر کے کسی حصہ کے بال بھی منڈوانا جائز نہیں لیکن کفارہ نہیں۔

**مسئلہ نمبر ۱** احرام حج باندھنے کے بعد اگر وہ عملِ تقصیر بجالانا بھول جائے تو اس کا عمرہ صحیح ہوگا۔ لیکن اُسے بنا بر احوط ایک گوسفند کفارہ دینا ہوگا۔ اور اگر وہ حکمِ شریعت سے جاہل تھا تو اُس کا عمرہ باطل ہوگا۔ اور اُس کا حج بدل جائے گا، حجِ افراد میں اور بنا بر احوط اگلے سال دوبارہ حج کرنا بھی ہوگا۔

**مسئلہ نمبر ۲** شخص مُحرم اگر چاہتا ہو کہ وہ تمام چیزیں جو اس پر احرام باندھنے کے بعد حرام ہوگئی تھیں۔ بغیر سر منڈوا دینے کے اُس پر حلال ہوجائیں تو تقاضائے احتیاط یہ ہے کہ وہ تقصیر کے بعد طواف نسا اور اس کی نماز بھی بہ نیتِ رجاء بجا لائے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



**مسئلہ نمبر ۳** اگر کسی شخص مکلف کے لئے یہ ممکن نہ ہو کہ وہ مکہ معظمہ میں پہنچے۔ تنگی وقت کی وجہ سے یا عورت کو حیض آنے کے باعث کہ پاک ہونے تک طواف کرنے کے لئے منتظر رہے۔ عمرہ تمتع کے اعمال بجالانے میں اتنی دیر ہو جائے کہ وہ عرفات و مشعر الحرام میں وقت پر نہ پہنچ سکے تو ایسے شخص کو چاہیئے کہ حج تمتع کو حج افراد میں تبدیل کر دے اور حج افراد کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی عذر کی بنا پر میقات سے احرام باندھ کر نہ آیا ہو تو اُسے حج افراد کی نیّت سے مکہ معظمہ سے احرام باندھ لینا چاہیئے اور اگر وہ عمرہ و حج تمتع کے لئے احرام باندھ چکا ہو تو عمرہ تمتع کی نیّت کو حجِ افراد کی نیّت میں بدل لے اور عرفات چلا جائے۔ اور ذی الحجہ کی نویں تاریخ ظہر کے بعد تک وہاں وقوف کرے اور پھر مغرب کے بعد مشعر الحرام کی طرف کوچ کرے۔ اور وہاں رات بسر کر کے سورج نکلنے سے پہلے پہلے منیٰ چلا جائے اور عید کے دن منیٰ میں جمرہ عقبیٰ کو کنکریاں مار کر اپنا سر منڈوائے لیکن حج افراد کے لئے قربانی واجب نہیں۔ سر منڈوانے کے بعد اُس دن یا دوسرے روز مکہ معظمہ واپس آجائے۔ طوافِ حج واجب بجالائے اور اس کے بعد دو رکعت نماز طواف پڑھے۔ اور پھر صفا و مروہ کے مابین سعی کرے۔ اور سعی کے بعد طوافِ نساء بجالا کر دو رکعت نماز طواف مذکور پڑھے اور منیٰ میں واپس آجائے اور گیارھویں اور بارھویں تاریخ کی رات تک وہیں رہے اور گیارھویں اور بارھویں تاریخ کے دن میں تین جمروں کو پتھر مارے اور بعض حاجیوں کو تیرھویں کی رات کو بھی وہیں رہنا اور اس تاریخ کے دن میں تین جمروں کو بھی پتھر مارنا ہوگا (جیسا کہ حج تمتع کے بیان میں مفصّل ذکر ہو چکا ہے) اور اس کے بعد حج مکمل ہو جائے گا پھر وہ حرم مکہ سے باہر نکل کر عمرہ مفردہ کی نیّت سے احرام باندھے۔ مکہ معظمہ واپس آئے طواف کرے سعی بجالائے اور طوافِ نساء کرے اور عملِ تقصیر بجالائے۔

**مسئلہ نمبر ۴** اگر کوئی شخص جان بوجھ کر عمرہ تمتع کو باطل کر دے۔ اور دوبارہ عمرہ تمتع بجا لانے کا وقت باقی نہ رہے تو بظاہر اس کا حج حج افراد ہو جائے گا۔ اور اس کے اعمال بجالانے کے بعد عمرۂ مفردہ بجالائے لیکن ایسے شخص کا حج تمتع سے بری الذمہ ہونا محلِّ تامل ہے (یعنی اگلے سال ایک سالم حج تمتع بھی بجالائے)۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# احکامِ حج تمتع

اعمالِ عمرہ سے فارغ ہونے کے بعد مکلّف پر حج تمتع حجۃ الاسلام کے لئے احرام باندھنا واجب ہے۔ اور اس کا وقت وسیع ہے۔ اگرچہ روز ترویہ (آٹھویں ذوالحجہ) سے پہلے مکہ معظمہ سے باہر نہ جانا احوط ہے۔ اس کی کیفیت اور حالتِ احرام میں تروکِ واجبہ وہی ہیں جو احرام عمرہ میں مذکور ہوئے اور احرام حج مکہ معظمہ کی جس جگہ سے چاہے باندھ سکتا ہے اگرچہ مسجد الحرام میں مقام ابراہیمؑ یا حجر اسمٰعیلؑ سے احرام باندھنا مستحب ہے۔

**مسئلہ نمبر ۱** اگر کوئی شخص مکہ معظّمہ سے احرام باندھنا بھول جائے یہاں تک کہ وہ منٰے یا عرفات میں پہنچ جائے تو اُسے مراجعت لازم ہے۔ اور اگر تنگی وقت یا کسی اور عذر کی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو تو پھر وہ جہاں پر ہے وہیں سے احرام باندھے اور اگر افعالِ حج ختم کر چکنے کے بعد معلوم ہو کہ اس نے حج کا احرام نہیں باندھا تو بظاہر اس کا حج صحیح ہے اگرچہ عرفات یا مشعر الحرام میں ٹھہرنے کا وقت گذر جانے کے بعد یا حج کے اعمال ختم کر چکنے سے قبل یاد آجانے کی صورت میں احوط ہے کہ اگلے سال حج بھی بجالائے۔ اور کوئی شخص عرفات یا مشعر الحرام میں وقوف کا وقت فوت ہو جانے تک عمداً احرام حج نہ باندھے تو اس کا حج باطل ہے۔

# عرفات میں وقوف

عرفات میں وقوف (ٹھہرنا) واجب ہے۔ اور وہ ایک محدود مقام ہے جس کی حدیں معروف ہیں۔ اور وقوف سے مراد عرفات میں موجودگی ہے۔ خواہ سوار ہو خواہ پیادہ وساکن ہو یا متحرک۔ البتہ اگر تمام زمانِ وقوف میں سوتا رہا یا بے ہوش رہا تو اس کا وقوف باطل ہے اور بنا بر احوط واجب ہے کہ وہاں زوالِ آفتاب سے لے کر غروب شرعی تک موجود رہے۔ اور اس مقام میں مثلاً وقتِ عصر میں حاضر ہونا کافی نہیں ہے اور واجب ہے کہ نیت وقوف اس طرح کرے کہ میں عرفات میں آج کے ظہر کے وقت سے غروب



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



شرعی تک حجۃ الاسلام کے حج تمتع کے لئے خداوند عالم کے فرمان کی اطاعت کے لئے ٹھہر رہا ہوں۔

**مسئلہ نمبر ۱** تمام وقت معیّنہ میں عرفات میں ٹھہرنا رکن نہیں ہے۔ پس اگر اس کے بعض اجزاء ترک کرنے کی وجہ سے یہ ترک ہو جائے مثلاً اگر زوال ہونے کے بعد سے تھوڑا حصّہ وقوف نہ کرے تو اس کا حج صحیح ہو جائے گا۔ اگرچہ گنہ گار ہوگا لیکن وقوف کا صرف مسمّیٰ رکن ہے۔ اور اس کا ترک موجب بطلانِ حج تمتع ہے۔ اور بھول کر وقوفِ عرفات ترک کرنے سے حج باطل نہ ہوگا مگر مشعر الحرام میں وقوف بھی اگر سہواً ترک کر دے (تو حج باطل ہوگا)۔

**مسئلہ نمبر ۲** اگر ظہر کے وقت سے عرفات میں اتنی تاخیر ہو جائے کہ وہ وقت ظہر سے کچھ وقت گذر جانے کے بعد عرفات میں حاضر ہو۔ پس جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا۔ زوالِ آفتاب سے غروبِ شرعی تک وقوف واجب ہے۔ یہ شخص گنہ گار ہوگا اگرچہ اُس کا وقوف صحیح ہے۔ اور کفارہ بھی لازم ہے۔

**مسئلہ نمبر ۳** اگر کوئی شخص غروبِ شرعی سے قبل عرفات سے عمداً کوچ کرے اور اس کی حدود سے باہر آجائے پس اگر نادم ہو کر آجائے۔ اور وہاں غروبِ آفتاب تک رہے تو بنابر احوط استحبابی کفارہ دے۔ اور اگر واپس نہ آئے تو اس پر ایک اونٹ قربان کرنا واجب ہوگا۔ اور وہ راہِ خدا میں بروز عید نحر کرے اور اگر اس پر قادر نہ ہو تو پھر پے در پے اٹھارہ روزے رکھے۔ اور اگر سہواً عرفات سے باہر چلا جائے تو یاد آنے پر واپس آجائے۔ اور اگر واپس نہ آئے گا۔ تو از روئے معصیت ظاہراً حکمِ عامد میں داخل ہوگا لیکن وجوبِ کفارہ محلِّ تامل ہے اگرچہ احوط ہے اور اگر اُسے غروب تک پتہ نہ چل سکے تو اس پر کوئی شے واجب نہیں اور جاہل مسئلہ کے لئے وہی حکم ہے جو بھول جانے والے شخص کے لئے ہے۔

**مسئلہ نمبر ۴** اگر کوئی شخص مدّتِ مذکورہ کا کوئی حصّہ بھی عمداً عرفات میں بسر نہ کرے تو اس کا حج باطل ہوگا اور اس کا شبِ عید دوبارہ عرفات میں وقوف



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کرنا کفایت نہ کرے گا۔ یہ وقوف عرفہ میں وقوفِ اضطراری ہے۔ اگرچہ یہ دوبارہ وقوف اس شخص کے لئے کافی ہوگا جس نے بھول کر ایسا کیا ہو۔

**مسئلہ نمبر ۵** اگر کوئی شخص کسی عذر کی وجہ سے مثلاً بھول کر یا وقت کی تنگی وغیرہ سے مدّت مذکور کے کسی حصہ میں بھی عرفات میں نہ جا سکے تو اس کے لئے کافی ہوگا کہ وہ شب عید میں رات کا کچھ حصّہ چاہے کتنا ہی کم ہو عرفات میں وقوف کرے اور اس مدّت وقت کو وقتِ اضطراری عرفہ کہتے ہیں۔ اور اگر عید کی رات بھی عمداً عرفات میں نہ ٹھہرے اگرچہ وہ مسجد الحرام میں آکر ٹھہر چکا ہو تو اس کا حج باطل ہوگا۔

**مسئلہ نمبر ۶** اگر کسی شخص کو وقتِ اختیاری و اضطراری ہیں عرفات میں وقوف کرنا بھول جائے۔ یا کسی دیگر عذر کی وجہ سے (لیکن نسیاناً نہیں) وقوف نہ کر سکے تو اس کے حج کی صحت کے لئے یہ کافی ہوگا کہ وہ زمانِ اختیاری میں مشعر الحرام میں وقوف کرے۔

**مسئلہ نمبر ۷** اگر سنّیوں کے قاضی کے نزدیک ذی الحجہ کا چاند ثابت ہو جائے اور پہلی تاریخ ہونے کا حکم بھی کر دے۔ لیکن شیعوں کے نزدیک رویت شرعاً ثابت نہ ہو تو اس صورت میں اگر تقیّہ کی رُو سے سنّی قاضی کے حکم پر عمل کرنا پڑ جائے تو حج صحیح اور جائز ہوگا۔ اگرچہ ان کو علم بھی ہو کہ اس قاضی کا حکم واقع کے خلاف ہے (یعنی رویت ہلال ثابت نہیں)۔

# مشعر الحرام میں وقوف

جب شب عید قربان عرفات سے کوچ کر کے مشعر الحرام میں پہنچے تو بنا بر احوط وہاں رات سے صبح تک رہے اور نیّت اس طرح کرے کہ میں آج کی رات صبح تک مشعر الحرام میں رضائے الٰہی کے لئے رہوں گا۔ اور جب طلوعِ فجر ہو تو وقوف کی نیت کرے کہ میں مشعر الحرام میں طلوعِ آفتاب تک حجۃ الاسلام کے حج تمتع کے لئے بر نیت وجوب یعنی واجب قربۃً الی اللہ رہوں گا۔ اور بنا بر اشہر و احوط طلوعِ آفتاب تک



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وہاں رہنا واجب ہے۔ یا ایسے وقت میں کوچ کرے کہ سورج نکلنے سے پہلے وادی محسّر سے آگے نہ نکل جائے۔ پس اگر عمداً طلوعِ آفتاب سے پہلے مشعر سے باہر آجائے۔ اور وادی محسّر سے سورج نکلنے سے پہلے آگے نکل جائے تو بنا بر احتیاط گنہگار ہوگا۔

**مسئلہ نمبر ۱** مشعر میں وقوف کا مسمّی رکن ہے۔ پس اگر کوئی شخص جان بوجھ کر اسے ترک کرے تو اس کا حج باطل ہے۔ لیکن وقوفِ مشعر کبھی ساقط ہو جاتا ہے اس شخص کے حق میں جو رات کو وہاں وقوف کے قصد سے آگیا ہو۔ اور اس کے لئے طلوعِ فجر کے بعد تک وہاں رہنا دشوار ہو۔ مثلاً عورتیں۔ بوڑھے مرد اور بیمار اشخاص جو لوگوں کے اژدہام کی وجہ سے سخت تکلیف میں مبتلا ہو جائیں۔ اور جس شخص کو ضروری و فوری کام درپیش ہو تو اس کے لئے جائز ہے کہ طلوعِ فجر سے قبل ہی وہاں سے باہر نکل کر منیٰ کی طرف آجائے۔

**مسئلہ نمبر ۲** جس شخص نے وقتِ مذکورہ کا درک نہ کیا تو اس کے طلوعِ آفتاب سے قبل زوال تک کے مابین زمانہ میں وہاں رہنا کافی ہوگا۔ وقوفِ مشعر کے تین وقت ہیں۔ ایک تو شبِ عید میں اس شخص کے لئے جس کے لئے طلوعِ فجر کے بعد مشعر میں رہنا ممکن نہ ہو۔ اور دوسرا وقت طلوعِ فجر و طلوعِ آفتاب کے مابین اور تیسرا وقت طلوعِ آفتاب سے زوالِ آفتاب تک۔

**مسئلہ نمبر ۳** عرفات میں وقوف اور مشعر الحرام میں وقوف ہر دو کے لئے ایک ایک وقت اختیاری اور ایک ایک وقت اضطراری ہے۔ پس اگر مکلّف نے دو موقف یا وقتِ اختیاری یا اضطراری میں سے کوئی وقت پالیا تو اس کا حج صحیح ہے۔ اور ان میں سے کسی ایک وقت کا نہ پانا نو قسم کا ہے۔ اور اگر دیکھا جائے تو اضطراری مشعر کی دو قسمیں ہیں۔ صبح و شام بارہ قسم پر منقسم ہے۔ اول جس نے مشعر الحرام اور عرفات دونوں کے اختیاری وقوف کو پالیا تو اس کا حج صحیح ہے۔ دوم جس نے مشعر اور عرفات کے نہ اختیاری اور نہ ہی اضطراری وقوف کو پایا تو اس کا حج باطل ہے۔ پس اسے چاہیئے کہ اسے احرام عمرہ مفردہ میں بدل دے اور اس کے تمام اعمال یعنی طواف



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



نماز طواف، سعی تقصیر، طواف نساء اور اس کی نماز بجا لائے اور اس کے بعد احرام سے باہر ہو جائے گا اور اگر اس کے ہمراہ گوسفند ہو تو اس کو بھی راہِ خدا میں قربان کر دے اور مستحب ہے کہ وہ حاجیوں کے ساتھ منیٰ میں ٹھہرا رہے اور جب مکہ جائے تو افعالِ عمرہ بجا لائے اور آئندہ سال حج بھی کرے۔ اگر اس کے بارہ میں وجوب حج کی مقررہ شرائط پوری ہو جائیں یا اگر وہ سالہائے ماسبق میں مستطیع ہو گیا ہو۔ اور تنگیٔ وقت کی وجہ سے عرفات اور مشعر الحرام کا وقوف اس سے فوت ہو گیا ہو جس میں اس کی کوتاہی نہ پائی جائے (بلکہ ایسا اتفاقاً ہو گیا ہو) تو اس پر اگلے سال حج مطلقاً واجب ہے۔

سوم۔ جس نے عرفہ کو اختیاراً اور اضطراراً پا لیا ہو۔

چہارم۔ اس کے برعکس صورت، ان ہر دو صورت میں حج صحیح ہے۔

پنجم۔ جس نے عرفات اور مشعر کے ہر دو وقوفِ اضطراری کو پا لیا تو اس کے حج کی صحت میں تامل ہے۔ اور بنا بر اقویٰ حج صحیح ہے۔

ششم۔ جس نے فقط مشعر الحرام کا اضطراری وقوف پایا ہو تو اس صورت میں بنا بر اقویٰ و اشہر اس کا حج باطل ہے۔

ہفتم۔ جس نے فقط عرفات کا اختیاری وقوف پایا ہو تو اس صورت میں حج کا صحیح ہونا بعید نہیں۔ بشرطیکہ اگر منیٰ کی طرف جانے کے وقت اس نے مشعر سے بوقتِ شب کوچ کیا ہو۔ اور اگر روزِ عید کے ختم ہونے کے بعد تک اس نے باقی ماندہ وقت عرفات میں گذارا ہو۔ اور اس کے بعد مشعر سے کوچ کیا ہو تو اس کے حج کے صحیح ہونے میں اشکال ہے

ہشتم۔ جس نے صرف مشعر الحرام کا اختیاری وقوف پالیا ہو تو اس کا حج بلا اشکال صحیح ہے۔

نہم۔ جس نے صرف عرفات کا اضطراری وقوف پایا ہو تو اس صورت میں اس کا حج صحیح نہیں ہے۔

## واجباتِ منیٰ

مشعر الحرام سے کوچ کرنے کے بعد عید کے روز مکلف پر منیٰ کی طرف بازگشت واجب ہے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور اس میں تین امر واجب ہیں۔

**امر اوّل** رمی جمرۂ عقبہ یعنی سنگریزے مارنا جمرۂ عقبہ پر اور اس کا وقت عید قربان کے دن طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک ہے۔ اور اگر کوئی بھول جائے تو تیرہ تاریخ تک بھی سنگریزے مار سکتا ہے۔ اور اگر یاد ہی نہ آئے تو سال آیندہ خود یا اُس کا نائب بجالائے اور شرط یہ ہے کہ ان سنگریزوں پر اسم سنگ (پتھر) صادق آتا ہو۔ اور انہیں حرم سے چُنا ہو یا جہاں سے بھی لئے ہوں۔ خوب ہے۔ اگرچہ مستحب ہے کہ رات کو مشعر سے ان سنگریزوں کو اُٹھایا ہو۔ اور پہلے پہل ہی اٹھایا ہو۔ یعنی رمی جمرات کے کام میں پہلے سے لائے گئے ہوں۔

## واجبات رمی الجمرات

۱۔ نیت کرے کہ میں سات سنگریزے حج تمتع حجۃ الاسلام میں جمرہ عقبہ پر مارتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ۔

۲۔ ان کو پھینکنا۔ پس اگر سنگریزوں کو جمرہ پر رکھ دے کہ ان کا مارنا صادق نہ آئے تو جائز نہ ہوگا۔

۳۔ سنگریزے مارنے کی غرض یہی ہے کہ جمرہ کو جا کر لگیں پس اگر کسی دیگر جگہ پر لگ کر جمرہ پر جا پڑیں یا کسی دوسرے آدمی یا حیوان کے واسطے سے جمرہ تک پہنچیں تو یہ جائز نہ ہوگا اور اگر پہنچنا مشکوک سمجھے تو نہ پہنچنے میں شمار کرے۔

۴۔ جو سنگریزے پھینکے وہ سات عدد سے کم نہ ہوں۔

۵۔ ساتوں سنگریزے ایک ہی دفعہ نہ پھینک دے اگرچہ وہ لگنے میں ایک دوسرے کے پیچھے جا کر لگیں (تو بھی صحیح نہیں ہے) بلکہ واجب ہے کہ ایک دوسرے کے بعد پھینکے۔ اگرچہ وہ ایک دفعہ اُسے جا کر لگیں۔ (تو پھر یہ صحیح ہے)۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# امرِ دوم

واجباتِ منٰی۔ (قربانی) حج تمتع کرنے والے حاجی پر ایک ہدیٰ (قربانی کا جانور) کا ذبح کرنا واجب ہے۔ اور ایک ہدیٰ کئی حاجیوں کے لئے کفایت نہیں کرے گا۔

**مسئلہ نمبر ۱** اگر قربانی کا جانور خریدنے کا مقدور نہ ہو تو دس دن روزے رکھے تین روزے حج میں رکھے اور سات روزے حج سے لوٹنے کے بعد۔

**مسئلہ نمبر ۲** اگر قربانی کا جانور نہ مل سکے تو اس کی قیمت کسی شخص معتمد کے پاس رکھوائے کہ بقیہ ماہ ذی الحجہ میں خرید کر کے ذبح کرے اور اگر اس سال صحیح و سالم جانور میسر نہ ہو۔ اور ناقص جانور مل جائے تو اُس کی قربانی بھی دے اور آئندہ سال صحیح و سالم جانور کی بھی قربانی دے۔ اور دس دن روزے بھی رکھے۔

**مسئلہ نمبر ۳** اگر بروز عید جانور ذبح کرنا بھول جائے یا اُس روز کسی عذر کی وجہ سے ذبح نہ کر سکے تو تاخیر "ایام تشریق" تک بلکہ آخر ذی الحجہ تک جائز ہے۔

**مسئلہ نمبر ۴** واجب ہے کہ قربانی کا جانور یا اونٹ ہو یا گائے یا گوسفند۔ اگر اونٹ ہو تو پورے پانچ سال کا اور چھٹے سال میں داخل ہو۔ مطلب یہ ہے کہ اس سے اس کا سن کم نہ ہو۔ اور اگر گائے ہو تو بنا بر احوط دو سال کی ہو۔ اور تیسرے سال میں داخل ہو چکی ہو۔ اور گوسفند اگر بھیڑ ہو تو احوط ہے کہ ایک سال کی پوری ہو اور دوسرے سال میں داخل ہو چکی ہو۔ اور اگر بکری ہو تو بنا بر احوط دو سالہ ہو۔ اور تیسرا سال اس کو لگ چکا ہو۔

**مسئلہ نمبر ۵** شرط یہ ہے کہ قربانی کا گوسفند صحیح الاعضاء اور سالم ہو پس۔ اندھا۔ لنگڑا اور بہت بوڑھا اور مریض جانور جائز نہیں۔ یہاں تک کہ اگر اس کا تھوڑا سا بھی کان کٹا ہوا ہو یا اُس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو یا کوئی اور نقص ہو تو بھی جائز نہیں۔ اور وہ لاغر بھی نہ ہو۔ اگر کان پھٹا ہوا ہو یا سوراخ دار ہو تو کوئی حرج نہیں۔

**مسئلہ نمبر ۶** اقویٰ ہے کہ قربانی کا حیوان بالکل سینگ کٹا، دُم بریدہ اور کان کٹا نہ ہو اور وہ اختہ نہ ہو۔ اور اس کے خصیے مسل نہ دئے گئے ہوں بنا بر احوط



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یعنی جس حیوان کے خصیوں کو کوٹ ڈالا ہو وہ جائز نہیں۔ اور بنا بر اظہر و اشہر خصیّ نہ ہو اور وہ بکرا ہے کہ جس کے خصیئے باہر نکال دیئے گئے ہوں۔

**مسئلہ نمبر ۷** اگر کسی حیوان کو صحیح و سالم خیال کر کے خرید کیا۔ اور اُسے ذبح کیا مگر بعد میں معلوم ہوا کہ وہ عیب دار تھا تو جائز نہ ہوگا (یعنی دوبارہ قربانی دینی ہوگی)، اور اگر اُسے چاک و چوبند سمجھ کر ذبح کیا۔ اور بعد میں لاغر معلوم ہوا تو وہی کافی ہے

**مسئلہ نمبر ۸** احوط یہ ہے کہ ذبیحہ میں سے کچھ کھائے اور کچھ ہدیہ اور کچھ صدقہ دے اور یہ بھی احوط ہے کہ صدقہ اور ہدیہ کی مقدار ذبیحہ کے تیسرے حصہّ سے کم نہ ہو۔

**مسئلہ نمبر ۹** احوط ہے کہ صدقہ و ہدیہ مومنین کو دے۔ پس بنا بریں اُن لوگوں کو جو غالباً بلکہ دائماً اہلِ سوڈان سے ہیں۔ اور منیٰ میں قربانی کا گوشت لے جاتے ہیں، ذبیحہ کا گوشت دینا جائز نہیں۔ کیونکہ اُن کا ایمان اور اسلام معلوم نہیں پہلے تھوڑا سا گوشت اپنے لئے رکھ لے اور اس کے بعد اس کا تیسرا حصہ حاجیوں میں سے کسی فقیر مومن کو تصدق کرے اور ایک تیسرا حصہّ اپنے کسی برادرِ ایمانی کو ہدیہ دے اگرچہ اس وقت صدقہ و ہدیہ کا حصہ علیحدہ علیحدہ بھی نہ کیا ہو۔ اگر اہلِ سوڈان کو صدقہ دے دے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ اگر اس احتیاط پر عمل کرنے سے پہلے وہ سوڈانی لوگ زبردستی یا چوری کر کے ذبیحہ لے جائیں تو قربانی کے جانور کا ذبح باطل ہو جائے گا لیکن دوبارہ قربانی دینی ضروری نہیں۔ البتہ اگر خود قربانی ان سوڈانیوں کے حوالہ کر دے تو پھر اسے بنا بر احوط فقراء کا حصہّ مہیّا کر کے اُن کو دینا ہوگا۔

**مسئلہ نمبر ۱۰** اگر کسی کو ناقص عیب دار قربانی کے جانور خریدنے کا بھی مقدور نہ ہو تو وہ دس روزے رکھے۔ تین روزے ماہ ذی الحجہ میں رکھے اور ساتویں سے نویں تاریخ تک روزے رکھنا افضل و احوط ہے۔ اور اگر ساتویں تاریخ روزہ نہ رکھ سکے تو پھر آٹھویں اور نویں تاریخ روزے رکھے۔ اور ایک روزہ منیٰ سے مراجعت کے بعد رکھے اور اگر آٹھویں تاریخ روزہ نہ رکھے تو نویں تاریخ بھی روزہ نہ رکھے بلکہ صبر کرے۔ اور



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



منیٰ سے واپس آجانے کے بعد تین روزے رکھے۔ اور مستحب ہے کہ روزے رکھنے میں جلدی کرے۔ باقی رہے سات روزے تو جب اپنے گھر پہنچ جائے تو یہ روزے رکھے اور اگر تین روزے رکھنے کے بعد صحیح و سالم قربانی کا جانور خریدنے پر قادر ہو جائے۔ تو بنا بر احوط استحبابی قربانی دے۔

## (امر سوم) واجبات منیٰ (حلق یا تقصیر)

سر منڈوانا یا قدرے مونچھوں کے بال کتروانا اور ناخن کٹوانا مردوں کے لئے۔ اگرچہ اُس شخص کے لئے جس نے اپنے سر کے بالوں میں جوں وغیرہ کے بچنے کے لئے شہد، یا اس قسم کی کوئی چیز لگائی ہوئی ہے یا جس نے اپنے بالوں کو اکٹھا کر کے اُن میں گرہ دی ہوئی ہے۔ اور اُن کو ایک جگہ بٹ کر جمع کر رکھا ہے بلکہ ہر اُس شخص کے لئے بھی کہ جس شخص کا پہلا حج ہے۔ بنا بر احوط اپنا سر منڈوالے اور تقصیر (قدرے بال کٹوانا) کافی نہ ہوگی۔ لیکن عورتوں اور خنثیٰ کے بارے میں تقصیر متعین ہے۔ اور سر منڈانا ان کے لئے جائز نہیں۔ نیت اس طرح کرے کہ میں سر منڈواتا ہوں یا بال کترواتا یا ناخن ترشواتا ہوں۔ فرض حج تمتع میں واجب قربۃً الی اللہ اور جب حاجی حلق یا تقصیر بجالائے تو جو چیزیں اس پر احرام باندھنے کے بعد حرام ہوگئی تھیں حلال ہو جائیں گی مگر عورت، شکار اور بوئے خوش حرام رہیں گی۔

**مسئلہ نمبر ۱** سنگریزے پھینکنے اور ذبح کرنے اور سر منڈوانے میں بنا بر اشہر و احوط ترتیب لازم ہے۔ اور اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرے۔ اور دوسرے امر کو پہلے امر پر یا تیسرے امر کو دوسرے یا پہلے امر پر مقدم کرے۔ پس اگر یہ فراموشی کی بنا پر ہوئی ہے تو کوئی حرج نہیں۔ اور اگر عمداً ایسا کیا ہے تو گناہ کیا۔ اور اگر احتیاطاً ممکن ہو تو پھر نئے سرے سے ترتیب کے مطابق اعمال بجالائے۔ (یعنی پہلے رمی پھر ذبح پھر حلق) (یعنی سر منڈوانا)

**مسئلہ نمبر ۲** اگر حلق یا تقصیر عید کے دن بھول جائے اور منیٰ سے باہر نکل آئے



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تو واجب ہے کہ حلق (سر منڈوانے) کے لئے واپس آجائے اور اگر ممکن ہو تو ہر اس مقام پر جہاں یاد آئے سر منڈوائے اور اپنے بالوں کو اگر ممکن ہو تو منیٰ بھیج دے۔ اور بالوں کا منیٰ میں دفن کرنا احوط واولیٰ ہے۔ اور ہر دو صورت میں اعادۂ طواف واجب ہے اگرچہ حلق سے پہلے طواف بجالا چکا ہو بلکہ اعادہ سعی بھی لازم ہے۔ اگرچہ یہ بھی بجالا چکا ہو۔

## ادائے مناسک منیٰ کے بعد کے واجبات

**مسئلہ نمبر ۱** تین مناسک منیٰ (رمی و ذبح اور حلق و تقصیر) کے بعد مکہ معظمہ میں مراجعت واجب ہے تاکہ طواف زیارت اس کی نماز اور سعی اور طواف نساء کرے ان کی نیت وہی ہے جو عمرہ تمتع کے بیان میں ذکر ہو چکی ہے۔

**مسئلہ نمبر ۲** حج تمتع کرنے والے حاجی کے لئے گیارہویں تاریخ تک تاخیر کرنا جائز ہے بلکہ آخر ماہِ ذی الحجہ تک اس تاخیر کا جائز ہونا بعید نہیں۔ تمتع میں آخر ذی الحجہ تک اشکال سے خالی نہیں اگرچہ یہ صحیح و مجزی ہے۔

**مسئلہ نمبر ۳** عرفات و مشعر و منیٰ میں جانے سے پہلے طواف و سعی کو مقدم کرنا جائز نہیں البتہ وہ شخص جو مکہ معظمہ میں واپس آکر ان اعمال کو نہ بجالا سکے مثلاً عورت کو گمان ہو کہ منیٰ سے واپس آنے پر اسے حیض و نفاس ہو جائے گا یا کوئی بوڑھا آدمی جو کثرتِ مخلوق کی وجہ سے طواف بجالانے سے عاجز ہو تو ان صورتوں میں عرفات و مشعر و منیٰ میں وقوف سے پہلے وہ طواف و سعی بنا بر اظہر بجالا سکتا ہے۔

**مسئلہ نمبر ۴** اگر کسی صاحب عذر کو یقین ہو کہ وہ منیٰ سے واپس آنے کے بعد مکہ معظمہ میں ماہ ذی الحجہ کے آخر تک بھی طواف و سعی نہیں بجا لا سکے گا تو اس کے لئے واجب ہے کہ عرفات و مشعر و منیٰ میں وقوف سے پہلے ان اعمال کو بجالائے لیکن احوط ہے کہ وہ اپنا نائب بھی کرے جو اس کی طرف سے طواف و سعی وغیرہ بجالائے۔

**مسئلہ نمبر ۵**۔ جب طواف زیارت نماز اور صفا و مروہ کے مابین سعی بجالا چکے



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تو اس پر بوئے خوش جو حلق کے بعد بھی اس پر حرام تھی حلال ہو جائے گی۔ اور شکار و بیوی ابھی اس پر حرام رہے گی اور طواف نساء اور اس کی نماز بجالانے کے بعد بیوی اور شکار بھی حلال ہو جائیں گے۔ البتہ حرم کے حیوانات اور شکار ابھی اس پر حرام رہے گا۔

# منیٰ میں شب ہائے تشریق کے احکام

جب عید کے دن حاجی طواف حج کے واسطے مکہ معظمہ جائے واجب ہے کہ منیٰ لوٹ آئے تاکہ گیارہویں اور بارہویں کی شب وہاں بسر کرے۔ اور واجب ہے کہ پہلی رات یعنی گیارہویں کی رات میں نیّت کرے۔

**مسئلہ نمبر ۱** جس شخص نے حالت احرام میں بیوی یا شکار سے پرہیز نہیں کیا۔ اس پر واجب ہے کہ وہ منیٰ میں تیرھویں شب بھی بسر کرے اور تیرھویں تاریخ بھی رمی جمرات کرے اور جس شخص نے ان دو چیزوں سے اجتناب کیا ہو اس پر تیرہویں شب وہاں بسر کرنا لازم نہیں۔

**مسئلہ نمبر ۲** جائز ہے کہ حاجی بارہویں تاریخ کو زوالِ آفتاب کے بعد کوچ کرے اور اگر اتفاقاً اس روز وہاں رہ جائے کہ رات داخل ہو جائے تو اس پر وہ رات وہاں رہنا لازم ہے۔ اور اسی طرح اس رات کے اگلے دن یعنی تیرھویں تاریخ کو سنگریزے مارے۔

**مسئلہ نمبر ۳** حدِ شب کہ جس کا منیٰ میں بسر کرنا لازم ہے آدھی رات تک ہے پس اگر آدھی رات کے بعد وہاں سے باہر چلا جائے تو کوئی عیب نہیں اور احوط ہے کہ طلوعِ فجر سے قبل مکہ معظمہ میں داخل نہ ہو۔

**مسئلہ نمبر ۴** جو شخص منیٰ میں رات بسر کرنے کو ترک کرے تو اس پر واجب ہے کہ ہر شب کے بدلے ایک گوسفند قربانی دے اور اگر بھول جائے یا مسئلہ سے ناواقفیت کی وجہ سے عمداً منیٰ میں شب باشی نہ کی ہو تو ایسے شخص کے لئے بھی واجب ہے کہ ہر رات کے لئے ایک گوسفند قربانی کرے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



**مسئلہ نمبر ۵** خواہ مختار ہو خواہ معذور۔ اگرچہ معذور پر کوئی گناہ نہیں۔ اور وہ شخص ہے کہ جو بوجہ عذر منیٰ میں رات بسر نہ کر سکے۔ مثلاً بیمار یا کسی بیمار کا تیماردار یا جسے اس بات کا خوف ہو کہ اگر وہ منیٰ میں رہے گا تو اُس کا مال کوئی لے جائے گا۔ اور اسی طرح گوسفندوں کا رکھوالا اور وہ اشخاص جن کے ذمے حاجیوں کو پانی پلانا ہو۔ اور اسی طرح وہ شخص جو مکہ معظمہ میں عبادت کے لئے احیائے شب کرے اور عبادت کے علاوہ دیگر اُمور میں مشغول نہ ہو۔ سوائے اُمورِ ضروریہ کے۔ یعنی کھانا پینا۔ تجدید وضو وغیرہ۔ ان سب کو بنابر احوط ایک گوسفند ہر رات کے لئے ذبح کرنا چاہیئے۔ اگرچہ آخر کی دو قسموں میں بنابر اقوی کوئی کفارہ نہیں۔

## تین جمروں پر سنگریزے مارنے کے احکام

ان دنوں میں کہ جن کی راتوں کو منیٰ میں بسر کرنا واجب ہے تینوں جمروں میں سنگریزے مارنا واجب ہے کہ پہلے جمرہ اولیٰ پر پھر جمرہ وسطےٰ پر پھر جمرہ عقبہ پر علی الترتیب۔ پس اگر ترتیب کا لحاظ نہ رکھے تو پھر پہلے جمرہ سے شروع کر کے جمرہ عقبہ پر ختم کرے۔ تاکہ ترتیب حاصل ہو جائے۔

جب ان جمروں میں سے ایک کو چار سنگریزے مارے اور پھر چھوڑ دے اور دوسرے جمرہ کو پتھر مارنا شروع کر دے تو یہ مخالف ترتیب نہ ہوگا۔ پھر اس کے بعد آخر میں تین سنگریزے پہلے جمرہ پر مار دے۔ البتہ اگر عمداً ترتیب کی مخالفت کرے گا تو اس صورت میں دوبارہ نئے سرے سے سنگریزے مارنا احوط و اقویٰ ہے۔ اور جاہل کے لئے وہی شرعی حکم ہے جو بھول کر فعل کرنے والے کے لئے ہے اور واجباتِ رمی وہی ہیں جو مناسک منیٰ میں مذکور ہوئے۔

**مسئلہ نمبر ۱** اگر کوئی پہلے دن مثلاً جمرہ پر سنگریزے مارنا بھول جائے تو وہ دوسرے دن اُس روز کا عمل بجالانے سے قبل پہلے دن کی قضا بجالائے۔ اور اگر سب بھول جائے اور ابھی منیٰ میں ہی ہو تو ترتیب دار قضا بجالائے اور اگر منیٰ سے باہر



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



چلا گیا ہو اور ایامِ تشریق میں اُس کی یاد آ جائے تو پھر واپس منیٰ جاکر قضا بجالائے۔ اور اگر ایامِ تشریق گذر جائیں تو اگلے سال خود منیٰ واپس آکر سنگریزے مارے یا کسی کو اس بارہ میں نائب کرے اور اگر مکہ معظمہ میں ایامِ تشریق کے بعد یاد آئے تو احوط ہے کہ خود منیٰ میں واپس جائے اور سنگریزے مارے اور اگلے سال خود یا اُس کا نائب ایامِ تشریق میں سنگریزے مارے۔

**مسئلہ نمبر ۲** اگر کسی مریض کو جمروں پر وقت پر پتھر مارنے کی اُمید نہ ہو تو اگر ممکن ہو۔ تو کوئی شخص اس کے عوض میں سنگریزے مارے اور تندرست ہو جانے کے بعد اعادہ لازم نہیں۔ اگرچہ وقت پر قدرت حاصل ہو جانے کی صورت میں اعادہ احوط ہے۔ اور اگر چاہے تو مریض سنگریزوں کو اپنے ہاتھ میں لے اور کوئی دوسرا شخص اس کے ہاتھ پر رکھے ہوئے سنگریزوں کو اس کے ہاتھ سے جمروں کو مارے۔

**مسئلہ نمبر ۳** اگر کوئی شخص عمداً سنگریزے نہ مارے تو اس کا حج بنا بر اشہر و اقویٰ فاسد نہ ہوگا۔

**مسئلہ نمبر ۴** جائز نہیں کہ رات کے وقت روزِ گذشتہ کے لئے یا اگلے روز کے لئے سنگریزے مارے۔ البتہ اگر کسی عذر کی وجہ سے اس روز وہ سنگریزے مارنے پر قادر نہ ہو سکے تو وہ اُس دن کی رات کو پتھر مار سکتا ہے اور جائز ہے کہ منیٰ میں ایک ہی رات کل عمل بجالائے اگر وقت منحصر ہو۔

**مسئلہ نمبر ۵** جب کسی دوسرے دن کے پتھر مارنے بھول جائے تو پہلے گذرے ہوئے دن کی قضا بجالائے اور اس کے بعد اُس دن کے لئے پتھر مارے مستحب ہے کہ مکہ معظمہ میں طوافِ وداع و زیارت مقامِ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زیارتِ قبرِ جناب ابوطالب اور غارِ حرا اور منزلِ خدیجۃ الکبریٰ کی زیارت کو جائے۔

اور تاکیدی مستحب ہے کہ مناسکِ حج سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ جائے تاکہ وہاں جاکر جنابِ رسولِ خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اقدس اور حضرت فاطمۃ الزہراء



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سلام اللہ علیہا اور اُن حضرات ائمہ اطہار کی زیارت سے شرف ہو جو جنت البقیع میں مدفون ہیں۔ حدیث صحیح میں وارد ہوا ہے۔ اگر حاجی ان مقدس بزرگواروں کی زیارت نہ کرے تو گویا اس نے اُن پر جفا کی۔

# اکیسواں باب

## بیانِ جہاد

جہاد منجملہ فروعِ دین میں سے ہے جو ہر مسلم مرد بالغ عاقل آزاد پر جو بوڑھا، بیمار اور زمین گیر نہ ہو واجب کفائی ہے بشرطیکہ امام معصوم واجب الاطاعت یا نائب خاص امام علیہ السلام کے حکم سے مامور ہوا ہو۔ اور اس زمانۂ غیبت حضرت امام زمان علیہ السلام رُوحِی لَہُ الفِدَاءُ وَعَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہٗ وَجَعَلَنَا مِنْ اَعْوَانِہٖ وَاَنْصَارِہٖ میں یہ شرط مفقود ہے۔

**مسئلہ نمبر ۱** دین مبین کے قوانین مقدسہ ممالک اسلامیہ کے نظام داخلی وخارجی کے جملہ مرحبات کے متکفل ہیں کہ جن سے بقا و استحکام دین ہے اور مسلمانوں کا ناموس محفوظ ہے۔ اور دوسری قسم یعنی جہات دین اور ممالکِ اسلامیہ کی حفاظت کفار کی مداخلت سے اور دشمنانِ دین اسلام پر غلبہ حاصل کرنا فقہائے دین متین کی اصطلاح میں حفظ بیضۂ اسلام کہلاتا ہے۔ اور مسلمانوں پر جو کچھ واجب ہے۔ ان میں سے یہ اہم واجب ہے

**مسئلہ نمبر ۲** غیبت امام زمان علیہ السلام کے زمانہ میں یعنی آج کل جہادِ دفاعی مسلمانوں پر واجب ہو جاتا ہے جب کہ کفار ممالکِ اسلامیہ اور مسلمانوں پر ہجوم و یورش کریں کہ جس سے زوال بیضۂ اسلام کو خطرہ ہو۔

**مسئلہ نمبر ۳** آیۂ شریفہ وَاَعِدُّوْا لَھُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّۃٍ۔ الخ کے مطابق مسلمانوں پر واجب ہے کہ علوم اور صنائع اور ہر طرح کی مادی و



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ادبی ترقوں سے اس زمانہ کے موافق جہاں تک ہوسکے اپنے آپ کو تیار رکھیں۔ جس سے ہجوم کفار کے وقت بیضۂ اسلام کی حفاظت کے لئے مستعد و تیار رہیں۔ پس جب کبھی فنی و ادبی تدابیر اور نشریات کتب و رسائل سے کفار کا ہجوم و حملہ بیضۂ اسلام پر ہو تو مسلمانوں پر واجب ہے کہ ادبی اور علمی ہتھیاروں سے انکار نہ کریں اور بیضۂ اسلام کو زوال سے محفوظ رکھیں۔ یہ بھی ایک قسم کا جہاد ہے بلکہ اقسام جہاد میں اہم ہے۔

**مسئلہ نمبر ۴** غیر شیعہ مسلمانوں یعنی برادرانِ اہل سنت کی اگر جنگ کافروں سے چھڑ جائے اور شیعوں سے امداد و شرکت چاہیں تو اس وقت شیعوں پر واجب ہے کہ وہ مجتہد اعلم جامع الشرائط (نائب عام امام زمان علیہ السلام) کی طرف رجوع کریں۔ اگر مجتہد اعلم معلوم کرے کہ بیضۂ اسلام خطرے میں ہے۔ اور اہل سنت کی جنگ کفّار کے مقابلہ میں توحید اسلام اور نبوت حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی حفاظت کے لئے ہے تو جہادِ دفاعی کے وجوب اور اس دفاع میں شیعوں کی شرکت کے لازم ہونے کا حکم کرے گا تاکہ ہجوم کفّار کا خطرہ دفع ہو۔ ایسی حالت میں عوام شیعہ کی تکلیف مجتہد اعلم کے حکم کی اطاعت کرنا ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# كتاب المعاشرت والمعاملات

(اس میں تہذیب زندگی اور نکاح وطلاق، قرض و میراث
اور ذبح و شکار کا بیان ہے)



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# بائیسواں باب ۲۲

## تہذیب زندگی

سب کو علم ہے کہ دنیا چند روزہ زندگی ہے۔ جس کو ختم کرنے کے لئے آخرت کا مرحلہ درپیش ہے جہاں پر اعمال کی جزا و سزا کا ملنا ضروری ہے۔ پس ہر شخص کے لئے واجب و لازم ہے کہ اپنی زندگی کو عمدہ زندگی بنائے۔ خدا کے واجب کئے ہوئے کاموں کو بجا لائے۔ اور جن باتوں سے اس نے منع کیا ہے۔ ان سے پرہیز کرے۔ قانون شریعت کو سمجھے تاکہ زندگی کے فرائض کا علم ہو اور حلال و حرام میں تمیز ہو۔

## فضیلت علم

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت پر فرض ہے اور خداوند عالم طالب علموں کو دوست رکھتا ہے اور کہا ہے کہ کوئی فقیری جہالت سے بڑھ کر نہیں۔ اور کوئی مال علم سے زیادہ مفید نہیں۔ حضرت امیر المومنین علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ دین کا کمال علم حاصل کرنا اور اس پر عمل کرنا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ تم علم دین ضرور حاصل کرو۔ اور گنوار نہ بنو۔ اور حضرت فرماتے ہیں کہ آدمی تین قسم کے ہیں۔ ایک عالم دوسرے طالب علم اور تیسرے خس و خاشاک۔ یعنی جو شخص نہ عالم ہو نہ طالب علم وہ کوڑا کرکٹ کی طرح بیکار ہے۔ جناب صادق آل محمد علیہم السلام فرماتے ہیں کہ عالم سے وہ لوگ مراد ہیں جن کا فعل ان کے قول کی تصدیق کرے۔ اور جس کا فعل اس کے قول کی تصدیق نہ کرے وہ عالم نہیں ہے غرضیکہ علم و عالم دین کی فضیلت میں بے شمار احادیث و اخبار وارد ہوئے ہیں۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# بعض گناہانِ کبیرہ کا بیان

**والدین کی نافرمانی :۔** ماں باپ کو اذیت دینا اور اُن کا کہنا نہ ماننا اُنکے خلاف کوئی کام کرنا گناہِ عظیم ہے۔ ماں باپ کی خوشی سے خدا و رسول بھی خوش ہیں۔ اور ان کی ناراضگی سے وہ بھی ناراض ہیں۔ والدین کی اطاعت جنت ہیں۔ اور اُن کی نافرمانی جہنم میں پہنچاتی ہے۔ قرآن مجید میں ہے کہ ماں باپ سے اُف نہ کہو۔ اُن کے کہنے کو رد نہ کرو۔ اور شائستہ طریق سے بات چیت کرو۔ اور ماں باپ کی ایسی عظمت ہے کہ خداوند عالم اپنی عبادت کے ساتھ ان کی اطاعت کا حکم دیتا ہے وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا۔ یعنی خدا کی عبادت کرو۔ کسی کو اُس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی سے پیش آؤ۔ حدیث میں ہے کہ ماں باپ کی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کرو۔ اُن کے آگے ہو کر مت چلو۔ تیز نگاہ سے اُن کو نہ دیکھو۔ اگر وہ تمہیں ماریں تو تم اُن کے لئے بخشش کی دعا مانگو۔ اُن کے سامنے عاجزی سے بیٹھو۔ اور کوئی ایسا کام نہ کرو جس سے لوگ اُن کو بُرا کہیں۔ اُن کے مرنے کے بعد اُن کے لئے نمازیں پڑھو۔ روزے رکھو۔ حج کرو۔ اگر تم اُن کے نافرمان تھے تو ان کاموں سے پھر اُنکے فرمانبردار شمار کئے جاؤ گے۔ جنابِ رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم فرماتے ہیں۔ کہ بہشت کی خوشبو ایسی تیز ہے کہ ہزار سال کے راستہ سے بھی سونگھنے والے اس کو سونگھیں گے مگر ایک ماں باپ کا نافرمان، ایک قطع رحم کرنے والا۔ ایک بڑھاپے میں زنا کرنے والا اور ایک تکبر کرنے والا۔ یہ لوگ بوئے بہشت کو نہ سونگھ سکیں گے۔

## زنا

زنا کی ممانعت و مذمّت قرآن مجید کی کئی آیتوں اور احادیث میں موجود ہے۔ جناب رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں کہ جب میری اُمّت میں زنا پھیل جائیگا تو ناگہانی موتیں زیادہ ہوں گی۔ اور زانی مردوں اور زانی عورتوں کے لئے چھ قسم کا عذاب ہے۔ تین قسم کا دنیا میں اور تین قسم کا آخرت میں۔ دنیا میں ایک تو چہرہ کا نور جاتا رہتا



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہے۔ دوسرے مفلسی گھیر لیتی ہے۔ تیسرے موت قریب ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں ایک خدا کا غضب۔ دوسرے حساب کی سختی اور تیسرے دوزخ کی آگ میں ہمیشہ جلتا رہے روایت میں ہے کہ جب بروز قیامت زنا کرنے والے مرد و عورتیں میدانِ حشر میں لائے جائیں گے تو اُن کے مقام پیشاب سے ایسی سخت بدبُو آتی ہوگی جس سے تمام اہلِ محشر ایذا پائیں گے، اور سب اُن پر لعنت کریں گے۔ بیوی والے مرد اور شوہر دار عورت کا زنا اور بھی بدتر ہے اس میں دنیا و آخرت دونوں کی سزائیں بہت زیادہ سخت ہیں۔

## اغلام وغیرہ

مردوں کا آپس میں بے ہودہ اور خلافِ فطرت عمل زنا سے بھی بدتر ہے کہ خداوند عالم نے اس حرکت کی وجہ سے ایک اُمّت کو تباہ و برباد کر دیا تھا۔ اسی طرح عورتوں کا آپس میں چپٹی کھیلنا بھی شرمناک عمل ہے، جس کے عذاب کے تصوّر سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ شریعت میں اغلام کی دنیوی سزا یہ ہے کہ اگر دونوں بالغ و عاقل ہوں تو قتل کئے جائیں خواہ کسی طریقہ سے ہو، اور چپٹی باز عورتوں کو اس حرکت پر سو سو کوڑے مارے جائیں، دوسری تیسری مرتبہ بھی یہی سزا دی جائے، اور چوتھی مرتبہ قتل کر دی جائیں۔

## سُود

یہ بھی گناہ کبیرہ ہے کہ قرآن مجید میں چند جگہ اس کی مذمت بیان کی گئی ہے۔ بلکہ ایک جگہ تو خدا ارشاد فرماتا ہے کہ سود کا معاملہ کرنے والے لوگ خدا اور رسول سے لڑنے کے واسطے تیار رہیں۔ حدیث میں ہے کہ سود کے ایک درہم کا گناہ محارمؑ کے ساتھ ستّر بار زنا کرنے سے بھی زیادہ سنگین ہے اور جو شخص سود لے اور دے اور جو کوئی اس کو لکھے۔ اور جو کوئی اس پر گواہ ہو، خداوند عالم سب پر لعنت فرماتا ہے۔ اور سود یہ ہے کہ کوئی شخص ایک جنس کی چیز کو جو ناپ اور تول میں بکتی ہو۔ اُسی جنس کے ساتھ زیادتی پر بیچے یا خریدے۔ اور جو چیز گن[1] کر بکتی ہوں، جیسے اخروٹ انڈے وغیرہ اُن میں سود نہ ہوگا۔ اور جب دو چیزیں دو جنس[2] کی

---

[1] عدد اور وزن کے ساتھ بکنے میں اگر شہروں میں اختلاف ہو تو احوط یہ ہے کہ سود کا حکم ہر شہر میں جاری کیا جائے گا۔ [2] صفحہ ۲۵۵ پر دیکھیں۔



ؑ۔ محارم۔ محرم عورتیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہوں تو سود نہ ہوگا۔ ہاں گیہوں اور جو شرعاً ایک ہی جنس قرار دے دیے گئے ہیں۔ لہٰذا ان میں سود ہوگا اور چند مقامات پر سود حرام نہیں ہے بلکہ وہ سود ہی نہیں ہے۔

(۱) باپ اور بیٹے کے درمیان

(۲) شوہر و زوجہ کے درمیان

(۳) آقا و مالک (غلام و کنیز کے درمیان)

(۴) مسلمان اور کافر حربی کے درمیان اس معنی میں کہ اس سے سود لے سکتا ہے۔ مگر دے نہیں سکتا۔ اور اگر قرض دیتے وقت زیادتی کی شرط نہ کرے۔ اور قرض لینے والا اپنی خوشی سے زیادہ دے تو کوئی مضایقہ نہیں ہے اور یہ سود نہیں ہے۔

## جھوٹ

ہر شخص کیا مسلمان کیا کافر چھوٹا بڑا سب جھوٹ کو برا سمجھتے ہیں۔ یہ تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ جھوٹ بولنے والوں پر جا بجا قرآن مجید میں خداوند عالم نے لعنت فرمائی ہے۔ جھوٹ ایمان کو خراب کرنے والی چیز ہے۔ اس سے چہرہ کی رونق جاتی رہتی ہے۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ جو شخص جھوٹی قسمیں کھائے۔ وہ خدا کی رحمت سے محروم رہتا ہے اور جو جھوٹی گواہی دے وہ منافقین کے ساتھ جہنم کے نچلے حصہ میں ہوگا۔

## شراب

شراب انسان کی عقل کو زائل کر دیتی ہے۔ اور انسان انسانیت سے باہر ہو جاتا ہے خداوند عالم نے قرآن مجید میں اس کو حرام قرار دیا ہے۔ اور کثرت سے حدیثوں میں اس کی مذمت بیان کی گئی ہے۔ جو شخص شراب یا کوئی دوسری نشہ کی چیز پیتا ہے چالیس دن تک

حاشیہ ص ۲۵۴: لیکن دونوں کی اصل ایک ہی ہو۔ جیسے گھی پنیر اور دہی جو مثلاً گائے کے دودھ سے بنے ہوں۔ اسی طرح پھل اور میوے پختہ اور خام سب بنا بر مشہور ایک ہی جنس میں قرار دئے گئے ہیں۔ لہٰذا احتیاط یہ ہے کہ ان چیزوں کی معاملت کمی بیشی کے ساتھ نہ ہو (آقائے محسن حکیم)



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ اور اگر اس کے درمیان میں بغیر توبہ کئے وہ مرجائے تو اس کی موت کفر کی موت ہوگی۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم جو شخص کوئی نشہ کی چیز استعمال کرتا ہے میں اُن کی شفاعت نہ کروں گا۔ اور نہ وہ حوضِ کوثر پر آنے پائے گا۔ شریعت نے شرابی کی سزا اسّی کوڑے مقرر کئے ہیں جو جسم ننگا کرکے مارے جائیں۔ اور تیسری یا چوتھی مرتبہ قتل کر دینے کا حکم ہے۔

## جُوءا

ہر وہ کھیل جس میں بازی ہو۔ جؤا ہے۔ جس کے حرام ہونے کا تذکرہ قرآنِ مجید میں جابجا موجود ہے۔ صرف گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی میں بازی لگانا جائز ہے۔ باقی تمام کھیل مثلاً شطرنج، چوسر، تاش، گنجفہ وغیرہ سب حرام ہیں۔ شطرنج کے بارے میں کسی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا تو آپؑ نے فرمایا ہے۔ خدا اس پر لعنت کرے۔ اس کو انہی لوگوں کے لئے چھوڑ دو۔ دوسری حدیث میں ہے کہ شطرنج کا بیچنا اس کی قیمت لینا حرام ہے۔ اس کی حفاظت کرنا کفر ہے اور اس کا کھیلنا شرک ہے۔ اور اس کے کھیلنے والے کو سلام کرنا گناہ ہے۔ اور اس کا چھونا سؤر کا گوشت چھونا ہے۔

## گانا بجانا

قرآن مجید کی آیات اور پیغمبر اسلام کی احادیث کی رو سے گانا بجانا قطعاً حرام ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جس گھر میں گانا ہوتا ہے۔ وہ گھر دردناک بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے نہ دعا قبول ہوتی ہے۔ اور نہ رحمت کے فرشتے وہاں نازل ہوتے ہیں۔ ایک حدیث میں ہے کہ گانے والی عورت ملعونہ ہے۔ اور اس کی کمائی کھانے والا ملعون ہے۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم فرماتے ہیں کہ گانا زنا کا پیش خیمہ ہے۔ حضرت امام محمدؐ باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ گانا بجانا اُن برائیوں میں سے ہے جن کے لئے خداوند عالم نے جہنّم کا وعدہ کیا ہے۔ حضرت صادق



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



آلِ محمد علیہ السلام فرماتے ہیں کہ گانا زنا سے بدتر ہے پھر گانے کے ساتھ جو چیزیں مثلاً طنبورہ، سارنگی، ہارمونیم، طبلہ ڈھول باجا وغیرہ بجائی جاتی ہیں۔ ان کا بجانا اور سننا سب حرام ہیں۔ پھر وہ شادیاں کس طرح مبارک ہوسکتی ہیں۔ جن میں ناچ رنگ اور باجا وغیرہ کا اہتمام ہو۔ لہٰذا ان تمام اُمور سے بالکل پرہیز چاہیئے تاکہ خدا اور محمدؐ و آلِ محمد علیہم السلام کی خوشنودی حاصل ہو۔ شادیوں میں باجا وغیرہ کے اہتمام سے ایک تو اسراف بے جا ہوتا ہے اور دوسرے خدا و رسولؐ ناراض ہوتے ہیں۔

## غیبت (چغلی)

یہ ایک بہت بڑا گناہ ہے جس کے متعلق خداوند عالم ارشاد فرماتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ بات پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔ غیبت یعنی چغلی ایک ایسا گناہ ہے کہ توبہ کے علاوہ جب تک وہ مومن بھی نہ بخش دے جس کی چغلی کی گئی ہے۔ خداوند عالم بھی نہ بخشے گا۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ غیبت کرنا زنا سے بھی بدتر ہے۔ بعض لوگ غیبت کرتے ہیں اگر اُن کو اس وقت ٹوکا جائے تو کہہ دیتے ہیں کہ یہ غیبت نہیں ہے ہم تو اُس کے منہ پر کہہ دیں کہ یہ امر واقعہ ہے۔ ایسا سمجھنا اُن لوگوں کی بڑی غلطی ہے۔ غیبت کے معنی یہ ہیں کہ اپنے برادر مومن کے بارے میں اُس کے پیٹھ پیچھے کسی ایسے امر کا ذکر کیا جائے کہ اگر اُس کے کان میں وہ کلمہ پڑے تو اُسے صدمہ پہنچے۔ خواہ وہ اس کا جسمانی عیب ہو جیسے لنگڑے کو لنگڑا کہنا۔ اندھے کو اندھا کہنا یا کوئی نسبی یا اخلاقی عیب لگانا۔ ورنہ اگر حقیقت میں وہ عیب اُس مومن میں نہ ہو۔ تو ایسی بات کہنا جھوٹ میں داخل اور افتراء و بہتان ہے۔ البتہ کسی کافر منافق یا دشمن اہلِ بیت کے عیب بیان کرنا غیبت نہیں ہے اسی طرح کسی مظلوم کا ظالم کے متعلق فریاد کرنا یا کوئی نیک مومن جو ایک بدکار کے پاس اُٹھتا بیٹھتا ہے۔ اس کے عیب ظاہر کرکے اُس مومن کو اُس کی صحبت و ہم نشینی سے روکنا یا کسی ایسے شخص کا عیب ظاہر کرنا جو کھلم کھلا ایسا بدکار ہے کہ اپنی بدکاری کو عیب نہیں سمجھتا۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یہ تمام صورتیں غیبت سے مستثنیٰ ہیں۔ اور جس طرح غیبت کرنا حرام ہے۔ اسی طرح غیبت سننا حرام ہے۔

## حسد و تکبّر

مومن سے حسد رکھنا گناہ ہے۔ کیونکہ اپنے کسی مومن بھائی سے اُن نعمتوں کے زائل ہونے کی تمنّا کرنا جو خداوند عالم نے اُس مومن کو عطا فرمائی ہیں۔ اسی کا نام حسد ہے۔ حسد کرنے والے کی دنیا بھی خراب اور آخرت بھی خراب ہوتی ہے۔ اور اس مومن کا کچھ نہیں بگڑتا کہ جس سے حسد کیا جائے بلکہ اس کے حسنات میں زیادتی ہوتی ہے۔ اور اس کے درجے بلند ہوتے ہیں۔ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ خدا کی نعمتوں کے دشمن ہیں۔ کسی نے پوچھا کہ وہ کون ہیں؟ فرمایا کہ وہ حاسد ہیں جو خدا کے فضل و عطا پر لوگوں سے حسد کرتے ہیں۔ حسد بھی اُسی طرح نیک عمل کو برباد کر دیتا ہے۔ جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ غرور و تکبّر یعنی اپنے آپ کو بڑا سمجھنا اور دوسروں کو ذلیل و حقیر جاننا بہت بُری عادت ہے۔ خداوند عالم نے ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنّم قرار دیا ہے۔ سب سے پہلا تکبّر کرنے والا شیطان ملعون ہے۔ جس نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار کیا۔ اور راندۂ درگاہِ الٰہی ہوگیا۔ حدیث میں ہے کہ متکبرین خدا کے نزدیک بے قدری کی وجہ سے بروز قیامت چیونٹیوں کی طرح محشور ہوں گے اور لوگ ان کو پائمال کرتے ہوں گے دوسری حدیث میں ہے کہ اگر کسی کے دل میں بقدر رائی کے دانہ کے بھی غرور و تکبّر ہوگا۔ تو وہ جنّت میں داخل نہ ہو سکے گا۔

## قطع رحم

اپنے رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کرنا اور اُن کے حقوق ادا کرنا یہ صلۂ رحم ہے اور اپنے قرابت داروں کی حق تلفی کرنا اور اُن کی حاجتوں کو ٹھکرانا قطع رحم ہے۔ ایسے لوگوں پر یعنی قطع رحم کرنے والوں پر خداوند عالم نے لعنت فرمائی ہے۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں کہ سب سے بدتر عمل شرک ہے اور اس کے بعد



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



قطع رحم ہے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ تین خصلتیں ایسی ہیں۔ کہ انسان مرنے سے پہلے ہی اُن کا وبال دیکھ لیتا ہے۔ ایک سرکشی، دوسرے قطع رحم اور تیسرے جھوٹی قسم کھانا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ میرے نزدیک صلۂ رحم سے بڑھ کر کوئی دوسری چیز عمر میں زیادتی کرنے والی نہیں۔ پس صلۂ رحم میں خدا و رسولؐ کی خوشنودی اور جان و مال کی ترقی ہے۔ اور اس کے خلاف قطع رحم میں خدا و رسولؐ کی ناراضگی دنیا کی پریشانی، خاندان کی تباہی اور محتاجی و فاقہ کشی ہے اور اس سے عمریں کوتاہ ہوتی ہیں۔

# عقدِ نکاح کا بیان

نکاح کرنا سنّت مؤکدہ ہے[1]۔ اور جن لوگوں کو نکاح نہ کرنے کی وجہ سے زنا میں مبتلا ہو جانے کا خوف ہو۔ اُن پر نکاح کرنا واجب ہے۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ و آلہ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں کہ نکاح میری سنّت ہے۔ اور جو نکاح سے بے رغبتی کرے۔ وہ مجھ سے نہیں ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ دو رکعت نماز جو زوجہ والا شخص پڑھتا ہے۔ افضل ہے اُن ستر رکعتوں سے جو بے زوجہ والا پڑھے۔ حضرت کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ آیا یہ حدیث صحیح ہے کہ ایک شخص جناب رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور اپنی محتاجی کی شکایت کی تو آں حضرتؐ نے اس کو نکاح کرنے کا حکم دیا۔ یہاں تک کہ تین مرتبہ یہی حکم فرمایا۔ امام علیہ السّلام نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ پس رزق عورتوں اور عیال کے ساتھ وابستہ ہے۔ لہٰذا نکاح کرنا وسعتِ رزق کا باعث بھی ہے۔

ایک روز جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم منبر پر رونق افروز ہوئے اور بعد حمدِ خدا ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! خداوند عالم کی جانب سے جبرئیل امین میرے پاس آئے اور یہ کہا کہ کنواری لڑکیاں درخت کے پھل کی مانند ہیں۔ جب پھل پک جاتے ہیں اور توڑے نہیں جاتے تو دھوپ سے خراب ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح کنواری لڑکیاں جب بالغ ہو جاتی ہیں

---

[1] روایت میں ہے کہ جو شخص نکاح کرے تو اس نے نصف دین اور بروایت دیگر دو حصہ دین محفوظ کر لیا۔ الاحقر نقوی عفی عنہ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تو ان کی دوا سوائے شوہر کے کچھ نہیں ہے۔ ورنہ فساد کا خوف ہے کیونکہ وہ بشر ہیں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا فرمان ہے کہ مرد کی نیک بختی یہ ہے کہ بیٹی اُس کے گھر میں حائض نہ ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ لڑکیوں کی شادی میں تاخیر اور بے پرواہی سے کام لینا سخت غلطی ہے۔ والدین کے یہ عذرات کہ اس قدر روپیہ پیسہ نہیں ہے کہ رواج کے مطابق جہیز وغیرہ تیار ہو سکے۔ اور شادی دھوم دھام سے ہو۔ محض بے ہودہ ہیں۔ لڑکی کے جوان ہوتے ہی اس کی شادی کر دینی چاہیئے۔ اور جو جوان لڑکیاں بیوہ ہو جائیں اُن کو عقد ثانی سے روکنا اور دنیا کے شرم ولحاظ سے اس رسم کو بُرا سمجھنا ظلم عظیم ہے۔ اور یہ خدا و رسولؐ کے حکم کی سراسر نافرمانی ہے

# احکام نکاح

نکاح کا معاملہ چونکہ اہم ہے۔ اِس لئے اس میں احتیاط ضروری ہے۔ لہٰذا لازم ہے کہ ناکح ومنکوحہ اور مقدار مہر[1] کی تعیین ہو۔ اور عقد نکاح میں ضروری ہے کہ ایجاب عورت کی طرف سے ہو۔ اور قبول مرد کی طرف سے ہو۔ اور ایجاب وقبول ماضی کے صیغوں سے ہو۔ اور بقصد انشا ہو۔ یعنی یہ قصد ہو کہ اس وقت نکاح ہوتا ہے۔ اور میں ان صیغوں سے عقد واقع کر رہا ہوں۔ بالغہ رشیدہ عورت کے عقد میں باپ کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں باپ کی اجازت لینا احوط[2] ہے۔ اسی طرح ماں اور بھائی کی اجازت کی شرط نہیں ہے۔ اور مہر کی کمی بیشی میں کوئی حد معیّن نہیں ہے۔ جس قدر بھی رضامندی ہو جائے البتہ مہر کا کم ہونا مستحب ہے۔ اور سنّتی مہر پانچ سو درہم ہیں (جو تخمیناً ایک سو تولہ چاندی کی قیمت ہے)۔ اور نکاح کرنے والا اگر بالغ رشید ہو تو مہر اُسی کے ذمہ ہوتا ہے لیکن اگر کوئی شخص اپنے نابالغ بیٹے کا نکاح کرے اور لڑکے کا کچھ ذاتی مال بھی نہ ہو تو مہر باپ کے ذمہ ہے۔ اور نابالغ بچوں کے ولی صرف باپ دادا ہو سکتے ہیں۔ ان کے سوا کسی دوسرے رشتہ دار کو حق ولایت حاصل نہیں ہے۔ اگر کوئی غیر شخص نکاح کر دے گا تو یہ عقد فضولی

[1] عقد دائمی میں ذکر مہر اور اُس کی تعیین شرط صحت نہیں لیکن نکاح متعہ میں ذکر مہر شرط صحت ہے۔ آقائے محسن حکیم ۱۲

[2] باکرہ کی صورت میں یہ احتیاط ترک نہ ہونی چاہیئے یعنی احتیاط واجب ہے۔ ۱۲



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہوگا۔ اور یہ نکاح لڑکا لڑکی کے بالغ ہونے کے بعد اُن کی رضامندی پر موقوف رہیگا۔ ایجاب و قبول کے صیغوں کو چند مرتبہ دُھرانا احوط ہے۔ اور جواب فوراً دینا چاہیئے صیغے عربی زبان[1] میں ادا ہونے چاہیئیں۔ اور اگر مرد و عورت دونوں یا اُن میں سے کوئی ایک کسی اور شخص کو اپنا وکیل کرے تو جائز ہے۔ اور اگر ایک ہی شخص عربی کے صیغے جانتا ہو تو احوط یہ ہے کہ وہی طرفین کا وکیل ہو جائے۔ اور ایجاب و قبول میں الفاظ کا صحیح طریق پر ادا کرنا ضروری ہے ورنہ اگر ایک حرف بھی غلط ہو جائے گا کہ جس سے معنی بدل جائیں تو نکاح صحیح نہ ہوگا۔ اور سنّت ہے کہ نکاح شب کو واقع ہو۔ اور قمر در عقرب یا تحت الشعاع کی تاریخوں میں نکاح کرنا مکروہ ہے۔ اور کچھ لوگ گواہ ہوں تاکہ اعلان ہو جائے اور صیغۂ نکاح سے قبل خطبہ پڑھنا سنّت ہے۔ بہتر ہے کہ یہ خطبہ پڑھا جائے۔

# خطبۂ نکاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اِقْرَارًا بِنِعْمَتِهٖ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِخْلَاصًا لِوَحْدَانِيَّتِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ بَرِيَّتِهٖ وَعَلَى الْاَصْفِيَآءِ مِنْ عِتْرَتِهٖ اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ كَانَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَى الْاَنَامِ اَنْ اَغْنَاهُمْ بِالْحَلَالِ عَنِ الْحَرَامِ فَقَالَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۔ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَنَاكَحُوْا وَتَنَاسَلُوْا تَكْثُرُوْا فَاِنِّيْ اُبَاهِيْ بِكُمُ الْاُمَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَوْ بِالسِّقْطِ وَقَالَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ؛

---

[1] اور ہر لفظ کو سمجھ کے استعمال کرے جس طرح عرب استعمال کرتے ہیں نہ یہ کہ بے سمجھے پورا فقرہ پڑھ کے یہ قصد کرلے کہ اس سے نکاح ہو جائے گا۔ ۱۲



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# صیغۂ نکاح

(۱) جب مرد و عورت دونوں بالغ رشید ہوں۔ اور خود اپنا صیغۂ نکاح پڑھنا چاہیں اور قرأت بھی اُن کی درست ہو تو اس طرح پڑھیں۔

اوّل عورت کہے

أَنْكَحْتُكَ نَفْسِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

زَوَّجْتُكَ نَفْسِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

زَوَّجْتُكَ بِنَفْسِيْ عَلَى الصِّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

أَنْكَحْتُكَ بِنَفْسِيْ عَلَى الصِّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

أَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسِيْ نَفْسَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔

پھر فوراً مرد کہے

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِنَفْسِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِنَفْسِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِنَفْسِيْ عَلَى الصِّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِنَفْسِيْ عَلَى الصِّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِنَفْسِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔

(۲) اگر مرد و عورت دونوں بالغ رشید ہوں۔ اور دونوں کی طرف سے دو شخص وکیل ہوں تو اس طرح پڑھیں۔

پہلے عورت کا وکیل کہے

أَنْكَحْتُ مُوَكِّلَتِيْ مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔

زَوَّجْتُ مُوَكِّلَكَ مُوَكِّلَتِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔

أَنْكَحْتُ مُوَكِّلَتِيْ بِمُوَكِّلِكَ عَلَى الصِّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

پھر فوراً مرد کا وکیل کہے

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الصِّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



زَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِيْ بِمُوَكِّلِكَ عَلَى الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ | قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِيْ مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ؛ | قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔

اس صورت میں اگر لڑکی کا باپ موجود ہو۔ جس سے اجازت لی گئی ہے تو ایک صیغہ یہ بھی پڑھیں۔

اَنْكَحْتُ مُوَكِّلَكَ مُوَكِّلَتِيْ وَكَالَةً عَنْهَا وَعَنْ اَبِيْهَا عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔ | قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔

(۳) اگر مرد و عورت دونوں بالغ رشید ہوں۔ اور اپنی طرف سے دونوں ایک ہی شخص کو وکیل کریں تو صیغہ نکاح اس طرح پڑھیں

اوّل عورت کی طرف سے کہے | پھر فوراً مرد کی طرف سے کہے

اَنْكَحْتُ مُوَكِّلَتِيْ مُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ | قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

زَوَّجْتُ مُوَكِّلِيْ مُوَكِّلَتِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ | قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

اَنْكَحْتُ مُوَكِّلَتِيْ بِمُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔ | قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔

زَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِيْ بِمُوَكِّلِيْ عَلَى الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔ | قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَكِّلِيْ مُوَكِّلَتِيْ عَلَى الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔ | قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

اس صورت میں بھی اگر لڑکی کا باپ موجود ہو جس سے اجازت لی گئی ہے۔ تو ایک صیغہ یہ بھی پڑھا جائے۔

اَنْكَحْتُ مُوَكِّلِيْ بِمُوَكِّلَتِيْ وَكَالَةً عَنْهَا وَعَنْ اَبِيْهَا عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔ | قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۴) اور اگر مرد و عورت دونوں نابالغ ہوں لیکن ولی (باپ یا دادا) موجود ہوں تو اُن سے اجازت لے کر دونوں کے وکیل اس طرح صیغۂ نکاح پڑھیں۔

اوّل لڑکی کے ولی کا وکیل کہے

أَنْكَحْتُ بِنْتَ مُوَكِّلِي ابْنَ مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ۔

زَوَّجْتُ بِنْتَ مُوَكِّلِي بِابْنِ مُوَكِّلِكَ عَلَى الصِّدَاقِ الْمَعْلُومِ۔

پھر فوراً لڑکے کے ولی کا وکیل کہے

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِابْنِ مُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِابْنِ مُوَكِّلِي عَلَى الصِّدَاقِ الْمَعْلُومِ۔

(۵) اور اگر مرد و عورت دونوں نابالغ ہوں۔ اور دونوں کے ولی بھی موجود نہ ہوں۔ لیکن نکاح مطلوب ہو تو اس طرح دو شخص صیغۂ نکاح پڑھ سکتے ہیں۔

اوّل ایک شخص لڑکی کی طرف سے کہے

أَنْكَحْتُ الصَّبِيَّةَ الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُومَةَ بِالصَّبِيِّ الْمُعَيَّنِ الْمَعْلُومِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ۔

زَوَّجْتُ الصَّبِيَّةَ الْمُعَيَّنَةَ الْمَعْلُومَةَ بِالصَّبِيِّ الْمُعَيَّنِ الْمَعْلُومِ عَلَى الصِّدَاقِ الْمَعْلُومِ۔

پھر فوراً دوسرا شخص لڑکے کی طرف سے کہے

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِلصَّبِيِّ الْمُعَيَّنِ الْمَعْلُومِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِلصَّبِيِّ الْمُعَيَّنِ الْمَعْلُومِ عَلَى الصِّدَاقِ الْمَعْلُومِ

یہ صیغے یوں بھی پڑھے جا سکتے ہیں۔ اول لڑکی کی طرف سے ایک شخص کہے أَنْكَحْتُ زَيْنَبَ مُحَمَّدًا عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ۔ پھر فوراً لڑکے کی طرف سے ایک شخص کہے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُحَمَّدٍ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ (زینب و محمد کی جگہ اس لڑکی لڑکے کا نام لیا جائے۔ جس کا نکاح ہوتا ہے) یہ نکاح فضولی ہے۔ جسے مرد و عورت بالغ ہو جانے کے بعد مجاز ہیں کہ بحال رکھیں یا فسخ کر دیں۔ اس میں طلاق کی ضرورت نہیں ہے۔

ان کے علاوہ نکاح کی اور بھی صورتیں ہیں۔ جن کے لئے بھی نکاح کے صیغے ان میں سے بنائے جا سکتے ہیں۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# عقدِ مُتعہ

مُتعہ میں بھی احتیاط لازم ہے۔ اور اس میں مرد و عورت اور مہر کی تعیین کے علاوہ مدت کا معین ہونا بھی ضروری ہے۔ اگر مدت معین نہ ہوگی تو وہ عقد نکاح دائمی ہو جائے گا۔ مہر فوراً ادا کر دینا چاہیئے۔ پاک دامن و مومنہ عورت سے مُتعہ کرنا مستحب ہے۔ اور کنواری لڑکی سے مکروہ ہے۔ اور بازاری عورت سے بھی مکروہ ہے۔ اس ضمن میں یہ واضح رہے کہ متعہ کی تشریح ضرورت کی صورتوں کے لئے ہوئی ہے لیکن چونکہ مخالفین نے اس حکم اسلامی کو ممنوع سمجھ لیا۔ لہٰذا اس قانون کی بقا کے لئے متعہ کی فضیلت میں احادیث وارد ہوئے ہیں۔ بہر حال ہر شخص کے لئے بلا ضرورت جب کہ عقد دائمی وہ کر چکا ہے۔ یا کرنے کی ضرورت رکھتا ہے۔ عقد منقطع (متعہ) کے بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سوائے ان صورتوں کے جب کہ مخالفین کے خلاف اس شعار کو قائم رکھنے کے لئے عمل کی ضرورت ہو۔ ہر مسلمان عورت اور کافرہ سے جو اہلِ کتاب اور ذمی ہو مُتعہ صحیح ہے۔ صیغہ مُتعہ میں بھی ایجاب و قبول اور قصدِ انشاء اور الفاظ کا صحیح طریقہ سے ادا کرنا ضروری ہے۔

# صیغہ مُتعہ

(۱) اگر مرد و عورت خود صیغہ پڑھ سکتے ہوں تو اوّل عورت کہے مَتَّعْتُكَ نَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر فوراً مرد کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ۔

(۲) اگر مرد و عورت دونوں کی طرف سے دو شخص وکیل ہوں تو اوّل عورت کا وکیل کہے مَتَّعْتُ مُوَكِّلَتِي مُوَكِّلَكَ فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر فوراً مرد کا وکیل کہے۔ قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَكِّلِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ۔

(۳) اگر مرد و عورت دونوں کی طرف سے ایک ہی شخص وکیل ہو تو اوّل عورت کی طرف



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سے کہے۔ مَتَّعتُ مُوَکِّلَتِی بِمُوَکِّلِی عَلَی الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر فوراً مرد کی طرف سے کہے۔ قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَکِّلِی عَلَی الْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔

(۴) اگر عورت کی طرف سے خود متعہ کرنے والا مرد ہی وکیل ہو تو پہلے عورت کی طرف سے کہے۔ مَتَّعْتُ مُوَکِّلَتِی لِنَفْسِی فِی الْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر فوراً اپنی طرف سے کہے۔ قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِی فِی الْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔

(۵) اگر عورت کی طرف سے کوئی دوسرا شخص وکیل ہو۔ اور مرد خود پڑھنا چاہے تو اوّل عورت کا وکیل کہے۔ مَتَّعْتُكَ مُوَکِّلَتِی فِی الْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔ پھر فوراً مرد کہے۔ قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِی فِی الْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ۔

(۶) اگر مرد و عورت دونوں عربی زبان نہ جانتے ہوں۔ اور خود متعہ کا صیغہ پڑھنا چاہیں تو دوسری زبان میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ مثلاً اردو زبان میں اس طرح پڑھیں۔ اوّل عورت کہے "میں نے اپنے نفس کو اتنی مدّت کے لئے اس قدر مہر پر تیرے متعہ میں دیا" پھر فوراً مرد کہے۔ "میں نے اتنی مدّت کے لئے اس قدر مہر پر متعہ کو قبول کیا۔"

## حرام عورتیں

اوّل وہ عورتیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہیں۔ یعنی جن سے عقد نہیں ہو سکتا۔ سات قسم کی ہیں۔

(۱) ماں، دادی، نانی، پرنانی اور اس سے اُوپر

(۲) بیٹی، نواسی اور اُس کی اولاد۔ پوتی اور اس کی اولاد اور اس سے نیچے۔

(۳) بہن

(۴) بھانجی اور اس کی لڑکیاں اور لڑکیوں کی لڑکیاں اور اس سے نیچے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۵) اپنی پھوپھی۔ ماں باپ کی پھوپھی۔ دادا۔ دادی۔ نانا، نانی کی پھوپھی۔ اور اس سے اُوپر
(۶) اپنی خالہ، ماں کی خالہ، دادا۔ دادی۔ نانا۔ نانی کی خالہ اور اس سے اُوپر۔
(۷) بھائی کی اولاد یعنی بھتیجی اور اُس کی لڑکیاں۔ اور لڑکیوں کی لڑکیاں۔ اور اس سے نیچے۔

دوسرے نسب کی طرح رضاعت (دُودھ پینے پلانے) سے بھی یہ ساتوں قسم کی عورتیں حرام ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ دودھ پینے والا بچّہ اس عورت کے لئے جس نے دودھ پلایا ہے۔ اور اُس کے شوہر کے لئے بمنزلہ بیٹے کے ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سب رشتہ داریاں دودھ کی قائم ہو جائیں گی بلکہ جس بچہ نے دودھ پیا، اُس کے باپ کے لئے بھی یہ جائز نہیں ہے کہ دودھ پلانے والی عورت کی لڑکی سے جو اُس کے بطن سے ہو، یا اُس کے شوہر کی لڑکی سے نکاح کرے۔ کیونکہ یہ لڑکیاں اس کی اولاد کے حکم میں ہیں۔ لہٰذا اگر نانی اپنے نواسہ یا نواسی کو یا ساس اپنے داماد کی دوسری اولاد کو دودھ پلائے گی تو اس دودھ پلانے والی کی لڑکی داماد پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جائے گی۔ اور نکاح فسخ ہو جائے گا۔ لیکن اگر دادی پوتے یا پوتی کو دودھ پلائے تو اُس کی بہو اس کے بیٹے پر حرام نہ ہوگی۔

رضاعت کی آٹھ شرائط ہیں۔

(۱) مرضعہ (دودھ پلانے والی عورت) کا دودھ جائز حمل سے حاصل ہوا ہو۔ یعنی زنا کا نہ ہو۔ اور نہ خود بخود اُترا ہو۔

(۲) مرضعہ (دودھ پلاتے وقت) زندہ ہو۔

(۳) بچّہ ہر مرتبہ چھاتی سے منہ لگا کر پیئے۔ یہ نہ ہو کہ کسی برتن میں دودھ کے پلایا جائے۔

(۴) دودھ خالص ہو۔ اُس میں کوئی چیز ملا کے نہ دی جائے۔

(۵) دودھ ایک شوہر سے ہو۔ دو شوہروں سے نہ ہو۔ پس اگر مرضعہ کو شوہر نے طلاق دے دی ہے اور دوسرا عقد کر کے وہ حاملہ ہو گئی ہو۔ اور دودھ برابر جاری رہا ہو۔ اور وضع حمل سے قبل (پہلے شوہر سے) دس مرتبہ اور وضع حمل کے بعد دوسرے شوہر سے) پانچ مرتبہ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کسی بچہ کو دودھ پلایا ہو تو رضاعت ثابت نہ ہوگی۔ اسی طرح یہ بھی شرط ہے کہ مرضعہ ایک ہو یعنی پوری رضاعت ایک عورت سے ہو۔ پس اگر تھوڑا ایک عورت پلائے۔ اور تھوڑا دوسری عورت اگرچہ دونوں ایک ہی شوہر کی بیویاں ہیں تو رضاعت متحقق نہ ہوگی۔[1]

(۶) دودھ پینے والے بچہ کی عمر پورے دو سال کی نہ ہوئی ہو۔ اور مرضعہ کے بچے میں اس کی شرط نہیں ہے کہ اس کا سن بھی دو برس سے کم ہو۔

(۷) بچہ کو ایسا مرض نہ ہو کہ دودھ پی کر قے کر دیتا ہو۔ پس اگر ایسا ہو تو احتیاط لازم ہے۔

(۸) دودھ اتنا پئے کہ اس سے گوشت پیدا ہو۔ اور ہڈی میں طاقت آئے۔ یا یہ کہ ایک شب و روز میں جب بچہ بھوکا ہو۔ مرضعہ نے اسے دودھ[2] پلایا ہو۔ یا لگاتار پندرہ مرتبہ دودھ پلایا ہو۔ اور ہر مرتبہ بچے نے پیٹ بھر کر پیا ہو۔ لیکن یہ ضروری ہے۔ کہ اس درمیان میں کسی اور کا دودھ اس نے نہ پیا ہو۔ مگر احوط یہ ہے۔ کہ دس[۱۰] مرتبہ دودھ پیا ہو۔ تب بھی احتیاط کا لحاظ رکھا جائے۔ یعنی رضاعت کا حکم جاری کیا جائے۔

تیسرے وہ عورتیں جو نسب و رضاعت کے بغیر ہمیشہ کے لئے حرام ہیں گیارہ قسم کی ہیں۔

(۱) زوجہ کی ماں جو عقد ہوتے ہی حرام ہو جاتی ہے۔

(۲) باپ کی زوجہ بیٹے پر۔ اور بیٹے کی زوجہ باپ پر۔

(۳) زوجۂ مدخولہ کی بیٹی۔

---

[1] لیکن اگر دو عورتیں ایک ہی شوہر سے دو بچوں کی پوری رضاعت کریں تو ان دونوں بچوں کے درمیان رضاعت متحقق ہو جائے گی۔ پس اس قسم میں مرضعہ کا ایک ہونا شوہر کے ایک ہونے کی مانند نہیں ہے (آقائے محسن حکیم) [2] بشرطیکہ دودھ کے سوا اور کوئی غذا اسے نہ دی گئی ہو۔ ۱۲ (آقائے محسن حکیم)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۴) جس شوہر[1] دار عورت سے یا اُس عورت سے جو کسی کے طلاق رجعی[2] کے عدّہ میں ہو۔ جان کر عقد کرلے تو اس کا یہ نکاح صحیح نہ ہوگا۔ وہ ہمیشہ کے لئے حرام ہو جائے گی۔

(۵) اسی طرح اگر شوہر دار عورت سے زنا کیا جائے تو وہ ہمیشہ کے لئے حرام ہو جائے گی۔

(۶) اگر کوئی شخص احرام کی حالت میں ہو۔ اور یہ جانتے ہوئے کہ نکاح حرام ہے۔ کسی عورت سے نکاح کرے تو وہ عورت ہمیشہ کے لئے حرام ہو جائے گی۔

(۷) اگر کوئی شخص لڑکے کا انکار کرے کہ یہ میرے نطفہ کا نہیں ہے۔ اور زوجہ اس کا بتائے اس پر دونوں حاکم شرع کے سامنے ایک دوسرے پر لعنت کریں تو یہ عورت اس شخص پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جائے گی۔

(۸) جس لڑکے سے اغلام کیا ہو۔ اس کی ماں بہن اور بیٹی سے نکاح نہیں کرسکتا۔ اس میں کوئی فرق نہیں کہ فاعل و مفعول دونوں خواہ کسی عمر کے ہوں[3]۔

(۹) اگر نابالغ لڑکی سے نکاح کرکے جماع کیا جائے۔ اور افضا واقع ہو۔ یعنی اُس کے حیض و پاخانہ کا مقام ایک ہو جائے۔ تو پھر بنا بر مشہور اُس کے لئے وہ حرام ہو جائے گی۔

(۱۰) وہ عورت جس کے ساتھ عقد ہونے سے قبل[4] اس کی ماں یا بیٹی وغیرہ[5] سے زنا کرچکا ہو۔ اسی طرح اگر وطی باشبہ کرچکا ہو۔ تب بھی یہی حکم[6] ہے۔

---

[1] شوہر دار عورت کا ہمیشہ کے لئے حرام ہو جانا بنا بر احتیاط وجوبی ہے۔ ۱۲

[2] عدہ خواہ رجعیہ ہو یا غیر رجعیہ۔ ۱۲

[3] اگر لواطہ کرنے والا بالغ ہو تو اس پر مفعول شخص کی ماں بہن اور بیٹی حرام ہے لیکن اگر لواطہ کرنے والا نابالغ ہو۔ تو بنا بر احتیاط (واجب) اُس کی ماں بہن اور بیٹی سے عقد نہ کرے ۱۲ (آقائے محسن حکیم)

[4] یا اگر عقد کے بعد اور دخول سے پہلے زنا واقع ہو۔ تب بھی بنا بر احتیاط ہمیشہ کے لئے حرام ہو جائے گی [5] یعنے زانیہ کی ماں اور بیٹی زانی پر حرام ہو جاتی ہے۔ اور زانی کا باپ اور بیٹا زانیہ پر ۱۲ [6] لیکن اگر نکاح کے بعد زنا ہوا ہے۔ یا وطی بالشبہ ہوئی ہے۔ تو اس سے حرمت نہیں ہوتی (محسن)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۱۱) آزاد زوجہ جسے نو مرتبہ شوہر نے طلاق عدّہ دی ہو تو وہ نویں طلاق کے بعد ہمیشہ کے لئے حرام ہو جائے گی۔ لیکن تیسری اور چھٹی طلاق کے بعد پھر نکاح کا جائز ہونا اس بات پر موقوف ہے کہ کوئی دوسرا شخص جسے محلل کہتے ہیں۔ اس سے نکاح کرلے۔

چوتھے۔ وہ عورتیں جو بعض حالات میں حرام ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

(۱) ایک بیوی جب تک عقد میں ہے۔ اُس کی بہن سے نکاح حرام ہے۔

(۲) جب کہ چار عورتیں نکاح دائمی میں موجود ہوں تو پانچویں عورت سے نکاح دائمی کرنا حرام ہے۔

(۳) زوجہ کی بھتیجی یا بھانجی سے بغیر زوجہ کی اجازت کے عقد حرام ہے۔ البتہ اگر وہ اجازت دے دے تو جائز ہے۔

(۴) زنِ کافرہ سے جو اہلِ کتاب نہ ہو مسلمان مرد کا نہ اُس سے نکاح صحیح ہے اور نہ متعہ اور اسی طرح مسلمان عورت کا کافر مرد سے عقد حرام ہے۔ خواہ وہ اہلِ کتاب ہی کیوں نہ ہو۔ اسی طرح زنِ کتابیہ سے بھی بنا بر اقوی[۱] نکاح دائم جائز نہیں ہے۔ ہاں متعہ کتابیہ سے جائز ہے۔ اور اسی طرح مومنہ عورت کا عقد مخالف (غیر مومن) کے ساتھ بنا بر احوط ناجائز ہے۔

# اعمال بعد نکاح

جب دلہن شوہر کے گھر جائے تو مومنین کو کھانے کی دعوت ایک روز یا دو روز دی جائے۔ اس سے زائد مکروہ ہے۔ اور مستحب ہے کہ دلہن کو جب شوہر کے گھر لایا جائے تو رات کا وقت ہو۔ اور دن میں دعوتِ ولیمہ کی جائے اور دلہن باوضو ہو۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جب دلہن کو تیرے پاس لائیں تو کہہ کہ آنے سے پہلے وضو کرلے۔ اور تو بھی وضو کر۔ اور دو رکعت نماز پڑھ۔ اور دلہن کو بھی حکم کر کہ دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر خدا کی حمد بجالا اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیج۔ اور دعا کر اور وہ عورتیں جو اس کے ساتھ آئی ہیں اُن سے کہہ کہ آمین کہیں۔ اور یہ دعا پڑھ۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ اِلْفَھَا

---

[۱] بنا بر اقویٰ جواز ہے ۱۲



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَدَّھَا وَرِضَاھَا وَاَرْضِنِیْ وَاَجْمَعْ بَیْنَنَا بِاَحْسَنِ اجْتِمَاعٍ وَاٰنِسْ اِیْتِلَافٍ فَاِنَّکَ تُحِبُّ الْحَلَالَ وَتَکْرَہُ الْحَرَامَ۔ اور اپنا ہاتھ دلہن کی پیشانی پر رکھ اور یہ دعا پڑھ اَللّٰھُمَّ عَلٰی کِتَابِکَ تَزَوَّجْتُھَا وَفِیْ اَمَانَتِکَ اَخَذْتُھَا وَبِکَلِمَاتِکَ اسْتَحْلَلْتُ فَرْجَھَا فَاِنْ قَضَیْتَ لِیْ فِیْ رَحِمِھَا شَیْئًا فَاجْعَلْہُ مُسْلِمًا سَوِیًّا وَلَا تَجْعَلْہُ شِرْکَ شَیْطَانٍ پھر دلہن کے دونوں پاؤں کسی ظرف میں دھوئے، اور اُس پانی کو گھر میں چھڑکے کہ موجب خیر و برکت ہوگا۔ اور خداوند عالم ستّر ہزار پریشانیاں گھر سے دفع فرمائے گا۔ اور ستر ہزار طرح کی برکتیں داخل کرے گا۔ اور چاہیئے کہ سات روز تک دودھ اور سرکہ اور دھنیا اور ترش سیب کھانے سے دلہن کو روکا جائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ بانجھ ہو جائے۔ پھر جب جماع[1] کرنے کا ارادہ ہو تو یہ دُعا پڑھے جو امیر المومنین علیہ السّلام سے منقول ہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِی الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنِیْ تاکہ جماع میں شیطان شریک نہ ہو۔ وقتِ جماع بسم اللہ پڑھے۔ اور حق تعالےٰ سے سوال کرے کہ اُسے فرزند صالح مرحمت فرمائے۔ اور جماع پیر، منگل، جمعرات اور جمعہ کی راتوں میں مستحب ہے اور جمعرات کو بوقت زوال اور بروز جمعہ عصر کے بعد اور جب عورت کی خواہش ہو۔ اور ماہِ رمضان کی شبِ اول میں بھی مستحب ہے۔

مندرجہ ذیل وقتوں میں جماع کرنا مکروہ ہے۔ چاند گہن کی رات، سورج گہن کا دن، وقت غروب آفتاب یہاں تک کہ سرخی شفق زائل ہو۔ بعد طلوعِ فجر، طلوعِ آفتاب تک سرخ یا زرد و سیاہ آندھی آنے کے دن، وقت زلزلہ، وقتِ زوال، ہر مہینہ کی پہلی رات سوائے ماہ رمضان کی پہلی رات کے کہ جس میں مجامعت مستحب ہے۔ ہر مہینہ کی پندرھویں شب، ہر مہینہ کی آخر کی وہ راتیں جن میں چاند چھپ جاتا ہے۔ جس رات کو سفر سے واپس آئے، شب عیدین، برہنہ ہو کر اور اسی طرح کشتی میں، مکان کی چھت پر، پھل دار درخت پر پھلدار درخت کے نیچے، دھوپ میں، خضاب لگا کر اور احتلام کے بعد بھی بغیر غسل یا وضو کے جماع کرنا یا کھڑے ہو کر یا اس طرح کہ عورت کی پشت مرد کی طرف ہو جماع کرنا یا روبقبلہ یا پشت بقبلہ ہو کر جماع کرنا اور بوقت جماع عورت کے مقام پیشاب کی طرف نظر کرنا مکروہ



[1] ہمبستری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہے۔ اور اسی طرح وقتِ جماع سوائے ذکرِ خدا کے اور کوئی کلام کرنا بھی مکروہ ہے۔ اور ایسی انگوٹھی کا ہاتھ میں ہونا جس پر خدا کا نام یا کوئی آیت کندہ ہو۔ یا حاملہ عورت سے بغیر وضو کے جماع کرنا۔ اور ایسی جگہ جماع کرنا کہ جہاں کوئی تیسرا شخص ہو۔ یہ سب اُمور مکروہ ہیں اور چاہیئے کہ صاف کرنے کے لئے مرد اور عورت کا کپڑا علیحدہ علیحدہ ہو۔ کیونکہ کپڑے کا ایک ہونا عداوت کا باعث ہے۔

## حقوق زوجہ و شوہر

شوہر پر بیوی کا نان و نفقہ واجب ہے کہ اُس کے لئے کھانے پینے کی چیزیں، لباس، مکان، خدمت گار وغیرہ اپنی حسبِ استطاعت و قدرت اور رواج کے مطابق مہیا کرتا رہے۔ لیکن اگر عورت نافرمان ہو۔ اور اپنے شوہر کے حقوق ادا نہ کرے۔ تو نان و نفقہ کی مستحق نہ رہے گی۔ شوہروں کو چاہیئے کہ اپنی بیویوں کے ساتھ رعایت برتیں اور اُن کے ساتھ خواہ مخواہ سختی سے پیش نہ آئیں۔ اور اُن کو ایسے کاموں کی تکلیف نہ دیں جو اُن کی قدرت سے باہر ہوں۔ امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ عورت بمنزلہ پھول کے ہے خدمت گار نہیں ہے۔ پس اُس سے ملاطفت و نرمی سے پیش آتے رہو۔ تاکہ ہر حال میں تم اُس سے فائدہ حاصل کرسکو۔ حدیثوں میں ہے کہ بیوی کا حق اُس کے شوہر پر یہ ہے۔ کہ اُس کے خرچ کو دے۔ اُس کے کپڑوں کا خیال رکھے اگر وہ کوئی قصور کرے تو اُسے معاف کردے۔ ترش مزاجی سے پیش نہ آئے۔ ہر وقت ماتھے پر تیوری نہ چڑھی رہے۔ کم از کم تیسرے دن گوشت کھلائے۔ چھ مہینے میں ایک مرتبہ مہندی وسمہ دے۔ سال میں چار جوڑے پوشاک دو گرم اور دو سرد بنائے۔ تیل موجود رہے۔ میوے حسبِ قدرت و رواج کھلائے۔ عید کے دنوں میں بہ نسبت اور موقعوں کے کھانے پینے وغیرہ کی چیزیں مہیا کرے۔ اسی طرح شوہر کے حقوق عورت پر ہیں۔ ایک عورت جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اور عرض کیا کہ یا حضرت زوجہ پر شوہر کا کیا حق ہے۔ فرمایا کہ شوہر کی اطاعت کرے۔ اُس کی نافرمانی نہ کرے اور بغیر اس کی اجازت کے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کوئی چیز کسی محتاج کو نہ دے۔ اور سنتی روزہ بغیر شوہر کی اجازت کے نہ رکھے۔ اور جس وقت وہ جماع کا ارادہ کرے۔ تو انکار نہ کرے۔ اگرچہ اونٹ پر بھی سوار ہو۔ اور بغیر شوہر کی اجازت کے باہر نہ جائے۔ اگر بے اجازت باہر جائے گی تو آسمان و زمین کے فرشتے اس وقت تک اس پر لعنت کریں گے کہ جب تک گھر میں واپس آئے۔ حدیث میں ہے کہ زوجہ پر شوہر کا یہ حق ہے کہ خوشبو لگائے۔ اچھے کپڑے پہنے۔ بناؤ سنگار کرے۔ ہر صبح و شام شوہر کے سامنے حاضر ہو کہ اگر شوہر جماع کا ارادہ رکھتا ہو تو یہ موجود رہے۔ اور انکار نہ کرے۔ اور جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ اگر سوائے خدا کے کسی دوسرے کو سجدہ کرنے کا حکم ہوتا تو میں عورتوں کو حکم دیتا کہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں۔ اور جس عورت کا شوہر اُس کو جماع کے لئے بلائے اور وہ اس قدر تاخیر کرے کہ شوہر سو جائے تو فرشتے اُس عورت پر اُس وقت تک لعنت کرتے ہیں کہ شوہر بیدار ہو۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو عورت اپنے شوہر سے کہے کہ میں نے تم سے بھلائی نہیں دیکھی تو اُس کے تمام اعمال کا ثواب جاتا رہتا ہے۔ پس عورتوں کو چاہیے کہ جہاں تک ہو سکے اپنے شوہروں کو خوش رکھیں۔ اگر شوہر راضی ہے تو خدا اور رسولؐ بھی راضی ہیں۔ اور اگر وہ ناخوش ہے تو یہ بھی خوش نہیں ہو سکتے۔ اپنے شوہر کے آرام و راحت کو ہمیشہ مقدّم رکھیں بلکہ شوہر کے ماں بہن یعنی اپنی ساس نندوں کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہ کریں۔ کیونکہ اُن کی ناراضگی میاں بیوی کے درمیان میں سارے جھگڑوں کی جڑ ہے۔ اس طرح سُسرال کی شکایت کبھی اپنے ماں باپ کے پاس جا کر نہ کرنی چاہیئے۔ ورنہ بات بڑھ جاتی ہے۔ اور ذرا سی زبان تمام عمر گھر آباد نہیں ہونے دیتی۔ ماں باپ کو چاہیئے کہ اپنی لڑکیوں کو لڑکپن ہی سے اس قسم کی تعلیم دیں۔ لڑکیوں کو قرآن پڑھانے اور نماز روزہ کے ضروری مسائل تعلیم کرنے کے بعد کام کاج سینا پرونا اچھی اچھی عادتیں سکھانا چاہیئے۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ عورتوں کو کھڑکیوں اور کوٹھوں پر نہ جانے دو۔ اُن کو چرخہ کاتنا سکھاؤ اور سورۃ نور یاد دلاؤ۔ غرضیکہ اُن میں ایسی عادتیں ڈالی جائیں جو شریف زادی لڑکیوں میں ہونی چاہئیں۔ پردہ کے متعلق بہت زیادہ اہتمام ہونا چاہیئے کیونکہ نامحرم کے سامنے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کھلم کھلا آنا حرام ہے۔ پردہ دار عورتوں سے پردہ کا اُٹھنا قربِ قیامت کی دلیل ہے۔

# اعمالِ طلب اولاد

حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جس کے اولاد نہ ہوتی ہو۔ وہ ہر روز سو مرتبہ استغفار پڑھے۔ دوسری روایت میں ہے کہ ہر روز صبح و شام ستّر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ اور ستّر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ نو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ اور اس کے بعد ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہنا چاہیئے۔ روایت میں ہے کہ طلب اولاد کے لئے سجدہ میں یہ پڑھا کرے۔ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَآءِ۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ طلب فرزند کے لئے جماع کے وقت یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي وَلَدًا وَّاجْعَلْهُ تَقِيًّا لَّيْسَ فِي خَلْقِهِ زِيَادَةٌ وَّ لَا نُقْصَانٌ وَّاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ اِلَى الْخَيْرِ۔ اور جو عورت حاملہ نہ ہوتی ہو تو سورۂ آل عمران (پارہ ۳ و ۴) زعفران گلاب سے لکھ کر اُس کے باندھی جائے۔ حاملہ ہو جائے گی۔ اور جو سورۃ فجر (پارہ ۳۰) گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے اور پھر جماع کرے۔ خداوند عالم اُسے فرزند عطا فرمائے گا۔

کسی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے لڑکا نہیں ہوتا۔ حضرتؑ نے ارشاد فرمایا کہ جب تو اپنی زوجہ سے جماع کا ارادہ کرے تو یہ آیتیں پڑھ انشاء اللہ تجھ کو فرزند عطا ہوگا۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝

روایت میں ہے کہ عورت کے حاملہ ہو جانے کے بعد اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ وہ لڑکا جنے۔ تو چار مہینہ کا حمل ہونے سے پہلے متواتر چار جمعہ اس کے پیٹ پر یہ لکھے۔



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ سَمَّیۡتُہٗ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ اَنۡتَ اَیۡضًا مُّحَمَّدٌ بِحُرۡمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّ اَوۡلَادِہِ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ۔ پھر جب بچہ پیدا ہو تو اُس کا نام محمد رکھا جائے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ بوقت جماع یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ رَزَقۡتَنِیۡ ذَکَرًا سَمَّیۡتُہٗ مُحَمَّدًا۔ بچّہ کا نام محمد رکھے۔ حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ طلب فرزند کے لئے ستّر مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡوَارِثِیۡنَ وَاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا یَّرِثُنِیۡ فِیۡ حَیٰوتِیۡ وَیَسۡتَغۡفِرُ لِیۡ بَعۡدَ مَوۡتِیۡ وَاجۡعَلۡہُ خَلۡقًا سَوِیًّا وَّ لَا تَجۡعَلۡ لِلشَّیۡطَانِ فِیۡہِ شِرۡکًا وَّ لَا نَصِیۡبًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُکَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡکَ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ۔

# اعمال وقت حمل و آسانی وضع حمل

سورۃ بیّنہ (پارہ ۳۰) کو اگر لکھ کر پانی سے دھویا جائے۔ اور اس پانی کو حاملہ عورت پیئے تو اُس کا حمل ساقط نہ ہو گا۔ اور تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

**دیگر**۔ اِن آیات کو پوست آہو پر لکھ کر ابتدائے حمل سے لے کر چالیس روز تک حاملہ کے پاس رکھا جائے۔ پھر علیحدہ کر لیا جائے۔ اور وضع حمل کے مہینہ میں پھر اُس کے پاس رہے تو بچّہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ وہ آیات یہ ہیں۔ وَاَیُّوۡبَ اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗۤ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ فَاسۡتَجَبۡنَا لَہٗ وَکَشَفۡنَا مَا بِہٖ مِنۡ ضُرٍّ وَّ اٰتَیۡنٰہُ اَھۡلَہٗ وَمِثۡلَھُمۡ مَّعَھُمۡ رَحۡمَۃً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَذِکۡرٰی لِلۡعٰبِدِیۡنَ۔

اور جس عورت کو خون زیادہ آجائے۔ اِن آیات کو اُس کے دامن پر لکھیں خون منقطع ہو جائے گا۔ اِنَّ الَّذِیۡ فَرَضَ عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جس روز کہ لڑکا متولّد ہو۔ حاملہ سات دانۂ خرما کھالے جو مولود کے فہم و فراست میں زیادتی کا باعث ہوگا۔ وضع حمل کی آسانی کے لئے اس دعا کو لکھ کر حاملہ کی ران پر باندھا جائے۔ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى يَاخَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ فَرِّجْ عَنْهَا فَالْقِهٖ سَوِيًّا بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

اگر اس شکل کو لکھ کر حاملہ کی داہنی ران پر باندھا جائے تو وضع حمل آسان ہو جائے۔

دیگر۔ برائے آسانی وضع حمل اس شکل کو لکھ کر حاملہ کی بائیں ران پر باندھا جائے وہ شکل یہ ہے۔

اخرج نفسي من هذا المجلس

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

ھسھمھا لھصھم صیعه لھنه

دیگر۔ اسی مطلب کے لئے حاملہ پر یہ دُعا پڑھی جائے۔ يَاخَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ اَخْلِصْهُ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ۔

دیگر۔ سورۃ انّا انزلناہ کو حاملہ پر پڑھنے سے ولادت آسان ہو جائے گی۔

دیگر۔ خواص السّورۃ میں ہے کہ سورۃ ذاریات یا سورۃ واقعہ یا سورۃ انشقاق کو لکھ کر حاملہ کے باندھا جائے تو وضع حمل آسان ہو جائے گا۔ اور جب ولادت ہو جائے تو اسے اُتار لیا جائے۔

# اعمال بعد ولادت

بچہ پیدا ہونے کے بعد اُس کو غسل دینا۔ سفید پارچہ میں لپیٹنا۔ اُس کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنا اور خاکِ شفا یا شہد یا خرما کو فرات کے پانی یا شیریں پانی سے آمیزش کر کے اُس کے تالو کو اٹھانا یہ سب امور ناف کاٹنے سے پہلے سُنّت ہیں۔ اور سورۃ الحاقہ یا معوذتین (سورۃ فلق و سورۃ ناس) کو لکھ کر بطور تعویذ بچہ کے گلے میں ڈالا جائے۔ تو جمیع آفات و بلیّات اور ہر شر سے محفوظ ہو جائے گا اور اُم الصّبیان کے دفعیہ کے لئے یہ شکل لکھ کر بچّہ کے گلے میں لٹکائی جائے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جرلیوث ازاوث هیون بروطوث سلموث سلمومانین الغیاد

وما درنا فرونا اهیون حیوں۔

سنّت ہے کہ بچّہ کے پیدا ہونے سے سات روز بعد اُس کا نام حضرات انبیاء و آئمہ معصومین علیہم السّلام کے ناموں پر رکھا جائے اور وہ نام رکھنے چاہئیں جو عبودیت پر مشتمل ہوں۔ مثلاً عبد الکریم۔ عبد الرحیم وغیرہ اور بدترین نام یعنی حکیم۔ حکم۔ خالد۔ مالک و حارث اور بدترین کنیت ابو علیلی۔ ابو الحکم اور ابو مالک نہیں رکھنے چاہئیں۔ اور جس بچّہ کا نام محمد رکھا جائے اُس کی کنیت ابو القاسم نہ ہو۔ اور سُنّت ہے کہ اسی روز عقیقہ کیا جائے۔ اور اس سے پہلے بچّہ کا سر منڈوایا جائے اور بالوں کے برابر سونا یا چاندی تصدّق کیا جائے۔ اور مکروہ ہے کہ سر مونڈنے کے وقت کچھ بال بطور کاکل یا گیسو چھوڑ دیئے جائیں۔ اور اُسی روز بچہ کے کان میں خواہ لڑکا ہو یا لڑکی سوراخ کرنا مستحب ہے۔ اور اُس روز بچّہ کا ختنہ بھی سنّت ہے۔

## عقیقہ

عقیقہ سنّت مؤکدہ ہے۔ اور گوسفند کی بجائے اس کی قیمت تصدّق کرنا کافی نہیں ہے۔ اگر بچہ کی پیدائش کے ساتویں روز کسی وجہ سے عقیقہ نہ ہو سکے تو اُس کے بالغ ہونے کے وقت تک ولی کے ذمہ ہے اور بالغ ہونے کے بعد اُسے خود اپنا عقیقہ کرنا چاہیئے اور اگر بچہ ساتویں روز بعد زوال مر جائے تو بھی عقیقہ کا استحباب ساقط نہیں ہوتا حدیث میں ہے کہ جب تک عقیقہ نہیں ہوتا۔ بچّہ آفتوں میں مبتلا رہتا ہے۔ اور عقیقہ کے لئے اونٹ پانچ برس کی عمر سے اور بکرا دو سال سے اور بھیڑ یا دنبہ ایک سال سے کم نہ ہو زیادہ کی کوئی حد نہیں ہے۔ اور سنّت ہے کہ اس میں قربانی کے جانور کی سب شرطیں پائی جائیں۔ یعنی دبلا پتلا نہ ہو۔ اور کسی قسم کا جسمانی عیب اُس میں نہ ہو۔ چاہیئے کہ عقیقہ کا جانور نر ہو۔ خواہ مولود لڑکا ہو یا لڑکی۔ اور سنّت ہے کہ ذبح کے بعد جانور کا بند سے بند جدا کریں۔ ہڈیاں نہ توڑی جائیں۔ اور گوشت پکا کر کم سے کم دس مومنین کی دعوت کی جائے اور کچا گوشت تقسیم کرنے میں بھی مضائقہ نہیں ہے۔ اور عقیقہ کا چوتھا حصہ پاؤں کی طرف



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سے دایہ کو دیا جائے۔ اور اگر دایہ نہ ہو تو ماں کو دیا جائے کہ وہ اُسے تصدق کر دے۔ اور باقی تین حصّے حاجت مند مومنین میں تقسیم کر دئے جائیں۔ اور چاہیئے کہ بچہ کے ماں باپ اس گوشت کو نہ کھائیں بلکہ اُن کے متعلقین جن کا کھانا پہننا اُن کے ذمہ ہو وہ بھی نہ کھائیں۔ اور مُوتراشی[۱] سے پہلے جانور کو ذبح نہ کیا جائے بلکہ بعد میں یا دونوں کام ایک وقت میں اور ایک ہی مقام پر ہوں حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ ذبح کے وقت یہ دُعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةٌ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا بِدَمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا وِقَاءً لِّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ (فلاں بن فلاں کی جگہ لڑکے اور اس کے باپ کا نام لے) اور اگر لڑکی کا عقیقہ ہو تو اسی دُعا کو اس طرح پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةٌ عَنْ فُلَانَةَ ابْنَةِ فُلَانٍ لَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَدَمُهَا بِدَمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا وِقَاءً لِّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اور یہاں بھی فلانۃ ابنۃ فلاں کی جگہ لڑکی کا اور اُس کے باپ کا نام لے۔

دوسری روایت میں ہے کہ ذبح عقیقہ کے وقت یہ دعا پڑھے يَا قَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ مِنْ ۔ فلاں بن فلاں (یہاں مولود اور اُس کے باپ کا نام لے) اور اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کیا جائے۔

---

۱۔ موتراشی ۔ بال منڈوانا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ختنہ

بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن ختنہ کرنا سنّت ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اپنے بچوں کا ساتویں روز ختنہ کرو۔ کہ اس سے بچہ کا بدن زیادہ پاک ہوتا ہے۔ اور اس کے بدن میں گوشت جلد پیدا ہوتا ہے۔ اور جس کا ختنہ نہ ہوا ہو زمین اُس کے پیشاب سے کراہت کرتی ہے۔ بچہ کا ختنہ بلوغ تک ولی کے ذمہ ہے اور جب لڑکا بالغ ہو جائے تو پھر خود اس پر واجب ہے اور ختنہ کے وقت یہ دُعا پڑھی جائے۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سُنَّتُکَ وَسُنَّۃُ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاتِّبَاعٌ مِّنَّا لَکَ وَلِنَبِیِّکَ لِمَشِیَّتِکَ وَاِرَادَتِکَ وَقَضَائِکَ لِاَمْرٍ اَرَدْتَّہٗ وَقَضَاءٍ حَتَمْتَہٗ وَحُکْمٍ اَنْفَذْتَہٗ فَاَذِقْہُ حَرَّ الْحَدِیْدِ فِیْ خِتَانِہٖ وَحِجَامَتِہٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ فَطَھِّرْہُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِیْ عُمْرِہٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِہٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِہٖ وَزِدْہُ فِی الْغِنٰی وَادْفَعْ عَنْہُ الْفَقْرَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ

# اعمال رضاع مولود در حق فرزند

جناب رسالت مآب صلّے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے روایت ہے کہ فرزند کے لئے زنِ دیوانہ و زنِ بدکردار کے دودھ سے اجتناب کرو۔ اور جب عورت کا دودھ کم ہو تو سورۃ یٰس یا سورۃ فتح یا سورۃ حجر زعفران سے لکھو۔ اور اُسے پانی سے دھو کر عورت کو پلاؤ۔ اُس کا دودھ زیادہ ہو جائے گا۔ اور اگر بچہ مٹی کھاتا ہو تو یہ آیات سورۃ سبا کی لکھ کر بطور تعویذ بچہ کے گلے میں ڈالیں۔ بچہ مٹی کھانا چھوڑ دے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَیَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ مِنْ مَّکَانٍۢ بَعِیْدٍ وَحِیْلَ بَیْنَھُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَھُوْنَ کَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِھِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّھُمْ کَانُوْا فِیْ شَکٍّ مُّرِیْبٍ ۝



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور دانتوں کے آسانی سے نکل آنے کے لئے سورہ ق کو لکھ کر اسے پانی سے دھوئیں اور اس پانی سے بچہ کے دہن کو دھوئیں، دانت آسانی سے نکل آئیں گے۔ جب بچہ تین سال کا ہو جائے تو اس سے کہلواؤ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور جب اس کی عمر تین سال سات ماہ اور بیس روز کی ہو جائے تو اسے پڑھاؤ کہ وہ سات بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے اور جب وہ پانچ سال کی عمر کا ہو جائے تو اسے دائیں بائیں کی پہچان کراؤ۔ اور اسے کہو کہ رُو بقبلہ ہو کر سجدہ کرے۔ اور جب سات برس کا ہو جائے تو اسے کہو کہ منہ ہاتھ دھو کر نماز پڑھے اور مکتب میں جائے اور نو سال کی عمر میں بچہ کو کہو کہ وضو کرے اور نماز پڑھے اور اگر ترک کرے تو اسے سرزنش کرو، اور جب بچہ چودہ سال کا ہو جائے تو اسے کہو کسب علوم کرے اور حلال و حرام یاد کرے۔ باپ کا یہ فریضہ ہے کہ بیٹے کا اچھا نام تجویز کرے اسے ادب سکھائے۔ قرآن شریف پڑھائے۔ اسے پاک رہنے کی ہدایت کرے۔ اور تیر اندازی وغیرہ کی تعلیم دلائے۔ اور اسے خوش حال زندگی بسر کرنے کے لئے تربیت دے۔

# طلاق کا بیان

زوجہ کو زوجیت سے خارج کرنے کا نام طلاق ہے۔ اور چونکہ طلاق بڑا سخت معاملہ ہے۔ لہٰذا نہایت اچھی طرح اور ٹھنڈے دل سے سوچ سمجھ کر طلاق کا اقدام کیا جائے۔ پاک دامن عورت کے طلاق پر عرش الٰہی کانپ اٹھتا ہے۔ اور خداوند عالم کے نزدیک حلال امور میں طلاق سے زیادہ ناگوار کوئی چیز نہیں ہے جب زن و شوہر کی نا اتفاقی و ناچاقی بالکل اصلاح کے قابل نہ رہے۔ اور بجز علیحدگی کے اور کوئی چارہ کار نہ ہو تو طلاق ضروری ہو جاتی ہے۔ اور خصوصاً جب کہ عورت اپنی علیحدگی کے لئے جائز خواہش بھی رکھتی ہو تو شوہر کا طلاق پر آمادہ نہ ہونا ظلم عظیم اور عورت کے لئے بڑی مصیبت ہے۔ طلاق دینے والے کی شرائط یہ ہیں کہ وہ عاقل ہو۔ بالغ ہو۔ اپنے قصد و اختیار سے طلاق دے۔ لہٰذا نابالغ اور مجنون کا طلاق دینا صحیح نہیں



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہے۔ البتہ مجنون کا ولی اگر اُس کی زوجہ کو طلاق دے تو جائز ہے۔ بخلاف نا بالغ کے ولی کے کہ وہ طلاق نہیں دے سکتا۔ اور بے قصد و ارادہ یا مذاق میں ویسے ہی طلاق کے الفاظ نکل جانے سے طلاق نہیں ہوتی ہے۔ اور نہ جبراً طلاق صحیح ہوگی۔

**شرائط مطلقہ۔** عقد دائم میں ہو۔ پس متعہ میں طلاق نہیں ہے بلکہ اس میں جب مدت گزر جائے یا شوہر مدت بخش دے۔ جدائی حاصل ہو جائیگی۔ دوسرے طلاق کے وقت حیض و نفاس سے پاک ہو[1]۔ لیکن اگر غیر مدخولہ یا حاملہ ہو[2] یا شوہر کہیں باہر ہو[3]۔ اور اُسے حالات نہ معلوم ہو سکیں[4] تو ان صورتوں میں اس کے لحاظ کی ضرورت نہیں ہے۔ طلاق صحیح قرار پائے گی۔ اگرچہ بعد میں معلوم ہو کہ بوقتِ طلاق وہ حیض یا نفاس کی حالت میں تھی۔ تیسرے طلاق اُس زمانہ طہارت میں ہو جس میں جماع نہ ہوا ہو۔ مگر یہ شرط نا بالغ لڑکی اور حاملہ اور اس عورت کے لئے نہیں ہے۔ جس کی عمر حیض آنے کی ختم ہو چکی ہو۔ لیکن جو عورت سن حیض میں ہو مگر حیض نہ آتا ہو۔ اُس کی طلاق جماع کے تین مہینے بعد صحیح ہوگی۔ چوتھے مطلقہ کا تعین ہو۔ پس کسی ایک زوجہ کو بلا تعین طلاق دینا صحیح نہ ہوگا۔

**شرائط طلاق۔** صیغہ طلاق صحیح عربی میں ہو۔ اور دو عادل گواہوں کے سامنے ہو جو صیغۂ طلاق کو سُنیں۔ صیغہ کے لئے اگر شوہر خود جاری کرے تو صرف یہ کہنا کافی ہے فُلَانَۃُ زَوْجَتِی طَالِقٌ (فلانہ کی جگہ اپنی زوجہ کا نام لے) اور اگر کسی کو وکیل کر دیا ہو تو وہ یہ کہے۔ فُلَانَۃُ

---

[1] کبیر السن، غیر یائسہ اور غیر حاملہ میں بھی شرط ہے کہ طہر میں جماع نہ ہوا ہو۔ (آقائے محسن حکیم)

[2] اور حمل کا علم بھی ہو گیا ہو پس اگر علم نہ ہو کہ حمل ہے تو احوط یہ ہے کہ معلوم ہونے کے بعد پھر سے طلاق دے۔ اس طرح اس صورت میں بھی بنا بر احتیاط پھر سے طلاق دے کہ جب طلاق اُس پاک رہنے کے زمانہ میں واقع ہوئی ہو جس میں جماع ہوا ہو۔ اور حمل بھی رہ گیا ہو جو ظاہر نہ ہوا ہو۔ ۱۲

[3] ہاں اگر اس کے باہر جاتے وقت وہ حیض سے تھی یا پاک تھی۔ اور یہ جماع کر چکا تھا تو ایسی صورت میں طلاق کے لیے اتنا عرصہ ٹھہرے کہ عادۃً علم ہو جائے کہ دوسرے طہر کا زمانہ آگیا۔ ۱۲

[4] یہاں تک کہ عادت وغیرہ شرعی طریقوں سے بھی نہ معلوم ہو سکیں ۱۲ (آقائے محسن حکیم)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



زَوْجَتُہٗ مُوَکِّلِیْ طَالِقٌ (لفظ فلانہ کی جگہ عورت کا نام لے) اور لفظ طَالِقٌ کہے بغیر طلاق نہ واقع ہوگی۔

**اقسامِ طلاق** ۔ دو قسم کی طلاق ہے۔ ایک طلاق بائن جس کے بعد عدۃ کے اندر طلاق دینے والا رجوع نہیں کر سکتا۔ اس کی پانچ صورتیں ہیں۔

(۱) ایسی سن رسیدہ عورت (زن یائسہ) کا طلاق جس کے حائض ہونے کا زمانہ ختم ہو چکا ہو۔

(۲) نابالغ لڑکی کا طلاق۔

(۳) زوجہ غیر مدخولہ کا طلاق۔ یعنے وہ طلاق جو صرف نکاح کے بعد رخصتی سے قبل عمل میں آئے۔

(۴) تیسری مرتبہ کی طلاق جس کے بعد اُس عورت کی طرف رجوع نہیں ہو سکتا۔ صورت یہ ہے کہ اگر ایک دفعہ طلاق دینے کے بعد عدّہ گزر گیا اور پھر نکاح کیا۔ اور دوبارہ طلاق دیا اور عدّہ گزرنے کے بعد پھر نکاح کیا۔ اب تیسرا اگر طلاق دیا تو عدّہ گزرنے کے بعد اُس کے ساتھ نکاح نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ محلّل نہ ہو جائے لیکن اگر پھر ایسا ہوا کہ عدّہ میں دو دفعہ رجوع کر کے تیسرا (یعنی چھٹا) طلاق ہو۔ اور پھر محلل کی ضرورت ہو۔ اور محلل کے بعد پھر شوہر اول عقد کرے اور پھر ایسے ہی تین طلاق دے۔ تو نویں طلاق کے بعد وہ ابدی طور پر حرام ہو جائے گی۔

(۵) اُس عورت کی طلاق جو شوہر سے کراہت رکھتی ہو۔ اور اسے طلاق کے عوض میں کچھ مال دے یا اُسے حق مہر بخش دے۔ اس طلاق کا نام "طلاق خلع" ہے۔ اسی طرح اگر زوجہ و شوہر ایک دوسرے سے کراہت رکھتے ہوں۔ اور زوجہ شوہر کو طلاق کے عوض کچھ دے جسے "مبارات" کہتے ہیں تو یہ بھی طلاق بائن ہوگی۔ صرف پانچویں صورت (عدہ خلع و مبارات) میں اگر عورت عدّہ کے اندر خود اُس مال کی واپسی چاہے جو طلاق کے عوض میں شوہر کو دیا ہے تو شوہر کو بھی اس طلاق میں رجوع کا حق حاصل ہو جائے گا۔

**دوسرا طلاق رجعی** ۔ جس میں عدّہ کے اندر شوہر رجوع کر سکتا ہے اور عورت



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مطلقہ رجعیہ زوجہ کے حکم میں ہے۔ اور جب تک اس کا عدّہ تمام نہ ہوگا شوہر کے مرنے پر میراث پائے گی۔ اور اسی طرح اگر وہ مرجائے تو شوہر بھی اس کا ترکہ پائے گا۔

خلع میں بھی شرط ہے کہ شوہر بالغ و عاقل ہو۔ اور بقصد و اختیار خلع واقع کرے۔ اور عورت حیض میں نہ ہو۔ اور اس طہر میں شوہر نے مباشرت نہ کی ہو۔ جیساکہ طلاق میں بیان ہوا پہلے "عوض" یا مقدار مال کی تشخیص کی جائے اور اُس کی کوئی حد معیّن نہیں۔ پس جس پر شوہر و زوجہ راضی ہوجائیں۔ اگر وکیل ہو تو یوں کہے۔ زَوْجَۃُ مُوَکِّلِیْ مُخْتَلِعَۃٌ عَلٰی عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ۔ اور خلع بعوض زر مہر ہو تو کہے۔ عَلٰی عِوَضِ الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ اور لفظ مختلعہ میں بکسر لام اور بفتح لام دونوں کا احتمال ہے۔ پس بنا بر احوط ایک مرتبہ مُخْتَلِعَۃٌ اور دوسری مرتبہ مُخْتَلَعَۃٌ کے ساتھ کہے۔ اور اگر شوہر خود صیغہ خلع جاری کرے تو کہے زَوْجَتِیْ فُلَانَۃُ مُخْتَلَعَۃٌ عَلٰی عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ۔ یا زوجہ کو مخاطب کرکے کہے اَنْتِ مُخْتَلَعَۃٌ عَلٰی عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ۔ اور فلانہ کی جگہ اپنی عورت کا نام لے اس میں بھی قرأت کا لحاظ اور معنوں کا جاننا ضروری ہے۔ اور صیغۂ خلع کے بعد صیغۂ طلاق بھی جاری کرے۔ پس وکیل یوں کہے زَوْجَۃُ مُوَکِّلِیْ مُخْتَلِعَۃٌ فَھِیَ طَالِقٌ۔

## عدّہ طلاق و وفات

نابالغہ لڑکی اور غیر مدخولہ اور زنِ یائسہ کے لئے طلاق کا عدہ نہیں ہے۔ اور جس عورت کو حیض آتا ہو، اس کے عدہ کا زمانہ تین طہر ہوگا۔ مثلاً طلاق کے بعد پہلا طہر اگرچہ ایک لحظہ بھی ہو تو اس کا شمار ہوجائے گا۔ دوسرا طہر اس سے پہلے حیض سے پاک ہونا۔ اور تیسرا طہر دوسری مرتبہ حیض کے ایّام ختم ہوکر پورا پاک رہنے کا زمانہ، پس یہ عدہ کا زمانہ ہے۔ اور تیسرا حیض شروع ہوتے ہی عدّہ سے باہر ہوجائے گی۔ اور وہ عورت جس کا سن تو حیض آنے کا ہو لیکن وہ حائض نہ ہوتی ہو۔ اس کے لئے طلاق کا عدّہ تین مہینے کا زمانہ ہے

---

ئے احوط یہ ہے کہ دو طہر اور پورے دو نون حیض ان دونوں میں جس کی مدّت زیادہ ہو اس کو زمانہ عدہ قرار دے ۱۲۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور ممتوعہ عورت کے عدہ کی مدت دو حیض ہوگی۔ اور اگر زوجہ حاملہ ہو تو اس کے عدہ کی مدت تا وضع حمل ہوگی۔ خواہ وضع حمل اسقاط ہی کی صورت میں کیوں نہ ہو۔ ہر عورت کے لئے عدہ کا زمانہ طلاق واقع ہونے کے وقت سے شروع ہو جاتا ہے اور عدہ کے اندر اس عورت کا نان و نفقہ و مکان مرد کے ذمہ ہے۔ جس کو طلاق رجعی دی گئی ہو۔ اس زمانہ میں عورت کے لئے مکان سے باہر نکلنا ناجائز ہے۔ اور طلاق بائن میں صرف حاملہ عورت کے نان و نفقہ وغیرہ کا بچہ پیدا ہونے تک مرد ذمہ دار ہے۔

عدۂ وفات وہ عدہ ہے جو شوہر کے مرنے پر زوجہ کے لئے واجب و لازم ہے عدۂ وفات کی مدت چار مہینے دس دن ہے۔ خواہ زوجہ نابالغہ ہو۔ یائسہ ہو یا غیر یائسہ ہو۔ یا غیر مدخولہ ہو یا ممتوعہ ہو۔ لیکن اگر زوجہ حاملہ ہو تو چار مہینے دس دن اور وضع حمل ان دونوں میں جو زمانہ زیادہ ہو۔ وہی عدہ کی مدت قرار پائے گا۔ اور اگر زوجہ کنیز[2] ہو۔ تو عدۂ وفات دو مہینے پانچ دن ہوگا۔ اور عدۂ وفات اس وقت سے شروع ہوتا ہے کہ جب عورت کو شوہر کے مرنے کی خبر معلوم ہو۔

جس عورت کا شوہر مر جائے۔ اس پر زمانۂ عدہ میں رنگین لباس، سُرمہ اور اس قسم کی چیزوں سے زینت کرنا حرام ہے کیونکہ ایسا عمل بناؤ سنگھار کہا جاتا ہے۔

# ظہار کا بیان

اگر کوئی شخص اپنی زوجہ کو اپنی ماں یا بہن کی پشت سے تشبیہ دے۔ اور اپنی عورت سے یہ کہے اَنْتِ عَلَیَّ کَظَھْرِ اُمِّیْ اَوْ اُخْتِیْ (یعنی تو میرے لئے میری ماں یا بہن کی پشت کی مانند ہے۔ اسے ظہار[3] کہتے ہیں۔ جس سے زوجہ حرام ہو جاتی ہے۔ جب تک کہ

---

[1] یعنے نوے دن (آقائے محسن حکیم) [2] احوط یہ ہے کہ کنیز بھی آزاد عورت کی طرح چار مہینہ دس دن عدہ رکھے بلکہ ام ولد (یعنی صاحب اولاد) کے لئے یہ حکم قوت سے خالی نہیں ہے ۱۲ (آقائے محسن حکیم)

[3] ظہار سے زوجیت زائل نہ ہوگی نہ ظہار میں عدہ ہے۔ صرف مرد کو جماع کرنا حرام ہے جب تک کہ کفارہ نہ دیا جائے ۱۲ (آقائے محسن حکیم)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کفارہ نہ دے۔ اس میں شرط ہے کہ زوجہ مدخولہ ہو۔ اور شوہر بالغ اور عاقل ہو۔ اور اُس نے بقصد و اختیار ظہار کیا ہو۔ اور شاہدین عادلین کے سامنے الفاظ کہے ہوں۔ اور ظہار ایام حیض میں واقع نہ ہو۔ اور اس طہر[1] میں شوہر نے مباشرت نہ کی ہو۔ کفارہ کی صورت یہ ہے کہ پہلے غلام آزاد کرنے کا حکم ہے۔ پھر اگر یہ ممکن نہ ہو۔ تب دو مہینے کے روزے رکھے اور جب یہ ممکن نہ ہو۔ تب ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

# اُمورِ خانہ داری

## مکان

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ انسان کی سعادت یہ ہے کہ اس کی رہائش کے لئے مکان فراخ ہو۔ اور تین چیزیں ایسی ہیں جو مومن کے لئے راحت و مسرّت کا موجب ہوتی ہیں۔ ایک فراخ و کشادہ گھر، دوسرے نیک بیوی جو دُنیا و آخرت کے اُمور میں اس کی مدد کرے، اور تیسرے بیٹی یا بہن۔ جب تک اُس کے عیال میں رہے۔ ضرورت سے زیادہ مکان نہیں بنانا چاہیئے۔ حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص اپنی ضرورت و حاجت سے زیادہ مکان بنائے وہ مکان اس کے مالک پر وبال ہو گا۔ اور ایسا بھی نہ ہو کہ لوگوں کو دکھانے یا ہمسایوں پر فخر و غرور کرنے کے لئے تعمیر کیا جائے۔ اور آٹھ ہاتھ سے زیادہ اونچا مکان نہ ہونا چاہیئے۔ کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے شکایت کی کہ میرے اہل و عیال کو جنات آزار پہنچاتے ہیں حضرت نے پوچھا کہ تیرے مکان کی بلندی کتنی ہے۔ اُس نے عرض کی دس ہاتھ۔ حضرت نے فرمایا کہ زمین سے آٹھ ہاتھ ناپ کر باقی جگہ میں دس ہاتھ تک آیۃ الکرسی اس مکان کے گرد لکھ دے اور بہتر ہے کہ مکان میں ایک مقام نماز کے واسطے معیّن کیا جائے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السّلام نے بھی ایک حجرہ نماز کے واسطے مقرر فرمایا تھا۔ گھر میں قرآن کی تلاوت ترک نہ کی جائے۔ کیونکہ جس گھر میں قرآن زیادہ پڑھا جائے گا۔ وہاں خیر و برکت زیادہ ہو گی

[1] طہر میں جماع نہ ہونے کی شرط اس وقت ہے جبکہ شوہر حاضر یا حاضر کے حکم میں ہو (آقائے محسن حکیم)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



رحمت کے فرشتوں کا نزول ہوگا۔ اور شیاطین دُور ہوں گے۔ اور جو شخص مکان خریدے تو سُنّت ہے کہ مومنین کو کھانے کی دعوت دے اور جب نیا مکان تعمیر کرے تو گوسفند ذبح کرے۔ اور اس کا گوشت محتاجوں کو کھلائے۔ اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَدْحَرْ عَنِّیْ مَرَدَۃَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ بِنَائِیْ۔ خداوند عالم جن وانس و شیاطین کے ضرر و شر سے محفوظ رکھے گا۔ اور وہ مکان اُس کے لئے موجب خیر و برکت ہوگا۔

## پرورش جانور

وارد ہے کہ گائے، بھیڑ، بکری، مرغ، کبوتر کا گھر میں پالنا برکت کا باعث ہوتا ہے۔ اور ان کی وجہ سے گھر کے بچے شیاطین کے شر و ضرر سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ایک مرتبہ اپنی پھوپھی سے فرمایا کہ کیوں تم اپنے گھر میں برکت نہیں رکھتی ہو۔ انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ برکت کیا چیز ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ دودھ دینے والی بکری۔ پھر فرمایا کہ جس کے گھر میں دودھ دینے والی بکری یا بھیڑ یا گائے ہو تو وہ اُس گھر کی برکت کا باعث ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس گھر میں ایک سفید مرغ پلا ہو۔ وہ گھر اور اُس کے گرد سات گھر بلاؤں سے محفوظ رہتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مرغ کی آواز اُس کی نماز ہے۔ اور پر بجانا اس کے رکوع و سجود ہیں۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے منقول ہے کہ مرغ کو گالی نہ دو۔ اس لئے کہ وہ لوگوں کو نماز کے لئے جگاتا ہے۔ حدیث میں ہے کہ کبوتر خدا کو بہت یاد کرتے ہیں۔ اور اہل بیتؑ کو دوست رکھتے ہیں۔ اور گھر والے کے لئے دعا کرتے ہیں۔ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے دولت سرا میں ایک جوڑا کبوتروں کا تھا۔ اور گھر سے فاختہ، کوّے اور مور کو دفع کر دینا چاہیئے۔ اور چھپکلی کو مار دینا چاہیئے۔

## کھانا پینا

احادیث میں ہے کہ عمدہ کھانا، خود کھانا اور دوسروں کو کھلانا نہایت بہتر بات



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہے۔ لیکن فضول خرچی نہیں کرنی چاہیئے۔ اتنا نہ کھائے کہ عبادتِ خدا میں خلل واقع ہو۔ بلکہ مقصود کھانے پینے سے صحت کی برقراری اور عبادت بجالانے کی قوت ہو۔ سنّت ہے کہ کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئے۔ کھانے کے وقت بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم کہے اپنے سامنے سے کھائے۔ چھوٹے چھوٹے لقمے اٹھائے۔ خوب چبا کر کھائے۔ زمین پر بیٹھ کر کھائے۔ دو زانو بیٹھے۔ لیٹ کر اور راستہ چلتے ہیں نہ کھائے۔ کھانے کی حالت میں بائیں جانب بوجھ دے کر بیٹھے۔ کھاتے وقت اِدھر اُدھر نہ دیکھے اور اگر بسم اللّٰہ کہنا بھول جائے۔ تو جس وقت یاد آئے۔ اُسی وقت کہے۔ بہت گرم کھانا نہ کھائے روٹی کو چھری سے نہ کاٹے۔ پیالہ روٹی پر نہ رکھے۔ جو دانہ، ریزہ وغیرہ دسترخوان پر گرے اُس کو کھائے۔ اس میں بہت سی بیماریوں سے شفا ہے۔ ہڈی کو نہ چوسے کہ اس میں جنّات کا حصہ ہے۔ نمکین کھانے سے ابتدا کرے۔ اور نمک یا سرکہ پر ختم کرے۔ کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹے۔ دونوں ہاتھ دھوئے۔ گو ایک ہاتھ سے کھانا کھایا ہو۔ تنہا کھانا نہ کھائے۔ اگر کچھ لوگ مہمان ہوں تو کھانے سے پہلے اس طرح ہاتھ دھوئیں کہ صاحبِ خانہ شروع کرے۔ پھر اُس کے داہنی طرف والا۔ پھر بائیں طرف والے۔ اور کھانے کے بعد ہاتھ دھونا بائیں طرف سے شروع کر کے صاحبِ خانہ پر ختم ہو۔ صاحبِ خانہ اوّل
1 کھانا شروع کرے۔ اور سب کے بعد کھانے سے ہاتھ کھینچے۔ اگر کھانا نماز کے وقت تیار ہو۔ اور وقت تنگ ہو تو نماز کو مقدم کرنا واجب ہے۔ اور وسعتِ وقت کی حالت میں اوّل نماز پڑھے اور بعد میں کھانا کھائے۔ مہمان کا اعزاز و احترام کرے اکثر اوقات دعوت کرنا اور زیادہ مہمانوں کو کھانے پر بلانا مستحب ہے۔ حدیث میں ہے کہ جتنے ہاتھ زیادہ کھانے میں پڑیں گے۔ اسی قدر برکت زیادہ ہوگی۔ دو دن تک مہمان کی حسبِ مقدرت خوب خاطر تواضع کرے۔ جس چیز کی فرمائش کرے۔ حاضر کرے۔ اور تیسرے دن مہمان عیال میں داخل ہو جاتا ہے۔ مہمان کے ساتھ خود بیٹھ کر کھانا کھائے جب روٹی آجائے تو دوسری چیز کا منتظر نہ رہے۔ کھانا شروع کر دے۔ رات کا کھانا ترک نہ کریں۔ خصوصاً ہفتہ و اتوار کی رات کو۔ کیونکہ اس سے ایک ایسی قوت زائل ہو جاتی



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بنے جو چالیس دن تک نہیں لوٹتی ۔ بغیر کچھ کھائے پیئے باہر نہ جائے ۔ کھانے کے بعد الحمد للہ کہے ۔ یعنی خدا کی حمد بجا لائے ۔ فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا فِیْ جَائِعِیْنَ وَسَقَانَا فِیْ ظَمَائِیْنَ وَکَسَانَا فِیْ عَمَارِیْنَ وَاٰبَدَعَنَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَآ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ وَیُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ وَیَسْتَغْنِیْ وَیَفْتَقِرُ اِلَیْهِ ۔

اگر ضعف معدہ کی شکایت ہو تو کھانے کے بعد پیٹ پر ہاتھ پھیرے اور یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰهُمَّ هَنِّئْنِیْهِ اَللّٰهُمَّ سَوِّغْنِیْهِ اَللّٰهُمَّ اَمْرِئْنِیْهِ ۔ شکایت جاتی رہے گی ۔ کھانے کے بعد چت لیٹے ۔ اور داہنے پاؤں کو بائیں پاؤں پر رکھے کھانے کے بعد پانی پیئے ۔ اس طرح کہ کچھ پی کر منہ ہٹا لے ۔ اور الحمد للہ کہے ۔ پھر پیئے اور منہ ہٹا لے ۔ پھر الحمد للہ کہے پھر پیئے ۔ پانی بیٹھ کر پیئے ۔ دائیں ہاتھ سے پیئے ۔ اور پانی پیتے وقت حضرت امام حسین علیہ السلام اور اُن کے اہل بیتؑ اور اصحاب پر صلوات بھیجے ۔ اور ان کے قاتلوں پر لعنت کرے ۔ اس کا بے حد ثواب و اجر ہے ۔ بہتر ہے اگر اس طرح کہے ۔

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَی الْحُسَیْنِ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلٰی قَتَلَةِ الْحُسَیْنِ وَاَعْدَآئِهٖ ۔

## لباس

حسب حیثیت و استطاعت حلال مال سے عمدہ کپڑے پہننا اور زینت کرنا سنت ہے ۔ اور خداوند عالم کی خوشنودی کا باعث ہے ۔ مردوں کو خالص ریشم اور سونے کا بنا ہوا اور کڑھا ہوا لباس پہننا حرام ہے ۔ مگر عورتوں کے واسطے جائز ہے اور جو لباس مخصوص مردوں کا ہے وہ عورتوں کے لئے اور جو لباس مخصوص عورتوں کا ہے وہ مردوں کے لئے حرام ہے ۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں سے مشابہ ہوں ۔ اور اُن عورتوں پر بھی لعنت کی ہے جو مردوں کی شبیہ اختیار کریں اور وہ لباس بھی پہننا حرام ہے جو مخصوص کافروں



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کا ہو۔ سنّت ہے کہ لباس سفید اور سوتی ہو۔ گھر میں روزمرہ پہننے کا لباس اور ہو اور باہر جانے کا لباس اور ہو۔ پائجامہ کھڑے ہوکر اور روبقبلہ نہ پہننا چاہیئے۔ ایک روایت میں ہے کہ تین دن تک اُس شخص کی حاجت پوری نہیں ہوتی۔ عمامہ کھڑے ہوکر باندھے۔ جوتا اور موزہ بیٹھ کر پہنے۔ اوّل داہنے پاؤں میں جوتا اور موزہ پہنے۔ پھر بائیں پاؤں میں۔ اور نکالتے وقت اُس کے برعکس کرے۔ جب نیا کپڑا پہنے تو ایک کوزہ میں پانی لے کر اس پر انّا انزلناہ تیس مرتبہ پڑھے۔ اور دم کرکے اُس کپڑے پر چھڑک دے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جب تک اس کپڑے کا ایک تار بھی باقی رہے گا نعمت میں فراوانی رہے گی۔ انہی حضرت سے منقول ہے کہ جو شخص نیا کپڑا پہنے تو کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ سب آفتوں سے نجات پائے گا۔

ایک روایت میں ہے کہ جب کپڑے اُتارو تو بسم اللہ کہو تاکہ جنّ نہ پہنیں۔ اگر بسم اللہ نہ کہو گے تو صبح تک وہ کپڑے جنّ پہنیں گے۔ اور سوائے عمامہ اور عبا اور موزہ کے سیاہ کپڑے پہننا مکروہ ہے۔ اسی طرح سیاہ جوتا بھی نہ پہننا چاہیئے۔ کیونکہ یہ غم و رنج کا باعث ہوتا ہے۔ جوتے کا سب سے عمدہ رنگ زرد اور اُس کے بعد سفید ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو آدمی زرد جوتا پہنے ہمیشہ خوش حال رہے گا جب تک کہ وہ جوتا پرانا ہو اور پھٹ جائے۔ سفید جوتا کے بارہ میں حضرتؐ کا ارشاد ہے کہ وہ پرانا نہ ہونے پائے گا کہ کچھ مال اُس کے ہاتھ لگے۔ اور ایسا لباس پہننا مکروہ ہے جس کی وجہ سے لوگ انگشت نمائی کریں۔

# انگشتری

سونے چاندی کے زیورات کا استعمال عورتوں اور بچوں کے لئے جائز ہے اور مردوں کے واسطے سونے کی انگشتری بھی حرام ہے۔ مومن کی ایک یہ بھی علامت ہے کہ اُس کے داہنے ہاتھ میں انگوٹھی ہو۔ خاص کر عقیق کی انگوٹھی۔ جس کے بارے میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص عقیق کی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھے تو اُس کے



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



لئے ثواب اُس شخص سے چالیس درجہ زیادہ ہوتا ہے۔ جو اور انگوٹھی پہن کر نماز پڑھے احادیث میں ہے کہ عقیق عاقبت بخیر ہونے، حاجت بر آنے، سفر میں بے خوف رہنے۔ اور ہر بدی سے محفوظ ہونے کا باعث ہے۔

عقیق روپیہ سے ہاتھ کو خالی نہیں ہونے دیتا۔ اور جہنّم میں وہ ہاتھ نہ جائیں گے جن میں عقیق کی انگوٹھی ہو۔ یاقوت کی انگوٹھی پہننے سے مفلسی دور ہوتی ہے۔ جس ہاتھ میں فیروزہ کی انگوٹھی ہو۔ وہ محتاج و فقیر نہ ہوگا۔ درِّ نجف کے متعلق ایک روایت میں وارد ہے کہ جو شخص اس کو پہنے، خداوند عالم اُس کے نامۂ اعمال میں حج و عمرہ کا ثواب لکھے گا۔ جذع یمانی کی انگوٹھی سرکش شیاطین کے مکر و دغا کو دفع کرتی ہے۔ چاندی کی انگوٹھی پہننا چاہیئے۔ لوہے کی انگوٹھی ہاتھ میں رکھنا مکروہ ہے۔

## خوشبو و سُرمہ

احادیث میں وارد ہے کہ ایک نماز جو خوشبو لگا کر پڑھی جائے، بہتر ہے۔ اُن ستّر نمازوں سے جو بغیر خوشبو کے پڑھے۔ اور خوشبو خریدنے میں جو کچھ صرف ہو۔ وہ فضول خرچی میں داخل نہیں ہے۔ عطر لگانا پیغمبروں کا اخلاق پسندیدہ ہے۔ خوشبو لگانا قوتِ جماع کو زیادہ کرتا ہے۔ مرد ہر روز خوشبو لگائے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو تیسرے روز۔ ورنہ ہر جمعہ کو لگائے۔ اسے ترک نہ کرے۔ سُرمہ لگانا بینائی کو تیز کرتا ہے۔ پلکوں کو مضبوط اور سجدے کے طول ہونے میں مدد دیتا ہے۔ آنکھوں کو روشن کرتا ہے جماع کی قوت کو زیادہ کرتا ہے۔ جناب رسالت مآب صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم سونے سے قبل سرمہ لگاتے تھے۔ چار سلائیاں داہنی آنکھ میں اور تین سلائیاں بائیں آنکھ میں۔

## کنگھی و آئینہ

جناب رسالت مآب صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ سر میں کنگھی بہت کرنا بخار کو دُور کرتا ہے۔ روزی میں اضافہ کرتا ہے۔ اور جماع کی قوت کو زیادہ کرتا ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو کنگھی کرتے تھے۔ لہٰذا ہر واجب و سنّت نماز کے بعد کنگھی کرنا چاہیئے۔ جب سر اور ڈاڑھی میں کنگھی کرنے



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سے فارغ ہو تو اُس کو اپنے سینے پر پھیرے کہ اس سے غم اور سر بھاری دُور ہوتی ہے کھڑے ہو کر کنگھی نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ یہ ضعف دل اور قرض داری و فقیری کا باعث ہے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ خداوند عالم اُس جوان کے لئے بہشت واجب فرماتا ہے جو آئینہ بہت دیکھے، اور خدا کی حمد اس غرض سے بہت زیادہ بجالائے کہ اُس نے اس شخص کو خوب صورت پیدا کیا۔

## حجامت و ناخن تراشی وغیرہ

حضرت امام جعفر صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ سر کے بال جڑ سے منڈواؤ تاکہ میل جمع نہ ہو۔ اور جانور اس میں جگہ نہ کریں۔ گردن موٹی اور آنکھ روشن ہو۔ اور بدن راحت پائے۔ جب کہ سر کی حجامت کا ارادہ ہو۔ تو رو بقبلہ بیٹھے۔ اور سر کے اگلے حصہ پیشانی کی جانب سے ابتداء ہو۔ حجامت شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اور جب فارغ ہو تو کہے۔ اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ بِالتَّقْوٰى وَجَنِّبْنِيْ الرَّدٰى۔ عورتوں کے لئے بلا ضرورت و عذر سر کے بال منڈوانا حرام ہے۔ اور مرد کے لئے جائز ہے کہ یا وہ سر کے بال منڈوائیں۔ اور یہ بہتر ہے۔ اور یا سارے سر پر بال رکھیں لیکن پھر اُن کو دھونا ان میں کنگھی کرنا اور مانگ نکالنا چاہیئے۔ سنت ہے کہ داڑھی درمیانی رکھی جائے۔ نہ تو بہت بڑی ہو اور نہ بہت کم۔ اور ایک قبضہ سے زیادہ مکروہ ہے۔ مشہور بین العلماء ہے کہ داڑھی منڈوانا حرام ہے۔ البتہ رخساروں پر کے بال اور ہونٹ کے نیچے دونوں طرف اور حلق کے بال منڈوانا بقدر اصلاح کے جائز ہے۔ اور داڑھی کو قینچی سے اس قدر کتروانا کہ منڈانے سے مشابہ ہو۔ جائز نہیں ہے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پہلے زمانہ میں ایک گروہ ایسا تھا جو داڑھی کو منڈواتے اور مونچھوں کو بل دیا کرتے تھے۔ خداوند عالم نے اُن کو مسخ کر دیا۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سے منقول ہے کہ اپنی مونچھوں کو نہ بڑھاؤ کہ شیطان ان میں پوشیدہ ہوتا ہے اور جگہ کرتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ مونچھیں کٹوانا غم و وسواس



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کو دفع کرتا ہے۔ ایک شخص حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے کہ روزی زیادہ ہو۔ حضرت نے فرمایا کہ جمعہ کے دن لبیں اور ناخن کٹوایا کر۔ ناخن کٹوانا سُنّت مؤکدہ ہے۔ جب ناخن بڑھ جاتے ہیں۔ تو شیطان اُن میں بھی جگہ کرتا ہے۔ اور فراموشی کا موجب ہے۔ اسی طرح بغل کے بال اور زیر ناف بال صاف کرنے کی بہت تاکید ہے۔ اور ناک کے بال لینا بھی سنّت ہے۔ ناف کے نیچے کے بالوں کو چالیس روز سے زیادہ نہ رہنے دے۔ اور اس میں عورت کے بارے میں زیادہ تاکید ہے۔ کہ وہ بیس روز سے زیادہ ترک نہ کرے۔

## مسواک و مہندی وغیرہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ مسواک کرنا پیغمبرؐ کی سنّت ہے جناب رسالت مآب صلّے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشاد ہے کہ دو رکعت نماز مسواک کر کے پڑھنا اُن ستّر نمازوں سے بہتر ہے جو بے مسواک کے ہوں۔ صادق آلِ محمد علیہ السّلام کا فرمان ہے کہ مسواک میں بارہ فائدے ہیں۔ یہ سُنّت پیغمبرؐ ہے۔ منہ کو صاف رکھتی ہے آنکھوں کو روشن کرتی ہے۔ موجب خوشنودئ خدا ہے۔ بلغم کو دفع کرتی ہے۔ حافظہ کو تیز کرتی ہے۔ دانتوں میں چمک پیدا کرتی ہے۔ اور ان کو مضبوط اور مسوڑھوں کی دانتوں کے گرنے سے حفاظت کرتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے۔ اس سے فرشتے خوش ہوتے ہیں۔ اور حسنات میں نیکی کی زیادتی ہوتی ہے۔ مردوں کے لئے سر اور ڈاڑھی کا خضاب سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ اور عورتوں کو سر کے بالوں کا اور ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانا سنّت ہے خضاب میں چودہ فائدے ہیں۔ زینت ہے۔ خوشبو ہے۔ خوشنمائی مومنین کا سبب ہے باعثِ خشمِ کفار ہے۔ عذابِ قبر سے موجب خلاصی ہے۔ منکر و نکیر شرم کرتے ہیں ہوا کانوں سے دُور کرتا ہے۔ آنکھ سے غبار برطرف کرتا ہے۔ ناک کو نرم کرتا ہے۔ منہ کو خوشبودار کرتا ہے۔ دانتوں کی جڑوں کو مستحکم کرتا ہے۔ بوئے بغل کو دفع کرتا ہے شیطان کے وسوسہ کو کم کرتا ہے اور ملائکہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ حضرت امام



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ عورتوں کے لئے خواہ وہ بوڑھی ہوں ۔ مناسب نہیں ہے کہ اپنے ہاتھ خضاب سے خالی رکھیں ۔ اگرچہ مہندی سے رنگے ہوں ۔ وسمہ کے بھی بہت کچھ فضائل مرقوم ہیں ۔

# بیان ذبح و شکار

## حلال جانور

چھ قسم کے جانور حلال ہیں ۔

(۱) اونٹ نر ہو یا مادہ ۔

(۲) گائے ، بیل ، بھینس ۔ بھینسا ۔

(۳) بکرا ۔ بکری ۔ بھیڑ ۔ دنبہ ۔ مینڈھا ۔ ہرن نر ہو یا مادہ ۔

(۴) گورخر ۔

(۵) دریائی جانوروں میں چھلکوں والی مچھلی ۔

(۶) پرندوں میں وہ پرندے جو پوٹے والے یا سنگ دانہ رکھتے ہوں ۔ یا اُن کے پاؤں کے پیچھے کانٹا ہو ۔ یا پر مار کر اڑتے ہوں ۔ مثلاً کبوتر اڑتا ہے ۔ بازو پھیلا کر اڑنے سے (مثلاً چیل اڑتی ہے) زیادہ ہو ۔ پس چڑیا ۔ مرغ ۔ کبوتر ۔ قمری ۔ تیتر ۔ دراج ۔ بٹیر ۔ تلیر ہریل ۔ لوا ۔ بط ۔ مرغابی ۔ قاز ۔ کلنگ اور مثل ان کے حلال ہیں ۔

## حرام جانور

مندرجہ ذیل قسم کے جانور حرام ہیں ۔

(۱) کتا ۔ سوّر ۔ بلی ۔ چوہا ۔ خز ۔ سنجاب ۔ سمور ۔ بغیر چھلکے کی مچھلی ۔ کچھوا ۔ کوّا ۔

(۲) سب پنجے والے (چنگل گیر) پرندے ۔ مثلاً چیل ۔ باز ۔ بہری ۔ شاہین ۔ عقاب وغیرہ ۔

(۳) سب درندے جیسے شیر ۔ بھیڑیا ۔ گیدڑ ۔ لومڑی وغیرہ ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۴) سب مسخ شدہ جانور۔ ہاتھی۔ بھیڑیا۔ ریچھ۔ خرگوش۔ سؤر۔ بندر۔ چمگادڑ۔ چوہا۔ بچھو۔ بھڑ۔ مینڈک۔ مار ماہی۔ سوسمار۔ اور بعض روایات میں کتا بھی ہے اور بعض میں مور اور بعض میں ساہی۔ کچھوا۔ مکڑی۔ مچھر۔ جوں بھی مسخ شدہ جانوروں میں سے بیان کئے گئے ہیں۔

(۵) سب زمین کے کیڑے جیسے چیونٹی۔ مکھی۔ سانپ وغیرہ۔

(۶) سب نجاست کھانے والے جانور۔ خواہ وہ پہلے سے نہ کھاتے ہوں۔ اور حلال ہوں۔ جیسے گائے یا بکری یا مرغ نجاست کھانے لگے مگر استبراء سے یعنی ایک خاص مدت تک بند کر کے پاک غذا کھلانے سے ایسے جانور حلال ہو جاتے ہیں (اس کا ذکر طہارت کے بیان میں ہو چکا ہے)۔

(۷) سب وہ جانور جن کا گوشت، پوست سؤری کا دودھ پی کر پیدا ہو۔ اور ہڈی سخت ہو۔ بلکہ ایسے جانوروں کے بچے بھی۔

(۸) سب وہ جانور جن سے آدمی نے فعل بد کیا ہو۔ بلکہ ان کے بچے بھی۔ ایسے جانوروں کو قتل کرنے کے بعد جلا دینا چاہیئے۔

(۹) وہ جانور جن کو تیر کا نشانہ بنا کر یا کسی دوسری طرح زخمی کر کے چھوڑ دیا جائے یہاں تک کہ بغیر باقاعدہ ذبح کئے مر جائے۔ یہ سب کے سب حرام ہیں۔ اور حرام جانور کا انڈا بھی حرام ہے۔ اور اگر حرام جانور اور حلال جانور کے انڈے مل کر مشتبہ ہو جائیں۔ تو جس انڈے کی دونوں طرفیں یکساں ہوں وہ حرام ہے۔ اور جس کے دونوں رُخ مختلف ہوں۔ وہ انڈا حلال ہے۔ اور گندا انڈا بھی حرام ہے۔

# مکروہ جانور

گھوڑا، گدھا۔ خچر۔ فاختہ۔ نیل کنٹھ۔ ابابیل۔ ہُدہُد۔ لٹورا۔ چنڈول۔ سرخاب اور جس جانور نے اتفاقاً یعنی ایک آدھ دفعہ سؤری کا دودھ پی لیا ہو۔ اور جس جانور نے شراب پی لی ہو۔ اور جس جانور نے آدمی کا دودھ پی لیا ہو۔ ان سب جانوروں کا گوشت کھانا مکروہ ہے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# حرام و مکروہ اشیاء

حلال جانوروں میں چند چیزوں کا کھانا حرام ہے۔

(۱) مقامِ پیشاب خواہ جانور نر ہو یا مادہ (۲) تلی (۳) پتّہ (۴) خصیئے (۵) مثانہ (۶) بچہ دانی (۷) خون (۸) سفید مغز جس کو حرام مغز کہا جاتا ہے (۹) غدود یعنی جو گرہ کی طرح گوشت میں پڑ جاتے ہیں (۱۰) دونوں چوڑے زرد پٹھے جو پشت کی درمیانی ہڈیوں کے دونوں طرف ہوتے ہیں (۱۱) آنکھوں کے حلقے (۱۲) انگلیوں کی جڑیں (۱۳) مغز کے بیچ کی گولی جو چنے کے برابر دماغ میں ہوتی ہے (۱۴) ذات الاشاجع (جو ایک چیز کھُر کے بیچ میں ہوتی ہے) (۱۵) علاوہ ان اعضاء کے تمام جانوروں کا پیشاب حرام ہے۔ سوائے اونٹ کے پیشاب کے جو بغرض دوا استعمال کرنا جائز ہے (۱۶) منی (۱۷) گوبر (۱۸) تھوک بلغم۔ ناک کا پانی (۱۹) مردہ جانور اور گوشت کا وہ ٹکڑا جو زندہ کے جسم سے کاٹ لیا جائے حرام ہے۔ اور مُردہ جانور کا انڈا اگر اس کے اُوپر کا چھلکا سخت ہو گیا ہو تو حلال ہے اور گوشت کی رگیں، آنت اور گردہ مکروہ ہیں، اور اوجھری بھی مکروہ ہے۔

# احکامِ ذبح

ذبح کے متعلق چند اُمور واجب ہیں۔

(۱) ذبح یا نحر کرنے والا شخص سمجھ دار ہو۔ اور بے تمیز بچّہ نہ ہو۔

(۲) صاحبِ عقل ہو۔ کیونکہ دیوانہ شخص کا ذبح جائز نہیں۔

(۳) مست و بے ہوش نہ ہو۔

(۴) مسلمان ہو۔ لیکن مومن ہونا بہتر ہے۔

(۵) چار رگوں کا پے در پے کٹنا[1] ایک غذا کا راستہ، دوسری سانس کا راستہ تیسری اور چوتھی وہ رگیں جو حلقوم کو گھیرے ہوئے ہوتی ہیں

[1] چار رگوں کا کاٹنا ذبح میں معتبر ہے نہ کہ اونٹ کے نحر کرنے میں ۱۲۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۶) حتی المقدور لوہے کے آلے سے ذبح کرنا۔

(۷) ذبح کے وقت خدا کا نام لینا۔ یعنی بسم اللہ کہنا۔

(۸) قبلہ کی طرف رُخ ہونا۔ اس طرح کہ جانور کا سر اور گردن اور سینہ قبلہ کی طرف ہو۔ اگر کسی جانور کو ذبح کرتے وقت بھول کر خدا کا نام نہیں لیا یا قبلہ کی طرف رُخ نہیں کیا۔ تو کوئی حرج نہیں ہے۔ ایک شخص کو قبلہ کا علم نہیں کہ کس طرف ہے۔ اور جانور قریب المرگ ہے تو جس سمت قبلہ کا ظن ہو جائے۔ اُس طرف رُخ کر کے ذبح کرے اور اگر قبلہ کا ظن بھی نہ ہو تو اُسے اختیار ہے کہ جس طرف چاہے جانور کا رُخ کرے۔

(۹) ذبح کے بعد جانور کا حرکت[1] کرنا اور رگ سے معمول کے موافق خون کا نکلنا۔

(۱۰) اگر اونٹ ہو تو اس کو نحر کرنا۔ اس طرح کہ نیزہ گلے پر مارا جائے اور وہ اندر چلا جائے پس اگر اور جانور مثلاً گائے بکری وغیرہ نحر کئے جائیں یا اونٹ کو ذبح کیا جائے تو حلال نہیں کسی جانور کو حلال کرنے کے بعد جب حیات ختم ہو جائے اور معلوم ہو کہ رگ باقی رہ گئی ہے تو وہ حلال نہیں ہے اگر ذبح شدہ جانور کے پیٹ سے مرا ہوا ایسا بچہ نکلے جس کی خلقت پوری ہو گئی ہو اور پورے بال بھی نکل آئے ہوں تو وہ بنا بر مشہور[2] حلال ہے۔ اور اگر پیٹ سے زندہ نکلے تو اُسے بھی باقاعدہ ذبح کرنا ضروری ہوگا لیکن اگر بچہ کی خلقت پوری نہ ہوئی ہو تو اُس کا کھانا حرام ہے۔ اور مچھلی کا ذبح یہ ہے کہ اس کو پانی سے کوئی مسلمان[3] زندہ نکالے۔ اور اگر اسی طرح مر جائے تو حرام ہے۔ اگر کافر کے ہاتھ سے زندہ مچھلی مل جائے تو حلال سمجھے۔ ٹڈی کا ذبح یہ ہے کہ اگر ٹڈی کو زندہ پکڑ لیں تو حلال ہے۔ اور اگر خود بخود مر جائے تو حرام ہے۔ اگر کسی جانور کا باقاعدہ ذبح کرنا ممکن نہ ہو مثلاً کنوئیں میں گر پڑے کہ اس کو وہاں شرعی طریقہ سے ذبح نہیں کر سکتے تو جس ہتھیار سے جس طرح بھی ہو سکے گا۔ حلال ہو جائے گا۔ ذبح شدہ جانور جب تک زندہ ہے۔ اگر اس کا سر جدا کر دیا جائے تو مشہور کی بنا پر مکروہ ہوگا۔ اگرچہ حلال رہے گا۔ اگر کسی مسلمان نے دیکھا کہ کافر نے پانی سے مچھلی نکالی یا کافر کے ہاتھ میں مر گئی یا اُس نے زمین پر گرا دی اور مر گئی

[1] اگر اس کی حیات معلوم نہ ہو ۱۲ [2] اور یہی اقوٰی بھی ہے ۱۲ [3] یا کافر مسلمان کی موجودگی میں اور اس کے مشاہدہ میں مچھلی پکڑے۔ ۱۲۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ان تمام صورتوں میں حلال ہے۔ مستحب ہے کہ ہر جانور کے ذبح کرنے میں جلدی کی جائے اور مکروہ ہے کہ جانور جمعہ کے روز قبل زوال ذبح کیا جائے۔ یا ایک جانور دوسرے جانور کے سامنے ذبح ہو۔ یا بوقتِ ذبح چھری نیچے سے اوپر کو کھینچی جائے۔ یا ذبح کے وقت سر جدا کر دیا جائے یا ذبح کے وقت اس ہڈی کو کاٹ دیا جائے جو گردن کے پیچھے پشت کی گرہ میں ہوتی ہے۔

# احکام شکار

شکاری کتے اور تیر و نیزہ و شمشیر و چھری وغیرہ کے علاوہ اگر کسی ایسی چیز سے جس میں باڑھ نہ ہو۔ مثلاً غلیل۔ بندوق۔ پتھر یا باز شکرہ وغیرہ سے شکار کیا جائے۔ اور اسے باقاعدہ ذبح نہ کیا جائے تو حلال نہیں شکاری کتے اور تیر وغیرہ سے شکار کے حلال ہونے کی چند شرطیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ کتا سدھا یا ہوا ہو کہ جب اسے شکار پر دوڑائیں دوڑ پڑے اور جب روکیں تو رک جائے۔ دوسرے یہ کہ وہ کتا شکار کو نہ کھا جاتا ہو۔ تیسرے شکار کرنے والا شخص مسلمان ہو۔ چوتھے کتے کو شکار پر چھوڑتے وقت یا تیر یا نیزہ وغیرہ لگاتے وقت خدا کا نام لیا جائے۔ یعنی بسم اللہ یا اللہ اکبر کہے۔ پانچویں شکار ہی کے لئے کتا چھوڑا جائے یا تیر وغیرہ لگایا جائے۔ چھٹے شکاری جنس کا قصد ہو۔ ورنہ اگر کتا چھوڑنے کے وقت کوئی جانور پیش نظر نہ ہو۔ اور کوئی حیوان شکار ہو جائے تو وہ حلال نہیں ہے۔ ساتویں یہ کہ جانور کتے کے زخمی کرنے یا تیر وغیرہ کے کھانے سے مرے۔ ورنہ اگر کوئی اور موت کا سبب ہو جائے گا تو حلال نہیں۔ آٹھویں یہ کہ زخمی شکار جو حیات مستقرہ رکھتا ہے۔ نظر سے غائب نہ ہو۔ نویں یہ کہ اگر شکاری شکار کو زندہ پائے اور اتنا موقع بھی ہو کہ شکار کو ذبح کر سکے تو ذبح کرنا لازم ہے۔ اور شکار کی جو جگہ کتا دانتوں سے پکڑے اُسے دھونا واجب ہے۔ اور مجوسی کے تعلیم کئے ہوئے کتے سے شکار کھیلنا مکروہ ہے۔ اور سیاہ کتے سے شکار کرنا یا رات کے وقت شکار کرنا جانوروں کے بچے گھونسلوں سے نکالنا یا جمعہ کے دن مچھلی کا شکار کرنا مکروہ ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ کھیل کے طور پر شکار کرنا حرام ہے۔ اور ایسے سفر میں شکاری کی نماز قصر نہیں ہوتی۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# تئیسواں باب

## اوّل احکام خرید و فروخت (تجارت)

اگر کسی واجب امر کا ادا کرنا تجارت پر موقوف ہو۔ مثلاً واجب النفقہ عیال کو خرچ دینا وغیرہ تو تجارت واجب ہوگی بلکہ اس طرح اگر قرض کی ادائیگی اس پر موقوف ہو۔ تب بھی بنا بر اقویٰ تجارت واجب ہوگی۔ بشرطیکہ کاروبار کرنا موجب عُسر و حرج نہ ہو۔ اور اگر کوئی شخص اپنی اور اپنے اہل و عیال کی وسعتِ روزی اور خیرات و صدقات اور زیارات عتباتِ عالیات اور اس قسم کے دیگر امور کے لئے تجارت کرے تو وہ مستحب تجارت ہوگی

## آداب و مستحبّات تجارت

(اوّل) مسائل تجارت یاد کرے بلکہ اگر کسی چیز کے بارے میں نہ جانتا ہو کہ اس کی خرید و فروخت صحیح ہے یا فاسد اور معاملہ کرے تو جو معاوضہ ملے گا۔ اس میں کوئی تصرّف نہیں کر سکتا۔ پس واجب ہے کہ معاملے کے صحیح و فاسد ہونے کا علم حاصل کرے تاکہ تصرّف کر سکے۔

(دوم) دو مسلمان خریداروں کے درمیان قیمت میں کوئی فرق نہ کرے۔

(سوم) جو شخص کہ کسی شے کے خریدنے یا بیچنے پر پشیمان ہو۔ اُسے اُس کی چیز یا قیمت واپس کر دے۔

(چہارم) معاملہ کرنے میں سخت گیری نہ کرے۔ اور

(پنجم) فروخت کرتے وقت (پلڑا) جھکتا ہوا دے اور خریدنے کے وقت ذرا کم لے۔

## مکروہ پیشے

صرافی، طعام فروشی یعنی گیہوں، جو اور اسی قسم کی چیزیں، کفن فروشی۔ قصابی، سفلہ و کمینہ لوگوں سے خرید و فروخت کرنا۔ ظالموں سے سودا کرنا۔ بشرطیکہ یہ معلوم نہ ہو کہ جو مال ظالم دے رہا ہے، وہ حرام ہے ورنہ معاملہ حرام ہوگا)، بردہ فروشی۔ دوسرے کے سودے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



میں خود خریدنے کے ارادہ سے دخل دینا۔ چار فرسخ (قریباً تیرہ میل چھ فرلانگ) سے کم بستی یا شہر سے باہر جا کر اُن لوگوں سے خرید و فروخت کرنا جو بغرضِ تجارت بستی میں آنے والے ہوں (اور وہاں کے نرخ سے ناواقف ہوں) سودا کرنے میں قسم کھانا۔ اگرچہ سچّی ہی کیوں نہ ہو۔ طلوعِ صبح صادق اور طلوعِ آفتاب کے مابین تجارت میں مشغول ہونا۔

# حرام معاملے

(اوّل) عینِ نجاسات (جیسے خون، شراب وغیرہ) کی خرید و فروخت۔ اگرچہ اقویٰ یہ ہے کہ ان سے جائز منافع کا حاصل کرنا حرام نہ ہوگا۔ لیکن متنجس شے (جو کسی نجاست سے نجس ہو جائے) کی بیع و شرا بنا بر اقویٰ جائز ہوگی۔ مگر صرف وہی انتفاعات حاصل کرنے کی غرض سے جن میں طہارت کی شرط نہ ہو (جیسے نجس تیل کی خرید و فروخت چراغ جلانے کے لئے) بلکہ وہ نجس چیزیں جن کی طہارت ممکن ہو۔ اُن کی خرید و فروخت مطلقاً جائز ہوگی۔

(دوم) مالِ غصبی سے بیع و شرٰی کرنا۔ لیکن اگر کوئی چیز اپنی ذمّہ داری پر خرید کرے اور اس کے عوض مالِ غصبی دے تو معاملہ باطل نہ ہوگا۔ لیکن صاحبِ مال اور بیچنے والا ہر دو مشغول الذمّہ رہیں گے بلکہ اگر خریدنے کے وقت اس نے یہ طے کیا ہو کہ قیمت مالِ غصبی سے ادا کرے گا تو صحتِ معاملہ اشکال سے خالی نہیں ہے۔ اور اسی طرح اگر پہلے ہی سے قیمت دینے کا ارادہ نہ ہو تو معاملہ صحیح نہ ہوگا۔ اور اگر بائع کو مال کے غصبی ہونے کا علم ہو جائے تو قیمت میں اس کا لینا حرام ہوگا۔ اور اُس کو چاہیئے کہ مال مالکِ اصلی کو واپس کردے۔

(سوم) اُن چیزوں کی تجارت، جو مالیت نہیں رکھتیں۔ مثلاً حشرات الارض، مسخ شدہ جانور اور درندے۔

(چہارم) اُن چیزوں کی تجارت جن کا مقصود حرام ہو۔ مثلاً آلاتِ لہو و لعب یا یہ کہ بائع و مشتری دونوں کا قصد حرام میں استعمال کرنے کا ہو۔ جیسے شراب بنانے کی غرض سے انگور کی خرید۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(پنجم) خالص چیزوں میں ملاوٹ کر کے بیچنا جب کہ خریدار بے خبر ہو۔ اور یہ مسئلہ تفصیل طلب ہے۔

(ششم) دو شخصوں کے باہمی سودے میں مداخلت کر کے قیمت بڑھا دینا۔

(ہفتم) سود کا معاملہ۔

## بیع و شرا

اس کے معنی یہ ہیں کہ کسی چیز کی قیمت لے کر دوسرے کی ملک بنا دے اور بایع کے لئے لازم ہے کہ بکنے والی چیز اور قیمت کی تعین کے بعد مشتری سے کہے۔ مثلاً بِعْتُكَ هٰذِهِ الدَّارَ بِاَلْفِ تُوْمَانَ (یہ مکان میں تمہارے ہاتھ ہزار تومان (روپے) میں بیچتا ہوں) اور خریدار فوراً کہے قَبِلْتُ هٰذَا (میں اسے قبول کرتا ہوں) یا اِشْتَرَيْتُ هٰذَا (میں اسے مول لیتا ہوں) یا مثلاً بایع کہے مَلَّكْتُ هٰذَا الْكِتَابَ بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ (میں دس درہم (پیسے) کے عوض اس کتاب کا تمہیں مالک بناتا ہوں) اور خریدار کہے تَمَلَّكْتُ (میں ملکیت قبول کرتا ہوں) یا اِشْتَرَيْتُ (میں مول لیتا ہوں) اور عقد بیع میں ضروری ہے کہ بائع کی طرف سے ایجاب ہو اور خریدار کی طرف سے قبول۔ اور لازم ہے کہ دونوں صیغہ کے معنی جانتے ہوں۔ اور اس صیغہ سے مالک بنانے اور بننے کا قصد بھی کریں۔ اور دونوں اپنا وکیل بھی کر سکتے ہیں بلکہ بنا براقوی جائز ہے کہ دونوں ایک ہی شخص کو یا آپس میں ہی ایک شخص دوسرے کو وکیل کر دے۔ اور طرفین سے ایک ہی شخص ایجاب و قبول کرنے والا ہو سکتا ہے۔ اور اقوی کی بنا پر غیر عربی زبان میں بھی صیغہ ادا ہو سکتا ہے اگرچہ چاہیئے کہ عربی زبان میں ادا ہو یا کسی کو وکیل کر دے کافی ہوگا۔

## بائع و مشتری کے شرائط

(۱) بائع و مشتری دونوں بالغ ہوں۔ پس نابالغ سے معاملت جائز نہیں ہے۔ اگرچہ سمجھدار ہو۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۲) بائع و مشتری دونوں عاقل ہوں۔
(۳) دونوں خرید و فروخت کا قصد رکھتے ہوں۔
(۴) دونوں رضامند ہوں۔
(۵) جس چیز کی معاملت ہو۔ اس کی بیع و شرا کر سکتے ہوں۔ اور شرط بیع کے لازم ہونے میں ہے۔
(۶) مال اور قیمت میں غیر کا حق نہ ہو ورنہ بیع صحیح نہ ہوگی۔
(۷) بیع اصل شئے کی ہو نہ کہ اس کے نفع کی لیکن قیمت میں منفعت کا ہونا کافی ہے۔
(۸) مال اور قیمت دونوں کی مقدار۔ وزن۔ پیمانہ یا گز یا عدد سے معیّن ہو۔
(۹) مال اور قیمت دونوں موجود ہوں۔

## دوم۔ رہن دگرو

اس کا مطلب یہ ہے کہ قرض دینے والے کے پاس قرضدار کوئی شے بطور ضمانت گرو رکھے تاکہ اگر وہ ادا نہ کرے تو قرض دینے والا اس کے مال سے وصول کرلے۔ اور جو شخص گرو رکھوائے اُسے راہن کہتے ہیں۔ اور جو کوئی چیز جس کے پاس گرو میں رکھے اُسے مرتہن اور مال کو عین مرہونہ کہا جاتا ہے۔ اور رہن میں ایجاب و قبول معتبر ہے ان لفظوں میں جو ایجاب و قبول پر دلالت کریں۔ اور راہن و مرتہن کے لئے ضروری ہے کہ عاقل و بالغ ہوں۔ اور راہن کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس مال میں تصرف کر سکتا ہو۔ اور جو چیز رہن رکھی جائے۔ ضروری ہے کہ وہ عین مال ہو جس کی بیع صحیح ہو۔ اور قرض بھی ضروری ہے کہ راہن کے ذمہ ثابت ہو۔ خواہ عین مال ہو یا منفعت۔ اور اگر دوسرے کا مال رہن کر دے تو اس شخص کی اجازت پر صحتِ رہن موقوف ہے اور عین مرہونہ اور اس کے منافع مالک کے ہوں گے لیکن اُس کے لئے جائز نہیں کہ بلا اجازت مرتہن عین مرہونہ کو کسی دوسرے شخص کو منتقل کر دے۔ اسی طرح مرتہن کے لئے بلا اجازت راہن تصرف کرنا جائز نہ ہوگا۔ پس اگر راہن یا مرتہن کسی ایک نے تصرف کیا تو اس کا صحیح ہونا ایک دوسرے کی



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اجازت پر موقوف ہوگا۔ اور جب مرتہن کو مطالبہ کا حق ہوجائے اور مطالبہ کے بعد راہن نہ دے تو اس کے لئے جائز ہے کہ عین مرہونہ کو بیچ کے اپنا حق وصول کرلے اگر عین مرہونہ ان چیزوں میں سے ہو جو قرض وصول کرنے میں مستثنیٰ ہیں (جیسے مکان سواری وغیرہ) اور چاہیئے کہ جہاں تک ممکن ہو، بہ صورتِ حال حاکم شرع کی اجازت سے ہو۔ اور اگر عین مرہونہ کی قیمت اس کے مطالبہ سے زیادہ ہو تو اپنا حق لینے کے بعد باقی مال راہن کو دے دے۔

# سوم ۔ قرض

قرض دینے کا بے حد اجر و ثواب ہے۔ اور بعض احادیث میں ہے کہ قرض کا ثواب صدقہ دینے سے دوگنا ہے۔ اور اس کا صیغہ یہ ہے اَقْرَضْتُكَ (میں تمہیں قرض دیتا ہوں)، اور اسی طرح کے الفاظ جو اس مطلب کو پورا کرتے ہوں۔ اور بلا صیغہ جاری کئے بھی قرض دینا جائز ہے۔ قرض دینے والا جب چاہے مطالبہ کرسکتا ہے اور قرضدار جس وقت بھی ادا کرے، قرض خواہ پر اس کا لینا واجب ہے۔ اور اگر قرض دینے والا اصل سے زیادہ لینے کی شرط کرے تو وہ سود ہے، اور حرام ہے۔ اگرچہ وہ زیادتی کوئی اور چیز ہی کیوں نہ ہو بلکہ اگر وہ زیادتی کوئی شرط یا وصف ہو۔ تب بھی سود ہوگا۔ البتہ اگر قرض دیتے وقت زیادتی کی شرط نہ کرے اور قرض لینے والا اپنی خوشی سے زیادہ دے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ اور اگر قرض کے وقت مدت کی شرط کرلیں تو بنابر اقویٰ اس کو پورا کرنا واجب ہے۔ اور مدت پوری ہونے سے قبل مطالبہ جائز نہیں ہے۔ اور مدت گذر جانے کے بعد مطالبہ کرسکتا ہے اگر قرضدار ادا نہ کرسکتا ہو یا بالفاظِ دیگر مکان، سواری، کنیز، غلام اور دیگر چیزیں جو اس کے لئے ضروری ہوں۔ ان کے علاوہ اس کے پاس کچھ نہ ہو کہ بیچ کر قرض ادا کرے تو اس صورت میں قرض دینے والے کا مطالبہ کرنا جائز نہ ہوگا بلکہ اسے چاہیئے کہ اس وقت تک صبر کرے کہ جب تک کہ قرضدار ادا کرنے پر قادر ہوجائے۔ اور اگر کوئی شخص روپیہ پیسہ یا کوئی اور چیز کسی کو قرض دے اور بازار میں اس کی قیمت کم ہوجائے تو اگر قرضدار اتنی ہی مقدار واپس کردے جتنی قرض کی تھی تو کافی ہے اور جو چیز قرض دے اس میں مقدار کی تعیین معتبر ہے۔ اور



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



محض تخمینہ بنا بر احوط کافی نہیں ہوگا۔

# چوبیسواں باب

## میراث

سبب ارث دو ہیں۔ اوّل نسب، دوسرے سبب نسبی وارثوں میں تین طبقے بترتیب ذیل ہیں۔

**طبقہ اوّل:۔** ماں، باپ، اولاد یا اولاد کی اولاد جہاں تک سلسلہ جائے مگر اولاد میں "الاقرب فالاقرب" (قریب ترین رشتہ) کا لحاظ کیا جائے گا۔ یعنی بیٹا بیٹی کے ہوتے ہوئے پوتے یا نواسے کو اور پوتے یا نواسے کی موجودگی میں ان کی اولاد کو میراث نہ ملیگی۔

**طبقہ دوم:۔** دادا، دادی، نانا، نانی یا ان سے اوپر کا سلسلہ جیسے پردادا، پردادی، پرنانا، پرنانی لیکن قریب کے ہوتے ہوئے بعید کو ورثہ نہیں ملے گا۔ اور بھائی بہن اگر وہ زندہ نہ ہوں تو ان کی اولاد وارث ہوگی۔ اور "قریب ترین رشتہ" کا لحاظ رکھا جائے گا۔

**طبقہ سوم:۔** چچا، پھوپھی، ماموں، خالہ۔ اگر یہ زندہ نہ ہوں تو ان کی اولاد مستحق ورثہ ہوگی۔ چچا، پھوپھی، ماموں اور ان کی اولاد کے بعد ماں باپ کے چچا اور پھوپھی اور ماموں اور خالہ کا درجہ ہے۔ اور اگر یہ زندہ نہ ہوں تو پھر ان کی اولاد وارث ہوگی اور "قریب ترین رشتہ" کا لحاظ رکھا جائے گا۔

**ہدایات:۔** (۱) زوجہ اور شوہر ہر طبقہ کے ساتھ میراث پائیں گے۔

(۲) طبقہ اول کی موجودگی میں طبقہ دوم اور طبقہ دوم کے ہوتے ہوئے تیسرا طبقہ وراثت سے محروم ہو جائے گا۔

(۳) جس فوت شدہ شخص کا کوئی وارث نہ ہو یا وارث ہو مگر موانع ارث کی وجہ سے میراث نہ پا سکے تو اس کا ترکہ امام زمانہ حضرت حجتؑ عجل اللہ فرجہ کا مال قرار پائے گا۔ اور آپؑ کے زمانہ غیبت میں اس کا اختیار حاکم شرع یعنی مجتہد جامع الشرائط کا ہوگا (۴)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۴) شوہر زوجہ کے جملہ ترکہ و مال سے میراث پائے گا۔

(۵) مشہور قول کے مطابق زوجہ جو اولاد والی نہ ہو۔ زرعی جائداد سے حصہ[1] نہ پائیگی لیکن آلات، درخت، زراعت وغیرہ، اور مکان[2] کی عمارت کی قیمت میں اس کا حصہ نکالا جائے گا۔ اور صاحب اولاد زوجہ کو اراضی و جائداد و نقد وغیرہ سے حصہ ملیگا (۶) اگر بیویاں ایک سے زائد ہوں تو حصہ ۱/۴ یا ۱/۸ سب پر برابر کر دیا جائے گا۔

(۷) جو زوجہ طلاق رجعی کے عدہ میں ہو وہ میراث پائے گی۔ بشرطیکہ شوہر عدہ کے دوران میں فوت ہو جائے، اور اگر عدہ گزر جانے کے بعد شوہر کا انتقال ہو جائے تو میراث کی حقدار نہ ہوگی، اسی طرح اگر زوجہ فوت ہو جائے تو شوہر اس کی میراث پائے گا۔

(۸) اگر زوجہ کو طلاق بائن دیا جائے اور عدہ کے دوران میں شوہر مر جائے تو وراثت نہیں ملے گی۔

(۹) اگر کوئی شخص بحالت بیماری کسی عورت سے عقد کرے اور ابھی دخول نہ کیا ہو کہ اس مرض کی وجہ سے مر جائے تو وہ عورت شوہر کے مال سے نہ میراث پائے گی اور نہ مہر۔ اور اگر دخول واقع ہو گیا ہو تو میراث اور مہر دونوں پائے گی۔

## موانع ارث

(وہ امور جو میراث پانے میں رکاوٹ ہیں)

---

[1] عورت (خواہ صاحب اولاد ہو یا نہ ہو) شوہر کے اموال متروکہ میں سے منقولات جیسے کہ حیوانات وغیرہ کی وارث ہے۔ اور زمین خواہ رہائشی ہو یا زراعتی عورت کو وراثت میں نہیں دی جا سکتی البتہ جو چیزیں زمین میں ثابت ہیں ان کی قیمت میں حق وراثت ہے لہذا وارثوں کو قیمت بقدر حصہ ادا کرنا واجب ہے۔ (آقائے محسن حکیم)

[2] جب تعمیر شدہ مکان یا درخت وغیرہ کی قیمت سے حصہ وراثت عورت کو دینا چاہیں تو ملبہ کی قیمت اس طرح لگائی جائے گی کہ اگر یہی عمارت اس زمین سے بغیر خراب ہونے کے اکھیڑ کر کسی دوسری جگہ رکھ دی جائے تو اس وقت جتنی قیمت اس کی ہونی چاہیے اس کے حساب سے وراثت تقسیم کر کے عورت کا حصہ اسے دیا جائے گا (آقائے محسن حکیم)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۱) کفر۔ پس کافر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔ خواہ بیٹا ہو یا باپ لیکن مسلمان کافر کا وارث ہوگا۔

(۲) قتل۔ اگر وارث اپنے مورث کو عمداً اور ناحق قتل کر ڈالے تو وہ میراث کا حق دار نہ ہوگا (۳) غلامی۔ غلام اور کنیز نہ کسی کے وارث ہوں گے اور نہ مورث بلکہ ان کا مال آقا کو ملے گا۔

(۴) لعان۔ جب لعان واقع ہو تو زوجہ و شوہر آپس میں وارث نہ ہوں گے اور اس طرح وہ اولاد جس کا انکار کیا جائے اُن کے مابین وراثت نہ ہوگی۔

(۵) قرض۔ جب میّت کا ترکہ قرض کے برابر ہو یا اس سے کم تو اس کا ترکہ تقسیم نہیں کیا جائے گا جب تک کہ قرض ادا نہ کر دیا جائے۔ قرض میں زرِ رہن اور مہر بھی داخل ہے بلکہ حج اور زکوٰۃ بھی قرض میں داخل ہے۔

(۶) مصارف دفن و کفن۔ اگر کوئی شخص مر جائے اور صرف اتنا مال چھوڑے کہ اس کے کفن و دفن میں صرف ہو جائے تو اس میں سے وارثوں کو کچھ نہیں ملے گا۔

(۷) وصیّت۔ تہائی مال کی وصیّت کرنا کہ اس میں وارث حصہ پانے کے حق دار نہ ہوں گے۔

# سہام و فروض کا بیان

حدیث و قرآن کی رو سے جس قدر مال پانے کا وارث مستحق ہوتا ہے اتنے مال کو سہم کہتے ہیں۔ سہام چھ ہیں۔

(۱) نصف۔ یعنی آدھا ترکہ پانے کے تین شخص مستحق ہیں۔ اوّل شوہر جب کہ زوجہ اپنے بطن سے اولاد یا اولاد کی اولاد نہ چھوڑے۔ دوسرے صرف ایک بیٹی۔ تیسرے صرف ایک بہن خواہ عینی ہو یا پدری۔

(۲) ثلث۔ یعنی ایک تہائی ترکہ پانے کے دو شخص مستحق ہیں۔ اوّل میّت کی ماں جب کہ میّت کی اولاد یا اولاد کی اولاد۔ اور یا زیادہ بھائی عینی یا پدری نہ ہوں۔ دوسرے



jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یا دو سے زیادہ مادری بہن بھائی یا ان کی اولاد۔

۳۔ ثلثین۔ یعنی دو تہائی ترکہ دو قسم کے لوگ پا سکتے ہیں۔ اوّل صرف بیٹیاں جب کہ دو یا دو سے زیادہ ہوں۔ دوسرے صرف بہنیں خواہ عینی ہوں یا پدری۔

۴۔ رُبع۔ یعنی چوتھائی مال میّت دو قسم کے آدمی پائیں گے۔ اول شوہر جب کہ زوجہ اپنی نسل سے اولاد چھوڑے۔ دوسرے زوجہ اپنے شوہر کے متروکہ میں سے جب کہ شوہر اولاد نہ چھوڑے خواہ اسی زوجہ کے بطن سے ہو یا کسی دوسری سے۔

۵۔ سُدس۔ یعنی چھٹا حصّہ یہ سہم تین وارثوں کا ہے۔ اول ماں، باپ جبکہ میّت نے اولاد کی اولاد چھوڑی ہو۔ دوسرے ماں جب کہ میّت دو بھائی یا زیادہ یا ایک بھائی اور دو بہنیں اور چار بہنیں چھوڑے اور میّت کا باپ موجود نہ ہو۔ تیسرے ایک مادری بہن یا بھائی۔

۶۔ ثمن۔ یعنی آٹھواں حصّہ۔ یہ سہم زوجہ کا ہے۔ خواہ ایک ہو یا زیادہ۔ جب کہ میّت اولاد یا اولاد کی اولاد چھوڑے۔ خواہ وہ اولاد موجودہ زوجہ کی نسل اور بطن سے ہو یا اور کسی زوجہ سے۔

# تقسیمِ وراثت

## طبقہ اوّل پہلی صنف ماں باپ

۱۔ اگر باپ کے سوا کوئی اور وارث نہ ہو تو وہ تمام مال میراث میں پائے گا اور اگر ماں کے سوا کوئی اور وارث نہ ہو تو وہ ایک ثلث بحیثیت فریضہ اور باقی بہ لحاظ رد پائے گی۔ یعنی فریضہ سے جو کچھ بچے گا۔ اُسی کو دے دیا جائے گا۔ اور اگر ماں باپ کے ساتھ شوہر یا زوجہ بھی ہو تو شوہر کو ½ اور زوجہ کو ¼ حصہ ملے گا۔ اور باقی ماں یا باپ کو دے دیا جائے گا۔

۲۔ اگر ماں باپ دونوں ہوں تو ایک ثلث ماں کو ملے گا۔ بشرطیکہ حاجب نہ ہو اور باقی باپ کو ملے گا۔ بشرطیکہ شوہر یا زوجہ نہ ہو۔ ورنہ شوہر یا زوجہ کو اعلیٰ حصّہ اور ماں



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کو حاجب ہونے کی صورت میں ثلث اور باقی باپ کو ملے گا۔

۳۔ ماں باپ دونوں کی موجودگی میں خواہ شوہر یا زوجہ ہو یا نہ ہو۔ اگر میّت کے حقیقی یا پدری دو بھائی یا ایک بھائی دو بہنیں یا چار بہنیں ہوں۔ اور وہ آزاد اور مسلمان ہوں۔ اور ایک قول کی بنا پر قاتل بھی نہ ہوں۔ اور یہ قول اقویٰ ہے اگرچہ وہ خود میراث نہ پائیں گے (کیونکہ دوسرے طبقہ میں ہیں) لیکن ماں کے لئے چھٹے حصے سے زیادہ پانے میں حاجب ہوں گے۔ اسی طرح اگر ماں باپ کے ساتھ میت کی ایک لڑکی بھی ہو تو چونکہ خود ماں کے لئے چھٹے حصے سے زیادہ پانے میں حاجب ہوتے ہیں۔ لہٰذا باقی چوتھا حصہ باپ اور لڑکی کو ملے گا۔

مثلاً ۲۴۔ اس میں سے ۱۲ لڑکی کو اور باپ کو چھٹا یعنی ۴ اور ماں کو چھٹا یعنی ۴ اب جو چھٹا حصہ (یعنی ۴) بچا تو اس میں سے ۱/۴ باپ کو اور ۳/۴ لڑکی کو مل جائے گا۔

## دوسری صنف "اولاد"

۱۔ اگر ایک لڑکا ہو تو تمام مال پائے گا۔ اور اگر کئی ہوں تو سب پر برابر تقسیم ہوگا اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو بحیثیت فریضہ نصف اور باقی بحیثیت رد پائے گی۔ اور اگر کئی لڑکیاں ہوں تو دو ثلث بحیثیت فریضہ اور باقی بلحاظ رد مساوی تقسیم ہوگا۔

۲۔ اگر ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہو۔ یا کئی لڑکے لڑکیاں ہوں تو لڑکے کو دوہرا اور لڑکی کو اکہرا حصہ ملے گا۔

۳۔ اگر لڑکا اور لڑکی دونوں ہوں یا صرف لڑکا ہو۔ اور میّت کے ماں باپ بھی ہوں تو ماں اور باپ ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ اور باقی حصہ میں لڑکے کو دوہرا اور لڑکی کو اکہرا ملے گا اور اگر ایک ہی لڑکا ہو تو سب اس کو ملے گا۔

۴۔ اگر ایک لڑکی ہو۔ اور صرف ماں باپ ہو تو فریضہ اور رد دونوں ملا کر ایک چوتھائی ماں یا باپ کو اور باقی تین حصہ مال لڑکی کو ملے گا۔ اور اس صورت میں اگر دو لڑکیاں ہوں یا زیادہ ہوں تو ماں باپ کو پانچواں حصہ ملے گا۔ اور باقی لڑکیوں میں برابر تقسیم ہو تو



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جائے گا (۵) اگر میت کی اولاد نہیں بلکہ اولاد الاولاد یعنی پوتا پوتی۔ نواسہ، نواسی ہو تو فریضہ اور رد ملا کر دونوں میں جو کچھ اولاد کو ملتا ہو۔ وہ اولاد کی اولاد کو ملے گا۔

# جبوّہ

مالِ میت میں سے خاص کر چار چیزیں خلفِ اکبر (بڑے لڑکے) کو ملیں گی۔ اس کو "حبوہ" کہتے ہیں۔ ان میں باقی ورثاء شریک نہ ہوں گے وہ چیزیں یہ ہیں۔

اوّل پہننے کے کپڑے۔ دوسرے انگوٹھی، تیسرے تلوار، چوتھے قرآن مجید بلکہ تمام اسلحہ، کتب، خاص رہنے کی جگہ اور سواری۔ ان چیزوں میں احوط ہے کہ بڑے لڑکے اور دیگر ورثاء کے مابین مصالحت ہو جائے۔ اسی طرح اگر اوّل کی چار چیزیں متعدد ہوں، اور کپڑے جو پہننے کے لئے رکھے ہوں مگر اُن کو پہننے کی نوبت نہ آئی ہو۔ تب بھی بڑے لڑکے اور دیگر وارثوں میں بنا بر احوط مصالحت ہو۔

# طبقہ دوم

## پہلی صنف بھائی بہن

۱۔ حقیقی بھائی یا پدری بھائی جب کہ حقیقی بھائی نہ ہو تو اگر اکیلا ہو تو تمام مال پائے گا۔ اور اگر کئی ہوں تو مساوی حصہ پائیں گے۔ لیکن حقیقی بہن یا جب حقیقی بہن نہ ہو تو پدری بہن اگر اکیلی ہو تو نصف مال بحیثیت فریضہ اور باقی بحیثیت رد پائے گی۔ اور اگر کئی ہوں۔ تو دو ثلث فریضہ اور باقی رد میں پائیں گی جو ان میں برابر برابر تقسیم ہوگا۔ اور مادری بھائی یا بہن اگر تنہا ہو تو ۱/۶ حصہ بلحاظ فریضہ اور باقی رد میں ملے گا۔ اور بصورت متعدد ایک ثلث بحیثیت فریضہ اور باقی بلحاظ رد انہیں ملے گا اور مادری بہن اور بھائی دونوں کو مساوی حصہ تقسیم ہوگا۔

۲۔ اگر حقیقی بھائی بہن کے ساتھ پدری بھائی بہن بھی ہوں تو پدری بھائی بہن محجوب الارث ہو جائیں گے۔ اور کل مال حقیقی بھائی بہن کو ملے گا۔ خواہ ایک ہی بہن کیوں نہ ہو اور خواہ مادری بہن بھائی بھی ہوں یا نہ ہوں۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۳۔ اگر حقیقی بھائی بہن نہ ہوں تو پدری بھائی بہنوں میں کل مال دُہرے اکہرے کے حساب سے تقسیم ہوگا۔ اور اگر حقیقی یا پدری بھائی بہنوں کے ساتھ مادری بھائی بہن بھی ہوں تو اگر مادری بھائی یا بہن تنہا ہو تو اسے چھٹا حصہ اور اگر کئی ہوں تو تیسرا حصہ ملے گا جو اُن میں برابر تقسیم ہوگا۔ اور باقی مال حقیقی یا پدری بھائی بہن کو دیا جائے گا۔

اور ان تمام صورتوں میں اگر شوہر یا زوجہ بھی ہو تو شوہر کو نصف اور زوجہ کو رُبع ملے گا اور اگر کمی پڑے تو صرف حقیقی یا پدری بھائی بہن کے حصّہ میں آئے گی۔

## دوسری صنف جدّ و جدّہ

۱۔ اگر دادا یا دادی یا نانا یا نانی ہو تو اُسے کل مال ملے گا۔ اور اگر دادا اور دادی دونوں ہوں تو مال اُن میں دُہرے اکہرے کی صورت میں تقسیم ہوگا۔ اور اگر نانا اور نانی دونوں ہوں۔ تو اُن میں مال مساوی تقسیم ہوگا۔

۲۔ اگر دادا، دادی کے ساتھ نانا، نانی بھی ہوں تو نانا، نانی کا حصّہ ایک ثلث ہوگا۔ اور اگر ایک ہی ہو تو کل ثلث اُسے ملے گا۔ اور اگر دونوں ہوں تو اُن میں برابر سے تقسیم ہوگا۔ اور باقی دو ثلث دادا۔ دادی کا حصّہ ہوگا۔ پس اگر ایک ہی ہو تو اُسے کل ملے گا۔ اور اگر دونوں ہوں تو دہرے اکہرے کے حساب سے تقسیم ہوگا۔

۳۔ جدّ اور جدّہ ایک ہو یا کئی ہوں۔ اگر اُن کے ساتھ شوہر یا زوجہ بھی ہو تو اسے اعلیٰ حصّہ (نصف یا رُبع) ملے گا۔ اور کمی دادا۔ دادی کے حصّہ میں آئے گی۔

۴۔ اگر دادا، دادی کے ساتھ حقیقی یا پدری بھائی بہن بھی ہوں تو دادا۔ دادی مثل بھائی بہن کے حصّہ دار ہوں گے۔ اسی طرح اگر نانا۔ نانی کے ساتھ بھائی بہن بھی ہوں تو نانا۔ نانی مادری بھائی بہن کی طرح حصّہ دار ہوں گے۔

# طبقہ سوم

## پہلی صنف چچا اور پھوپھی

اگر صرف ایک چچا یا ایک پھوپھی ہو تو کل مال اُسے ملے گا۔ اور اگر کئی چچا یا کئی پھوپھیاں



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہوں تو ان میں مساوی تقسیم ہوگی۔ اور اگر چچا اور پھوپھی دونوں ہوں۔ خواہ ایک ایک ہی ہوں یا متعدد ہوں تو اُن میں دُہرے اکہرے کے حساب سے تقسیم ہوگی۔

# دوسری صنف ماموں اور خالہ

۱۔ اگر صرف ایک ماموں یا ایک خالہ ہو تو اُسے کل مال ملے گا۔ اور اگر کئی ماموں یا کئی خالہ ہوں تو اُن میں مساوی تقسیم ہوگی۔ اسی طرح اگر ماموں اور خالہ دونوں ہوں۔ خواہ ایک ایک یا متعدد ہوں تب بھی تقسیم برابر کی ہوگی۔

۲۔ اگر کئی چچا اور کئی ماموں ایک ساتھ ہوں تو ایک ثلث تمام ماموں اور باقی (دو ثلث) تمام چچا پائیں گے اور اگر کئی چچا یا کئی ماموں یا دونوں ہوں۔ اور اُن کے ساتھ شوہر یا زوجہ بھی ہو تو اس کو اعلیٰ حصہ (نصف یا رُبع) ملے گا۔

۳۔ اگر چچا، پھوپھی، ماموں، خالہ کوئی نہ ہو تو اُن کی اولاد قائم مقام ہو کر میراث پائے گی۔

۴۔ اگر میّت کے چچا پھوپھی، ماموں، خالہ اور اُن کی اولاد کوئی نہ ہو تو میّت کے ماں باپ کے چچا پھوپھی، ماموں، خالہ وارث قرار پائیں گے۔

# سببی وارث زوجیّت

شوہر اپنی دائمی زوجہ کے ترکہ سے اگر زوجہ کی اولاد یا اولاد کی اولاد نہ ہو تو نصف حصّہ پائیگا ورنہ اُسے چوتھا حصّہ ملے گا۔ اسی طرح زوجہ اپنے شوہر کے ترکہ سے اگر شوہر کی اولاد یا اولاد کی اولاد نہ ہو تو چوتھا حصّہ پائے گی ورنہ اُسے آٹھواں حصّہ ملے گا۔ اور اگر کئی بیویاں ہوں تو دونوں صورتوں میں (خواہ چوتھائی ملے یا آٹھواں حصّہ) ان میں برابر کی تقسیم ہوگی۔

نیز شوہر اور زوجہ کے میراث پانے میں اس کا کوئی فرق نہیں ہے کہ دونوں یا ایک نابالغ ہو یا بالغ۔ اس طرح اس میں کوئی فرق نہیں کہ زوجہ مدخولہ ہے یا غیر مدخولہ۔ اور شوہر زوجہ کے تمام ترکہ کی میراث پائے گا بخلاف زوجہ کے کہ وہ خاص خاص چیزوں میں حصّہ پائے گی (جس کی تفصیل پہلے گذر چکی ہے)۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# کتاب الادعیۃ والاعمال

اس میں ادعیہ مشہورہ منقولہ اور دیگر اعمال
بارہ ماہ و استخارہ وغیرہ
درج ہیں

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# پچیسواں باب

## ثواب تلاوت قرآن مجید واستخارہ وغیرہ

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ قرآن شریف پڑھنا گناہوں کا کفارہ ہے۔ دوزخ کی آگ سے نجات ہے۔ عذاب خدا سے امان ہے قرآن پڑھنے والے پر رحمتِ خدا نازل ہوتی ہے۔ اور فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے۔ اور خدا کی یاد ہوتی ہے، تو اُس گھر میں برکت زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ اور جس گھر میں قرآن کی تلاوت اور خدا کی یاد نہیں ہوتی تو اُس گھر میں برکت کم ہو جاتی ہے۔ ملائکہ اس سے دُور رہتے ہیں۔ اور شیاطین کا داخلہ ہوتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کسی نے عرض کیا کہ یا مولا مجھ کو قرآن حفظ ہے۔ آیا میں حفظ پڑھوں یا دیکھ کر پڑھوں۔ حضرت نے فرمایا کہ قرآن کو دیکھ کر پڑھنا بہتر ہے کیونکہ اس پر نظر کرنا بھی عبادت ہے جناب صادق آلِ محمد علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ تین چیزیں بروز قیامت خدا سے شکایت کریں گی۔ ایک وہ مسجد کہ جس میں محلہ والے نماز نہ پڑھیں۔ دوسرے وہ عالم جو جاہلوں میں ہو۔ اور وہ اُس کی توقیر و احترام نہ کریں۔ اور تیسرے وہ قرآن جو گھروں میں یونہی رکھا رہے۔ اور اُس پر گرد و غبار جم گیا ہو۔ اور اس کی تلاوت نہ کی جائے اور چھ چیزیں ایسی ہیں کہ مومن کو اس کے مرنے کے بعد نفع پہنچاتی ہیں۔ ایک نیک بخت بیٹا جو اس کے لئے استغفار کرے۔ دوسرے وہ قرآن جو چھوڑ جائے اور لوگ اس کی تلاوت کریں۔ تیسرے وہ کنواں جو خدا کی راہ میں کھدوایا جائے۔ چوتھے وہ درخت جو خوشنودی خدا کے لئے لگایا جائے۔ پانچویں پانی کا چشمہ جو جاری کیا جائے اور چھٹے وہ نیک طریقہ جو اس کے بعد لوگ اُس پر عمل کریں۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# آدابِ تلاوتِ قرآن مجید

طہارت کے بغیر قرآن مجید کے حروف کو چھونا حرام ہے۔ چاہیئے کہ جب قرآن کی تلاوت کرے تو حروف کو اُن کے مخرج سے ادا کرے۔ جیساکہ نماز کے ذکر میں قرأت کے سلسلہ میں بیان ہو چکا ہے۔ قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کرے۔ حرفوں میں ایک کو دوسرے سے تمیز رہے۔ ایسا بھی نہ ہو کہ حروف بالکل آپس میں جدا ہو جائیں بلکہ مدّ وغیرہ کی رعایت رکھے اور قرآن کے معانی کا خیال رکھے۔ اور خضوع و خشوع اور رجوعِ قلب کے ساتھ تلاوت کرے۔ جب آیۂ رحمت پر پہنچے تو خدا سے طلب مغفرت کرے اور جب غضب کی آیت پڑھے تو خدا کے غضب سے پناہ مانگے۔ باوضو حالت میں قرآن پڑھے۔ قبلہ رُو ہو کر بیٹھے۔ اور تلاوت سے قبل استعاذہ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہے۔ حدیث میں ہے کہ قرآن ختم کرنے والے کی ایک دُعا قبول ہوتی ہے لہٰذا بعد ختم دُعا کرے اور طلب حاجت کرے اور یہ دعا بھی پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْہُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْہُ مَا جَھِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّھَارِ وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

# بعض سورتوں کے مختصر فضائل و خواص

سورۃ فاتحہ:۔ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ فاتحہ یعنی الحمد کو پڑھے وہ اُس شخص کی مانند ہے کہ جس نے دو تہائی قرآن پڑھا ہے یہ سورت قرآن مجید میں تمام سورتوں سے افضل ہے اور سوائے موت کے اس میں ہر بیماری و درد کے لئے شفا ہے۔ اگر کوئی شخص سورۂ فاتحہ کو پاک برتن پر لکھے۔ اور



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بارش کے پانی سے دھوکر کسی مریض کا منہ دھلوائے تو وہ مریض اپنی بیماری سے نجات پائیگا اور جو کوئی اس پانی کو پیئے وہ ہر قسم کے خوف وخفقان سے محفوظ رہے گا۔

**سورۃ یٰسین** ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک قلب ہوتا ہے اور قرآن کا قلب سورۃ یٰسین ہے۔ جو شخص اس سورۃ کو دن میں پڑھے تو وہ اس روز تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اور خداوند عالم اُس کو شام تک بہت کچھ رزق عطا فرمائے گا۔ جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورت کو قربۃً الی اللہ پڑھے تو اس کے سب گناہ بخش دئے جائیں گے۔ اس سورۃ کے بہت کچھ فضائل ہیں۔ جو شخص مرضِ برص اور بواسیر کی بیماری میں مبتلا ہو۔ وہ اگر اس سورۃ کو شہد سے لکھ کر اور دھوکر پیئے تو انشاء اللہ شفا ہوگی۔

**سورۃ فتح** ۔ جناب رسُولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے تو اس کا اجر وثواب یہ ہے کہ گویا وہ فتح مکّہ کے دن حضورؐ کے ہمراہ حاضر رہا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ تم اپنے مال اور اپنی عورتوں کو اور جو کچھ تمہارے قبضہ وتصرّف میں ہے۔ اس سورت کی تلاوت سے سب کا احصار کرو۔ جو کوئی اس سورۃ کو تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو وہ ظالم حاکم کے شر سے محفوظ رہے گا اور اگر کوئی عورت اس کو پانی سے دھوکر پیئے تو دودھ زیادہ ہو جائے گا۔

**سورۃ رحمٰن** ۔ جناب رسالت مآب صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت ہے کہ جو شخص یہ سورۃ پڑھے۔ خداوند عالم اُس کی ضعیفی اور عاجزی پر رحم کرتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ سورۃ رحمٰن کا پڑھنا ترک نہ کرو۔ اور اس سورۃ کو نماز میں پڑھو۔ یہ سورۃ کافروں کے دل میں قرار نہیں پکڑتا۔ اور اس سورۃ کو نماز صبح کے بعد بروز جمعہ پڑھنا مستحب ہے۔ اس سورۃ کو پانی سے دھوکر پینا تِلی کو دفع کرتا ہے اور جو شخص کہ دردِ دل میں مبتلا ہو۔ یا جیسے مرضِ صرع ہو یا جس کو آشوبِ چشم کا عارضہ ہو اس سورۃ کو بطور تعویذ زیب گلو کرے تو شفا پائے گا۔

**سورۃ واقعہ** ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



شب جمعہ کو سورۃ واقعہ پڑھے تو خداوند عالم اُس کو دوست رکھے گا۔ اور وہ شخص دنیا میں بدحالی و محتاجی نہ دیکھے گا۔ اُس کے رزق میں وسعت ہوگی۔ اور وہ کسی آفت و بلا میں مبتلا نہ ہوگا۔ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۃ واقعہ کو ہر شب سونے سے قبل پڑھے تو قیامت میں اُن کا منہ مانند چاند نورانی ہوگا۔ اگر اس سورۃ کو حاملہ عورت کے گلے میں ڈالا جائے تو وضع حمل آسان ہو جائے گا۔

**سُورۃ مزمّل۔** جناب رسُول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے تو اُس سے دنیا و آخرت کی تنگی و عُسرت دُور ہوتی ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورۃ کو دن میں یا رات میں پڑھے خداوند عالم اس کو دنیا میں عُمدہ زندگی کے ساتھ زندہ رکھے گا۔ اور اچھی موت سے اپنے جوارِ رحمت میں طلب فرمائے گا۔ جو شخص اس سورۃ کو رجُوعِ قلب سے پڑھتا رہے تو وہ خواب میں رسُولؐ خدا کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

**سُورۃ دھر۔** جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص اس سُورۃ کو پڑھے تو خداوند عالم کے نزدیک اُس کی جزاء جنّت اور ریشمی لباس ہے۔ منقول ہے کہ جو شخص بروز دوشنبہ نمازِ صبح کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ دہر پڑھے گا تو وہ اُس دن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ ہر پنج شنبہ کی صبح کو اس سورۃ کا پڑھنا موجب ثوابِ عظیم ہے۔ اگر لڑائی میں اس سورۃ کو پڑھے تو دشمن پر غالب آئے گا۔

**سُورۃ قدر۔** جناب رسُولِ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۃ (سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاہ) کو پڑھے۔ تو وہ مثل اس کے ہے کہ اُس نے ماہِ رمضان کے روزے رکھے۔ اور شب قدر کو عبادت میں بسر کیا اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو نماز فریضہ میں پڑھے تو یہ ندا ہوگی کہ اے بندۂ خدا تیرے گناہوں کو خداوند عالم نے بخش دیا۔ حضرت امام علی نقی علیہ السّلام سے وسعتِ رزق کے واسطے اس سورۃ کو سو مرتبہ پڑھنا منقول ہے جو شخص اس سُورۃ کو اُس چیز پر جو جمع ہو پڑھے۔ تو وہ چیز محفوظ رہے گی۔ اور اگر کوئی غمگین یا مریض یا مسافر یا قیدی اس سورۃ کو پڑھے۔ تو



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اس کا مقصد حاصل ہوگا۔

**سُورۃ توحید۔** جسے سُورۃ اخلاص یا سُورۃ قل ہو اللہ بھی کہتے ہیں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص اپنا منہ داہنی طرف کر کے اور بائیں جانب کر کے اور سامنے اور پُشت کی طرف کر کے اور زمین کی طرف دیکھ کر اس سورۃ کو پڑھے تو وہ لوگوں کی شر سے محفوظ ہوگا۔ اور اگر کسی حاکم جابر کے پاس جائے تو جس وقت تیری نظر اُس پر پڑے تو اس سُورۃ کو تین مرتبہ پڑھ۔ اور جب سورۃ کو ختم کرے تو بائیں ہاتھ کی اُنگلیوں کو بند کرے۔ اور اسی طرح جب تک اُس کے پاس سے جُدا نہ ہو۔ بند رکھ۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جو شخص ایک مرتبہ اس سورۃ کو پڑھے تو مثل اُس کی ہے کہ اُس نے ایک تہائی قرآن اور تہائی تہائی باقی تین کتب سماویہ کو پڑھا اور جو شخص اس کو دکھتی ہوئی آنکھ پر پڑھے تو شفا حاصل ہوگی۔ اس سورۃ کو نماز میں پڑھنے کی بے حد تاکید وارد ہوئی ہے۔

**سُورۃ معوذتین۔** یعنی سورۃ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ نظر کا لگنا برحق ہے اور تو بے خوف نہیں ہو سکتا۔ اس سے کہ تیری نظر خود تجھ میں یا دوسرے میں اثر کر جائے۔ پس اگر نظر لگنے کا ڈر ہو تو تین مرتبہ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے۔ اور اگر کوئی شخص ایسی زینت کرے کہ جو خوش نما معلوم ہو تو جب اپنے مکان سے باہر نکلے تو ان دونوں سورتوں کو پڑھ لے۔ نظر بد سے محفوظ ہوگا۔ جو شخص ہر رات کو ان دونوں سُورتوں کو پڑھے تو وہ جن و انس کے شر اور وسوسہ شیطانی سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص ان دونوں سورتوں کو لکھ کر تعویذ بنا کر بچّے کے گلے میں لٹکائے تو وہ بچّہ جنّات و شیاطین کے شر اور سانپ بچھو وغیرہ موذی کیڑوں سے محفوظ رہے گا۔

## بعض آیات و اسمائے الٰہی کے فوائد

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اسم اعظم سے اس سے زیادہ نزدیک ہے کہ جس قدر سیاہی آنکھ کی سفیدی سے نزدیک ہے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ آیۃ الکرسی هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ تک پڑھے تو خداوند عالم اُس سے ہزار بلائیں دنیا کی اور ہزار بلائیں آخرت کی دُور فرماتا ہے۔ اور حضرت امیر المومنین علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جس شخص کو آشوبِ چشم کا عارضہ ہو تو وہ آیۃ الکرسی کو پڑھے۔ اور اپنے دل میں یہ سمجھے کہ یہ عارضہ زائل ہوگیا ہے اور جو شخص طلوعِ آفتاب سے قبل گیارہ مرتبہ سورۃ توحید اور گیارہ مرتبہ سورۃ قدر اور گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے تو خداوند عالم اس کے مال کو تلف ہونے سے محفوظ رکھے گا۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے۔ کہ جو شخص ہر نماز فریضہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا تو وہ مستحق بہشت بریں ہوگا۔ دوسری روایت میں ہے کہ جو شخص ہر نماز فریضہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اس کی نماز مقبول ہوگی۔ اور وہ امانِ خدا میں ہوگا۔ اسم اللہ کو ۶۶ مرتبہ دن چڑھے اور بوقتِ عصر اور آخر تہائی رات میں پڑھنا حاجت کے پورا ہونے کا باعث ہے۔ اَلْقُدُّوْسُ کو سو مرتبہ ہر جمعہ کے دن پڑھنا باطنی برائیوں سے پاک کرتا ہے۔ اَلسَّلَامُ کو پڑھنا ہر آفت و مرض سے سلامتی کا موجب ہے۔ جو شخص کسی مریض پر سو مرتبہ پڑھے گا تو وہ شفا پائیگا اَلْجَبَّارُ کو ہر روز اکیس مرتبہ پڑھنا ظالموں کے شر سے محفوظ رہنے کا باعث ہے۔ اَلْوَهَّابُ کو پڑھنا روزی کے وسیع ہونے کا موجب ہے۔ اَلْوَدُوْدُ کو پڑھنا آپس میں محبت و دوستی کا باعث ہے۔ جس کھانے یا شیرینی پر اسے ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اور وہ دونوں شخص جن میں دشمنی ہے۔ انہیں کھلائیں تو باہم دوست ہو جائیں گے۔ اَلْمَانِعُ کو سوتے وقت پڑھنا قرض کی ادائیگی کا باعث ہے۔ اَلْبَدِيْعُ کو ہزار مرتبہ پڑھنا حاجت روائی کا موجب ہے۔ اَلتَّوَّابُ کو پڑھنا توبہ کے قبول ہونے کا موجب ہے۔ اَلْوَارِثُ کو ہزار مرتبہ پڑھنا نیک راہ کی طرف ہدایت کا موجب ہے اور جو شخص اَلْغَنِيُّ الْمُغْنِيْ دس جمعہ تک ہر جمعہ میں دس ہزار مرتبہ کہے اور اس دوران میں ترکِ حیوانات کرے تو خداوند عالم دنیا و آخرت میں اُس کو غنی فرمائے گا۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# سجدۂ قرآن

قرآن شریف میں جن مقامات پر سجدہ کرنا پڑتا ہے۔ پندرہ ہیں۔ جن میں سے چار جگہ تو سجدہ واجب ہے۔ ایک اکیسواں پارہ کی سورۃ سجدہ میں جو الٓمٓ تنزیل سے شروع ہوتی ہے وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ پر سجدہ واجب ہے۔ دوسرے چوبیسواں پارہ کی سورۃ حٰم سجدہ میں حٰمٓ تَنْزِيلٌ سے شروع ہوتی ہے اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ پر سجدہ واجب ہے۔ تیسرے ستائیسویں پارہ کی سورۃ وَالنَّجْمِ کے ختم پر سجدہ واجب ہے اور چوتھے تیسویں پارہ کی سورۃ علق کے ختم پر سجدہ واجب ہے۔ گیارہ مقامات جہاں پر سجدہ کرنا سنّت ہے وہ یہ ہیں:-

(۱) سورۃ اعراف میں سورۃ کے ختم ہونے پر وَلَهُ يَسْجُدُونَ (۲) سورۃ رعد میں بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ پر (۳) سورۃ نحل میں يُؤْمَرُونَ پر (۴) سورۃ بنی اسرائیل میں خُشُوعًا پر (۵) سورۃ مریم میں بُكِيًّا پر (۶) سورۃ حج میں تُفْلِحُونَ پر (۷) پھر سورۃ حج میں نُفُوْرًا پر (۸) سورۃ فرقان میں نُفُوْرًا پر (۹) سورۃ نمل میں رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ پر (۱۰) سورۃ صٓ میں اَنَابَ پر (۱۱) سورۃ انشقاق میں لَا يَسْجُدُونَ پر۔

ان تمام آیتوں کا ترجمہ پڑھنے یا سننے سے یا ان کو لکھنے سے یا دیکھنے سے یا ان کا خیال دل میں لانے سے سجدہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور سجدہ فوراً کرنا چاہیئے۔ آیت کے پڑھنے والے یا کان لگا کر سننے والے پر بے اشکال سجدہ واجب ہے۔ اور عام سننے والے پر احوط ہے بلکہ اس کا وجوب قوت سے خالی نہیں ہے۔ اگر قصداً یا سہواً سجدہ نہ کرے پھر بعد کو یاد آئے تو فوراً سجدہ کر لے۔ طہارت یا رُو بقبلہ ہونے کی بھی ضرورت نہیں۔ اور جس طرح نماز میں سات اعضاء پر سجدہ واجب ہوتا ہے۔ اسی طرح بجا لائے۔ اس سجدہ کے لئے نہ تکبیر نہ تشہد نہ سلام ہے۔ البتہ جب سجدہ سے اُٹھے تو اللہ اکبر کہنا مستحب ہے۔ سجدہ میں اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے۔ لَا اِلٰهَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّتَصْدِیْقًا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عُبُوْدِیَّۃً وَّرِقًّا سَجَدْتُّ لَکَ یَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَا مُسْتَکْبِرًا عَنْ عِبَادَتِکَ وَلَا مُسْتَنْکِفًا وَّلَا مُتَعَظِّمًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِیْلٌ خَائِفٌ بِکَ مُسْتَجِیْرٌ۔ سجدہ والی آیتوں میں ادا و قضا نہیں ہے۔ بلکہ فوراً اگر نہ ہو سکے تو اس کے بعد فوراً بجا لائے۔

# بیانِ استخارہ

استخارہ (یعنی طلبِ خیر) کے بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ جو کام واجب یا حرام ہو۔ اس کے واسطے استخارہ نہیں ہو سکتا بلکہ جب کسی مباح کام کے کرنے یا نہ کرنے میں تردّد ہو۔ اور اس کا نتیجہ سمجھ میں نہ آئے۔ تب استخارہ کرنا چاہیئے۔ اور جو کچھ حکم استخارہ کا نکلے اُس پر مطمئن ہو جائے۔ اور یقین رکھے کہ اس میں میرے واسطے بھلائی ہے۔ اور جب کسی کام کے لئے مطلقاً استخارہ ہو جائے تو پھر دوسری مرتبہ، تیسری مرتبہ استخارہ بے موقع ہے۔ دیوانِ حافظ یا اشعار باطلہ سے فال لینا یا نجومیوں کی باتوں پر اعتماد کرنا یہ سب اُمور لغو ہیں۔ ان سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ یہاں پر استخارہ کے چند طریقے بیان کئے جاتے ہیں۔

**پہلا طریقہ:۔** قرآن مجید سے استخارہ ہے۔ جس کو سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے اس طرح لکھا ہے کہ جس وقت کوئی شخص چاہے کہ کتاب خدا سے تفاؤل کرے تو تین مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ احد پڑھے۔ اور تین مرتبہ درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَفَاءَلْتُ بِکِتَابِکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ فَاَرِنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْتُوْمُ مِنْ سِرِّکَ الْمَکْنُوْنِ فِیْ غَیْبِکَ بعد اس کے قرآن مجید کھولے۔ جو مضمون داہنی طرف کے صفحہ کی پہلی سطر میں نکلے اُس پر عمل کرے۔ اگر آیت رحمت ہے۔ امر خیر ہے تو وہ کام بہتر ہے۔ اور اگر آیت غضب ہے یا کوئی ممانعت ہے تو وہ کام کرنا اچھا نہیں ہے۔

**دوسرا طریقہ:۔** یہ وہ استخارہ ہے جو ذات الرقاع کے نام سے مشہور ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب کسی کام کا ارادہ ہو۔ اور اس میں تردد ہو تو چھ پرچے کاغذ کے لے اور تین میں لکھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ خِیَرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اِفْعَلْہُ اور تین رقعوں میں لکھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خِیَرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ لَا تَفْعَلْہُ۔ اور فلاں ابن فلانہ کی جگہ اپنا اور اپنی ماں کا نام لکھے پس ان سب پرچوں کو جاء نماز کے نیچے رکھ کر دو رکعت نماز پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ کہے۔ پھر اٹھ کر بیٹھے۔ اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ اور ان رقعوں کو آپس میں ملا دے۔ اور ایک ایک نکالتا جائے۔ پس اگر پے در پے تینوں پرچے اِفْعَلْہُ کے نکلیں تو اس کام کو کرے۔ اور اگر پے در پے تینوں پرچے لَا تَفْعَلْہُ کے نکلیں تو وہ کام نہ کرے۔ اور اگر کوئی پرچہ اِفْعَلْہُ کا اور کوئی پرچہ لَا تَفْعَلْہُ کا نکلے تو پانچ پرچوں تک نکالے۔ اگر اِفْعَلْہُ والے پرچے زیادہ ہوں تو کام کرے۔ اور اگر لَا تَفْعَلْہُ کے پرچے زیادہ ہوں تو کام نہ کرے۔

**تیسرا طریقہ۔** یہ وہ استخارہ ہے جس کے متعلق حضرات ائمہ علیہم السّلام نے اپنے بعض اصحاب کو ہدایت فرمائی کہ اپنے کام میں خداوند عالم سے اس طرح مشورہ کرو کہ دل میں اس کام کا قصد کر کے کاغذ کے ایک پرچہ پر لفظ لَا اور دوسرے پرچہ پر لفظ نَعَمْ لکھو۔ اور ہر ہر پرچہ کو مٹی کی ایک ایک گولی میں رکھ دو پھر دو رکعت نماز پڑھ کر دونوں گولیوں کو اپنے دامن کے نیچے رکھو اور کہو۔ یَا اَللّٰہُ اِنِّیْ اُشَاوِرُکَ فِیْ اَمْرِیْ ھٰذَا وَاَنْتَ خَیْرُ مُسْتَشَارٍ وَّمُشِیْرٍ فَاَشِرْ عَلَیَّ بِمَا فِیْہِ صَلَاحٌ وَّحُسْنُ عَاقِبَۃٍ۔

پھر دامن کے نیچے ہاتھ ڈال کر ایک گولی کو نکالو۔ اور کھول کر دیکھو۔ اگر اس پرچہ میں نَعَمْ ہو تو وہ کام کرو۔ اور اگر لَا ہو تو نہ کرو۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



**چوتھا طریقہ** ۔ استخارہ سجادیہ جو کتاب کے اُوپر موجود ہے ۔ مختصر طریقہ یہ ہے کہ بعد نیّت کتاب کو داہنے ہاتھ میں لے کر تین مرتبہ دُرود پڑھے ۔ اس کے بعد تین مرتبہ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ کو پڑھے پھر تین مرتبہ درُود پڑھے ۔ اب کتاب کو کھول کر دیکھے جو حکم نکلے اس کو عمل واجب اور خلاف کو گناہ سمجھے ۔

**پانچواں طریقہ** ۔ جو سب میں مختصر ہے ۔ حضرت صاحب الامر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ تین مرتبہ درود پڑھ کر تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالے ۔ پھر دو دو کر کے گنے ۔ اگر ایک دانہ باقی رہے تو وہ کام خوب ہے ورنہ بد ۔

---

# وظائفِ مقبول

## عکسی رنگین مترجم

### مولانا سید مقبول احمد صاحب اعلی اللہ مقامہ

ناشر

**افتخار بکڈپو رجسٹرڈ، اسلام پورہ، لاہور**



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# سورہ ہائے مبارکہ قرآن کریم

## جو

## مومنین کرام عموماً تلاوت کرتے ہیں

(۱) سورۂ مبارکہ یٰسٓ
(۲) سورۂ مبارکہ الفتح
(۳) سورۂ مبارکہ الرحمٰن
(۴) سورۂ مبارکہ الواقعۃ
(۵) سورۂ مبارکہ الملک
(۶) سورۂ مبارکہ المزمل
(۷) سورۂ مبارکہ الدھر
(۸) سورۂ مبارکہ النبا
(۹) سورۂ مبارکہ الجمعہ
(۱۰) سورۂ مبارکہ المنافقون
(۱۱) آیۃ الکرسی

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ١ - سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ
اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ
بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ
مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾
ع ١٢ وقف لازم وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ
مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا
بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ
﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ
﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ
مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ (٢٣) اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (٢٤) اِنِّیْۤ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ (٢٥) قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ
قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ (٢٦) بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ (٢٧)
وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِیْنَ (٢٨) اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ (٢٩)
یٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ (٣٠)
اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ
(٣١) وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ (٣٢) وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
الْمَیْتَةُ ۖۚ اَحْیَیْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ (٣٣) وَجَعَلْنَا
فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ (٣٤)
لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ (٣٥)
سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ (٣٦) وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ
مُّظْلِمُوْنَ (٣٧) وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ
الْعَلِیْمِ (٣٨) وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
الْقَدِیْمِ (٣٩) لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ
سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ (٤٠) وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (٤١) وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ
(٤٢) وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ (٤٣) اِلَّا
رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِیْنٍ (٤٤) وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ
اَیْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (٤٥) وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ
مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ (٤٦) وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى
اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَ
امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ
تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا
الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ
اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ
لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ
نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ
حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا
عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ وقف لازم



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾
لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنكَ
قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ
أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا
مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ
يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي
جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾
أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم
بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ
لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

## ٢ - سُورَةُ فَتْحٍ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن
ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا
﴿٢﴾ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ
فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٤﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ
عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٥﴾ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ
وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ
دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٦﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ﴿٧﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ
فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ
اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا
اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ
اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ
فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا ۢ بُوْرًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ
لَّمْ يُؤْمِنْ ۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾ وَلِلّٰهِ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ
قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ
بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ
فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ
مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيبًا ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾
وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ
وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ
صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾ وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ
وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا
الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ
وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ
وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ
مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا
لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ
كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ
عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا
أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾ لَقَدْ صَدَقَ
اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ
آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ
تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ
رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ
بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى
الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ښ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڗ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

## ۳- سورۂ رحمٰن مدنیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۭ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ
الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ
يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَاۗءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا
فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ڦ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ
﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَاۗنَّ مِنْ
مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ
الْجَوَارِ الْمُنْشَــٰٔتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْــَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ
يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ايه الثقلن (۳۱) فباي الاء ربكما تكذبن (۳۲) يمعشر الجن والانس
ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموت والارض فانفذوا ط
لا تنفذون الا بسلطن (۳۳) فباي الاء ربكما تكذبن (۳۴) يرسل
عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصرن (۳۵) فباي الاء ربكما
تكذبن (۳۶) فاذا انشقت السماء فكانت وردة كالدهان (۳۷) فباي
الاء ربكما تكذبن (۳۸) فيومئذ لا يسئل عن ذنبه انس ولا جان (۳۹)
فباي الاء ربكما تكذبن (۴۰) يعرف المجرمون بسيمهم فيؤخذ
بالنواصي والاقدام (۴۱) فباي الاء ربكما تكذبن (۴۲) هذه جهنم
التي يكذب بها المجرمون (۴۳) يطوفون بينها وبين حميم ان (۴۴)
فباي الاء ربكما تكذبن (۴۵) ولمن خاف مقام ربه جنتن (۴۶) فباي
الاء ربكما تكذبن (۴۷) ذواتا افنان (۴۸) فباي الاء ربكما تكذبن (۴۹)
فيهما عينن تجرين (۵۰) فباي الاء ربكما تكذبن (۵۱) فيهما من كل
فاكهة زوجن (۵۲) فباي الاء ربكما تكذبن (۵۳) متكـين على فرش
بطائنها من استبرق ط وجنا الجنتين دان (۵۴) فباي الاء ربكما تكذبن
(۵۵) فيهن قصرت الطرف لم يطمثهن انس قبلهم ولا جان (۵۶) فباي
الاء ربكما تكذبن (۵۷) كانهن الياقوت والمرجان (۵۸) فباي الاء
ربكما تكذبن (۵۹) هل جزاء الاحسان الا الاحسان (۶۰) فباي الاء ربكما
تكذبن (۶۱) ومن دونهما جنتن (۶۲) فباي الاء ربكما تكذبن (۶۳) مدهامتن
(۶۴) فباي الاء ربكما تكذبن (۶۵) فيهما عينن نضاختن (۶۶) فباي
الاء ربكما تكذبن (۶۷) فيهما فاكهة ونخل ورمان (۶۸) فباي
الاء ربكما تكذبن (۶۹) فيهن خيرت حسان (۷۰) فباي الاء ربكما
تكذبن (۷۱) حور مقصورت في الخيام (۷۲) فباي الاء ربكما تكذبن (۷۳)
لم يطمثهن انس قبلهم ولا جان (۷۴) فباي الاء ربكما تكذبن (۷۵)



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

# (٥٦) سُوْرَةُ وَاقِعَةٍ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً
مُّنْبَثًّا ﴿٦﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ
السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا
مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ
ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ
مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ
فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ
مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ
مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ
وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ
عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَىِٕذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ
اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾
فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ
شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا
تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ
الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾
عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ
نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾
اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ
اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ
لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ
مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ
تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ
﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ اِنْ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾
فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾
وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ
﴿۹۱﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾
وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

## (۵) سُوْرۂ مُلک مکیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ﴿۱﴾ الَّذِيْ
خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ
كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿۷﴾
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَ
قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَ
قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ
اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ
هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا
فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي
السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ
اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ
صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ
﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ
الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ
رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ
اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ
اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ
عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ
وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ
مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا
فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# سورۂ مزمل مکیہ (۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (١) قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا (٢) نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا (٣)
اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا (٤) اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا (٥) اِنَّ
نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا (٦) اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا
(٧) وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا (٨) رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا (٩) وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ
هَجْرًا جَمِيْلًا (١٠) وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا (١١)
اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا (١٢) وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا (١٣) يَوْمَ
تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا (١٤) اِنَّآ اَرْسَلْنَآ
اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۥ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا (١٥)
فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا (١٦) فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ
اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا (١٧) السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ
وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا (١٨) اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا
(١٩) اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَ
طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ
تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ
سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۡ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ
مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۰﴾

## (۷) سُورۂ دھر مدنیّہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿۱﴾
إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿۲﴾
إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿۳﴾ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
سَلَاسِلَا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ﴿۴﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا
كَافُورًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿۶﴾
يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿۷﴾ وَيُطْعِمُونَ
الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿۸﴾ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ
لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿۹﴾ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا
عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً
وَسُرُورًا ﴿۱۱﴾ وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا
عَلَى الْأَرَائِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿۱۳﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ
ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن
فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿۱۵﴾ قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا
تَقْدِيرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا
فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ
حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿۱۹﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿۲۰﴾
عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ
وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿۲۱﴾ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ
سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿۲۲﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ
تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ يُّدْخِلُ
مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾

## (٧٨) سُوْرَۂ نبا مکیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾ وَّالْجِبَالَ
اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا
الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا
شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ
مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ
الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّفُتِحَتِ
السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ
جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً
وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ
اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



أَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ﴿۳۵﴾
جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰئِكَةُ
صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهِ مَآبًا ﴿۳۹﴾ إِنَّا أَنْذَرْنٰكُمْ
عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكٰفِرُ
يٰلَيْتَنِي كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

## سورۂ جمعہ مدنیہ (۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ
آيٰتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ
لَفِي ضَلٰلٍ مُبِينٍ ﴿۲﴾ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرٰةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ
الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيٰتِ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿۵﴾ قُلْ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا
إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلّٰهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿۶﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ
وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِينَ ﴿۷﴾ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ
فَإِنَّهُ مُلٰقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهٰدَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا رَاَوْا
تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ
خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾ ع ٢ / ١٢

## (١٠) سُوْرَةُ مُنٰفِقُوْنَ مدنية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١﴾ اِتَّخَذُوْۤا
اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٣﴾ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا
تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ
عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٤﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ
وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٥﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ
لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٦﴾ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٧﴾ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ
الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ۝٩ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ
وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١١

# (۱۱) آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ
مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا
يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ قَدْ
تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ
۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗــــُٔــهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ادعیہ ماثورہ مشہورہ

## ا۔ دُعائے جوشن کبیر

جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بعض لڑائیوں میں زرہ پہنتے تھے اور اُس کی گرانی سے آپؐ کے جسم مبارک کو اذیت ہوتی تھی۔ جبرئیل امین نازل ہوئے اور بعد تحفۂ درود و سلام عرض کیا۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) خداوند عالم ارشاد فرماتا ہے کہ یہ زرہ اُتار دو۔ اور اِس دُعا جوشن کبیر کو پڑھو کہ یہ آپؐ اور آپؐ کی اُمّت کے لئے امن و امان کا باعث ہے۔ پس جو شخص اس دُعا کو اپنے گھر سے نکلتے وقت پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو خداوند عالم اُس کی حفاظت فرمائے گا۔ جس گھر میں یہ دعا ہو گی وہ گھر چوری اور آتش زدگی سے محفوظ رہے گی اور جو کوئی خالص نیت سے مریض پر پڑھے گا تو وہ بحکم خدا شفا پائیگا اس دُعائے مبارک کے ماہِ رمضان المبارک کی راتوں میں پڑھنے کا بے حد اجر و ثواب ہے اور وہ دُعا یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ه

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحۡمٰنُ يَا رَحِيۡمُ يَا كَرِيۡمُ يَا مُقِيۡمُ يَا عَظِيۡمُ يَا قَدِيۡمُ يَا عَلِيۡمُ يَا حَلِيۡمُ يَا حَكِيۡمُ سُبۡحَانَكَ يَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ الۡغَوۡثَ الۡغَوۡثَ خَلِّصۡنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۲)

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيۡبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الۡحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الۡخَطِيۡئَاتِ يَا مُعۡطِيَ الۡمَسۡئَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوۡبَاتِ يَا سَامِعَ الۡاَصۡوَاتِ يَا عَالِمَ الۡخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الۡبَلِيَّاتِ سُبۡحَانَكَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٣) يَا خَيْرَ
الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ
يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ
يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٤) يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ
يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ
الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ
يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ
عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ سُبْحَانَكَ يَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٥) اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ
يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
(٦) يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ
يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَا مَنِ
انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهِ
يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ بِأَمْرِهِ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْأَرَضُونَ بِإِذْنِهِ
يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَىٰ أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَكَ
يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٧)
يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ
الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا
سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْأُسَارَىٰ سُبْحَانَكَ يَا لَا
إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٨) يَا ذَا الْحَمْدِ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَالثَّنَاءِ یَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ یَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ یَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ
یَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ یَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ یَا ذَا الْعِزِّ
وَالْبَقَاءِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ یَا ذَا الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ (۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مَانِعُ یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا صَانِعُ یَا نَافِعُ یَا سَامِعُ
یَا جَامِعُ یَا شَافِعُ یَا وَاسِعُ یَا مُوَسِّعُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ (۱۰) یَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ یَا خَالِقَ
كُلِّ مَخْلُوْقٍ یَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ یَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ یَا كَاشِفَ
كُلِّ مَكْرُوْبٍ یَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ یَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ یَا نَاصِرَ كُلِّ
مَخْذُوْلٍ یَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْیُوْبٍ یَا مَلْجَاَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ سُبْحَانَكَ یَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ (۱۱) یَا عُدَّتِیْ
عِنْدَ شِدَّتِیْ یَا رَجَائِیْ عِنْدَ مُصِیْبَتِیْ یَا مُوْنِسِیْ عِنْدَ وَحْشَتِیْ یَا صَاحِبِیْ
عِنْدَ غُرْبَتِیْ یَا وَلِیِّیْ عِنْدَ نِعْمَتِیْ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ یَا دَلِیْلِیْ عِنْدَ
حَیْرَتِیْ یَا غَنَائِیْ عِنْدَ افْتِقَارِیْ یَا مَلْجَائِیْ عِنْدَ اضْطِرَارِیْ یَا مُعِیْنِیْ
عِنْدَ مَفْزَعِیْ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ
النَّارِ یَا رَبِّ (۱۲) یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ
یَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَا طَبِیْبَ الْقُلُوْبِ یَا مُنَوِّرَ
الْقُلُوْبِ یَا اَنِیْسَ الْقُلُوْبِ یَا مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ یَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ سُبْحَانَكَ
یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ (۱۳) اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَكِیْلُ یَا كَفِیْلُ یَا دَلِیْلُ یَا قَبِیْلُ
یَا مُدِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُحِیْلُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ (۱۴) یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اما بعد۔ یہ استخارہ سجادیہ ہے جس کے ایک صفحہ پر عربی اور اس کے سامنے ترجمہ دیا گیا ہے۔

يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ يَا مَلْجَأَ الْعَاصِينَ يَا غَافِرَ
الْمُذْنِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۱۵) يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ
يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِمْتِنَانِ يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ
يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ
يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
(۱۶) يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ إِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ
شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ
كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ
هُوَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا
إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۱۷) اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ
يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۱۸) يَا مَنْ هُوَ فِي
مُلْكِهِ مُقِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهِ عَظِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ
عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ
حَكِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ سُبْحَانَكَ
يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۱۹) يَا مَنْ
لَا يُرْجَى إِلَّا فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْأَلُ إِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُّهُ
يَا مَنْ لَا يُخَافُ إِلَّا عَدْلُهُ يَا مَنْ لَا يَدُومُ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ
إِلَّا سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



غَضَبَهُ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهُ سُبْحَانَكَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۲۰) يَا فَارِجَ
الْهَمِّ وَ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ
الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوْفِيَ الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ
يَا رَازِقَ الْاَنَامِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۲۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا
غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا خَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ سُبْحَانَكَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۲۲) يَا مَنْ
اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ يَا مَنْ لَمْ
يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ
يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
(۲۳) يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ
السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ
الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ
الْمَتِيْنَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيْعَةِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۲۴) يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ
يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ
الْاَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ
يَا شَدِيْدَ النَّقِمَاتِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۲۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ
يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ
يَا مُؤَخِّرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



يَا رَبِّ (٢٦) يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ
الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ
وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْاَنَامِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٢٧) يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا اَعْدَلَ
الْعَادِلِيْنَ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَا اَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ
يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَشْفَعَ
الشَّافِعِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٢٨) يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ
مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ
مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِيْنَ مَنْ
لَا مُعِيْنَ لَهُ يَا اَنِيْسَ مَنْ لَا اَنِيْسَ لَهُ يَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهُ سُبْحَانَكَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٢٩) اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ
يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٣٠) يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ
يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ
يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ
يَا صَرِيْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ يَا مُعِيْنَ مَنِ اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
(٣١) يَا عَزِيْزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيْفًا لَا يُرَامُ يَا قَيُّوْمًا لَا يَنَامُ يَا دَائِمًا
لَا يَفُوْتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوْتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُوْلُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْنٰى يَا عَالِمًا
لَا يَجْهَلُ يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پڑھ کر کتاب کو کھول کر دیکھیں جو حکم ہو۔ اُس پر عمل واجب ہے۔

إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۳۲) اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ
يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۳۳) يَا أَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا أَكْرَمَ
مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا أَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا أَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا
أَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا أَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَا أَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ
يَا أَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا أَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا أَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
(۳۴) يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ
الْفَضْلِ يَا دَائِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ
الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۳۵) يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ
وَفِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي وَفَائِهِ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي
عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ
يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي
عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ حَمِيدٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۳۶) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا هَادِي يَا دَاعِي يَا قَاضِي
يَا رَاضِي يَا عَالِي يَا بَاقِي سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۳۷) يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ
شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ بِهِ
يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ
كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَا تَحْمِلْ فِيمَا عَزَمْتَ اللّٰهُ مَعَكَ ۔

بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۳۸) يَا مَنْ لَا مَفَرَّ
اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ
لَا مَنْجٰى مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِهٖ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ اِلَّا بِهٖ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ
لَا يُرْجٰى اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ اِلَّا اِيَّاهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۳۹) يَا خَيْرَ الْمَرْهُوْبِيْنَ
يَا خَيْرَ الْمَرْغُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ يَا خَيْرَ
الْمَقْصُوْدِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُوْرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُوْرِيْنَ يَا خَيْرَ
الْمَحْبُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّيْنَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَاْنِسِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۴۰) اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ
يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۴۱) يَا مَنْ خَلَقَ
فَسَوّٰى يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى يَا مَنْ يَسْمَعُ
النَّجْوٰى يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا مَنْ يُنْجِي الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَشْفِي الْمَرْضٰى
يَا مَنْ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى يَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۴۲) يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ يَا مَنْ
فِي الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ فِي الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهٗ يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ
قُدْرَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْقِيَامَةِ مُلْكُهٗ يَا مَنْ
فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْمِيْزَانِ قَضَاؤُهٗ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ
يَا مَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهٗ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٤٣) يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرُبُ الْخَائِفُوْنَ
يَا مَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيْبُوْنَ يَا
مَنْ اِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُوْنَ
يَا مَنْ بِهٖ يَسْتَاْنِسُ الْمُرِيْدُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ يَا مَنْ
فِيْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ يَا مَنْ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٤٤) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيْبُ
يَا طَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا مُهِيْبُ يَا مُثِيْبُ يَا مُجِيْبُ
يَا خَبِيْرُ يَا بَصِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٤٥) يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ
حَبِيْبٍ يَا اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ يَا اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيْرٍ يَا اَشْرَفَ
مِنْ كُلِّ شَرِيْفٍ يَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ يَا اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا اَغْنٰى
مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَرْاَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُفٍ سُبْحَانَكَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٤٦) يَا غَالِبًا
غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ يَا مَالِكًا
غَيْرَ مَمْلُوْكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُوْرٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوْعٍ يَا حَافِظًا
غَيْرَ مَحْفُوْظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُوْرٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيْبًا
غَيْرَ بَعِيْدٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٤٧) يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ يَا
مُدَبِّرَ النُّوْرِ يَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَا
نُوْرًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا لَيْسَ كَمِثْلِهٖ نُوْرٌ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ (٤٨) يَا مَنْ عَطَاۤءُهٗ شَرِيْفٌ يَا مَنْ فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مُقِيمٌ يَا مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ
يَا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ يَا مَنْ
فَضْلُهُ عَمِيمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۴۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ
يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ
يَا مُجْمِلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ
النَّارِ يَا رَبِّ (۵۰) يَا مَنْ يَرَىٰ وَلَا يُرَىٰ يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا
مَنْ يَهْدِي وَلَا يُهْدَىٰ يَا مَنْ يُحْيِي وَلَا يُحْيَىٰ يَا مَنْ يَسْأَلُ وَلَا يُسْأَلُ
يَا مَنْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِي وَ
لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۵۱) يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ يَا نِعْمَ الطَّبِيبُ
يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ
يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلَىٰ يَا نِعْمَ النَّصِيرُ سُبْحَانَكَ
يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۵۲) يَا سُرُورَ
الْعَارِفِينَ يَا مُنَى الْمُحِبِّينَ يَا أَنِيسَ الْمُرِيدِينَ يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ
يَا رَازِقَ الْمُقِلِّينَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِينَ يَا مُنَفِّسُ
عَنِ الْمَكْرُوبِينَ يَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
(۵۳) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا إِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا
يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيلَنَا يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيبَنَا يَا طَبِيبَنَا سُبْحَانَكَ
يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۵۴) يَا
رَبَّ النَّبِيِّينَ وَالْأَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْأَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو تو نے ارادہ کیا ہے اُس میں جلدی نہ کر کیونکہ صبر ہی میں راحت ہے۔

وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ الْاَنْهَارِ
وَالْاَشْجَارِ يَا رَبَّ الصَّحَارِيْ وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِ يَا رَبَّ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٥٥) يَا مَنْ نَفَذَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ
اَمْرُهٗ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهٗ
يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْعِبَادُ نِعَمَهٗ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَآئِقُ شُكْرَهٗ يَا مَنْ لَا
تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهٗ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ
وَالْكِبْرِيَآءُ رِدَآءُهٗ يَا مَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَآءَهٗ يَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهٗ
يَا مَنْ لَا عَطَآءَ اِلَّا عَطَآؤُهٗ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٥٦) يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى يَا مَنْ لَهُ
الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰى
يَا مَنْ لَهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰى يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ
وَالْقَضَآءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَآءُ وَالْفَضَآءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرٰى يَا مَنْ
لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٥٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ
يَا صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا مَسْئُوْلُ يَا وَدُوْدُ يَا سُبُّوْحُ
يَا قُدُّوْسُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ
النَّارِ يَا رَبِّ (٥٨) يَا مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ عَظَمَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْاَرْضِ اٰيَاتُهٗ
يَا مَنْ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ دَلَآئِلُهٗ يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَآئِبُهٗ يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ
خَزَآئِنُهٗ يَا مَنْ يَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْجِعُ الْاَمْرُ
كُلُّهٗ يَا مَنْ اَظْهَرَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهٗ يَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ
يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَآئِقِ قُدْرَتُهٗ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٥٩) يَا حَبِيْبَ مَنْ لَا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



حَبِیْبَ لَهٗ یَا طَبِیْبَ مَنْ لَّا طَبِیْبَ لَهٗ یَا مُجِیْبَ مَنْ لَّا مُجِیْبَ لَهٗ
یَا شَفِیْقَ مَنْ لَّا شَفِیْقَ لَهٗ یَا رَفِیْقَ مَنْ لَّا رَفِیْقَ لَهٗ یَا مُغِیْثَ مَنْ لَّا
مُغِیْثَ لَهٗ یَا دَلِیْلَ مَنْ لَّا دَلِیْلَ لَهٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَّا اَنِیْسَ لَهٗ یَا رَاحِمَ
مَنْ لَّا رَاحِمَ لَهٗ یَا صَاحِبَ مَنْ لَّا صَاحِبَ لَهٗ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ (۶۰) یَا کَافِیَ مَنِ
اسْتَکْفَاهُ یَا هَادِیَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ یَا کَالِیَ مَنِ اسْتَکْلَاهُ یَا رَاعِیَ مَنِ
اسْتَرْعَاهُ یَا شَافِیَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ یَا قَاضِیَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ یَا مُغْنِیَ
مَنِ اسْتَغْنَاهُ یَا مُوْفِیَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ یَا مُقَوِّیَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ یَا وَلِیَّ مَنِ
اسْتَوْلَاهُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
یَا رَبِّ (۶۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا خَالِقُ یَا رَازِقُ یَا نَاطِقُ یَا
صَادِقُ یَا فَالِقُ یَا فَارِقُ یَا فَاتِقُ یَا رَاتِقُ یَا سَابِقُ یَا سَامِقُ سُبْحَانَكَ
یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ (۶۲) یَا
مَنْ یُّقَلِّبُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ یَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ یَا مَنْ
خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ یَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ یَا مَنْ قَدَّرَ الْخَیْرَ
وَالشَّرَّ یَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ یَا مَنْ لَّهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ یَا مَنْ
لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَّیْسَ لَهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ یَا مَنْ
لَّمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ (۶۳) یَا مَنْ یَّعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِیْدِیْنَ یَا مَنْ
یَّعْلَمُ ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ یَا مَنْ یَّسْمَعُ اَنِیْنَ الْوَاهِنِیْنَ یَا مَنْ یَّرٰی
بُکَآءَ الْخَائِفِیْنَ یَا مَنْ یَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ یَا مَنْ یَّقْبَلُ عُذْرَ
التَّائِبِیْنَ یَا مَنْ لَّا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ یَا مَنْ لَّا یُضِیْعُ اَجْرَ
الْمُحْسِنِیْنَ یَا مَنْ لَّا یَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ
سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(٦٤) يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ الْخَطَاءِ
يَا بَدِيعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيلَ الثَّنَاءِ يَا قَدِيمَ السَّنَاءِ يَا
كَثِيرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيفَ الْجَزَاءِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٦٥) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ
يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٦٦) يَا مَنْ خَلَقَنِي وَسَوَّانِي يَا مَنْ رَزَقَنِي
وَرَبَّانِي يَا مَنْ أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي يَا مَنْ قَرَّبَنِي وَأَدْنَانِي يَا مَنْ
عَصَمَنِي وَكَفَانِي يَا مَنْ حَفِظَنِي وَكَلَانِي يَا مَنْ أَعَزَّنِي وَأَغْنَانِي يَا مَنْ
وَفَّقَنِي وَهَدَانِي يَا مَنْ آنَسَنِي وَآوَانِي يَا مَنْ أَمَاتَنِي وَأَحْيَانِي
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
(٦٧) يَا مَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ
يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ يَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ يَا
مَنْ لَا رَادَّ لِقَضَائِهِ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِأَمْرِهِ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ
مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ يَا مَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
(٦٨) يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ أَوْتَادًا يَا مَنْ
جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ
لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا يَا مَنْ
جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً يَا مَنْ جَعَلَ الْأَشْيَاءَ أَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ
مِرْصَادًا سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ
النَّارِ يَا رَبِّ (٦٩) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيعُ يَا شَفِيعُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَا تُحَاذِرْ مِنْ نَوْبٍ تُصِيْبُكَ عِنْدَ اللّٰهِ لَا يُجِيْبُكَ فِيْمَا نُوِيْتَ لَا تَحْزَنْ ـ

يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَرِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
(٢٠) يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَيْسَ يُشَارِكُهٗ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى حَيٍّ
يَا حَيُّ الَّذِيْ يُمِيْتُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيًّا لَّمْ
يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ
النَّارِ يَا رَبِّ (٢١) يَا مَنْ لَّهٗ ذِكْرٌ لَّا يُنْسٰى يَا مَنْ لَّهٗ نُوْرٌ لَّا يُطْفٰى يَا
مَنْ لَّهٗ نِعَمٌ لَّا تُعَدُّ يَا مَنْ لَّهٗ مُلْكٌ لَّا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَّهٗ ثَنَاءٌ لَّا يُحْصٰى
يَا مَنْ لَّهٗ جَلَالٌ لَّا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَّهٗ كَمَالٌ لَّا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَّهٗ قَضَاءٌ
لَّا يُرَدُّ يَا مَنْ لَّهٗ صِفَاتٌ لَّا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَّهٗ نُعُوْتٌ لَّا تُغَيَّرُ سُبْحَانَكَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٢٢) يَا
رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ
يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الصَّابِرِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ التَّوَّابِيْنَ يَا
مَنْ يُّحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
(٢٣) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ يَا مُحِيْطُ
يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ سُبْحَانَكَ يَا لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٢٤) يَا مَنْ هُوَ
اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ
هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيْرٍ
يَا مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ
يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوْفٌ بِلَا شَبِيْهٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



الغوث خلصنا من النار یا رب (۵) یا من ذکرہ شرف للذاکرین
یا من شکرہ فوز للشاکرین یا من حمدہ عز للحامدین یا من
طاعتہ نجاۃ للمطیعین یا من بابہ مفتوح للطالبین یا من سبیلہ
واضح للمنیبین یا من آیاتہ برھان للناظرین یا من کتابہ تذکرۃ
للمتقین یا من رزقہ عموم للطائعین والعاصین یا من رحمتہ
قریب من المحسنین سبحانک یا لا الہ الا انت الغوث الغوث
خلصنا من النار یا رب (۶) یا من تبارک اسمہ یا من تعالی جدہ
یا من لا الہ غیرہ یا من جل ثناؤہ یا من تقدست اسماؤہ یا من
یدوم بقاؤہ یا من العظمۃ بھاؤہ یا من الکبریاء رداؤہ یا من
لا تحصی آلاؤہ یا من لا تعد نعماؤہ سبحانک یا لا الہ الا انت
الغوث الغوث خلصنا من النار یا رب (۷) اللھم انی اسئلک
باسمک یا معین یا امین یا مبین یا متین یا مکین یا رشید یا
حمید یا مجید یا شدید یا شھید سبحانک یا لا الہ الا انت الغوث
الغوث خلصنا من النار یا رب (۸) یا ذا العرش المجید یا ذا القول
السدید یا ذا الفعل الرشید یا ذا البطش الشدید یا ذا الوعد والوعید
یا من ھو الولی الحمید یا من ھو فعال لما یرید یا من ھو
قریب غیر بعید یا من ھو علی کل شیء شھید یا من ھو لیس
بظلام للعبید سبحانک یا لا الہ الا انت الغوث الغوث خلصنا
من النار یا رب (۹) یا من لا شریک لہ ولا وزیر یا من لا شبیہ
لہ ولا نظیر یا خالق الشمس والقمر المنیر یا مغنی البائس
الفقیر یا رازق الطفل الصغیر یا راحم الشیخ الکبیر یا جابر
العظم الکسیر یا عصمۃ الخائف المستجیر یا من ھو بعبادہ
خبیر بصیر یا من ھو علی کل شیء قدیر سبحانک یا لا الہ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۸۰) يَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ
يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ
يَا ذَا الْبَاْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ
يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْاَشْيَآءَ
مِنَ الْعَدَمِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ
النَّارِ يَا رَبِّ (۸۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ
يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ
سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ (۸۲) يَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ يَا مَنْ جَادَ
بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ يَا مَنْ حَكَمَ
بِتَدْبِيْرِهٖ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ يَا مَنْ دَنٰی فِیْ
عُلُوِّهٖ يَا مَنْ عَلَا فِیْ دُنُوِّهٖ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۸۳) يَا مَنْ يَّخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَّفْعَلُ مَا
يَشَآءُ يَا مَنْ يَّهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّعَذِّبُ
مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يَّغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّعِزُّ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّذِلُّ
مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّصَوِّرُ فِی الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ (۸۴) يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ
شَیْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَّا يُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖ اَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلٰٓئِكَةَ
رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ
خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَیْءٍ اَمَدًا يَا مَنْ اَحَاطَ
بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۸۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا بَاطِنُ يَا ظَاهِرُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ
يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۸۶) يَا خَيْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ يَآ اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ
عُبِدَ يَآ اَجَلَّ مَشْكُوْرٍ شُكِرَ يَآ اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ ذُكِرَ يَآ اَعْلٰى مَحْمُوْدٍ
حُمِدَ يَآ اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ يَآ اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ يَآ اَكْبَرَ
مَقْصُوْدٍ قُصِدَ يَآ اَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ سُئِلَ يَآ اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ
سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ (۸۷) يَا حَبِيْبَ الْبَاكِيْنَ يَا سَنَدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا هَادِيَ
الْمُضِلِّيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَآ اَنِيْسَ الذَّاكِرِيْنَ يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِيْنَ
يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِيْنَ يَآ اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ يَآ اَعْلَمَ الْعَالِمِيْنَ يَآ اِلٰهَ
الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۸۸) يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ
بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَّا تَحْوِيْهِ
الْفِكَرُ يَا مَنْ لَّا يُدْرِكُهٗ بَصَرٌ يَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ
الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثُ
الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۸۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ
يَآ اٰمِرُ يَا نَاهِيْ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۹۰) يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَصْرِفُ
السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ
اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا
هُوَ يَا مَنْ لَّا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ
يَا مَنْ لَّا يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُحْيِي الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ سُبْحَانَكَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۹۱) يَا مُعِيْنَ
الضُّعَفَآءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ يَا
رَافِعَ السَّمَآءِ يَا اَنِيْسَ الْاَصْفِيَآءِ يَا حَبِيْبَ الْاَتْقِيَآءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ
يَا اِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ يَا اَكْرَمَ الْكُرَمَآءِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۹۲) يَا كَافِيَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَآئِمَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيْدُ فِيْ مُلْكِهٖ شَيْءٌ
يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَآئِنِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيْرٌ
بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَّسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَيْءٍ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۹۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِيْ يَا مُغْنِيْ يَا
مُقْنِيْ يَا مُفْنِيْ يَا مُحْيِيْ يَا مُرْضِيْ يَا مُنْجِيْ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۹۴) يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
اٰخِرَهٗ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّصَانِعَهٗ يَا بَارِئَ
كُلِّ شَيْءٍ وَّخَالِقَهٗ يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَّبَاسِطَهٗ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ
وَّمُعِيْدَهٗ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُقَدِّرَهٗ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُحَوِّلَهٗ
يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُمِيْتَهٗ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ سُبْحَانَكَ يَا
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۹۵) يَا
خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّ مَذْكُوْرٍ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَّ مَشْكُوْرٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ
وَّ مَشْهُوْدٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّ مُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّ اَنِيْسٍ
يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَّجَلِيْسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّ مَطْلُوْبٍ يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّ مَحْبُوْبٍ
سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۹۶) يَا مَنْ هُوَ
لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ـب نیکی کی نیت کرے تو اپنے ارادہ کو پختہ کر لے کیونکہ اللہ کریم ہے وہ اس کام میں انشاء اللہ تیری مدد کرے گا۔

يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهُ رَقِيبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا
مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ
فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي إِحْسَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ أَرَادَهُ
عَلِيمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ (٩٧) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا
مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ
يَا مُغَيِّرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ (٩٨) يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ
ظَاهِرٌ يَا مَنْ أَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهُ مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاؤُهُ
كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْآنُهُ مَجِيدٌ يَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ
يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٩٩) يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ
لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ
لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا
مَنْ لَا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيدِينَ
يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ الْعَارِفِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى طَلَبِ الطَّالِبِينَ
يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (١٠٠) يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ
يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا
لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيمًا لَا يُوصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحِيفُ يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا
كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# دُعائے جوشن صغیر

کفعمی علیہ الرحمۃ نے حاشیہ بلد الامین میں لکھا ہے کہ یہ دُعا رفیع الشان اور عظیم المرتبت ہے جب موسےٰ ہادی عباسی نے حضرت امام موسےٰ کاظم علیہ السّلام کے قتل کا ارادہ کیا تو آپؑ نے اس دُعا کو پڑھا اور خواب میں اپنے جدّ بزرگوار محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو دیکھا کہ آں حضرتؐ نے آپ سے فرمایا کہ خداوند عالم تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے گا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهِ وَشَحَذَ لِيْ ظُبَةَ مُدْيَتِهِ وَاَرْهَفَ لِيْ شَبَا حَدِّهِ وَدَافَ لِيْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهِ وَسَدَّدَ اِلَيَّ صَوَائِبَ سِهَامِهِ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّيْ عَيْنُ حِرَاسَتِهِ وَاَضْمَرَ اَنْ يَسُوْمَنِيَ الْمَكْرُوْهَ وَيُجَرِّعَنِيْ ذُعَافَ مَرَارَتِهِ نَظَرْتَ يَا اِلٰهِيْ اِلٰى ضَعْفِيْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِيْ عَنْ مُلِمَّاتِ الْحَوَائِجِ وَقُصُوْرِيْ عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِيْ بِمُحَارَبَتِهِ وَوَحْدَتِيْ فِيْ كَثِيْرٍ مِمَّنْ نَاوَانِيْ وَاَرْصَدَ لِيْ فِيْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِكْرِيْ فِي الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهِ فَاَيَّدْتَنِيْ بِقُوَّتِكَ وَشَدَدْتَ اَزْرِيْ بِنُصْرَتِكَ وَفَلَلْتَ لِيْ حَدَّهُ وَخَذَلْتَهُ بَعْدَ جَمْعِ عَدِيْدِهِ وَحَشْدِهِ وَاَعْلَيْتَ كَعْبِيْ عَلَيْهِ وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ اِلَيَّ مِنْ مَكَائِدِهِ اِلَيْهِ وَرَدَدْتَهُ عَلَيْهِ فِيْ مَهْوٰى حُفْرَتِهِ وَلَمْ يَشْفِ غَلِيْلَهُ وَلَمْ تَبْرُدْ حَزَازَاتُ غَيْظِهِ وَقَدْ عَضَّ عَلَيَّ اَنَامِلَهُ وَاَدْبَرَ مُوَلِّيًا قَدْ اَخْفَقَتْ سَرَايَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۲) اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِيْ بِمَكَائِدِهِ وَنَصَبَ لِيْ اَشْرَاكَ مَصَائِدِهِ وَوَكَّلَ بِيْ تَفَقُّدَ رِعَايَتِهِ وَاَضْبَاَ اِلَيَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِيْدَتِهِ انْتِظَارًا لِانْتِهَازِ فُرْصَتِهِ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَهُوَ يُظْهِرُ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَيَبْسُطُ وَجْهاً غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَأَيْتَ دَغَلَ
سَرِيْرَتِهِ وَقُبْحَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ لِشَرِيْكِهِ فِي مِلَّتِهِ وَأَصْبَحَ مُجْلِباً إِلَيَّ
فِي بَغْيِهِ أَرْكَسْتَهُ لِأُمِّ رَأْسِهِ وَأَتَيْتَ بُنْيَانَهُ مِنْ أَسَاسِهِ فَصَرَعْتَهُ
فِي زُبْيَتِهِ وَرَدَّيْتَهُ فِي مَهْوَى حُفْرَتِهِ وَجَعَلْتَ خَدَّهُ طَبَقاً لِتُرَابِ
رِجْلِهِ وَشَغَلْتَهُ فِي بَدَنِهِ وَرِزْقِهِ وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ وَخَنَقْتَهُ
بِوَتَرِهِ وَذَكَّيْتَهُ بِمَشَاقِصِهِ وَكَبَبْتَهُ لِمَنْخِرِهِ وَرَدَدْتَ كَيْدَهُ فِي
نَحْرِهِ وَرَبَقْتَهُ بِنَدَامَتِهِ وَفَسَأْتَهُ بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَخْذَأَ وَتَضَاءَلَ بَعْدَ
نَخْوَتِهِ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلاً مَأْسُوْراً فِي رِبَقِ حِبَالَتِهِ الَّتِي
كَانَ يُؤَمِّلُ أَنْ يَرَانِي فِيهَا يَوْمَ سَطْوَتِهِ وَقَدْ كِدْتُ يَا رَبِّ لَوْ لَا رَحْمَتُكَ
أَنْ يَحُلَّ بِي مَا حَلَّ بِسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۳) إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ
شَرِقَ بِحَسْرَتِهِ وَعَدُوٍّ شَجِيَ بِغَيْظِهِ وَسَلَقَنِي بِحَدِّ لِسَانِهِ وَوَجَّهَ لِي
بِفُنُوْنِ عَيْبِهِ وَوَخَزَنِي بِمُوْقِ عَيْنِهِ وَجَعَلَنِي غَرَضاً لِمَرَامِيهِ وَقَلَّدَنِي
خِلَالاً لَمْ تَزَلْ فِيهِ نَادَيْتُكَ يَا رَبِّ مُسْتَجِيْراً بِكَ وَاثِقاً بِسُرْعَةِ
إِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلاً عَلَى مَا لَمْ أَزَلْ أَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِماً
أَنَّهُ لَا يُضْطَهَدُ مَنْ أَوَى إِلَى ظِلِّ كَنَفِكَ وَلَنْ تَقْرَعَ الْحَوَادِثُ مَنْ
لَجَأَ إِلَى مَعْقِلِ الْانْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِي مِنْ بَأْسِهِ بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ
الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَائِكَ
مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۴) إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ سَحَائِبِ مَكْرُوْهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ
نِعْمَةٍ مَطَرْتَهَا وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ أَجْرَيْتَهَا وَأَعْيُنِ أَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا
وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ أَلْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ كُرُبَاتٍ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَتَضَرَّعْ فِيْ اَمْرٍ قَصَدْتَّ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقْضِيْ حَاجَتَكَ اِنْشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

كَشَفْتَهَا وَاُمُوْرٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ اِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ مِنْكَ
اِذْ اَرَدْتَّهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا
يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ
وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذّٰكِرِيْنَ (۵) اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ
وَمِنْ كَسْرِ اِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَّسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ
مُّهْلِكَةٍ اَنْعَشْتَ وَمِنْ مَّشَقَّةٍ اَرَحْتَ لَا تُسْئَلُ يَا سَيِّدِيْ عَمَّا تَفْعَلُ
وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَآ اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ وَ
لَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ وَاسْتُمِيْحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَآ اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ
اِلَّآ اِنْعَامًا وَّامْتِنَانًا وَّاِلَّا تَطَوُّلًا يَّا رَبِّ وَاِحْسَانًا وَّاَبَيْتُ يَا
رَبِّ اِلَّا انْتِهَاكًا لِّحُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَآءً عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَتَعَدِّيًا
لِّحُدُوْدِكَ وَغَفْلَةً عَنْ وَّعِيْدِكَ وَطَاعَةً لِّعَدُوِّيْ وَعَدُوِّكَ لَمْ
يَمْنَعْكَ يَآ اِلٰهِيْ وَنَاصِرِيْ اِخْلَالِيْ بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ
وَلَا حَجَزَنِيْ ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ
عَبْدٍ ذَلِيْلٍ اعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ وَاَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيْرِ
فِيْ اَدَآءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيْلِ عَادَتِكَ
عِنْدَهُ وَاِحْسَانِكَ اِلَيْهِ فَهَبْ لِيْ يَآ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ مِنْ فَضْلِكَ
مَآ اُرِيْدُهُ سَبَبًا اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَتَّخِذُهُ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ
وَاٰمَنُ بِهِ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ
لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذّٰكِرِيْنَ (۶) اِلٰهِيْ وَكَمْ
عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ كَرْبِ الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ
اِلٰى مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَتَفْزَعُ لَهُ الْقُلُوْبُ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَ ذِيْ
اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (٧) اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ
عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ سَقِيْمًا مُّوْجِعًا مُّدْنَفًا فِيْ اَنَّةٍ وَّعَوِيْلٍ يَّتَقَلَّبُ
فِيْ غَمِّهٖ لَا يَجِدُ مَحِيْصًا وَّلَا يُسِيْغُ طَعَامًا وَّلَا يَسْتَعْذِبُ شَرَابًا
وَّلَا يَسْتَطِيْعُ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّهُوَ فِيْ حَسْرَةٍ وَّنَدَامَةٍ وَّاَنَا فِيْ
صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ بِفَضْلِكَ
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (٨) اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ
اَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوْبًا مُّسْهَدًا مُّشْفِقًا وَّحِيْدًا وَّجِلًا هَارِبًا طَرِيْدًا
مَّحْجُوْرًا مُّنْجَحِرًا فِيْ مَضِيْقٍ وَّمَخْبَاةٍ مِّنَ الْمَخَابِيْ قَدْ ضَاقَتْ
عَلَيْهِ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا لَا يَجِدُ حِيْلَةً وَّلَا مَنْجًى وَّلَا مَاْوًى وَّلَا
مَهْرَبًا وَّاَنَا فِيْ اَمْنٍ وَّاَمَانٍ وَّطُمَانِيْنَةٍ وَّعَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (٩) اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى
وَاَصْبَحَ مَغْلُوْلًا مُّكَبَّلًا فِي الْحَدِيْدِ بِاَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُوْنَهٗ
فَقِيْدًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهٖ وَبَلَدِهٖ يَتَوَقَّعُ كُلَّ
سَاعَةٍ بِاَيِّ قِتْلَةٍ يُّقْتَلُ وَبِاَيِّ مُثْلَةٍ يُّمَثَّلُ بِهٖ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ
مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ
اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (١٠) اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مِنَ النَّجَا اِلَى اللّٰهِ كَفَاهُ مُهِمَّاتَهُ لَا تَخَفْ فِيْمَا نَوَيْتَ تُرِيْحُ اِنْشَآءَ اللّٰهُ ۔

عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهٖ قَدْ غَشِيَتْهُ الْاَعْدَآءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوْفِ وَالرِّمَاحِ وَاٰلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ فِي الْحَدِيْدِ قَدْ بَلَغَ مَجْهُوْدَهٗ لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا وَّلَا يَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ اُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ اَوْ مُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْاَرْجُلِ يَتَمَنّٰى شَرْبَةً مِّنْ مَّآءٍ اَوْ حَبَّةً مِّنْ مَّالِهٖ اَوْ نَظْرَةً اِلٰى اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۱۱) اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْاَهْوَالِ وَالْاَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلٰى حِيْلَةٍ اَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ حَرْقٍ اَوْ شَرْقٍ اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ وَّاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۱۲) اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ اَهْلِهٖ وَوَطَنِهٖ وَوَلَدِهٖ مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَآئِهًا مَّعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَآئِمِ وَالْهَوَآمِّ وَحِيْدًا فَرِيْدًا لَّا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا اَوْ مُتَاَذِّيًا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ اَوْ جُوْعٍ اَوْ عَطَشٍ اَوْ عُرْيٍ اَوْ غَيْرِهٖ مِنَ الشَّدَآئِدِ مِمَّا اَنَا مِنْهُ خِلْوٌ فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۱۳) اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فَقِيْرًا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



عَائِلاً عَارِيًا مُمْلِقًا مُخْفِقًا مَهْجُورًا جَائِعًا ظَمْآنًا يَنْتَظِرُ مَنْ يَعُودُ
عَلَيْهِ بِفَضْلٍ أَوْ عَبْدٍ وَجِيهٍ عِنْدَكَ هُوَ أَوْجَهُ مِنِّي عِنْدَكَ أَوْ
أَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ مَغْلُولاً مَقْهُورًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلاً مِنْ تَعَبِ
الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُودِيَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّقِّ وَثِقْلِ الضَّرِيبَةِ أَوْ مُبْتَلًى
بِبَلاَءٍ شَدِيدٍ لاَ قِبَلَ لَهُ إِلاَّ بِمَنِّكَ عَلَيْهِ وَأَنَا الْمَخْدُومُ الْمُنَعَّمُ
الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِمَّا هُوَ فِيهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ
مِنْ مُقْتَدِرٍ لاَ يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لاَ يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلائِكَ مِنَ
الذَّاكِرِينَ (۴) إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ
شَرِيدًا طَرِيدًا حَيْرَانَ مُتَحَيِّرًا خَائِفًا خَاسِرًا فِي الصَّحَارِي
وَالْبَرَارِي قَدْ أَحْرَقَهُ الْحَرُّ وَأَذْنَفَهُ الْبَرْدُ وَهُوَ فِي ضُرٍّ مِنَ
الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيٰوةِ وَذُلٍّ مِنَ الْمَقَامِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ
حَسْرَةً لاَ يَقْدِرُ لَهَا عَلَى ضُرٍّ وَلاَ نَفْعٍ وَأَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ
بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لاَ يُغْلَبُ وَ
ذِي أَنَاةٍ لاَ يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ
مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (۵) إِلٰهِي وَمَوْلاَيَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ
أَمْسَى وَأَصْبَحَ عَلِيلاً مَرِيضًا سَقِيمًا مُدْنَفًا عَلَى فُرُشِ الْعِلَّةِ وَ
فِي لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِينًا وَشِمَالاً لاَ يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ
وَلاَ مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لاَ يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا
وَلاَ نَفْعًا وَأَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ
أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لاَ يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لاَ يَعْجَلُ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنَعْمَائِكَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (١٦) اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ
اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدْ دَنَا يَوْمُهٗ مِنْ حَتْفِهٖ وَاَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ
فِيْ اَعْوَانِهٖ يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهٗ تَدُوْرُ عَيْنَاهُ
يَمِيْنًا وَّشِمَالًا يَنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّائِهٖ وَاَوِدَّائِهٖ وَاَخِلَّائِهٖ قَدْ مُنِعَ
مِنَ الْكَلَامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا
يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ
كَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَ
ذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ
مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (١٧) اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَ
سَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ مَضَائِقِ الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ
وَكُرَبِهَا وَذُلِّهَا وَحَدِيْدِهَا يَتَدَاوَلُهٗ اَعْوَانُهَا وَزَبَانِيَتُهَا
فَلَا يَدْرِيْ اَيَّ حَالٍ يُّفْعَلُ بِهٖ وَاَيَّ مُثْلَةٍ يُّمَثَّلُ بِهٖ فَهُوَ فِيْ ضُرٍّ
مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَيٰوةِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ
لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا
يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ
الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (١٨) اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ
وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ
وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَفَارَقَ اَوِدَّاءَهٗ وَاَحِبَّاءَهٗ وَاَخِلَّاءَهٗ وَاَمْسٰى
حَقِيْرًا اَسِيْرًا ذَلِيْلًا فِيْ اَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَاءِ يَتَدَاوَلُوْنَهٗ يَمِيْنًا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَّشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِي الْمَطَامِيرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِيدِ لَا يَرٰى شَيْئًا مِّنْ ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (۱۹) اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اشْتَاقَ اِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ فِيْهَا اِلٰٓى اَنْ خَطَرَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ حِرْصًا مِّنْهُ عَلَيْهَا قَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ وَكُسِرَتْ بِهٖ فَهُوَ فِيْٓ اٰفَاقِ الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى ضَرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْٓ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (۲۰) اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَآءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ وَالْكُفَّارُ وَالْاَعْدَآءُ وَاَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ وَالسُّيُوْفُ وَالسِّهَامُ وَجُدِّلَ صَرِيْعًا وَّقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ مِنْ دَمِهٖ وَاَكَلَتِ السِّبَاعُ وَالطَّيْرُ مِنْ لَحْمِهٖ وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّيْ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْٓ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

طالب الکثرة لا تشبع ومن قنع بالقلیل شبع لا تحرک من مکانک۔

(۲۱) وبعزتک وطولک یا کریم لاطلبن مما لدیک ولالحن علیک
ولامدن یدی نحوک مع جرمها الیک یا رب فبمن اعوذ یا رب وبمن
الوذ یا کریم لا احد لی الا انت افتردنی وانت معولی وعلیک
متکلی اسئلک باسمک الذی وضعته علی السماء فاستقلت وعلی الارض
فاستقرت وعلی الجبال فرست وعلی اللیل فاظلم وعلی النهار فاستنار
ان تصلی علی محمد وال محمد وان تقضی لی جمیع حوائجی کلها
وتغفرلی ذنوبی کلها صغیرها وکبیرها وتوسع علی من الرزق
ما تبلغنی به شرف الدنیا والاخرة یا ارحم الراحمین
مولای بک استغیث فصل علی محمد وال محمد و
اعنی وبک استجرت فصل علی محمد وال محمد و
اجرنی واغننی بطاعتک عن طاعة عبادک وبمسئلتک عن مسئلة
خلقک وانقلنی من ذل الفقر الی عز الغنی ومن ذل المعاصی الی عز
الطاعة فقد فضلتنی علی کثیر من خلقک جودا منک وکرما لا
باستحقاق منی الهی فلک الحمد علی ذلک کله صل علی محمد و
ال محمد واجعلنی لنعمائک من الشاکرین ولالائک من الذاکرین
وارحمنی برحمتک یا ارحم الراحمین۔ پس سجدہ میں جائیں اور کہیں سجد
وجهی الذلیل لوجهک العزیز الجلیل سجد وجهی البالی الفانی
لوجهک الدائم الباقی سجد وجهی الفقیر لوجهک الغنی الکبیر
سجد وجهی وسمعی وبصری ولحمی ودمی وجلدی وعظمی
وما اقلت الارض منی لله رب العالمین۔ اللهم عد علی جهلی
بحلمک وعلی فقری بغناک وعلی ذلی بعزک وسلطانک وعلی ضعفی
بقوتک وعلی خوفی بامنک وعلی ذنوبی وخطایای بعفوک ورحمتک
یا رحمن یا رحیم اللهم انی ادرء بک فی نحر فلان بن فلان و



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهٖ اَنْبِيَآئَكَ وَ اَوْلِيَآئَكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَالِحِيْ عِبَادِكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ خَلْقِكَ وَ طُغَاةِ عُدَاتِكَ وَشَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ؕ

## ۳ — دُعائے کمیل

حضرت کمیل ابن زیاد علیہ الرحمۃ جو حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے خاص صحابی تھے، ناقل ہیں کہ میں ایک روز جناب امیر علیہ السّلام کی خدمت اقدس میں مسجد بصرہ میں حاضر تھا۔ ماہِ شعبان کی پندرھویں شب کا ذکر آ گیا۔ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اس شب بیدار رہ کر عبادت خدا میں بسر کرے اور جناب خضر علیہ السّلام کی دعا کو پڑھے۔ تو اس کی دعا یقیناً مستجاب ہوگی۔ اور اے کمیل اگر تم اس دُعا کو ہر شب جمعہ میں ایک بار یا ہر مہینے میں ایک دفعہ یا ہر سال میں یا تمام عمر میں ایک مرتبہ پڑھ لوگے تو تم دشمنوں کے شر سے محفوظ رہو گے۔ خدا کی امداد شامل حال ہوگی۔ روزی میں برکت ہوگی۔ گناہوں کی بخشش ہوگی۔ اس کے بعد حضرت نے دُعا تلقین فرمائی۔ اسی وجہ سے "دعائے کمیل" کے نام سے مشہور ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَّخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَّذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَّبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَّبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَيْءٌ وَّبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ مَلَاَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَّبِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَآءِ كُلِّ شَيْءٍ وَّبِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ مَلَاَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَّبِعِلْمِكَ الَّذِيْٓ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَّبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْٓ اَضَآءَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ تُدْنِيَنِيْ مِنْ قُرْبِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ اَنْ تُسَامِحَنِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَجْعَلَنِيْ بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَّفِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا وَّلَا لِقَبَآئِحِيْ سَاتِرًا وَّلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِيَ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِّنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهُ وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَيْتَهُ وَكَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِيْلٍ لَّسْتُ اَهْلًا لَّهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِيْ وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْٓءُ حَالِيْ وَقَصُرَتْ بِيْٓ اَعْمَالِيْ وَقَعَدَتْ بِيْٓ اَغْلَالِيْ وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَّفْعِيْ بُعْدُ اٰمَالِيْ وَخَدَعَتْنِيَ الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِيْ بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِيْ يَا سَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَّا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِيْ سُوْٓءُ عَمَلِيْ وَفِعَالِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّيْ وَلَا تُعَاجِلْنِيْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهُ فِيْ خَلَوَاتِيْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِيْ وَاِسَآءَتِيْ وَدَوَامِ تَفْرِيْطِيْ وَجَهَالَتِيْ وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِيْ وَ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



غَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي الْاَحْوَالِ كُلِّهَا رَؤُوفًا وَعَلَيَّ فِي
جَمِيعِ الْاُمُورِ عَطُوفًا اِلٰهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ اَسْئَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي
وَالنَّظَرَ فِي اَمْرِي اِلٰهِي وَمَوْلَايَ اَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيهِ
هَوٰى نَفْسِي وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا اَهْوٰى
وَاَسْعَدَهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ
بَعْضَ حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ
ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرٰى عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَاَلْزَمَنِي حُكْمُكَ
وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَاِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي
مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا
مُعْتَرِفًا لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِي
اَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِي سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ
اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ وَثَاقِي
يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ بَدَاَ
خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَ
سَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي اَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ
تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي
مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي
وَدُعَائِي خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ
رَبَّيْتَهُ اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهُ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهُ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَاءِ
مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَاِلٰهِي وَمَوْلَايَ
اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ
بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلٰى قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ
مُحَقِّقَةً وَعَلٰى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً وَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



على جوارح سعت إلى أوطان تعبدك طائعة وأشارت باستغفارك
مذعنة ما هكذا الظنّ بك ولا أخبرنا بفضلك عنك يا كريم يا ربّ
وأنت تعلم ضعفي عن قليل من بلاء الدنيا وعقوباتها وما يجري فيها من
المكاره على أهلها على أنّ ذلك بلاء ومكروه قليل مكثه يسير بقاؤه
قصير مدّته فكيف احتمالي لبلاء الآخرة وجليل وقوع المكاره فيها
وهو بلاء تطول مدّته ويدوم مقامه ولا يخفّف عن أهله لأنّه
لا يكون إلّا عن غضبك وانتقامك وسخطك وهذا ما لا تقوم له
السماوات والأرض يا سيّدي فكيف لي وأنا عبدك الضعيف الذليل
الحقير المسكين المستكين يا إلهي وربّي وسيّدي ومولاي لأيّ
الأمور إليك أشكو ولما منها أضجّ وأبكي لأليم العذاب وشدّته
أو لطول البلاء ومدّته فلئن صيّرتني في العقوبات مع أعدائك و
جمعت بيني وبين أهل بلائك وفرّقت بيني وبين أحبّائك و
أوليائك فهبني يا إلهي وسيّدي ومولاي وربّي صبرت على
عذابك فكيف أصبر على فراقك وهبني صبرت على حرّ نارك فكيف
أصبر عن النظر إلى كرامتك أم كيف أسكن في النار ورجائي
عفوك فبعزّتك يا سيّدي ومولاي أقسم صادقاً لئن تركتني
ناطقاً لأضجّنّ إليك بين أهلها ضجيج الآملين ولأصرخنّ إليك
صراخ المستصرخين ولأبكينّ عليك بكاء الفاقدين ولأنادينّك
أين كنت يا وليّ المؤمنين يا غاية آمال العارفين يا غياث
المستغيثين يا حبيب قلوب الصادقين ويا إله العالمين
أفتراك سبحانك يا إلهي وبحمدك تسمع فيها صوت عبد مسلم
سجن فيها بمخالفته وذاق طعم عذابها بمعصيته وحبس بين
أطباقها بجرمه وجريرته وهو يضجّ إليك ضجيج مؤمّل لرحمتك



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَىٰ مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَإِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَتْ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ إِلٰهِي وَسَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرَيْتَهَا أَنْ تَهَبَ لِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتَ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَأَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَا تَعْجَلْ فَاِنَّ الْعَجَلَةَ تُخْجِلُ صَاحِبَهَا فِي الدَّارَيْنِ ۔

اَوْ اِحْسَانٍ تُفَضِّلُهُ اَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ اَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ اَوْ خَطَاٍ
تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ
بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ يَا رَبِّ
يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَآئِكَ اَنْ
تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَّبِخِدْمَتِكَ
مَوْصُوْلَةً وَّاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِيْ وَاَوْرَادِيْ
كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا وَّحَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِيْ يَا مَنْ
عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى
خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِيْ وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ
خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِيْ مَيَادِيْنِ
السَّابِقِيْنَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِيْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي
الْمُشْتَاقِيْنَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ
وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ
وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ وَ
اَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَيْكَ فَاِنَّهُ لَا يُنَالُ
ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِّسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَّقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَّ
مُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ لِيْ زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ
قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ
الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُّ
يَدِيْ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِيْ دُعَآئِيْ وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ
فَضْلِكَ رَجَآئِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِيْ يَا سَرِيْعَ الرِّضَا
اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ يَا مَنِ اسْمُهٗ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جلدی نہ کر کیونکہ جلدی کرنے والا دین و دنیا میں خجل ہوتا ہے۔

دَوَآءٌ وَ ذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَّطَاعَتُهٗ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔

## ۴۔ دُعائے مشلول

جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے کتاب مہج الدعوات میں اس دُعائے امیر المومنین کے متعلق جناب امام حسین علیہ السّلام سے روایت کی ہے۔ آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس دُعا میں اسم اعظم ہے۔ اور اس کا پڑھنا اجابت دُعا کا باعث اور غم و الم دُور ہونے کا موجب ہے۔ اس کی برکت سے پڑھنے والے کا قرض ادا ہو جائے گا محتاجی مالداری سے بدل جائے گی۔ گناہ بخشے جائیں گے شیطان اور سلطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ پھر حضرت فرماتے ہیں کہ اس دعا کو باطہارت پڑھا کرو۔ بغیر طہارت کے جرأت نہ کرو۔ چونکہ مشلول اس کو کہتے ہیں کہ جس کا بدن شل و بے حس ہو جائے اور جس شخص کو امیر المومنین علیہ السّلام نے یہ دعا مرحمت فرمائی تھی اُس کا جسم باپ کی بددُعا سے شل ہو گیا تھا لیکن اس جلیل القدر دعا کی برکت سے اُس نے شفا پائی۔ اور اُس کی توبہ قبول ہوئی۔ بدیں وجہ یہ "دعائے مشلول" کے نام سے مشہور ہے اور دُعا یہ ہے :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا كَيْفَ هُوَ وَلَا اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



يَا مُفِيدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا مُبِيدُ يَا وَدُودُ يَا مَحْمُودُ
يَا مَعْبُودُ يَا بَعِيدُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا بَدِيعُ
يَا رَفِيعُ يَا مَنِيعُ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَكِيمُ يَا قَدِيمُ
يَا عَلِيُّ يَا عَالِمُ يَا عَظِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا
جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُنِيلُ يَا نَبِيلُ يَا دَلِيلُ
يَا هَادِي يَا بَادِي يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ
يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاضِي يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا طَاهِرُ يَا
مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا
مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَلَا
وَلَدٌ وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ مُشِيرًا وَلَا احْتَاجَ إِلَى ظَهِيرٍ
وَلَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ
عُلُوًّا كَبِيرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا
مُفَرِّجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ يَا
وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا يَفُوتُهُ هَارِبٌ يَا تَوَّابُ يَا أَوَّابُ
يَا وَهَّابُ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ
أَجَابَ يَا طَهُورُ يَا شَكُورُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ يَا نُورَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ
الْأُمُورِ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ يَا مُبِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُنِيرُ يَا بَصِيرُ يَا نَصِيرُ
يَا كَبِيرُ يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ يَا أَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ يَا كَافِي يَا شَافِي
يَا مُعَافِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ
يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ
فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ
وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِيَ الْمَكَانِ
يَا شَدِيدَ الْأَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



الْإِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ
فِي شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ يَا عَظِيمَ الشَّأْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ
مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ
الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا
كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ
يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعُ عَلَى النِّيَّاتِ يَا رَادَّ مَا قَدْ
فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْأَلَاتُ
وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ
النِّقَمِ يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّورِ
وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَأُ عَرْشَهُ قَدَمٌ يَا أَجْوَدَ
الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ
النَّاظِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ
يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا صَاحِبَ
كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ طَرِيدٍ يَا مَأْوَى
كُلِّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا رَازِقَ
الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا فَاكَّ كُلِّ أَسِيرٍ يَا مُغْنِيَ
الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيرُ
وَالتَّقْدِيرُ يَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى
تَفْسِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيرٌ يَا
مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ
الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ
صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِي
فِي شِدَّتِي يَا حَافِظِي فِي غُرْبَتِي يَا مُونِسِي فِي وَحْدَتِي يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



يَا كَافِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِيْ الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِيْ الْاَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِيْ كُلُّ صَاحِبٍ
يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ
يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ
يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهٗ
يَا جَارِيَ اللَّصِيْقِ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيْقِ يَا اِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيْقِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ
يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فُكَّنِيْ مِنْ حَلَقِ الْمَضِيْقِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ
وَّضِيْقٍ وَّاكْفِنِيْ شَرَّ مَا لَا اُطِيْقُ وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَا اُطِيْقُ يَا رَادَّ يُوْسُفَ
عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَا رَافِعَ عِيْسَى
ابْنِ مَرْيَمَ وَمُنْجِيَهٗ مِنْ اَيْدِي الْيَهُوْدِ يَا مُجِيْبَ نِدَاءِ يُوْنُسَ فِي
الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهٗ
وَرَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ يَا مَنْ نَجّٰى نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا
مَنْ اَهْلَكَ عَادَ ِالْاُوْلٰى وَثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ
كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ
لُوْطٍ وَّدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا يَا
مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا
لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ
الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوْشَعَ ابْنِ نُوْنٍ
الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا يَا مَنْ رَّبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى وَاَحْصَنَ
فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى ابْنَ زَكَرِيَّا مِنَ
الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى يَا مَنْ
فَدٰى اِسْمٰعِيْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيْلَ وَ
جَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰى قَابِيْلَ يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ
مَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ مَسْئَلَۃٍ
سَئَلَکَ بِھَا اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِیْتَ عَنْہُ فَحَتَمْتَ لَہٗ عَلَی الْاِجَابَۃِ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِہٖ بِہٖ بِہٖ بِہٖ بِہٖ بِہٖ بِہٖ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ
سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ کُتُبِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ
فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَبِمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ
مِنْ کِتَابِکَ وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّ
الْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ
اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ وَّاَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنَی الَّتِیْ نَعَتَّھَا فِیْ
کِتَابِکَ فَقُلْتَ وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا وَقُلْتَ اُدْعُوْنِیْ
اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ
دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ
وَقُلْتَ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ
اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط وَاَنَا
اَسْئَلُکَ یَا اِلٰھِیْ وَاَدْعُوْکَ یَا رَبِّ وَاَرْجُوْکَ یَا سَیِّدِیْ وَاَطْمَعُ فِیْ
اِجَابَتِیْ یَا مَوْلَایَ کَمَا وَعَدْتَنِیْ وَقَدْ دَعَوْتُکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ
فَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا کَرِیْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ ۝

پھر اپنی حاجات خداوند عالم سے طلب
کرے انشاء اللہ بر آئیں گی۔

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تُحَرِّكُ فَاِنَّ فِی الْحَرَكَةِ بَرَكَاتٌ اِذَا عَزَمْتَ فَافْعَلْ وَلَا تَخَلْ عَنْ ذٰلِكَ ۔

## ۵۔ دُعائے جامع

جناب سیّد ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے مہج الدعوات میں جناب امیر علیہ السّلام سے یہ دعا روایت کی ہے اور حضرتؑ نے اس کو جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآ سے سُنا ہے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کے لئے بہت کچھ فضیلت و ثواب منقول ہے بالخصوص اس شخص کے لئے جو مدّت عمر میں سو مرتبہ پڑھے اور وہ دعا یہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِیْ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَعَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بَعْدَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مَعَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَعَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ فِیْ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَعْدَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَعَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ عَلٰی جَمِيْعِ نِعَمِهٖ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مُنْتَهٰی رِضَاهُ فِیْ عِلْمِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَحَقٌّ لَّهٗ ذٰلِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَنُوْرُ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَنُوْرُ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيْلًا لَّا يُحْصِيْهِ غَيْرُهٗ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّمَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَّبَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيْرًا لَّا يُحْصِيْهِ غَيْرُهٗ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّمَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَّبَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِيْحًا لَّا يُحْصِيْهِ غَيْرُهٗ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّمَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَّبَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰی بِكَ شَهِيْدًا فَاشْهَدْ لِیْ اَنَّ قَوْلَكَ حَقٌّ وَّفِعْلَكَ حَقٌّ وَّاَنَّ قَضَاءَكَ حَقٌّ وَّاَنَّ قَدَرَكَ حَقٌّ وَّاَنَّ رُسُلَكَ حَقٌّ وَّاَنَّ اَوْصِيَاءَكَ حَقٌّ وَّاَنَّ رَحْمَتَكَ حَقٌّ وَّاَنَّ جَنَّتَكَ حَقٌّ وَّاَنَّ نَارَكَ حَقٌّ وَّاَنَّ قِيَامَتَكَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



حَقٌّ وَّ اَنَّكَ مُمِيْتُ الْاَحْيَآءِ مُحْيِى الْمَوْتٰى وَ اَنَّكَ بَاعِثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ وَ اَنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ وَ اَنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَ كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا فَاشْهَدْ لِيْ اَنَّكَ رَبِّيْ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ رَسُوْلُكَ نَبِيِّيْ وَ اَنَّ الْاَوْصِيَاءَ مِنْ بَعْدِهٖ اَئِمَّتِيْ وَ اَنَّ الدِّيْنَ الَّذِيْ شَرَعْتَ دِيْنِيْ اَنَّ الْكِتَابَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ نُوْرِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَ كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا فَاشْهَدْ لِيْ اَنَّكَ اَنْتَ الْمُنْعِمُ عَلَيَّ لَا غَيْرُكَ لَكَ الْحَمْدُ وَ بِنِعْمَتِكَ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ مِثْلَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ مِلْاَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ اَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ مِثْلَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ مِلْاَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ اَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ مِثْلَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ مِلْاَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ اَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ مِثْلَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ مِلْاَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ اَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا مَلْجَاءَ وَ لَا مَنْجٰى مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ وَ عَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّيَ الطَّيِّبَاتِ التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ۔

## ۶۔ دُعائے معراج

کفعمی علیہ الرحمۃ مصباح میں تحریر فرماتے ہیں کہ جناب امیر علیہ السّلام نے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے بہت کچھ فضائل کے ساتھ اس دعا کو نقل



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَاتَرْفَعُ حَاجَتَكَ اِلَّا اِلَی اللّٰہِ لَا تَبْرَحْ مِنْ مَّکَانِكَ۔

فرمایا ہے۔جن کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص اس دُعا کو پڑھے۔ خداوند عالم اُس پر رحمت فرما
ہے اور اُس کے تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے بلکہ اُس کے ماں باپ اور پڑوسیوں کی
مغفرت فرماتا ہے۔ اور اُس شخص کو ستر ہزار سال کی عبادت کا ثواب کرامت فرماتا ہے
ہر قسم کے غم دُور ہوتے ہیں۔ فرض اس کا ادا ہوتا ہے۔ جو کوئی اس دُعا کو مشک و زعفرا
سے لکھ کر بیمار کو پلائے تو مریض کو شفا حاصل ہو جو کوئی اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس ر
ہر ایک شر سے محفوظ رہے اور حاجتیں پوری ہوں۔ جو کوئی اپنے گھر میں رکھے روزی
میں وسعت ہو اور گھر تمام آفتوں سے محفوظ رہے۔ غرضیکہ اس دعا کے واسطہ سے حاج
طلب کرنے میں ہر مشکل آسان ہوتی ہے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ اَقَرَّ لَہٗ بِالْعُبُوْدِیَّۃِ کُلُّ مَعْبُو
یَا مَنْ یَّحْمَدُہٗ کُلُّ مَحْمُوْدٍ یَا مَنْ یَفْزَعُ اِلَیْہِ کُلُّ مَجْھُوْدٍ یَ
مَنْ یُّطْلَبُ عِنْدَہٗ کُلُّ مَفْقُوْدٍ یَا مَنْ سَآئِلُہٗ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ یَا مَ
بَابُہٗ عَنْ سُؤَالِہٖ غَیْرُ مَسْدُوْدٍ یَا مَنْ ھُوَ غَیْرُ مَوْصُوْفٍ وَّلَا مَحْدُوْ
یَا مَنْ عَطَآؤُہٗ غَیْرُ مَمْنُوْعٍ وَّلَا مَنْکُوْدٍ یَا مَنْ ھُوَ لِمَنْ دَعَاہُ لَیْسَ
بِبَعِیْدٍ وَّھُوَ نِعْمَ الْمَقْصُوْدُ یَا مَنْ رَجَآءُ عِبَادِہٖ بِحَبْلِہٖ مَشْدُوْ
یَا مَنْ شِبْھُہٗ وَمِثْلُہٗ غَیْرُ مَوْجُوْدٍ یَا مَنْ لَّیْسَ بِوَالِدٍ وَّلَا مَوْلُوْ
یَا مَنْ کَرَمُہٗ وَفَضْلُہٗ لَیْسَ بِمَعْدُوْدٍ یَا مَنْ حَوْضُ بِرِّہٖ لِلْاَنَامِ
مَوْرُوْدٍ یَا مَنْ لَّا یُوْصَفُ بِقِیَامٍ وَّلَا قُعُوْدٍ یَا مَنْ لَّا تَجْرِیْ عَلَیْ
حَرَکَۃٌ وَّلَا جُمُوْدٌ یَآ اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ یَا رَاحِ
الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ یَعْقُوْبَ یَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاؤُدَ یَا مَنْ لَّا یُخْلِفُ الْوَعْ
وَیَعْفُوْ عَنِ الْمَوْعُوْدِ یَا مَنْ رِّزْقُہٗ وَسِتْرُہٗ لِلْعَاصِیْنَ مَمْدُوْ
یَا مَنْ ھُوَ مَلْجَاءُ کُلِّ مُقْصًی مَّطْرُوْدٍ یَا مَنْ دَانَ لَہٗ جَمِیْعُ خَلْقِ
بِالسُّجُوْدِ یَا مَنْ لَّیْسَ عَنْ نَیْلِہٖ وَجُوْدِہٖ اَحَدٌ مَّصْدُوْدٌ یَا مَنْ
یَحِیْفُ فِیْ حُکْمِہٖ وَیَحْلُمُ عَنِ الظَّالِمِ الْعَنُوْدِ اِرْحَمْ عَبْدًا اَخَاط



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوائے خدا کے کسی کے سامنے اپنی حاجت نہ لے جا اور اپنی جگہ سے نہ سرک۔

لَمْ يُوفِ بِالْعُهُودِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيدُ يَا بَارُّ يَا وَدُودُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَبْعُوثٍ دَعَى اِلٰى خَيْرِ مَعْبُودٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۃ

دُعا پڑھنے کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

## ۷۔ دُعائے توسّل

علامہ مجلسی علیہ الرحمۃ نے اس دُعا کو اپنی کتاب تحفۃ الزائرین نقل کیا ہے ابن بابویہ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جس امر کے متعلق میں نے اس دُعا کو پڑھا بہت جلد کامیابی کا اثر دیکھا۔ یہ دعا حضرات آئمہ علیہم السّلام سے منقول ہے۔ اور دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَا اَخَ الرَّسُوْلِ يَا زَوْجَ الْبَتُوْلِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ اَيَّتُهَا الْبَتُوْلُ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِيْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ
يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيدُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ
عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ
اَيُّهَا السَّجَّادُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا
جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ
اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا
عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ
اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا
اِبْرَاهِيمَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ
يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا
عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى اَيُّهَا
الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا پر توکل رکھے اور جس کام کا ارادہ کیا ہے اس میں اسی کی طرف متوجہ ہو۔

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِي النَّقِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الصَّالِحَ الْحُجَّةَ اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؁۔

## ۸۔ حدیث شریف کساء

حدیث کساء بڑی مشہور حدیث ہے۔ جس کو حضرات علماء نے بہت سی روایات سے نقل فرمایا ہے۔ قرآن کی یہ آیت اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ؁ یعنی اے اہل بیت! خدا تو بس یہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر برائی کو دور رکھے اور ایسا پاک و پاکیزہ قرار دے جیسا کہ پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے" اسی آیت کو آیتِ تطہیر کہتے ہیں جو حضرات اہل بیت علیہم السّلام کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ حدیث کساء میں اسی کے نازل ہونے کا تذکرہ ہے۔ اس کو روزانہ یا کم از کم ہفتہ میں ایک مرتبہ جمعہ کی شب میں یا دن



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



میں پڑھنا نہایت درجہ اجر و ثواب و برکت کا باعث اور حاجتوں کے پورا ہونے اور ہر طرح کے رنج و غم دُور ہونے کا موجب ہے۔ جیسا کہ اسی حدیث کے اخیر حصّہ سے ثابت ہے۔ اور یہ حدیث اس طرح ہے بسند صحیح۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ اِنِّيْٓ اَجِدُ فِيْ بَدَنِيْ ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهٗ اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ يَآ اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِيْ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيْ فَغَطِّيْنِيْ بِهٖ فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيْ فَغَطَّيْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاِذَا وَجْهُهٗ يَتَلَاْلَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِيْ لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِيَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا قُرَّةَ عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِيْ فَقَالَ يَآ اُمَّاهُ اِنِّيْٓ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْٓ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا صَاحِبَ حَوْضِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِيَ الْحُسَيْنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِيْ فَقَالَ لِيْ يَآ اُمَّاهُ اِنِّيْٓ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَاَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَدَنَى الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ لِيْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

طلب کرنے سے کشیدہ خاطر نہ ہو کیونکہ اللہ زیادہ مانگنے والے کو دوست رکھتا ہے جس کام کی نیت کی ہے کر نکی پائیگا

اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا
شَافِعَ اُمَّتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ عِنْدَ
ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَّقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَيَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِنِّيْ اَشَمُّ عِنْدَكِ
رَائِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ
فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ
لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ لَهُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِيْ
يَا وَصِيِّيْ وَخَلِيْفَتِيْ وَصَاحِبَ لِوَآئِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ
الْكِسَآءِ ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ وَعَلَيْكِ
السَّلَامُ يَا بِنْتِيْ وَيَا بَضْعَتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ
فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ الْكِسَآءِ اَخَذَ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَيِ
الْكِسَآءِ وَاَوْمٰى بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَآءِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ
اَهْلُ بَيْتِيْ وَخَاصَّتِيْ وَحَامَّتِيْ لَحْمُهُمْ لَحْمِيْ وَدَمُهُمْ دَمِيْ يُؤْلِمُنِيْ
مَا يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِيْ مَا يَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ
وَسِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ
اِنَّهُمْ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ
وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ
وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا مَلَآئِكَتِيْ وَيَا سُكَّانَ
سَمٰوَاتِيْ اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا
مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا
فُلْكًا تَسْرِيْ اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ
فَقَالَ الْاَمِيْنُ جِبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُترک ما نویت فان فعلت فتصدق بمثقال نصفه و مدٍّ من طعام

هُمْ اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَاَبُوهَا وَ
بَعْلُهَا وَبَنُوهَا فَقَالَ جَبْرَائِيلُ يَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِي اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ
لِاَكُونَ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْاَمِينُ
جَبْرَائِيلُ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْعَلِيُّ الْاَعْلٰى يُقْرِئُكَ
السَّلَامَ وَيَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْاِكْرَامِ وَيَقُولُ لَكَ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي
اِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَلَا اَرْضًا مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَرًا مُنِيرًا
وَلَا شَمْسًا مُضِيئَةً وَلَا فَلَكًا يَدُورُ وَلَا بَحْرًا يَجْرِي وَلَا فُلْكًا
تَسْرِي اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ اَذِنَ لِي اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ
فَهَلْ تَاْذَنُ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَمِينَ
وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ جَبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَاءِ
فَقَالَ لِاَبِي اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰى اِلَيْكُمْ يَقُولُ اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ط فَقَالَ عَلِيٌّ لِاَبِي
يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِي مَا لِجُلُوسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَاءِ مِنَ الْفَضْلِ
عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِي
بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِي مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ اَهْلِ
الْاَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ
الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰى اَنْ يَتَفَرَّقُوا
فَقَالَ عَلِيٌّ اِذًا وَاللّٰهِ فُزْنَا وَفَازَ شِيعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ
النَّبِيُّ ثَانِيًا يَا عَلِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِي
بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِي مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيهِ
جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا وَفِيهِمْ مَهْمُومٌ اِلَّا وَفَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهُ
وَلَا مَغْمُومٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَ
قَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ اِذًا وَاللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو ارادہ کیا ہے اس سے باز رہ اور اگر کرنا ہی چاہتا ہے تو ایک مثقال چاندی اور ایک مُد کھانا راہ خدا میں دیدے

شِيعَتُنَا نَاجُوْا وَسَعِدُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝

# ۹- دُعائے مجیر

یہ عظیم المرتبت دُعا ہے۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ آں حضرتؐ ایک مرتبہ مقام ابراہیمؑ میں نماز میں مشغول تھے کہ جبرئیلؑ امین نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہؐ جو شخص اس دُعا کو ماہ رمضان المبارک کی تیرھویں۔ چودھویں اور پندرھویں تاریخ پڑھے تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اگرچہ تعداد میں بارش کے قطروں، درختوں کے پتّوں اور ذرّاتِ ریگِ صحرا کے برابر ہوں۔ جو شخص اس دُعا کو پڑھتا رہے، ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص تین روزے رکھے اور اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے اور سیدھا لیٹ کر سوئے تو خواب میں آں حضرتؐ کی زیارت سے مشرّف ہوگا۔ اس دُعا کی برکت سے مریض شفا پاتا ہے۔ قرضدار کا قرض ادا ہوتا ہے تنگدستی فراخی میں بدل جاتی ہے۔ مصائب کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ بادشاہ کے ظلم و جور اور شیطان کے مکر و فریب سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو جائے تو وہ چار رکعت نماز پڑھے اور ہر ایک رکعت میں ایک مرتبہ سورہ الحمد اور گیارہ مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھے اور اپنے سر کے نیچے لکھ کر رکھے تو وہ چیز مل جائے گی۔ اور جو شخص اس دُعا کو دس مرتبہ پڑھے جہنّم کی آگ اُس پر حرام ہو جائے گی۔ پھر جبرائیلؑ نے عرض کی کہ یا حضرت اس دُعا میں اسم اعظم ہے۔ سوائے متقی و پرہیزگار شخص کے کسی کو تعلیم نہ کیجئے۔ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا كَرِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ تَعَالَيْتَ يَا مَالِكُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوْسُ تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

كُنْ رَاضِيًا بِقِسْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلَا تَتَعَنَّتْ

سُبْحَانَكَ يَا مُؤْمِنُ تَعَالَيْتَ يَا مُهَيْمِنُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا عَزِيزُ تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَجَبِّرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا هَادِيْ تَعَالَيْتَ يَا بَاقِيْ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَاحُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدِيْ تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايَ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا قَرِيبُ تَعَالَيْتَ يَا رَقِيبُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُبْدِئُ تَعَالَيْتَ يَا مُعِيدُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا حَمِيدُ تَعَالَيْتَ يَا مَجِيدُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا قَدِيمُ تَعَالَيْتَ يَا عَظِيمُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا غَفُورُ تَعَالَيْتَ يَا شَكُورُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا شَاهِدُ تَعَالَيْتَ يَا شَهِيدُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُحْيِيْ تَعَالَيْتَ يَا مُمِيتُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا شَفِيقُ تَعَالَيْتَ يَا رَفِيقُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا أَنِيسُ تَعَالَيْتَ يَا مُونِسُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا جَلِيلُ تَعَالَيْتَ يَا جَمِيلُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا خَبِيرُ تَعَالَيْتَ يَا بَصِيرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا حَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَلِيُّ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ



jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



سُبْحَانَكَ يَا مَعْبُودُ تَعَالَيْتَ يَا مَوْجُودُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا غَفَّارُ تَعَالَيْتَ يَا قَهَّارُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا مَذْكُورُ تَعَالَيْتَ يَا مَشْكُورُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا جَوَادُ تَعَالَيْتَ يَا مَعَاذُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا جَمَالُ تَعَالَيْتَ يَا جَلَالُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا سَابِقُ تَعَالَيْتَ يَا رَازِقُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ تَعَالَيْتَ يَا فَالِقُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا سَمِيعُ تَعَالَيْتَ يَا سَرِيعُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا رَفِيعُ تَعَالَيْتَ يَا بَدِيعُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا قَاضِي تَعَالَيْتَ يَا رَاضِي أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا دَائِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَائِمُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا عَاصِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا غَنِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِي أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا كَافِي تَعَالَيْتَ يَا شَافِي أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا أَوَّلُ تَعَالَيْتَ يَا آخِرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا بَاطِنُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا رَجَاءُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجَى أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سِرْ فِیمَا تَوَجَّهْتَ وَلَا تَفْزَعْ وَتَوَکَّلْ عَلَى اللهِ تَعَالٰی

سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَيُّومُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ تَعَالَيْتَ يَا أَحَدُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا قَدِيرُ تَعَالَيْتَ يَا كَبِيرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا وَالِي تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالِي أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا عَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا أَعْلَى أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا وَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَى أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا ذَارِئُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا خَافِضُ تَعَالَيْتَ يَا رَافِعُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُقْسِطُ تَعَالَيْتَ يَا جَامِعُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُعِزُّ تَعَالَيْتَ يَا مُذِلُّ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ تَعَالَيْتَ يَا حَفِيظُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا قَادِرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقْتَدِرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا عَلِيمُ تَعَالَيْتَ يَا حَلِيمُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا حَكَمُ تَعَالَيْتَ يَا حَكِيمُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُعْطِي تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا ضَارُّ تَعَالَيْتَ يَا نَافِعُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُجِيبُ تَعَالَيْتَ يَا حَسِيبُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا عَادِلُ تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا لَطِيفُ تَعَالَيْتَ يَا شَرِيفُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا رَبُّ تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا مَاجِدُ تَعَالَيْتَ يَا وَاجِدُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ تَعَالَيْتَ يَا مُنْتَقِمُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کام کا قصد کیا ہے اس کے لئے چلا جا اللہ پر توکل کر اور گریہ و زاری نہ کر۔

سُبْحَانَكَ يَا وَاسِعُ تَعَالَيْتَ يَا مُوَسِّعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا رَءُوْفُ تَعَالَيْتَ يَا عَطُوْفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا فَرْدُ تَعَالَيْتَ يَا وِتْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُقِيْتُ تَعَالَيْتَ يَا مُحِيْطُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا وَكِيْلُ تَعَالَيْتَ يَا عَدْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُبِيْنُ تَعَالَيْتَ يَا مَتِيْنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ تَعَالَيْتَ يَا وَدُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا رَشِيْدُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْشِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا نُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا مُنَوِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا نَصِيْرُ تَعَالَيْتَ يَا نَاصِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا صَبُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا صَابِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُحْصِيْ تَعَالَيْتَ يَا مُنْشِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا سُبْحَانُ تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا مُغِيْثُ تَعَالَيْتَ يَا غِيَاثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَبَرُوْتِ وَالْجَلَالِ
سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

## ۱۰- دُعائے صد سبحان

اسے "دُعائے صحیفہ" بھی کہتے ہیں۔ اس دُعا کے پڑھنے والے کے گناہ بخشے جاتے



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ اِذَا نَوَيْتَ خَیْرًا فَافْعَلْ۔

ہیں۔ عمر اور رزق میں ترقی و وسعت ہوتی ہے۔ قوّت حافظہ بڑھتی ہے۔ جو شخص اس دُعا کو بالالتزام پڑھے گا۔ خداوند عالم ستّر بلائیں دنیا کی اور سات سو بلائیں آخرت کی دفع فرمائے گا۔ اگر کسی شخص کو کوئی غم یا بیماری یا کسی طرح کی بے چینی ہو تو تین مرتبہ اس دُعا کو پڑھے۔ خداوند عالم اُسے غم وہم سے نجات دے گا۔ اور اُس کی حاجت بر لائیگا دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ مَّا اَقْدَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِیْرٍ مَّا اَعْظَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَظِیْمٍ مَّا اَجَلَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ جَلِیْلٍ مَّا اَمْجَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَّاجِدٍ مَّا اَرْءَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّءُوْفٍ مَّا اَعَزَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَزِیْزٍ مَّا اَكْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَبِیْرٍ مَّا اَقْدَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِیْمٍ مَّا اَعْلَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَلِیٍّ مَّا اَسْنَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَنِیٍّ مَّا اَبْهَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَهِیٍّ مَّا اَنْوَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنِیْرٍ مَّا اَظْهَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ ظَاهِرٍ مَّا اَخْفَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَفِیٍّ مَّا اَعْلَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَلِیْمٍ مَّا اَخْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَبِیْرٍ مَّا اَكْرَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَرِیْمٍ مَّا اَلْطَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ لَّطِیْفٍ مَّا اَبْصَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَصِیْرٍ مَّا اَسْمَعَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَمِیْعٍ مَّا اَحْفَظَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَفِیْظٍ مَّا اَمْلَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَّلِیٍّ مَّا اَوْفَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَّفِیٍّ مَّا اَغْنَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ غَنِیٍّ مَّا اَعْطَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّعْطٍ مَّا اَوْسَعَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَّاسِعٍ مَّا اَجْوَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ جَوَادٍ مَّا اَفْضَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّفْضِلٍ مَّا اَنْعَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْعِمٍ مَّا اَسْیَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَیِّدٍ مَّا اَرْحَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّحِیْمٍ مَّا اَشَدَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَدِیْدٍ مَّا اَقْوَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَوِیٍّ مَّا اَحْمَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَمِیْدٍ مَّا اَحْكَمَهٗ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا أَبْطَشَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاطِشٍ مَا أَقْوَمَهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ قَيُّومٍ مَا أَدْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَائِمٍ مَا أَبْقَاهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ بَاقٍ مَا أَفْرَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَرْدٍ مَا أَوْحَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
وَاحِدٍ مَا أَصْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَمَدٍ مَا أَمْلَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ مَا
أَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَلِيٍّ مَا أَعْظَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَظِيمٍ مَا أَكْمَلَهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ كَامِلٍ مَا أَتَمَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَامٍّ مَا أَعْجَبَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ عَجِيبٍ مَا أَفْخَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاخِرٍ مَا أَبْعَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
بَعِيدٍ مَا أَقْرَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَرِيبٍ مَا أَمْنَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَانِعٍ
مَا أَغْلَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَالِبٍ مَا أَعْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَفُوٍّ مَا أَحْسَنَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُحْسِنٍ مَا أَجْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَمِيلٍ مَا أَقْبَلَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ قَابِلٍ مَا أَشْكَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَكُورٍ مَا أَغْفَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
غَافِرٍ مَا أَصْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَبُورٍ مَا أَجْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
جَبَّارٍ مَا أَدْيَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَيَّانٍ مَا أَقْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
قَاضٍ مَا أَمْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَاضٍ مَا أَنْفَذَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَافِذٍ
مَا أَحْلَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَلِيمٍ مَا أَخْلَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَالِقٍ
مَا أَرْزَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَازِقٍ مَا أَقْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاهِرٍ مَا
أَنْشَأَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْشِئٍ مَا أَمْلَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ مَا أَوْلَاهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَالٍ مَا أَرْفَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَفِيعٍ مَا أَشْرَفَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ شَرِيفٍ مَا أَبْسَطَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاسِطٍ مَا أَقْبَضَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ قَابِضٍ مَا أَبْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَادٍ مَا أَقْدَسَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
قُدُّوسٍ مَا أَطْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَاهِرٍ مَا أَزْكَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
زَكِيٍّ مَا أَهْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ هَادٍ مَا أَصْدَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
صَادِقٍ مَا أَعْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَوَّادٍ مَا أَفْطَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاطِرٍ مَا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَرْجُوْ لَكَ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ خَيْرًا

اَرْعَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّاعٍ مَّا اَدْعُوْهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّعِيْنٍ مَّا اَوْهَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَّهَّابٍ مَّا اَتْوَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ تَوَّابٍ مَّا اَسْخَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَخِيٍّ مَّا اَنْصَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ نَّصِيْرٍ مَّا اَسْلَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَلَامٍ مَّا اَشْفَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَافٍ مَّا اَنْجَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْجٍ مَّا اَبَرَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَارٍّ مَّا اَطْلَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ طَالِبٍ مَّا اَدْرَكَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّدْرِكٍ مَّا اَرْشَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّشِيْدٍ مَّا اَعْطَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّتَعَطِّفٍ مَّا اَعْدَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَدْلٍ مَّا اَتْقَنَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّتْقِنٍ مَّا اَحْكَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَكِيْمٍ مَّا اَكْفَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَفِيْلٍ مَّا اَشْهَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَهِيْدٍ مَّا اَحْمَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ هُوَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَبِحَمْدِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ دَافِعِ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔

## ۱۱۔ دُعائے سمات

یہ جلیل القدر دعا ادعیۂ مشہورہ میں سے ہے۔ اور اکثر علمائے سلف اس دعا کو بالالتزام پڑھا کرتے تھے مستحب ہے کہ اس دعا کو بروز جمعۃ المبارک آخر ساعت میں تلاوت کیا جائے۔ المختصر اس دعا کا پڑھنا موجب آمرزش گناہ اور باعث ازدیاد روحانیت و رفع غم و ہم ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْٓ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْعُسْرِ لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَاِذَا



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کام میں اپنے لئے بہتری کی اُمید رکھے۔

دُعِيتَ بِهِ عَلَى الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهِ عَلٰى
كَشْفِ الْبَاْسَاۤءِ وَالضَّرَّاۤءِ انْكَشَفَتْ وَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَكْرَمِ
الْوُجُوْهِ فَاَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِىْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَ خَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ
وَ خَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَّخَافَتِكَ وَ بِقُوَّتِكَ
الَّتِىْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَاۤءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَ تُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ بِمَشِيَّتِكَ الَّتِىْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ وَ بِكَلِمَتِكَ
الَّتِىْ خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِحِكْمَتِكَ الَّتِىْ صَنَعْتَ بِهَا
الْعَجَاۤئِبَ وَ خَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَ جَعَلْتَهَا لَيْلًا وَّ جَعَلْتَ اللَّيْلَ
سَكَنًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا النُّوْرَ وَ جَعَلْتَهُ نَهَارًا وَّ جَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوْرًا مُّبْصِرًا
وَّ خَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَ جَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَاۤءً وَّ خَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ
وَ جَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ وَ جَعَلْتَهَا نُجُوْمًا وَّ
بُرُوْجًا وَّ مَصَابِيْحَ وَ زِيْنَةً وَّ رُجُوْمًا وَّ جَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَ مَغَارِبَ
وَ جَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَ مَجَارِىَ وَ جَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا وَّ مَسَابِحَ وَ قَدَّرْتَهَا
فِى السَّمَاۤءِ مَنَازِلَ فَاَحْسَنْتَ تَقْدِيْرَهَا وَ صَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ تَصْوِيْرَهَا
وَ اَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَاۤئِكَ اِحْصَاۤءً وَ دَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيْرًا وَّ اَحْسَنْتَ
تَدْبِيْرَهَا وَ سَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَ سُلْطَانِ النَّهَارِ وَالسَّاعَاتِ
وَ عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابِ وَ جَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيْعِ النَّاسِ مَرْاًى وَّاحِدًا
وَّ اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِىْ كَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ مُوْسَى
بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى الْمُقَدَّسِيْنَ فَوْقَ اِحْسَاسِ الْكَرُوْبِيْنَ
فَوْقَ غَمَاۤئِمِ النُّوْرِ فَوْقَ تَابُوْتِ الشَّهَادَةِ فِىْ عَمُوْدِ النَّارِ وَ فِىْ
طُوْرِ سَيْنَاۤءَ وَ فِىْ جَبَلِ حُوْرِيْثَ فِى الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِى الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ
مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَ فِىْ اَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ اٰيَاتٍ
بَيِّنَاتٍ وَّ يَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِىْ اِسْرَاۤئِيْلَ الْبَحْرَ فِى الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِىْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ فِي بَحْرِ سُوفَ وَعَقَدْتَ مَاءَ الْبَحْرِ فِي قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ وَجَاوَزْتَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنَى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوا وَأَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا لِلْعَالَمِينَ وَأَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ وَمَرَاكِبَهُ فِي الْيَمِّ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِمُوسَى كَلِيمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي طُورِ سِينَاءَ وَلِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيلِكَ مِنْ قَبْلُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلِإِسْحٰقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بِئْرِ شِيَعٍ وَلِيَعْقُوبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَيْتِ إِيلَ وَأَوْفَيْتَ لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِيثَاقِكَ وَلِإِسْحٰقَ بِحَلْفِكَ وَلِيَعْقُوبَ بِشَهَادَتِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِينَ بِأَسْمَائِكَ فَأَجَبْتَ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى قُبَّةِ الرُّمَّانِ وَبِآيَاتِكَ الَّتِي وَقَعَتْ عَلَى أَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلَبَةِ بِآيَاتٍ عَزِيزَةٍ وَبِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِشَأْنِ الْكَلِمَةِ التَّامَّةِ وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِي تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلَى أَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَأَهْلِ الدُّنْيَا وَأَهْلِ الْآخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي مَنَنْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِي أَقَمْتَ بِهَا عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِنُورِكَ الَّذِي قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهِ طُورُ سِينَاءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَكِبْرِيَائِكَ وَعِزَّتِكَ وَجَبَرُوتِكَ الَّتِي لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْأَرْضُ وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوٰتُ وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْأَكْبَرُ وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْأَنْهَارُ وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَسَكَنَتْ لَهَا الْأَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَائِقُ كُلُّهَا وَخَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِي جَرَيَانِهَا وَخَمَدَتْ لَهَا النِّيرَانُ فِي أَوْطَانِهَا وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عُرِفَتْ لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُورِ وَحُمِدْتَ بِهِ فِي السَّمٰوٰتِ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَالْاَرَضِيْنَ وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِىْ سَبَقَتْ لِاَبِيْنَآ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهٖ بِالرَّحْمَةِ وَاَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِىْ غَلَبَتْ كُلَّ شَىْءٍ وَّبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا وَّبِمَجْدِكَ الَّذِىْ ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سِيْنَآءَ فَكَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ وَبِطَلْعَتِكَ فِىْ سَاعِيْرَ وَظُهُوْرِكَ فِىْ جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَجُنُوْدِ الْمَلٰٓئِكَةِ الصَّآفِّيْنَ وَخُشُوْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ وَبِبَرَكَاتِكَ الَّتِىْ بَارَكْتَ فِيْهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِىْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبَارَكْتَ لِاِسْحٰقَ صَفِيِّكَ فِىْ اُمَّةِ عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ اِسْرَآئِيْلِكَ فِىْ اُمَّةِ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِىْ عِتْرَتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهُ صِدْقًا وَّعَدْلًا اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَرَحَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ پس اپنی حاجت بیان کرے اور یہ کہے۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِىْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِىْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِىْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ وَاغْفِرْ لِىْ مِنْ ذُنُوْبِىْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ وَوَسِّعْ عَلَىَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِىْ مَئُوْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّجَارِ سَوْءٍ وَّقَرِيْنِ سَوْءٍ وَّسُلْطَانِ سَوْءٍ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّبِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ بعض نسخوں کے مطابق وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِمْشِ عَلٰی حَاجَتِکَ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ اِذَا فُتِحَ عَلَیْکَ شَیْءٌ وَّ لَا تُسِدَّ اَحَدٌ لَا تَخَفْ غَیْرَ اللّٰہِ

کے بعد حاجت طلب کیجئے اور اس طرح کہیے۔ یَآ اَللّٰہُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ اور دعائے سمات کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ وَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَھَا وَلَا تَاْوِیْلَھَا وَلَا بَاطِنَھَا وَلَا ظَاھِرَھَا غَیْرُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ پس اپنی حاجات طلب کرے اور کہے۔ وَافْعَلْ بِیْ مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَآ اَنَا اَھْلُہٗ وَانْتَقِمْ لِیْ مِنْ (دشمن کا نام لے) وَاغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْھَا وَمَا تَاَخَّرَ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَوَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِکَ وَاکْفِنِیْ مُؤْنَۃَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّجَارِ سَوْءٍ وَّسُلْطَانِ سَوْءٍ وَّقَرِیْنِ سَوْءٍ وَّیَوْمِ سَوْءٍ وَّسَاعَۃِ سَوْءٍ وَّانْتَقِمْ لِیْ مِمَّنْ یَّکِیْدُنِیْ وَمِمَّنْ یَّبْغِیْ عَلَیَّ وَیُرِیْدُ بِیْ وَبِاَھْلِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ وَجِیْرَانِیْ وَقَرَابَاتِیْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَّبِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پھر کہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی وَالثَّرْوَۃِ وَعَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّۃِ وَعَلٰٓی اَحْیَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْکَرَامَۃِ وَعَلٰٓی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَعَلٰی مُسَافِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰٓی اَوْطَانِھِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعِتْرَتِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ○

## ۱۲۔ دُعائے حجب

مہج الدعوات میں سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے اس دعا کے بہت کچھ فضائل نقل کیے ہیں۔ مختصراً یہ ہیں کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو خداوند عالم اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے اگر اس دعا کو دیوانہ پر پڑھے تو وہ ہوش میں آجائے اور اگر اس دعا کو اس عورت پر پڑھے کہ جس پر



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اللہ سے طلب برکت کرتا ہُوا اپنی حاجت کے لئے نکل جب تیرے لئے کشائش ہو گی کوئی اسے نہیں روک سکتا سوائے خدا کے کسی سے نہ ڈر

وضع حمل دشوار ہو تو خداوند عالم یہ مرحلہ آسان کر دے گا۔ اگر کوئی شخص چالیس شب جمعہ یہ دعا پڑھے تو خداوند عالم اُس کے تمام گناہ بخش دیتا ہے اور کشائش رزق فرماتا ہے۔ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنِ احْتَجَبَ بِشُعَاعِ نُوْرِهٖ عَنْ نَوَاظِرِ خَلْقِهٖ يَا مَنْ تَسَرْبَلَ بِالْجَلَالِ وَالْعَظَمَةِ وَاشْتَهَرَ بِالتَّجَبُّرِ فِيْ قُدْسِهٖ يَا مَنْ تَعَالٰى بِالْجَلَالِ وَالْكِبْرِيَاۤءِ فِيْ تَفَرُّدِ مَجْدِهٖ يَا مَنِ انْقَادَتِ الْاُمُوْرُ بِاَزِمَّتِهَا طَوْعًا لِاَمْرِهٖ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ مُجِيْبَاتٍ لِدَعْوَتِهٖ يَا مَنْ زَيَّنَ السَّمَاۤءَ بِالنُّجُوْمِ الطَّالِعَةِ وَجَعَلَهَا هَادِيَةً لِخَلْقِهٖ يَا مَنْ اَنَارَ الْقَمَرَ الْمُنِيْرَ فِيْ سَوَادِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ اَنَارَ الشَّمْسَ الْمُنِيْرَةَ وَجَعَلَهَا مَعَاشًا لِخَلْقِهٖ وَجَعَلَهَا مُفَرِّقَةً بَيْنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَوْجَبَ الشُّكْرَ بِنَشْرِ سَحَائِبِ نِعَمِهٖ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ اَثْبَتَّهٗ فِيْ قُلُوْبِ الصَّافِّيْنَ الْحَافِّيْنَ حَوْلَ عَرْشِكَ فَتَرَاجَعَتِ الْقُلُوْبُ اِلَى الصُّدُوْرِ عَنِ الْبَيَانِ بِاِخْلَاصِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَتَحْقِيْقِ الْفَرْدَانِيَّةِ مُقِرَّةً لَكَ بِالْعُبُوْدِيَّةِ وَاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِيْ تَجَلَّيْتَ بِهَا لِلْكَلِيْمِ عَلَى الْجَبَلِ الْعَظِيْمِ فَلَمَّا بَدَاۤ شُعَاعُ نُوْرِ الْحُجُبِ مِنْ بَهَاۤءِ الْعَظَمَةِ خَرَّتِ الْجِبَالُ مُتَدَكْدِكَةً لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَهَيْبَتِكَ وَخَوْفًا مِنْ سَطَوَاتِكَ رَاهِبَةً مِنْكَ فَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ فَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ فَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ عَظِيْمِ جُفُوْنِ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ الَّذِيْ بِهٖ تَدَبَّرَ حِكْمَتِكَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَشَوَاهِدُ حُجَجِ أَنْبِيَائِكَ يَعْرِفُوْنَكَ بِفِطَنِ الْقُلُوْبِ وَأَنْتَ فِيْ غَوَامِضِ
مُسَرَّاتِ سَرِيْرَاتِ الْغُيُوْبِ أَسْأَلُكَ بِعِزَّةِ ذٰلِكَ الْاِسْمِ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تَصْرِفَ عَنِّيْ وَعَنْ أَهْلِ حُزَانَتِيْ وَ
جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَمِيْعَ الْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْأَعْرَاضِ
وَالْأَمْرَاضِ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ وَالشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالْكُفْرِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالضَّلَالَةِ وَالْمَقْتِ
وَالْجَهْلِ وَالْغَضَبِ وَالْعُسْرِ وَالضِّيْقِ وَفَسَادِ الضَّمِيْرِ وَحُلُوْلِ النِّقْمَةِ
وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَاءُ۔

## ۱۳۔ دُعائے عدیلہ

اس دُعا میں اعتقاداتِ حقّہ کا تذکرہ ہے۔ ہر بندۂ مومن کو چاہیے کہ اس دُعا کو پڑھتا رہے تاکہ شیطان نزدیک نہ آنے پائے۔ اور اجر و ثواب کا مستحق ہو بلکہ جان کنی کے وقت میّت کو اعتقاداتِ حقّہ کی تلقین کرنے کے سلسلے میں اس دُعا کا پڑھنا مستحب ہے۔

دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا
بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ
وَأَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِي الْمُحْتَاجُ الْفَقِيْرُ الْحَقِيْرُ
أَشْهَدُ لِمُنْعِمِيْ وَخَالِقِيْ وَرَازِقِيْ وَمُكْرِمِيْ كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهِ وَ
شَهِدَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهِ بِأَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا
هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْإِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْإِمْتِنَانِ قَادِرٌ أَزَلِيٌّ عَالِمٌ
أَبَدِيٌّ حَيٌّ أَحَدِيٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِيٌّ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ مُرِيْدٌ كَارِهٌ
مُدْرِكٌ صَمَدِيٌّ يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِيْ
عِزِّ صِفَاتِهِ كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دنیا میں اپنی امید کو دراز نہ کر کیونکہ موت قریب ہے اس میں اطمینان قلب حاصل کر جو تو کرتا رہا ہے ۔

إِيجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا إِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ
يَزَلْ سُبْحَانًا عَلَى جَمِيعِ الْأَحْوَالِ وُجُودُهُ قَبْلَ الْقَبْلِ فِي أَزَلِ الْآزَالِ
وَبَقَاؤُهُ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ غَنِيٌّ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ
مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لَا جَوْرَ فِي قَضِيَّتِهِ وَلَا مَيْلَ فِي مَشِيَّتِهِ
وَلَا ظُلْمَ فِي تَقْدِيرِهِ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُومَتِهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِهِ
وَلَا مَنْجَا مِنْ نَقِمَاتِهِ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ وَلَا يَفُوتُهُ أَحَدٌ إِذَا
طَلَبَهُ أَزَاحَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيفِ وَسَوَّى التَّوْفِيقَ بَيْنَ الضَّعِيفِ وَالشَّرِيفِ
مَكَّنَ أَدَاءَ الْمَأْمُورِ وَسَهَّلَ سَبِيلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُورِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ
إِلَّا دُونَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهُ مَا أَبْيَنَ كَرَمَهُ وَأَعْلَى شَأْنَهُ
سُبْحَانَهُ مَا أَجَلَّ نَيْلَهُ وَأَعْظَمَ إِحْسَانَهُ بَعَثَ الْأَنْبِيَاءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهُ
وَنَصَبَ الْأَوْصِيَاءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهُ وَفَضْلَهُ وَجَعَلَنَا مِنْ أُمَّةِ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ
وَخَيْرِ الْأَوْلِيَاءِ وَأَفْضَلِ الْأَصْفِيَاءِ وَأَعْلَى الْأَزْكِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آمَنَّا بِهِ وَبِمَا دَعَانَا إِلَيْهِ وَبِالْقُرْآنِ الَّذِي
أَنْزَلَهُ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِي نَصَبَهُ يَوْمَ الْغَدِيرِ وَأَشَارَ بِقَوْلِهِ
هٰذَا عَلِيٌّ إِلَيْهِ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ الْأَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ الْأَخْيَارَ
بَعْدَ الرَّسُولِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ وَمِنْ بَعْدِهِ سَيِّدُ أَوْلَادِهِ
الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ أَخُوهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ
الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاظِمُ
مُوسَى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ
ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجَى الَّذِي
بِبَقَائِهِ بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهِ رُزِقَ الْوَرَى وَبِوُجُودِهِ ثَبَتَتِ
الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ وَبِهِ يَمْلَأُ اللّٰهُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ
ظُلْمًا وَجَوْرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ أَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَامْتِثَالَهُمْ فَرِيضَةٌ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَا تَكُنْ فِیْ عَزْمِكَ خَائِفًا فَفِیْهِ الْخَیْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰے فَاِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ

وَطَاعَتُهُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَّمَوَدَّتُهُمْ لَازِمَةٌ مُّقْضِيَّةٌ وَّالْاِقْتِدَآءُ بِهِمْ
مُنْجِيَةٌ وَّمُخَالَفَتُهُمْ مُرْدِيَةٌ وَّهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ وَ
شُفَعَآءُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى الْيَقِيْنِ وَاَفْضَلُ الْاَوْصِيَآءِ
الْمَرْضِيِّيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّمَسَاَلَةَ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ
حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَّالصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَّالْحِسَابَ
حَقٌّ وَّالْكِتَابَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَآئِيْ وَكَرَمُكَ وَ
رَحْمَتُكَ اَمَلِيْ لَا عَمَلَ لِيْ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِيْ اَسْتَوْجِبُ
بِهَا الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّيْ اِعْتَقَدْتُ بِتَوْحِيْدِكَ وَعَدْلِكَ وَارْتَجَيْتُ اِحْسَانَكَ
وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَاٰلِهٖ مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ
الْاَكْرَمِيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ
اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَّقَدْ اَمَرْتَنَا
بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ وَعِنْدَ مَسْئَلَةِ مُنْكَرٍ
وَّنَكِيْرٍ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

## ۱۴۔ درود طوسی علیہ الرحمۃ

## اسناد درود طوسی علیہ الرحمۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہر چند کہ درود طوسی بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس درود کی دعائے توسل ہے۔ اور بروایت ابن بابویہ قمی یہ دعاء آئمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے ارادہ میں خالف نہ ہو انشاء اللہ اس میں بہتری ہے کیونکہ خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے

منسوب اور منقول ہے۔ اسی باعث سے اس درود کا اعتبار ہو سکتا ہے۔ اور فائدہ اور طریقہ اس درود کا یہ لکھا ہے کہ جب کوئی حصولِ مطالب کے واسطے اس دعا کو شروع کرے تو ایک دوشنبہ سے شروع کرے، اور دوسرے دوشنبہ کو تمام کرے۔ مگر شروع کرنے سے قبل غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور عطر لگائے اور پڑھنے کے وقت خوشبو اپنے پاس رکھے کہ خدائے تعالےٰ ان کی برکت سے دعا جلد مقبول کرتا ہے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور سو بار شروع کرتے وقت اور سو بار تمام کرتے وقت یہ درود مختصر پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور دوسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ شب جمعہ اول ماہ مابین مغرب و عشاء غسل کرے۔ دو رکعت نماز بہ نیت حاجت ادا کرے اور بتوجہ قلب رو بقبلہ بیٹھ کر آیۂ کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ موافق اپنے نام کے اعداد کے پڑھے اور چالیس مرتبہ درود پڑھ کر سجدہ میں جائے اور سو بار سَهِّلْ بِفَضْلِكَ يَا عَزِيْزُ پڑھے۔ پھر درست بیٹھ کر بتوجہ تمام اس درود معظم کی تلاوت کرے۔ اس کے بعد ہر روز بعد نمازِ صبح ایک مرتبہ پڑھا کرے۔ خدائے تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے دعا اس کی قبول فرمائے اور تمام گناہ اس کے معاف کرے اور ترقی رزق و نعمت و فراوانی مال و دولت عطا کرے۔ اور دشمن اس کے مقہور اور جملہ آفات سے امان الٰہی میں رہے اور روشنی دل حاصل ہو۔ اور بروزِ قیامت بشفاعتِ حضرات چہاردہ معصومینؑ بہشتِ بریں میں مکانِ بلند میں جاگزیں ہو۔ اور عذابِ قبر اور ہولِ قیامت سے امن میں رہے۔ اور آتشِ دوزخ اس پر حرام ہو۔ اور جملہ بیماریوں اور تکالیف دنیوی سے حفظِ حافظِ حقیقی میں رہے۔

# دعائے اعتصام درود طوسیؒ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِعْلَمْ اَنَّ الْحِرْصَ وَالشَّرَّ لَا یَزِیْدُ فِیْ رِزْقِكَ وَالسُّکُوْنُ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ خَیْرٌ

شَیْءٍ وَّ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا کَائِنًا قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّیَا بَاقِیًا بَعْدَ فَنَاءِ کُلِّ شَیْءٍ یَّا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ ھُوَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ یَا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَبِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ یَا مَنْ لَّیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِقْضِ حَاجَاتِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ۔

# درود طوسی علیہ الرحمۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْعَرَبِیِّ الْقُرَشِیِّ الْمَکِّیِّ الْمَدَنِیِّ الْاَبْطَحِیِّ التِّھَامِیِّ السَّیِّدِ الْبَھِیِّ السِّرَاجِ الْمُضِیِّ الْکَوْکَبِ الدُّرِّیِّ صَاحِبِ الْوَقَارِ وَالسَّکِیْنَةِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْمَدِیْنَةِ الْعَبْدِ الْمُؤَیَّدِ وَالرَّسُوْلِ الْمُسَدَّدِ الْمُصْطَفَی الْاَمْجَدِ الْمَحْمُوْدِ الْاَحْمَدِ حَبِیْبِ اِلٰهِ الْعَالَمِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَرَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِیْنَ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ یَا اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ یَا شَفِیْعَ الْاُمَّةِ یَا کَاشِفَ الْغُمَّةِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَی السَّیِّدِ الْمُطَھَّرِ وَالْاِمَامِ الْمُظَفَّرِ وَالشُّجَاعِ الْغَضَنْفَرِ اَبِیْ شُبَّیْرٍ وَّشَبَّرَ قَاسِمِ طُوْبٰی وَسَقَرَ الْاَنْزَعِ الْبَطِیْنِ الْاَشْرَفِ الْمَکِیْنِ الْاَشْجَعِ الْمَتِیْنِ الْعَارِفِ الْمُبِیْنِ النَّاصِرِ الْمُعِیْنِ وَلِیِّ الدِّیْنِ الْوَالِیْ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اَلْوَلِیِّ السَّیِّدِ الرَّضِیِّ الْاِمَامِ الْوَصِیِّ الْحَاکِمِ بِالنَّصِّ الْجَلِیِّ الْمُخْلِصِ
الصَّفِیِّ الْمَدْفُوْنِ بِالْغَرِیِّ لَیْثِ بَنِیْ غَالِبٍ مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَمَظْهَرِ
الْغَرَائِبِ وَمُفَرِّقِ الْکَتَائِبِ وَالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْهِزَبْرِ السَّالِبِ
وَنُقْطَةِ دَائِرَةِ الْمَطَالِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ غَالِبِ کُلِّ غَالِبٍ وَّمَطْلُوْبِ
کُلِّ طَالِبٍ صَاحِبِ الْمَفَاخِرِ وَالْمَنَاقِبِ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ
الَّذِیْ حُبُّهٗ فَرْضٌ عَلَی الْحَاضِرِ وَالْغَائِبِ مَوْلٰینَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ
الْاِمَامِ بِالْحَقِّ وَالْاَمِیْرِ الْمُطْلَقِ اَبِی الْحَسَنَیْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ
طَالِبٍ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ یَا
اَبَا الْحَسَنَیْنِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَا اَخَ الرَّسُوْلِ یَا
زَوْجَ الْبَتُوْلِ یَا اَبَا السِّبْطَیْنِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ
مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ
یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِکْ عَلَی السَّیِّدَةِ الْجَلِیْلَةِ الْجَمِیْلَةِ الْمَعْصُوْمَةِ
الْمَظْلُوْمَةِ الْکَرِیْمَةِ النَّبِیْلَةِ الْمَکْرُوْبَةِ الْعَلِیْلَةِ ذَاتِ الْاَحْزَانِ
الطَّوِیْلَةِ فِی الْمُدَّةِ الْقَلِیْلَةِ الرَّضِیَّةِ الْحَلِیْمَةِ الْعَفِیْفَةِ السَّلِیْمَةِ الْمَجْهُوْلَةِ
قَدْرًا وَّالْمَخْفِیَّةِ قَبْرًا الْمَدْفُوْنَةِ سِرًّا وَّالْمَغْصُوْبَةِ جَهْرًا سَیِّدَةِ
نِسَاءِ الْاِنْسِیَّةِ الْحَوْرَاءِ اُمِّ الْاَئِمَّةِ النُّقَبَاءِ النُّجَبَاءِ بِنْتِ خَیْرِ الْاَنْبِیَاءِ
الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ الْبَتُوْلِ الْعَذْرَاءِ فَاطِمَةَ التَّقِیَّةِ النَّقِیَّةِ الزَّهْرَاءِ
صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکِ وَعَلٰی ذُرِّیَّتِکِ
یَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءُ یَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اَیَّتُهَا الْبَتُوْلُ یَا قُرَّةَ
عَیْنِ الرَّسُوْلِ یَا بَضْعَةَ النَّبِیِّ یَا اُمَّ السِّبْطَیْنِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ
یَا سَیِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکِ اِلَی اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاکِ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْهَةً



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعِیْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكِ وَبِحَقِّ بَعْلِكِ وَبِحَقِّ ذُرِّيَّتِكِ
الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُجْتَبٰى وَالْاِمَامِ
الْمُرْتَجٰى سِبْطِ الْمُصْطَفٰى وَابْنِ الْمُرْتَضٰى عَلَمِ الْهُدٰى الْعَالِمِ الرَّفِيْعِ
ذِی الْحَسَبِ الْمَنِيْعِ وَالْفَضْلِ الْجَمِيْعِ الشَّفِيْعِ ابْنِ الشَّفِيْعِ الْمَقْتُوْلِ بِالسَّمِّ
النَّقِيْعِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْبَقِيْعِ الْعَالِمِ بِالْفَرَآئِضِ وَالسُّنَنِ صَاحِبِ
الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ كَاشِفِ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى وَالْمِحَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا
بَطَنَ الَّذِیْ عَجَزَ عَنْ عَدِّ مَدَآئِحِهٖ لِسَانُ اللُّسُنِ الْاِمَامِ الْمُؤْتَمَنِ وَ
الْمَسْمُوْمِ الْمُمْتَحَنِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ
اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
يَا سَيِّدِیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ
حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الزَّاهِدِ وَالْاِمَامِ الْعَابِدِ
الرَّاكِعِ السَّاجِدِ وَلِیِّ الْمَلِكِ الْمَاجِدِ وَقَتِيْلِ الْكَافِرِ الْجَاحِدِ زَيْنِ
الْمَنَابِرِ وَالْمَسَاجِدِ صَاحِبِ الْمِحْنَةِ وَالْكَرْبِ وَالْبَلَاءِ الْمَدْفُوْنِ
بِاَرْضِ كَرْبَلَآءِ سِبْطِ رَسُوْلِ الثَّقَلَيْنِ وَنُوْرِ الْعَيْنَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى
الْكَوْنَيْنِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ
عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ يَا حُسَيْنَ ابْنَ عَلِیٍّ
اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الْمَظْلُوْمُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا ابْنَ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ يَا سَيِّدِیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى اَبِي
الْاَئِمَّةِ وَسِرَاجِ الْاُمَّةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَمُحْيِي السُّنَّةِ وَسَنِيِّ
الْهِمَّةِ وَرَفِيعِ الرُّتْبَةِ وَاَنِيسِ الْكُرْبَةِ وَصَاحِبِ النُّدْبَةِ الْمَدْفُونِ
بِاَرْضِ طَيْبَةَ الْمُبَرَّءِ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَشَيْنٍ وَّاَفْضَلِ الْمُجَاهِدِيْنَ
وَاَكْمَلِ الشَّاكِرِيْنَ وَالْحَامِدِيْنَ شَمْسِ نَهَارِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَقَمَرِ
لَيْلَةِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَبِي مُحَمَّدٍ عَلِيِّ بْنِ
الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا
مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ اَيُّهَا السَّجَّادُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ
وَبَارِكْ عَلٰى قَمَرِ الْاَقْمَارِ وَنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَقَائِدِ الْاَخْيَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ
الطُّهْرِ الطَّاهِرِ وَالنَّجْمِ الزَّاهِرِ وَالْبَدْرِ الْبَاهِرِ وَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ
وَالدُّرِّ الْفَاخِرِ الْمُلَقَّبِ بِالْبَاقِرِ السَّيِّدِ الْوَجِيْهِ الْاِمَامِ النَّبِيْهِ الْمَدْفُوْنِ
عِنْدَ جَدِّهِ وَاَبِيْهِ الْحَبْرِ الْمَلِيِّ عِنْدَ الْعَدُوِّ وَالْوَلِيِّ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ
الْاَزَلِيِّ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا ابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ
لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الصَّادِقِ الصِّدِّيْقِ الْعَالِمِ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَا تَغَيَّرْ حَالَكَ مِنْ مَّكَانِكَ تَجِدُ الْخَيْرَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

الْوَثِيْقِ الْحَلِيْمِ الشَّفِيْقِ الْهَادِيْ اِلَى الطَّرِيْقِ السَّاقِيْ شِيْعَتَهُ مِنَ الرَّحِيْقِ
وَمُبَلِّغِ اَعْدَائِهِ اِلَى الْحَرِيْقِ صَاحِبِ الشَّرَفِ الرَّفِيْعِ ذِي الْحَسَبِ الْمَنِيْعِ
وَالْفَضْلِ الْجَمِيْعِ الشَّفِيْعِ ابْنِ الشَّفِيْعِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْبَقِيْعِ الْمُهَذَّبِ
الْمُؤَيَّدِ الْمُمَجَّدِ الْاَمْجَدِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ
وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ
الْكَرِيْمِ وَالْاِمَامِ الْحَلِيْمِ وَسَمِيِّ الْكَلِيْمِ الصَّابِرِ الْكَاظِمِ صَاحِبِ الْعَسْكَرِ
وَالْجَيْشِ الْمَدْفُوْنِ بِمَقَابِرِ قُرَيْشٍ صَاحِبِ الشَّرَفِ الْاَنْوَرِ وَالْمَجْدِ
الْاَظْهَرِ وَالْجَبِيْنِ الْاَزْهَرِ وَالنُّوْرِ الْاَبْهَرِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِيْ اِبْرَاهِيْمَ
مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ يَا مُوْسَى ابْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ
يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا
سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ
قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَاٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمَعْصُوْمِ وَالْاِمَامِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ
الْمَسْمُوْمِ وَالْغَرِيْبِ الْمَغْمُوْمِ وَالْقَتِيْلِ الْمَحْرُوْمِ الْعَالِمِ بِالْعِلْمِ
الْمَكْتُوْمِ الْبَدْرِ فِي النُّجُوْمِ الشَّمْسِ الشُّمُوْسِ وَاَنِيْسِ النُّفُوْسِ
الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ طُوْسٍ الرَّضِيِّ الْمُرْتَضٰى الْمُجْتَبٰى الْمُقْتَدِي الرَّاضِي



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس حال میں ہے اس میں تغیر اور تبدل نہ کرے۔ انشاء اللہ بہتر ہوگا۔

بِالْقَدَرِ وَالْقَضَاءِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا
صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ
يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسٰى أَيُّهَا الرِّضَا يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا
وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ آبَائِكَ
الطَّاهِرِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْعَادِلِ الْعَالِمِ
الْعَابِدِ الْفَاضِلِ الْكَامِلِ الْبَاذِلِ الْأَجْوَدِ الْجَوَادِ الْعَارِفِ بِأَسْرَارِ
الْمَبْدَءِ وَالْمَعَادِ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ مَنَاصِ الْمُحِبِّينَ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ
اَلْمَذْكُورِ فِي الْهِدَايَةِ وَالْإِرْشَادِ الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ بَغْدَادَ السَّيِّدِ
الْعَرَبِيِّ وَالْإِمَامِ الْأَحْمَدِيِّ وَالنُّورِ الْمُحَمَّدِيِّ اَلْمُلَقَّبِ بِالتَّقِيِّ الْإِمَامِ
بِالْحَقِّ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ
يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَ
قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى الْإِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ التَّمَامَيْنِ
السَّيِّدَيْنِ السَّنَدَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ الْكَامِلَيْنِ الْبَاذِلَيْنِ الْعَادِلَيْنِ الْعَالِمَيْنِ
الْعَامِلَيْنِ الْأَوْرَعَيْنِ الْأَطْهَرَيْنِ الشَّمْسَيْنِ الْقَمَرَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ
النُّورَيْنِ النَّيِّرَيْنِ الْأَسْعَدَيْنِ وَارِثَيِ الْمَشْعَرَيْنِ وَأَهْلَيِ الْحَرَمَيْنِ
كَهْفَيِ التُّقَى غَوْثَيِ الْوَرَى بَدْرَيِ الدُّجَى طَوْدَيِ النُّهَى عَلَمَيِ الْهُدَى
الْمَدْفُونَيْنِ بِسُرَّ مَنْ رَأَى كَاشِفَيِ الْبَلْوَى وَالْمِحَنِ صَاحِبَيِ الْجُودِ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَا تَبْطُلْ عَمَّا نَوَيْتَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَادَامَ فِیْ عَوْنِ اَخِیْهِ۔

وَالْمُنِّ الْاِمَامَیْنِ بِالْحَقِّ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِنِ النَّقِیِّ وَاَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ نِ الْعَسْكَرِیِّ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا اَبَا الْحَسَنِ وَیَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَّیَا عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّ یَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا النَّقِیُّ الْهَادِیُّ وَاَیُّهَا الزَّكِیُّ الْعَسْكَرِیُّ یَا بْنَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا بْنَیْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا حُجَّتَیِ اللّٰهِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ یَا سَیِّدَیْنَا وَمَوْلَیَیْنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكُمَا اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكُمَا بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْهَیْنِ عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعَا لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكُمَا وَبِحَقِّ جَدِّكُمَا وَبِحَقِّ اٰبَائِكُمَا الطَّاهِرِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰی صَاحِبِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِیَّةِ وَالصَّوْلَةِ الْحَیْدَرِیَّةِ وَالْعِصْمَةِ الْفَاطِمِیَّةِ وَالْحِلْمِ الْحَسَنِیَّةِ وَالشُّجَاعَةِ الْحُسَیْنِیَّةِ وَالْعِبَادَةِ السَّجَّادِیَّةِ وَالْمَاٰثِرِ الْبَاقِرِیَّةِ وَالْاٰثَارِ الْجَعْفَرِیَّةِ وَالْعُلُوْمِ الْكَاظِمِیَّةِ وَالْحُجَجِ الرَّضَوِیَّةِ وَالْجُوْدِ التَّقَوِیَّةِ وَالنَّقَاوَةِ النَّقَوِیَّةِ وَالْهَیْبَةِ الْعَسْكَرِیَّةِ وَالْغَیْبَةِ الْاِلٰهِیَّةِ الْقَآئِمِ بِالْحَقِّ وَالدَّاعِیْ اِلَی الصِّدْقِ الْمُطْلَقِ كَلِمَةِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ الْقَآئِمِ بِاَمْرِ اللّٰهِ الْمُقْسِطِ لِدِیْنِ اللّٰهِ الْغَالِبِ بِاَمْرِ اللّٰهِ وَالذَّآبِّ عَنْ حَرَمِ اللّٰهِ اِمَامِ السِّرِّ وَالْعَلَنِ دَافِعِ الْكَرْبِ وَالْمِحَنِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ وَخَلِیْفَةِ الرَّحْمٰنِ وَمُظْهِرِ الْاِیْمَانِ وَقَاطِعِ الْبُرْهَانِ وَشَرِیْكِ الْقُرْاٰنِ وَسَیِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَصِیَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلَفَ الصَّالِحَ یَا اِمَامَ زَمَانِنَا اَیُّهَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَآ اِمَامَ الْمُسْلِمِیْنَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَی الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نیّت ڈانواں ڈول نہ کر کیونکہ اللہ اس بندہ کی مدد کرتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ ۔ پس اپنی حاجت بیان کرے اور ہاتھوں کو اٹھا کر کہے۔ يَا سَادَاتِيْ وَيَا مَوَالِيَّ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَنْتُمْ اَئِمَّتِيْ وَعُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ وَحَاجَتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُوا النَّجٰوةَ مِنَ اللّٰهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَائِيْ يَا سَادَاتِيْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰؤُلَاءِ الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ الْمَظْلُوْمِيْنَ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ الْمُطَهَّرِيْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتُوْصِلَنِيْ اِلٰى مُرَادِيْ وَمَطْلُوْبِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ شَرَّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ وَعَفْوِكَ وَاِحْسَانِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَاءِ اَئِمَّتُنَا وَسَادَتُنَا وَقَادَتُنَا وَكُبَرَاؤُنَا وَشُفَعَاؤُنَا بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَانْصُرْ شِيْعَتَهُمْ وَالْعَنْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُمْ وَاغْضِبْ عَلٰى مَنْ جَحَدَهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُمْ وَفِي الْاٰخِرَةِ شَفَاعَتَهُمْ وَزِدْنَا مَحَبَّتَهُمْ وَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ وَفِيْ زُمْرَتِهِمْ وَتَحْتَ لِوَائِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاغْفِرْ وَارْحَمْ بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّفَرِّجْ عَنَّا بِهِمْ كُلَّ غَمٍّ وَّاكْشِفْ عَنَّا بِهِمْ كُلَّ هَمٍّ وَّاقْضِ لَنَا بِهِمْ كُلَّ حَاجَةٍ مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلنُّهُوْضُ فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ خَیْرٌ وَّ سُرُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعِذْنَا بِهِمْ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ احْفَظْ بِهِمْ عِزَّتَنَا وَاسْتُرْ بِهِمْ عَوْرَتَنَا وَاكْفِنَا بِهِمْ بَغْیَ مَنْ بَغٰی عَلَیْنَا وَانْصُرْنَا بِهِمْ عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَاَعِذْنَا بِهِمْ مِّنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ جَوْرِ السُّلْطَانِ الْعَنِیْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنَا بِهِمْ فِیْ سِتْرِكَ وَفِیْ حِفْظِكَ وَفِیْ كَنَفِكَ وَفِیْ حِرْزِكَ وَفِیْ اَمَانِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

## ۱۵۔ دُعائے سباسب

یہ جلیل القدر دُعا جناب حجۃ اللہ الرحمان صاحب العصر والزمان عجل اللہ فرجہ سے منسوب ہے۔ یہ دُعا دشمنوں کے شر سے بچنے کے لئے سحر کو باطل کرنے اور دینی و دنیوی مقاصد کے پورا ہونے کے لیئے مجرّب اور بارہا دفعہ کی آزمودہ ہے۔ اس دُعائے مبارکہ کو نصف شب گذرنے کے بعد پڑھنا مناسب ہے اور یہی وقت قبولیت دُعا کے لئے مخصوص ہے۔ اگرچہ بوقت ضرورت ہر وقت پڑھ سکتے ہیں جتنی بار چاہیں پڑھیں۔ تعداد معین نہیں ہے۔ چونکہ یہ دُعا ایسے امام سے تعلیم کی ہوئی ہے جو اب تک بحکم خداوند عالم زندہ و حیات ہیں۔ اگرچہ نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ لہٰذا اس دُعا کے سریع الاثر ہونے میں کوئی کلام نہیں۔ اور وہ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا
يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ
وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝ عُذْتُ بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَ
رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَّ
مِنْ شَرِّ كُلِّ سَامَّةٍ وَّهَامَّةٍ وَّلَامَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّاسْتَلَابِ
كُلِّ ذِيْ صَوْلَةٍ وَّغَلَبَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَّشَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ اَدْرَءُ بِاللّٰهِ
فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ
تَدَرَّعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ تَقَلُّبِهِمْ وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُوْدِهِمْ
وَدَفَعْتُهُمْ عَنِّيْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ وَسُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَرَمَيْتُهُمْ
بِسَهْمِ اللّٰهِ الْقَاتِلِ وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ بِبَطْشِ اللّٰهِ وَطَرَدْتُهُمْ
بِاِذْنِ اللّٰهِ وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا بِحَوْلِ اللّٰهِ مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ
اللّٰهِ شَتَّتُّهُمْ تَشْتِيْتًا بِمَنْعَةِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝
غَلَبْتُ مَنْ نَّاوَانِيْ بِجُنْدِ اللّٰهِ الْاَغْلَبِ وَقَهَرْتُ مَنْ عَادَانِيْ بِسُلْطَانِ
اللّٰهِ الْاَكْبَرِ وَدَمَّرْتُ مَنْ قَصَدَنِيْ بِحَوْلِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَتَبَرَّاْتُ
مِنْ اٰذَانِيْ بِاَخْذِ اللّٰهِ الْاَسْرَعِ وَدَفَعْتُ مَنِ اعْتَدٰى عَلَيَّ بِجَلَالِ اللّٰهِ
الْاَمْنَعِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا مَنْعَةَ وَلَا عَوْنَ وَلَا نَصْرَ وَلَا
اَيْدَ وَلَا عِزَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝ هَزَمْتُ الْاَحْزَابَ بِسَطْوَةِ
اللّٰهِ قَذَفْتُ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ بِاِذْنِ اللّٰهِ سَلَّطْتُ عَلٰى اَفْئِدَتِهِمُ
الرَّوْعَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا بِسُلْطَانِ اللّٰهِ مَزَّقْتُهُمْ
تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ اللّٰهِ دَمَّرْتُهُمْ تَدْمِيْرًا بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اَخَذْتُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



أسماءهم وأبصارهم وجوارحهم وأركانهم ببطش الله القوي
الشديد وشدته ودفعتهم عنا بحول الله العلي العظيم وقوته
وهزمتهم وجنودهم وأبطالهم وشجعانهم وأنصارهم و
أعوانهم بأيد الله المتين ونصر الله المبين مهزومين مرعوبين
خائفين خائبين مخسوئين مغلوبين مكسورين ماسورين
مبهورين مكهورين مقهورين اللهم ادفعهم عنا بحولك وقوتك وبطشك
وسطوتك مفرقين ممزقين مبهورين مكهورين مقهورين
مدحورين مذعورين صاغرين خاسرين مخذولين مغلوبين
مبهوتين مشموتين متبدلين تائهين في دهائهم عامهين
في أبائهم حائرين في مائهم صائرين في تبائهم مشغولين
بأجسادهم مكلومين في أبدانهم مجروحين في آرائهم مضروبين
برقابهم ممنوعين عن سهامهم مردوعين عن مرامهم
مجبوهين في كرتهم مصروعين عن وجهتهم شماتا من
متوجههم شتاتا عن مجمعهم مطبوعا على قلوبهم مختوما
على أفئدتهم مغشيا على أبصارهم معقودا على ألسنتهم مربوطا
على أحلامهم وأفهامهم مشدودا على أيديهم وأرجلهم
مدروع لك اللهم في نحورهم مستعاذا بك من شرورهم
مستغاثا بك عليهم اللهم فخذهم أخذك السريع وسلط
عليهم باسك الفجيع مدفوعين مصروعين مذروعين
في أنفسهم مسحورين في أبشارهم مكبوبين على وجوههم
ومناخرهم مخنوقين بحبائلهم وأوتارهم مقيدين بالسلاسل
مكبلين بالأغلال مقرنين في الأصفاد مطروقين بمطارق
البلايا مصعوقين بصواعق المنايا مقطوعا دابرهم مفجوعا



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کام میں جلدی نہ کر کیونکہ ہر ایک کام کے لئے وقت معین ہے اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

غَابِرِهِمْ مَسْلُوبًا سَالِبُهُمْ مَغْلُوبًا غَالِبُهُمْ يَا مَوْجُودًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ
أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ كَتَبَ اللّٰهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي
إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُونَ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ
الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ
مَا أَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَأَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ
الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِينَ أَصْبَحْتُ فِي حِمَى اللّٰهِ الَّذِي لَا يُسْتَبَاحُ وَفِي ذِمَّتِهِ الَّتِي
لَا تُخْفَرُ وَفِي جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُمْنَعُ وَفِي عِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِي لَا تُسْتَذَلُّ
وَلَا تُقْهَرُ وَفِي حِزْبِهِ الَّذِي لَا يُهْزَمُ وَفِي جُنْدِهِ الَّذِي لَا
يُغْلَبُ وَفِي حَرِيمِهِ الَّذِي لَا يُسْتَبَاحُ بِاللّٰهِ اسْتَفْتَحْتُ وَبِاللّٰهِ اسْتَنْجَحْتُ
وَتَعَزَّزْتُ وَتَعَوَّذْتُ وَانْتَصَرْتُ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ تَقَوَّيْتُ عَلَى أَعْدَائِي بِجَلَالِ
اللّٰهِ وَكِبْرِيَائِهِ ظَهَرْتُ عَلَيْهِمْ وَقَهَرْتُهُمْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ وَ
تَقَوَّيْتُ وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعَنْتُ عَلَيْهِمْ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَتَرٰهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ
وَصُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ أَتَى أَمْرُ اللّٰهِ عَلَتْ كَلِمَةُ اللّٰهِ
وَلَاحَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى أَعْدَاءِ اللّٰهِ الْفَاسِقِينَ وَجُنُودِ إِبْلِيسَ أَجْمَعِينَ
لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ
لَا يُنْصَرُونَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ط أَيْنَمَا ثُقِفُوا
أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ
أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ ط بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ
شَتّٰى ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ تَحَصَّنْتُ مِنْهُمْ بِأَحْصَنِ الْحُصُونِ
فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا وَآوَيْتُ إِلَى رُكْنٍ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تُعَوِّذُكَ عَمَّا نَوَيْتَ خَيْرٌ لَّكَ اِصْبِرْ تَظْفَرْ بِالسَّعَادَةِ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

شَدِيْدٍ وَّالْتَجَأْتُ اِلٰى كَهْفٍ مَّنِيْعٍ وَّتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ ہ وَتَرَ
دَّعْتُ بِدِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِيْنَةِ وَتَدَرَّقْتُ بِدَرْقَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَعَوَّذْتُ بِعُوْذَتِهٖ وَتَخَتَّمْتُ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ہ فَاَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ اٰمِنٌ مُّطْمَئِنٌّ وَّعَدُوِّىْ فِى الْاَهْوَالِ
حَيْرَانٌ قَدْ حُفَّ بِالْمَهَانَةِ وَاُلْبِسَ بِالذُّلِّ وَالصِّغَارِ وَقُمِعَ بِالصِّفَادِ
وَضَرَبْتُ عَلٰى نَفْسِىْ سُرَادِقَ الْحِيَاطَةِ وَاَدْخَلْتُ عَلَىَّ هَيَاكِلَ الْهَيْبَةِ
وَتَتَوَّجْتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ الْعِزِّ الَّذِىْ لَا يُفَلُّ وَ
خَفِيْتُ عَنِ الْعُيُوْنِ وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُوْنِ وَاَمِنْتُ عَلٰى رُوْحِىْ وَسَلِمْتُ
عَنْ اَعْدَآئِىْ فَهُمْ لِىْ خَاضِعُوْنَ وَعَنِّىْ خَآئِفُوْنَ مِنِّىْ نَافِرُوْنَ
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ قَصُرَتْ اَيْدِيْهِمْ
عَنْ بُلُوْغِ مَا يُؤَمِّلُوْنَهٗ فِىَّ وَصُمَّتْ اٰذَانُهُمْ عَنْ سَمَاعِ كَلَامٍ تُؤْذِيْنِىْ
وَعَمِيَتْ اَبْصَارُهُمْ عَنِّىْ وَخَرِسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ عَنْ ذِكْرِىْ وَذَهِلَتْ
عُقُوْلُهُمْ عَنْ مَّعْرِفَتِىْ وَتَخَوَّفَتْ وَخَفَقَتْ قُلُوْبُهُمْ مِنِّىْ وَارْتَعَدَتْ
فَرَآئِصُهُمْ مِّنْ مَّخَافَتِىْ وَانْفَلَّ حَدُّهُمْ وَانْكَسَرَتْ شَوْكَتُهُمْ
وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ جَمْعُهُمْ وَافْتَرَقَتْ اُمُوْرُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ
كَلِمَاتُهُمْ وَضَعُفَ جُنْدُهُمْ وَانْهَزَمَ جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ
وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بِعُلُوِّ اللّٰهِ الَّذِىْ
كَانَ يَعْلُوْ بِهٖ عَلِىٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبُ الْحُرُوْبِ وَمُنَكِّسُ الرَّايَاتِ
وَمُفَرِّقُ الْاَقْرَانِ وَتَعَوَّذْتُ مِنْهُمْ بِالْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى وَكَلِمَاتِهِ الْعُلْيَا
وَظَهَرْتُ عَلٰى اَعْدَآئِىْ بِبَاْسٍ شَدِيْدٍ وَّاَمْرٍ عَتِيْدٍ وَّاَذْلَلْتُهُمْ وَقَمَعْتُ
رُءُوْسَهُمْ وَوَطِئْتُ رِقَابَهُمْ وَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لِىْ خَاضِعِيْنَ
قَدْ خَابَ مَنْ نَّاوَانِىْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَانِىْ فَاَنَا الْمُؤَيَّدُ الْمَحْبُوْرُ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



الْمُظَفَّرُ الْمَنْصُوْرُ قَدْ لَزِمَتْنِيْ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ فَلَنْ يَّضُرَّنِيْ بَغْيُ الْبَاغِيْنَ وَلَا
كَيْدُ الْكَائِدِيْنَ وَلَا حَسَدُ الْحَاسِدِيْنَ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ ۝
فَلَنْ يَّرَانِيْ اَحَدٌ وَّلَنْ يَّجِدَنِيْ اَحَدٌ وَّلَنْ يَّقْدِرَ عَلَيَّ اَحَدٌ قُلْ اِنَّمَا
اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ عَلٰى
رُوْحِيْ وَالسَّلَامَةِ مِنْ اَعْدَآئِيْ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ بِالْمَلٰٓئِكَةِ الْغِلَاظِ
الشِّدَادِ وَاَيِّدْنِيْ بِالْجُنُوْدِ الْكَثِيْرَةِ وَالْاَرْوَاحِ الْمُطِيْعَةِ فَيَحْصِبُوْهُمْ
بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ وَيَقْذِفُوْهُمْ بِالْاَحْجَارِ الدَّامِغَةِ وَيَضْرِبُوْهُمْ
بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ وَيَرْمُوْنَهُمْ بِالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْحَرِيْقِ اللَّاهِبِ
وَالشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ اِنِّيْ قَذَفْتُهُمْ وَرَجَزْتُهُمْ
وَدَهَرْتُهُمْ وَغَلَبْتُهُمْ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَطٰهٰ وَيٰسٓ
وَالذَّارِيَاتِ وَالطَّوَاسِيْنَ وَالتَّنْزِيْلِ وَالْحَوَامِيْمِ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ
وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ط وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ
وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ
الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ
فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ وَعَلٰٓى اَعْقَابِهِمْ نَاكِصِيْنَ وَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ
وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ ۝ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ
مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ وَحَاقَ بِاٰلِ
فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

النُّهُوْضُ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ خَيْرٌ وَّسَعَادَةٌ

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ
عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَدْرَءُ بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ
وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ يَا اَللّٰهُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ہ جِبْرَآئِيْلُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَمِيْكَآئِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَاۤئِيْ وَاللّٰهُ
تَعَالٰى مُطِلٌّ عَلَيَّ يَا مَنْ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا اُحْجُبْ بَيْنِيْ
وَبَيْنَ اَعْدَآئِيْ فَلَنْ يَّصِلُوْآ اِلَيَّ اَبَدًا بِشَيْءٍ يَّسُوْٓءُنِيْ وَبَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ
سِتْرُ اللّٰهِ اِنَّ سِتْرَ اللّٰهِ كَانَ مَحْفُوْظًا حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ يَكْفِيْ مَا لَا
يَكْفِيْ اَحَدٌ سِوَاهُ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَّاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ
وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ہ اَللّٰهُمَّ
اضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَ حِفْظِكَ الَّذِيْ لَا تَهْتِكُهُ الرِّيَاحُ وَلَا تَخْرِقُهُ
الرِّمَاحُ وَقِ رُوْحِيْ بِرُوْحِ قُدْسِكَ الَّذِيْ مَنْ اَلْقَيْتَهٗ عَلَيْهِ اَصْبَحَ مُعَظَّمًا
فِيْ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ وَكَبِيْرًا فِيْ صُدُوْرِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ہ وَوَفِّقْ لِيْ
بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَاجْعَلْ صَلَاحِيْ فِيْ جَمِيْعِ مَا
اُؤَمِّلُهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّيْٓ اَبْصَارَ النَّاظِرِيْنَ
وَاصْرِفْ قُلُوْبَهُمْ مِنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَ اِلٰى خَيْرِ مَا لَا يَمْلِكُهٗٓ اَحَدٌ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَلَاذِيْ فَبِكَ اَلُوْذُ وَاَنْتَ عِيَاذِيْ فَبِكَ اَعُوْذُ يَا مَنْ
ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهٗٓ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَجِرْنِيْ
مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ كَشْفِ سِتْرِكَ وَمِنْ نِّسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْاِنْصِرَافِ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کام کے لئے جانا نہایت خوب اور بہتر ہے۔

عَنْ شُکْرِكَ اَنَا فِیْ كَنَفِكَ فِیْ لَیْلِیْ وَنَهَارِیْ وَوَطَنِیْ وَاَسْفَارِیْ ذِكْرُكَ شِعَارِیْ وَالثَّنَاۤءُ عَلَیْكَ دِثَارِیْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ خَوْفِیْ اَصْبَحَ وَاَمْسٰی مُسْتَجِیْرًا بِاَمَانِكَ فَاَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِكَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَاضْرِبْ عَلَیَّ سُرَادِقَ حِفْظِكَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ حِفْظِ عِنَایَتِكَ وَتَرَوُّحِیْ بِخَیْرٍ مِّنْكَ وَاكْفِنِیْ مِنْ مَّؤُنَةِ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ قَرِیْنِ سَوْءٍ وَّسَاعَةِ سَوْءٍ وَّشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۤءِ وَجَهْدِ الْبَلَاۤءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ وَالضُّحٰی ہ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ہ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ہ وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ہ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ہ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ہ وَوَجَدَكَ ضَاۤلًّا فَهَدٰی ہ وَوَجَدَكَ عَاۤئِلًا فَاَغْنٰی ہ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ہ وَاَمَّا السَّاۤئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ہ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ہ

اسناد

# دعائے نورِ صغیر

سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے سلمان فارسی رضوان اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ حضرت فاطمۃ الزہراؑ نے مجھ کو رطب عنایت فرمایا جس میں گٹھلی نہ تھی اور فرمایا یہ اس درخت کا ہے جو خداوند عالم نے میرے لیے بہشت میں لگایا ہے۔ بسبب چند کلمات کے جو میرے پدر بزرگوار نے مجھے تعلیم فرمائے اور جنہیں میں ہر صبح و شام پڑھتی ہوں اگر چاہتے ہو کہ جب تک زندہ ہو تپ میں ہرگز مبتلا نہ ہو تو یہ دعا پڑھا کرو۔ سلمان کہتے ہیں کہ میں نے اہلِ مکہ و مدینہ سے ہزار نفر کو یہ دعا تعلیم کی ان سب کو خدا نے شفا دی۔ (اس دعا کو صاحب تپ پڑھے مفید و مجرب ہے۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِمْنَعْ نَفْسَكَ فِيْمَا تَشْتَهِيْ اِنَّ مُخَالِفَهَا سَعَادَةٌ وَّرَاحَةٌ فِی الدَّارَيْنِ۔

# دُعائے نورِ صغیر (مترجم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ

اس اللہ کے نام سے جو ہر شے کو روشن کرنیوالا ہے اور اس اللہ کے نام سے جو نور کا روشن کرنیوالا ہے اور اس اللہ کے نام سے جس کی

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ

روشنی ہر روشنی پر فائق ہے اور ہم اس اللہ کے نام سے شروع کرتے ہوئے اپنے بگڑے کاموں کے بننے کی تمنا کرتے ہیں جو

النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ

تمام کام درست کرنے والا ہے۔ اس اللہ کے نام سے جس نے پیدا کیا نور سے نور کو تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے نور

وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ

کو نور سے پیدا کیا۔ اور نازل کیا نور کو طور پر اور اس گھر پر جو ہجوم ملائکہ سے آباد ہے۔ اور اس بام فلک پر جو بہت

الْمَرْفُوْعِ فِیْ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ

بلند ہے جو کتاب کے کشادہ اوراق میں مذکور مزبور ہے جو کتاب علم و حکمت والے نبی پر

عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَّبِالْفَخْرِ

اُتری۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو عزت اور بزرگی میں زبان زد ہے فخر میں

مَشْهُوْرٌ وَّعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْكُوْرٌ وَّصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی

مشہور زمانہ ہے اور تمام بندوں پر ہر خوشی اور غم کے نازل ہونے پر قابل شکریہ ہے۔ خدایا!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ۝

محمد اور اُن کی پاک و پاکیزہ اولاد پر صلوٰۃ بھیج

# نادِ علیؑ کبیر

جس شخص کو کوئی مہم درپیش ہو سات بار پڑھے اور اگر حاکم کے پاس جائے تو تین بار اس دُعا کو اپنے اوپر دم کرے اور واسطے طلب فرزند کے روزانہ دس بار پڑھے اور طلب مال کے لیے روزانہ اکیس بار پڑھے۔ اور ادائے قرض کے لیے روزانہ پندرہ بار پڑھے۔ اگر عورت کے درد زہ ہو تو پانچ بار پانی پر دم کرکے پلائیں۔ دشمن کے لیے بھی تیر بہدف ہے۔ بازو پر باندھنے سے تمام آفات دنیاوی سے نجات ہو۔

# نادِ علیؑ کبیر (مترجم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اس اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنی خواہش کو روک کیونکہ مخالفت نفس میں دونوں جہان کی راحت و سعادت ہے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ

(اے رسولؐ) آپ علیؑ کو پکاریئے جو عجائبات عالم کے مظہر ہیں آپ ان کو ہر مصیبت میں ناصر و مددگار پائیں گے اپنی

هَمٍّ وَّغَمٍّ اِلَی اللّٰهِ حَاجَتِیْ وَعَلَیْهِ مُعَوَّلِیْ كُلَّمَا رَمَیْتُ

کہ ہر غم و الم میں اور میری حاجت کا پورا کرنیوالا اللہ ہی ہے اور اسی پر میرا بھروسہ ہے اے محبوب خدا اور

مُنْتَقَاضِیًا فِی اللّٰهِ وَیَدُ اللّٰهِ لِیْ وَلِیُّ اللّٰهِ لِیْ اَدْعُوْكَ كُلَّ هَمٍّ

اے ولی خدا جب بھی آپ نے کسی کام کو کیا تو امر الٰہی کے مطابق کیا اللہ کا ہاتھ یعنی آپ میرے لیے ہیں اور

وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِكَ یَا اَللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ صَلَّی اللّٰهُ

میں نے آپ کو ہر رنج و مصیبت میں پکارا ہے اور عنقریب میرا رنج و غم اے اللہ تیری عظمت کے واسطے اور اے محمد

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ بِحَقِّ لُطْفِكَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی نبوت کے صدقہ میں اور اے علیؑ آپ کی ولایت کے طفیل میں دور ہو جائیگا۔ اے علیؑ

الْخَفِیِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَنَا مِنْ شَرِّ اَعْدَائِكَ بَرِیٌٔ بَرِیٌٔ

اے علیؑ آپ ان الطاف کریمانہ مخفی تصدیق ہیں جو آپ مجھ پر فرماتے ہیں اللہ بزرگ و برتر ہے اللہ بزرگ و برتر ہے

بَرِیٌٔ اَللّٰهُ صَمَدِیْ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا اَبَا

(اے علیؑ) میں آپ کے دشمنوں کے شر سے بری ہوں اور نہ مجھے ان کا خوف و خطر ہے نہ ان سے خائف ہوں اللہ میرا محافظ ہے۔

الْغَیْثِ اَغِثْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ یَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَیَا وَالِیَ الْوَلِیِّ

اے سب سے زیادہ فریاد کو پہنچنے والے آپ میری مدد کو پہنچیے اور میری مدد فرمایئے اس کے صدقہ میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں اور اسی سے

یَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ یَا مُرْتَضٰی عَلِیُّ یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ

مدد چاہتا ہوں اے دشمنوں پر قہر کرنیوالے اے ولیوں کے ولی (علیؑ) اے عجائبات کو ظاہر کرنیوالے تو اپنے قہر و جبروت کی بنا پر

وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ

قادر ہے اور غضب حقیقی تیرے ہی سے سزاوار ہے اے قہر کرنیوالے۔ اے صاحب حملہ شدید تو ہی قاہر ہے تو ہی غضب کرنیوالا

الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْمُهْلِكُ الْمُنْتَقِمُ الْقَوِیُّ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ

ہے اور تو ہی ہلاک کرنیوالا تو ہی حقیقی انتقام و بدلہ لینے والا ہے کیونکہ تجھ سے انتقام لینے کی کسی کو طاقت نہیں اور میں اپنے

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

تمام امور اللہ کے سپرد کرتا ہوں وہ اللہ جو یقیناً بندوں کے حالات سے بخوبی واقف ہے اور تمہارا اللہ ایک ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

اس کے سوا کوئی خدا نہیں وہ رحمٰن و رحیم ہے۔ اللہ ہی میرے لیے کافی ہے اور وہی میرا بہترین وکیل ہے وہی بہترین مولا

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ

اور نصرت کرنے والا ہے۔ اے فریاد کرنیوالوں کی فریاد کو پہنچنے والے میری فریاد کو پہنچیے اور اے مساکین پر رحم کرنیوالے

یَا اَرْحَمَ الْمَسَاكِیْنِ اِرْحَمْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ

میرے اوپر بھی رحم فرمایئے اے علیؑ میری مدد کیجیے اور اے خدا میں جو علیؑ سے اپنی حاجت مانگ رہا ہوں وہ تیری رحمت

بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ وَجُوْدِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

تیرا احسان تیری جود و سخا کے صدقہ میں مانگ رہا ہوں۔ اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ۱۷۔ دُعائے یستشیر

یہ جلیل القدر دُعا کتاب مہج الدعوات میں بسند معتبر جناب امیر المومنین علی علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے۔ اور اس دُعا کے فضائل بہت ہیں۔ مختصراً یہ ہیں کہ جس وقت کوئی شخص اس دعا کے پڑھنے میں مشغول ہوتا ہے تو خدا آسمان سے نیکی و رحمت اُس پر نازل فرماتا ہے۔ اور خدا اس کو نظرِ رحمت سے دیکھتا ہے۔ اور جو شخص تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو جو حاجت دنیا و آخرت کی خدا سے طلب کرے گا قبول ہوگی۔ اور عذابِ قبر سے نجات پائے گا اور سینہ کی تنگی دُور ہوگی۔ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الدَّآئِمُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْمُدَبِّرُ بِلَا وَزِيْرٍ وَّلَا خَلْقٍ مِّنْ عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ الْاَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَّالْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَآءِ الْخَلْقِ الْعَظِيْمُ الرُّبُوْبِيَّةِ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفَاطِرُهُمَا وَمُبْتَدِعُهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا وَفَتَقَهُمَا فَتْقًا فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَآئِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى فَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَآءٌ مَّبْنِيَّةٌ وَّلَا اَرْضٌ مَّدْحِيَّةٌ وَّلَا شَمْسٌ مُّضِيْئَةٌ وَّلَا لَيْلٌ مُّظْلِمٌ وَّلَا نَهَارٌ مُّضِيْءٌ وَّلَا بَحْرٌ لُّجِّيٌّ وَّلَا جَبَلٌ رَّاسٍ وَّلَا نَجْمٌ سَارٍ وَّلَا قَمَرٌ مُّنِيْرٌ وَّلَا رِيْحٌ تَهُبُّ وَّلَا سَحَابٌ يَّسْكُبُ وَلَا بَرْقٌ يَّلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُّسَبِّحُ وَلَا رُوْحٌ تَنَفَّسُ وَلَا طَآئِرٌ يَّطِيْرُ وَّلَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَلَا مَاءٌ يَتَطَرَّدُ كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّكَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَّقَدَرْتَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَّاَغْنَيْتَ وَاَفْقَرْتَ وَاَمَتَّ وَ
اَحْيَيْتَ وَاَضْحَكْتَ وَاَبْكَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ فَتَبَارَكْتَ يَا اللهُ
وَتَعَالَيْتَ اَنْتَ اللهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ اَمْرُكَ
غَالِبٌ وَّعِلْمُكَ نَافِذٌ وَّكَيْدُكَ غَرِيْبٌ وَّوَعْدُكَ صَادِقٌ وَّقَوْلُكَ
حَقٌّ وَّحُكْمُكَ عَدْلٌ وَّكَلَامُكَ هُدًى وَّوَحْيُكَ نُوْرٌ وَّرَحْمَتُكَ
وَاسِعَةٌ وَّعَفْوُكَ عَظِيْمٌ وَّفَضْلُكَ كَثِيْرٌ وَّعَطَآؤُكَ جَزِيْلٌ وَّحَبْلُكَ
مَتِيْنٌ وَّاِمْكَانُكَ عَتِيْدٌ وَّجَارُكَ عَزِيْزٌ وَّبَاْسُكَ شَدِيْدٌ وَّمَكْرُكَ
مَكِيْدٌ اَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوٰى وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَاٍ وَّشَاهِدُ
كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ وَّمُفَرِّجُ كُلِّ حَزِيْنٍ وَّغِنٰى كُلِّ
فَقِيْرٍ مِّسْكِيْنٍ وَّحِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ وَّاَمَانُ كُلِّ خَآئِفٍ حِرْزُ
الضُّعَفَآءِ كَنْزُ الْفُقَرَآءِ مُفَرِّجُ الْغَمَّآءِ مُعِيْنُ الصَّالِحِيْنَ ذٰلِكَ
اللهُ رَبُّنَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَكْفِيْ مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَاَنْتَ
جَارُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ مِنْ عِبَادِكَ
نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَ بِكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ
عَظِيْمُ الْعُظَمَآءِ كَبِيْرُ الْكُبَرَآءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِيْ
صَرِيْخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مُنَفِّسٌ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ
اَسْمَعُ السَّامِعِيْنَ اَبْصَرُ النَّاظِرِيْنَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ قَاضِيْ حَوَآئِجِ الْمُؤْمِنِيْنَ مُغِيْثُ
الصَّالِحِيْنَ اَنْتَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَ
اَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ
وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّآئِلُ وَاَنْتَ
الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِيْلُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

كَادَ الْحَلِيمُ يَكُونَ نَبِيًّا عَلَيْكَ بِالْحِلْمِ وَالصَّبْرِ تَنَالُ مِنَ اللهِ كَرَامَةً ۔

وَاَنَا الذَّلِيلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيرُ وَاَنْتَ السَّيِّدُ وَاَنَا الْعَبْدُ
وَاَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيءُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ وَاَنَا الْجَاهِلُ وَاَنْتَ
الْحَلِيمُ وَاَنَا الْعَجُولُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُومُ وَاَنْتَ الْمُعَافِي
وَاَنَا الْمُبْتَلٰى وَاَنْتَ الْمُجِيبُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ وَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ
اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِي عِبَادَكَ بِلَا سُؤَالٍ وَّاَشْهَدُ
بِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ
وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاغْفِرْ لِيْ
ذُنُوْبِيْ وَاسْتُرْ عَلَيَّ عُيُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّرِزْقًا
وَّاسِعًا يَّا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ
حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# چھبیسواں باب

## حالات و اعمال ایام

### حالاتِ ایامِ ہفتہ

### جمعۃ المبارک

جمعہ کا روز بے حد مبارک روز ہے۔ اس روز غسل کرنا، حجامت بنوانا، ناخن تراشنا۔ خوشبو لگانا نیا کپڑا پہننا سنت ہے۔ نکاح کا یہ خاص دن ہے۔ سب کاموں کے لئے مبارک وسعید ہے۔ نماز جمعہ کی وجہ سے صبح کے بعد سفر کرنا مکروہ اور زوال کے وقت ناجائز ہے۔ اور اس کے بعد سفر میں مضائقہ نہیں۔ استخارہ کا بہتر وقت طلوعِ صبح سے طلوعِ آفتاب تک اور اس کے بعد زوال سے عصر تک ہے حضرت امام محمدؑ باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو ملائکہ مقربین نازل ہوتے ہیں۔ اور چاندی کی تختیاں، سونے کے قلم لے کر مسجد کے دروازہ پر نور کی کرسیاں بچھا کر بیٹھتے ہیں۔ اور ترتیب وار ان لوگوں کے نام جو مسجد میں آتے ہیں لکھتے جاتے ہیں کہ پہلے کون آیا اور آخر میں کون آیا۔ یہاں تک کہ امام جماعت مسجد سے نکلے جب امام باہر آتا ہے تو وہ اپنے دفتر لپیٹتے ہیں۔ اور یہ فرشتے سوائے جمعہ کے کسی روز زمین پر نہیں آتے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ دو ساعتیں جمعہ کے روز ایسی ہیں جن میں دعا قبول ہوتی ہے۔ ایک تو خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد جس وقت تک نماز کے لئے صفیں اٹھیں۔ اور دوسری ساعت جمعہ کے آخری روز غروبِ آفتاب تک۔ روزِ جمعہ کی طرح شبِ جمعہ کے بھی بہت فضائل مرقوم ہیں اس میں بھی ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔ ایک فرشتہ کو خداوندِ عالم حکم فرماتا ہے کہ آواز دے کہ کوئی سوال کرنے والا ہے تاکہ میں اس کے سوال کو پورا کروں۔ کوئی توبہ کرنے والا ہے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

إِنْ كَانَ تَصَدُّقَ الدُّنْيَا نَالتَّرْكُ أُولٰى وَإِنْ كَانَ دِيْنًا فَالسُّرْعَةُ خَيْرٌ

تاکہ میں اُس کی توبہ قبول کروں اور کوئی استغفار کرنے والا ہے تاکہ میں اس کو بخشوں۔

# اعمالِ شبِ جمعہ

اس رات بہترین اعمال محمد و آلِ محمد علیہم السّلام پر صلوات بھیجنا اور خدا کی راہ میں صدقہ دینا ہے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ شبِ جمعہ و روزِ جمعہ صدقہ دینا ہزار صدقہ کے برابر ہے۔ اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجنا ہزار ثواب کے برابر ہے۔ اس رات سورۂ بنی اسرائیل (پارہ ۱۵) سورہ کہف (پارہ ۱۵) سورہ نمل (پارہ ۱۹) سورہ الم سجدہ (پارہ ۲۱) سورہ یٰسین (پارہ ۲۲) سورہ صٓ (پارہ ۲۳) سورہ دخان (پارہ ۲۵) سورہ واقعہ (پارہ ۲۷) کا پڑھنا مستحب ہے اور موجب ثوابِ عظیم ہے۔

اس شب کی دعائیں بہت ہیں۔ بہترین دعاء دعائے کمیل اور دعائے حجب ہے جن کا ذکر ادعیہ مشہورہ میں ہو چکا ہے۔ منقول ہے کہ جو شخص شبِ جمعہ یا شبِ عید میں اس دعا کو دس مرتبہ پڑھے گا تو ثواب میں اس کے دس لاکھ حسنات لکھے جائیں گے ہزار گناہ محو ہوں گے اور ہزار درجے بلند ہوں گے۔ وہ دعا یہ ہے۔

يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا ذَا الْوَاهِبِ السَّنِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً فَاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ وَنَجِّنَا مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ وَّ اٰفَةٍ وَّبَلِيَّةٍ ۔ اور شبِ جمعہ کی مخصوص دعاؤں میں سے ایک یہ دعائے جلیل القدر ہے کہ اس کو ہر شبِ جمعہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ حَتّٰى كَاَنِّيْ اَرَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعَاصِيْكَ وَخِرْ لِيْ فِيْ قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَمَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاَرِنِيْ فِيْهِ قُدْرَتَكَ يَا رَبِّ وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى هَوْلِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر اس کام میں خواہش دنیا ہے تو ترک بہتر ہے اور اگر دین کی غرض سے ہے تو جلدی کرنی بہتر ہے۔

وَاَخْرِجْنِیْ مِنَ الدُّنْیَا سَالِمًا وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَّزَوِّجْنِیْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ وَاکْفِنِیْ مُؤْنَتِیْ وَمُؤْنَةَ عِیَالِیْ وَمُؤْنَةَ النَّاسِ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَهْلٌ لِّذٰلِكَ اَنَا وَاِنْ تَغْفِرْ لِیْ فَاَهْلٌ لِّذٰلِكَ اَنْتَ وَکَیْفَ تُعَذِّبُنِیْ یَا سَیِّدِیْ وَحُبُّكَ فِیْ قَلْبِیْ اَمَا وَعِزَّتِكَ لَئِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِیْ لَتَجْمَعَنَّ بَیْنِیْ وَبَیْنَ قَوْمٍ طَالَ مَا عَادَیْتُهُمْ فِیْكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ اَوْلِیَائِكَ الطَّاهِرِیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ ارْزُقْنَا صِدْقَ الْحَدِیْثِ وَاَدَاءَ الْاَمَانَةِ وَالْمُحَافَظَةَ عَلَی الصَّلٰوتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَحَقُّ خَلْقِكَ اَنْ تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِنَا اَللّٰهُمَّ افْعَلْهُ بِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ ظَنِّیْ اِلَیْكَ صَاعِدًا وَّلَا تُطْمِعَنَّ فِیَّ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا وَّاحْفَظْنِیْ قَائِمًا وَّقَاعِدًا وَّیَقْظَانَ وَرَاقِدًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ سَبِیْلَكَ الْاَقْوَمَ وَقِنِیْ حَرَّ جَهَنَّمَ وَحَرِیْقَ الْمَضْرَمِ وَاحْطُطْ عَنِّی الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ خِیَارِ الْعَالَمِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ مِمَّا لَا طَاقَةَ لِیْ بِهٖ وَلَا صَبْرَ لِیْ عَلَیْهِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط اور امام حسین علیہ السّلام کی زیارت پڑھنے کا بھی بیحد ثواب ہے۔

## اعمال روزِ جمعہ

جمعہ کے روز غسل سُنّت موکّدہ ہے۔ بنا بر احوط حتی الامکان اسے ترک نہ کرنا چاہیئے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ روز جمعہ کا غسل پاکیزہ کرنے والا ہے۔ اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفّارہ ہو جاتا ہے۔ غسل کرتے وقت یہ دُعا پڑھے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔ اور بہترین اعمال محمدؐ وآل محمدؐ پر صلوات بھیجنا ہے۔ اور افضل یہ ہے کہ اس طرح کہے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔ بعد نماز عصر یہ دعا سات مرتبہ پڑھنا باعث مغفرت ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰی اَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اور آخر روز جب کہ نصف آفتاب غروب ہو چکا ہو جو دعا کے قبول ہونے کا وقت ہے یہ کلمات زبان پر جاری کرے۔ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ:

اور بروز جمعہ سورہ کہف (پارہ ۱۵) سورہ اعراف (پارہ ۸) سورہ ہود (پارہ ۱۱) سورہ مومنون (پارہ ۱۸) سورہ صافات (پارہ ۲۳) سورہ احقاف (پارہ ۲۶) اور سورہ رحمٰن (پارہ ۲۷) کا پڑھنا مستحب ہے۔ اس روز صبح کے وقت نماز جعفر طیار پڑھنے کا بہت اجر و ثواب ہے۔ اس روز کی دعائیں بہت ہیں جہاں تک ممکن ہو تلاوت قرآن کرے اور ادعیہ ماثورہ پڑھے۔

## شنبہ (ہفتہ)

شنبہ کا روز مبارک ہے۔ اور سب کاموں کے لئے بہتر ہے خصوصاً سفر کرنا۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ اگر ایک پتھر اپنے مقام سے شنبہ کے دن جدا ہوتا ہے خداوند عالم اس کو اپنی جگہ پر پھیر لاتا ہے۔ لیکن اس روز کپڑوں کا قطع کرنا نحس ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح سے دن چڑھے تک پھر زوال آفتاب سے عصر تک ہے۔ اس کی شب میں غذا ترک نہ کرنی چاہیئے۔ جناب صادق آل محمد علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص شنبہ اور یکشنبہ کی شب میں بہم غذا کو ترک کرے۔ تو اس سے ایک ایسی قوت زائل ہو جاتی ہے جو چالیس روز تک واپس نہیں آتی۔

## یک شنبہ (اتوار)

اتوار کا دن اکثر کاموں کے لئے میانہ ہے۔ اور مکان بنانے، درخت لگانے اور شادی کرنے کے لئے خوب ہے نیا کپڑا قطع کرنا نحس ہے وہ لباس مبارک نہیں ہوتا اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح سے ظہر تک اور پھر عصر سے شام تک ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہہ دے اے رسول کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو اس کام کے لئے حرکت کرنے میں انشاء اللہ خوشی ہے۔

## دوشنبہ (پیر)

پیر کا روز بے حد منحوس ہے۔ اسی روز جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رحلت فرمائی۔ اور یہ روز بنی اُمیّہ کی طرف منسوب ہے کیونکہ بسبب شہادت امام حسین علیہ السّلام کے اس روز کو عید قرار دیا۔ اور جس طرح ایام سال میں روز عاشورہ سب سے زیادہ نحس ہے۔ اسی طرح ہفتہ میں دوشنبہ کا دن نحس ہے۔ کسی کام کے لئے مبارک نہیں۔ البتہ لباس قطع کرنے کے لئے بہتر ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوعِ صبح سے طلوعِ آفتاب تک اور دن چڑھے سے ظہر تک پھر عصر سے عشاء تک ہے جو شخص نماز صبح کی رکعت اوّل میں سورۃ ھل اتٰی پڑھے گا تو وہ اس روز کی نحوست و شر سے محفوظ رہے گا۔

## سہ شنبہ (منگل)

منگل کا دن اکثر کاموں کے لئے میانہ ہے۔ سفر اور طلب حاجت کے واسطے بہتر ہے۔ خداوند عالم نے اس روز حضرت داؤد علیہ السّلام کے واسطے لوہے کو نرم کر دیا۔ اس روز لباس قطع نہ کرنا چاہیئے۔ ایسے کپڑے چوری ہو جاتے ہیں یا وہ شخص ڈوب جاتا ہے یا جل جاتا ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت دن چڑھے سے ظہر تک اور عصر سے عشاء تک ہے۔

## چہارشنبہ (بدھ)

بدھ کا روز اکثر کاموں کے لئے نحس ہے۔ نیا لباس قطع کرنے اور کام کی ابتداء کے لئے بہتر ہے اور وہ کام تکمیل کو پہنچتا ہے۔ شاخ لگانا، مسہل لینا اور حمام جانا خوب ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت صبح سے ظہر تک اور عصر سے عشاء تک ہے۔

## پنجشنبہ (جمعرات)

جمعرات کا دن مبارک روز اور سب کاموں کے لئے بہتر و خوب ہے۔ منقول ہے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کہ جو شخص اس روز لباس قطع کرے تو ان کپڑوں میں علم عطا کیا جاتا ہے اور وہ شخص لوگوں کی نگاہوں میں مکرم ہوتا ہے۔ اس روز سر تراشی کرنا اور ناخن لینا خوب ہے۔ مگر چاہیئے کہ ایک ناخن برائے جمعہ رہنے دے کہ اُس روز وہ ناخن تراشے ایک روایت میں اس روز دوا کی ممانعت وارد ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت صبح سے طلوع آفتاب تک اور ظہر سے عشاء تک ہے۔ اس روز قبور مومنین کی زیارت کے واسطے جانا مستحب ہے۔ مثل شب جمعہ و روز جمعہ کے جناب رسُول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے جمعرات کے دن و رات کے لئے چار رکعت نماز منقول ہے ہر رکعت میں سُورہ الحمد سات مرتبہ اور سُورہ اِنَّا اَنزَلنَاہُ ایک مرتبہ پڑھے اور بعد فراغت سو مرتبہ درود پڑھے۔ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرَائِیلَ کہے۔ حق تعالیٰ اس کو جنّت میں قصر عطا فرمائے گا۔

## ادعیہ ایّام (ہفتہ)

یہ مخصوص دُعائیں حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام کی فرمودہ ہیں صحیفہ کاملہ سے نقل کی جاتی ہیں۔ جو شخص با وضو ہر روز کی دُعائے مخصوص بوقت صبح پڑھ لیا کرے تو وہ تمام دن اُس روز کے شر سے حفظ و امانِ خدا میں رہے گا۔ اور انشاء اللہ اُسے کوئی امر مکروہ پیش نہ آئے گا اور وہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔

## دُعائے روز یکشنبہ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اَرْجُوْا اِلَّا فَضْلَہٗ وَلَا اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَہٗ وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَہٗ وَلَا اُمْسِکُ اِلَّا بِحَبْلِہٖ بِکَ اَسْتَجِیْرُ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غِیَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّۃِ قَبْلَ التَّاَھُّبِ وَالْعُدَّۃِ وَاِیَّاکَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِیْہِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِکَ اَسْتَعِیْنُ فِیْمَا یَقْتَرِنُ بِہِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِیَّاکَ اَرْغَبُ فِیْ لِبَاسِ الْعَافِیَۃِ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَتَمَامِهَا وَشُمُولِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا وَأَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ
الشَّيَاطِينِ وَأَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِينِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ
صَلَاتِي وَصَوْمِي وَاجْعَلْ غَدِي وَمَا بَعْدَهُ أَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِي وَيَوْمِي
وَأَعِزَّنِي فِي عَشِيرَتِي وَقَوْمِي وَاحْفَظْنِي فِي يَقْظَتِي وَنَوْمِي فَأَنْتَ اللَّهُ خَيْرٌ
حَافِظًا وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ فِي يَوْمِي هَذَا
وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْآحَادِ مِنَ الشِّرْكِ وَالْإِلْحَادِ وَأُخْلِصُ لَكَ دُعَائِي
تَعَرُّضًا لِلْإِجَابَةِ وَأُقِيمُ نَفْسِي عَلَى طَاعَتِكَ رَجَاءً لِلْإِثَابَةِ فَصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِي إِلَى حَقِّكَ وَأَعِزَّنِي بِعِزِّكَ الَّذِي
لَا يُضَامُ وَاحْفَظْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْانْقِطَاعِ إِلَيْكَ
أَمْرِي وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمُرِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

## دعائے روزِ دوشنبہ (پیر)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يُشْهِدْ أَحَدًا
حِينَ فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِينًا حِينَ بَرَأَ النَّسَمَاتِ
لَمْ يُشَارَكْ فِي الْإِلَهِيَّةِ وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْأَلْسُنُ
عَنْ غَايَةِ صِفَتِهِ وَالْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهِ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ
لِهَيْبَتِهِ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِخَشْيَتِهِ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيمٍ لِعَظَمَتِهِ فَلَكَ
الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْسِقًا وَصَلَوَاتُهُ عَلَى رَسُولِهِ
أَبَدًا وَسَلَامُهُ دَائِمًا سَرْمَدًا اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ يَوْمِي هَذَا صَلَاحًا
وَأَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَآخِرَهُ نَجَاحًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ أَوَّلُهُ فَزَعٌ
وَأَوْسَطُهُ جَزَعٌ وَآخِرُهُ وَجَعٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ
نَذَرْتُهُ وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُهُ وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَفِ بِهِ
وَأَسْأَلُكَ فِي مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِي فَأَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِيدِكَ أَوْ أَمَةٍ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ إِذَا نَوَيْتَ خَيْرًا فَالنِّيَّةُ خَيْرٌ لِمَا ذَا؟

مِنْ إِمَائِكَ كَانَتْ لَهُ قِبَلِي مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ فِي نَفْسِهِ أَوْ فِي عِرْضِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ أَوْ غِيبَةٌ اغْتَبْتُهُ بِهَا أَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ أَوْ هَوًى أَوْ أَنَفَةٍ أَوْ حَمِيَّةٍ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ أَوْ شَاهِدًا وَحَيًّا كَانَ أَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِي وَضَاقَ وُسْعِي عَنْ رَدِّهَا إِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَأَسْأَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ لِمَشِيَّتِهِ وَمُسْرِعَةٌ إِلَى إِرَادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِي مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً إِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ أَوْلِنِي فِي كُلِّ يَوْمِ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِي أَوَّلِهِ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِي آخِرِهِ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْإِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاهُ۔

## دعائے روز سہ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهُ كَمَا يَسْتَحِقُّهُ حَمْدًا كَثِيرًا وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِي يَزِيدُنِي ذَنْبًا إِلَى ذَنْبِي وَأَحْتَرِزُ بِهِ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ جُنْدِكَ فَإِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ حِزْبِكَ فَإِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَوْلِيَائِكَ فَإِنَّ أَوْلِيَائَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۔ اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي فَإِنَّهُ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي فَإِنَّهَا دَارُ مَقَرِّي وَإِلَيْهَا مِنْ مُجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّي وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَالْوَفَاةَ رَاحَةً



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



لِی مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَهَبْ لِیْ فِی الثُّلٰثَاءِ ثَلٰثًا لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهٗ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِیْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ یَا وَلِیَّ الْاِحْسَانِ ٭

## دُعائے روزِ چہار شنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَّكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِیْ مِنْ مَّرْقَدِیْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا حَمْدًا دَآئِمًا لَّا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّ لَا یُحْصِیْ لَهُ الْخَلَآئِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّیْتَ وَقَدَّرْتَ وَقَضَیْتَ وَاَمَتَّ وَ اَحْیَیْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَیْتَ وَعَافَیْتَ وَاَبْلَیْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَیْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَیْتَ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِیْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ حِیْلَتُهٗ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهٗ وَتَدَانٰی فِی الدُّنْیَا اَمَلُهٗ وَاشْتَدَّتْ اِلٰی رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَتْ لِتَفْرِیْطِهٖ حَسْرَتُهٗ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَعَثْرَتُهٗ وَخَلَصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ صُحْبَتَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْاَرْبِعَاءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَنَشَاطِیْ فِیْ عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِیْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

استرخ بحالك ان الله مع الصّٰبرين ۔

فی ثوابك و زهدی فیما یوجب لی الیم عقابك انك لطیف لما تشاء ۝

## دعائے روز پنجشنبہ (جمعرات)

بسم الله الرحمٰن الرحیم ۝ الحمد لله الذی اذهب اللیل مظلما بقدرته و جاء بالنهار مبصرا برحمته و کسانی ضیاءه و انا فی نعمته اللهم فکما ابقیتنی له فابقنی لامثاله وصل علی النبی محمد و اٰله و لا تفجعنی فیه و فی غیره من اللیالی و الایام بارتکاب المحارم و اکتساب الماٰثم و ارزقنی خیره و خیر ما فیه و خیر ما بعده و اصرف عنی شره و شر ما فیه و شر ما بعده اللهم انی بذمة الاسلام اتوسل الیك و بحرمة القراٰن اعتمد علیك و بمحمد المصطفٰی صلی الله علیه و اٰله استشفع لدیك و اعرف اللهم ذمتی التی رجوت بها قضاء حاجتی یا ارحم الراحمین ۔ اللهم اقض لی فی الخمیس خمسا لا یتسع لها الا کرمك و لا تطیقها الا نعمك سلامة اقوی بها علی طاعتك و عبادة استحق بها جزیل مثوبتك وسعة فی الحال من الرزق الحلال و ان تؤمننی فی مواقف الخوف بامنك و تجعلنی من طوارق الهموم و الغموم فی حصنك صل علی محمد و اٰل محمد و اجعل توسلی به شافعا یوم القیٰمة نافعا انك انت ارحم الراحمین ۔

## دعائے روز جمعہ

بسم الله الرحمٰن الرحیم ۝ الحمد لله الاول قبل الانشاء



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے حال میں مگن رہ کیونکہ اللہ صابروں کے ساتھ ہے ۔

وَالْاِحْيَاءِ وَالْآخِرِ بَعْدَ فَنَاءِ الْاَشْيَاءِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَا يَنْسٰى مَنْ
ذَكَرَهٗ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ
رَجَاءَ مَنْ رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَّاُشْهِدُ
جَمِيْعَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ
مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ اَنِّيْ اَشْهَدُ
اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ
وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيْلَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ
وَرَسُوْلُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ
حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِّنَ الثَّوَابِ وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ
صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ مَآ اَحْيَيْتَنِيْ وَلَا
تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْ
اَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَوَفِّقْنِيْ لِاَدَآءِ فَرْضِ
الْجُمُعَاتِ وَمَآ اَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا
مِنَ الْعَطَآءِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ

## دُعَائے روز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ
وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِيْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِيْنَ وَ
كَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيْكٍ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا تُضَادُّ
فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ بِيْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ وَمِنْ عَلَامَةِ الْمُتَوَكِّلِ اِنْ لَّا يَخَافُ غَيْرَ اللّٰهِ ۔

غَايَةَ رِضَاكَ وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَ اسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ مَآ اَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ وَتَمْنَحَنِي السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشْ بِيْٓ اَهْلَ اُنْسِيْ وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ كَمَآ اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؛

# دُعائے عافیت

جو شخص بوقت صبح اس دُعا کو ایک مرتبہ بشرطِ اعتقاد پڑھے اُس دن کے تمام مکروہات اور شرِّ جنّ و انس اور دشمنوں سے امانِ خدا میں رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ وَجَلِّلْنِيْ عَافِيَتَكَ وَحَصِّنِّيْ بِعَافِيَتِكَ وَاَكْرِمْنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَاَغْنِنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَافِيَتِكَ وَهَبْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَاَفْرِشْنِيْ عَافِيَتَكَ وَاَصْلِحْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَافِنِيْ عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِيْ بَدَنِي الْعَافِيَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالصِّحَّةِ وَالْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ فِيْ دِيْنِيْ وَبَدَنِيْ وَالْبَصِيْرَةِ فِيْ قَلْبِيْ وَالنَّفَاذِ فِيْٓ اُمُوْرِيْ وَالْخَشْيَةِ لَكَ وَالْخَوْفِ مِنْكَ وَالْقُوَّةِ عَلٰى مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖ مِنْ طَاعَتِكَ وَالْاِجْتِنَابِ لِمَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ مِنْ مَّعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر تم مومن ہو تو اللہ پر بھروسہ کرو کیونکہ متوکل کی علامت یہی ہے کہ وہ سوائے خدا کے کسی سے نہیں ڈرتا۔

رَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآلِ رَسُولِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَبَدًا
مَّا أَبْقَيْتَنِي فِي عَامِي هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَّاجْعَلْ ذٰلِكَ مَقْبُولًا مَّشْكُورًا
مَذْكُورًا لَّدَيْكَ مَذْخُورًا عِنْدَكَ وَأَنْطِقْ بِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ
وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْكَ لِسَانِي وَاشْرَحْ لِمَرَاشِدِ دِينِكَ
قَلْبِي وَأَعِذْنِي وَذُرِّيَّتِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ
وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ
وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ مُتْرَفٍ حَفِيدٍ وَّمِنْ
شَرِّ كُلِّ ضَعِيفٍ وَّشَدِيدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيفٍ وَّوَضِيعٍ وَّمِنْ
شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَّبَعِيدٍ وَّمِنْ
شَرِّ كُلِّ مَنْ نَّصَبَ لِرَسُولِكَ وَلِأَهْلِ بَيْتِهِ حَرْبًا مِّنَ الْجِنِّ
وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ
فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَادْحَرْ عَنِّي مَكْرَهُ وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّهُ وَرُدَّ كَيْدَهُ
فِي نَحْرِهِ وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سُدًّا حَتّٰى تُعْمِيَ عَنِّي بَصَرَهُ وَتُصِمَّ
عَنْ ذِكْرِي سَمْعَهُ وَتُقْفِلَ دُونَ إِخْطَارِي قَلْبَهُ وَتُخْرِسَ عَنِّي
لِسَانَهُ وَتَقْمَعَ رَأْسَهُ وَتُذِلَّ عِزَّهُ وَتَكْسِرَ جَبَرُوتَهُ وَتُذِلَّ
رَقَبَتَهُ وَتَفْسَخَ كِبْرَهُ وَتُؤْمِنَنِي مِنْ جَمِيعِ ضَرِّهِ وَشَرِّهِ وَ
غَمْزِهِ وَهَمْزِهِ وَلَمْزِهِ وَحَسَدِهِ وَعَدَاوَتِهِ وَعُدْوَانِهِ وَحَبَائِلِهِ وَمَصَائِدِهِ وَرَجِلِهِ
وَخَيْلِهِ إِنَّكَ عَزِيزٌ قَدِيرٌ۔

# دعائے ہلال

چاند دیکھنے کے وقت دعائے ہلال پڑھنا ہر مہینے سنت ہے خاص کر ماہ رمضان میں اور جس مقام سے چاند دیکھے اُسی مقام پر دعا پڑھنی چاہیئے بہتر یہ ہے کہ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



شب اوّل میں دُعائے ہلال پڑھے اور اگر اتفاق نہ ہو تو دوسری شب بلکہ تیسری شب بھی پڑھ سکتا ہے۔ اور بہتر ہے کہ دُعا پڑھتے وقت رُوبقبلہ ہو۔ چاند کی طرف اشارہ کی ضرورت نہیں۔ جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم جس وقت چاند دیکھتے تھے تو تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور تین مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فرماتے تھے اور پھر پڑھتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ بِشَهْرِ كَذَا وَجَآءَ بِشَهْرِ كَذَا۔ پہلے "کذا" کی جگہ گذشتہ مہینہ کا نام اور دوسرے "کذا" کی جگہ اُس مہینہ کا نام لے کہ جس کا چاند دیکھا ہے۔ نیز چاند دیکھتے وقت سات مرتبہ سورہ الحمد پڑھنا مستحب ہے حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام چاند دیکھتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ الدَّآئِبُ السَّرِيْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِيْ مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِيْ فَلَكِ التَّدْبِيْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ مُلْكِهٖ وَعَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ وَامْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَالْكُسُوْفِ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِيْعٌ وَّاِلٰٓى اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ سُبْحَانَهٗ مَآ اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِيْٓ اَمْرِكَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِّاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِيْ وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِيْ وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرَكَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ يَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَّا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَّا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اَمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَّا نَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَّا نَكَدَ مَعَهٗ وَيُسْرٍ لَّا يُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَّخَيْرٍ لَّا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے کام میں مغموم نہ ہو کیونکہ اللہ بندوں کی مصلحتوں پر مہربان ہے جس کام کی نیت کی ہے جا بہتر ہو گا۔

عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا فِيْهِ مِنْ مُبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَاَلْبِسْنَا فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ؕ

## چاند دیکھنے کے نقش

: اور ہر مہینہ کا چاند دیکھ کر یہ نقش دیکھنا مشہور ہے

| | |
|---|---|
| لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ | لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ |
| مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ | اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ |
| لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ | لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ |
| عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ | مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَا اَللّٰهُ | يَا رَحْمٰنُ | يَا رَحِيْمُ | يَا كَرِيْمُ |
| يَا قَادِرُ | ۹۵۱۳ | يَا اَللّٰهُ | ع ۹۰ |
| يَا حَيُّ | لہ و لہ | ۹۸۵ ۹۲ محمد | ھھ ۵۵ |
| يَا قَيُّوْمُ | ۸۷۱۲ ۱۱۲۱۴ | ۱۹۱۴ ۱۲۱۴ | ۷ ع ۸۰۳۲ |

۱۲۳ ہمہ ۱۲۳ ۱۲۱ ۱۲۱

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ وَصِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ حَقًّا حَقًّا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ

ھھھھھ × ۶۶۶۶۶ قاھی ص ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۱۱ مہ

| | | |
|---|---|---|
| ھلجح | ھلجح | ھلجح |
| ھلجح | ھلجح | ھلجح |
| ھلجح | ھلجح | ھلجح |
| ✡ | ھلجح | ھ ھلجح ۱۱ ھمہ |

علیج و علیج و کلیج ملیجا

مدسرہ ا ا س

مہمہ

مہمہ

جناب امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جب چاند دیکھو اپنے مقام سے نہ ہٹو جب تک یہ دعا نہ پڑھ لو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الشَّهْرِ وَفَتْحَهٗ وَنُوْرَهٗ وَنَصْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَطُهُوْرَهٗ وَرِزْقَهٗ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِنَّمَا یُوَفَّی الصَّابِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ اِجْمَعْ قَلْبَكَ تَجِدْ خَیْرًا كَثِیْرًا اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

وَاَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْبَرَكَةِ وَالتَّقْوٰی وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ

# دعاء و نمازِ روزِ اوّل ہر ماہ

روایت ہے کہ پہلی تاریخ ہر ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے تیس بار قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد تیس بار سورۃ انّا انزلناہ پڑھے بعدہٗ کچھ صدقہ دے انشاءاللہ اس ماہ میں سلامتی رہے گی اور کہ جمیع آفات سے محفوظ رہیگا بعد نماز یہ دعا پڑھنا مستحب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِیْ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ؃

علیحدہ علیحدہ چاندوں کے لئے حسب ذیل چیزیں مخصوص ہیں جو چاند دیکھ کر دیکھی جائیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ماہ محرم سورۃ کہف (پارہ ۱۵) یا سبزہ یا سونا یا چاندی | ماہ صفر سورۃ حمعسق (پارہ ۲۵) یا آئینہ یا پانی یا انگوٹھی | ماہ ربیع الاوّل سورۃ مجادلہ (پارہ ۲۸) یا آئینہ یا جاری پانی یا اچھی صورت |
| ماہ ربیع الثانی سورۃ ملک (پارہ ۲۹) یا جواہر یا گھوڑا یا گوسفند | ماہ جمادی الاوّل سورۃ مزمّل (پارہ ۲۹) روئے پسر یا زوجہ یا چاندی | ماہ جمادی الثانی سورۃ مدثر (پارہ ۲۹) یا روئے فرزند یا بوڑھا آدمی |
| ماہ رجب سورۃ یٰسٓ (پارہ ۲۲) یا پھول یا ہتھیلی یا قرآن مجید | ماہ شعبان سورۃ جنّ (پارہ ۲۹) یا سبزہ یا رنگین کپڑا یا روئے پرہیزگار | ماہ رمضان سورۃ محمدؐ (پارہ ۲۶) یا تلوار یا اہل وعیال یا بوڑھا آدمی |
| ماہ شوال سورۃ فتح (پارہ ۲۶) یا ہتھیلی یا پانی یا فیروزہ یا سبزہ | ماہ ذیقعد سورۃ نساء (پارہ ۴) یا خوبصورت چہرہ یا آئینہ یا جنگل یا پہاڑ | ماہ ذی الحجہ سورۃ حجر (پارہ ۱۳) یا اچھی صورت یا آب رواں |



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تحقیق صابروں کو بے تعداد جزا ملتی ہے اطمینانِ قلب حاصل کر انشاء اللہ بہت بھلا ہو گا۔

# بارہ مہینوں کی تاریخہائے سعد و نحس

| تاریخ | ماہ محرمؑ۔ یہ مہینہ تمام غم و الم کا ہے | تاریخ | ماہ صفر اس مہینہ کی بیس تاریخ تک خوشی کی کوئی تقریب نہیں کرنی چاہیے |
|---|---|---|---|
| ۱ | نیک | ۱ | نحس اکبر |
| ۲ | نیک | ۲ | نیک |
| ۳ | نحس | ۳ | نحس |
| ۴ | نیک مگر سفر کے لئے بد | ۴ | نیک مگر سفر کے لئے بد |
| ۵ | نحس | ۵ | نحس |
| ۶ | نیک | ۶ | نیک |
| ۷ | نیک | ۷ | نیک۔ ولادت حضرت امام موسیٰ کاظمؑ |
| ۸ | نیک۔ مگر سفر کے لئے بد | ۸ | نیک۔ مگر بد ہے سفر کو |
| ۹ | نیک | ۹ | نیک |
| ۱۰ | شہادت امام حسین علیہ السلام۔ روز عاشورا | ۱۰ | نحس اکبر |
| ۱۱ | نحس اکبر | ۱۱ | نیک |
| ۱۲ | نیک | ۱۲ | نیک |
| ۱۳ | نحس | ۱۳ | نحس شہادت بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا |
| ۱۴ | نحس اکبر | ۱۴ | نیک |
| ۱۵ | نیک مگر قرض لینے دینے کو بد | ۱۵ | نیک۔ مگر قرض لینے دینے کو بد |
| ۱۶ | نحس | ۱۶ | نحس |
| ۱۷ | میانہ۔ قرض لینے دینے کو بد | ۱۷ | نحس۔ شہادت امام رضا علیہ السلام |
| ۱۸ | نیک | ۱۸ | نیک |
| ۱۹ | نیک | ۱۹ | نیک |
| ۲۰ | میانہ | ۲۰ | نحس اکبر۔ روز اربعین امام حسینؑ |
| ۲۱ | نحس | ۲۱ | نحس |
| ۲۲ | نحس اکبر | ۲۲ | نیک |
| ۲۳ | نیک | ۲۳ | نیک |
| ۲۴ | نحس | ۲۴ | نحس |
| ۲۵ | نحس۔ شہادت حضرت امام زین العابدینؑ | ۲۵ | نحس |
| ۲۶ | نیک مگر نکاح و سفر کو بد | ۲۶ | نیک۔ مگر نکاح و سفر کو بد |
| ۲۷ | نیک | ۲۷ | نیک |
| ۲۸ | نیک مگر نکاح کے لئے بد | ۲۸ | نحس۔ وفات جناب رسولِ خدا و شہادت امام حسنؑ |
| ۲۹ | نیک مگر نکاح کے لئے بد | ۲۹ | نیک مگر نکاح کے لئے بد |
| ۳۰ | نیک مگر نکاح کے لئے بد | ۳۰ | نیک مگر نکاح کے لئے بد |



ع اس کل مہینہ میں خوشی کی کوئی تقریب نہ کرنی چاہیے۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَمَنْ هَاجَرَ اِلَی اللّٰہِ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ کَانَ اللّٰہُ وَلِیُّہٗ وَنَاصِرُہٗ وَحَافِظُہٗ۔

| تاریخ | ماہ ربیع الاوّل | تاریخ | ماہ ربیع الآخر |
|---|---|---|---|
| ۱ | نیک | ۱ | نحس اکبر |
| ۲ | نحس۔ بقولِ وفاتِ رسول خدا ہے | ۲ | نیک۔ تعمیر مکان کے لئے نیک |
| ۳ | نحس | ۳ | نحس |
| ۴ | نحس اکبر۔ مگر تعمیر مکان کے لئے نیک | ۴ | نیک مگر سفر کے لئے بد۔ تعمیر مکان کو نیک |
| ۵ | نحس | ۵ | نحس |
| ۶ | نیک | ۶ | نیک |
| ۷ | نیک۔ تعمیر مکان کو نیک | ۷ | نیک۔ تعمیر مکان کو نیک |
| ۸ | نحس شہادت امام حسن عسکریؑ | ۸ | نیک۔ مگر سفر کے لئے بد |
| ۹ | نیک۔ عید شجاع | ۹ | نیک |
| ۱۰ | نحس اکبر | ۱۰ | نیک۔ ولادت حضرت امام حسن عسکریؑ |
| ۱۱ | نیک | ۱۱ | نحس اکبر |
| ۱۲ | نیک | ۱۲ | نیک |
| ۱۳ | نحس | ۱۳ | نحس |
| ۱۴ | نیک۔ روز مرگ یزید لعین | ۱۴ | نیک |
| ۱۵ | نیک مگر قرض لینے دینے کو بد | ۱۵ | نیک۔ مگر قرض لینے کے لئے بد |
| ۱۶ | نحس۔ مگر تعمیر مکان کو نیک | ۱۶ | نحس۔ مگر تعمیر مکان کو نیک |
| ۱۷ | نیک روز ولادت جناب رسول خدا و امام جعفر صادقؑ | ۱۷ | میانہ۔ مگر قرض لینے دینے کو بد |
| ۱۸ | نیک | ۱۸ | نیک |
| ۱۹ | نیک | ۱۹ | نیک |
| ۲۰ | نحس اکبر مگر تعمیر مکان کو نیک | ۲۰ | میانہ مگر تعمیر مکان کو نیک |
| ۲۱ | نحس | ۲۱ | نحس |
| ۲۲ | نیک | ۲۲ | نیک |
| ۲۳ | نیک | ۲۳ | نیک |
| ۲۴ | نحس | ۲۴ | نحس |
| ۲۵ | نحس | ۲۵ | نحس |
| ۲۶ | روز وفات حضرت ابوطالبؑ نکاح و سفر کے لئے بد | ۲۶ | نیک مگر نکاح و سفر کے لئے بد |
| ۲۷ | نیک | ۲۷ | نیک |
| ۲۸ | نیک مگر نکاح کے لئے بد | ۲۸ | نحس اکبر |
| ۲۹ | نیک مگر نکاح کے لئے بد | ۲۹ | نیک مگر نکاح کے لئے بد |
| ۳۰ | نیک مگر نکاح کے لئے بد | ۳۰ | نیک مگر نکاح کے لئے بد |

نوٹ: اس مہینہ کی بھی آٹھ تاریخ تک کسی خوشی کی تقریب کرنے سے پرہیز کیا جائے اور ۹ تاریخ کو سوگ کھول دیا جائے (الاحقر قمی)

ف۔ یہ قول اقویٰ ہے (رشید العلماء مد ظلہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو اللہ کی طرف ہجرت کرتا ہے اس کا اجر اللہ پر ہے اور اللہ اس کا ولی اور ناصر اور محافظ ہے۔

| تاریخ | ماہ جمادی الاولیٰ | تاریخ | ماہ جمادی الاخریٰ |
|---|---|---|---|
| ۱ | نیک۔ ہلاکت ہارون رشید | ۱ | نحس |
| ۲ | نیک۔ تعمیر مکان کو نیک | ۲ | نیک۔ تعمیر مکان کو نیک |
| ۳ | نحس | ۳ | نحس۔ وفات جناب سیدہ |
| ۴ | نیک مگر سفر کے لئے بد تعمیر مکان کو نیک | ۴ | نیک مگر بد ہے سفر کو، تعمیر مکان کو نیک |
| ۵ | نحس | ۵ | نحس |
| ۶ | نیک | ۶ | نیک |
| ۷ | نیک۔ تعمیر مکان کو نیک | ۷ | نیک تعمیر مکان کو نیک |
| ۸ | نیک۔ مگر سفر کے لئے بد | ۸ | نیک مگر بد ہے سفر کو |
| ۹ | نیک | ۹ | نیک |
| ۱۰ | نحس اکبر | ۱۰ | نیک۔ فتح جنگ جمل |
| ۱۱ | نحس اکبر | ۱۱ | نحس اکبر |
| ۱۲ | نیک | ۱۲ | نحس اکبر |
| ۱۳ | نحس | ۱۳ | نحس |
| ۱۴ | نیک | ۱۴ | نیک |
| ۱۵ | نیک بقولے ولادت امام زین العابدینؑ و فتح بصرہ | ۱۵ | نیک بقولے ولادت امام زین العابدینؑ |
| ۱۶ | نحس مگر تعمیر مکان کے لئے نیک | ۱۶ | نحس تعمیر مکان کو نیک |
| ۱۷ | میانہ مگر قرض لینے دینے کو بد | ۱۷ | میانہ مگر قرض لینے دینے کو بد |
| ۱۸ | نیک مگر بد ہے سفر کو | ۱۸ | نیک |
| ۱۹ | نیک | ۱۹ | نیک |
| ۲۰ | میانہ مگر تعمیر مکان کے لئے نیک | ۲۰ | نیک۔ ولادت جناب سیدہؑ |
| ۲۱ | نحس | ۲۱ | نحس |
| ۲۲ | نیک | ۲۲ | نیک |
| ۲۳ | نیک | ۲۳ | نیک |
| ۲۴ | نحس | ۲۴ | نحس |
| ۲۵ | نحس | ۲۵ | نحس |
| ۲۶ | نیک۔ مگر نکاح و سفر کے لئے بد | ۲۶ | نیک مگر نکاح و سفر کے لئے بد |
| ۲۷ | نیک | ۲۷ | نیک |
| ۲۸ | نحس اکبر | ۲۸ | نیک مگر نکاح کے لئے بد |
| ۲۹ | نیک مگر نکاح کے لئے بد | ۲۹ | نیک مگر نکاح کے لئے بد |
| ۳۰ | نیک مگر نکاح کے لئے بد | ۳۰ | نیک مگر نکاح کے لئے بد |

[1] یہ قول معتبر ہے (سید العلماء مدظلہ)



۹

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لاتعجل فی الامر فان اللہ قاضی الحاجات یقضی حاجتک بغیر تعب۔

| تاریخ | ماہ رجب | تاریخ | ماہ شعبان |
|---|---|---|---|
| ۱ | نیک۔ ولادت امام محمد باقر علیہ السلام | ۱ | نیک ولادت بی بی زینب سلام اللہ علیہا |
| ۲ | نیک۔ تعمیر مکان کو نیک | ۲ | نیک تعمیر مکان کو نیک |
| ۳ | نحس۔ شہادت امام علی نقیؑ | ۳ | نیک ولادت امام حسین علیہ السلام |
| ۴ | نیک۔ مگر بد ہے سفر کو۔ تعمیر مکان کو نیک | ۴ | نیک مگر بد ہے سفر کو۔ ولادت حضرت عباسؑ علمدار |
| ۵ | نیک۔ ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام | ۵ | نحس |
| ۶ | نیک | ۶ | نیک |
| ۷ | نیک تعمیر مکان کو نیک | ۷ | نیک۔ تعمیر مکان کو نیک |
| ۸ | نیک مگر بد ہے سفر کو | ۸ | نیک۔ مگر بد ہے سفر کو |
| ۹ | نیک | ۹ | نیک ولادت حضرت علی اصغر علیہ السلام |
| ۱۰ | نیک ولادت امام محمد تقیؑ | ۱۰ | نیک |
| ۱۱ | نحس اکبر | ۱۱ | نیک |
| ۱۲ | نحس اکبر | ۱۲ | نیک |
| ۱۳ | نیک ولادت جناب امیر علیہ السلام | ۱۳ | نحس |
| ۱۴ | نیک | ۱۴ | نحس اکبر |
| ۱۵ | عمل ام داؤد و شہادت امام جعفر صادقؑ | ۱۵ | نیک ولادت حضرت صاحب الامرؑ |
| ۱۶ | نحس۔ مگر تعمیر مکان کو نیک | ۱۶ | نحس مگر تعمیر مکان کو نیک |
| ۱۷ | میانہ مگر قرض لینے دینے کو بد | ۱۷ | میانہ مگر قرض لینے دینے کو بد |
| ۱۸ | نیک | ۱۸ | نیک |
| ۱۹ | نیک | ۱۹ | نیک |
| ۲۰ | میانہ تعمیر مکان کو نیک | ۲۰ | نحس اکبر مگر تعمیر مکان کو نیک |
| ۲۱ | نحس | ۲۱ | نحس |
| ۲۲ | نیک روز مرگ معاویہ | ۲۲ | نیک |
| ۲۳ | روز غم کہ امام حسنؑ زخمی ہوئے | ۲۳ | نیک |
| ۲۴ | نیک۔ روز فتح خیبر | ۲۴ | نحس |
| ۲۵ | نحس۔ شہادت امام موسیٰ کاظمؑ | ۲۵ | نحس |
| ۲۶ | نیک۔ مگر نکاح و سفر کے لئے بد | ۲۶ | نحس اکبر |
| ۲۷ | نیک۔ عید بعثت و شب معراج | ۲۷ | نیک |
| ۲۸ | نحس۔ حضرت امام حسینؑ کی مدینہ سے روانگی | ۲۸ | نیک مگر نکاح کے لئے بد |
| ۲۹ | نیک۔ مگر نکاح کے لئے بد | ۲۹ | نیک مگر نکاح کے لئے بد |
| ۳۰ | نیک۔ مگر نکاح کے لئے بد | ۳۰ | نیک مگر نکاح کے لئے بد |

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کام میں جلدی نہ کر کیونکہ اللہ حاجت کا بر لانیوالا ہے بتری حاجت بھی بغیر تکلیف کے روا کرے گا۔

| تاریخ | ماہ رمضان | تاریخ | ماہ شوال |
|---|---|---|---|
| ۱ | نیک | ۱ | نیک |
| ۲ | نیک۔ تعمیر مکان کے لئے نیک | ۲ | نحس اکبر۔ تعمیر مکان کے لئے نیک |
| ۳ | نحس اکبر | ۳ | نحس |
| ۴ | نیک۔ مگر بد ہے سفر کو۔ تعمیر مکان کو نیک | ۴ | نیک۔ مگر بد ہے سفر کو۔ تعمیر مکان کو نیک |
| ۵ | نحس | ۵ | نحس |
| ۶ | نیک | ۶ | نحس اکبر |
| ۷ | نیک۔ تعمیر مکان کے لئے نیک | ۷ | نیک۔ تعمیر مکان کے لئے نیک |
| ۸ | نیک۔ مگر سفر کے لئے بد | ۸ | نحس اکبر۔ یوم غم۔ جنت البقیع |
| ۹ | نیک | ۹ | نیک |
| ۱۰ | نحس رحلت بی بی خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا | ۱۰ | نیک |
| ۱۱ | نیک | ۱۱ | نیک |
| ۱۲ | نیک | ۱۲ | نیک |
| ۱۳ | نحس | ۱۳ | نحس |
| ۱۴ | نیک | ۱۴ | نیک |
| ۱۵ | نیک۔ ولادت امام حسن علیہ السلام | ۱۵ | بقولے[1] شہادت امام جعفر صادقؑ |
| ۱۶ | نحس۔ مگر تعمیر مکان کے لئے نیک | ۱۶ | نحس۔ مگر تعمیر مکان کے لئے نیک |
| ۱۷ | میانہ۔ مگر قرض لینے دینے کو بد | ۱۷ | میانہ۔ مگر قرض لینے دینے کو بد |
| ۱۸ | نیک | ۱۸ | نیک |
| ۱۹ | روز غم کہ جناب امیر علیہ السلام زخمی ہوئے شب قدر | ۱۹ | نیک |
| ۲۰ | نحس اکبر۔ مگر تعمیر مکان کے لئے نیک | ۲۰ | میانہ۔ مگر تعمیر مکان کے لئے نیک |
| ۲۱ | روز شہادت جناب امیرؑ روز غم و شب قدر | ۲۱ | نحس |
| ۲۲ | نیک | ۲۲ | نیک |
| ۲۳ | نیک۔ شب قدر | ۲۳ | نیک |
| ۲۴ | نحس اکبر | ۲۴ | نحس |
| ۲۵ | نحس | ۲۵ | نحس |
| ۲۶ | نیک مگر سفر کے لئے بد | ۲۶ | نیک۔ مگر نکاح و سفر کو بد |
| ۲۷ | نیک | ۲۷ | نیک |
| ۲۸ | نیک، مگر نکاح کے لئے بد | ۲۸ | نیک۔ مگر نکاح کے لئے بد |
| ۲۹ | نیک مگر نکاح کے لئے بد | ۲۹ | نیک۔ مگر نکاح کے لئے بد |
| ۳۰ | نیک مگر نکاح کے لئے بد | ۳۰ | نیک۔ مگر نکاح کے لئے بد |

[1] یہ قول قوی ہے (سید العلماء مدظلہ)



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ن ھٰذہ الامور خیر و برکۃ ولکن لا بد لک من صدقۃ قبل توجھک الیہ

| تاریخ | ماہ ذی قعدہ | تاریخ | ماہ ذی الحجہ |
|---|---|---|---|
| ۱ | نیک | ۱ | نیک |
| ۲ | نیک ۔ تعمیر مکان کو نیک | ۲ | نیک ۔ تعمیر مکان کو نیک |
| ۳ | نحس | ۳ | نحس |
| ۴ | نیک مگر سفر کو بد ۔ تعمیر مکان کو نیک | ۴ | نیک ۔ مگر سفر کے لئے بد ۔ تعمیر مکان کو نیک |
| ۵ | نحس | ۵ | نحس |
| ۶ | نحس اکبر | ۶ | نیک |
| ۷ | نیک ۔ تعمیر مکان کو نیک | ۷ | نحس شہادت امام محمد باقرؑ ۔ تعمیر مکان کو نیک |
| ۸ | نیک ۔ مگر سفر کے لئے بد | ۸ | نحس اکبر |
| ۹ | نیک | ۹ | نحس ۔ شہادت حضرت مسلمؑ ۔ روز عرفہ |
| ۱۰ | نحس اکبر | ۱۰ | نیک ۔ یوم عید الاضحیٰ |
| ۱۱ | نیک ولادت حضرت امام علی رضاؑ | ۱۱ | نیک |
| ۱۲ | نیک | ۱۲ | نیک |
| ۱۳ | نحس | ۱۳ | نحس |
| ۱۴ | نیک | ۱۴ | نیک |
| ۱۵ | نیک ۔ مگر قرض لینے دینے کو بد | ۱۵ | نیک ۔ ولادت امام علی نقیؑ |
| ۱۶ | نحس ۔ مگر تعمیر مکان کے لئے نیک | ۱۶ | نحس ۔ مگر تعمیر مکان کے لئے نیک |
| ۱۷ | میانہ ۔ مگر قرض لینے دینے کو بد | ۱۷ | میانہ ۔ مگر قرض لینے دینے کو بد |
| ۱۸ | نیک | ۱۸ | نیک ۔ عید غدیر |
| ۱۹ | نیک | ۱۹ | نیک |
| ۲۰ | میانہ ۔ مگر تعمیر مکان کے لئے نیک | ۲۰ | نحس اکبر ۔ مگر تعمیر مکان کو نیک |
| ۲۱ | نحس | ۲۱ | نحس |
| ۲۲ | نیک | ۲۲ | نیک |
| ۲۳ | بد ۔ شہادت امام رضاؑ | ۲۳ | نیک |
| ۲۴ | نحس | ۲۴ | نیک ۔ عید مباہلہ |
| ۲۵ | عید دحو الارض ۔ ولادت حضرت ابراہیمؑ و عیسیٰؑ | ۲۵ | نحس |
| ۲۶ | نیک مگر نکاح و سفر کے لئے بد | ۲۶ | نیک ۔ مگر نکاح و سفر کے لئے بد |
| ۲۷ | نیک | ۲۷ | نیک |
| ۲۸ | نحس اکبر | ۲۸ | نحس اکبر |
| ۲۹ | نیک ۔ مگر نکاح کے لئے بد | ۲۹ | نیک ۔ مگر نکاح کے لئے بد |
| ۳۰ | نحس ۔ شہادت امام محمد تقیؑ | ۳۰ | نیک ۔ مگر نکاح کے لئے بد |



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان کاموں میں خیر و برکت ہے لیکن اس طرف متوجہ ہونے سے پہلے تھیے صدقہ دینا چاہیئے۔

# ہر مہینہ کی سعد و نحس تاریخیں

جناب علی ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ پہلی تاریخ سعد ہے۔ اس روز خداوند عالم نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔ یہ تاریخ طلب حاجات، قرب حاکم حاصل کرنے، طلب علم، خواستگاری عورت، سفر اور خرید و فروخت کے لئے مبارک ہے، اور اگر کوئی بندہ یا حیوان گم ہو جائے تو آٹھ روز میں واپس آجائیگا اور بیمار شفا پائے گا۔ اور اگر اس روز لڑکا تولّد ہو تو وہ بابرکت ہوگا۔ روزی میں وسعت ہو گی۔ اور پہلی شب کا خواب صحیح نہیں ہے۔

دوسری تاریخ نیک ہے۔ اس تاریخ حضرت حوّا پیدا ہوئیں۔ بہتر و مناسب ہے کہ اس روز عورت کی خواستگاری کرے، گھر کی بنیاد رکھے۔ تمسک و قبالہ وغیرہ تحریر کرے۔ طلب حاجت کرے اور کاروبار اختیار کرے۔ جو شخص اس روز اوّل وقت میں بیمار ہو جائے تو اس کی بیماری خفیف ہوگی لیکن آخر روز کی بیماری شدید ہوگی۔ اس روز جو فرزند پیدا ہوگا نیک و صالح ہوگا۔ اور دوسری شب کا خواب صحیح نہیں ہے۔

تیسری تاریخ نحس ہے۔ حضرت آدمؑ و حوّاؑ بہشت سے زمین پر اُتارے گئے حتی الامکان ہر کام سے پرہیز کرے۔ اس دن بھاگا ہوا واپس آجائے گا جو بیمار ہوگا اس کی بیماری تکلیف دہ ہوگی۔ البتہ اگر اس روز فرزند پیدا ہو تو اس کی عمر دراز ہو کر روزی فراخ ہوگی۔ اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہوگی۔

چوتھی تاریخ نیک ہے۔ حضرت ہابیل پیدا ہوئے۔ کھیتی باڑی کرنے۔ عمارت بنانے

---

ؐ واضح ہو کہ تاریخوں کی سعادت و نحوست اس تفصیل کے ساتھ جو مشہور ہے معتبر احادیث سے ثابت نہیں ہے۔ بے شک دنوں کے متعلق مثلاً دوشنبہ و چہارشنبہ (پیر و بدھ) کی نحوست اور شنبہ و پنجشنبہ (ہفتہ و جمعرات) کی سعادت معتبر روایات میں وارد ہیں بہرحال نیک و بد تاریخوں کی اہمیت اس درجہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ ضروریات دینی و دنیوی کو اس کی وجہ سے معطّل کر دیا جائے۔ (سید العلماء مدظلّہ)



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



شکار کرنے اور جانور خریدنے کے لئے خوب ہے۔ البتہ سفر کرنا مکروہ ہے خطرہ ہے کہ قتل ہوجائے یا اُس کا مال چوری یا کوئی بلا نازل ہوجائے۔ اس روز کا پیدا شدہ فرزند شائستہ و مُبارک ہوگا۔ بھاگے ہوئے کی واپسی دشوار ہوگی اور اس شب کا خواب صحیح ہے۔

پانچویں تاریخ نحس ہے۔ اس روز قابیل پیدا ہوا۔ اور اس تاریخ قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا۔ اس روز نہ کوئی کام کرے اور نہ گھر سے باہر نکلے۔ جھوٹی قسم کھانے والا سزا پائے گا۔ اس روز کے مولود کا حال نیک ہوگا۔ اور اس شب کا خواب صحیح ہے مگر تعبیر دیر سے ظاہر ہوگی۔

چھٹی تاریخ حاجات کے برآنے کے لئے شائستہ ہے اور خواستگاریٔ عورت اور سفر کرنا خواہ بری ہو یا بحری۔ خوب ہے۔ اور جانور خریدنے کے لئے بھی یہ تاریخ نیک ہے۔ اس روز پیدا ہونے والا بچہ نیک نصیب اور آفات سے محفوظ ہوگا۔ شکار کرنے اور طلبِ معاش وغیرہ کے لئے بھی خوب ہے۔ اس شب کا خواب سچّا ہوتا ہے مگر اس کا اثر ایک دو روز کے بعد ظاہر ہوگا۔

ساتویں تاریخ سب کاموں کے لئے اچھی ہے۔ اس روز مشق کتابت شروع کرنیوالا بدرجۂ کمال فائز ہوگا۔ عمارت بنانا اور عروسی کرنا خوب ہے جو لڑکا اس تاریخ پیدا ہو، نیک نصیب ہوگا۔ اور اس کی روزی فراخ ہوگی۔ شکار اور طلبِ رزق کرنا بھی وارد ہے۔ اس شب کا خواب صحیح ہے۔

آٹھویں تاریخ طلب حاجات اور خرید و فروخت کے لئے شائستہ ہے اگر بادشاہ کے پاس حاجت لے کر جائے تو پوری ہوگی۔ اور اس روز برّی و بحری سفر کرنا اور لڑائی پر جانا مکروہ ہے۔ جو لڑکا پیدا ہوگا نیک اطوار ہوگا۔ بھاگا ہوا بصد مشکل و دقّت ہاتھ لگے گا۔ اس روز جو بیمار ہو گا سختی اٹھائے گا اور اس شب کا خواب سچا ہے۔

نویں تاریخ ہر کام کے لئے نیک ہے۔ اس روز کسی کام کی ابتدا کرنا قرض لینا۔ زراعت کرنا اور درخت لگانا خوب ہے اگر دشمن سے لڑائی ہو تو اس پر غالب آئیگا۔ سفر وسیلۂ ظفر و راست ہوگا۔ چوری شدہ مال جلدی ہاتھ لگے گا۔ اور اس تاریخ کا مولود نیک نصیب ہوگا۔ البتہ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کام میں تاخیر خیر و برکت کا ذریعہ ہے۔

جو اس تاریخ بیمار ہوگا۔ اس کی بیماری سنگین صورت اختیار کرے گی۔ اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہوگی۔ اور بنا بر دیگر روایت تعبیر اسی روز ظاہر ہوگی۔

دسویں تاریخ خرید و فروخت اور سفر کرنے کے لئے خوب ہے۔ اس تاریخ حضرت نوح علیہ السلام متولد ہوئے۔ اس روز کا مولود معمر اور آسودہ حال ہوگا۔ گم شدہ ملے گا۔ بھاگا ہوا واپس آئے گا۔ اس روز بیمار ہونے والے شخص کے لئے سزاوار ہے کہ وصیت کرے۔ زراعت کرنا، خریدنا اور کاشت کرنا خوب ہے۔ اس شب کا خواب جھوٹا ہوتا ہے۔ اور دیگر روایت کی بنا پر خواب کی تعبیر بیس روز میں ظاہر ہوگی۔

گیارھویں تاریخ ہر کام کے لئے شائستہ ہے اس تاریخ کو حضرت شیث علیہ السلام پیدا ہوئے تھے۔ خرید و فروخت کرنا بہتر ہے مگر بادشاہ کے پاس جانے سے پرہیز کرے بھاگا ہوا شخص جلدی واپس آجائے گا۔ بیمار شخص جلد شفایاب ہوگا۔ اس روز کا مولود نیک و صالح ہوگا۔ اس شب کا خواب صحیح ہے۔ اگرچہ اس کی تعبیر دیر میں ظاہر ہو۔ بروایتے دیگر تین روز میں تعبیر نکلے۔

بارھویں تاریخ نیک ہے۔ خواستگاری عورت کے لئے جانا۔ دکان کھولنا اور بحری سفر کرنا خوب ہے۔ بیمار کے شفایاب ہوجانے کی امید ہے جو لڑکا پیدا ہو، وہ نیک تربیت یافتہ ہوگا۔ بڑی عمر پائے گا۔ بھاگا ہوا ہاتھ آئے گا۔ اس شب کا خواب صحیح ہے مگر تعبیر دیر میں ظاہر ہوگی۔

تیرھویں تاریخ نحس ہے۔ لڑائی جھگڑا کرنے، بادشاہ کے پاس جانے، سرتراشی اور سر میں تیل ملنے سے پرہیز کیا جائے۔ بھاگا ہوا شخص کے واپس آنے کی امید کم ہے۔ بیمار کی بیماری شدید صورت اختیار کرے گی۔ اس روز کا مولود زندگانی نہ پائے گا۔ اس شب کا خواب جھوٹا ہوتا ہے اور بروایتے دیگر جو خواب دیکھے اس کا اثر نو روز میں ظاہر ہوگا۔

چودھویں تاریخ ہر کام کے لئے نیک ہے نہ اس روز جو فرزند پیدا ہوگا۔ ظالم ہوگا۔ اس تاریخ طلب علم، خرید و فروخت اور سفر کرنا اور کشتی پر سوار ہونا خوب ہے۔ بیمار صحت پائیگا بھاگا ہوا ہاتھ آئے گا۔ اس رات جو خواب دیکھے اس کا اثر ۲۶ یا ۴۰ روز کے بعد ظاہر ہوگا اور بنا بر روایت



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دیگر اس شب کا خواب جھوٹا ہوتا ہے۔

پندرھویں تاریخ ہر کام کے لئے نیک ہے مگر قرض لینا یا دینا بد ہے۔ بیمار کو جلد صحت ہوگی۔ بھاگا ہوا جلد ہاتھ آئے گا۔ جو فرزند اس تاریخ پیدا ہوگا وہ یا گونگا ہوگا یا اُس کی زبان میں کوئی عیب ہوگا۔ اس شب کے خواب کی تعبیر تین روز کے بعد ظاہر ہوگی۔

سولھویں تاریخ نحس ہے۔ کسی کام کے لئے اچھی نہیں مگر تعمیر مکان کے لئے خوب ہے۔ اس روز سفر کرنا موجب ہلاکت ہوگا۔ بھاگا ہوا جلد واپس آئے گا۔ بیمار شفایاب ہوگا۔ پیش از زوال پیدا شدہ فرزند دیوانہ ہوگا مگر بعد از زوال پیدا ہونے والے فرزند کا انجام بخیر ہوگا۔ اس شب کے خواب کا اثر دو روز کے بعد یا بروایتے دیر میں ظاہر ہوگا۔

سترھویں تاریخ میانہ ہے۔ لڑائی جھگڑا کرنے اور قرض لینے دینے سے پرہیز کرے۔ اس روز کے مولود کا حال نیک ہوگا۔ طلبِ حاجت نہ کی جائے۔ کیونکہ یہ روز بھاری ہے۔ بروایتے اس تاریخ کو شاخ لگانا خوب ہے۔ اس شب کا خواب سچا ہے۔ مگر تعبیر دیر میں ظاہر ہوگی۔

اٹھارویں تاریخ ہر کام کے لئے مبارک ہے۔ خرید و فروخت، زراعت و سفر کرنا بہتر ہے۔ اگر قرض دے گا وصول ہوگا۔ بیمار شفا پائے گا۔ اس تاریخ کو جو فرزند پیدا ہوگا سعید ہوگا۔ اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے۔

انیسویں تاریخ سعد ہے۔ حضرت اسحٰقؑ پیدا ہوئے۔ سفر، طلب روزی اور حصولِ علم کے لئے بہتر ہے۔ بھاگا ہوا اور گم شدہ ۱۵ روز کے بعد واپس آجائے گا جو فرزند پیدا ہوگا۔ توفیقِ خیر پائے گا۔ اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہوگی۔

بیسویں تاریخ میانہ ہے۔ سفر کرنے اور حاجات کے برآنے کے لئے خوب ہے۔ بھاگے ہوئے شخص کا ہاتھ آنا مشکل ہے جو راہ بھول جائے معرضِ ہلاکت میں پڑے گا۔ بیمار کی بیماری شدت اختیار کرے گی۔ اس تاریخ کا مولود سختی و مشقت میں بسر کرے گا۔ اس شب کا خواب صحیح و مؤثر ہے۔

اکیسویں تاریخ نحس اکبر ہے لہٰذا اس روز نہ طلبِ حاجت کرے نہ بادشاہ کے پاس جائے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کام کا قصد کیا ہے اُسے کر اور غم نہ اُٹھا انشاءاللہ تیرے لئے بہتری ہوگی۔

اور نہ سفر کرے کیونکہ اس میں ہلاکت کا اندیشہ ہے۔ جو فرزند پیدا ہوگا وہ پریشانی و فقر میں مبتلا ہوگا۔ البتہ ذبح حیوانات خوب ہے۔ اس شب کا خواب جھوٹا ہے۔

بائیسویں تاریخ حاجات کے بر آنے اور خرید و فروخت کرنے کے لئے خوب ہے۔ بیمار جلد شفایاب ہوگا۔ اور مسافر بخیریت واپس آئے گا۔ اس شب کا خواب سچا ہے اور اس کی تعبیر بہت نیک ظاہر ہوگی۔

تیئسویں تاریخ سعد ہے۔ اس روز حضرت یوسفؑ پیدا ہوئے۔ طلبِ حاجات، خواستگاریٔ عورت اور تجارت کرنا خوب ہے۔ سفر وسیلۂ ظفر ثابت ہوگا جو فرزند پیدا ہوگا نیکوکار ہوگا۔ اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے۔

چوبیسویں تاریخ نحس اکبر ہے۔ اس تاریخ فرعون پیدا ہوا۔ پس کسی کام کے کرنے کا قصد نہ کرے۔ اس روز کا مولود سختی میں بسر کریگا۔ اور اُسے توفیقِ خیر نصیب نہ ہوگی۔ آخر عمر میں مرگ مفاجات کا شکار ہوگا۔ اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے۔

پچیسویں تاریخ نحس ہے۔ بیمار کی بیماری طول پکڑے گی۔ البتہ جو فرزند پیدا ہوگا آخر میں فراخ روزی والا ہوگا۔ لیکن بلائے سخت میں گرفتار ہوگا۔ آخر میں چھٹکارا ہوگا۔ اس روز کے شر سے بچنے کے لئے نماز و دعا و تصدق کرے۔ اور اس شب کا خواب جھوٹا ہے۔

چھبیسویں تاریخ برائے سفر شائستہ ہے لیکن بعض روایات کی بنا پر سفر کی خوبی ظاہر نہیں ہوتی۔ پس اس تاریخ ترک سفر مناسب ہے۔ خواستگاریٔ عورت نہ کرے۔ اس روز جو ازدواج ہوگا وہ زن و شوہر میں جدائی پر منتج ہوگا۔ بیمار کا حال بد ہوگا۔ اس روز کا مولود لمبی عمر پائیگا اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے۔

ستائیسویں تاریخ ہر کام کے لئے خوب ہے جو فرزند اس روز پیدا ہوگا صاحب نیک نصیب ہوگا۔ اور عمر طبعی کو پہنچے گا۔ اور عوام میں ہر دلعزیز ہوگا۔ اس تاریخ سفر کرنا خوب ہے اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہوگی۔

اٹھائیسویں تاریخ سفر کو نیک ہے لیکن بعض روایات کی بنا پر سفر کرنا ۲۸، ۲۹ بلکہ ۳۰ تاریخ کو بھی مکروہ ہے۔ جب کہ چاند شعاعِ آفتاب میں ہو۔ لہٰذا ترکِ سفر کرنا مناسب ہے۔ اس



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِجْلِسْ عَلٰی بِسَاطِ الصَّبْرِ وَالْقَنَاعَۃِ فَاِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُوْمٌ وَالْاَمْرُ مُقَدَّرٌ۔

روز حضرت یعقوب علیہ السلام پیدا ہوئے۔ لہٰذا جو فرزند پیدا ہوگا مبتلائے غم والم ہوگا۔ اس رات کے خواب کا اثر اس روز ظاہر ہو۔ بنا بر روایتے دیگر تعبیر برعکس ظاہر ہوگی۔

اُنتیسویں تاریخ خوب ہے جو فرزند پیدا ہو بُردبار ہوگا۔ سفر وسیلۂ ظفر ہوگا۔ اس روز نہ وصیت نامہ لکھے اور نہ دوستوں کی ملاقات کو جائے اس شب کا خواب جھوٹا ہے۔

تیسویں تاریخ نیک ہے۔ خرید و فروخت اور نکاح کرنا خوب ہے۔ اس روز کا مولود بُردبار اور صاحب اقبال ہوگا۔ بھاگا ہوا واپس آئے گا۔ گم شدہ چیز ہاتھ آئے گی جو قرض دیگا جلد وصول ہوگا اور اس شب کا خواب صحیح اور مؤثر ہے۔

نوٹ:۔ اگر کسی کام کی بہت ضرورت ہو اور مہینہ کی تاریخ بد ہو مگر ایام ہفتہ کا وہ دن نیک ہو تو اس کام کو کرلے۔

# ستائیسواں باب

## حالات و اعمال ہر ماہ

## ماہ محرم

خداوند عالم نے قرآن مجید میں چار مہینوں کو حرمت والا قرار دیا ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔ ایک محرم، دوسرا رجب، تیسرا ذی قعدہ، چوتھا ذی الحجہ۔ ان مہینوں میں کفار سے بھی لڑائی کا آغاز نہ کیا جاتا تھا۔ اور ماہ محرم کے تو نام سے ہی اس کا احترام ظاہر ہے حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم محرم کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور جب نماز سے فارغ ہوتے تو ہاتھ دعا کے لئے اُٹھاتے اور یہ دعا تین مرتبہ پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاِلٰہُ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ فَاَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطٰنِ وَالْقُوَّۃَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صبر اور قناعت کی چادر پر بیٹھ کر کہ رزق مقسوم ہو چکا ہے اور ہوگا وہی جو مقدر میں لکھا ہے۔

بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ؕ

ماہ محرم کی دسویں تاریخ کو روز عاشورہ کہتے ہیں۔ اس روز سید الشہداء خامس آل عباء گلگوں قبا حضرت امام حسین علیہ السلام بمعہ اپنے اعزا و اصحاب کے کربلا میں بے جرم و خطا بھوکے پیاسے شہید ہوئے اور یہ دس روز امام مظلوم کو نہایت حزن و غم میں گزرے۔ لہذا مومنین کو چاہیئے کہ یہ دس روز عزاداری میں بسر کریں اور گریہ و نوحہ و ماتم میں مشغول رہیں۔

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ماہ محرم وہ مہینہ تھا کہ کافر تک اس میں لڑائی کو حرام جانتے تھے۔ لیکن اس اُمت کے منافقوں نے ماہ محرم میں ہمارا خون حلال سمجھا۔ ہماری عورتوں بچوں کو قیدی بنایا۔ خیموں میں آگ لگائی۔ ہمارا مال و اسباب لوٹا۔ اور ہمارے بارے میں حرمت رسول کی رعایت نہ کی۔ اس مصیبت نے ہماری آنکھوں کو زخمی کر دیا۔ پس لازم ہے کہ رونے والے اس مصیبت پر روئیں۔ کیونکہ حضرت امام حسین علیہ السلام پر رونا گناہان کبیرہ کو محو کرتا ہے۔ دوسری حدیث میں فرماتا ہے۔ کہ جب میرے جد امجد حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے تو آسمان نے خون اور سرخ خاک برسائی اگر ان



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مظلوم کے لئے تو اس قدر گریہ وزاری کرے کہ آنسو تیرے چہرہ پر جاری ہوں تو خداوند عالم تمام چھوٹے اور بڑے گناہوں کو بخش دے گا۔ پھر فرمایا کہ اگر تو چاہے کہ جس وقت اس دنیا سے انتقال کرے تو کوئی گناہ تجھ پر باقی نہ ہو۔ پس امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کر۔ آپ کے قاتلوں پر لعنت کر۔ اور جس وقت تجھ کو امام حسین علیہ السّلام کی مصیبت یاد آئے تو کہہ یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا۔ (کاش میں بھی شہدائے کربلا کے ساتھ ہوتا۔ پس درجۂ عظیم پر فائز ہوتا)۔

## اعمالِ شب عاشورا

شب دہم وہ شب ہے کہ جس میں جناب سیّد الشہداء مع اعزہ واصحاب واحباب کے عبادتِ الٰہی میں مشغول رہے۔ شہادت کی تیاریاں ہوتی رہیں۔ ساری رات جاگ کر بسر کی۔ لہٰذا محبّانِ امام حسین علیہ السّلام کا ایمانی فریضہ ہے کہ وہ بھی شب بیداری کریں۔ اور انکی مصیبتیں یاد کرکے روئیں۔ اور نوحہ و ماتم کی مجلس برپا کریں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص شب عاشورا حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت بجالائے۔ گریہ وزاری کے ساتھ شب بیداری کرے اور عبادتِ الٰہی میں مشغول رہے۔ تو وہ بروزِ قیامت شہدائے کربلا کی طرح اپنے خون میں آلودہ محشور ہوگا۔ اور جو شخص شب و روز عاشورا زیارت بجالائے تو ایسا ہے کہ گویا وہ حضرت کی نصرت میں آپ کے ساتھ شہید ہوا۔ اس شب چار رکعت نماز یا دو سلام بجالائے۔ اور ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ کے بعد سورہ قل ھو اللہ پچاس دفعہ پڑھے۔ بروایت دیگر چار رکعت نماز دو دو کرکے اس طریق سے بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی، دوسری رکعت میں دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ، تیسری رکعت میں دس مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں دس مرتبہ قل اعوذ برب النّاس پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے۔ تو خداوند عالم اس کو ثواب عظیم عطا فرمائے گا۔

## اعمالِ روز عاشورا

روز عاشورا بغیر روزہ کی نیّت کے فاقہ کریں۔ کھانا پینا موقوف کریں۔ حقّہ بھی نہ پئیں



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اللہ کے واسطے اپنی نیّت کو خالص کر اور لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کر اگر عزّت و آبرو چاہتا ہے۔

مجالسِ عزائے سیّد الشہداء برپا کریں۔ خوب گریہ و بکا کریں۔ اپنے گھر والوں کو حکم دیں کہ اس طرح گریہ و زاری کریں اور صفِ ماتم بچھائیں جس طرح کہ اپنی سب سے پیاری اولاد کے مرنے پر روتے ہیں۔ اور آخر روز بعد عصر دو گھنٹہ دن رہے فاقہ شکنی کریں۔ اس روز دنیا کے کسی کام میں مشغول نہ ہوں۔ اور اپنے گھر کے لئے اس دن غلّہ وغیرہ کسی چیز کا ذخیرہ نہ کریں۔

حضرت امام رضا علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص روزِ عاشورا کو مصیبت و غم کا دن قرار دے گا تو خداوندِ عالم بروزِ قیامت اُس کے لئے خوشی کا دن قرار دے گا۔ اور جو کوئی روزِ عاشورا کو برکت کا دن سمجھے اور اپنے گھر کے لئے ذخیرہ کرے۔ تو خداوندِ عالم اس ذخیرہ کو مبارک نہ کرے گا۔ اور قیامت کے دن یزید وغیرہ کے ساتھ اُس کا حشر ہوگا۔ حضرت امام باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں جو اشخاص حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت بجا لائیں۔ حضرت کی مصیبت پر خوب روئیں۔ اپنے گھر والوں اور جملہ متعلّقین کو بھی رونے کا حکم دیں اور سامانِ عزا اپنے گھر میں برپا کریں۔ اور آپس میں ایک دوسرے سے رو کر ملاقات کریں اور ایک دوسرے کو حضرت کی مصیبت کا پرسا دیں تو خداوندِ عالم اجرِ عظیم کرامت فرمائے گا۔ ایک دوسرے کو پُرسا ان الفاظ میں دیں۔

عَظَّمَ اللّٰہُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِیَّاکُمْ مِنَ الطَّالِبِیْنَ بِثَارِہٖ مَعَ وَلِیِّہٖ الْاِمَامِ الْمَہْدِیِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص روزِ عاشورا ہزار مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے۔ خداوندِ عالم اس کی طرف نظرِ رحمت فرماتا ہے اور حضرت کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرنے کا بڑا ثواب ہے۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ۔ عملِ عاشورا کے دو طریقے ہیں جو ذیل میں بیان کئے جاتے ہیں۔

## پہلا طریقہ عملِ عاشورا

یہ وہ عملِ روزِ عاشورا ہے جو حضرت محمد باقر علیہ السلام نے علقمہ بن محمد کو تعلیم کیا جب کہ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اس نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ مجھے وہ تعلیم فرمائیے کہ روز عاشورا اگر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کے نزدیک ہوں تو اس زیارت کو پڑھوں، اور جب باہر کسی اور شہر میں ہوں تب بھی اس کو اشارہ کر کے پڑھوں۔ اس پر حضرتؑ نے یہ عمل فرمانے کے بعد ارشاد فرمایا کہ اگر تم ایسا کرو گے تو خداوند عالم تم کو اجر عظیم اور ثواب کثیر عطا فرمائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی بہت کچھ فضائل اس عمل کے منقول ہیں منجملہ ان کے حضرت نے فرمایا کہ جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس زیارت کو پڑھو، اور خداوند عالم سے دعا کرو۔ اس زیارت اور دعا کی برکت سے وہ حاجت روا ہوگی۔ لہٰذا روز عاشورا کے علاوہ اور دنوں میں بھی پڑھ سکتے ہیں صورت عمل یہ ہے کہ اپنے بند جامہ کھول دے اور آستین کو کہنی تک مصیبت زدہ کی طرح الٹ دے اور صحرا یا چھت پر جا کر رجوع قلب و باچشم گریاں اول روز قبل دوپہر روضہ مقدسہ سید الشہداء حضرت امام حسینؑ کی طرف انگلی سے اشارہ کر کے پہلے یہ مختصر زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ اس کے بعد نیت کرے کہ زیارت پڑھتا ہوں حضرت امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ۔ یہ زیارت شروع کرے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ
عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ
اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ
مِّنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ اِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ
قَاطِبَةً وَّلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَّلَعَنَ اللّٰهُ
شِمْرًا وَّلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّأَتْ
لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ
بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ
طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ
اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ
وَاِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَ
بِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ
وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ
وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَعَلٰٓى
اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِّنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ
اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ
وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ
وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ
لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِّمَنْ وَّالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اللهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ
مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ
لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي
الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي
مَعَ إِمَامٍ مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللهَ بِحَقِّكُمْ
وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطِي
مُصَاباً بِمُصِيبَتِهِ يَا لَهَا مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا
فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي
مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتَ مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ
تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى
لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُلِّ مَوْطِنٍ وَ
مَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ
وَمُعَاوِيَةَ ابْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَيَزِيدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ وَآلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ
مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْآبِدِينَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ
مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ
فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هٰذَا وَأَيَّامِ حَيٰوتِي
بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۔ پس دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر سو مرتبہ اس طرح لعن کہے
اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ
تَابِعٍ لَهُ عَلَى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا پھر سو مرتبہ اس طریق سے سلام کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا
عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ
مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ
وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پھر ایک مرتبہ اس طرح لعن
کرے۔ اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ
الثَّانِيَ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ
خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَ زِيَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ
وَّشِمْرًا وَّاٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
پھر سجدے میں جائے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ
عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ
شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ
عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ
بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ اس
کے بعد دعائے علقمہ پڑھے وہ یہ ہے۔ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ
اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَيَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ
هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ
وَيَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَّيَا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ
وَيَا مَنْ لَّا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان قصدت الله فی هذا الامر فلا تخف غیره -

وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَّيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَّيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَانٍ وَّيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّانِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهٖ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعٰلَمِيْنَ وَبِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعٰلَمِيْنَ حَتّٰى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ وَتَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَبَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَكَيْدَ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ بَلَاءَ مَقْدُرَتِهٖ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَمَكْرَهٗ وَبَاْسَهٗ وَاَمَانِيَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهٗ وَبِمَسْكَنَةٍ لَا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر اس کام میں اللہ کے لئے قصد کیا ہے تو اس کے ماسوا کسی سے نہ ڈر

تَجَبُّرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَ اَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ
فِيْ مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّيْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ
لَا فَرَاغَ لَهُ وَ اَنْسِهِ ذِكْرِيْ كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَ خُذْ عَنِّيْ
بِسَمْعِهِ وَ بَصَرِهِ وَ لِسَانِهِ وَ يَدِهِ وَ رِجْلِهِ وَ قَلْبِهِ وَ جَمِيْعِ جَوَارِحِهِ
وَ اَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَ لَا تَشْفِهِ حَتّٰى
تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّيْ وَ عَنْ ذِكْرِيْ وَ اكْفِنِيْ يَا كَافِيَ
مَا لَا يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِيْ لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَ مُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ
سِوَاكَ وَ مُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَ جَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ
كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ وَ مُغِيْثُهُ سِوَاكَ وَ مَفْزَعُهُ اِلٰى سِوَاكَ وَ مَهْرَبُهُ وَ
مَلْجَاُهُ اِلٰى غَيْرِكَ وَ مَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَ رَجَائِيْ
وَ مَفْزَعِيْ وَ مَهْرَبِيْ وَ مَلْجَائِيْ وَ مَنْجَايَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَ بِكَ اَسْتَنْجِحُ
وَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَ اَتَوَسَّلُ وَ اَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ وَ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَ
اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَ هَمِّيْ وَ كَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ
هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ وَ غَمَّهُ وَ كَرْبَهُ وَ كَفَيْتَهُ
هَوْلَ عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَ فَرِّجْ عَنِّيْ كَمَا
فَرَّجْتَ عَنْهُ وَ اكْفِنِيْ كَمَا كَفَيْتَهُ وَ اصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ مَا اَخَافُ
هَوْلَهُ وَ مَؤُنَةَ مَا اَخَافُ مَؤُنَتَهُ وَ هَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهُ بِلَا
مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَ اصْرِفْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَ كِفَايَةِ مَا
اَهَمَّنِيْ هَمُّهُ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِيْ وَ دُنْيَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَا
اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ
وَ النَّهَارُ وَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَ لَا فَرَّقَ اللّٰهُ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بيني وبينكما اللهم احيني حيوة محمد وذريته وامتني
مماتهم وتوفني على ملتهم واحشرني في زمرتهم ولا تفرق
بيني وبينهم طرفة عين ابدا في الدنيا والاخرة يا امير المؤمنين
ويا ابا عبد الله صلوات الله عليكما واتيتكما زائرا ومتوسلا الى
الله ربي وربكما ومتوجها اليه بكما ومستشفعا بكما الى الله
في حاجتي هذه فاشفعا لي فان لكما عند الله المقام المحمود
والجاه الوجيه والمنزل الرفيع والوسيلة اني انقلب عنكما
منتظرا لتنجز الحاجة وقضائها ونجاحها من الله بشفاعتكما
لي الى الله في ذلك فلا اخيب ولا يكون منقلبي منقلبا خائبا
خاسرا بل يكون منقلبي منقلبا راجحا مفلحا منجحا مستجابا
لي بقضاء جميع حوائجي وتشفعا لي الى الله انقلب على ما شاء الله
ولا حول ولا قوة الا بالله مفوضا امري الى الله ملجا ظهري
الى الله ومتوكلا على الله واقول حسبي الله وكفى سمع الله لمن
دعا ليس لي وراء الله ووراءكم يا سادتي منتهى ما شاء ربي
كان وما لم يشا لم يكن ولا حول ولا قوة الا بالله استودعكما
الله ولا جعله الله اخر العهد مني اليكما انصرفت يا سيدي
يا امير المؤمنين يا مولاي وانت يا ابا عبد الله يا سيدي و
سلامي عليكما متصل ما اتصل الليل والنهار واصل ذلك اليكما
غير محجوب عنكما سلامي ان شاء الله واسئله بحقكما ان يشاء
ذلك ويفعل فانه حميد مجيد انقلبت يا سيدي عنكما تائبا
حامدا لله شاكرا راجيا للاجابة غير ايس ولا قانط ائبا عائدا
راجعا الى زيارتكما غير راغب عنكما ولا عن زيارتكما بل
راجع عائد ان شاء الله ولا حول ولا قوة الا بالله يا سادتي رغبت



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی بہتر حامی ہے کیا اچھا آقا اور کیا اچھا مددگار ہے۔

اِلَیْکُمَا وَاِلٰی زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ اَنْ زَہِدَ فِیْکُمَا وَفِیْ زِیَارَتِکُمَا اَہْلَ الدُّنْیَا فَلَا خَیَّبَنِی اللّٰہُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِیْ زِیَارَتِکُمَا اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ۔

# دوسرا طریقہ عمل عاشورا

یہ وہ عمل عاشورا ہے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے عبداللہ بن سنان کو تعلیم فرمایا۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ میں روز عاشورا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت کے چہرہ مبارک کا رنگ بدلا ہوا اور غمگین پایا۔ آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ میں نے عرض کیا یا مولا رونے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا تمہیں معلوم نہیں کہ یہی تاریخ تھی۔ جب میرے جدّ امجد سیّد الشہداء امام حسین علیہ السّلام شہید ہوئے۔ میں نے عرض کیا۔ آپ آج کے روزے کے بارہ میں کیا ارشاد فرماتے ہیں۔ فرمایا کہ بغیر روزہ کی نیّت کے فاقہ رکھو۔ اور بعد عصر ایک ساعت گزر جانے پر پانی سے افطار کرو کیونکہ آلِ رسولؐ سے اسی وقت لڑائی موقوف ہوئی تھی۔ پھر فرمایا کہ پاک کپڑے پہنو اور بند قبا کھول دو۔ اور اہلِ مصیبت کی طرح آستینوں کو کہنیوں تک چڑھاؤ اور دن چڑھے جنگل یا چھت پر جا کر خضوع و خشوع سے دو دو رکعت چار رکعت نماز اس طور سے پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ قل یا ایہا الکفرون اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ احزاب (پارہ ۲۱) اور چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ منافقون (پارہ ۲۸) پڑھو۔ اور اگر یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو جو یاد ہوں پڑھو۔ پھر نماز سے فارغ ہو کر اپنا منہ روضۂ مقدّسہ حضرت امام حسین علیہ السّلام کی طرف کرو۔ اور آپؑ کی اور آپؑ کے اعزّہ و اصحاب کی شہادت کا خیال دل میں لا کر سلام کرو۔ اور صلوات بھیجو۔ اور ان کے قاتلوں پر لعنت کرو۔ بروایت دیگر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرو۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ۔ پھر جس جگہ کھڑے ہو وہاں سے چند قدم آگے بڑھاؤ اور کہو۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَآئِہٖ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَتَسْلِيمًا لِأَمْرِهِ اگر سات مرتبہ یہ عمل کیا جائے تو بہتر ہے۔ اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ اس حالت میں گریہ کرو۔ اور اپنی جگہ پر واپس ہو کر پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِينَ شَاقُّوا رَسُولَكَ وَحَارَبُوا أَوْلِيَاءَكَ وَعَبَدُوا غَيْرَكَ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْأَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ فَخَبَّ وَأَوْضَعَ مَعَهُمْ أَوْ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا كَثِيرًا اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ أَيْدِي الْمُنَافِقِينَ الْمُضِلِّينَ وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِينَ وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا يَسِيرًا وَأَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِيبًا وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلَىٰ عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِيرًا۔ پھر دعا کے لئے ہاتھ اٹھا کر آل محمد علیہم السّلام کے دشمنوں کا قصد کرو اور کہو اَللّٰهُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِينَ مِنَ الْأَئِمَّةِ وَكَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَيْنِ الَّذَيْنِ أَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ بِهِمَا فَأَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَأَتِ الْأَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ حَقَّكَ وَأَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ أَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ أَقْدَامَ أَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءِ رَسُولِكَ وَأَهْلِ بَيْتِ رَسُولِكَ اَللّٰهُمَّ وَأَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَفُتَّ فِي أَعْضَادِهِمْ وَأَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا نُكْرًا وَخُذْهُمْ بِالسِّنِينَ وَالْمَثُلَاتِ الَّتِي أَهْلَكْتَ بِهَا أَعْدَاءَكَ إِنَّكَ ذُو نَقِمَةٍ مِنَ الْمُجْرِمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَأَحْكَامَكَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مُعَطَّلَةٌ وَّعِتْرَةُ نَبِيِّكَ فِي الْاَرْضِ هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ وَ
اَهْلَهُ وَاَقْمِعِ الْبَاطِلَ وَاَهْلَهُ وَمُنَّ عَلَيْنَا بِالنَّجَاةِ وَاهْدِنَا اِلَى
الْاِيْمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْهُ بِفَرَجِ اَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا
وُدًّا وَّاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ
نَبِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ عِيْدًا وَّاسْتَهَلَّ بِهِ فَرَحًا وَّمَرَحًا وَّخُذْ اٰخِرَهُمْ
كَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ عَلٰى
ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ
وَجَمَاعَتَهُمْ ۔ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى
عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِّنَ الشَّجَرَةِ
الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ اللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ
وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّاْوَاءَ وَحَنَادِسَ الْاَبَاطِيْلِ وَالْعَمٰى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ
قُلُوْبَ شِيْعَتِهِمْ وَحِزْبِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَ
مُوَالَاتِهِمْ وَاَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ
اَيَّامًا مَّشْهُوْدَةً وَّاَوْقَاتًا مَّحْمُوْدَةً مَّسْعُوْدَةً تُوْشِكُ فِيْهَا
فَرَجَهُمْ وَتُوْجِبُ فِيْهَا تَمْكِيْنَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَائِكَ
فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا
اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ
بِيْ شَيْئًا ۔ اَللّٰهُمَّ فَاكْشِفْ غُمَّتَهُمْ يَا مَنْ لَّا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ
اِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَاَنَا يَا اِلٰهِيْ عَبْدُكَ
الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ اِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ اللَّاجِئُ
اِلٰى فِنَائِكَ الْعَالِمُ بِاَنَّهُ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

إِيَّاكَ وَالْحِرْصَ فِي الْأُمُورِ فَإِنَّهُ مَذْمُومٌ وَصَاحِبُهُ مَذْمُومٌ۔

دُعَائِي وَاسْمَعْ يَا إِلٰهِي عَلَانِيَتِي وَنَجْوَايَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ رَضِيتَ
عَمَلَهُ وَقَبِلْتَ نُسُكَهُ وَنَجَّيْتَهُ بِرَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ أَوَّلًا وَآخِرًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ بِأَكْمَلِ وَ
أَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَ
مَلَائِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ
بَيْنِي وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِي
يَا مَوْلَايَ مِنْ شِيعَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ لِيَ التَّمَسُّكَ بِحَبْلِهِمْ
وَالرِّضَا بِسَبِيلِهِمْ وَالْأَخْذَ بِطَرِيقَتِهِمْ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ پھر سجدے
میں جاؤ اور رخسارہ اپنا خاک پر رکھو اور کہو۔ يَا مَنْ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ وَيَفْعَلُ مَا
يُرِيدُ أَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مَحْمُودًا مَشْكُورًا فَعَجِّلْ يَا
مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ فَإِنَّكَ ضَمِنْتَ إِعْزَازَهُمْ بَعْدَ
الذِّلَّةِ وَتَكْثِيرَهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ وَإِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُولِ يَا
أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَأَسْأَلُكَ يَا إِلٰهِي وَ
سَيِّدِي مُتَضَرِّعًا إِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ بَسْطَ أَمَلِي وَالتَّجَاوُزَ
عَنِّي وَقَبُولَ قَلِيلِ عَمَلِي وَكَثِيرِهِ وَالزِّيَادَةَ فِي أَيَّامِي وَتَبْلِيغِي
ذٰلِكَ الْمَشْهَدَ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدْعَى فَيُجِيبُ إِلَى طَاعَتِهِمْ
وَمُوَالَاتِهِمْ وَنَصْرِهِمْ وَتُرِيَنِي ذٰلِكَ قَرِيبًا سَرِيعًا فِي عَافِيَةٍ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ پھر آسمان کی طرف سر بلند کرو اور کہو۔ أَعُوذُ بِكَ
أَنْ أَكُونَ مِنَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَكَ فَأَعِذْنِي يَا إِلٰهِي بِرَحْمَتِكَ
مِنْ ذٰلِكَ۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے کاموں میں حرص سے پناہ مانگ کیونکہ طمع اور طامع دونوں کی مذمت کی گئی ہے۔

اس کے بعد حضرتؑ نے عبداللہ بن سنان سے ارشاد فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے گا تو بہت سے حج اور بہت سے عمروں سے یہ عمل بہتر ہوگا۔ اور جو کوئی اس نماز کو اس روز بجالائے اور یہ دعا پڑھے اور رجوعِ قلب سے اس عمل کو بجالائے تو خداوندِ عالم اس کو مرگِ مفاجات یعنی ڈوبنے، جلنے اور مکان کے نیچے دب کر مرنے سے محفوظ رکھے گا۔ اور کوئی دشمن اس پر مسلط نہ ہوگا۔

# زیارت آخر روز عاشورا

آخر روز عاشورا یہ زیارت پڑھیں جس میں شہداءِ کربلا کی زیارت اور جنابِ رسولِ خدا اور حضرات آئمہ ھدیٰ علیہم السّلام سے تعزیت ادا کی گئی ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَّبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِيُ الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِي الْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
وَتَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰبَآئِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلٰى ذَرَارِيْهِمِ
الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ
وَعَلٰٓى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً
وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحًا وَّرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ
الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا بْنَ الشَّهِيْدِ يَآ اَخَا الشَّهِيْدِ يَا
اَبَا الشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا
الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا
سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ
وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُّتَّصِلًا مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَ
النَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ نِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ
ابْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ جَعْفَرٍ وَّعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ
مُسْتَشْهَدٍ مَّعَهُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ
وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ
لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَايَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب تو یہ جانتا ہے کہ نفع اور ضرر خدا کی طرف سے ہے تو اس پر بھروسہ کر۔

ضَيْفُ اللّٰهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَّجَارٍ قِرًى وَّ قِرَايَ فِي هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَنْ يَّرْزُقَنِيْ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَاۤءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ۔

## ماہِ صفر

چونکہ ماہِ صفر کی بیسویں تاریخ روزِ چہلم جناب سیّد الشہداء ہے۔ اور حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام سے منقول ہے کہ مومن کی علامت پانچ چیزیں ہیں۔ اکیاون رکعت روز و شب فریضہ و نافلہ نماز ادا کرنا، زیارت اربعین پڑھنا داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا اور سجدۂ شکر میں پیشانی خاک پر رکھنا اور نماز میں بسم اللہ پکار کر کہنا۔ لہٰذا ہر مومن کو زیارتِ اربعین پڑھنی چاہیئے۔

**زیارتِ اربعین** ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب تھوڑا سا دن چڑھ جائے تو اس طرح زیارت بجا لاؤ۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ وَنَجِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَآئِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهٗ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَقَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَ ذَآئِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ وَجَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَآءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ لِلْعِبَادِ وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَشَرٰى اٰخِرَتَهٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِيْ هَوَاهُ وَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَفِّضْ اَمْرَكَ اِلَى اللّٰهِ فَاِنَّهٗ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ يُدَبِّرُكَ فِيْمَا قَصَدْتَّ

اَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ
الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا
حَتّٰى سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهٗ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ
لَعْنًا وَّبِيْلًا وَّعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَاۤءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ
وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ سَعِيْدًا وَّمَضَيْتَ حَمِيْدًا وَّمُتَّ فَقِيْدًا
مَّظْلُوْمًا شَهِيْدًا وَّاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَّكَ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ
مَّنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَّنْ قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
وَجَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ
قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ
فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِّمَنْ وَّالَاهُ وَعَدُوٌّ
لِّمَنْ عَادَاهُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ
نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ
الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَاۤئِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ
الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى
وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰۤى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ
اَشْهَدُ اَنِّيْ بِكُمْ مُّؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَاۤئِعِ دِيْنِيْ وَ
خَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ بِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُّتَّبِعٌ
وَّنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُّعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ
عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰۤى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَاَجْسَامِكُمْ وَ
شَاهِدِكُمْ وَغَاۤئِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنا کام خدا کے سپرد کردے کیونکہ وہ کاموں کا سدھارنے والا ہے جو قصد کیا ہے اس کی بھی تدبیر کردے گا۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھو۔ اور جو چاہو دعا مانگو۔ حق تعالے بر لائیگا۔
اور مناسب ہے کہ زیارت آخر روز عاشورا چہلم کے روز پڑھے۔ اس مہینہ کی ساتویں تاریخ ولادت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور سترھویں تاریخ شہادت حضرت امام علی رضا علیہ السّلام ہے۔ اور بنا بر مشہور اٹھائیسویں تاریخ کو وفات جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم اور شہادت حضرت امام حسن علیہ السّلام ہے۔ لہذا ان تاریخوں میں زیارت جامعہ پڑھنی چاہیئے جو زیارات کے باب میں مذکور ہے۔

# ماہ ربیع الاوّل

اس مہینہ کی پہلی رات شب ہجرت رسولِ خدا صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہے کہ آنحضرتؐ نے مکہ معظّمہ سے مدینہ منوّرہ کا ارادہ فرمایا اور امیر المومنین علیہ السّلام آں حضرتؐ پر اپنی جان فدا کرنے کے لئے تیار ہوئے۔ اور آپ کے بستر پر کفّار کی تلواروں کے سایہ میں سوئے خداوند عالم نے فرشتوں کے ساتھ اس واقعہ جان نثاری پر فخر و مباہات کا اظہار فرمایا۔ لہذا اس نعمتِ عظمےٰ کے شکر کے لئے اس روز روزہ رکھنا مستحب ہے۔ اور حضرت رسولِؐ خدا اور امیر المومنین کی زیارت پڑھیں جو زیارات کے باب میں بیان کی گئی ہے۔
اس ماہ کی آٹھویں تاریخ کو حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام کی شہادت واقع ہوئی اور حضور صاحب الامر صلوات اللہ علیہ امامت کے منصب جلیل پر فائز ہوئے۔ لہذا ان دونوں حضرات کی زیارت پڑھنی چاہیئے۔
اس مہینہ کی نویں تاریخ کو عید کا دن ہے۔ جو "عید شجاع" کے نام سے مشہور ہے بنا بر قول بعض علماء اس تاریخ کو عمر بن سعد قاتلِ سیّد الشہداء جہنّم واصل ہوا لہذا دوستانِ آلِ محمد علیہم السّلام کو چاہیئے کہ اس روز خوشی کریں۔ عُمدہ و فاخرہ لباس پہنیں خوشبو لگائیں۔ عید منائیں۔ جو شخص اس روز کو عید قرار دے گا۔ خداوند عالم اس کو ثواب عظیم عطا فرمائے گا اور اس مہینہ کی سترھویں تاریخ بروز جمعۃ المبارک بوقت طلوع صبح ولادت باسعادت جناب رسالت مآب صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہے سُنّت ہے کہ اس روز غسل کریں۔ خدا کی راہ میں صدقہ دیں۔ مسرّت کا اظہار کریں۔ اور مشاہد مقدسہ خصوصاً روضۂ مبارکہ جناب رسولِؐ خدا و



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



حضرت امیر المومنینؑ کی زیارت سے مشرّف ہوں۔ اگر وہاں نہ پہنچ سکیں تو دور کے شہروں میں زیارت رسولِ خدا پڑھیں۔ اور اس تاریخ کو حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کی بھی ولادت ہے۔ زیارت جامعہ پڑھنی چاہیئے۔

## ماہ ربیع الثانی

اِس مہینہ کی دسویں تاریخ کو حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام کی ولادت باسعادت ہے۔ اور بہت مُبارک دن ہے۔ لہٰذا مستحب ہے کہ مومنین روزہ رکھیں۔ اعمالِ خیر بجا لائیں۔ اور آپ کی زیارت کے سلسلہ میں زیارت جامعہ پڑھیں۔

## ماہ جمادی الاوّل

اِس مہینہ کی تیسری تاریخ ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام ہے۔ یہ دن نہایت مُبارک ہے۔ مستحب ہے کہ مومنین اس دن روزہ رکھیں، صدقہ دیں۔ عبادات اور اعمالِ خیر بجالائیں۔ اور آپؑ کی زیارت کے لئے زیارت جامعہ پڑھیں اور اسی روز حضرت امیر المومنین علیہ السّلام نے بصرہ فتح کیا۔ لہٰذا ان کی زیارت بھی اس روز پڑھنا مناسب ہے۔

## ماہ جمادی الاخریٰ

اِس مہینہ کی تیسری تاریخ سیّدۂ عالم جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا کی وفات حسرت آیات اور اسی مہینہ کی بیسویں تاریخ آں معصومہ سلام اللہ علیہا کی ولادت باسعادت ہے۔ لہٰذا مومنین کا ایمانی فریضہ ہے کہ تیسری تاریخ کو اُن معصومہ کے مراسم تعزیت بجا لائیں۔ اور آپؑ کے مصائب ذکر کر کے اظہارِ غم کریں۔ اور آپؑ کے دشمنوں پر لعنت کریں اور بیسویں تاریخ کو خوشی کریں۔ اس نعمت کے شکریہ میں روزہ رکھیں، صدقہ دیں۔ اعمالِ خیر بجا لائیں۔ اور ان دونوں تاریخوں میں آں معصومہ کی زیارت پڑھیں۔ یہ زیارت مختصر اور معتبر ہے۔ اور ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا سَیِّدَةَ نِسَاۗءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقُّهَا پھر کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب کسی ایسے کام کی طرف متوجہ ہو جس میں خوشنودیٔ خدا ہو تو سوائے خدا کے کسی سے نہ ڈرو نہ اُمید رکھو تھوڑے پر قناعت کرو نیکی ملیگی

وَابْنَتِہٖ نَبِیِّکَ وَ زَوْجَتِہٖ وَصِیِّ نَبِیِّکَ صَلٰوۃً تُزْلِفُھَا فَوْقَ زُلْفٰی عِبَادِکَ الْمُکْرَمِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَھْلِ الْاَرْضِیْنَ۔

اس کے بعد نماز زیارت پڑھیں۔ اور خداوند عالم سے مغفرت طلب کریں وہ گناہ معاف فرمائے گا اور داخلِ جنّت کرے گا۔ اور اگر ممکن ہو تو نماز جناب سیّدہ صلوات اللہ علیہا بھی پڑھیں جو سنّتی نمازوں میں بیان ہو چکی ہے۔

## ماہ رجب

رجب کا مہینہ اُن چار مہینوں میں سے ہے جن کے احترام کے لحاظ سے کافروں سے لڑائی حرام ہے۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم فرماتے ہیں کہ رجب خدا کا مہینہ ہے۔ شعبان میرا مہینہ ہے۔ اور ماہِ رمضان میری اُمّت کے لئے استغفار کا مہینہ ہے۔ جو شخص ماہِ رجب میں ایک روزہ بھی رکھے گا تو وہ خدا کی خوشنودی کا مستحق ہوگا حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص اوّل رجب یا وسط رجب یا آخر رجب میں ایک روزہ رکھے اُس کے گذشتہ گناہ بخشے جائیں گے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جناب رسولِ خدا نے فرمایا کہ جو شخص تین روز رجب میں روزے رکھے۔ خداوند عالم اُس کو ہر روزہ کے عوض میں سال بھر کے روزوں کا ثواب عطا فرمائے گا اور جو آٹھ روزے رکھے تو خداوند عالم اُس کا حساب آسان فرمائے گا اور جو رجب کے پورے مہینہ میں روزے رکھے تو خداوند عالم اپنی خوشنودی و رضامندی اس کے واسطے لکھ دیگا جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم فرماتے ہیں کہ اگر روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو تو ہر روز ان تسبیحات کو سو مرتبہ پڑھے۔ سُبْحَانَ الْاِلٰہِ الْجَلِیْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَہٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَکْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْعِزَّ وَھُوَ لَہٗ اَھْلٌ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ ماہِ رجب میں ہر روز صبح و شام اور ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھا کرو۔ یَا مَنْ اَرْجُوْہُ لِکُلِّ خَیْرٍ وَّاٰمَنُ سَخَطَہٗ عِنْدَ کُلِّ شَرٍّ یَا مَنْ یُّعْطِی الْکَثِیْرَ بِالْقَلِیْلِ یَا مَنْ یُّعْطِیْ مَنْ سَئَلَہٗ یَا مَنْ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَا تَكُنْ فِیْ اُمُوْرِكَ مُتَرَدِّدًا وَّاَنِلْ مُرَادَكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔

یُعْطِیْ مَنْ لَّمْ یَسْئَلْهُ وَمَنْ لَّمْ یَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِیْ بِمَسْئَلَتِیْ اِیَّاكَ جَمِیْعَ خَیْرِ الدُّنْیَا وَجَمِیْعَ خَیْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّیْ بِمَسْئَلَتِیْ اِیَّاكَ جَمِیْعَ شَرِّ الدُّنْیَا وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ غَیْرُ مَنْقُوْصٍ مَّا اَعْطَیْتَ وَزِدْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ یَا كَرِیْمُ۔ پس حضرت بائیں ہاتھ میں اپنی ریش مبارک لے کر اپنے داہنے ہاتھ کی انگشت سبابہ کو داہنی جانب اور بائیں جانب حرکت دیتے تھے۔ اور یہ دعا پڑھتے تھے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا ذَا النَّعْمَاءِ وَالْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَیْبَتِیْ عَلَی النَّارِ۔ اور ہاتھ اس وقت تک نہ روکتے تھے جب تک کہ ریش مبارک آنسوؤں سے تر نہ ہو جاتی تھی۔

اس مہینہ کی پہلی شب کو غسل سنّت ہے۔ اور منقول ہے کہ اس مہینہ کی پہلی اور پندرہویں اور آخری شب میں غسل کرنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ منقول ہے کہ جب ماہِ رجب کا چاند دیکھے تو یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔

اور شب اوّل اور روز اوّل اور پندرھویں شب کو زیارت حضرت امام حسین علیہ السّلام پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔ اس مہینہ کے پہلے جمعہ کو سو مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ پڑھنے کا بہت ثواب ہے اور اس مہینہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز پڑھنے کی بہت فضیلت وارد ہے۔ اس نماز کی ترکیب سُنّتی نمازوں میں تفصیل سے بیان ہو چکی ہے۔ اور اس ماہ میں کثرت سے طلب مغفرت کریں اور کہیں اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ وارد ہے کہ اس شب بیس رکعت نماز پڑھے، ہر دو رکعت بیک سلام اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ قل ھو اللہ پڑھے کہ دنیا و آخرت کی بلاؤں سے بے خوف ہو گا۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ ماہِ رجب کی شب اوّل کو بعد نماز عشاء یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِیْكٌ وَّاَنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَّاَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ یَّكُنْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے کام میں متفکر نہ ہو انشاء اللہ اپنی مراد پائے گا۔

وَاٰلِہٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکَ لِیُنْجِحَ بِکَ طَلِبَتِیْ اَللّٰھُمَّ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَّبِالْاَئِمَّۃِ مِنْ اَھْلِ بَیْتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَنْجِحْ طَلِبَتِیْ۔ پس اپنی حاجت خدا سے طلب کرے اور ہر شب اس مہینے میں ہزار مرتبہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور منقول ہے کہ جو کوئی تمام ماہ رجب میں ہزار بار کہے تو سو ہزار حسنہ اُس کے واسطے لکھے جائیں گے اور خدا بہشت میں اُس کے لیے ایک گھر بنوائے گا۔ اور تمام ماہ میں ہزار بار سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے۔ اور وارد ہوا ہے کہ تمام ماہ اس استغفار کو چار سو بار پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور صبح و شام اس ماہ میں بلکہ تمام سال ستر مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اور سنّت ہے کہ ہر روز ماہِ رجب میں یہ دعا پڑھے۔ اور بروایت سیّد ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دعا جامع ترین دعا ہے اور ہر وقت پڑھ سکتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صَبْرَ الشَّاکِرِیْنَ لَکَ وَعَمَلَ الْخَائِفِیْنَ مِنْکَ وَیَقِیْنَ الْعَابِدِیْنَ لَکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَاَنَا عَبْدُکَ الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ الذَّلِیْلُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَامْنُنْ بِغِنَاکَ عَلٰی فَقْرِیْ وَبِحِلْمِکَ عَلٰی جَھْلِیْ وَبِقُوَّتِکَ عَلٰی ضَعْفِیْ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الْاَوْصِیَاۤءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَاکْفِنِیْ مَآ اَھَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

وارد ہے کہ ہر روز ماہ رجب میں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْمَوْلُوْدَیْنِ فِیْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ نِ الثَّانِیْ وَابْنِہٖ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ نِ الْمُنْتَجَبِ وَاَتَقَرَّبُ بِھِمَآ اِلَیْکَ خَیْرَ الْقُرَبِ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ وَفِیْمَا لَدَیْہِ رُغِبَ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُّذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْہُ ذُنُوْبُہٗ وَاَوْثَقَتْہُ عُیُوْبُہٗ فَطَالَ عَلَی الْخَطَایَا دُؤُبُہٗ وَمِنَ الرَّزَایَا خُطُوْبُہٗ یَسْئَلُکَ التَّوْبَۃَ وَحُسْنَ الْاَوْبَۃِ وَالنُّزُوْعَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



عَنِ الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهٖ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِیْ رِبْقَتِهٖ فَاَنْتَ یَامَوْلَایَ اَعْظَمُ اَمَلِهٖ وَثِقَتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ الشَّرِیْفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِیْفَةِ اَنْ تَتَغَمَّدَنِیْ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِّنْكَ وَاسِعَةٍ وَّنِعْمَةٍ وَّازِعَةٍ وَّنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ اِلٰی نُزُوْلِ الْحَافِرَةِ وَمَحَلِّ الْاٰخِرَةِ وَمَا هِیَ اِلَیْهِ صَائِرَةٌ۔ اگر ماہِ رجب کے روزے رکھنا دشوار ہوں یا عاجز ہو تو بدل روزہ مستحب ہے کہ ایک درم تصدق کرے یا ایک مُد (احتیاطاً تین پاؤ) گندم یا جَو دے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ حضرت رسُولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب یا ہر روز ماہِ رجب و ماہِ شعبان و ماہِ رمضان میں تین تین مرتبہ الحمد اور آیۃ الکرسی اور سورۃ قل ھو اللہ اور سُورۃ قل یا ایہا الکافرون اور سُورۃ قل اعوذ برب الفلق اور سورۃ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور کہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور تین مرتبہ کہے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ کہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ تو خداوند عالم اُس کے گناہ بخش دے گا۔ اگرچہ شمار میں قطرات باراں و برگ درختاں و کف دریا کے برابر ہوں۔ پھر حضرت نے فرمایا کہ اگر تمام عمر میں ایک دفعہ اس عمل کو بجا لائے تو خداوند عالم ہر حرف کے عوض میں ستّر ہزار نیکیاں اُس کو عطا فرمائے گا۔ اور خداوند عالم اُس کو وہ نعمتیں عطا فرمائیگا کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہوں اور نہ کسی کان نے سُنی ہوں۔

روایت میں وارد ہے کہ پندرھویں رجب کی شب کو بارہ رکعت نماز دو دو کرکے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد جو سورۃ چاہے پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد سُورۃ حمد اور سورۃ قل اعوذ برب الفلق اور سورۃ قل اعوذ برب الناس اور سورہ قل ھو اللہ اور آیۃ الکرسی کو چار چار مرتبہ پڑھے۔ پھر چار مرتبہ کہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اس کے بعد کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس نے قناعت کی عزّت پائی اور جس نے طمع کی ذلیل ہوا لالچ کو چھوڑ دے۔

بِہٖ شَیْئًا وَمَا شَآءَ اللّٰہُ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

اِس مہینہ کی پہلی تاریخ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کی ولادت، تیسری تاریخ حضرت امام علی نقی علیہ السّلام کی شہادت اور بنا بر اقوالی پانچویں تاریخ آپ کی ولادت دسویں تاریخ حضرت امام محمد تقی علیہ السّلام کی ولادت اور تیرھویں تاریخ مولائے کائنات ابو الائمہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السّلام کی ولادت ہے۔ پندرھویں تاریخ شہادتِ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام اور پچیسویں تاریخ شہادت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام ہے۔ ان تاریخوں میں زیارتِ جامعہ پڑھنی چاہیئے۔ اور اس مہینہ کی چوبیس تاریخ کو فتح خیبر ہے۔ لہٰذا اس نعمت کے شکر میں اس روز روزہ رکھیں اور ستائیسویں تاریخ جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم مبعوث برسالت ہوئے۔ لہٰذا اس تاریخ روزہ رکھیں اور حضرت کی زیارت پڑھیں۔

ماہ رجب کی پہلی اور پندرھویں اور آخری شب میں جاگنا اور عبادت میں مشغول رہنا ثوابِ عظیم کا باعث ہے۔ اور غسل کرنا ایسا ہے کہ جیسے ماں کے پیٹ سے پاک اور بیگناہ پیدا ہوا۔ بہترین اعمال نصف ماہِ رجب دُعائے اُمّ داؤد ہے جو حاجات بر آنے، اور تکالیف دُور کرنے اور ظالموں کے مظالم رفع کرنے میں مجرّب ہے۔

# عَمَلِ اُمِّ دَاوُد

دُعائے اُمّ داؤد کے بارہ میں روایتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ فاطمہ مادرِ داؤد ابن الحسن پسر زادہ حسن مجتبیٰ علیہ السّلام جناب صادق آل محمّد کی دایہ تھیں اور آپ کو دودھ پلایا تھا جب محمد بن عبد اللہ بن الحسن نے مدینہ میں خروج کیا۔ اور منصور دوانقی کے لشکر نے آکر ان کو قتل کیا۔ اور ان کے بھائی محمد کو بھی شہید کیا۔ اور عبد اللہ بن الحسن کو اور حسنی سادات کی ایک جماعت کو طوق و زنجیر میں قید کر کے مدینہ سے عراق لے گئے۔ داؤد بھی اُن میں تھے فاطمہ مادرِ داؤد کہتی ہیں کہ ایک مدّت تک داؤد کی کوئی خبر مجھ کو نہ ملی۔ ہمیشہ الحاح و زاری کے ساتھ دُعائیں کرتی رہی۔ اور میری التجا پر برادرانِ مومن اور دیگر بزرگ و صلحا بھی دعائیں کرتے رہے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِذْهَبْ فِيْمَا نَوَيْتَ تَجِدْ خَيْرًا كَثِيْرًا۔

لیکن قبولیت دُعا کا کوئی اثر مجھے محسوس نہیں ہوتا تھا۔ میرا رنج و ملال بڑھتا گیا۔ یہاں تک کہ غم سے میں لاغر و نحیف ہو گئی۔ اور داؤد کی ملاقات سے بالکل مایوس ہو گئی۔ اسی اثناء میں میں نے سُنا کہ حضرت صادق علیہ السّلام کا مزاج ناساز ہے۔ میں آپ کی عیادت کو گئی حضرت نے داؤد کا حال دریافت فرمایا۔ اُس کا نام سن کر میں روئی اور کہا آپ پر فدا ہوں۔ داؤد تو عراق میں قید ہے۔ اور میں اُس کی ملاقات سے مایوس ہو چکی ہوں۔ آپ سے التماس ہے کہ آپ اُس کے لئے دُعا کیجئے۔ کیونکہ وہ آپ کا رضاعی بھائی ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ آپ اُس دُعا سے کیوں غافل ہیں جو دعائے استفتاح اور دُعائے اجابت و نجاح ہے اور وہ دعا ہے کہ اُس کے لئے آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور اس کے پڑھنے والے کے استقبال کے لئے فرشتے آتے ہیں۔ اور اُس کو قبولیت دعا کی خوش خبری دیتے ہیں۔ پس حضرت نے اُس عمل کی ترکیب تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا کہ اس دعا کی حفاظت کرو۔ اور نا اہل کو تعلیم نہ کرو۔ کیونکہ دعا نہایت جلیل القدر ہے اور اس میں اسم اعظم ہے۔

اُم داؤد کہتی ہیں کہ اس دعا کو حضرت نے لکھ کر مجھے دیا۔ اور میں نے ماہِ رجب میں جیسا کہ حضرت نے فرمایا تھا۔ عمل کیا۔ اور سولھویں شب ماہ رجب بعد افطار روزہ و نماز عشاء تھوڑی دیر عبادت کر کے میں سوئی۔ خواب میں دیکھا کہ جناب رسول خدا مجھ کو فرماتے ہیں کہ اے مادرِ داؤد بشارت ہو تجھ کو کہ جمیع ملائکہ اور مُرسلین اور شہداء تیرے مددگار اور شفیع ہیں اور خوش ہو کہ حق تعالےٰ تیرے فرزند کا محافظ ہے۔ اور بہت جلد انشاء اللہ وہ تیرے پاس آتا ہے۔ میں خواب سے بیدار ہوئی۔ اور اتنے عرصہ میں کہ ایک بہت تیز سوار عراق سے مدینہ میں آسکتا ہے۔ داؤد میرے پاس آگیا۔ اُس نے کہا کہ اے اماں میں قید خانہ میں نہایت سختی سے طوق و زنجیر میں گرفتار تھا۔ اور رہائی سے نا اُمیدی تھی۔ جب ماہِ رجب کی پندرھویں تاریخ آئی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ تم جائے نماز پر بیٹھی ہو۔ اور تمہارے گرد کچھ بزرگ ہیں جو تسبیحِ خدا میں مشغول ہیں۔ ان میں سے ایک بزرگوار نے جن کے متعلق مجھے گمان ہوا کہ وہ میرے جدِّ امجد جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہیں۔ مجھ سے ارشاد فرمایا تجھ کو بشارت ہو کہ تیری ماں کی دعا تیرے حق میں قبول ہوئی۔ جب میں خواب سے بیدار ہوا۔ تو



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



منصور دوانقی کے ہرکارے قید خانہ پر پہنچے۔ اور مجھ کو طلب کیا۔ اور رات ہی میں مجھ کو منصور کے پاس لے گئے۔ منصور نے حکم دیا کہ میری زنجیریں کاٹی جائیں۔ اور دس ہزار درہم دئے۔ اور ایک تیز رفتار اونٹ پر مجھ کو سوار کر کے جلدی سے مدینہ بھجوا دیا۔

اس عمل کا طریقہ جو حضرتؑ نے تعلیم فرمایا یہ ہے کہ ماہ رجب کی تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو روزہ رکھے۔ اور پندرھویں تاریخ زوال کے وقت یا قریب زوال غسل کرے اور جب زوال ہو جائے تو پاکیزہ کپڑے پہن کر تنہائی کے مقام پر جائے کہ جہاں کوئی شخص پاس نہ آئے۔ اور دو دو رکعت کر کے آٹھ رکعتیں نافلۂ ظہر کی پڑھے۔ پھر آداب و شرائط کے ساتھ فریضۂ ظہر بجالائے۔ اور نماز ظہر کے بعد مزید دو رکعت جس سورۃ کے ساتھ چاہے پڑھے اور اس کے بعد سو مرتبہ کہے یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ ط پھر آٹھ رکعت نافلۂ عصر پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ اور ایک مرتبہ سورۃ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ پڑھے۔ پھر فریضۂ عصر خضوع و خشوع کے ساتھ بجالائے۔ نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد پاکیزہ فرش پر بیٹھے۔ اور سو مرتبہ سورۃ حمد اور سو مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ پھر ایک ایک مرتبہ یہ سورتیں پڑھے۔ سورۃ انعام (پارہ ۷) سورۃ بنی اسرائیل (پارہ ۱۵) سورۃ کہف (پارہ ۱۵) سورۃ لقمان (پارہ ۲۱) سورۃ یٰسین (پارہ ۲۲) سورۃ والصافات (پارہ ۲۳) سورۃ حٰم سجدہ (پارہ ۲۴) سورۃ شوریٰ (پارہ ۲۵) سورۃ دخان (پارہ ۲۵) سورۃ فتح (پارہ ۲۶) سورۃ واقعہ (پارہ ۲۷) سورۃ ملک (پارہ ۲۹) سورۃ قلم (پارہ ۲۹) اور سورۃ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ (پارہ ۳۰) سے لے کر آخر قرآن تک اگر یہ سب سورتیں نہ پڑھ سکے تو ان کے بدلے ہزار مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ اور احتیاطاً اول سو مرتبہ سورۃ حمد اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی بھی پڑھے۔ ایک روایت کے بموجب سورۃ حمد سے قبل سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ کہے۔ اور آیۃ الکرسی کے بعد سو مرتبہ درود پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ وَاَنَا
عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ
الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ الْعَظَمَةُ وَ
لَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَاءُ وَلَكَ
الْاِمْتِنَانُ وَلَكَ التَّسْبِيْحُ وَلَكَ التَّقْدِيْسُ وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَلَكَ التَّكْبِيْرُ
وَلَكَ مَا يُرٰى وَلَكَ مَا لَا يُرٰى وَلَكَ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَكَ مَا
تَحْتَ الثَّرٰى وَلَكَ الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰى وَلَكَ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ مَا
تُحِبُّ وَتَرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَآءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَآءِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَحَبِيْبِكَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَبْرَآئِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَالْقَوِيِّ عَلٰى اَمْرِكَ
وَالْمُطَاعِ فِيْ سَمٰوَاتِكَ وَمَحَالِّ كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ
النَّاصِرِ لِاَنْبِيَآئِكَ الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَآئِيْلَ
مَلَكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ لِرَأْفَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِيْنِ لِاَهْلِ
طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَصَاحِبِ
الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ وَالْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى عِزْرَآئِيْلَ قَابِضِ اَرْوَاحِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَمَلَةِ
الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَةِ الذِّكْرِ اَهْلِ التَّأْمِيْنِ عَلٰى دُعَآءِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ
الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَةِ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ النِّيْرَانِ وَمَلَكِ
الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا
اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ الَّذِيْ اَكْرَمْتَهٗ بِسُجُوْدِ مَلٰٓئِكَتِكَ اَبَحْتَهٗ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جَنَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّنَا حَوَّآءَ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ الْمُصَفَّاةِ
مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَيْنَ مَحَالِّ الْقُدْسِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هَابِيْلَ وَشِيْثٍ وَّاِدْرِيْسَ وَنُوْحٍ وَّهُوْدٍ وَّصَالِحٍ
وَّاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَيُوْسُفَ وَالْاَسْبَاطِ وَ
لُوْطٍ وَّشُعَيْبٍ وَّاَيُّوْبَ وَمُوْسٰى وَهَارُوْنَ وَيُوْشَعَ وَمِيْشَاقَ وَالْخِضْرِ
ذِى الْقَرْنَيْنِ وَيُوْنُسَ وَاِلْيَاسَ وَالْيَسَعَ وَذِى الْكِفْلِ وَطَالُوْتَ وَ
دَاوٗدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَشَعْيَا وَيَحْيٰى وَتُوْرَخَ وَمَتّٰى وَاِرْمِيَا
وَحَيْقُوْقَ وَدَانِيَالَ وَعُزَيْرٍ وَّعِيْسٰى وَشَمْعُوْنَ وَجِرْجِيْسَ وَالْحَوَارِيِّيْنَ
وَالْاَتْبَاعِ وَخَالِدٍ وَّحَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَوْصِيَآءِ وَالسُّعَدَآءِ
وَالشُّهَدَآءِ وَاَئِمَّةِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ
وَالسُّيَّاحِ وَالْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ
وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ بَيْتِهٖ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ
وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ مِنِّىْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّزِدْهُ فَضْلًا وَّشَرَفًا
وَّكَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ
وَمَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ
وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِىْ اِلَيْهِمْ وَاِلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِىْ فِيْكَ
وَاَعْوَانِىْ عَلٰى دُعَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ
اِلٰى كَرَمِكَ وَبِجُوْدِكَ اِلٰى جُوْدِكَ وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَ
بِاَهْلِ طَاعَتِكَ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا سَآءَ لَكَ بِهٖ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



أَحَدٌ مِّنْهُمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ شَرِيفَةٍ غَيْرِ مَرْدُودَةٍ وَبِمَا دَعَوْكَ بِهِ
مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا حَلِيمُ
يَا كَرِيمُ يَا عَظِيمُ يَا جَلِيلُ يَا مُنِيلُ يَا جَمِيلُ يَا كَفِيلُ يَا وَكِيلُ
يَا مُقِيلُ يَا مُجِيرُ يَا خَبِيرُ يَا مُنِيرُ يَا مُنِيعُ يَا مُدِيلُ يَا مُحِيلُ يَا
كَبِيرُ يَا قَدِيرُ يَا بَصِيرُ يَا شَكُورُ يَا غَفُورُ يَا بَرُّ يَا طُهْرُ يَا طَاهِرُ
يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيظُ يَا
مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيبُ يَا وَدُودُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ
يَا شَهِيدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ
يَا هَادِي يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِي يَا مَانِعُ يَا
دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِي يَا وَاقِي يَا خَلَّاقُ يَا رَزَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ
يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا نَفَّاعُ
يَا رَؤُوفُ يَا عَطُوفُ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا مُعَافِي يَا مُكَافِي يَا وَفِيُّ
يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا
أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُورُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا قُدُّوسُ يَا
نَاصِرُ يَا مُؤْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا بَادِئُ
يَا مُتَعَالِي يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ يَا مُتَحَبِّبُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَلِيمُ
يَا حَكِيمُ يَا جَوَادُ يَا بَارِئُ يَا بَارُّ يَا سَارُّ يَا عَدْلُ يَا فَاصِلُ يَا
دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا بَدِيعُ يَا خَفِيرُ
يَا مُعِينُ يَا نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيمُ يَا كَرِيمُ يَا مُسَهِّلُ
يَا مُيَسِّرُ يَا مُمِيتُ يَا مُحْيِي يَا نَافِعُ يَا رَازِقُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُسَبِّبُ
يَا مُغِيثُ يَا مُغْنِي يَا مُقْنِي يَا خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَاضِرُ
يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيدُ يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا قَابِضُ يَا
مُنِيبُ يَا مُبِينُ يَا ظَاهِرُ يَا مُجِيبُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مُسْتَجِيبُ



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خواہشاتِ نفسانی کی طلب میں برائی ہے۔

يَا عَادِلُ يَا بَصِيرُ يَا مُؤَمَّلُ يَا مُسْدِئُ يَا آدَابُ يَا وَافِي يَا رَاشِدُ
يَا مَلِكُ يَا رَبُّ يَا مُذِلُّ يَا مُعِزُّ يَا مَاجِدُ يَا رَازِقُ يَا وَلِيُّ يَا فَاضِلُ
يَا سُبْحَانُ يَا بَاسِطُ يَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلَىٰ فَكَانَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَىٰ يَا مَنْ
قَرُبَ فَدَنَا وَبَعُدَ فَنَأَىٰ وَعَلِمَ السِّرَّ وَأَخْفَىٰ يَا مَنْ إِلَيْهِ التَّدْبِيرُ وَ
لَهُ الْمَقَادِيرُ يَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَىٰ مَا
يَشَاءُ قَدِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ
يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا نَاشِرَ الْأَمْوَاتِ يَا
جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا فَاعِلَ مَا يَشَاءُ
كَيْفَ يَشَاءُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا حَيُّ حِينَ لَا
حَيَّ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ يَا حَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ يَا إِلَٰهِي وَسَيِّدِي صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَارْحَمْ ذُلِّي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي وَانْفِرَادِي
وَوَحْدَتِي وَخُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَاعْتِمَادِي عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ
أَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَاضِعِ الذَّلِيلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُشْفِقِ الْبَائِسِ
الْمَهِينِ الْحَقِيرِ الْجَائِعِ الْفَقِيرِ الْعَائِذِ الْمُسْتَجِيرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهِ
الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَكِينِ لِرَبِّهِ دُعَاءَ مَنْ أَسْلَمَتْهُ ثِقَتُهُ وَ
رَفَضَتْهُ أَحِبَّتُهُ وَعَظُمَتْ فَجِيعَتُهُ دُعَاءَ حَرِقٍ حَزِينٍ
ضَعِيفٍ مَهِينٍ بَائِسٍ مُسْتَكِينٍ بِكَ مُسْتَجِيرٍ اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ
بِأَنَّكَ مَلِيكٌ وَأَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرٍ يَكُونُ وَأَنَّكَ عَلَىٰ مَا
تَشَاءُ قَدِيرٌ وَأَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ هَٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ
وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِصْبِرْ عَلٰى مَا رَزَقَكَ اللّٰهُ وَالْقَدَرُ لَا يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِآدَمَ شِيْثًا وَلِإِبْرَاهِيمَ
إِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَا مَنْ رَدَّ يُوسُفَ عَلٰى يَعْقُوبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ
بَعْدَ الْبَلَاءِ ضُرَّ أَيُّوبَ يَا رَادَّ مُوسٰى عَلٰى أُمِّهِ وَيَا زَائِدَ الْخِضْرِ
فِي عِلْمِهِ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ
عِيسٰى يَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَيْبٍ وَيَا كَافِلَ وَلَدِ أُمِّ مُوسٰى أَسْأَلُكَ أَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا وَتُعْطِيَنِي
سُؤْلِي كُلَّهُ وَتُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبَ لِي رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ
وَإِحْسَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَجِنَانَكَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَفُكَّ عَنِّي كُلَّ حَلْقَةٍ
ضِيقٍ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِينِي وَتَفْتَحَ لِي كُلَّ بَابٍ وَتُلَيِّنَ لِي كُلَّ
صَعْبٍ وَتُسَهِّلَ لِي كُلَّ عَسِيرٍ وَتُخْرِسَ عَنِّي كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَ
تَكُفَّ عَنِّي كُلَّ بَاغٍ وَتَكْبِتَ لِي كُلَّ عَدُوٍّ لِي وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعَ مِنِّي
كُلَّ ظَالِمٍ وَتَكْفِيَنِي كُلَّ عَائِقٍ يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ حَاجَتِي وَيُحَاوِلُ
أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِي عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ أَلْجَمَ
الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِينَ وَقَهَرَ عُتَاةَ الشَّيَاطِينِ وَأَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِينَ
وَرَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِينَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِينَ أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا
تَشَاءُ وَتَسْهِيلِكَ لِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ أَنْ تَجْعَلَ قَضَاءَ حَاجَتِي
فِيمَا تَشَاءُ ۔ پس سجدے میں جائے دونوں رخساروں کو خاک پر رکھے اور کہے :۔
اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَارْحَمْ ذُلِّي
وَفَاقَتِي وَاجْتِهَادِي وَتَضَرُّعِي وَمَسْكَنَتِي وَفَقْرِي إِلَيْكَ يَا رَبِّ۔
پس حضرت نے فرمایا کہ سعی[1] کر کہ آنسو آنکھوں سے باہر آئے۔ اگرچہ بقدرِ سرِ مگس[2] ہو کہ
وہ علامت ہے قبولیت دعا کی۔ اور ایک روایت میں ہے کہ سجدے میں ایک مرتبہ یہ
دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّي وَخُضُوعِي بَيْنَ
يَدَيْكَ وَفَقْرِي وَفَاقَتِي إِلَيْكَ وَارْحَمْ انْفِرَادِي وَخُشُوعِي وَاجْتِهَادِي



۱۔ سعی = کوشش ۲۔ بقدر سر مگس = مکھی کے سر کے برابر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو اللہ نے تجھ کو دیا ہے اس پر صبر کر کیونکہ مقسوم سے نہ کم ملتا ہے نہ زیادہ۔

بَیْنَ یَدَیْکَ وَتَوَکَّلِی عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ بِکَ اسْتَفْتِحُ وَبِکَ اسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاٰلِہٖ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ سَھِّلْ لِیْ کُلَّ حُزُوْنَۃٍ وَ ذَلِّلْ لِیْ کُلَّ صُعُوْبَۃٍ وَاَعْطِنِیْ مِنَ الْخَیْرِ اَکْثَرَ مِمَّا اَرْجُوْ وَعَافِنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَاصْرِفْ عَنِّی السُّوْٓءَ اور دوسری روایت میں ہے کہ سجدہ میں سو مرتبہ کہے۔ یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِلُطْفِکَ یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ۔ اور اس عمل کے بارہ میں احادیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ علاوہ ماہِ رجب کے ہر مہینہ کی تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں کو روزہ رکھ کر یہ عمل ہو سکتا ہے بلکہ جمعہ کے دن یا ماہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ جو روز عرفہ ہے یا اور متبرک دنوں میں بغیر روزہ کے بھی یہ عمل کر سکتے ہیں لیکن اگر سوائے ماہِ رجب اور ذی قعد اور ذی الحجہ اور محرم کے یہ دعا پڑھی جائے تو بجائے بِحُرْمَۃِ ھٰذَا الشَّھْرِ الْحَرَامِ کے صرف بِحُرْمَۃِ الشَّھْرِ الْحَرَامِ کہے۔

**اعمال شب و روز مبعث:۔** وارد ہے کہ پچیسویں ماہِ رجب کو روزہ رکھے اور چھبیسویں کو روزہ رکھے۔ اور اس سے زیادہ ستائیس رجب کے روزہ کا ثواب ہے اور اسی روز حضرت رسالت مآبؐ مبعوث ہوئے۔ روزہ اس روز کا برابر ہے۔ روزہ ستّر برس کے بروایتے ساٹھ برس کے۔ پس روزہ رکھے اور غسل سنّت ہے۔ صلوات بھیجے۔ اور آں حضرتؐ اور حضرت امیر المومنینؑ کی شب و روز زیارت بجالائے اور تمام رات عبادت میں بسر کرے۔ خدا ثواب عظیم عطا فرمائے گا۔ بعد نماز عشا سو رہے آخر شب اُٹھے یا پیش از نصف شب بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے ایک چھوٹا سورۃ اور دوسرا یاسین پڑھے۔ اگر مشکل ہو تو ان رکعتوں کو بیٹھے بیٹھے پڑھے اور سورۃ یٰسین کو قرآن سے دیکھ کر پڑھے۔ جب فارغ ہو تو جس طرح نماز ختم کی ہے اسی طرح بیٹھا رہے یعنی وضع نشست نہ بدلے اور پھر سورۃ الحمد اور چاروں قل اور انّا انزلنا اور آیۃ الکرسی ہر ایک سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قَصَدُ الْخَيْرِ خَيْرُ اللّٰهِ عَاجِلَةٌ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰٓی اَرْكَانِ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِكْرِكَ الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی وَبِكَلِمٰتِكَ التَّآمَّاتِ كُلِّهَآ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ۔

پس جو حاجت چاہے طلب کرے۔ انشاءاللہ مستجاب ہوگی۔ اور بسندِ معتبر منقول ہے کہ اس روز بارہ رکعت نماز بجالائے۔ ہر دو رکعت میں سلام اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے جو سورۃ کہ ممکن ہو پڑھے۔ جب فارغ ہو تو سورۃ الحمد اور چاروں قل ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھے اور پھر چار مرتبہ کہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ پس چار مرتبہ کہے۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا۔ اور چار مرتبہ کہے۔ لَآ اُشْرِكُ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا۔

اور بسندِ معتبر منقول ہے کہ اٹھائیسویں ماہ رجب کو روزہ رکھے اور انتیسویں اور تیسویں کا روزہ بھی فضیلت رکھتا ہے۔

# ماہ شعبان

ماہِ شعبان کی فضیلت و عظمت ماہِ رجب سے زیادہ ہے اور یہ مہینہ سید الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے۔ اس ماہ میں شروع سے آخر تک برابر روزے رکھنے کا بڑا اجر و ثواب ہے۔ اور استغفار و صلوات بھی اس مہینہ میں کثرت سے پڑھنا چاہیئے تاکہ جو بداعمالیاں گذشتہ مہینوں میں ازراہِ عصیان و جہالت ہوئی ہیں اُن کا کفارہ ہو جائے۔ جناب صادق آلِ محمد علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسولِ خدا نے فرمایا کہ ماہ شعبان میرا مہینہ اور ماہِ رمضان خدا کا مہینہ ہے پس جو شخص ایک روز میرے مہینہ میں روزہ رکھے بروزِ قیامت میں اُس کی شفاعت



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نیک ارادہ اچھا ہے اللہ اس تک جلد پہنچا تا ہے۔

کروں گا اور جو دو روزے رکھے گا اُس کے گذشتہ گناہ بخشے جائیں گے۔ اور جو تین روزے رکھے گا اُس کو ندا کی جائے گی کہ اپنے عمل کو از سرِ نو بجالا کیونکہ اب تیرا کوئی گناہ باقی نہیں رہا۔ حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص ماہِ شعبان میں کچھ صدقہ دے۔ اگرچہ آدھا خرما ہی ہو تو خداوند عالم اُس کے جسم کو آتشِ جہنّم پر حرام فرمائے گا۔ اور جو شخص تین روز ماہ شعبان کے آخر میں روزہ رکھے۔ اور ماہِ رمضان کے روزوں سے ملا دے تو خداوند عالم دو مہینوں کے پے در پے روزوں کا ثواب اُس کو عطا فرمائے گا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ بہترین دُعا ماہ شعبان میں استغفار ہے جو شخص اس ماہ میں ہر روز ستّر مرتبہ کرے گا ایسا ہے کہ دوسرے مہینوں میں اُس نے ہزار مرتبہ استغفار کیا ہے۔ ایک شخص نے پوچھا کہ یا حضرت استغفار کس طرح کرنا چاہیئے فرمایا کہ کہو اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ اور بسندِ معتبر منقول ہے کہ ہر روز اس طرح ستّر مرتبہ استغفار پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط

جنابِ رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے منقول ہے کہ جو شخص ماہِ شعبان میں ہزار مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ کہے تو خداوند عالم اُس کو ثوابِ عظیم عطا فرمائے گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ ماہ شعبان کے روزہ سے غافل نہ ہونا۔ کیونکہ اس ماہ کے روزہ کا بہت ثواب ہے۔ اور اس ماہ میں بہترین اعمال تصدّق کرنا ہے اور بسندِ معتبر منقول ہے کہ جناب امام زین العابدین علیہ السّلام ہر روز ماہِ شعبان میں بوقت زوال اور شب پانزدہم اس صلوٰۃ کو پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلٰٓئِکَةِ وَمَعْدَنِ الْعِلْمِ وَاَهْلِ بَیْتِ الْوَحْیِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْکِ الْجَارِیَةِ فِی



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

كَثْرَةُ التَّفَرُّقِ فِي الدُّنْيَا مُصِيبَةٌ فِي الدِّيْنِ وَالْبَدَنِ

اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ يَأْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَقَدِّمُ
لَهُمْ مَارِقٌ وَّالْمُتَأَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَّاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْكَهْفِ الْحَصِيْنِ وَغِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ وَمَلْجَاءِ
الْهَارِبِيْنَ وَمَنْجَا الْخَائِفِيْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً طَيِّبَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًى وَّ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَاءً وَّقَضَاءً بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَقُوَّةٍ يَارَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ
الْاَخْيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ لَهُمْ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ
وَوِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْمُرْ قَلْبِيْ
بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ
عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ
عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ
رُسُلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ شَعْبَانُ الَّذِيْ حَفَفْتَهٗ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ
وَالرِّضْوَانِ الَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
يَدْأَبُ فِيْ صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ فِيْ لَيَالِيْهِ وَاَيَّامِهٖ بُخُوْعًا لَّكَ
فِيْ اِكْرَامِهٖ وَاِعْظَامِهٖ اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى
الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهٖ فِيْهِ وَنَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْهُ
لِيْ شَفِيْعًا مُّشَفَّعًا وَّطَرِيْقًا اِلَيْكَ مَهْيَعًا وَّاجْعَلْنِيْ لَهٗ مُتَّبِعًا
حَتّٰى اَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَنِّيْ رَاضِيًا وَّعَنْ ذُنُوْبِيْ غَاضِيًا
قَدْ اَوْجَبْتَ لِيْ مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ وَاَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْقَرَارِ
وَمَحَلَّ الْاَخْيَارِ۔ اس ماہ کی تیسری تاریخ بہت مبارک ہے اس میں حضرت
سید الشہداء امام حسینؑ کی ولادت باسعادت ہوئی ہے پس بطور شکر یہ روزہ رکھو اور
اس دعا کو پڑھو۔ دعا یہ ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَھَادَتِہٖ قَبْلَ اسْتِھْلَالِہٖ وَوِلَادَتِہٖ بَکَتْہُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِیْھَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْھَا وَلَمَّا یَطَأْ لَابَتَیْھَا قَتِیْلِ الْعَبْرَۃِ وَسَیِّدِ الْاُسْرَۃِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَۃِ یَوْمَ الْکَرَّۃِ الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِہٖ اَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ نَّسْلِہٖ وَالشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِہٖ وَالْفَوْزَ مَعَہٗ فِیْ اَوْبَتِہٖ وَالْاَوْصِیَآءَ مِنْ عِتْرَتِہٖ بَعْدَ قَآئِمِھِمْ وَغَیْبَتِہٖ حَتّٰی یُدْرِکُوا الْاَوْتَارَ وَیَثْاَرُوا الثَّارَ وَیُرْضُوا الْجَبَّارَ وَیَکُوْنُوْا خَیْرَ اَنْصَارٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اَللّٰھُمَّ فَبِحَقِّھِمْ اِلَیْکَ اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ وَّمُعْتَرِفٍ مُّسِیْءٍ اِلٰی نَفْسِہٖ مِمَّا فَرَّطَ فِیْ یَوْمِہٖ وَاَمْسِہٖ یَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ اِلٰی مَحَلِّ رَمْسِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَبَوِّئْنَا مَعَہٗ دَارَ الْکَرَامَۃِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَۃِ اَللّٰھُمَّ وَکَمَا اَکْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِہٖ فَاَکْرِمْنَا بِزُلْفَتِہٖ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَہٗ وَسَابِقَتَہٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یُّسَلِّمُ لِاَمْرِہٖ وَیُکْثِرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ عِنْدَ ذِکْرِہٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَوْصِیَآئِہٖ وَاَھْلِ اصْطِفَآئِہٖ الْمَمْدُوْدِیْنَ مِنْکَ بِالْعَدَدِ الِاثْنَیْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّھَرِ وَالْحُجَجِ عَلٰی جَمِیْعِ الْبَشَرِ اَللّٰھُمَّ وَھَبْ لَنَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ خَیْرَ مَوْھِبَۃٍ وَّاَنْجِحْ لَنَا فِیْہِ کُلَّ طَلِبَۃٍ کَمَا وَھَبْتَ الْحُسَیْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّہٖ وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَھْدِہٖ فَنَحْنُ عَآئِذُوْنَ بِقَبْرِہٖ مِنْ بَعْدِہٖ نَشْھَدُ تُرْبَتَہٗ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَہٗ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اور حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت اور غسل زیارت اس روز مستحب ہے اور تیرھویں شب دو رکعت نماز اور چودھویں شب چار رکعت نماز اور پندرھویں شب چھ رکعت نماز پڑھنا سُنّت ہے، اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ یٰسین، سورۃ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلْقَنَاعَةُ بِالْقَلِيْلِ عِزَّةٌ فِي الْقِيَامَةِ رَاحَةٌ فِي الْبَدَنِ۔

ملک، سورۂ قل ہو اللہ پڑھے۔ اگر یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو قرآن میں دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ اور ان تینوں دنوں میں روزہ رکھنا مستحب ہے۔

# نیمۂ شعبان

شب نیمۂ شعبان اور روز نیمۂ شعبان دونوں بے حد مبارک ہیں۔ پندرھویں شب جو "شب برات" کے نام سے موسوم و مشہور ہے۔ بڑی مبارک رات ہے حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ شعبان کی پندرھویں رات کو عبادت میں بسر کرو۔ اور دن کو روزہ رکھو۔ یقیناً اول شب سے آخر شب تک خدا کی جانب سے یہ ندا کی جاتی ہے کہ آیا کوئی استغفار کرنے والا ہے کہ اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے تاکہ میں اس کے گناہوں کو بخشوں۔ آیا کوئی ایسا ہے کہ روزی طلب کرے اور میں اس کی روزی زیادہ کروں۔ حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص چاہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی روحیں اس سے مصافحہ کریں تو وہ شعبان کی پندرھویں شب کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے لہٰذا ہر مومن کو چاہیئے کہ حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت پڑھے (جو زیارات کے باب میں مذکور ہے) اور چونکہ اس شب کی بڑی فضیلت و عظمت یہ ہے کہ حضور امام آخر الزمان صاحب الامر علیہ السّلام کی ولادت باسعادت اس شب کی صبح کو واقع ہوئی اس لئے سُنّت ہے کہ اس شب میں یہ دُعا پڑھی جائے جو بمنزلہ حضرت کی زیارت کے ہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَاؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِيْ طَخْيَاۤءِ الدَّيْجُوْرِ الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ وَالْمَلٰۤئِكَةُ شُهَّدُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَمُؤَيِّدُهٗ اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهٗ وَالْمَلٰۤئِكَةُ اَمْدَادُهٗ سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِيْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



لَوْ يَنْبُو وَنُورُهُ الَّذِى لَا يَخْبُو وَذُو الْحِلْمِ الَّذِى لَا يَصْبُو مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الذِّكْرُ وَمَا يَتَنَزَّلُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاَصْحٰبُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ وَوُلَاةُ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَقَآئِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَ اَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِىْ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَآئِهٖ وَاَحْيِنَا فِىْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهٖ قَآئِمِيْنَ وَمِنَ السُّوْٓءِ سَالِمِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ يَآ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ۔

وارد ہے کہ اس شب کو چار رکعت نماز پڑھے دو سلام سے اور ہر رکعت میں بعد الحمد سو مرتبہ قل ہو اللّٰہ احد پڑھے۔ اور بعد نماز یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ وَّمِنْ عَذَابِكَ خَآئِفٌ وَّبِكَ مُسْتَجِيْرٌ رَبِّ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِىْ وَلَا تُغَيِّرْ جِسْمِىْ رَبِّ لَا تَجْهَدْ بَلَآئِىْ رَبِّ لَا تُشْمِتْ بِىْ اَعْدَآئِىْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ فِيْكَ ۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص اس شب میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو خداوند عالم اُس کے گذشتہ گناہ بخش دے گا اور دنیا و آخرت کی حاجتیں بر لائے گا۔



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِفْلَاسُ الْقَلْبِ مِنْ طَلَبِ كَثْرَةِ الدُّنْيَا۔

وارد ہے کہ شبِ نیمہ شعبان میں دس رکعت نماز دو دو کر کے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ پڑھیں۔ پھر سجدہ کریں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَبَيَاضِيْ يَا عَظِيْمَ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهٗ غَيْرُكَ يَا عَظِيْمُ۔

بہترین دعا اس شب میں بلکہ ہر شبِ جمعہ میں دعائے کمیل ہے جو ادعیۂ ماثورہ کے باب میں درج ہے۔ غرضیکہ اس شبِ مبارکہ میں جاگنا اور تلاوتِ قرآن اور دعا و نماز میں بسر کرنا آتشِ جہنم سے آزادی اور دعا قبول ہونے کا باعث ہے پھر علی الصباح اس عریضہ کا پیش کرنا معمولِ مومنین ہے جو حضور صاحب الامر علیہ السلام کی خدمتِ اقدس میں استغاثہ ہے جو حسب ذیل ہے۔

# عریضۂ حاجت

بحضور پُر نور شہنشاہِ دوراں حضرت صاحب العصر والزمان عجل اللہ فرجہٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط كَتَبْتُ اِلَيْكَ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ مُسْتَغِيْثًا بِكَ وَشَكَوْتُ مَا نَزَلَ بِيْ مُسْتَجِيْرًا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ بِكَ مِنْ اَمْرٍ قَدْ اَهَمَّنِيْ وَاَشْغَلَ قَلْبِيْ وَاَطَالَ فِكْرِيْ وَسَلَبَنِيْ بَعْضَ لُبِّيْ وَغَيَّرَ خَطِيْرَ نِعْمَةِ اللّٰهِ عِنْدِيْ وَاَسْلَمَنِيْ عِنْدَ تَخَيُّلِ وُرُوْدِهِ الْخَلِيْلُ وَتَبَرَّاَ مِنِّيْ عِنْدَ تَرَائِيْ اِقْبَالِهٖ اِلَيَّ الْحَمِيْمُ وَعَجَزَتْ عَنْ دِفَاعِهٖ حِيْلَتِيْ وَخَانَنِيْ فِيْ تَحَمُّلِهٖ صَبْرِيْ وَقُوَّتِيْ فَلَجَئْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ وَتَوَسَّلْتُ فِي الْمَسْئَلَةِ لِلّٰهِ جَلَّ ثَنَاۤؤُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْكَ فِيْ دِفَاعِهٖ عَنِّيْ عِلْمًا بِمَكَانِكَ مِنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلِيِّ التَّدْبِيْرِ وَمٰلِكِ الْاُمُوْرِ وَاثِقًا بِكَ فِي الْمُسَارَعَةِ فِي الشَّفَاعَةِ اِلَيْهِ جَلَّ ثَنَاۤؤُهٗ فِيْ اَمْرِيْ مُتَيَقِّنًا لِاِجَابَتِهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِيَّاكَ بِاِعْطَاۤءِ سُؤْلِيْ وَاَنْتَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زیادہ دنیا طلب کرنے سے دل تنگ ہوتا ہے۔

يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ جَدِيْرٌ بِتَحْقِيْقِ ظَنِّيْ وَتَصْدِيْقِ أَمَلِيْ فِيْكَ فِيْ أَمْرٍ۔

یہاں اپنی حاجات و پریشانیاں لکھیں ۔۔ ۔۔

فِيْمَا لَا طَاقَةَ لِيْ بِحَمْلِهٖ وَلَا صَبْرَ لِيْ عَلَيْهِ وَإِنْ كُنْتُ مُسْتَحِقًّا لَهٗ وَلِأَضْعَافِهٖ بِقَبِيْحِ أَفْعَالِيْ وَتَفْرِيْطِيْ فِي الْوَاجِبَاتِ الَّتِيْ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَغِثْنِيْ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ عِنْدَ اللَّهْفِ وَقَدِّمِ الْمَسْأَلَةَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ أَمْرِيْ قَبْلَ حُلُوْلِ التَّلَفِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ فَبِكَ بُسِطَتِ النِّعْمَةُ عَلَيَّ وَأَسْأَلُ اللّٰهَ جَلَّ جَلَالُهٗ لِيْ نَصْرًا عَزِيْزًا وَّفَتْحًا قَرِيْبًا فِيْهِ بُلُوْغُ الْآمَالِ وَخَيْرُ الْمَبَادِيْ وَخَوَاتِيْمُ الْأَعْمَالِ وَالْأَمْنُ مِنَ الْمَخَاوِفِ كُلِّهَا فِيْ كُلِّ حَالٍ إِنَّهٗ جَلَّ ثَنَاؤُهٗ لِمَا يَشَاءُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فِي الْمَبْدَإِ وَالْمَآلِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

یہاں اپنا نام لکھیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

**ھدایات :۔** زعفران سے عریضہ کے درمیان میں اپنی حاجات لکھ کر نیچے اپنا نام لکھے۔ اور خوشبو یعنی عطر لگا کر آٹے یا پاک مٹی میں رکھ کر دریا یا نہر یا گہرے کنوئیں میں علی الصبح ڈالے۔ جس وقت عریضہ دریا میں ڈالنے کا ارادہ کرے بتوجہ تمام پکارے۔

یا حسین بن روح! اور یہ دعا پڑھ کر عریضہ ڈال دے۔

يَا حُسَيْنَ بْنَ رَوْحٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَشْهَدُ أَنَّ وَفَاتَكَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَأَنَّكَ حَيٌّ عِنْدَ اللّٰهِ مَرْزُوْقٌ وَّقَدْ خَاطَبْتُكَ فِيْ حَيٰوتِكَ الَّتِيْ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهٰذِهٖ رُقْعَتِيْ وَحَاجَتِيْ إِلٰى مَوْلَانَا صَاحِبِ الْأَمْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا إِلَيْهِ فَأَنْتَ الثِّقَةُ الْأَمِيْنُ ۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شَاوِرُوْا اَهْلَ الْاٰخِرَةِ وَلَا تَنْدَمُوْا بِشَرْطٍ اَنْ لَا تُخَالِفُهُمْ

# ماہ رمضان

ماہِ رمضان المبارک ماہِ خداوندِ عالم ہے۔ اور شریف ترین مہینہ ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں رحمت و بہشت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ماہِ شعبان کے آخر میں ایک خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس کا ملخص یہ ہے کہ اے لوگو! آگاہ ہو جاؤ کہ خدا کا مہینہ برکت و رحمت و مغفرت لے کر تمہارے پاس آیا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا کے نزدیک سب مہینوں سے بہتر ہے۔ اس کے دن تمام دنوں سے اور اس کی راتیں تمام راتوں سے بہتر ہیں۔ اس مہینہ میں تمہارا سانس لینا تسبیح کا ثواب رکھتا ہے۔ تمہارا سونا بمنزلہ عبادت ہے۔ تمہارے عمل مقبول ہیں۔ اور تمہاری دعائیں مستجاب ہیں۔ پس تم صدقِ نیّت سے خداوندِ عالم سے سوال کرو کہ وہ اس مبارک مہینہ میں روزہ رکھنے اور قرآن پڑھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ اے لوگو جو تم میں سے کسی مومن کا اس مہینہ میں روزہ کھلوائے گا۔ اس کو خدائے بزرگ و برتر ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔ اور اس کے گذشتہ گناہ بخشے جائیں گے۔ یہ سن کر کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم سب روزہ افطار کرانے کی قدرت نہیں رکھتے۔ حضرت نے فرمایا کہ آتشِ جہنّم سے پرہیز کرو۔ اور روزہ داروں کا روزہ افطار کراؤ۔ اگرچہ آدھے خرمے سے ہو یا ایک گھونٹ پانی ہو۔ پھر فرمایا کہ جو اس مہینہ میں مجھ پر اور میری اولاد پر کثرت سے صلوات بھیجے گا۔ خداوندِ عالم اُس کے اعمال کی ترازو بروزِ قیامت بھاری فرمائے گا۔ اور جو شخص اس مہینہ میں قرآن کی ایک آیت پڑھے گا تو اس کو اس قدر ثواب مرحمت فرمائے گا جتنا کہ اور مہینوں میں ختم قرآن کا ہوتا ہے۔ اے لوگو! اس مہینہ میں بہشت کے دروازے کھلے ہوئے ہوتے ہیں۔ لہٰذا خدا سے دعا کرو کہ تمہارے لئے اُن کو بند نہ کر دے۔ اور اس مہینہ میں جہنّم کے دروازے بند ہوتے ہیں۔ لہٰذا خدا سے سوال کرو کہ تمہارے لئے اُن کو نہ کھولے۔ اور اس مہینہ میں شیطان مقید ہوتے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دینداروں سے مشورہ کر اگر تو ان کی مخالفت نہ کرے گا تو کبھی شرمندہ نہ ہوگا۔

ہیں۔ پس تم خدا سے دعا کرو کہ تم پر شیطان کو مسلط نہ کرے۔

اس مہینہ کی پندرھویں تاریخ کو سبطِ اکبر حضرت امام حسن مجتبےٰ علیہ السّلام کی ولادت باسعادت ہے۔ لہٰذا زیارتِ جامعہ اس روز پڑھنی چاہیئے۔ اور اکیسویں تاریخ حضرت ابوالائمہ امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السّلام کی شہادت ہے۔ پس حضرت کی زیارت پڑھنی چاہیئے۔

## آدابِ دخولِ ماہِ رمضان

ہلالِ ماہِ رمضان کا طلب کرنا سنّت ہے۔ اور بعض علماء اسے واجب جانتے ہیں۔ پس چاند دیکھے تو رُو بقبلہ ہو کر ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے۔ اور ہلال کو خطاب کر کے یہ کہے۔ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَۃِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَعَوْنَہٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّہٗ وَشَرَّہٗ وَبَلَآئَہٗ وَفِتْنَتَہٗ۔ اور بہترین دُعا دعائے صحیفۂ کاملہ ہے۔ جو دُعائے ہلال کے بیان میں مذکور ہے۔ روایت میں ہے کہ جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم رویتِ ہلال ماہ رمضان کے وقت قبلہ رُو ہو کر یہ فرماتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِیَۃِ الْمُجَلَّلَۃِ وَدِفَاعِ الْاَسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَی الصَّلٰوۃِ وَالصِّیَامِ وَالْقِیَامِ وَتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا لِشَھْرِ رَمَضَانَ وَتَسَلَّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْہِ حَتّٰی یَنْقَضِیَ عَنَّا شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَغَفَرْتَ لَنَا وَرَحِمْتَنَا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب ہلال ماہِ رمضان کی طرف نظر کرے تو یہ کہے۔ اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَہٗ وَاَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ خَیْرٌ وَّسَعَادَۃٌ وَلَا تَحْزَنْ وَلَا تَقْعُدْ۔

اَلْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْهِ وَسَلِّمْنَا مِنْهُ وَسَلِّمْهُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِیَةٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔

شبِ اوّل میں مجامعت[1] سُنّت ہے۔ اور یہ اسی مہینہ کی خصوصیت ہے۔ بخلاف اس کے دوسرے مہینوں کی شبِ اول میں جماع مکروہ ہے۔ اور شبِ اوّل میں غسل سنّت ہے کہ غسل کرنے والے کو اُس سال خارشِ بدن نہ ہوگی۔ نہر جاری میں غسل کرے۔ اور تیس چلّو پانی سر پر ڈالے کہ آئندہ ماہِ رمضان تک طہارت معنوی ہو جائے گی اور شبِ اوّل میں زیارت امام حسین علیہ السّلام نزدیک و دُور سے سُنّت ہے جو موجب ثوابِ عظیم ہے۔ شبِ اوّل ماہ رمضان کے روزوں کی نیت کرے اور پھر ہر شب[2] نیت کرے کہ میں ماہ رمضان کا روزہ رکھتا ہوں یا رکھتی ہوں ادا واجب قربۃً الی اللہ۔ الفاظ کا زبان پر لانا معتبر نہیں ہے بلکہ قصد و ارادہ کا دل میں پیدا کرنا لازم ہے۔ منقول ہے کہ جو شخص شبِ اوّل یا روزِ اوّل دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انّا فتحنا پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ حمد جو سورۃ چاہے پڑھے تو خداوند عالم اس سال کی جمیع آفات و بلیّات سے محفوظ رکھے گا۔ روزِ اوّل غسل کرنا آبِ جاری میں سُنّت ہے۔ اور وارد ہے کہ جو روزِ اوّل ایک چلّو گلاب منہ میں ڈالے تو وہ خواری و پریشانی سے نجات پائے گا۔ اور اگر ہر روز اسی طرح کرے تو اُس روز بلاؤں سے امین میں ہوگا اور اُس سال مرضِ سرسام سے بے خطر رہے گا۔

بہترین اعمال تلاوت قرآن مجید ہے۔ اور ہر چیز کی ایک بہار ہے اور قرآن پڑھنے کی بہار ماہِ رمضان المبارک ہے۔ کثرت سے صلوٰۃ پڑھنا اور استغفار کا ورد کرنا بہتر اور موجبِ کفارۂ گناہانِ گذشتہ ہے۔ شب و روز کے نوافل حتی الامکان ترک نہ کرے اور طاق راتوں میں خصوصاً آخری دس تاریخوں میں ہر شب غسل سنّت ہے۔

---

[2] احوط یہ ہے کہ شب اول میں پورے مہینے کے روزوں کی نیت کرے اور ہر شب علیحدہ بھی نیت کرتا رہے ۱۲۰

[1] ہمبستری



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# اعمال شب و روز

حضرت آئمہ علیہم السّلام سے منقول ہے کہ ہر نماز کے بعد ماہِ رمضان میں یہ دعا پڑھے۔ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَھٰذَا شَھْرٌ عَظَّمْتَہٗ وَ کَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَفَضَّلْتَہٗ عَلَی الشُّھُوْرِ وَھُوَ الشَّھْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَہٗ عَلَیَّ وَھُوَ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِیْہِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ فَیَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْکَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاکِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْہِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

منقول ہے کہ جو شخص ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھے مستحق اجر عظیم ہوگا دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذَا الشَّھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ فِیْہِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَفِیْ کُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِیْ تِلْکَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُھَا غَیْرُکَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ ہر شب اس ماہِ مبارک میں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْ سَیِّئَاتِھِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ خَیْرٍ وَّعَافِیَةٍ وَّتُوَسِّعَ فِیْ رِزْقِیْ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِہٖ لِدِیْنِکَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِیْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَرْجُوا فِی ھٰذَا الْاَمْرِ خَیْرَکَ وَتَیْسِیْرَکَ فِیْمَا قَصَدْتَ۔

غیبتی اور یہ دعا بھی ہر شب پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِکَ فِی الصَّالِحِیْنَ فَاَدْخِلْنَا وَفِیْ عِلِّیِّیْنَ فَارْفَعْنَا وَبِکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ مِّنْ عَیْنٍ سَلْسَبِیْلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ بِرَحْمَتِکَ فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِیْنَ کَاَنَّھُمْ لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَلُحُوْمِ الطَّیْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِیَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِیْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا وَلَیْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِیْ سَبِیْلِکَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحِ الدُّعَاۤءِ وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَارْحَمْنَا وَبَرَآءَةً مِّنَ النَّارِ فَاکْتُبْ لَنَا وَفِیْ جَھَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَفِیْ عَذَابِکَ وَھَوَانِکَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِیْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّیَاطِیْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْھِنَا فَلَا تَکْبُبْنَا وَمِنْ ثِیَابِ النَّارِ وَسَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ کُلِّ سُوْۤءٍ یَّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا۔

اور بسند معتبر منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو لکھا کہ ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھا کرو کہ اس مہینے کی دعاء کو ملائکہ سنتے ہیں۔ اور اس کے صاحب کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ اور وہ جلیل القدر دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاۤءَ بِحَمْدِکَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِّلصَّوَابِ بِمَنِّکَ وَاَیْقَنْتُ اَنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّکَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْکِبْرِیَاۤءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰھُمَّ اَذِنْتَ لِیْ فِیْ دُعَاۤئِکَ وَمَسْاَلَتِکَ فَاسْمَعْ یَا سَمِیْعُ مِدْحَتِیْ وَاَجِبْ یَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ وَاَقِلْ یَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ فَکَمْ یَا اِلٰھِیْ مِنْ کُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَھَا وَھُمُوْمٍ قَدْ کَشَفْتَھَا وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَھَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَھَا وَحَلْقَةِ بَلَاۤءٍ قَدْ فَکَکْتَھَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کام میں جس کا تو نے قصد کیا ہے بہتری اور آسانی کی امید رکھ۔

اَلَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْكِ
وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِیْعِ
مَحَامِدِهٖ کُلِّهَا عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِهٖ کُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا
مُضَادَّ لَهٗ فِیْ مُلْکِهٖ وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِیْ اَمْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا شَرِیْکَ
لَهٗ فِیْ خَلْقِهٖ وَلَا شَبِیْهَ لَهٗ فِیْ عَظَمَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِیْ فِی
الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهٗ الظَّاهِرِ بِالْکَرَمِ مَجْدُهٗ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ
یَدَهٗ الَّذِیْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ وَلَا تَزِیْدُهٗ کَثْرَةُ الْعَطَآءِ اِلَّا
جُوْدًا وَّکَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ قَلِیْلًا
مِّنْ کَثِیْرٍ مَّعَ حَاجَةٍ بِیْ اِلَیْهِ عَظِیْمَةٍ وَّغِنَاكَ عَنْهُ قَدِیْمٌ وَّهُوَ
عِنْدِیْ کَثِیْرٌ وَّهُوَ عَلَیْكَ سَهْلٌ یَّسِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ
ذَنْبِیْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِیْ وَسَتْرَكَ
عَلٰی قَبِیْحِ عَمَلِیْ وَحِلْمَكَ عَنْ کَثِیْرِ جُرْمِیْ عِنْدَ مَا کَانَ مِنْ
خَطَآئِیْ وَعَمْدِیْ اَطْمَعَنِیْ فِیْ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ
الَّذِیْ رَزَقْتَنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَرَیْتَنِیْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِیْ
مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَّاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَآئِفًا
وَّلَا وَجِلًا مُّدِلًّا عَلَیْكَ فِیْمَا قَصَدْتُّ فِیْهِ اِلَیْكَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّیْ
عَتَبْتُ بِجَهْلِیْ عَلَیْكَ وَلَعَلَّ الَّذِیْ اَبْطَاَ عَنِّیْ هُوَ خَیْرٌ لِّیْ لِعِلْمِكَ
بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًی کَرِیْمًا اَصْبَرَ عَلٰی عَبْدٍ لَّئِیْمٍ مِّنْكَ
عَلَیَّ یَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِیْ فَاُوَلِّیْ عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَیَّ فَاَتَبَغَّضُ
اِلَیْكَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَیَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ کَاَنَّ لِیَ التَّطَوُّلَ عَلَیْكَ فَلَمْ
یَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِیْ وَالْاِحْسَانِ اِلَیَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُوْدِكَ
وَکَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَیْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ
اِنَّكَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِی الْفُلْكِ

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الصَّبْرُ عَلٰى هٰذَا الْاَمْرِ خَيْرٌ لَّكَ وَفَرَجٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ۔

مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّيْنِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِىْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِىْ بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَيْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ يُّعَادِلُهٗ وَلَا شَبِيْهٌ يُّشَاكِلُهٗ وَلَا ظَهِيْرٌ يُّعَاضِدُهٗ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا يَشَآءُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُجِيْبُنِىْ حِيْنَ اُنَادِيْهِ وَيَسْتُرُ عَلَىَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَّاَنَا اَعْصِيْهِ وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَىَّ فَلَا اُجَازِيْهِ فَكَمْ مِّنْ مَّوْهِبَةٍ هَنِيْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِىْ وَعَظِيْمَةٍ مَّخُوْفَةٍ قَدْ كَفَانِىْ وَبَهْجَةٍ مُّوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِىْ وَبَلِيَّةٍ مُّوْبِقَةٍ قَدْ دَرَاَ عَنِّىْ فَاُثْنِىْ عَلَيْهِ حَامِدًا وَّ اَذْكُرُهٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا يُهْتَكُ حِجَابُهٗ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهٗ وَلَا يُرَدُّ سَآئِلُهٗ وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ وَيُنَجِّى الصَّالِحِيْنَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ وَيُهْلِكُ مُلُوْكًا وَّيَسْتَخْلِفُ اٰخَرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِيْنَ مُبِيْرِ الظَّالِمِيْنَ مُدْرِكِ الْهَارِبِيْنَ نَكَالِ الظَّالِمِيْنَ صَرِيْخِ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِيْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ مِنْ خَشْيَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَّسْبَحُ فِىْ غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ وَيُحْيِى الْمَوْتٰى



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کام میں صبر کرنا تیرے لئے بہتری اور خوشی کا باعث ہوگا۔ انشاء اللہ۔

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَاَمِينِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيبِكَ
وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ اَفْضَلَ وَ
اَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكَى وَاَنْمَى وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَسْنَى
وَاَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ
عَلَى اَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَصَفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ
عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَصِيِّ رَسُولِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِي رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى
خَلْقِكَ وَآيَتِكَ الْكُبْرَى وَالنَّبَاءِ الْعَظِيمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ
الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى
سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ
اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلَى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ
بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ
بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ
حُجَجِكَ عَلَى عِبَادِكَ وَاُمَنَائِكَ فِي بِلَادِكَ صَلَاةً كَثِيرَةً دَائِمَةً
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ
الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَاَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلَى كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ
بِدِينِكَ اِسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ
مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ
اَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ وَاَعْزِزْ بِهِ
وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيزًا وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا
يَسِيرًا وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهِ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِذْهَبْ فِیْ ضَمَانِ اللّٰهِ وَخَیْرِهٖ وَحِفْظِهٖ وَاَنْتَ مَنْصُوْرٌ وَعَدُوُّكَ مَقْهُوْرٌ۔

دِیْنِكَ وَسُنَّةَ نَبِیِّكَ حَتّٰی لَا یَسْتَخْفِیَ بِشَیْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَیْكَ فِیْ دَوْلَةٍ کَرِیْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا فِیْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰی طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ اِلٰی سَبِیْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا کَرَامَةَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعْثَنَا وَاشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا وَکَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا وَاَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهٖ عَائِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مَّغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَیَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا وَبَیِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِیْدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَاَوْسَعَ الْمُعْطِیْنَ اشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا وَاَذْهِبْ بِهٖ غَیْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَّانْصُرْنَا بِهٖ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْکُوْ اِلَیْكَ فَقْدَ نَبِیِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَغَیْبَةَ وَلِیِّنَا وَکَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَیْنَا فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِنَّا عَلٰی ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَبِضُرٍّ تَکْشِفُهٗ وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَرَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِیَةٍ مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

جنابِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو ماہ رمضان میں ہر نماز واجب کے بعد پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدْيُوْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؁

# اعمالِ سحر

سحر کھانا سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جناب رسولِ خدا نے ارشاد فرمایا کہ خدا اور فرشتے ان لوگوں پر صلوات بھیجتے ہیں جو سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں۔ اور سحری کھاتے ہیں۔ پس تم سحری کھاؤ۔ اگرچہ ایک گھونٹ پانی ہو۔ اور میری اُمت کو چاہیے کہ سحر کا کھانا ترک نہ کرے اگرچہ خرمے کا ایک دانہ ہو۔

سحر و افطار کے وقت سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ کا پڑھنا بے حد ثواب کا باعث ہے۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام یہ دُعا بوقتِ سحر پڑھا کرتے تھے۔ یہ جلیل القدر دعا ہے اس میں اسمِ اعظم ہے جو کوئی اس کو خضوع و خشوع اور رجوعِ قلب سے پڑھے۔ تو اس کے ذریعہ سے دُعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

كل الامور لله فانه مسبب الاسباب وعليك بالسكون والسكوت .

وكل رحمتك واسعة اللهم اني اسألك برحمتك كلها اللهم
اني اسألك من كلماتك باتمها وكل كلماتك تامة اللهم
اني اسألك بكلماتك كلها اللهم اني اسألك من كمالك
باكمله وكل كمالك كامل اللهم اني اسألك بكمالك كله
اللهم اني اسألك من اسمائك باكبرها وكل اسمائك كبيرة
اللهم اني اسألك باسمائك كلها اللهم اني اسألك من عزتك
باعزها وكل عزتك عزيزة اللهم اني اسألك بعزتك كلها
اللهم اني اسألك من مشيتك بامضاها وكل مشيتك ماضية
اللهم اني اسألك بمشيتك كلها اللهم اني اسألك من قدرتك
بالقدرة التي استطلت بها على كل شيء وكل قدرتك مستطيلة
اللهم اني اسألك بقدرتك كلها اللهم اني اسألك من علمك
بانفذه وكل علمك نافذ اللهم اني اسألك بعلمك كله
اللهم اني اسألك من قولك بارضاه وكل قولك رضي
اللهم اني اسألك بقولك كله اللهم اني اسألك من مسائلك
باحبها اليك وكل مسائلك اليك حبيبة اللهم اني اسألك
بمسائلك كلها اللهم اني اسألك من شرفك باشرفه وكل
شرفك شريف اللهم اني اسألك بشرفك كله اللهم اني
اسألك من سلطانك بادومه وكل سلطانك دائم اللهم
اني اسألك بسلطانك كله اللهم اني اسألك من ملكك بافخره
وكل ملكك فاخر اللهم اني اسألك بملكك كله اللهم اني
اسألك من علوك باعلاه وكل علوك عال اللهم اني اسألك بعلوك كله اللهم اني
اسألك من منك باقدمه وكل منك قديم اللهم اني اسألك بمنك كله اللهم
اني اسألك من آياتك باكرمها وكل آياتك كريمة اللهم اني



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَآ اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَّحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ وَّحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِيْ حِيْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِيْ يَآ اَللّٰهُ۔ پس حاجت طلب کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بر آئے گی۔

یہ دعا مختصر ترین دعائے سحر ہے۔ يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْٓ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَآ اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَآ اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ يَّقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰٓى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِيْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْٓ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ:

jabir.abbas@yahoo.com

# اعمالِ افطار

شرعی غروب آفتاب کے وقت روزہ افطار کرنا چاہیئے۔ سنّت ہے کہ نماز مغرب پڑھ کر روزہ افطار کیا جائے۔ لیکن اگر بھوک پیاس زیادہ ہو جس کی وجہ سے نماز میں اچھی طرح توجہ نہ ہو سکے یا کچھ اور لوگ اس کے ساتھ افطار کے انتظار میں ہوں تو بہتر ہے کہ نماز مغرب سے قبل افطار کرے۔ نیم گرم پانی سے روزہ افطار کرنا معدہ کو صاف کرتا ہے۔ بینائی کو قوت دیتا ہے۔ روشنی کو زیادہ کرتا ہے بلغم کو قطع اور دردِ سر کو دور کرتا ہے۔ جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جو شخص حلال خرمے سے افطار کرے اس کی نماز اجر و ثواب میں چار سو نمازوں کی



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



برابر ہوتی ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ پانی سے افطار کرنا قلب کے گناہوں کو دھوتا ہے۔ اور حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص بوقت افطار کسی مسکین کو ایک روٹی دے تو اس کے گناہ بخش دئے جائیں گے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ افطار کے وقت یہ کہے۔ اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ۔ وقت افطار اور بعد سحر کھانے کے سورہ انا انزلناہ پڑھے۔ اور بوقت افطار یہ کہے۔ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ لِيْ غَيْرُكَ اِغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ اور جب لقمہ اوّل اٹھائے تو یہ کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اِغْفِرْ لِيْ۔

## تاریخ وار ادعیہ (دعائیں)

پہلی تاریخ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ صِيَامَ الصَّائِمِيْنَ وَقِيَامِيْ فِيْهِ قِيَامَ الْقَائِمِيْنَ وَنَبِّهْنِيْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ وَهَبْ لِيْ جُرْمِيْ فِيْهِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَاعْفُ عَنِّيْ يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ دوسری تاریخ اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِقِرَاءَةِ اٰيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ تیسری تاریخ۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِيْ فِيْهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيْهِ وَاجْعَلْ لِيْ نَصِيْبًا مِّنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيْهِ بِجُوْدِكَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ چوتھی تاریخ اَللّٰھُمَّ قَوِّنِيْ فِيْهِ عَلٰى اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِيْ فِيْهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنِيْ فِيْهِ لِاَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ پانچویں تاریخ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الْقَانِتِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اولیائك المقربین برأفتك یا ارحم الراحمین ۔ چھٹی تاریخ ۔
اللهم لا تخذلني فيه لتعرض معصيتك ولا تضربني بسياط
نقمتك وزحزحني فيه من موجبات سخطك بمنك وأياديك
يا منتهى رغبة الراغبين ۔ ساتویں تاریخ ۔ اللهم أعني على صيامه
وقيامه وجنبني فيه من هفواته وآثامه وارزقني فيه
ذكرك بدوامه بتوفيقك يا هادي المضلين ۔ آٹھویں تاریخ
اللهم ارزقني فيه رحمة الأيتام وإطعام الطعام وإفشاء
السلام ومجانبة اللئام وصحبة الكرام بطولك يا ملجأ الآملين
نویں تاریخ ۔ اللهم اجعل لي فيه نصيبا من رحمتك الواسعة
واهدني فيه لبراهينك الساطعة وخذ بناصيتي إلى مرضاتك
الجامعة بمحبتك يا أمل المشتاقين دسویں تاریخ ۔ اللهم اجعلني
فيه من المتوكلين عليك واجعلني فيه من الفائزين لديك واجعلني
فيه من المقربين إليك بإحسانك يا غاية الطالبين گیارہویں تاریخ
اللهم حبب إلي فيه الإحسان وكره إلي فيه الفسوق والعصيان
وحرم علي فيه السخط والنيران بعونك يا غياث المستغيثين
بارہویں تاریخ ۔ اللهم زيني فيه بالستر والعفاف واسترني فيه
بلباس القنوع والكفاف واحملني فيه على العدل والإنصاف
وآمني فيه من كل ما أحذر وأخاف بعصمتك يا عصمة
الخائفين ۔ تیرھویں تاریخ ۔ اللهم طهرني فيه من الدنس والأقذار
وصبرني فيه على كائنات الأقدار ووفقني فيه للتقى وصحبة
الأبرار بعونك يا قرة عين المساكين ۔ چودھویں تاریخ ۔ اللهم
لا تؤاخذني فيه بالعثرات وأقلني فيه من الخطايا والهفوات
ولا تجعلني فيه غرضا للبلايا والآفات بعزتك يا عز المسلمين ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُتْرُكِ الْوَسْوَاسَ عَنْ خَاطِرِكَ وَالْمَقْصُودُ حَاصِلٌ ۔ اِنْشَاءَ اللّٰهُ ۔

پندرہویں تاریخ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِينَ وَاشْرَحْ فِيهِ صَدْرِي بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِينَ بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِينَ ۔ سولھویں تاریخ ۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِي فِيهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِي فِيهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِينَ ۔ سترھویں تاریخ ۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۔ اٹھارویں تاریخ ۔ اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِي فِيهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهِ وَنَوِّرْ فِيهِ قَلْبِي بِضِيَاءِ اَنْوَارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِي اِلَى اتِّبَاعِ اٰثَارِهِ بِنُورِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ ۔ انیسویں تاریخ ۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيهِ حَظِّي مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيلِي اِلٰى خَيْرَاتِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي قَبُولَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۔ بیسویں تاریخ ۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّي فِيهِ اَبْوَابَ النِّيرَانِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ ۔ اکیسویں تاریخ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ دَلِيلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِي مَنْزِلًا وَمَقِيلًا يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ ۔ بائیسویں تاریخ ۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِمُوجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاَسْكِنِّي فِيهِ بُحْبُوحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ ۔ تیئسویں تاریخ ۔ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى الْقُلُوبِ يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ ۔ چوبیسویں تاریخ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ فِيهِ مَا يُرْضِيكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيهِ لِاَنْ اُطِيعَكَ وَلَا اَعْصِيكَ يَا جَوَادَ السَّائِلِينَ ۔ پچیسویں تاریخ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دل سے دشمنوں کو نکال ڈال تیرا مقصود حاصل ہوگا۔ انشاء اللہ۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مُحِبًّا لِأَوْلِيَائِكَ وَمُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ۔

چھبیسویں تاریخ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِي فِيهِ مَشْكُورًا وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولًا وَعَيْبِي فِيهِ مَسْتُورًا يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ۔

ستائیسویں تاریخ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ أُمُورِي فِيهِ مِنَ الْعُسْرِ إِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيرِي وَحُطَّ عَنِّي الْوِزْرَ يَا رَءُوفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ۔

اٹھائیسویں تاریخ۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّي فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَأَكْرِمْنِي فِيهِ بِإِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيلَتِي إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ۔

انتیسویں تاریخ۔ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِي مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَا رَحِيمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ۔

تیسویں تاریخ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُولُ مُحْكَمَةً فُرُوعُهُ بِالْأُصُولِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

# اعمال شب قدر

شب قدر بڑی مبارک رات ہے۔ اور اس کی بہت کچھ فضیلت ہے۔ اس شب کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ یہ وہ رات ہے کہ جس میں شب کے لئے تمام امور مال و اولاد تندرستی و بیماری، عزت و ذلت وغیرہ مقدر ہوتے ہیں۔ اور رات بھر ملائکہ حضور صاحب الامر علیہ السّلام کے پاس آتے ہیں۔ لہٰذا ہر مومن کو چاہیئے کہ شب بیداری کرے۔ اور عبادت و تلاوت قرآن اور دعاؤں میں مشغول رہے۔ چونکہ شب قدر ماہ رمضان کی انیسویں رات اور اکیسویں



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَنْ طَلَبَ شَيْئًا وَ جَدَّ وَجَدَ لِكُلِّ مُجْتَهِدٍ نَصِيبٌ لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ -

رات اور تیئسویں رات سے باہر نہیں ہے۔ لہٰذا ان تینوں راتوں میں اعمال بجا لائے۔ علی الخصوص تیئسویں شب میں زیادہ اہتمام کرے۔ ان تینوں راتوں میں غسل سنّت مؤکدہ ہے۔ بہتر ہے کہ غروبِ آفتاب کے قریب غسل کیا جائے تاکہ نماز مغرب و عشاء غسل کے ساتھ پڑھے۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جو شخص شب قدر کو دو رکعت نماز بجا لائے۔ اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ پڑھے۔ اور نماز سے فارغ ہو کر ستّر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے تو اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا کہ خداوند عالم اُس کو اور اُس کے ماں باپ کو بخش دے گا اور ثواب کثیر عطا فرمائے گا۔ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ ان شبوں میں قرآن مجید ہاتھ میں لے اور کھولے اور اپنے مُنہ کے سامنے رکھے اور یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَ اَسْمَآئُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِىْ مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِىَ حَوَآئِجِىْ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ - پھر اپنی حاجت خداوند عالم سے طلب کرے۔ انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہو گی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ قرآن مجید سر پر رکھے اور کہے۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَآ اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ - پس دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِعَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ اور دس مرتبہ بِالْحَسَنِؑ اور دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِؑ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ الْقَآئِمِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ -

پس جو حاجت رکھتا ہو۔ خدا سے طلب کرے اور زیارت امام حسین علیہ السّلام کی



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ان تینوں شبوں میں سُنّت مؤکدہ ہے جو باب زیارت میں مذکور ہے۔ اور سو رکعت نماز تینوں شب پڑھنا سنّت ہے خصوصاً تئیسویں شب کو بجالائے کہ بڑی فضیلت ہے اور بہت تاکید ہے۔ اگر طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھے۔ اور اگر اُس شخص کے ذمّہ قضا نمازیں ہوں تو ان سو رکعتوں کے بدلے اپنی قضا نمازیں پڑھے۔ اور جوشن کبیر اور صلوٰۃ و ذکر الٰہی جو ہو سکے بجالائے۔ اور گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ اور مطالب دنیا و آخرت کا خدا سے سوال کرے۔ اور ماں باپ عزیز و اقارب و برادر مومن زندہ و مُردہ کے لئے دعا کرے۔ اکیسویں شب کے اعمال مخصوص یہ ہیں کہ علاوہ عمل مذکور کے سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ کہے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَ لَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَ تُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَ تَفْعَلَ بِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ مَا ھُوَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

پس اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔

اکیسویں شب کو بھی غسل و اعمال و زیارت بجالائے۔ جس طور پر مذکور ہوا اور اس شب کی فضیلت شب سابق سے زیادہ ہے۔ اور دہۂ آخر کی دعاؤں میں سے جو دعا اس شب کی ہے پڑھے۔ اور وہ آگے مذکور ہیں۔ اور:

تئیسویں شب کے اعمال بھی یہی ہیں۔ بدستور بجالائے اور شب بیداری کرے۔ اور تلاوتِ قرآن اور دعاؤں میں مشغول رہے اور توبہ کرے کہ اس شب میں حکمتِ الٰہی کے ماتحت مرگ و بلا اور روزی و قضا مقدّر ہوتی ہے۔ اور جو کچھ کہ اس سال تا شبِ قدر آئندہ واقع ہونے والا ہوتا ہے۔ پس خوش حال اُس کا جو عبادت میں شب



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بسر کرے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورۃ عنکبوت و سورۃ روم اس شب پڑھے وہ اہل بہشت سے ہے۔ اور سورۃ حٰمٓ دخان اور ہزار بار سورۃ انّا انزلناہ کا پڑھنا بھی وارد ہے۔ اور زیارت امام حسین علیہ السّلام بجالائے اور دعا اس شب کی ادعیہ دہہ آخر میں سے پڑھے جو آگے مذکور ہے۔ اور جو شخص اس شب کو بیداری کرے۔ اور سو رکعت نماز پڑھے۔ حق تعالےٰ اس کی روزی کشادہ کرے گا۔ اور دشمنوں کے شر سے بچائے گا۔ ڈوبنے اور گھر کے نیچے دبنے اور لقمہ گلے میں پھنسنے اور جانوروں کے پھاڑ کھانے سے محفوظ رکھے گا۔ اور دعائے جوشن کبیر و صغیر کے اس شب میں پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہے۔ اور اس شب یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَاَصِحَّ لِيْ جِسْمِيْ وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ وَاكْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ۔ اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مِّنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَنْتَ مُنْزِلُهٗ مِنْ نُّوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ بَلَآءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَاكْتُبْ لِيْ مَا كَتَبْتَ لِاَوْلِيَآئِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ اسْتَوْجَبُوْا مِنْكَ الثَّوَابَ وَاٰمَنُوْا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِّنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اور صحیفۂ کاملہ میں سے دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے توبہ کو ضرور پڑھے اور ان کا ثواب بہت ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔

## دعائے مکارم الاخلاق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ اَكْمَلَ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْ يَقِيْنِيْ اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ وَانْتَهِ بِنِيَّتِيْ اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بِعَمَلِیْ اِلَی اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِيْ وَصَحِّحْ بِمَا
عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنِيْ مَا يَشْغَلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهٖ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا
تَسْئَلُنِيْ غَدًا عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ فِيْمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَاَغْنِنِيْ وَ
اَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِكَ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالنَّظَرِ وَاَعِزَّنِيْ وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ
بِالْكِبْرِ وَعَبِّدْنِيْ لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِيْ بِالْعُجْبِ وَاَجْرِ لِلنَّاسِ
عَلٰى يَدَيَّ الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِيْ مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ
وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا
تَرْفَعْنِيْ فِي النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا حَطَطْتَنِيْ عِنْدَ نَفْسِيْ مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ
لِيْ عِزًّا ظَاهِرًا اِلَّا اَحْدَثْتَ لِيْ ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِيْ بِقَدَرِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَتِّعْنِيْ بِهُدًى صَالِحٍ لَّا
اَسْتَبْدِلُ بِهٖ وَطَرِيْقَةِ حَقٍّ لَّا اَزِيْغُ عَنْهَا وَنِيَّةِ رُشْدٍ لَّا اَشُكُّ
فِيْهَا وَعَمِّرْنِيْ مَا كَانَ عُمْرِيْ بِذْلَةً فِيْ طَاعَتِكَ فَاِذَا كَانَ عُمْرِيْ
مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ قَبْلَ اَنْ يَّسْبِقَ مَقْتُكَ اِلَيَّ اَوْ
يَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّيْ اِلَّا اَصْلَحْتَهَا
وَلَا عَائِبَةً اُؤَنَّبُ بِهَا اِلَّا حَسَّنْتَهَا وَلَا اُكْرُوْمَةً فِيَّ نَاقِصَةً اِلَّا
اَتْمَمْتَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْدِلْنِيْ مِنْ
بِغْضَةِ اَهْلِ الشَّنَاٰنِ الْمَحَبَّةَ وَمِنْ حَسَدِ اَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ وَ
مِنْ ظِنَّةِ اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْاَدْنَيْنَ الْوَلَايَةَ
وَمِنْ عُقُوْقِ ذَوِي الْاَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ وَمِنْ خِذْلَانِ الْاَقْرَبِيْنَ
النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِيْنَ تَصْحِيْحَ الْمِقَةِ وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِيْنَ
كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِيْنَ حَلَاوَةَ الْاَمَنَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ يَدًا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



لِسانًا عَلى مَنْ خاصَمَنِي وَظَفَرًا بِمَنْ عانَدَنِي وَهَبْ لِي مَكْرًا عَلى
مَنْ كايَدَنِي وَقُدْرَةً عَلى مَنِ اضْطَهَدَنِي وَتَكْذِيبًا لِمَنْ قَصَبَنِي
وَسَلامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِي وَوَفِّقْنِي لِطاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِي وَمُتابَعَةِ
مَنْ أَرْشَدَنِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَدِّدْنِي لِأَنْ
أُعارِضَ مَنْ غَشَّنِي بِالنُّصْحِ وَأَجْزِيَ مَنْ هَجَرَنِي بِالْبِرِّ وَأُثِيبَ
مَنْ حَرَمَنِي بِالْبَذْلِ وَأُكافِيَ مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ وَأُخالِفَ
مَنِ اغْتابَنِي إِلى حُسْنِ الذِّكْرِ وَأَنْ أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَأُغْضِيَ عَنِ
السَّيِّئَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحَلِّنِي بِحِلْيَةِ الصّالِحِينَ
وَأَلْبِسْنِي زِينَةَ الْمُتَّقِينَ فِي بَسْطِ الْعَدْلِ وَكَظْمِ الْغَيْظِ وَإِطْفاءِ
النّائِرَةِ وَضَمِّ أَهْلِ الْفُرْقَةِ وَإِصْلاحِ ذاتِ الْبَيْنِ وَإِفْشاءِ
الْعارِفَةِ وَسَتْرِ الْعائِبَةِ وَلِينِ الْعَرِيكَةِ وَخَفْضِ الْجَناحِ وَحُسْنِ
السِّيرَةِ وَسُكُونِ الرِّيحِ وَطِيبِ الْمُخالَقَةِ وَالسَّبْقِ إِلَى الْفَضِيلَةِ
وَإِيثارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيرِ وَالْإِفْضالِ عَلى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَالْقَوْلِ
بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلالِ الْخَيْرِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي
وَاسْتِكْثارِ الشَّرِّ وَإِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي وَأَكْمِلْ ذٰلِكَ لِي
بِدَوامِ الطّاعَةِ وَلُزُومِ الْجَماعَةِ وَرَفْضِ أَهْلِ الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِ
الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ أَوْسَعَ
رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذا كَبِرْتُ وَأَقْوى قُوَّتِكَ فِيَّ إِذا نَصِبْتُ وَلا تَبْتَلِيَنِّي
بِالْكَسَلِ عَنْ عِبادَتِكَ وَلَا الْعَمى عَنْ سَبِيلِكَ وَلا بِالتَّعَرُّضِ
لِخِلافِ مَحَبَّتِكَ وَلا مُجامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلا مُفارَقَةِ
مَنِ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي
أَصُولُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَأَسْأَلُكَ عِنْدَ الْحاجَةِ وَأَتَضَرَّعُ
إِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلا تَفْتِنِّي بِالِاسْتِعانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا اضْطُرِرْتُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَلَا بِالْخُضُوعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ وَلَا بِالتَّضَرُّعِ إِلَى مَنْ
دُونَكَ إِذَا رَهِبْتُ فَأَسْتَحِقَّ بِذَلِكَ خِذْلَانَكَ وَمَنْعَكَ وَإِعْرَاضَكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي رُوعِي مِنَ
التَّمَنِّي وَالتَّظَنِّي وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ وَتَفَكُّرًا فِي قُدْرَتِكَ
وَتَدْبِيرًا عَلَى عَدُوِّكَ وَمَا أَجْرَى عَلَى لِسَانِي مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ أَوْ هُجْرٍ
أَوْ شَتْمِ عِرْضٍ أَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ أَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ أَوْ سَبِّ
حَاضِرٍ وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ وَإِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ
عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِي تَمْجِيدِكَ وَشُكْرًا لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا بِإِحْسَانِكَ
وَإِحْصَاءً لِمِنَنِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا أُظْلَمَنَّ وَأَنْتَ
مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي وَلَا أَظْلِمَنَّ وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي وَلَا
أَضِلَّنَّ وَقَدْ أَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِي وَلَا أَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِي
وَلَا أَطْغَيَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُجْدِي اَللّٰهُمَّ إِلَى مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ
وَإِلَى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَإِلَى تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَ
لَيْسَ عِنْدِي مَا يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِي عَمَلِي مَا أَسْتَحِقُّ بِهِ
عَفْوَكَ وَمَا لِي بَعْدَ أَنْ حَكَمْتُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا فَضْلُكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ وَأَنْطِقْنِي بِالْهُدَى وَأَلْهِمْنِي التَّقْوَى
وَوَفِّقْنِي لِلَّتِي هِيَ أَزْكَى وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا هُوَ أَرْضَى اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ
بِيَ الطَّرِيقَةَ الْمُثْلَى وَاجْعَلْنِي عَلَى مِلَّتِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَى اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَتِّعْنِي بِالِاقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ
السَّدَادِ وَمِنْ أَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ وَارْزُقْنِي فَوْزَ الْمَعَادِ
وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ اَللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يُخَلِّصُهَا وَ
أَبْقِ لِنَفْسِي مِنْ نَفْسِي مَا يُصْلِحُهَا فَإِنَّ نَفْسِي هَالِكَةٌ أَوْ تَعْصِمَهَا
اَللّٰهُمَّ أَنْتَ عُدَّتِي إِنْ حَزِنْتُ وَأَنْتَ مُنْتَجَعِي إِنْ حُرِمْتُ وَبِكَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اسْتِغَاثَتِي إِنْ كُرِثْتُ وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ وَّلِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ
وَّفِيمَا أَنْكَرْتَ تَغْيِيرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلَ
الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ وَاكْفِنِي مَؤُنَةَ مَعَرَّةِ
الْعِبَادِ وَهَبْ لِي أَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ وَامْنَحْنِي حُسْنَ الْإِرْشَادِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَادْرَأْ عَنِّي بِلُطْفِكَ وَاغْذُنِي بِنِعْمَتِكَ وَ
أَصْلِحْنِي بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِي بِصُنْعِكَ وَأَظِلَّنِي فِي ذَرَاكَ وَجَلِّلْنِي
رِضَاكَ وَوَفِّقْنِي إِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَيَّ الْأُمُورُ لِأَهْدَاهَا وَإِذَا تَشَابَهَتِ
الْأَعْمَالُ لِأَزْكَاهَا وَإِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِأَرْضَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَتَوِّجْنِي بِالْكِفَايَةِ وَسُمْنِي حُسْنَ الْوِلَايَةِ
وَهَبْ لِي صِدْقَ الْهِدَايَةِ وَلَا تَفْتِنِّي بِالسَّعَةِ وَامْنَحْنِي حُسْنَ
الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِي كَدًّا وَّلَا تَرُدَّ دُعَائِي عَلَيَّ رَدًّا فَإِنِّي لَا أَجْعَلُ
لَكَ ضِدًّا وَّلَا أَدْعُو مَعَكَ نِدًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَامْنَعْنِي
مِنَ السَّرَفِ وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ التَّلَفِ وَوَفِّرْ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَ
أَصِبْ بِي سَبِيلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيمَا أُنْفِقُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَّآلِهِ وَاكْفِنِي مَؤُنَةَ الْاِكْتِسَابِ وَارْزُقْنِي مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا
أَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا أَحْتَمِلَ إِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ
اَللّٰهُمَّ فَاطْلُبْنِي بِقُدْرَتِكَ مَا أَطْلُبُ وَأَجِرْنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا أَرْهَبُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصُنْ وَجْهِي بِالْيَسَارِ وَلَا تَبْتَذِلْ
جَاهِي بِالْإِقْتَارِ فَأَسْتَرْزِقَ أَهْلَ رِزْقِكَ وَأَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ
فَأَفْتَتِنَ بِحَمْدِ مَنْ أَعْطَانِي وَأُبْتَلَى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِي وَأَنْتَ مِنْ
دُونِهِمْ وَلِيُّ الْإِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَارْزُقْنِي
صِحَّةً فِي عِبَادَةٍ وَّفَرَاغًا فِي زَهَادَةٍ وَّعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ وَّوَرَعًا
فِي إِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ أَجَلِي وَحَقِّقْ فِي رَجَاءِ رَحْمَتِكَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے نفس کے ساتھ رفاقت کر کیونکہ جلدی میں ندامت ہوتی ہے۔

اَمَلِیْ وَسَهِّلْ اِلٰی بُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلِیْ وَحَسِّنْ فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ عَمَلِیْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَنَبِّهْنِیْ لِذِكْرِكَ فِیْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ
وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِطَاعَتِكَ فِیْ اَیَّامِ الْمُهْلَةِ وَانْهَجْ لِیْ اِلٰی مَحَبَّتِكَ سَبِیْلًا
سَهْلَةً اَكْمِلْ لِیْ بِهَا خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ قَبْلَهٗ وَاَنْتَ مُصَلٍّ
عَلٰی اَحَدٍ بَعْدَهٗ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِیْ
بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَّهُوَ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ یَا اَوْسَعَ الْوَاهِبِیْنَ وَاَكْرَمَ الْاَجْوَدِیْنَ فَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِیْنَ
اِنَّكَ ذُوْ رَحْمَةٍ قَرِیْبَةٍ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ۔

**دُعَائے توبہ :۔** اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ یَحْجُبُنِیْ عَنْ مَّسْئَلَتِكَ خِلَالٌ
ثَلٰثٌ وَّتَحْدُوْنِیْ عَلَیْهَا خَلَّةٌ وَّاحِدَةٌ یَّحْجُبُنِیْ اَمْرٌ اَمَرْتَ بِهٖ
فَاَبْطَاْتُ عَنْهُ وَنَهْیٌ نَهَیْتَنِیْ عَنْهُ فَاَسْرَعْتُ اِلَیْهِ وَنِعْمَةٌ
اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ فَقَصَّرْتُ فِیْ شُكْرِهَا وَیَحْدُوْنِیْ عَلٰی مَسْئَلَتِكَ
تَفَضُّلُكَ عَلٰی مَنْ اَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ اِلَیْكَ وَوَفَدَ بِحُسْنِ ظَنِّهٖ اِلَیْكَ
اِذْ جَمِیْعُ اِحْسَانِكَ تَفَضُّلٌ وَّاِذَا كُلُّ نِعَمِكَ ابْتِدَاءٌ فَهَا اَنَا
ذَا یَا اِلٰهِیْ وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّكَ وُقُوْفَ الْمُسْتَسْلِمِ الذَّلِیْلِ وَسَائِلُكَ
عَلَی الْحَیَاءِ مِنِّیْ سُؤَالَ الْبَائِسِ الْمُعِیْلِ مُقِرٌّ لَّكَ بِاَنِّیْ لَمْ اَسْتَسْلِمْ
وَقْتَ اِحْسَانِكَ اِلَّا بِالْاِقْلَاعِ عَنْ عِصْیَانِكَ وَلَمْ اَخْلُ فِی الْحَالَاتِ
كُلِّهَا مِنِ امْتِنَانِكَ فَهَلْ یَنْفَعُنِیْ یَا اِلٰهِیْ اِقْرَارِیْ عِنْدَكَ بِسُوْءِ
مَا اكْتَسَبْتُ وَهَلْ یُنْجِیْنِیْ مِنْكَ اعْتِرَافِیْ لَكَ بِقَبِیْحِ مَا ارْتَكَبْتُ
اَمْ اَوْجَبْتَ لِیْ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا سُخْطَكَ اَمْ لَزِمَنِیْ فِیْ وَقْتِ
دُعَایَ مَقْتُكَ سُبْحَانَكَ لَا اَیْأَسُ مِنْكَ وَقَدْ فَتَحْتَ لِیْ بَابَ التَّوْبَةِ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَا تَحْمِلْ هَمًّا فَاِنَّ حَاجَتَكَ مَقْضِيَّةٌ۔

اِلَيْكَ بَلْ اَقُوْلُ مَقَالَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ
رَبِّهِ الَّذِيْ عَظُمَتْ ذُنُوْبُهُ فَجَلَّتْ وَاَدْبَرَتْ اَيَّامُهُ فَوَلَّتْ
حَتّٰىٓ اِذَا رَاٰى مُدَّةَ الْعَمَلِ قَدِ انْقَضَتْ وَغَايَةَ الْعُمُرِ قَدِ انْتَهَتْ
وَاَيْقَنَ اَنَّهُ لَا مَحِيْصَ لَهُ مِنْكَ وَلَا مَهْرَبَ لَهُ عَنْكَ تَلَقَّاكَ
بِالْاِنَابَةِ وَاَخْلَصَ لَكَ التَّوْبَةَ فَقَامَ اِلَيْكَ بِقَلْبٍ طَاهِرٍ نَقِيٍّ
ثُمَّ دَعَاكَ بِصَوْتٍ حَائِلٍ خَفِيٍّ قَدْ تَطَاْطَاَ لَكَ فَانْحَنٰى وَنَكَّسَ
رَاْسَهُ فَانْثَنٰى قَدْ اَرْعَشَتْ خَشْيَتُهُ رِجْلَيْهِ وَغَرَّقَتْ دُمُوْعُهُ
خَدَّيْهِ يَدْعُوْكَ بِيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ انْتَابَهُ
الْمُسْتَرْحِمُوْنَ وَيَا اَعْطَفَ مَنْ اَطَافَ بِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ وَيَا مَنْ
عَفْوُهُ اَكْثَرُ مِنْ نَقِمَتِهِ وَيَا مَنْ رِضَاهُ اَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهِ وَيَا مَنْ
تَحَمَّدَ اِلٰى خَلْقِهِ بِحُسْنِ التَّجَاوُزِ وَيَا مَنْ عَوَّدَ عِبَادَهُ قَبُوْلَ
الْاِنَابَةِ وَيَا مَنِ اسْتَصْلَحَ فَاسِدَهُمْ بِالتَّوْبَةِ وَيَا مَنْ رَضِيَ مِنْ
فِعْلِهِمْ بِالْيَسِيْرِ وَيَا مَنْ كَافٰى قَلِيْلَهُمْ بِالْكَثِيْرِ وَيَا مَنْ
ضَمِنَ لَهُمْ اِجَابَةَ الدُّعَاءِ وَيَا مَنْ وَعَدَهُمْ عَلٰى نَفْسِهِ
بِتَفَضُّلِهِ حُسْنَ الْجَزَآءِ مَا اَنَا بِاَعْصٰى مَنْ عَصَاكَ فَغَفَرْتَ لَهُ وَمَآ
اَنَا بِاَلْوَمِ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَ مِنْهُ وَمَآ اَنَا بِاَظْلَمِ مَنْ
تَابَ اِلَيْكَ فَعُدْتَ عَلَيْهِ اَتُوْبُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا تَوْبَةَ
نَادِمٍ عَلٰى مَا فَرَطَ مِنْهُ مُشْفِقٍ مِمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ خَالِصِ الْحَيَاءِ
مِمَّا وَقَعَ فِيْهِ عَالِمٍ بِاَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيْمِ لَا يَتَعَاظَمُكَ
وَاَنَّ التَّجَاوُزَ عَنِ الْاِثْمِ الْجَلِيْلِ لَا يَسْتَصْعِبُكَ وَاَنَّ احْتِمَالَ
الْجِنَايَاتِ الْفَاحِشَةِ لَا يَتَكَاَدُكَ وَاَنَّ اَحَبَّ عِبَادِكَ اِلَيْكَ مَنْ
تَرَكَ الْاِسْتِكْبَارَ عَلَيْكَ وَجَانَبَ الْاِصْرَارَ وَلَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ وَاَنَا
اَبْرَاُ اِلَيْكَ مِنْ اَنْ اَسْتَكْبِرَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُصِرَّ وَاَسْتَغْفِرُكَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رنج نہ اٹھا کیونکہ تیری حاجت روا ہونے والی ہے۔

لِمَا قَصَّرْتُ فِيهِ وَاَسْتَعِينُ بِكَ عَلٰى مَا عَجَزْتُ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَهَبْ لِيْ مَا يَجِبُ عَلَيَّ لَكَ وَعَافِنِيْ مِمَّا اَسْتَوْجِبُهٗ
مِنْكَ وَاَجِرْنِيْ مِمَّا يَخَافُهٗ اَهْلُ الْاِسَاءَةِ فَاِنَّكَ مَلِيٌّ بِالْعَفْوِ
مَرْجُوٌّ لِّلْمَغْفِرَةِ مَعْرُوْفٌ بِالتَّجَاوُزِ لَيْسَ لِحَاجَتِيْ مَطْلَبٌ سِوَاكَ
وَلَا لِذَنْبِيْ غَافِرٌ غَيْرُكَ حَاشَاكَ وَلَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا اِيَّاكَ
اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاقْضِ حَاجَتِيْ وَاَنْجِحْ طَلِبَتِيْ وَاغْفِرْ ذَنْبِيْ وَاٰمِنْ خَوْفَ نَفْسِيْ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ ذٰلِكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

# جمعۃ الوداع اور اعمال دہہ آخر

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضؓ سے منقول ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں ماہ رمضان کے آخری جمعہ کے روز جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جب حضرتؐ کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا اے جابر ماہِ رمضان کا یہ آخری جمعہ ہے، اس کو وداع کرو اور کہو۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا۔ اور دہے آخر ماہ رمضان میں ہر شب یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَّيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِيْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ آں حضرتؐ آخر کی ہر شب کو یہ دعا پڑھتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْفُرْقَانِ وَخَصَصْتَهٗ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِمْسَاكُكَ عَنْ هٰذَا الْاَمْرِ خَيْرٌ وَّسُرُوْرٌ

اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَ
لَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ
بِهٖ مِنِّيْ وَاَحْصٰى لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ
بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ
الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ
مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ
وَكَرَمِكَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِيْ وَتَسْتَجِيْبَ دُعَآئِيْ وَتَمُنَّ عَلَيَّ
بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَّهٗ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلٰهِيْ
وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ اَيَّامُ
شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ
بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ
اَسْئَلُكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِذْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ
فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا وَّاِنْ لَّمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ
الْاٰنَ فَارْضَ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَحَدُ يَا صَمَدُ
يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور اس دُعا کو بہت
پڑھنا چاہیئے۔ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ
وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوْبَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗٓ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَافْعَلْ
بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ ۔

اور ستائیسویں شب کو بھی غسل سُنّت ہے۔ اور حضرت امام زین العابدین
علیہ السّلام اس شب کو بار بار یہ دُعا پڑھتے تھے۔ اوّل شب سے تا آخر شب اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنِيْ التَّجَافِيْ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةَ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کام میں توقف تیرے لئے بہتری اور خوشی ہے

لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ ۔ اور انتیسویں تاریخ اور شب آخر کو بھی غسل سُنّت ہے ۔ اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السّلام شب آخر کو پڑھنا بہت ثواب ہے اور جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ آخر شب ماہ مبارک کو یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِیْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ اور سُنّت ہے کہ یہ دُعا پڑھے ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَحَبِّ مَا دُعِيْتَ بِهٖ وَ اَرْضٰی مَا رَضِيْتَ بِهٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّ عَنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَهْرِیْ هٰذَا وَدَاعَ خُرُوْجِیْ مِنَ الدُّنْيَا وَ لَا وَدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِكَ وَ وَفِّقْنِیْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ اجْعَلْهَا لِیْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَّعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَ الْاِجَابَةِ وَ الْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَی الرَّبِّ ۔ ایک روایت میں وارد ہے کہ آخر شب سورۃ انعام و سورۃ کہف و سورۃ یٰس پڑھے اور سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے دہہ آخر کی ہر شب کی ایک ایک دُعا مخصوص وارد ہے اور یہ دُعائیں بہت جلیل القدر ہیں ۔ اور مطالب دنیا و آخرت پر مشتمل ہیں ۔

دُعائے شب بست ویکم ۲۱ :- يَا مُوْلِجَ اللَّيْلِ فِی النَّهَارِ وَ يَا مُوْلِجَ النَّهَارِ فِی اللَّيْلِ وَ مُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَیِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَّآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِیْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ اِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دُعَائِكَ فِيْ مَا نَوَيْتَ سَبَبٌ لِزَوَالِ هَمِّكَ وَغَمِّكَ ۔

تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ
وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۔

دُعائے شبِ بست ودوم:۔ يَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا نَحْنُ
مُظْلِمُوْنَ وَمُجْرِيَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيْرِكَ يَا عَزِيْزُ
يَا عَلِيْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ
يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَّوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اَللّٰهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَاءُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ
فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ
فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ
قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ
اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ
وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ
مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۔

دُعائے شبِ بست وسوم:۔ يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا
مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ
وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو تو نے نیت کی ہے اُس کے لئے تیرا جانا رنج و غم کے زائل ہونے کا سبب ہے۔

اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ
هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ
وَ اِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا
یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ
وَ ارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ
وَ التَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ
وَ عَلَیْهِمْ۔

دُعائے شبِ بست و چہارم ۲۴: یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَ جَاعِلَ اللَّیْلِ
سَكَنًا وَّ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ حُسْبَانًا یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا ذَا الْمَنِّ
وَ الطَّوْلِ وَ الْقُوَّةِ وَ الْحَوْلِ وَ الْفَضْلِ وَ الْاِنْعَامِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ
یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَللّٰهُ یَا ظَاهِرُ یَا
بَاطِنُ یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَ الْكِبْرِیَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَ
رُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ
تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ
وَ رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَ ارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ
وَ الرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ
مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ۔

دُعائے شبِ بست و پنجم ۲۵: یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ لِبَاسًا وَّ النَّهَارِ مَعَاشًا
وَّ الْاَرْضِ مِهَادًا وَّ الْجِبَالِ اَوْتَادًا یَا اَللّٰهُ یَا قَاهِرُ یَا اَللّٰهُ یَا جَبَّارُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

القعود راحۃ و یسر لا تشوش دقتک بالتعجیل

یا اللہ یا سمیع یا اللہ یا قریب یا اللہ یا مجیب یا اللہ یا اللہ یا اللہ
لک الاسماء الحسنٰی و الامثال العلیا و الکبریاء و الآلاء اسئلک ان
تصلی علی محمد و آل محمد و ان تجعل اسمی فی ھذہ اللیلۃ
فی السعداء و روحی مع الشھداء و احسانی فی علیین و اساءتی
مغفورۃ و ان تھب لی یقینا تباشر بہ قلبی و ایمانا یذھب
الشک عنی و رضا بما قسمت لی و اٰتنا فی الدنیا حسنۃ و فی
الآخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار الحریق وارزقنی فیھا
ذکرک و شکرک و الرغبۃ الیک و الانابۃ و التوبۃ و التوفیق
لما وفقت لہ محمدا و آل محمد صلواتک علیہ و علیھم

دعائے شب بست و ششم ۔ یا جاعل اللیل و النھار آیتین یا من
محا آیۃ اللیل و جعل آیۃ النھار مبصرۃ لتبتغوا فضلا منہ
و رضوانا یا مفصل کل شیء تفصیلا یا اللہ یا ماجد یا وھاب
یا اللہ یا جواد یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسماء الحسنٰی و الامثال
العلیا و الکبریاء و الآلاء اسئلک ان تصلی علی محمد و آل
محمد و ان تجعل اسمی فی ھذہ اللیلۃ فی السعداء و روحی
مع الشھداء و احسانی فی علیین و اساءتی مغفورۃ و ان
تھب لی یقینا تباشر بہ قلبی و ایمانا یذھب الشک عنی
و ترضینی بما قسمت لی و اٰتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ
حسنۃ و قنا عذاب النار الحریق وارزقنی فیھا ذکرک و
شکرک و الرغبۃ الیک و الانابۃ و التوبۃ و التوفیق لما وفقت
لہ محمدا و آل محمد علیہ و علیھم السلام ۔

دعائے شب بست و ہفتم ۔ یا ماد الظل و لو شئت لجعلتہ ساکنا
و جعلت الشمس علیہ دلیلا ثم قبضتہ الیک قبضا یسیرا



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْآلَاءِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قُدُّوْسُ
يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللّٰهُ
يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنٰى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَإِسَاءَتِيْ
مَغْفُوْرَةً وَّأَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَإِيْمَانًا يُذْهِبُ
الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ
فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا
ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ
لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

**دعائے شب بست وششم۔** يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَاءِ وَيَا خَازِنَ
النُّوْرِ فِي السَّمَاءِ وَمَانِعَ السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ وَ
حَابِسَهُمَا أَنْ تَزُوْلَا يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا دَائِمُ
يَا اللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ
لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ
وَإِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّأَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ
إِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَآتِنَا
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ
وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مِنْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ ۔

دُعاۓ شب بست ونہم[۲۹] ۔ يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ
عَلَى اللَّيْلِ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَيِّدَ السَّادَاتِ لَآ
اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ
فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ
عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ
اِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ
وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ
وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ ۔

دُعاۓ شب سیؔ ام[۳۰] ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهُ يَا قُدُّوْسُ
يَا نُوْرُ يَا نُوْرَ الْقُدُسِ يَا سُبُّوْحُ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيْحِ يَا رَحْمٰنُ يَا
فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَآ اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَآ اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ
يَا جَلِيْلُ يَآ اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ
مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب قصد کر لیا تو بیکار نہ بیٹھ برکت ملے گی۔

يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيْنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِمَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ۔

# ماہ شوال

شب عید بڑی بابرکت و عظمت رات ہے۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص شب عید عبادت میں بسر کرے اُس کا دل اُس روز نہ مرے گا جس دن کہ خوف کی وجہ سے لوگوں کے دل مُردہ ہوں گے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ میرے پدر بزرگوار عید کی رات عبادت و نماز میں صبح تک بسر فرماتے تھے۔ اور تمام رات مسجد میں رہتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ اے فرزند آج کی رات شب قدر سے کم نہیں ہے۔ اس شب میں غسل سنّت ہے۔ اور حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت پڑھنی چاہیئے۔ شب کے اعمال مختصراً یہ ہیں کہ دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ہزار مرتبہ اور اگر دشوار ہو تو سو مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ مذکور پڑھے۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے۔ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ اور پھر کہے۔ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا مُصْطَفٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔ پس خدا سے اپنی حاجت طلب کرے جو انشاء اللہ بر آئے گی۔ حضرت امیر المومنین علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھے جس حاجت کو خدا سے مانگے پوری ہوگی۔ اور اس کے گناہ اگرچہ بے حد ہوں تو بھی خدا بخش دے گا۔ اور شبِ عید میں نماز مغرب اور نماز عشاء کے بعد اور روز عید نماز صبح اور نماز عید کے بعد ان تکبیروں کا پڑھنا سنّتِ مؤکدہ ہے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلَانَا۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَا تَعْجَلْ فِیْمَا نَوَیْتَ وَطَلَبْتَ فَاِنَّهٗ وَاسِعُ الْعَطَایَا۔

عید کے دن سُنّت ہے کہ اوّل روز خرمے سے افطار کرے۔ اور چھت کے نیچے غسل کرنا اور حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت پڑھنا سنّت مؤکدہ ہے۔ آج کے روز دو چیزوں کا ذکر ضروری ہے۔ ایک فطرہ، دوسری نماز عید۔

# فطرہ

فطرہ واجب ہے۔ اور شریعت میں اس کی بہت تاکید ہے۔ اور شرائط کے ہوتے ہُوئے اسے ترک کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ جو شخص تشہد میں محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات نہ بھیجے تو اُس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ اسی طرح اگر عمداً فطرہ ادا نہ کیا جائے تو روزے قبول نہ ہونگے فطرہ نفس کو تمام روحانی کثافتوں سے پاک کرتا ہے۔ اور اس کے ادا کرنے والا دوسرے سال تک ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ فطرہ ہر ایسے شخص پر واجب ہے جو بالغ و عاقل ہو اور آزاد ہو۔ یعنی کسی کا غلام و کنیز نہ ہو۔ اور غنی ہو[1]۔ یعنی سال بھر کے کھانے کا سہارا رکھتا ہو۔ خواہ نقد اتنا روپیہ موجود ہو یا ملازمت ایسی ہو جو مستقل حیثیت رکھتی ہے۔ اور بسر اوقات کے لئے کافی ہے یا پیشہ ایسا کرتا ہے جو عموماً اس کے مصارف کو پورا کر دیتا ہے۔ اور اُس سے سال بھر باآسانی گزار لیتا ہے پس اگر ایسا نہ ہو تو وہ فقیر ہے۔ اور اُس پر فطرہ دینا واجب نہیں۔ البتہ مستحب ہے۔ اور اگر ایک صاع (احتیاطاً ۳ پاؤ ۲ سیر) سے زیادہ نہ ہو۔ تو بہتر یہ ہے کہ اپنے عیال میں جو کہ فقیر ہیں[2] دست گردان کرے۔ یعنی کسی ایک کو بحیثیت فطرہ دے۔ اور وہ دوسرے کو دے اور وہ تیسرے کو، حتٰی کہ آخری شخص تک پہنچ جائے۔ پس اُس کا جی چاہے تو عیال ہی سے کسی شخص کو دے دے یا کسی اور فقیر کو دے۔ پس جب یہ شرطیں جس شخص میں پائی جائیں تو اُس کا

---

[1] غنی ہونا شرط وجوب ہے شرط صحت نہیں ہے۔ یعنی اگر غیر غنی شخص بھی ادا کرنا چاہے تو ادا کر سکتا ہے کوئی امر مانع نہیں ہے (آقائے محسن حکیم مدظلہ)

[2] بشرطیکہ سب بالغ، عاقل اور مسلمان ہوں ۱۲



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کام کی نیت اور طلب کی ہے اس میں جلدی کر کیونکہ وہ بڑی بخشش کرنے والا ہے۔

اپنا فطرہ بھی واجب ہے۔ اور اُس شخص کا بھی جو عیال میں داخل ہو۔ خواہ اس کا نفقہ فطرہ دینے والے پر واجب ہو یا نہ ہو۔ اور وہ بالغ ہو یا نابالغ۔ اور آزاد ہو یا غلام و کنیز۔ اسی طرح اُس مہمان کا فطرہ بھی واجب ہے۔ جو عیال میں محسوب ہو جائے۔ اگرچہ وہ آخر ماہ رمضان میں جب کہ عید کا چاند ظاہر ہو، مہمان ہوا ہو۔ البتہ چاند ہو چکنے کے بعد مہمان ہو تو اُس کا فطرہ میزبان کے ذمّہ واجب نہیں ہے۔ اور اگر میزبان فقیر ہو۔ اور مہمان غنی ہو تو خود مہمان پر اپنا فطرہ واجب ہوگا۔

فطرہ چاند رات کو غروب آفتاب کے وقت سے واجب ہو جاتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ رات ہی میں علیحدہ کرلے اور فطرہ نکالنے میں نماز عید کے وقت سے زیادہ تاخیر[1] جائز نہیں ہے۔ اور اگر نماز عید کے بعد تک نہ نکالا ہو تو احوط یہ ہے کہ عید کی شام تک بہ نیت[2] قربت دے اور قضا یا ادا کی تصریح[3] نہ کرے۔ اور اگر فطرہ علیحدہ کر لیا ہو تو کسی خاص مستحق کے انتظار میں تاخیر جائز ہے۔

فطرہ کی مقدار ایک صاع ہے جو ایک عربی وزن ہے جو اسی تولہ کے سیر کے حساب سے قریباً سوا تین سیر بنتا ہے۔ احتیاطاً ساڑھے تین سیر دینا بہتر ہے۔ ایک فطرہ میں اس قدر گیہوں یا جَو یا خُرما وغیرہ جو چیز کھانے میں زیادہ استعمال ہوتی ہو، مستحق کو دی جائے۔ اور اگر بجائے جنس کے اس کی وہ قیمت دی جائے جو نکالنے کے وقت ہو تو بھی کافی ہے۔

مستحقین فطرہ فقراء ہیں۔ اور بہتر یہ ہے کہ اعزّا کو غیروں پر ترجیح دے۔ اور اعزّا کے بعد ہمسایوں کو اور ان کے بعد اہل علم کو اَوروں پر مقدم کرے۔ اور زمانۂ غیبت امام میں بہتر یہ ہے کہ مجتہد جامع الشرائط کے حوالے کرے اور فطرہ لینے والے کے

---

[1] یہ حکم بر بنا احتیاط (وجوبی) ہے۔ ۱۲۔ [2] زکوٰۃ فطرہ کے ادا کرنے کا وقت روز عید ظہر تک ہے اور بنا بر احتیاط واجب وقت ظہر سے تاخیر نہ کرے (آقائے محسن حکیم) [3] بلکہ احوط یہ ہے کہ قبل زوال فطرہ دیدے یا علیحدہ کرے اور اگر زوال سے بھی تاخیر ہو تو اسی دن دیدے یا علیحدہ کرے بلکہ اگر اُس دن بھی نہ دے تب بھی (احوط) (وجوبی) یہ ہے کہ فطرہ دے ۱۲



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



لئے شرط ہے کہ سیّد نہ ہو۔ لیکن اگر فطرہ دینے والا بھی سیّد ہو تو جائز ہے۔ اور یہ بھی شرط ہے کہ جو فقیر فطرہ لے اُس کا نفقہ فطرہ دینے والے پر واجب نہ ہو۔ اور اگر زوجہ اپنا فطرہ فقیر شوہر کو دے تو جائز ہے۔ ایک محتاج کو ایک فطرہ سے کم نہ دینا چاہیئے[1] لیکن کئی فطرے ایک کو دے سکتے ہیں۔

## نمازِ عید

عید کی نماز غیبت امام زمان علیہ السّلام کے زمانہ میں سُنّت ہے۔ اور اس کا وقت طلوعِ آفتاب سے لے کر زوالِ آفتاب تک ہے۔ تنہا بھی اور جماعت کے ساتھ بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ اس نماز کی دو رکعت ہیں۔ یوں نیّت کرے کہ نماز عید فطر پڑھتا ہوں سُنّت قربۃً الی اللہ۔ پس تکبیرۃ الاحرام یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ رکعت اوّل میں سورۃ الحمد اور یہ سورۃ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ۝ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۝ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ پھر ہاتھ اٹھا کے قنوت پڑھے۔ اور دعاءِ قنوت یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاۤءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ

[1] اگر فقراء اتنے زیادہ ہوں کہ اُن کو ایک فطرہ بھی نہ دیا جا سکتا ہو تو کم دینا محلِّ اشکال ہے (آقائے محسن مدظلہ)۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے رزق کے ضائع ہونے سے خوف نہ کر کیونکہ جہاں تو ہو گا رزق تو ملے گا۔

عِيدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ذُخْرًا وَّشَرَفًا وَّ كَرَامَةً وَّ مَزِيدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُدْخِلَنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ۔

اس کے بعد تکبیر کہے۔ اور پھر ہاتھ اٹھا کر یہی دُعا قنوت پڑھے۔ اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے پانچ مرتبہ یہی قنوت پڑھے۔ پس رکوع و سجود بجالائے۔ اور کھڑا ہو۔ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے یہ سورۃ پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ۝ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

اس کے بعد ہاتھ اُٹھا کے پھر وہی قنوت پڑھے۔ بعدہٗ تکبیر کہے۔ اور پھر وہی قنوت پڑھے۔ اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے۔ بعد ازاں رکوع و سجود و تشہد و سلام کہہ کر نماز کو تمام کرے۔ (اس کے بعد دو خطبے پڑھے جو صفحہ ٦١٦ تا ٦٢٠ پر درج ہیں)

# ماہ ذیقعدہ

ذی قعد کا مہینہ بھی حرمت والے مہینوں میں سے ہے کہ جن میں جدال و قتال حرام ہے۔ اس مہینہ کی گیارھویں تاریخ ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام اور آخری



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تاریخ شہادت حضرت امام محمد تقی علیہ السّلام ہے۔ ان تاریخوں میں زیارتِ جامعہ پڑھنی چاہیئے۔ اور اس مہینہ کی پچیسویں تاریخ دحو الارض ہے۔ یعنی اس روز کعبہ کے نیچے زمین بچھائی گئی۔ اور پہلے جس روز آسمان سے زمین پر رحمت نازل ہوئی، یہی دن تھا۔ اسی روز کعبہ نصب ہوا۔ اور اسی روز کعبہ کی تعظیم کا حضرت آدم علیہ السلام کو حکم ہوا۔ بے حد مبارک تاریخ ہے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس روز روزہ رکھے اور اس شب عبادت میں بسر کرے۔ اس کے لئے ایسے سو سال کی عبادت لکھی جائے گی جن میں دنوں کے روزے رکھے ہوں۔ اور راتوں میں عبادت کی ہو۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اس روز دن چڑھے دو رکعت نماز پڑھنا سنّت ہے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ والشمس پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا سَمِیْعَ الدَّعَوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

## ماہِ ذی الحجّہ

ذی الحجہ کا مہینہ بے حد مبارک اور محترم ہے۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص پہلی تاریخ روزہ رکھے۔ خداوند عالم اس کو ثواب کثیر عطا فرمائیگا آٹھویں تاریخ کو "یوم ترویہ" کہتے ہیں۔ بڑا بابرکت دن ہے۔ اس روز غسل کرنا سنّت ہے۔ اس دن کا روزہ ساٹھ برس کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ پھر نویں تاریخ جسے "روز عرفہ" کہتے ہیں۔ یہ شب و روز دونوں بے حد مبارک ہیں۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ شبِ عرفہ میں دعا قبول ہوتی ہے۔ یہ شب خداوند عالم سے مناجات کی رات ہے جو شخص اس شب توبہ کرے اس کی توبہ قبول ہوگی۔ اس شب میں غسل اور حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت سُنّت مؤکدہ ہے جو شخص حج میں شریک نہ ہو سکے۔ اور نہ کربلا میں حاضر ہونے کا موقع ملے تو اسے چاہیئے کہ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



کسی بلند مقام پر یا وسیع جنگل میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے پھر شام تک ذکر خدا میں مشغول رہے تاکہ ان لوگوں کے ثواب میں شریک ہو جو حج میں معروف ہیں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب دعا میں مشغول ہو تو چاہیے کہ سو مرتبہ اللہ اکبر اور سو مرتبہ الحمد للہ اور سو مرتبہ سبحان اللہ اور سو مرتبہ لا الٰہ الا اللہ اور سو مرتبہ قل ہو اللہ اور سو مرتبہ انا انزلناہ اور سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور سو مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور سو مرتبہ درود پڑھے۔ پھر دعا میں مشغول ہو۔ اور بہترین دعا صحیفہ کاملہ کی دعا ہے۔ اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دعائے روز عرفہ یہ منقول ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَلَكَ بَرَآءَتِيْ وَبِكَ حَوْلِيْ وَمِنْكَ قُوَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَمِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الرِّيَاحِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ اللَّيْلِ وَخَيْرَ النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّعِظَامِيْ وَعُرُوْقِيْ وَمَقَامِيْ وَمَقْعَدِيْ وَمَدْخَلِيْ وَمَخْرَجِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيَ النُّوْرَ يَا رَبِّ الْيَوْمَ اَلْقَاكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے۔ اَللّٰهُمَّ كَمَا سَتَرْتَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَعْلَمْ فَاغْفِرْ لِيْ مَا تَعْلَمُ وَكَمَا وَسِعَنِيْ عِلْمُكَ فَلْيَسَعْنِيْ عَفْوُكَ وَكَمَا بَدَاْتَنِيْ بِالْاِحْسَانِ فَاَتِمَّ نِعْمَتَكَ بِالْغُفْرَانِ وَكَمَا اَكْرَمْتَنِيْ بِمَعْرِفَتِكَ فَاشْفَعْهَا بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَرَّفْتَنِيْ وَحْدَانِيَّتَكَ فَاَكْرِمْنِيْ بِطَاعَتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِيْ مِمَّا لَمْ اَكُنْ اَعْتَصِمُ مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلسُّرعَۃُ فِی ھٰذَا الدَّھرِ سُرُوْرٌ وَّ بَشَارَۃٌ۔

فَاغْفِرْلِیْ مَالَوْشِئْتَ عَصِمْتَنِیْ مِنْہُ یَاجَوَّادُ یَاکَرِیْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ اور حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے یہ دعا منقول ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِاُمُوْرٍ قَدْ سَلَفَتْ مِنِّیْ وَاَنَا بَیْنَ یَدَیْکَ بِرُمَّتِیْ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّیْ فَاَھْلُ الْعَفْوِ اَنْتَ یَااَھْلَ الْعَفْوِ یَااَحَقَّ مَنْ عَفَا اِغْفِرْلِیْ وَلِاِخْوَانِیْ۔

اس مہینہ کی ساتویں تاریخ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کی شہادت ہے۔ لہٰذا زیارت جامعہ پڑھنی چاہیئے جو باب زیارات میں مذکور ہے۔

## عیدالاضحیٰ

دسویں تاریخ ذی الحجہ کو عیدالاضحیٰ یعنی عید قربان ہے۔ یہ دن اور رات بہت مبارک ہیں۔ یہ رات اُن چار شبوں میں سے ہے۔ جن میں جاگنے اور عبادت کی بے حد تاکید ہے۔ اس شب و روز میں غسل و زیارت امام حسین علیہ السّلام سنّت مؤکدہ ہے اور عید قربان کی نماز کی ترکیب بھی وہی ہے جو ماہ شوال میں عید الفطر کے متعلق بیان کی گئی ہے۔ اور مستحب ہے کہ عید قربان کے روز نماز ظہر سے بارہویں تاریخ کی نماز صبح تک ہر نماز کے بعد یہ تکبیریں پڑھے۔ اور جو لوگ مقام منیٰ میں ہوں وہ تیرھویں تاریخ کی نماز صبح تک تکبیریں پڑھیں۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدَانَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا ۝

## قربانی

عید قربان کو قربانی کرنا سنّت مؤکدہ ہے بلکہ جو شخص قدرت رکھتا ہے۔ اُس پر بعض فقہاء کے نزدیک واجب ہے۔ اور قربانی گیارہویں اور بارہویں تاریخ کو بھی ہوسکتی ہے۔ اور حج میں تیرھویں کو بھی کرسکتے ہیں۔ ایک مرتبہ حضرت اُمّ سلمہؓ اُمّ المومنین نے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کام میں جلدی کرنی خوشی اور مسرت کا باعث ہے ۔

جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ عید قربان قریب ہے میرے پاس قربانی کے جانور کی قیمت نہیں۔ آیا میں قرض لے کر قربانی کر سکتی ہوں تو حضرت نے فرمایا ہاں قرض لے کر قربانی کرو۔ یقیناً وہ قرض ادا ہو جائے گا۔ قربانی کے لئے اونٹ یا گائے یا بھیڑ یا بکرا ہونا چاہیئے۔ سنّت ہے کہ اگر اونٹ یا گائے ہو تو مادہ اور اگر بھیڑ یا بکری ہو تو نر۔ بہتر ہے کہ ذی الحجہ کے پہلے دہیہ میں جانور کو خریدے لیکن اس جانور کی قربانی کرنا مکروہ ہے جو گھر میں پلا ہو۔ اونٹ پانچ سال یا زیادہ کا ہو۔ اور گائے یا بکری دوسرے برس میں ہو بلکہ اگر پورے دو سال کی ہو تو بہتر ہے اور بھیڑ چھ[1] مہینے کی کافی ہے اگر سات مہینے کی ہو گئی ہو تو بہتر ہے۔ اور جانور کے اعضاء میں کسی قسم کا عیب یا نقص نہ ہو۔ اندھا اور کانا اور لنگڑا، سینگ ٹوٹا، کان کٹا اور بہت دبلا نہ ہو۔ اور ضعیف، بوڑھا اور بیمار بھی نہ ہو۔ اور خصّی بھی نہ ہو۔ اگر بغیر خصی کا جانور ممکن نہ ہو تو جائز ہے۔ اور سنّت ہے کہ خود اپنے ہاتھ سے ذبح کرے اگر نہ کر سکے تو قصاب کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے۔ اور شرائطِ ذبح کے مطابق ذبح کرنا چاہیئے اور سنّت ہے کہ بوقتِ ذبح یہ دعا پڑھے۔

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پس ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ۔ اور اگر اس کے ساتھ مل کر کئی آدمیوں نے قربانی کی ہے تو کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا۔ اور کسی دوسرے ایک شخص کی طرف سے ہے تو کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُ۔ اور اگر کئی اشخاص کی طرف سے ہے تو کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُمْ بہتر یہ ہے کہ ھُم یا مِنَّا کی جگہ پر اُن لوگوں کا نام لیا جائے جن کی طرف سے قربانی ہے۔ سنّت ہے کہ قربانی کی کھال اور کلّہ اور پائے وغیرہ مستحق کو دے دیئے جائیں اور ان چیزوں کو قصاب کی اجرت میں لگا دینا یا کھال یا اُس کی قیمت کو تصدق نہ کرنا عمل صحیح نہیں ہے اور اگر قصاب مومن و پریشان حال ہو تو بطور تصدق اُسے دیدے۔ گوشت کا



[1] احوط یہ ہے کہ ایک سال پورا کر کے دوسرے سال میں داخل ہو چکی ہو (آقائے محسن الحکیم مدظلہ العالی)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَا تَفْعَلْ مَا عَزَمْتَ اِلَّا بِمُشَاوِرَةِ مَنْ تُحِبُّهُ وَيُحِبُّكَ فَلَا تُخَالِفُهُ۔

ایک حصّہ فقراء و مساکین میں تقسیم کرے۔ ایک حصّہ ہمسایوں کو دے۔ اور ایک حصّہ اپنے اور اپنے عیال کے تصرّف میں لائے۔ اور نماز عید پڑھنے کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کرے۔ اگر ایک جانور اپنے لئے اور ایک اپنے اہل و عیال کے لئے قربانی کرے تو بہتر ہے بلکہ اگر اپنے ماں باپ اور اولاد اور دوسرے عزیزوں کی طرف سے جو مر گئے ہوں، قربانیاں کرے تو بھی اچھا ہے۔ اور اگر صرف ایک ہی قربانی اپنے اور اپنے عیال کی طرف سے کرے تو بھی کافی ہے۔ بلکہ اگر ایک شخص قربانی پر قادر نہ ہو تو سات آدمی بلکہ ستّر آدمیوں تک ایک قربانی میں شریک ہو سکتے ہیں۔

# عید غدیر

ماہِ ذی الحجہ کی اٹھارویں تاریخ عید غدیر ہے کہ اسی دن خداوند عالم نے دین کو کامل فرمایا اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے غدیر خم کے موقع پر حضرت امیر المومنین علیہ السّلام کو اپنا خلیفہ و جانشین مقرر فرمایا۔ یہ بے حد مبارک روز ہے حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ بروز قیامت عرش خدا کے سامنے چار روز ایسی زیب و زینت کے حاضر کئے جائیں گے جس طرح دلہن کو آراستہ کرتے ہیں ایک روز جمعۃ المبارک۔ ایک روز عید الفطر۔ ایک روز عید قربان اور ایک روز عید غدیر اور ان سب میں عید غدیر کا دن ایسا ہوگا کہ جیسے ستاروں میں چاند ہوتا ہے۔ یہ دعا کے قبول ہونے کا دن ہے۔ عمدہ لباس پہننے کا دن ہے۔ محمد و آلِ محمد علیہم السّلام پر صلوات بھیجنے کا دن ہے۔ گناہوں کے ترک کرنے کا دن ہے۔ خدا کی عبادت کرنے کا دن ہے اور روزہ داروں کے روزے کھلوانے کا دن ہے۔ یہ وہ دن ہے کہ جس میں ایک مومن دوسرے مومن کا چہرہ دیکھ کر تبسّم کرے اور جو ایسا کرے گا تو خداوند عالم بروز قیامت اُس پر رحمت کی نظر فرمائے گا۔ اُس کی حاجتیں بر لائے گا۔ جو مومن اس روز ایک دوسرے سے معانقہ و مصافحہ کرے تو یہ کلمات کہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِوَلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کام کا ارادہ کیا ہے اسے اپنے محبوب اور حبیب کے مشورے بغیر نہ کر۔ اور مشورہ کی مخالفت نہ کر۔

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔ آج دن کے روزہ کا بہت بڑا ثواب ہے۔ اور آج صدقہ دینا بھی بعید اجر کا باعث ہے۔ چنانچہ ایک درہم صدقہ کا ثواب ہزار درہم صدقہ کے ثواب کے برابر ہے سُنّت ہے کہ اس روز اوّل وقت غسل کرے۔ اور قبل زوال دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں ایک مرتبہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ سورۃ انّا انزلناہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنی چاہیئے۔ یہ نماز ثواب عظیم کا موجب ہے۔ اس کے بعد جو دعا کی جائے خداوند عالم قبول فرمائے گا۔ اور اگر کسی وجہ سے یہ نماز نہ پڑھ سکے تو دو رکعت نماز جس سورۃ کے ساتھ چاہے پڑھے۔ بہتر یہ ہے کہ زوال کے قریب پڑھے۔ کیونکہ یہی وہ وقت تھا کہ رسولِ خدا نے امیر المومنین علیہ السّلام کو غدیر خم پر اپنا قائم مقام مقرر کیا۔ اور اگر پہلی رکعت میں ایک دفعہ انّا انزلناہ اور دوسری رکعت میں قل ہو اللہ پڑھے تو بہتر ہوگا پھر نماز سے فارغ ہو کر سجدہ میں جائے۔ اور سو مرتبہ شُكْرًا لِلّٰهِ کہے، پھر سجدے سے اُٹھ کر بیٹھے۔ اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّكَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّكَ كُفُوًا اَحَدٌ وَّاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِيْ مِنْ اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَاَهْلِ دِيْنِكَ وَاَهْلِ دَعْوَتِكَ وَوَفَّقْتَنِيْ لِذٰلِكَ فِيْ مُبْتَدَءِ خَلْقِيْ تَفَضُّلًا مِّنْكَ وَكَرَمًا وَّجُوْدًا ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلًا وَّالْجُوْدَ جُوْدًا وَّالْكَرَمَ كَرَمًا رَاْفَةً مِّنْكَ وَرَحْمَةً اِلٰى اَنْ جَدَّدْتَ ذٰلِكَ الْعَهْدَ لِيْ تَجْدِيْدًا بَعْدَ تَجْدِيْدِكَ خَلْقِيْ وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا نَاسِيًا سَاهِيًا غَافِلًا فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِاَنْ ذَكَّرْتَنِيْ ذٰلِكَ وَمَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِيْ لَهٗ فَلْيَكُنْ مِّنْ شَاْنِكَ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اَنْ تُتِمَّ لِيْ ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنِيْهِ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ عَلٰى ذٰلِكَ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ فَاِنَّكَ اَحَقُّ الْمُنْعِمِيْنَ اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاَجَبْنَا دَاعِيَكَ بِمَنِّكَ فَلَكَ الْحَمْدُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَبِرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَدَّقْنَا وَاَجَبْنَا دَاعِيَ
اللّٰهِ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِيْ مُوَالَاةِ مَوْلٰينَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَخِيْ رَسُوْلِهٖ وَالصِّدِّيْقِ
الْاَكْبَرِ وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِهِ الْمُؤَيِّدِ بِهٖ نَبِيَّهٗ وَدِيْنَهُ الْحَقَّ
الْمُبِيْنَ عَلَمًا لِدِيْنِ اللّٰهِ وَخَازِنًا لِعِلْمِهٖ وَعَيْبَةَ غَيْبِ اللّٰهِ وَ
مَوْضِعَ سِرِّ اللّٰهِ وَاَمِيْنَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَشَاهِدَهٗ فِيْ بَرِيَّتِهٖ
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا
مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ فَاِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ اَجَبْنَا
دَاعِيَكَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَصَدَّقْنَاهُ وَصَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَ
اَئِمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ مُوْقِنُوْنَ وَلَهُمْ مُسَلِّمُوْنَ اٰمَنَّا بِسِرِّهِمْ
وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ وَرَضِيْنَا
بِهِمْ اَئِمَّةً وَّقَادَةً وَّسَادَةً وَّحَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللّٰهِ دُوْنَ
خَلْقِهٖ لَا نَبْتَغِيْ بِهِمْ بَدَلًا وَّلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيْجَةً وَّ
بَرِئْنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَّصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ
وَالْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ وَاَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَّالَاهُمْ
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى اٰخِرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نُشْهِدُكَ
اَنَّا نَدِيْنُ بِمَا دَانَ بِهٖ مُحَمَّدٌ وَّاٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَقَوْلُنَا مَا قَالُوْا وَدِيْنُنَا مَا دَانُوْا بِهٖ مَا قَالُوْا بِهٖ قُلْنَا مَا دَانُوْا بِهٖ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دِیْنًا وَمَا اَنْکَرُوْا اَنْکَرْنَا وَمَنْ وَّالَوْا وَالَیْنَا وَمَنْ عَادَوْا عَادَیْنَا وَمَنْ لَعَنُوْا لَعَنَّا وَمَنْ تَبَرَّؤُا مِنْہُ تَبَرَّاْنَا مِنْہُ وَمَنْ تَرَحَّمُوْا عَلَیْہِ تَرَحَّمْنَا عَلَیْہِ اٰمَنَّا وَسَلَّمْنَا وَرَضِیْنَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِیْنَا صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَللّٰھُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذٰلِکَ وَلَا تَسْلُبْنَاہُ وَاجْعَلْہُ مُسْتَقَرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا وَلَا تَجْعَلْہُ مُسْتَعَارًا وَّاَحْیِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا عَلَیْہِ وَاَمِتْنَا اِذَا اَمَتَّنَا عَلَیْہِ اٰلُ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتُنَا فَبِھِمْ نَاْتَمُّ وَاِیَّاھُمْ نُوَالِیْ وَعَدُوَّھُمْ عَدُوَّ اللّٰہِ نُعَادِیْ فَاجْعَلْنَا مَعَھُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ فَاِنَّا بِذٰلِکَ رَاضُوْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

پھر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سو مرتبہ شُکْرًا لِلّٰہِ کہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ عمل بجا لائے گا تو ایسا ہے کہ گویا اس نے غدیر خم پر رسولِ خدا کے سامنے امیر المومنینؑ کی خلافت پر بیعت کی۔ اور یہ عمل کرنے والا شخص اُن لوگوں کی مانند ہے جو حضور صاحب الامر علیہ السّلام کے ساتھ آپ کے زیرِ علم ہوں گے۔ شبِ غدیر اور روزِ غدیر کو زیارت جناب امیر علیہ السّلام کی پڑھنا نہایت درجہ فضیلت رکھتا ہے جو زیارات کے باب میں مذکور ہے۔ بنا بر قول مشہور یہ ہے کہ آج کے روز مومنین باہم صیغۂ اخوت پڑھتے ہیں۔ چاہیئے کہ ایک مومن اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادرِ مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور یہ کہے۔ اٰخَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَافَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَافَحْتُکَ فِی اللّٰہِ وَعَاھَدْتُ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ وَکُتُبَہٗ وَرُسُلَہٗ وَاَنْبِیَآءَہٗ وَالْاَئِمَّۃَ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ عَلٰۤی اَنِّیْ اِنْ کُنْتُ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَالشَّفَاعَۃِ وَاُذِنَ لِیْ بِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ لَآ اَدْخُلُھَآ اِلَّا وَاَنْتَ مَعِیْ۔ پس وہ برادرِ مومن کہے۔ قَبِلْتُ بعدہ کہے۔ اَسْقَطْتُ عَنْکَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّۃِ مَا خَلَا الدُّعَآءِ وَالزِّیَارَۃِ وَالشَّفَاعَۃِ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِحْذَرْ مَا تُوَیِّتُ وَاِلَّا فَلَا تَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَکَ ۔

# عیدِ مُباہلہ

ذی الحجہ کی چوبیسویں تاریخ کو روزِ عید مباہلہ ہے کہ جس میں آیہ مباہلہ نازل ہونے کے بعد نصاریٰ پر نفرین کرنے اور اُن پر عذاب کے نازل ہونے کی دُعا کے لئے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم خداوندی کے ماتحت حضرت امیرالمومنین علی بن ابی طالب علیہ السّلام اور حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور امام حسن و امام حسین علیہما السّلام کو ساتھ لے کر دولت سرا سے باہر تشریف لائے۔ جب یہ پانچوں بزرگوار اُس مقام کے قریب پہنچے جو مباہلہ کے لئے مقرر تھا۔ تو نجران کے نصاریٰ ان نورانی اور پاکیزہ صورتوں کو دیکھ کر گھبرا اُٹھے۔ ان کو ایسا معلوم ہونے لگا کہ آسمان و زمین میں نزولِ عذاب کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ ان میں سے جو سب سے بڑا عالم تھا وہ کہنے لگا کہ خدا کی قسم میں اس وقت ایسے چند مقدس چہرے دیکھ رہا ہوں کہ وہ اگر پہاڑ کو اپنے مقام سے ہٹ جانے کی دُعا کریں تو وہ بھی ہٹ جائے گا۔ اور اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ ان سے ہرگز ہرگز مباہلہ نہ کرنا ورنہ سب کے سب ہلاک ہو جاؤ گے۔ چنانچہ نصاریٰ نے مباہلہ کی جراٴت نہ کی اور ذلت کے ساتھ صلح کی اور جزیہ دینا قبول کیا۔ پس یہ دن دوستانِ محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام کے لئے بڑی خوشی کا دن ہے کہ اس روز اسلام کو فتحِ عظیم حاصل ہوئی، اور خداوند عالم نے پنج تن پاکؑ کا خاص شرف دنیا کے سامنے ظاہر فرمایا۔ اسی روز حضرت امیرالمومنین علی علیہ السّلام نے بحالتِ رکوع سائل کو انگشتری عطا فرمائی جس پر آپ کی شان میں آیۂ ولایت نازل ہوئی اس تاریخ غسل کرنا اور روزہ رکھنا سُنّت ہے۔ اور زیارت جامعہ کا پڑھنا مناسب ہے۔ فقراء و مساکین کو صدقہ دینا موجب ثواب عظیم ہے۔ اس تاریخ کی نماز بھی مثل نماز عید غدیر قبل از زوال دو رکعت ہے۔ ہر رکعت میں ایک دفعہ سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ سورۃ انّا انزلناہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔ انشاء اللہ العزیز قبول ہوگی۔ اور اس روز وہ دعاء



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس بات کی نیت کی ہے اس سے پرہیز کرو ورنہ اپنے نفس کے علاوہ کسی کو ملامت نہ کرنا۔

پڑھنی چاہیئے۔ جو جبرئیل امین رسولِ خدا کے پاس اُس دن لے کر نازل ہوئے۔ اس دعا کی بہت کچھ فضیلت وعظمت منقول ہے۔ جب کوئی اس دعا کو مانگتا ہے تو وہ مستجاب ہوتی ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَآمَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



شَیْءٍ وَکُلُّ قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ کُلِّھَا
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَذِہٖ وَکُلُّ عِلْمِکَ نَافِذٌ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قَوْلِکَ بِاَرْضَاہُ
وَکُلُّ قَوْلِکَ رَضِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ مِنْ مَّسَآئِلِکَ بِاَحَبِّھَا وَکُلُّ مَسَآئِلِکَ اِلَیْکَ حَبِیْبَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِمَسَآئِلِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ
لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ شَرَفِکَ بِاَشْرَفِہٖ وَ
کُلُّ شَرَفِکَ شَرِیْفٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِشَرَفِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ سُلْطَانِکَ بِاَدْوَمِہٖ وَکُلُّ سُلْطَانِکَ دَآئِمٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِسُلْطَانِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مُّلْکِکَ بِاَفْخَرِہٖ
وَکُلُّ مُلْکِکَ فَاخِرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُلْکِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ مِنْ عَلَآئِکَ بِاَعْلَاہُ وَکُلُّ عَلَآئِکَ عَالٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِعَلَآئِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اٰیَاتِکَ بِاَعْجَبِھَا وَکُلُّ اٰیَاتِکَ
عَجِیْبَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاٰیَاتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ مَّنِّکَ بِاَقْدَمِہٖ وَکُلُّ مَنِّکَ قَدِیْمٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَنِّکَ
کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا اَنْتَ فِیْہِ مِنَ الشُّؤُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ شَاْنٍ وَّکُلِّ جَبَرُوْتٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ
بِہٖ حِیْنَ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ بِبَھَآءِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰھُمَّ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رِزْقِکَ بِاَعَمِّهٖ وَکُلُّ رِزْقِکَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِرِزْقِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَطَآئِکَ بِاَهْنَاۤئِهٖ وَکُلُّ عَطَآئِکَ
هَنِیْۤءٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَطَآئِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِکَ
بِاَعْجَلِهٖ وَکُلُّ خَیْرِکَ عَاجِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِخَیْرِکَ کُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ بِاَفْضَلِهٖ وَکُلُّ
فَضْلِکَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِکَ کُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَاۤ اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ بِکَ
وَالتَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْوِلَایَةِ لِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ
وَالْبَرَآئَةِ مِنْ عَدُوِّهٖ وَالْاِیْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ
فَاِنِّیْ قَدْ رَضِیْتُ بِذٰلِکَ یَارَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ
رَسُوْلِکَ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ
الْوَسِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْکَبِیْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَاۤ اٰتَیْتَنِیْ
وَاحْفَظْنِیْ فِیْ غَیْبَتِیْ وَفِیْ کُلِّ غَآئِبٍ هُوَ لِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ بِکَ وَالتَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِکَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُکَ خَیْرَ الْخَیْرِ رِضْوَانَکَ وَالْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِکَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِیْ مِنْ کُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّمِنْ کُلِّ بَلِیَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ
عُقُوْبَةٍ وَّمِنْ کُلِّ فِتْنَةٍ وَّمِنْ کُلِّ بَلَاۤءٍ وَّمِنْ کُلِّ شَرٍّ وَّمِنْ کُلِّ مَکْرُوْهٍ
وَّمِنْ کُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّمِنْ کُلِّ اٰفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی
الْاَرْضِ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلْمُتَوَكِّلُ عَلَى اللّٰهِ مَحْفُوْظٌ۔

فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِیْ مِنْ کُلِّ سُرُوْرٍ وَّمِنْ کُلِّ بَهْجَةٍ وَّمِنْ کُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَّمِنْ کُلِّ فَرَجٍ وَّمِنْ کُلِّ عَافِيَةٍ وَّمِنْ کُلِّ سَلَامَةٍ وَّمِنْ کُلِّ کَرَامَةٍ وَّمِنْ کُلِّ رِزْقٍ وَّاسِعٍ حَلَالٍ طَیِّبٍ وَّمِنْ کُلِّ نِعْمَةٍ وَّمِنْ کُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِیْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَتْ ذُنُوْبِیْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِیْ عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِیْ وَبَيْنَكَ وَغَيَّرَتْ حَالِیْ عِنْدَكَ فَاِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ لَا يُطْفَأُ وَبِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰی وَبِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی وَبِحَقِّ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ مَا مَضٰی مِنْ ذُنُوْبِیْ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ فِيْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ وَاَعُوْذُبِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوْدَ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ مَّعَاصِيْكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا لَكَ مُطِيْعٌ وَّاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ وَّاَنْ تَخْتِمَ لِیْ عَمَلِیْ بِاَحْسَنِهٖ وَتَجْعَلَ لِیْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَهْلَ التَّقْوٰی وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

## عید نوروز

نوروز وہ دن ہے کہ جس روز آفتاب برج حمل میں داخل ہوتا ہے جس کی تاریخ بحساب شمسی اکیس مارچ ہوتی ہے۔ اس دن کے بہت فضائل ہیں۔ حضرت معلّی بن خنیسؒ سے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کے خاص صحابی تھے، منقول ہے وہ کہتے ہیں میں نوروز کے دن حضرت کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ حضرت نے فرمایا کہ یہ وہ دن ہے کہ خداوند عالم نے اس روز بندوں کی روحوں سے اقرار لیا کہ اس کو وحدہٗ لا شریک



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اللہ پر بھروسہ کرنے والا اس کی حفاظت میں ہے۔

سمجھیں اور کسی کو اُس کی عبادت میں شریک قرار نہ دیں۔ یہی پہلا وہ دن ہے کہ جس میں آفتاب نے اپنی پہلی کرن زمین پر ڈالی۔ اس دن حضرت نوح علیہ السّلام کی کشتی نے طوفان کے بعد کوہِ جودی پر قرار پکڑا۔ اس روز خداوند عالم نے اُن چند ہزار آدمیوں کو زندہ فرمایا جو طاعون کے خوف سے بھاگ گئے تھے اور دفعتہً خدا نے اُن سب کو موت دیدی۔ ایک مدّت کے بعد جب اُن کی ہڈیاں رہ گئیں تو ایک پیغمبر کا وہاں گزر ہوا۔ اس نے خداوند عالم سے سوال کیا کہ پالنے والے مجھے دکھا دے کہ تو کس طرح بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے خداوند عالم کی طرف سے وحی ہوئی کہ تم ان ہڈیوں پر پانی چھڑکو۔ چنانچہ اُس نبی نے اُن پر پانی چھڑکا۔ وہ سب بقدرتِ خدا زندہ ہوگئے۔ اسی وجہ سے سُنّت ہے کہ مومنین اُس روز ایک دوسرے پر پانی چھڑکیں یا خود اپنے اُوپر پانی ڈالیں اور غسل کریں۔ جو لوگ زندہ ہوئے وہ تیس ہزار تھے اور وہ پیغمبر حضرت حزقیل تھے۔ اسی روز امیر المومنین نے دوشِ مبارک رسولؐ پر چڑھ کر خانہ کعبہ میں بت شکنی کی۔ عید غدیر کا بھی روز تھا۔ اور اسی روز بعد قتلِ عثمان حضرت امیر المومنینؑ کو خلافتِ ظاہری بھی حاصل ہوئی۔ اسی روز امیر المومنینؑ نے خارجیوں سے جنگ نہروان میں فتح پائی۔ اور اسی روز حضور صاحب العصر عجل اللہ فرجہ کا ظہور ہوگا۔ اور اسی روز باقی امام بھی دُنیا کی طرف رجعت کریں گے۔ پھر صادق آلِ محمّد علیہ السّلام نے معلّیٰ سے فرمایا کہ یہ روز ہمارا اور ہمارے شیعوں کا ہے۔ اس روز غسل کرو پاک و پاکیزہ کپڑے پہنو۔ خوشبو لگاؤ۔ روزہ رکھو۔ اور نماز ظہرین اور نوافل سے فارغ ہو کر چار رکعت دو دو کر کے اس طرح بجالاؤ کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قل یا ایہا الکافرون اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورۃ قل اعوذ برب الفلق اور سورۃ قل اعوذ برب الناس پڑھو۔ اور نماز کے بعد سجدۂ شکر میں جاکر یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَجَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



محمد و آل محمد و بارک لنا فی یومنا ھذا الذی فضلتہ و کرمتہ و شرفتہ و عظمت خطرہ اللھم بارک لی فیما انعمت بہ علیّ حتی لا اشکر احدا غیرک و وسع علیّ فی رزقی یا ذا الجلال والاکرام اللھم ما غاب عنی فلا یغیبن عنی عونک و حفظک و ما فقدت من شیء فلا تفقدنی عونک علیہ حتی لا اتکلف ما لا احتاج الیہ یا ذا الجلال والاکرام۔

حضرت فرماتے ہیں کہ جب تم ایسا کرو گے تو تمہارے پچاس سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اور یا ذاالجلال والاکرام بہت کہتے رہو۔ اور بعض روایات میں ہے کہ تحویل کے وقت یہ دعا پڑھے بلکہ لکھا ہے کہ تین سو چھیاسٹھ مرتبہ پڑھے۔ یا مقلب القلوب والابصار یا مدبر اللیل والنھار یا محول الحول والاحوال حول حالنا الی احسن الحال، اور مشہور ہے کہ جو شخص یہ آیات سلام نوروز کے دن مشک و زعفران سے چینی کے برتن میں لکھ کر گلاب سے دھو کر پیئے۔ تو وہ سال بھر تک درد و رنج اور جانوروں کے زہر سے محفوظ رہے گا۔ سلام علی نوح فی العالمین سلام قولا من رب رحیم سلام علی ابراھیم سلام علی موسی و ھارون سلام علی الیاسین سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین سلام ھی حتی مطلع الفجر۔ اور مرقوم ہے کہ تحویل کے وقت مشک و زعفران سے یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے یا پیئے الا ۔ ۹ ااا ۹ ااا آ ۔ ااا ھ بطے۔ اور منقول ہے کہ جو شخص سورۃ بنی اسرائیل (پ۱۵) سورۃ نور (پ۱۸) سورۃ حدید (پ۲۷) سورۃ حشر (پ۲۸) سورۃ صف (پ۲۸) سورۃ معارج (پ۲۹) اور سورۃ اعلیٰ (پ۳۰) کی تلاوت نوروز کے دن کرے گا وہ تمام سال ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اور اسی دن یہ دعا سال بھر تمام بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے پانی پر پڑھ کر مکان کے چاروں گوشوں میں چھڑکتے اور پیتے ہیں۔ اللہ ربی ربی اللہ الواحد القھار ربی اللہ یحیی و یمیت حسبنا اللہ ربی اللھم احفظنا من القحط والطاعون والغرق



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوف نہ کر کیونکہ اللہ کے پاس بہت سی مہربانیاں ہیں۔

وَالْحَرْقِ وَالْمَوْتِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَشَرِّ كِتَابٍ سَبَقَ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ پھر سات مرتبہ پڑھے اِنَّا مُوْقِنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَمُظْهِرَ لُطْفِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ:

# آبِ نیساں

نوروز سے تیئس دن کے بعد نیساں کا مہینہ شروع ہو جاتا ہے جو تیس روز کا ہے اس مہینے میں جو پانی برستا ہے، اُسے آبِ نیساں کہتے ہیں۔ جو شخص اُس پانی کو جمع کر کے اور اس پر سورۃ الحمد اور آیۃ الکرسی اور چاروں قل: قل یا ایّھا الکافرون: قل ھو اللہ، قل اعوذ بربّ الفلق، قل اعوذ بربّ الناس اور سورۃ انّا انزلناہ کو ستّر ستّر دفعہ پڑھے۔ اور پھر ستّر مرتبہ اللہ اکبر، اور ستّر مرتبہ" لا الٰہ الّا اللّٰہ" اور ستّر مرتبہ درُود شریف پڑھے اور پھر اُسے پیئے تو خداوند عالم اُس کے دل کو نور و روشنی اور فہم و فراست و بینائی سے بھر دے گا۔ اور اُس کی زبان پر کلماتِ حکمت جاری کرے گا۔ اور اُس کے دل سے خیانت و غیبت اور بُخل و حسد اور غرور و تکبّر و حرص کو دُور کرے گا۔ اور اُسے تمام آفات و بلیّات سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو کوئی شخص سات روز تک صبح و شام اس پانی (آبِ نیساں) کو پیئے گا۔ تو اُس کے جسم اور ہڈیوں اور رگوں سے ہر قسم کے درد اور بیماریاں اور روگ دُور ہو جائیں گے۔ اور جس عورت کے لڑکا نہ ہوتا ہو۔ اور وہ اس نیّت سے اس پانی کو پیئے تو خداوند عالم اُس کو فرزند عطا فرمائے گا۔ اور جو عورت بانجھ ہو تو وہ بفضلِ خدا حاملہ ہو جائے گی۔

......



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلتَّوَقُّفُ خَیْرٌ لَّكَ

# کتاب الحاجات والتعویذات

اس میں حاجتوں یعنی ادائے قرض، وسعت رزق
ازالۂ مصیبت و دفع خوف و نظر بد اور علاج امراض،
اور تعویذات و نقش اور اعمالِ سفر درج ہیں۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیرے لئے ٹھہرنا ہی بہتر ہے۔

# اٹھائیسواں باب

## بیان اعمال حاجات و وسعت رزق و ادائے قرض وغیرہ

آلام و مشکلات اور مصائب و شدائد کے دفعیہ و ازالہ کے لئے اور حاجات و مطالب میں کامیابی و کامرانی کے واسطے حضرت آئمہ معصومین علیہم السّلام سے بہت سی نمازیں اور دعائیں اور اوراد منقول ہیں جو مومن یا مومنہ صدق دل سے رجوعِ قلب اور الحاح و زاری کے ساتھ ان اعمال کو بجالائے تو انشاء اللہ العزیز اُسے کامیابی حاصل ہوگی۔ چند اعمال و ادعیہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

## نمازِ حاجت

پہلی نماز۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص کسی غم میں مبتلا ہو تو دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک دفعہ سورۂ توحید پڑھے۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد خداوند عالم سے طلب حاجت کرے۔

دوسری نماز۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جب کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو غسل کرے اور پاکیزہ کپڑے پہن کر مکان کی چھت پر دو رکعت نماز بجالائے۔ اور بعد ختم نماز سجدہ میں سو مرتبہ کہے یَا جِبْرَئِیْلُ یَا مُحَمَّدُ اَنْتُمَا کَافِیَانِ فَاکْفِیَانِیْ وَاَنْتُمَا حَافِظَانِ فَاحْفِظَانِیْ وَاَنْتُمَا کَالِیَانِ فَاکْلِیَانِیْ۔ حضرت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے۔ خداوند عالم اس کی حاجات برلائے گا۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُسْتَخِرُ فِیْمَا نَوَیْتَ فَشَاوِرْ اَصْدِقَائِکَ

تیسری نماز۔ انہی حضرت سے منقول ہے کہ جو شخص کوئی حاجت رکھتا ہو۔ آدھی رات کو غسل کرے۔ پاکیزہ لباس پہنے۔ اور ایک کورے گھڑے یا لوٹے کو پانی سے بھر کر اس پر دس مرتبہ سورۃ انا انزلناہ پڑھے۔ اور پانی کو اپنی جا نماز کے گرد اور مقام سجدہ پر چھڑکے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ انا انزلناہ پڑھے۔ بعد ختم نماز دعا مانگے جو انشاءاللہ قبول ہوگی۔

چوتھی نماز۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ بروز جمعہ قبل نماز فریضہ چار رکعت نماز دو دو کرکے پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور پندرہ مرتبہ سورۃ توحید (سورۃ قل ھو اللہ) اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ ایک مرتبہ اور سورۃ توحید پندرہ مرتبہ اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ ایک مرتبہ اور سورۃ توحید پندرہ مرتبہ اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ ایک مرتبہ اور سورۃ توحید پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اور نماز کے بعد ہاتھوں کو بلند کرکے اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاءاللہ اس کی حاجت روا ہوگی۔

پانچویں نماز۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وضو کرے۔ اور دو رکعت نماز مثل نماز صبح بجالائے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ مَلِکٌ وَّاَنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مُّقْتَدِرٌ وَّبِاَنَّکَ مَاتَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ یَّکُوْنُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ رَبِّکَ وَرَبِّیْ لِیُنْجِحَ لِیْ بِکَ طَلِبَتِیْ اَللّٰھُمَّ بِنَبِیِّکَ اَنْجِحْ لِیْ طَلِبَتِیْ بِمُحَمَّدٍ۔ پھر اپنی حاجت طلب کرے جو انشاءاللہ پوری ہوگی۔

## اعمال وسعتِ رزق

حسبِ ذیل امور موجب سعادت و برکت اور وسعتِ رزق کا باعث ہیں۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کام کا قصد کیا ہے اس میں استخارہ کرے اور اپنے سچے دوستوں سے مشورہ کر لے۔

تعقیبات نماز صبح و عصر کا پڑھنا بعد نماز صبح طلوع آفتاب تک جا نماز پر بیٹھے رہنا مؤذن کی اذان سن کر اس کے الفاظ خود بھی دہرانا۔ صدقہ دینا۔ خویش و اقربا سے نیکی کرنا۔ خیانت نہ کرنا محسن کا شکریہ ادا کرنا۔ حرص و طمع ترک کرنا۔ جھوٹی قسم سے پرہیز کرنا۔ کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھ دھونا۔ جو چیز دستر خوان پر گرے اس کا کھا لینا۔ گھر کے صحن میں جھاڑو دینا۔ پاخانہ میں کلام نہ کرنا۔ صبح کو طلب رزق میں جانا۔ استغفار کرنا۔ غروب آفتاب کے وقت چراغ روشن کرنا۔ یاقوت و فیروزہ وغیرہ کی انگوٹھی پہننا۔ برادر مومن کے لئے غائبانہ دعا کرنا۔ نماز پنج گانہ نہایت رجوع قلب سے پڑھنا اور رات کو باوضو سونا۔

حسب ذیل امور نحوست اور فقیری و تنگدستی کا باعث ہیں۔ گھر میں کوڑا کرکٹ رکھنا۔ رات کو جھاڑو دینا۔ مکڑی کا جالا گھر میں رکھنا۔ حمام میں پیشاب کرنا۔ بحالت جنابت کچھ کھانا۔ کھڑے ہو کر کنگھی کرنا۔ مغرب و عشا کے درمیان سونا۔ نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے سو جانا۔ جو فقیر رات کو سوال کرے اسے کچھ نہ دینا۔ زنا کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ گانا سننا۔ اظہار حرص کرنا۔ عزیزوں سے بدی کرنا۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔ جلدی جلدی نماز پڑھنا۔ منہ سے چراغ بجھانا۔ لہسن۔ پیاز کے چھلکے جلانا۔ پیشاب کرنے کی جگہ پر وضو کرنا۔ قبر پر بیٹھنا۔ چوکھٹ پر بیٹھنا۔ بکریوں کے درمیان سے گزرنا۔ دانتوں سے ناخن کاٹنا اور پانی رات کو کھلا رکھنا۔

نماز وسعت رزق۔ جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے۔ کہ مع مستحبّات کے وضو کامل کرے۔ اور دو رکعت نماز بجالائے۔ اور رکوع و سجود میں مستحبات ادا کرے۔ پھر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔ يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا كَرِيمُ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّي وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَسْأَلُكَ نَفْحَةً كَرِيمَةً مِنْ نَفَحَاتِكَ وَفَتْحًا يَسِيرًا وَرِزْقًا وَاسِعًا



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اَلَمَّ بِهٖ شُغْلِیْ وَ اَتَّقِیْ بِهٖ دَیْنِیْ وَ اَسْتَعِیْنُ بِهٖ عَلٰی عِیَالِیْ۔

دیگر نماز برائے زیادتی رزق۔ منقول ہے کہ ایک سائل نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں مال دار تھا۔ سب مال تلف ہو گیا۔ اب تنگدستی و عسرت میں مبتلا ہوں۔ حضرت نے فرمایا کہ جب تو گھر سے بازار جانے کا ارادہ کرے تو مسجد میں جا کر دو رکعت یا چار رکعت نماز پڑھے اور پھر کہے۔

غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَغَدَوْتُ بِلَاحَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ وَّلٰكِنْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ اَلْتَمِسُ مِنْ فَضْلِكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَيَسِّرْ لِیْ ذٰلِكَ وَاَنَا خَافِضٌ فِیْ عَافِيَتِكَ۔

## وُسعتِ رزق کی دُعائیں

(۱) حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے وسعتِ رزق کے لئے یہ دُعا منقول ہے۔ یَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاكْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ زیادتی رزق کے لئے نماز فریضہ کے درمیان سجدہ کی حالت میں یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اُرْزُقْنِیْ وَارْزُقْ عِيَالِیْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

(۳) جنابِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے دفعِ افلاس کے لئے یہ دُعا مروی ہے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔

(۴) آنحضرت صلعم سے بیماری و تنگ دستی دور کرنے کے لئے یہ دعا بھی منقول ہے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس نے اللہ پر بھروسہ کیا وہ اس کے لئے کافی ہوگا۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

(۵) حضرت آئمہ معصومین علیہم السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو بروز جمعہ ستّر مرتبہ پڑھے۔اس پر تین جمعہ گزرنے نہیں پاتے مگر یہ کہ خدا اُس کو اپنے فضل سے غنی کر دیتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مُفِيْدُ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ أَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(۶) ہر روز یہ دُعا بھی بیس مرتبہ پڑھنا وارد ہے۔ وسعت روزی حاصل ہوگی۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ۔

(۷) جناب امیر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اگر دروازے طلب معاش کے کسی پر بند ہو جائیں تو یہ دُعا پوست آہو پر لکھ کر اُس کپڑے میں رکھے جو وہ پہنتا ہو یا اپنے پاس رکھے، اور اپنے سے جُدا نہ کرے۔ اللہ تعالےٰ اُس کا رزق وسیع کرے گا۔ اور طلب معاش کے دروازے ایسے راستے سے کھول دے گا کہ جہاں گمان بھی نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ لَا طَاقَةَ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِالْجَهْدِ وَلَا صَبْرَ لَهٗ عَلَى الْبَلَاءِ وَلَا قُوَّةَ لَهٗ عَلَى الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تَحْظُرْ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ رِزْقَكَ وَلَا تُقَتِّرْ عَلَيْهِ سَعَةَ مَا عِنْدَكَ وَلَا تَحْرِمْهُ فَضْلَكَ وَلَا تَحْسِمْهُ مِنْ جَزِيْلِ قِسَمِكَ وَلَا تَكِلْهُ إِلٰى خَلْقِكَ وَلَا إِلٰى نَفْسِهٖ فَيَعْجِزَ عَنْهَا وَيَضْعُفَ عَنِ الْقِيَامِ فِيْمَا يُصْلِحُهٗ وَيُصْلِحُ مَا قِبَلَهٗ بَلْ تَفَرَّدْ بِلَمِّ شَعَثِهٖ وَتَوَلَّ لِيْ كِفَايَتَهٗ وَانْظُرْ إِلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ أُمُوْرِهٖ إِنَّكَ إِنْ وَكَلْتَهٗ إِلٰى خَلْقِكَ لَمْ يَنْفَعُوْهُ وَإِنْ أَلْجَأْتَهٗ إِلٰى أَقْرِبَائِهٖ حَرَمُوْهُ وَإِنْ أَعْطَوْهُ أَعْطَوْهُ قَلِيْلًا نَّكِدًا وَإِنْ مَّنَعُوْهُ مَنَعُوْهُ كَثِيْرًا وَّإِنْ بَخِلُوْا فَهُمْ لِلْبُخْلِ أَهْلٌ اَللّٰهُمَّ أَغْنِ

اپنا اور اپنے باپ کا نام لے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ۔

(اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھے) مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تُخْلِهِ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُضْطَرٌّ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ اِلٰى مَا فِىْ يَدَيْكَ وَاَنْتَ غَنِىٌّ عَنْهُ وَاَنْتَ بِهٖ خَبِيْرٌ عَلِيْمٌ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىْءٍ قَدْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا وَّمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔

(۸) خواص قرآنی سورتوں میں ہے کہ جو کوئی سورۃ حجر (پارہ ۱۴) لکھ کر اپنی جیب میں رکھے یا اپنے بازو پر باندھے۔ خداوند عالم اُس کے رزق کو وسیع فرماتا ہے۔ سورۃ القارعہ (پارہ ۳۰) کے بارے میں یہی وارد ہے۔ سورۃ یوسف (پارہ ۱۲) کو لکھ کر اور اُس کو پانی سے دھو کر اُسے پینا بھی موجب زیادتی رزق ہے۔ اور جو کوئی سورۃ فاطر (پارہ ۲۲) کی ان آیات کو روئی کے کپڑے کے چار پارچوں پر لکھ کر مال تجارت میں رکھے، تو تجارت میں برکت اور منفعت میں زیادتی ہو گی۔ وہ آیات یہ ہیں۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ۔

# ادعیہ ادائے قرض

پہلی دعا۔ بروز جمعہ یہ دعا پڑھے اور بغیر قید جمعہ بھی وارد ہوئی ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ۔

دوسری دعا۔ یہ دعا حضرت عیسٰی علیہ السّلام نے ایک قرض دار شخص کو تعلیم فرمائی کہ اُسے پڑھے تاکہ خداوند عالم اُس کا قرض ادا کرے۔ اگرچہ کتنا ہی زیادہ ہو۔ اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَمُذْهِبَ الْاَحْزَانِ وَمُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَرَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اللہ پر بھروسہ کر کیونکہ اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

اَنْتَ رَحْمَانِیْ وَرَحْمَانُ کُلِّ شَیْءٍ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَۃٍ مَّنْ سِوَاکَ وَتَقْضِیْ بِھَا عَنِّی الدَّیْنَ۔

تیسری دُعا۔ یہ دُعا کثرت سے پڑھنا ادائے قرض کا باعث ہے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِحُرْمَۃِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ۔

چوتھی دُعا۔ قرض کی ادائیگی کے لئے یہ دُعا بھی وارد ہے۔ یَا مَنْ یَّکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَکْفِیْ مِنْہُ شَیْءٌ یَّا اَللّٰہُ یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا (کَذَا وَکَذَا) کی جگہ اپنی حاجات عرض کرے

پانچویں دُعا۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ یا مولا میرا قرض لوگوں سے وصول نہیں ہوتا۔ حضرت نے فرمایا کہ تو یہ دعا پڑھ کہ اس سے ان لوگوں پر تیرے قرض کی ادائیگی آسان ہو جائے گی۔ اَللّٰھُمَّ ھَبْ لِیْ لَحْظَۃً مِّنْ لَّحَظَاتِکَ تُیَسِّرُ عَلٰی غُرَمَآئِیْ بِھَا الْقَضَآءَ وَتُیَسِّرُ لِیْ بِھَا الْاِقْتِضَآءَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

چھٹی دُعا۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص معمولی طریقہ پر دو رکعت نماز پڑھ کر اُس کو پڑھے تو خداوند عالم اُس کے قرض کو ادا فرمائیگا اگرچہ اس قدر سونا ہو کہ جس سے روئے زمین بھر جائے وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَّا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْ مِنْھُمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْھُمَا مَنْ تَشَآءُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ۔

ساتویں دُعا۔ جو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ادائے قرض کے لیے پڑھا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لو دفيت في هذا الامر مع تردد اترك ولا تغتم انت بخير

کرتے تھے وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لِيَ الْعَافِيَةَ مِنْ دَيْنٍ تُخْلِقُ بِهٖ وَجْهِيْ وَيَحَارُ فِيْهِ ذِهْنِيْ وَيَتَشَعَّبُ لَهٗ فِكْرِيْ وَيَطُوْلُ بِمُمَارَسَتِهٖ شُغْلِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمِّ الدَّيْنِ وَفِكْرِهٖ وَشُغْلِ الدَّيْنِ وَسَهَرِهٖ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِذْنِيْ مِنْهُ وَاَسْتَجِيْرُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ ذِلَّتِهٖ فِي الْحَيَاةِ وَمِنْ تَبِعَتِهٖ بَعْدَ الْوَفَاةِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ بِوُسْعٍ فَاضِلٍ اَوْ كَفَافٍ وَّاصِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاحْجُبْنِيْ مِنَ السَّرَفِ وَالْاِزْدِيَادِ وَقَوِّمْنِيْ بِالْبَذْلِ وَالْاِقْتِصَادِ وَعَلِّمْنِيْ حُسْنَ التَّقْدِيْرِ وَاقْبِضْنِيْ بِلُطْفِكَ عَنِ التَّبْذِيْرِ وَاَجْرِ مِنْ اَسْبَابِ الْحَلَالِ اَرْزَاقِيْ وَوَجِّهْ فِيْ اَبْوَابِ الْبِرِّ اِنْفَاقِيْ وَازْوِ عَنِّيْ مِنَ الْمَالِ مَا يُحْدِثُ لِيْ مَخِيْلَةً اَوْ تَاَدِّيًا اِلٰى بَغْيٍ اَوْ مَا اَتَعَقَّبُ مِنْهُ طُغْيَانًا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ صُحْبَةَ الْفُقَرَآءِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى صُحْبَتِهِمْ بِحُسْنِ الصَّبْرِ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِنْ مَّتَاعِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ فَاذْخَرْهُ لِيْ فِيْ خَزَآئِنِكَ الْبَاقِيَةِ وَاجْعَلْ مَا خَوَّلْتَنِيْ مِنْ حُطَامِهَا وَعَجَّلْتَ لِيْ مِنْ مَّتَاعِهَا بُلْغَةً اِلٰى جِوَارِكَ وَوُصْلَةً اِلٰى قُرْبِكَ وَذَرِيْعَةً اِلٰى جَنَّتِكَ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمِ

# انتیسواں باب

## بعض خوفناک امور کے متعلق اعمال

### مُصیبت و غم و الم

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جس پر کوئی مصیبت نازل ہو تو اوّل بہ نیت طلب حاجت غسل کرے پھر دو رکعت نماز بجالائے۔ اور بعد



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر اس کام میں تجھے سوچ بچار ہے تو اسے چھوڑ دے غم نہ کھا خیریت سے رہے گا۔

فراغت نماز یہ دعا پڑھے۔ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ يَا اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِعْصِمْنِيْ وَطَهِّرْنِيْ وَاَذْهِبْ بِبَلِيَّتِيْ۔ اس کے بعد آیۃ الکرسی اور سورۃ قل اعوذ برب الفلق اور سورۃ قل اعوذ برب الناس پڑھے۔

(۲) جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جس وقت کوئی شخص غم میں مبتلا ہو یا کوئی تکلیف درپیش ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ۔

(۳) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کسی مہم کے درپیش ہونے یا کسی حادثہ و اندوہ کے نازل ہونے کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے يَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَيَا مَنْ يَّفْثَاُ بِهٖ حَدُّ الشَّدَآئِدِ وَيَا مَنْ يُّلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ وَجَرٰى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَآءُ وَمَضَتْ عَلٰٓى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَآءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَّبِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَاَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا اِلَّا مَا كَشَفْتَ وَقَدْ نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَاَّدَنِيْ ثِقْلُهٗ وَاَلَمَّ بِيْ مَا قَدْ بَهَظَنِيْ حَمْلُهٗ وَبِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَّهٗ عَلَيَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهٗ اِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَآ اَوْرَدْتَّ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا فَاتِحَ لِمَآ اَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْتَحْ لِيْ يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّيْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَاَنِلْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا شَكَوْتُ وَاَذِقْنِيْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيْمَا سَاَلْتُ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

اِذَا وَجَدْتَ قَلْبَكَ نُهُوْضًا فَافْعَلْ وَاِلَّا فَلَا۔

فَرَجًا هَنِيْئًا وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَّحِيًّا وَّلَا تَشْغَلْنِيْ بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوْضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ ذَرْعًا وَّامْتَلَاْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا وَّاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كَشْفِ مَا مُنِيْتُ بِهٖ وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيْهِ فَافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ وَاِنْ لَّمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَذَا الْمَنِّ الْكَرِيْمِ فَاَنْتَ قَادِرٌ يَّا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ٥

# ادعیہ دفع خوف وغیرہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ محلّ خوف میں یہ دعاء پڑھے۔ يَا كَافِيًا مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْكَ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

(۲) دعائے کفایۃ البلاء بڑی مشہور دعا ہے۔ جس کا پڑھنا ہر قسم کے خوف و ڈر سے امن و امان میں ہونے کا باعث ہے۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اُسَاوِرُ وَبِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَوِّلُ وَبِكَ اَنْتَصِرُ وَبِكَ اَمُوْتُ وَبِكَ اَحْيٰى اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَنِيْ وَرَزَقْتَنِيْ وَسَوَّرْتَنِيْ وَسَتَرْتَنِيْ وَبَيْنَ الْعِبَادِ بِلُطْفِكَ خَوَّلْتَنِيْ اِذَا هَوَيْتُ رَدَدْتَّنِيْ وَاِذَا عَثَرْتُ اَقَلْتَنِيْ وَاِذَا مَرِضْتُ شَفَيْتَنِيْ وَاِذَا دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِيْ يَا سَيِّدِيْ اِرْضَ عَنِّيْ فَقَدْ اَرْضَيْتَنِيْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

(۳) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا کہ جب تو کسی جابر حاکم کے پاس جائے جس سے تو خوف زدہ ہو۔ پس جس وقت تیری نظر اُس پر پڑے اس دعا کو پڑھ۔ ظالم کے ظلم سے محفوظ ہو جائے گا۔ يَا مَنْ لَّا يُظَامُ وَلَا يُرَامُ وَبِهٖ تَوَاصَلَتِ الْاَرْحَامُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنِيْ شَرَّهٗ بِحَوْلِكَ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۴) انہی حضرت سے روایت ہے کہ جب کسی حاکم کے پاس جائے تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ آخر تک پہلے اپنی داہنی طرف پڑھے۔ پھر اسی طرح بائیں جانب پڑھے۔ پھر آگے پھر پیچھے۔ پھر اوپر پھر نیچے کی طرف پڑھے۔ اور اگر حاکم ستمگار کے پاس جانا ہو تو جب اس کے چہرہ پر نظر پڑے۔ تو تین مرتبہ اسی کو پڑھے۔ اور پڑھتے وقت بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرتا جائے اور جب تک اس کے سامنے رہے۔ انگلیوں کو نہ کھولے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی جابر و ظالم حاکم کے سامنے جائے اور اس سے ترساں ہو تو جس وقت اس کے مقابل ہو کہے کھیٰعص اور ہر حرف پر داہنے ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرتا جائے پھر کہے حمعسق اور اسی طرح بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے۔ اور اس کے بعد کہے۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔ پھر اس کے سامنے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول دے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۶) ظلمِ ظالم کے دفع کرنے کے لئے ایک مشتِ خاک ایسی لے کر جس پر دھوپ نہ پڑی ہو۔ یہ آیت پڑھے اور دشمن کے منہ پر چھڑکے۔ خداوند عالم دشمن کو ذلیل و مغلوب فرمائے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ طٰسٓمٓ تِلْكَ اٰیَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِیْنِ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِیْنَ ۝

(۷) جو شخص اس دعا کو ہر روز سات مرتبہ پڑھے وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور وہ سب اس کے مطیع و منقاد ہو جائیں گے۔ وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ اَعْدَآئِیْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَلَیِّنْهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ ذَلِّلْهُمْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ كَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلْقُعُوْدُ فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ خَیْرٌ لَا تَعْجَلُ۔

یَرْجِعُوْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔

# رہائی قید کے لئے دعائیں

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ حضرت یوسف علیہ السّلام کے پاس قید خانہ میں جبرئیل آئے۔ اور کہا کہ اے یوسفؑ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَآ اَحْتَسِبُ۔

(۲) وارد ہے کہ جو قیدی ان کلمات کو پڑھے۔ حق تعالےٰ اسے جلد نجات دے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔

(۳) اگر کوئی شخص قید میں اس دعا کو ہر روز سات مرتبہ پڑھے۔ چند روز میں رہائی پائے۔ یَا مَنْ کَفَانِیْ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا وَّلَمْ یَکْفِنِیْ مِنْ خَلْقِهٖ اَحَدٌ سِوَاهُ یَآ اَحَدُ مَنْ لَّآ اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ یَا اَللّٰهُ فَاَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔

(۴) ان کلمات کو قید میں بہت پڑھے۔ انشاءاللہ تعالےٰ جلد رہائی ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

(۵) جو شخص قید میں سورۃ طور یا سورۃ انفطار یا سورۃ انا انزلناہ کو بہت پڑھے انشاءاللہ تعالےٰ بہت جلد قید سے رہائی پائے گا۔

# گم شدہ اشیاء کے لئے دعائیں

اگر کوئی شخص غائب ہو۔ اور اس کی خبر نہ آتی ہو تو نصف شب کے بعد اٹھ کر گوشۂ خانہ میں کھڑا ہو جائے۔ اور بتوجہ ستر مرتبہ کہے۔ یَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ فُلَانًا[1] اسی ہفتہ



[1] فلاں کی جگہ اس کا نام لے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کام میں خاموش بیٹھ جانا ہی بہتر ہے جلدی نہ کر۔

میں خدا چاہے تو خبر آئے۔

(۲) ایک کاغذ کے چاروں گوشوں پر اَلشَّهِيْدُ الْحَقُّ لکھے۔ اور نام گم شدہ کا کاغذ کے درمیان لکھے۔ اور نصف شب میں زیر آسمان کھڑے ہو کر ستر مرتبہ یہی اسم کہے انشاءاللہ گم شدہ اور غائب کی خبر معلوم ہوگی۔

(۳) یہ دعا پڑھے۔ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ اِجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ...... اس چیز کا نام لے جو کھو گئی ہو۔ اللہ تعالیٰ بسلامت پہنچا دے گا۔

(۴) اگر کوئی بھاگ گیا یا غائب ہو اس کے واپس لانے کے لئے اس دعا کو لکھے۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ سَمَاؤُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالْبَرَّ بَرُّكَ وَالْبَحْرَ بَحْرُكَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَكَ فَاجْعَلِ الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ عَلٰى یہاں اُس کا اور اُس کے باپ کا نام لکھے۔ اَضْيَقَ مِنْ مَسْكِ جَمَلٍ وَّ خُذْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَقَلْبِهٖ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ اور اس دعا کے گرد آیۃ الکرسی لکھے۔ اور تین دن ہوا میں معلق لٹکائے پھر اس جگہ دفن کر دے جہاں وہ سوتا تھا۔

(۵) جب کوئی شخص بھاگ جائے تو اس دعا کو لکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اس کے آگے اس کا نام لکھے۔ مَغْلُوْلَةٌ اِلٰى عُنُقِهٖ اِذَآ اَخْرَجَهَا لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۔ اس کے بعد اس تعویذ کو لپیٹ کر لکڑی کی دو کھپچیوں میں رکھ کر جس گھر میں وہ سوتا تھا اس کے کسی تاریک گوشہ میں رکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دے انشاءاللہ گم شدہ کی خبر جلد ملے گی۔

(۶) سورۃ عبس وتولیٰ اور سورۃ والعادیات (پارہ ۳۰) کا پڑھنا گم شدہ کے ملنے اور غائب کی خبر آنے کا باعث ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ادعیۂ دفع شیاطین و دفع سحر

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شیاطین جنّ وانس کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے یہ دعا منقول ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

(۲) حضرت جبرئیل نے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُس دیو کے دفع کرنے کے لئے جو حضرت کی طرف شعلۂ آتش ہاتھ میں لئے آرہا تھا۔ یہ دعا تعلیم کی۔ جس وقت حضرت نے اس دعا کو پڑھا وہ دیو مُنہ کے بل گر پڑا۔ اور وہ آگ بھی خاموش ہوگئی وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَكَلِمَاتِهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ۝

(۳) حرز ابودجانہ۔ جس کے متعلق ابودجانہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یا حضرت میں شیاطین جن سے بہت تکلیف میں ہوں۔ گھر کے صحن میں ایسی چیز دیکھتا ہوں جو گھٹتی بڑھتی ہے۔ اُس کی آواز مثل چکی اور بھڑ کی صدا کی طرح ہے۔ اُس سے آگ کے شعلے میری طرف آتے ہیں۔ جناب رسولِ اکرمؐ نے جناب امیر علیہ السّلام کو بلا کر اس حرز کے لکھنے کا حکم دیا اور مجھ کو عطا فرمایا میں نے اس کو اپنے پاس رکھا اور سوتے وقت سر کے نیچے رکھ دیا۔ جب میری آنکھ کھلی تو دیکھا کہ کوئی فریاد کر رہا ہے اور کہتا ہے کہ اے ابودجانہ آپ نے ہم کو جلا دیا۔ جب تک



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کام کا قصد کیا ہے اس میں خوف نہ کر اور غمگین نہ ہو۔

میں زندہ ہوں کبھی بھی تمہارے گھر نہ آؤں گا۔ اور نہ وہاں جاؤں گا جہاں یہ حرز ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابُ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُمَا صَاحِبَ كِتَابِىْ هٰذَا وَ انْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ہ حٰمٓ لَا يُبْصِرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَتْ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَ بَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؁

(۴) دفع سحر کے لئے نماز شب کے بعد بوقت سحر یہ دعا سات مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا بِاٰيَاتِنَا اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُوْنَ ؁

(۵) جناب امیر المومنین علیہ السلام سے کسی نے اپنے متعلق سحر کی شکایت کی حضرت نے فرمایا کہ ہرن کے پوست پر ان کلمات کو لکھ کر اپنے بازو وغیرہ پر باندھ لے پھر تجھ کو کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ہ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ہ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



(۶) جناب امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دُعا پڑھے اگر تمام جن و انس جمع ہوں گے۔ اس شخص کو ضرر نہ پہنچا سکیں گے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ وَاِلَیْکَ وَجَّھْتُ وَجْھِیْ وَاِلَیْکَ اَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ وَاِلَیْکَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَمِنْ قِبَلِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّہٗ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِكَ۔

(۷) سورۃ یٰس (پارہ ۲۲) کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا اور سورۃ جاثیہ (پارہ ۲۵) اپنے سرہانے رکھنا جنات کے شر سے حفاظت کا باعث ہے۔

# ادعیہ دفع نظر بد!

(۱) حضرت امام حسن علیہ السلام سے روایت ہے کہ نظر بد کی تاثیر کو رد کرنے کے لیے اس آیت کو پڑھو۔ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَّمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص ایسی زینت کرے کہ جس پر نظر بد کا خوف ہو تو گھر سے نکلتے وقت سورۃ قل اعوذ برب الفلق اور سورۃ قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

(۳) تعویذ جو جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن و امام حسین علیہما السلام کے لئے تحریر فرمایا وہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِیْمِ وَالْوَجْہِ الْکَرِیْمِ ذَا الْکَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ اس تعویذ سے اپنی عورتوں



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب کام کا قصد کیا اس میں اللہ پر بھروسہ رکھ اس کام میں بھلائی ہے خدا چاہے تو۔

اور اولاد کو خدا کی پناہ میں دو۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَاَسْمَآئِهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا عَامَّةً مِّنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔

# حفاظت جان و مال کے لئے دعائیں

(۱) جو شخص اوّل روز یا اوّل شب میں اس دعا کو پڑھے۔ وہ اس روز و شب میں سانپ اور بچھو وغیرہ اور چور کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔ اَللّٰهُمَّ عَقَدْتُّ زُبَانِيَ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

(۲) جو شخص صبح و شام اس دعا کو پڑھے۔ کسی گزند پہنچانے والے سے اس کو ضرر نہ پہنچے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

(۳) اگر ڈوبنے یا جلنے کا خوف ہو تو کہے اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔

اگر سورۃ مائدہ (پارہ ۶) لکھ کر گھر میں یا صندوق میں رکھی جائے تو وہ گھر اور صندوق چوری سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر سورۃ اعراف (پ ۸) گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دشمن اور سانپ اور درندہ وغیرہ کے ضرر سے اور راستہ بھول جانے سے محفوظ رہے گا اور جو شخص سورۃ توبہ (پ ۱۰) کو لکھ کر مالِ تجارت یا اپنی ٹوپی میں رکھے تو چور اور آگ سے محفوظ رہے گا۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# تیسواں باب

## بیان اعمال و ادعیہ متعلّق امراض وغیرہ

## ثواب بیماری و عیادت مریض و ادعیہ بیماری

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک شب بیمار رہے اور جو شرطِ قبولیت ہے اُس کو قبول کرے اور جو تکلیف اٹھائی ہے۔ اُس سے کسی کو مطلع نہ کرے اور صبح کو شکرِ خدا بجالائے تو خداوند عالم اُس کو ثوابِ عظیم مرحمت فرماتا ہے۔ حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ مومن کی بیماری اُس کو گناہوں سے پاک کرنے والی اور خدا کی رحمت ہے۔ اور کافر کی بیماری اس کے لئے عذاب و لعنت ہے حدیث میں ہے کہ خداوند عالم جب کسی بندہ کو دوست رکھتا ہے تو بخار یا دردِ سر یا دردِ چشم ان تینوں میں سے ایک نہ ایک تحفہ اُس کے لئے بھیج دیتا ہے۔ روایت میں ہے کہ جب کسی مومن کو بخار ہوتا ہے تو اُس کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں کہ جیسے درخت سے پتے گرتے ہیں۔ جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے منقول ہے کہ جو شخص کسی بیمار کی حاجت میں سعی کرے خواہ کامیاب ہو یا ناکام۔ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے احادیث میں عیادت کرنے والوں کے لئے بے انتہا مدارجِ ثواب وارد ہیں۔ پس مریض کو چاہیے کہ اپنی بیماری کی اطلاع برادرانِ ایمانی کو دے تاکہ وہ اس کی عیادت کرکے ثواب حاصل کریں۔ اور مریض کو بھی ثواب ہو۔ پھر جس وقت لوگ تیمارداری کو آئیں تو اُن کو داخل ہونے کی اجازت دے شاید انہیں میں سے کسی کی دُعا سے وہ شفایاب ہو جائے اس لئے کہ ہر شخص کی ایک دُعا مستجاب ہوا کرتی ہے بلکہ عیادت کرنے والوں کو بھی چاہیئے کہ مریض سے التماسِ دعا کریں کیونکہ بیمار کی دُعا مثل فرشتوں کی دعا کے ہے۔ حضرات آئمہ علیہم السّلام سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص کسی بیمار کی عیادت کو جائے تو اس کے

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پاس سات مرتبہ پڑھے۔ اُعِیْذُکَ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

منقول ہے کہ جب کسی کا بیٹا بیمار ہو تو ماں کو چاہیئے کہ اسی گھر کی چھت پر جائے جس میں وہ لڑکا بیمار پڑا ہے اور سر برہنہ کر کے بالوں کو زیر آسمان کھولے اور سجدہ میں جا کر اس طرح دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ رَبِّ اَنْتَ اَعْطَیْتَہٗ وَاَنْتَ وَھَبْتَہٗ لِیْ اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْ ھِبَتَکَ الْیَوْمَ جَدِیْدَۃً اِنَّکَ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ۔ اس عمل سے انشاءاللہ العزیز فرزند شفایاب ہو جائے گا۔

**دیگر۔** مریض کا داہنا بازو پکڑ کر ستر مرتبہ سورۃ الحمد پڑھنا موجب شفا و رحمت ہے اگر اس قدر نہ پڑھے تو چالیس مرتبہ پڑھے اور اگر اس سے کم کرے تو سات مرتبہ پڑھے۔ ورنہ کم از کم ایک مرتبہ عیادت کرنے والے کو اس کا پڑھنا مناسب ہے کیونکہ حدیث میں ہے کہ اگر ستر مرتبہ سورۃ الحمد مردہ پر پڑھی جائے اور وہ زندہ ہو جائے تو کوئی تعجب نہیں دوسری حدیث میں ہے کہ جس شخص کے لئے سورۃ الحمد باعث شفا نہ ہو اس کو کسی چیز سے شفا نہ ہوگی۔ سورۃ تحریم (پ۲۸) کا مریض پر پڑھنا مرض کو زائل کرتا ہے۔ سورۃ والعصر اور سورۃ مجادلہ (پ۲۸) کا مریض پر پڑھنا بھی موجب شفا ہے۔ اور سورۃ والتین (پارہ ۳۰) کو اگر کسی کھانے کی چیز پر پڑھے اور وہ مریض کھائے تو شفا حاصل ہوگی۔ نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنی اولاد میں سے کسی کو ان کی بیماری میں یہ تعلیم فرمائی۔ اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِکَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَائِکَ وَعَافِنِیْ مِنْ بَلَائِکَ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ۔ نیز وہ دعا جو جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کو جب کہ آپ مریض تھے تعلیم فرمائی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِکَ وَصَبْرًا عَلٰی بَلِیَّتِکَ وَخُرُوْجًا مِنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِکَ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ طلب شفا کے لئے یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ یَا مُنْزِلَ الشِّفَآءِ وَمُذْھِبَ الدَّآءِ اَنْزِلْ عَلٰی مَابِیْ مِنْ دَآءٍ شِفَآءً۔ منقول ہے کہ ان آیات کو لکھ کر مریض اپنے پاس رکھے۔ انشاءاللہ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



شفا پائے گا۔ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ۔

**صدقہ:۔** ہر زمانہ میں فقراء و مساکین کو خدا کی راہ میں صدقہ دینا آسمانی و زمینی بلاؤں کے رد کرنے والا اور گناہوں کے معفو ہونے کا موجب ہے۔ صدقہ سے بڑھ کر رزق و آمدنی میں ترقی کرنے والی کوئی دوسری چیز نہیں۔ صدقہ دینے سے خداوند عالم کی برکتیں اور رحمتیں ہم کنار ہوتی ہیں۔ صدقہ دینے والا مستحق ثواب عظیم ہوتا ہے۔ لہذا حالت بیماری میں خصوصاً ہر شخص کو چاہیے کہ صدقہ دے اور حسب توفیق فقراء و مومنین کے ساتھ سلوک کرے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ صدقہ دینا طول عمر کا باعث اور ستر قسم کی بلاؤں کو دفع کرتا ہے۔

**عمل گندم۔** داؤد بن رزنی سے منقول ہے کہ میں ایک مرتبہ مدینہ میں سخت بیمار ہوا۔ یہ خبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو بھی پہنچی۔ حضرت نے مجھ کو لکھا کہ تمہاری بیماری کی خبر معلوم ہوئی۔ تم ایک صاع (احتیاطاً ۳ سیر) گیہوں منگواؤ اور چت لیٹ کر وہ گیہوں اپنے سینہ پر ڈالو اور یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي إِذَا سَأَلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَمَكَّنْتَ لَهُ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْتَهُ خَلِيفَتَكَ عَلَىٰ خَلْقِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعَافِيَنِي مِنْ عِلَّتِي پھر اٹھ کر سیدھے بیٹھو اور اپنے گرد کے گیہوں ایک جگہ جمع کرو۔ اور یہی دعا پڑھو۔ اور اس گیہوں کے چار حصے کر کے چار مسکینوں کو اسی وقت دو اور پھر یہی دعا پڑھو۔ داؤد کہتے ہیں کہ حضرت کے حکم کے موافق میں نے عمل کیا۔ شفایاب ہو گیا۔ اور میرے علاوہ دوسرے لوگوں نے بھی یہ عمل کیا سب نے شفا پائی۔

**عمل گوسفند۔** منقول ہے کہ اگر کوئی مریض اچھا نہ ہوتا ہو تو تین یا پانچ یا سات گوسفند صحیح و بے عیب حلال قیمت سے خریدیں۔ اور ایک ایک کو بیمار کے گرد پھرائیں۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور یہ دعا پڑھتے جائیں۔ اَللّٰھُمَّ یَا مُنْزِلَ الشِّفَآءِ وَمُذْھِبَ الدَّآءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْزِلْ عَلٰی ھٰذَا الْمَرِیْضِ الشِّفَآءَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ پھر اُن کو ذبح کر کے مستحقین کو تقسیم کریں اور کھال وغیرہ بھی مستحقین کو دیدیں۔

**آبِ نیساں** ۔ بارش کا وہ پانی جو نوروز سے تیئس دن کے بعد ماہِ نیساں شروع ہونے پر تیس دن کے اندر برسے۔ آبِ نیساں ہے۔ اس پانی پر وہ عمل کرنے کے بعد جو عید نوروز کے بیان میں ذکر کیا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ پانی سات دن تک ہر روز صبح و شام پیئے۔ اس کے جسم اور رگوں اور ہڈیوں سے تمام درد اور بیماریاں دفع ہو جائیں گی۔

**خاکِ شفا** ۔ حضرت سیدالشہداء امام حسین علیہ السّلام کے حرم مبارک کی خاک پاک سوائے موت کے ہر مرض کی دوا ہے۔ پس جو کوئی بقصدِ شفا خاک پاک کو کھانے کا ارادہ کرے تو وہ ایسی خاکِ شفا مہیا کرے جو کیفیت مخصوصہ کے ساتھ اپنے مقام سے اٹھائی گئی ہو۔ اس میں سے ایک چنے کے دانے سے کچھ کم مقدار اپنے ہاتھ میں لے کر بوسہ دے۔ آنکھوں سے لگائے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ الْمُبَارَکَۃِ الطَّاھِرَۃِ وَرَبَّ النُّوْرِ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ وَرَبَّ الْجَسَدِ الَّذِیْ سَکَنَ فِیْہِ وَرَبَّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُوَکَّلِیْنَ بِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ ھٰذَا الطِّیْنَ اَمَانًا مِّنْ کُلِّ خَوْفٍ وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ۔ اور اپنی بیماری کا نام لے کر پھر بسم اللہ کہہ کر خاکِ شفا کھائے اور اوپر سے تھوڑا سا آبِ زمزم یا آبِ نیساں یا معمولی پانی پیئے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ الْمُبَارَکَۃِ وَرَبَّ الْوَصِیِّ الَّذِیْ وَارَتْہُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ ھٰذَا الطِّیْنَ لِیْ شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّاَمَانًا مِّنْ کُلِّ سُوْٓءٍ وَّخَوْفٍ وَّعِزًّا مِّنْ کُلِّ ذُلٍّ وَّعَافِیَۃً مِّنْ کُلِّ سُوْٓءٍ وَّغِنًی مِّنْ کُلِّ فَقْرٍ۔

واضح ہو کہ خاکِ شفا کو مقدار مذکور سے زیادہ یا بغیر ضرورت کے کھانا سخت گناہ



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہے۔ شدید ضرورت پر ایسا عمل کرے اور مقدار میں بھی نہایت احتیاط سے کام لے۔ کیونکہ حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص بغیر قصد شفا کے خاک پاک کو کھائے یا مقدار مذکور سے زیادہ استعمال کرے تو ایسا ہے کہ اُس نے ہمارا گوشت کھایا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جس شخص کو کوئی بیماری لاحق ہو ہر روز بوقت صبح چالیس روز تک چالیس دفعہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ شفا ہو گی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

حدیث قدسی میں خداوند عالم نے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ارشاد فرمایا کہ اے محمدؐ جو کوئی مریض یہ دُعا پڑھے۔ اُس کو میں شفا عطا کروں گا۔ یَا مُصَحِّحَ اَبْدَانِ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَیَا مُفَرِّغَ تِلْکَ الْاَبْدَانِ لِطَاعَتِہٖ وَیَا خَالِقَ الْاٰدَمِیِّیْنَ صَحِیْحًا وَّمُبْتَلٰی وَّیَا مُعَرِّضَ اَھْلِ السَّقَمِ وَاَھْلِ الصِّحَّۃِ لِلْاَجْرِ وَالْبَلِیَّۃِ وَیَا مُدَاوِیَ الْمَرْضٰی وَشَافِیَھُمْ بِطِبِّہٖ وَیَا مُفَرِّجًا عَنْ اَھْلِ الْبَلَآءِ بَلَایَاھُمْ بِجَلِیْلِ رَحْمَتِہٖ قَدْ نَزَلَ بِیْ مِنَ الْاَمْرِ مَا رَفَضَنِیْ فِیْہِ اَقَارِبِیْ وَاَھْلِیْ وَالصَّدِیْقُ وَالْبَعِیْدُ وَمَا شَمِتَ بِیْ فِیْہِ اَعْدَآئِیْ حَتّٰی صِرْتُ مَذْکُوْرًا اَبَلَآئِیْ فِیْ اَفْوَاہِ الْمَخْلُوْقِیْنَ وَاَعْیُنِیْ اَقَاوِیْلُ اَھْلِ الْاَرْضِ بِقِلَّۃِ عِلْمِھِمْ بِدَوَآءِ دَآئِیْ وَطِبٌّ دَآئِیْ فِیْ عِلْمِکَ عِنْدَکَ مُثْبَتٌ فَانْفَعْنِیْ بِطِبِّکَ فَلَا طَبِیْبَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْکَ وَلَا رَحِیْمَ اَشَدُّ تَعَطُّفًا مِّنْکَ عَلَیَّ قَدْ غَیَّرَتْ بَلِیَّتُکَ نِعَمَکَ عَلَیَّ فَحَوِّلْ ذٰلِکَ عَنِّیْ اِلَی الْفَرَجِ وَالرَّخَآءِ اِنَّکَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ لَمْ اَرْجُہٗ مِنْ غَیْرِکَ فَانْفَعْنِیْ بِطِبِّکَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَآئِکَ یَا رَحِیْمُ۔

حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جو مریض اس دعا کو پڑھے انشاء اللہ وہ شفا پائے گا۔ اِلٰھِیْ کُلَّمَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ بِنِعْمَۃٍ قَلَّ لَکَ عِنْدَھَا شُکْرِیْ وَکُلَّمَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِبَلِیَّۃٍ قَلَّ لَکَ عِنْدَھَا صَبْرِیْ فَیَا مَنْ قَلَّ شُکْرِیْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



عِنْدَ نِعْمَتِہٖ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَیَا مَنْ قَلَّ صَبْرِیْ عِنْدَ بَلَآئِہٖ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْمَعَاصِیْ فَلَمْ یُعَاقِبْنِیْ وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ عَلَیْھَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَاشْفِنِیْ مِنْ مَّرَضِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص کسی عارضہ میں مبتلا ہو تو وہ اپنا ہاتھ اس مقام پر رکھے اور یہ آیت پڑھے شفا ہو گی۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

دیگر۔ ہر مرض کے لئے نماز واجب کے بعد سات مرتبہ سجدہ گاہ پر ہاتھ پھیرے اور اس کے بعد ہاتھ مقام درد و مرض پر پھیرے اور ہر مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ یَا مَنْ کَبَسَ الْاَرْضَ عَلَی الْمَآءِ وَسَدَّ الْھَوَآءَ بِالسَّمَآءِ وَاخْتَارَ لِنَفْسِہٖ اَحْسَنَ الْاَسْمَآءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَارْزُقْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ مَا اَرْجُوْ وَمَا لَا اَرْجُوْ وَعَافِنِیْ۔ نام مرض کا لے۔

دیگر۔ منہاج المومنین میں ہے کہ خداوند عالم نے حضرت موسٰی علیہ السّلام کو وحی کی کہ جو کوئی میرا بندہ بیمار ہو۔ اور اس کے علاج معالجہ سے حکیم عاجز آ گئے ہوں تو یہ دعا پڑھے یا لکھ کر پانی سے دھوئے اور پیئے انشاء اللہ شفا پائے گا۔ یَا مُصَحِّحَ اَبْدَانِ الْمَلٰٓئِکَةِ وَیَا خَالِقَ الْاٰدَمِیِّ صَحِیْحًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

# ادعیہ خاص امراض

## بخار

جناب رسالت مآب صلّے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے رفع بخار کے لئے جناب امیر علیہ السّلام کو دعا تعلیم فرمائی جسے حضرت نے پڑھا۔ اور اُسی وقت شفا حاصل ہوئی وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ فَلَا تَاْکُلِیْ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اللّحم و لا تشرب الدم و لا تفوری من الغم و انتقلی الی من یزعم ان مع اللہ الٰھا اٰخر فانی اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و ان محمدا عبدہ و رسولہ صلی اللہ علیہ و اٰلہ۔

**دیگر۔** برائے دفع بخار۔ کاغذ کے تین ٹکڑوں کو لے کر ایک پرچہ پر لکھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ لا تخف انک انت الاعلیٰ۔

اور دوسرے پرچہ پر لکھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا تخف نجوت من القوم الظّٰلمین اور تیسرے پرچہ پر لکھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الا لہ الخلق و الامر تبارک اللہ رب العالمین۔ اس کے بعد ہر پرچۂ کاغذ پر تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اور بخار کے مریض کو دے کہ وہ ہر روز صبح ایک پارچۂ کاغذ کھالے۔ انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔

**دیگر۔** حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص بخار میں مبتلا ہو۔ اُسے چاہیئے کہ گھر میں مقام خلوت میں دو رکعت نماز بجالائے۔ بعد فراغت نماز اپنا منہ دائیں طرف زمین پر رکھے۔ اور دس بار یہ دعا پڑھے۔ یا فاطمۃ بنت محمد اتشفع بک الی اللہ فیما نزل بی۔ انشاء اللہ اس کا بخار اُتر جائے گا۔

**دیگر۔** جسے بخار آرہا ہو۔ اُسے چاہیئے کہ ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور اس کے بعد جناب سیّدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا واسطہ دے کر اللہ تعالےٰ سے طلب شفا کرے۔ انشاء اللہ بخار سے آرام آجائے گا۔

**دیگر۔** دعائے نور پڑھے جو جناب سیّدہ فاطمہ زہرا علیہا السلام سے منقول ہے۔ چاہیئے کہ بیمار اسے صبح و شام پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے شفا پائے گا اور اگر تندرست آدمی اس کا ورد رکھے بخار سے محفوظ رہے گا وہ دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بسم اللہ النور بسم اللہ النور النور بسم اللہ نور علیٰ نور بسم اللہ الذی ھو مدبر الامور بسم اللہ الذی خلق النور من النور الحمد للہ الذی خلق النور



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مِنَ النُّوْرِ وَ اَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرًا وَ بِالْفَخْرِ مَشْھُوْرٌ وَعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

دیگر۔ حضرت امام رضا علیہ السّلام سے مروی ہے کہ صاحب تپ یہ نقش اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ شفا پائے گا۔

فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کے باپ کا نام لکھے

دیگر۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام سے روایت ہے کہ پوست آہو پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ بخار سے آرام حاصل ہوگا۔ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ؛

دیگر۔ ان آیات کو لکھ کر داہنے بازو پر بخار والے شخص کے باندھا جائے جو موجب شفا ہے (فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کے باپ کا نام لکھے) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا یَا شَافِیْ یَا کَافِیْ یَا مُعَافِیْ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ بِاسْمِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَنِ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ ؛



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



**دیگر۔** تپ لرزہ کے دفعیہ کے لئے ان آیات کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے انشاءاللہ شفایابی ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ؁

**دیگر:۔** خواص سورۃ میں ہے کہ سورۃ عنکبوت (پارہ ۲۰) کو لکھ کر پانی سے دھوئے۔ اور جس شخص کو چوتھیا بخار آتا ہو۔ وہ اُسے پی لے۔ انشاءاللہ بخار جاتا رہے گا۔ اور صاحب درد اسے پی لے تو اُس کا درد زائل ہوجائے گا۔

## درد سر

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ دفع درد سر کے لئے ہاتھ سر پر پھیرے اور سات مرتبہ کہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؁

**دیگر۔** حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے کسی نے شکایت کی کہ ہفتہ میں دو مرتبہ میرے آدھے سر میں درد ہوتا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ جس طرف درد ہوتا ہے اُس طرف ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ پڑھو۔ يَا ظَاهِرًا مَوْجُوْدًا وَّيَا بَاطِنًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ اُرْدُدْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ اَيَادِيْكَ الْجَمِيْلَةِ عِنْدَهٗ وَاَذْهِبْ عَنْهُ مَا بِهٖ مِنْ اَذًى اِنَّكَ رَحِيْمٌ قَدِيْرٌ ؁

**دیگر۔** حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص درد شقیقہ میں مبتلا ہو وہ ان آیات کو پڑھے شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ؁



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دیگر۔ دردِ شقیقہ اور آدھے سر کے درد سے شفا کے لئے یہ دعا لکھ کر جانب درد پر لٹکائے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ لَسْتَ بِاِلٰہٍ اِسْتَحْدَثْنَاہُ وَلَا بِرَبٍّ یَبِیْدُ ذِکْرُہٗ وَلَا مَعَکَ شُرَکَآءُ یَقْضُوْنَ مَعَکَ وَلَا کَانَ قَبْلَکَ اِلٰہٌ نَدْعُوْہُ وَنَعُوْذُ بِہٖ وَنَتَضَرَّعُ اِلَیْہِ وَنَدَعُکَ وَلَا اَعَانَکَ عَلٰی خَلْقِنَا مِنْ اَحَدٍ فَنَشُکَّ فِیْکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ عَافِ فلاں بن فلاں وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ (فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کے باپ کا نام لکھے)

دیگر۔ خواص سورۃ میں ہے کہ ہاتھ سے ماتھے کو پکڑ کر سورۃ الحمد اور سورۃ توحید اور سورۃ فلق اور سورۃ ناس کا پڑھنا اور پھر ہاتھوں کو منہ پر ملنا شفائے دردِ سر کا باعث ہے۔ سورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ (پارہ ۳۰) اور سورۃ نٓ وَالْقَلَمِ (پارہ ۲۹) کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے دردِ سر جاتا رہتا ہے۔

## دردِ چشم

آنکھ کے درد سے شفا کے لئے یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفًا لِّمَا تَشَآءُ رُدَّ عَلَیَّ بَصَرِیْ۔

دیگر۔ ضعفِ چشم کے ازالہ کے لئے یہ دعا پڑھے۔ اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُطْفَاُ اور ہاتھ آنکھوں پر ملے۔ پھر آیۃ الکرسی پڑھے۔

دیگر۔ اَلْحَیُّ کو انیس مرتبہ پانی پر پڑھے۔ اور اُس سے آنکھوں کو دھو ڈالے۔ آشوبِ چشم دفع ہوگا۔

دیگر۔ اَلشَّکُوْرُ۔ کو پانی پر پڑھ کر اس سے دکھتی ہوئی آنکھوں کو دھونا صحت کا باعث ہے۔

دیگر۔ روئی کو پانی میں تر کرکے آنکھ پر رکھے اور کہے عَیْنُ الشَّمْسِ فِیْ لُجَّۃِ الْبَحْرِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ۔

برائے حفاظت وصحتِ چشم ہر روز کہے وَجَعَلْنَاہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



**دیگر۔** سورۃ فصّلت لکھ کر اُسے آبِ باراں سے دھوئے اور اُس پانی سے سرمہ پیسے۔ اور وہ سرمہ آنکھوں میں لگائے۔ سرخی و دردِ چشم وغیرہ زائل ہوگا۔

**دیگر۔** ان آیات کو خاکِ شفا اور آبِ زمزم سے کسی برتن پر لکھے اور اس کو دھو کر کسی شیشی میں محفوظ کرلے اور اس کی سلائی آنکھوں میں لگائے تاکہ سب آفات سے آنکھیں سالم ہوں۔ وہ آیات یہ ہیں۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؕ

خواص سورہ میں ہے کہ سورہ رحمٰن (پارہ ۲۷) کو لکھ کر بازو پر باندھنے سے آشوبِ چشم جاتا رہتا ہے۔ اور سورہ اذا الشمس کوّرت (پارہ ۳۰) کو آنکھوں پر پڑھنا باعثِ قوتِ بینائی ہے۔ اور جالا اور پیپ اس سے زائل ہوتے ہیں۔ اور سورہ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (پارہ ۳۰) کو لکھ کر بازو پر باندھنے سے وہ سفیدی زائل ہوجاتی ہے جو آنکھ میں پڑجائے۔ اور سورۃ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ (پارہ ۳۰) کو آنکھ پر پڑھنا دردِ چشم کے زائل ہونے کا باعث ہے۔ اور سورۃ قل ہو اللہ احد کو دکھتی ہوئی آنکھ پر پڑھنا موجب صحتِ چشم ہے۔

**دیگر۔** راوی کہتا ہے کہ میری آنکھ سے دکھائی نہ دیتا تھا۔ ایک شب میں نے جناب امیر علیہ السّلام کو خواب میں دیکھا۔ آپ نے فرمایا۔ عناب کو باریک پیس کر آنکھ میں لگا جب اُس نے لگایا آنکھیں روشن ہوگئیں۔

## دردِ گوش و دندان

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ مقام دردِ گوش پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ کہا جائے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ انشاءاللہ درد رفع ہوگا۔

مکارم الاخلاق میں ہے کہ اس آیت کو سات بار روغن یاسمن یا روغن بنفشہ پر پڑھے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور اس روغن کو کان میں ٹپکائے۔ انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی وہ آیت یہ ہے۔
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْۤ اُذُنَيْهِ وَقْرًا اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا۔

دیگر۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ ہاتھ درد دندان کے مقام پر رکھ کر سورۃ فاتحہ اور سورۃ توحید اور سورۃ قدر ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد کہے۔ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ۔

دیگر۔ حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سے روایت ہے کہ چاہیئے کہ ہاتھ موضع سجود پر ملے اور پھر دندان درد ناک پر اسے ملے اور کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ اَللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ؛

دیگر۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم فرماتے ہیں کہ جسے درد دندان کی شکایت ہو اُسے چاہیئے کہ اپنی انگلی دُکھتے دانتوں پر رکھے اور سات مرتبہ کہے هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ۔

## دردِ پہلو

جو شخص ذات الجنب (نمونیہ) میں مبتلا ہو۔ تین مرتبہ مقامِ درد پر ہاتھ پھیرے اور ہر بار کہے۔ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى مَا يَشَآءُ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ؛

دیگر۔ اس آیت کو بوقت سحر کاغذ پر لکھ کر مریض ذات الجنب کے بازو پر باندھا جائے انشاء اللہ درد زائل ہوگا اور مریض کو شفا حاصل ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ؛



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# قولنج وفالج وسل وصرع وغیرہ

حضرات آئمہ علیہم السّلام سے روایت ہے کہ قولنج ومرض فالج کے لئے سورۃ الحمد اورسورۃ توحید اور سورۃ فلق اور سورۃ والناس کسی تختی پر لکھے۔ پھراس کے نیچے اس دعا کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھوئے۔ اور ناشتے کے وقت مریض اس کو پئے۔ انشاء اللہ شفا پائے گا دعا یہ ہے۔ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْكَرِيْمِ وَبِعِزَّتِهِ الَّتِىْ لَا تُرَامُ وَ بِقُدْرَتِهِ الَّتِىْ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَىْءٌ مِّنْ شَرِّ هٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْهُ۔

**دیگر۔** حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جس کو سل کا عارضہ ہو۔ اُسے چاہیئے کہ اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ مریض شفا پائے گا۔ دعا یہ ہے۔ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ وَيَا مَلِكَ الْمُلُوْكِ وَيَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِشْفِنِىْ وَعَافِنِىْ مِنْ دَآئِىْ هٰذَا فَاِنِّىْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اَتَقَلَّبُ فِىْ قَبْضَتِكَ وَنَاصِيَتِىْ بِيَدِكَ۔

حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جس کسی کو صرع (مرگی) کا مرض ہو اس پر یہ دعا پڑھی جائے۔ عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا رِيْحُ بِالْعَزِيْمَةِ الَّتِىْ عَزَمَ بِهَا عَلِىُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَلٰى جِنِّ وَادِى الصَّفْرَاءِ فَاَجَابُوْا وَاَطَاعُوْا لَمَّا اَجَبْتِ وَاَطَعْتِ وَخَرَجْتِ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اُس کی ماں کا نام لے)۔

**دیگر۔** اس آیت کو صاحب صرع پر پڑھا جائے اور لکھ کر اُس کے پاس رہے۔ وہ آیت یہ ہے۔ وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔

**دیگر۔** خواص سورۃ میں ہے کہ سورۃ البقر کو لکھ کر اس کو دھویا جائے۔ اور پانی مریض صرع پر چھڑکیں۔ مرض زائل ہوگا۔ اور سورۃ رحمٰن (پارہ ۲۷) کو لکھ کر مصروع کے پاس رکھنا موجب



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



صحت ہے۔ اور سورۃ تحریم (پارہ ۲۸) کو صرع کے مریض پر پڑھنا شفا کا باعث ہے۔ اور سورۃ واللیل کان میں پڑھنے سے مریض کو ہوش آجاتا ہے۔ اور ایک پیالہ پانی پر سورۃ الحمد اور سورۃ معوذتین (سورۃ قل اعوذ برب الفلق و سورۃ قل اعوذ برب النّاس) پڑھ کر اس پانی کو مریض صرع کے سر اور منہ پر چھڑکا جائے۔ انشاءاللہ آرام آجائے گا۔

**دیگر**۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السّلام سے روایت ہے کہ بواسیر کے مریض پر یہ دعا پڑھی جائے۔ یَا جَوَادُ یَا مَاجِدُ یَا رَحِیْمُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا بَارِئُ یَا رَحِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْدُدْ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَاكْفِنِیْ اَمْرَ وَجَعِیْ۔

**دیگر**۔ مریض بواسیر پر سورۃ سبّح اسم پڑھنے سے مرض جاتا رہتا ہے۔

**دیگر**۔ حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ سورۃ یٰسٓ کو شہد سے لکھ کر اسے دھوئے اور پیئے۔ بواسیر کا عارضہ دور ہو جائے گا۔

## جذام و برص

مکارم الاخلاق میں ہے کہ ان آیات کو صاحب جذام پر پڑھا جائے اور لکھ کر اس پر باندھا جائے۔ انشاءاللہ شفا حاصل ہوگی۔ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْۤ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ بِاسْمِ (اس کے آگے مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے)۔

**دیگر**۔ اگر جذام و داغ سفید ہو جائے تو تین روزے ایام بیض یعنی تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو رکھے اور بوقت افطار سو بار اَلْمَجِیْدُ کہے۔ انشاءاللہ مرض جاتا رہیگا۔

**دیگر**۔ خاک تربت امام حسین علیہ السّلام تین روز کھائے۔ (کھانے کا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے)۔

**دیگر**۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے روایت ہے کہ گائے کا گوشت سویق دستی کے ساتھ کھانے سے برص جاتا رہتا ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



**دیگر۔** اَلشَّافِیُ تین سو اکانوے مرتبہ دوا پر پڑھ کر مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ شفاء حاصل ہوگی۔

# مرض وبا چیچک وطاعون وغیرہ

اس شکل کو لکھ کر دفع چیچک کے لئے مریض کے بازو پر باندھیں تاکہ آبلے نہ نکلیں اور اگر ظاہر ہونے لگے ہیں تو کمی کے ساتھ برآمد ہوں ←

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ | رَبِّ الْعَالَمِیْنَ | اَلرَّحْمٰنِ | الرَّحِیْمِ |
| مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ | اِیَّاکَ | نَعْبُدُ | وَاِیَّاکَ |
| نَسْتَعِیْنُ | اِھْدِنَا الصِّرَاطَ | الْمُسْتَقِیْمَ | صِرَاطَ الَّذِیْنَ |
| اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ | غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ | عَلَیْھِمْ | وَلَا الضَّآلِّیْنَ |

**دیگر۔** طاعون سے محفوظ رہنے کے لئے ہر روز اس طرح سے دعا کرنا مشہور ہے۔

یَا مَنْ لَّطِیْفٌ لَمْ یَزَلْ اُلْطُفْ بِنَا فِیْمَا نَزَلْ

اَنْتَ الْقَوِیُّ نَجِّنَا عَنْ قَھْرِکَ یَوْمَ الْخَلَلْ

**دیگر۔** جب وبا شروع ہو تو وقتاً فوقتاً اس دعا کو پڑھے بلکہ لکھ کر دروازہ پر چسپاں کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ اَللّٰھُمَّ یَا وَلِیَّ الْوَلَاۗءِ وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاۗءِ وَیَا سَامِعَ الدُّعَاۗءِ اَجِرْنِیْ عَنِ الْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْوَبَاۗءِ وَالْجَلَاۗءِ بِحَقِّ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَۃَ الزَّھْرَاۗءِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

# خنازیر وغیرہ

حضرت امام رضا علیہ السّلام سے مروی ہے کہ اس دعا کو مریض خنازیر پڑھنے سے شفا حاصل ہوتی ہے۔ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبِّ یَا سَیِّدِیْ۔

**دیگر۔** مکارم الاخلاق میں ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السّلام کی کنیز کی گردن پر خنازیر نکل آئی۔ حضرت نے مذکورہ بالا دعا سے تعلیم فرمائی۔ چنانچہ اس دعا کے بار بار پڑھنے سے اُسے شفا حاصل ہوگئی۔



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دیگر۔ تین روز میں ہر روز تین بار رخنار پر پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَهُوَ يَا مُرُكَ اَنْ لَا تَكْبُرَ۔ پس تین بار کہے اِبْتَدَا بِالنَّسِّ قَبْلَ اَنْ يَّبْتَدِئَ بِكَ اور ہر بار آب دہن اُس پر ڈالے۔ انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

# نسیان

جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ اگر تم چاہو کہ جس چیز کو سنو اُسے حفظ کرلو تو ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مُمْلِكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّبَصَرًا وَّفَهْمًا وَّعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

دیگر برائے قوت حافظہ و دفع نسیان سورۂ حشر کو شیشہ کے پیالے پر لکھ کر اور آب باراں سے دھو کر پیئے۔ صاحب حافظہ ہوگا۔

دیگر۔ ان آیات کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ نسیان میں کمی ہو جائے گی وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى۔

دیگر۔ ہر روز نماز صبح کے بعد قبل اس کے کہ کوئی لفظ کہے یہ دعا پڑھے۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْئًا عِلْمُهٗ وَلَا يَؤُدُهٗ حافظہ تیز ہو جائیگا اور نسیان کم ہو جائے گا۔

دیگر۔ جو شخص نماز میں کثیر السہو ہو اُسے چاہیئے کہ یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دیگر۔ روزہ رکھنا، قرآن کی تلاوت کرنا، مسواک کرنا اور آیۃ الکرسی پڑھنا، قوتِ حافظہ کا باعث ہیں۔ اور قبر کی تختی پڑھنا، ترش سدیب کھانا، سبز دھنیا استعمال کرنا، ٹھہرے پانی میں پیشاب کرنا اور چوہے کا جھوٹا کھانا۔ نسیان و بھول کا موجب ہیں۔

## تسخیر و محبّت

اگر زوجہ تابعدار نہ ہو تو سورۃ زخرف لکھ کر دھوئے اور اُسے پلائے انشاءاللہ تعالےٰ فرمانبردار ہو جائے گی۔

دیگر۔ بروز جمعہ ہزار بار شیرینی پر اَلْوَدُوْدُ پڑھے جسے کھلائے محبّت ہو گی۔ اور زن و شوہر کے باہمی اُلفت و موافقت کے لئے کھانے پر پڑھ کر کھلائے۔

دیگر۔ عزیز و اقارب میں عزّت کے لئے نمازِ صبح کے بعد ننانوے بار اَلْمَجِیْدُ پڑھے۔

دیگر۔ زن و شوہر میں ناچاقی ہو تو اَلْمَانِعُ بہت کہے موافقت ہو گی۔

دیگر۔ اگر کسی مومنہ کا شوہر مکروہاتِ دنیا میں گرفتار ہو۔ اور زوجہ سے لاپرواہی برتتا اور محبت نہ کرتا ہو تو چاہیئے کہ زوجہ دو رکعت نماز اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سات مرتبہ یہ آیہ مجیدہ پڑھے۔ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ جب سلام کے بعد نماز ختم کرے تو ستّر مرتبہ یہ درود پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ اس کے بعد بہتّر مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَیِّنْ قَلْبَ فلاں بن فلانہ (یہاں شوہر اور اس کی ماں کا نام لے) کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ وَاَلِّفْ بَیْنَنَا کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَخَدِیْجَۃَ عَلَیْھَا السَّلَامُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# اکیسواں باب

## اعمال وادعیہ سفر

سفر کے لئے بہترین دن روز شنبہ اس کے بعد منگل و جمعرات ہیں۔ اور بدترین دن سفر کے لئے پیر و بدھ ہیں۔ اور بروز جمعہ نمازِ جمعہ یا ظہر سے قبل سفر ممنوع ہے اور سفر کے لئے مہینوں کی بدترین تاریخیں تیسری، چوتھی، پانچویں، آٹھویں، تیرھویں، اٹھارھویں، اکیسویں چوبیسویں، پچیسویں اور چھبیسویں ہیں۔ اور قمر در عقرب کی تاریخیں بھی نحس ترین ہیں۔ سُنّت ہے کہ جب کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے تو روانگی سے قبل غسل کرے اور دو رکعت نماز بجا لائے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے اور بعد فراغت نماز کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَذُرِّیَّتِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَاَمَانَتِیْ وَخَاتِمَۃَ عَمَلِیْ اور کچھ خاکِ شفا یا اس کی تسبیح ساتھ ہونی چاہیئے۔ اور اسے اٹھاتے وقت کہے اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ طِیْنَۃُ قَبْرِ الْحُسَیْنِ وَلِیِّکَ اتَّخَذْتُھَا حِرْزًا لِّمَا اَخَافُ وَلِمَا لَا اَخَافُ اور گھر سے نکلتے وقت کہے بِسْمِ اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ۔ اور یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ اور یہ دعا بھی پڑھے۔ اَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِہٖ مَلٰٓئِکَۃُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْیَوْمِ الْجَدِیْدِ الَّذِیْٓ اِذَا غَابَتْ شَمْسُہٗ لَمْ تَعُدْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیَاطِیْنِ وَمِنْ شَرِّ السِّبَاعِ وَالْھَوَامِّ وَمِنْ شَرِّ رُکُوْبِ الْمَحَارِمِ کُلِّھَا اُجِیْرُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ۔ اس کے بعد دس مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھ کر گھر سے روانہ ہو۔ خداوند عالم اس کے جان و مال کو محفوظ رکھے گا۔ اور سفر میں کامیابی اور ہر قسم کے ضرر و نقصان



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سے حفاظت رہے گی۔ پھر دروازہ پر کھڑے ہو کر اُس طرف منہ کرے کہ جدھر جانے کا قصد ہے اور تسبیح جناب سیّدہ اور الحمد اور آیۃ الکرسی منہ کے سامنے اور داہنی طرف اور بائیں طرف پڑھے اور کہے۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَامَعِیْ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیْ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَامَعِیْ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِیْلِ۔ اور جو کچھ ہو صدقہ دے۔ اور صدقہ دیتے وقت کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اشْتَرَیْتُ بِھٰذِہِ الصَّدَقَۃِ سَلَامَتِیْ وَسَلَامَۃَ سَفَرِیْ چاہیئے کہ سفر میں سورۃ طور (پارہ ۲۷) اور سورۃ صف (پارہ ۲۸) اور سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھتا رہے تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے۔ اور اگر دریا کا سفر ہو تو کشتی جہاز وغیرہ میں سوار ہوتے وقت کہے بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اگر دریا میں تلاطم دیکھے تو بائیں جانب تکیہ کرے۔ اور داہنی جانب سے موج کی جانب اشارہ کرکے کہے۔ قَرِّیْ بِقَرَارِ اللّٰہِ وَاسْکُنِیْ بِسَکِیْنَۃِ اللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور جب دریا میں زیادہ اضطراب ہو۔ اور غرق ہونے کے قریب کی نوبت آجائے تو خاکِ شفا دریا میں ڈالے تلاطم ٹھہر جائے گا۔ اور سورۃ محمد (پارہ ۲۶) اور سورۃ اقرا (پارہ ۳۰) کا دریا پر پڑھنا تلاطم و طغیانی سے سلامتی کا باعث ہے۔

روایت میں ہے کہ عقیق کی انگوٹھی اپنے پاس رکھے جس پر یہ دعا کندہ ہو۔

مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور دوسری طرف عقیق کے مُحَمَّدٌ وَعَلِیٌّ کھدا ہو تو چور سے بے خطر ہو گا۔ اور سُنّت ہے کہ سر پر عمامہ ہو۔ اور تحت الحنک بھی ہو۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے منقول ہے کہ میں اس شخص کا جو سفر کے ارادہ سے گھر سے نکلے اور سر پر عمامہ تحت الحنک کے ساتھ بندھا ہو اس بات کا ضامن ہوں کہ وہ چور سے اور ڈوبنے جلنے وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ اگر راستہ بھول جائے تو کہے۔ یَاصَالِحُ یَا اَبَاصَالِحٍ اَرْشِدُوْنَا اِلَی الطَّرِیْقِ یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ اور اگر تنہا سفر کرے تو کہے مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ وَاَعِنِّیْ عَلٰی وَحْدَتِیْ وَادِّ غَیْبَتِیْ ؏



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# کتاب الزیارات و الخطبات

(اس میں چہاردہ معصومین کی زیارتیں اور جمعہ و
عیدین کے مشہور و معروف خطبے درج ہیں)



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# تئیسواں باب

## زیارات چہاردہ معصومین علیہم السّلام

ایام متبرکہ ہیں اور اُن ایام میں جن میں چہاردہ معصومین علیہم السّلام کی ولادت باسعادت اور وفات حسرت آیات واقع ہوئی ہے۔ زیارت پڑھنا مستحب اور موجب صد خیر و برکت اور باعث مغفرت ذنوب ہے۔ مومنین باصفا کو لازم و واجب ہے کہ ایام متبرکہ کی نسبت کے لحاظ سے آداب و شرائط کے ساتھ زیارات بجالائیں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارت کرے۔ بروز قیامت اُس کی شفاعت بذمہ آنحضرتؐ ہوگی۔ اور جس کی آں حضرت شفاعت فرمائیں گے وہ ضرور جنّتی ہے۔ ایسا ہی اجر و ثواب جناب امیرالمومنین علیہ السّلام اور جناب فاطمہ زہرا سیّدۃ النساء العالمین سلام اللہ علیہا۔ حضرت امام حسن مجتبےٰ و حضرت امام حسین شہید کربلا و دیگر آئمہ معصومین علیہم السّلام کے مشاہد مقدسہ کی زیارت میں ہے۔ غسل کرنا پاک و پاکیزہ لباس پہننا، خوشبو لگانا اور خضوع و خشوع اور رجوع قلب سے انگشت شہادت سے اشارہ کرکے زیارت پڑھنا آداب زیارات میں داخل ہے۔ یہاں پر وہ مختصر زیارات نقل کی جاتی ہیں جو ہر مقام بعید پر ہر معصوم کے لئے پڑھی جا سکتی ہیں۔

## زیارت جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخِیَرَةَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصِفْوَةَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَہٗ حَتّٰی اَتٰكَ الْیَقِیْنُ فَجَزَاكَ اللّٰہُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَفْضَلَ مَاجَزٰی نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَاصَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ پھر چار رکعت نماز زیارت جس سورت کے ساتھ چاہے دو دو رکعت کرکے پڑھے۔

## زیارت جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ صَفِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْنِ اللّٰهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَفْضَلِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَمَلٰٓئِكَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ وَلِيِّ اللّٰهِ وَخَيْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيْقَةُ الشَّهِيْدَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْفَاضِلَةُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْحَوْرَآءُ الْاِنْسِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمُحَدَّثَةُ الْعَلِيْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَغْصُوْبَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمُضْطَهَدَةُ الْمَقْهُوْرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى رُوْحِكِ وَبَدَنِكِ اَشْهَدُ اَنَّكِ مَضَيْتِ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكِ وَاَنَّ مَنْ سَرَّكِ فَقَدْ سَرَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَمَنْ جَفَاكِ فَقَدْ جَفَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَمَنْ اٰذَاكِ فَقَدْ اٰذٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَمَنْ وَصَلَكِ فَقَدْ وَصَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَمَنْ قَطَعَكِ فَقَدْ قَطَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ لِاَنَّكِ بَضْعَةٌ مِّنْهُ وَرُوْحُهُ الَّذِیْ بَيْنَ جَنْبَيْهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَرُسُلَهٗ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ اَنِّیْ رَاضٍ عَمَّنْ رَضِيْتِ عَنْهُ سَاخِطٌ عَلٰى مَنْ سَخِطْتِ عَلَيْهِ مُتَبَرِّءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّأْتِ مِنْهُ مُوَالٍ لِّمَنْ وَالَيْتِ مُعَادٍ لِّمَنْ عَادَيْتِ مُبْغِضٌ لِّمَنْ اَبْغَضْتِ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحْبَبْتِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَّحَسِيْبًا وَّجَازِيًا وَّمُثِيْبًا ط پھر درود شریف پڑھ کر دو رکعت نماز زیارت بجالائے۔

## زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

یہ زیارت جو زیارت ششم کے نام سے مشہور ہے۔ روضۂ مبارک میں اور دوسرے شہروں میں ہر وقت اور ہر جگہ پڑھ سکتے ہیں حضرتؑ کی قبر مطہر کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ وَاخْتَصَّهٗ وَاخْتَارَهٗ مِنْ بَرِيَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ مَا دَجَى اللَّيْلُ وَغَسَقَ وَاَضَآءَ النَّهَارُ وَاَشْرَقَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا صَمَتَ صَامِتٌ وَّنَطَقَ نَاطِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَوْلَانَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ صَاحِبِ السَّوَابِقِ وَالْمَنَاقِبِ وَالنَّجْدَةِ وَمُبِيْدِ الْكَتَآئِبِ الشَّدِيْدِ الْبَاْسِ الْعَظِيْمِ الْمِرَاسِ الْمَكِيْنِ الْاَسَاسِ سَاقِی الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْكَاْسِ مِنْ حَوْضِ الرَّسُوْلِ الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ النُّهٰى وَالْفَضْلِ وَالطَّوَآئِلِ وَالْمَكْرُمَاتِ وَالنَّوَآئِلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَارِسِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَيْثِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ وَوَصِیِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَيَّدَهُ اللّٰهُ بِجَبْرَئِيْلَ وَاَعَانَهٗ بِمِيْكَآئِيْلَ وَاَزْلَفَهٗ فِی الدَّارَيْنِ وَحَبَاهُ بِكُلِّ مَا تَقَرُّ بِهِ الْعَيْنُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



أَوْلَادِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ الَّذِيْنَ أَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ
وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَفَرَضُوْا عَلَيْنَا الصَّلَوَاتِ وَأَمَرُوْا بِإِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ
وَعَرَّفُوْنَا صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَقِرَائَةَ الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَعْسُوْبَ الدِّيْنِ وَقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ وَيَدَهُ
الْبَاسِطَةَ وَأُذُنَهُ الْوَاعِيَةَ وَحِكْمَتَهُ الْبَالِغَةَ وَنِعْمَتَهُ السَّابِغَةَ
وَنِقْمَتَهُ الدَّامِغَةَ اَلسَّلَامُ عَلٰى قَسِيْمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَى الْأَبْرَارِ وَنِقْمَتِهِ عَلَى الْفُجَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ
الْأَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى أَخِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَابْنِ عَمِّهِ وَزَوْجِ ابْنَتِهِ وَالْمَخْلُوْقِ
مِنْ طِيْنَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَصْلِ الْقَدِيْمِ وَالْفَرْعِ الْكَرِيْمِ اَلسَّلَامُ
عَلَى الثَّمَرِ الْجَنِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى أَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَجَرَةِ طُوْبٰى
وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ وَنُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ وَإِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ حَبِيْبِ
اللّٰهِ وَمَنْ بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ
وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيْقًا اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْأَنْوَارِ وَسَلِيْلِ الْأَطْهَارِ
وَعَنَاصِرِ الْأَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَالِدِ الْأَئِمَّةِ الْأَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
حَبْلِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ وَجَنْبِهِ الْمَكِيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
اَلسَّلَامُ عَلٰى أَمِيْنِ اللّٰهِ فِيْ أَرْضِهِ وَخَلِيْفَتِهِ وَالْحَاكِمِ بِأَمْرِهِ
وَالْقَيِّمِ بِدِيْنِهِ وَالنَّاطِقِ بِحِكْمَتِهِ وَالْعَامِلِ بِكِتَابِهِ أَخِ
الرَّسُوْلِ وَزَوْجِ الْبَتُوْلِ وَسَيْفِ اللّٰهِ الْمَسْلُوْلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ وَالْاٰيَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْقَاهِرَاتِ
الزَّاهِرَاتِ وَالْمُنْجِيْ مِنَ الْهَلَكَاتِ الَّذِيْ ذَكَرَهُ اللّٰهُ فِيْ مُحْكَمِ
الْاٰيَاتِ فَقَالَ تَعَالٰى وَإِنَّهُ فِيْ أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اَلسَّلَامُ عَلٰی اِسْمِ اللّٰهِ الرَّضِیِّ وَوَجْهِهِ الْمُضِیْٓئِ وَجَنْبِهِ الْعَلِیِّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَجِ اللّٰهِ وَاَوْصِیَآئِهٖ وَخَاصَّةِ اللّٰهِ وَاَصْفِیَآئِهٖ وَخَالِصَتِهٖ وَاُمَنَآئِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ قَصَدْتُكَ یَامَوْلَایَ یَآ اَمِیْنَ اللّٰهِ وَحُجَّتَهٗ زَآئِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِیًا لِاَوْلِیَآئِكَ مُعَادِیًا لِاَعْدَآئِكَ مُتَقَرِّبًا اِلَی اللّٰهِ بِزِیَارَتِكَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكَ فِیْ خَلَاصِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَقَضَآءِ حَوَآئِجِیْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

## زیارت حضرت امام حسن علیہ السّلام

اوقات شریفہ میں مثلاً حضرت کے روز ولادت و روز وفات کو آنحضرت کی زیارت پڑھنی اولیٰ وانسب ہے۔ زیارت یہ ہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَقِیَّةَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنَ اَوَّلِ الْمُسْلِمِیْنَ وَکَیْفَ لَا تَکُوْنُ کَذٰلِكَ وَاَنْتَ سَبِیْلُ الْهُدٰی وَحَلِیْفُ التُّقٰی وَخَامِسُ اَصْحَابِ الْکِسَآءِ غَذَتْكَ یَدُ الرَّحْمَةِ وَرُبِّیْتَ فِیْ حِجْرِ الْاِسْلَامِ وَرَضَعْتَ مِنْ ثَدْیِ الْاِیْمَانِ فَطِبْتَ حَیًّا وَّطِبْتَ مَیِّتًا غَیْرَ اَنَّ الْاَنْفُسَ غَیْرُ طَیِّبَةٍ بِفِرَاقِكَ وَلَاشَاکَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ لَكَ یَرْحَمُكَ اللّٰهُ۔ اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائے۔

## زیارت حضرت امام حسین علیہ السّلام

گھر کے صحن میں یا کوٹھے پر جاکر داہنی طرف اور بائیں طرف جانب آسمان نظر کرے اور بالائے سر دیکھے۔ پھر حضرت کی قبر مطہر کی طرف بقصد زیارت اشارہ کرکے پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَّبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِينَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَاَنْبِيَاءَهُ وَرُسُلَهُ اَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِي لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ۔ اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں اور اگر نماز زیارت پڑھنے سے قبل پڑھ لیں تب بھی کوئی حرج نہیں پھر حضرت اکبرؑ کی زیارت کا قصد کر کے پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيدُ وَابْنَ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



الْمَظْلُومِ ط لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ۔

پھر باقی سب شہدائے کربلا کی زیارت کا قصد کریں اور کہیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّاءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّاءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ نِ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ۔

## زیارت حضرت امام زین العابدینؑ و حضرت امام محمد باقرؑ و حضرت امام جعفر صادق علیہم السّلام

یہ زیارت جامعہ ہے

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَوْلِيَاءِ اللّٰهِ وَاَصْفِيَائِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اُمَنَاءِ اللّٰهِ وَاَحِبَّائِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَائِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُظْهِرِيْ اَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَدِلَّاءِ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاُشْهِدُ اللّٰهَ اَنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَالْاِنْسِ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

## مختصر زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام

حدیث میں ہے کہ راوی نے حضرت امام رضا علیہ السّلام سے پوچھا کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کا ثواب کس قدر ہے؟ آپ نے فرمایا جس قدر حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا ثواب ہے۔ زیارت یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُّحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ الْبَرِّ التَّقِيِّ الْاِمَامِ الْوَفِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ضِيَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَنَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَلِمَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النُّوْرُ السَّاطِعُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَدْرُ الطَّالِعُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّيِّبُ مِنَ الطَّيِّبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ مِنَ الْمُطَهَّرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاٰيَةُ الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحُجَّةُ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُطَهَّرُ مِنَ الزَّلَّاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُنَزَّهُ عَنِ الْمُعْضِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَلِيُّ عَنْ نَقْصِ الْاَوْصَافِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ عِنْدَ الْاَشْرَافِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَلِيُّ اللّٰهِ وَحُجَّتُهٗ فِيْ اَرْضِهٖ وَاَنَّكَ جَنْبُ اللّٰهِ وَخِيَرَةُ اللّٰهِ وَمُسْتَوْدَعُ عِلْمِ اللّٰهِ وَعِلْمِ الْاَنْبِيَاءِ وَرُكْنُ الْاِيْمَانِ وَتَرْجُمَانُ الْقُرْاٰنِ وَاَشْهَدُ اَنَّ مَنِ اتَّبَعَكَ عَلَى الْحَقِّ وَالْهُدٰى وَاَنَّ مَنْ اَنْكَرَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ عَلَى الضَّلَالَةِ وَالرَّدٰى اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# مختصر زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام

منقول ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص میری غربت میں زیارت کریگا خداوند عالم اس کو اجر کثیر و ثواب جمیل عطا فرمائے گا۔ بروز قیامت وہ شخص ہمارے زمرہ میں داخل ہوگا۔ اور اُسے درجات عالیہ عطا ہوں گے اور ہمارا رفیق ہوگا۔ زیارت یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللهِ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِسْمٰعِيلَ ذَبِيحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسٰى رُوحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ وَلِيِّ اللهِ وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبَارِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيقُ الشَّهِيدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَارُّ التَّقِيُّ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

## زیارت حضرت امام محمد تقی و حضرت امام علی نقی و حضرت امام حسن عسکری علیہم السلام

ایام متبرکہ و اوقات شریفہ میں مثلاً روزہائے ولادت و شہادت میں ان حضرات کی زیارت



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



پڑھنا افضل و اولےٰ ہے پس زیارت جامعہ جو مذکور ہوئی پڑھنی کافی ہوگی۔ اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھنی چاہیئے۔

## زیارت حضور صاحب الامر امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ

آنحضرتؑ کی زیارت سرداب میں اور تمام شہروں میں اور اُن کے اجداد طاہرین کے ضریح ہائے مقدسہ میں پڑھنی خوب ہے مستحب ہے کہ ہر روز بعد نماز صبح حضور صاحب العصرؑ کی زیارت پڑھی جائے۔ زیارت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا وَبَرِّھَا وَبَحْرِھَا وَسَھْلِھَا وَجَبَلِھَا حَیِّھِمْ وَمَیِّتِھِمْ وَعَنْ وَالِدَیَّ وَوُلْدِیْ وَعَنِّیْ مِنَ الصَّلَوَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ زِنَۃَ عَرْشِ اللّٰہِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ وَمُنْتَھٰی رِضَاہُ وَعَدَدَ مَا اَحْصَاہُ کِتَابُہٗ وَاَحَاطَ بِہٖ عِلْمُہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَہٗ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ کُلِّ یَوْمٍ عَھْدًا وَّعَقْدًا وَّبَیْعَۃً فِیْ رَقَبَتِیْ اَللّٰھُمَّ کَمَا شَرَّفْتَنِیْ بِھٰذَا التَّشْرِیْفِ وَفَضَّلْتَنِیْ بِھٰذِہِ الْفَضِیْلَۃِ وَخَصَصْتَنِیْ بِھٰذِہِ النِّعْمَۃِ فَصَلِّ عَلٰی مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَالذَّآبِّیْنَ عَنْہُ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُسْتَشْھَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْہِ طَآئِعًا غَیْرَ مُکْرَہٍ فِی الصَّفِّ الَّذِیْ نَعَتَّ اَھْلَہٗ فِیْ کِتَابِکَ فَقُلْتَ صَفًّا کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ عَلٰی طَاعَتِکَ وَطَاعَۃِ رَسُوْلِکَ وَاٰلِہٖ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ بَیْعَۃٌ لَہٗ فِیْ عُنُقِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔

## مختصر زیارت جامعہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر وقت خصوصاً عرفہ کے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دن اور ہر مقام پر ہر معصوم کے لئے اس طرح زیارت پڑھ سکتے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَمِيْنَهٗ عَلٰى وَحْيِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ
يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَبَابُ عِلْمِهٖ وَوَصِيُّ
نَبِيِّهٖ وَالْخَلِيْفَةُ مِنْ بَعْدِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً غَصَبَتْكَ حَقَّكَ وَقَعَدَتْ
مَقْعَدَكَ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّنْهُمْ وَمِنْ شِيْعَتِهِمْ اِلَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ الْبَتُوْلُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكِ يَا زَيْنَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْكِ وَعَلَيْهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً غَصَبَتْكِ
حَقَّكِ وَمَنَعَتْكِ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ حَلَالًا اَنَا بَرِيْٓءٌ اِلَيْكِ مِنْهُمْ
وَمِنْ شِيْعَتِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنَ الزَّكِيَّ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَبَايَعَتْ فِيْ اَمْرِكَ
وَشَايَعَتْ اَنَا بَرِيْٓءٌ اِلَيْكَ مِنْهُمْ وَمِنْ شِيْعَتِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى
اَبِيْكَ وَجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ
دَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَاسْتَبَاحَتْ حَرِيْمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ
اَشْيَاعَهُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ اَنَا بَرِيْٓءٌ
اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكَ مِنْهُمْ وَمِنْ شِيْعَتِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا
مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ
بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ
عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ
الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ صَاحِبَ الزَّمَانِ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى عِتْرَتِكَ الطَّاهِرَةِ الطَّيِّبَةِ يَا مَوَالِيَّ كُوْنُوْا شُفَعَائِيْ
فِيْ حَطِّ وِزْرِيْ وَخَطَايَايَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اَتَوَلّٰى
اٰخِرَكُمْ بِمَآ اَتَوَلّٰى اَوَّلَكُمْ وَبَرِئْتُ مِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاللَّاتِ
وَالْعُزّٰى يَا مَوَالِيَّ اَنَا سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ
وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ وَوَلِيٌّ لِّمَنْ وَالَاكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ
ظَالِمِيْكُمْ وَغَاصِبِيْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ اَشْيَاعَهُمْ وَاَتْبَاعَهُمْ وَاَهْلَ
مَذْهَبِهِمْ وَاَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِّنْهُمْ

## زیارت حضرت ابوالفضل العباس علیہ السّلام

آپ کی قبر منور کی طرف رخ کرکے بخضوع وخشوع اس طرح زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَتُهٗ وَرِضْوَانُهٗ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ اَشْهَدُ وَاُشْهِدُ
اللّٰهَ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى بِهِ الْبَدْرِيُّوْنَ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ الْمُنَاصِحُوْنَ لَهٗ فِيْ جِهَادِ اَعْدَآئِهِ الْمُبَالِغُوْنَ فِيْ نُصْرَةِ
اَوْلِيَآئِهِ الذَّآبُّوْنَ عَنْ اَحِبَّآئِهِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَاَكْثَرَ
الْجَزَآءِ وَاَوْفَرَ الْجَزَآءِ وَاَوْفٰى جَزَآءِ اَحَدٍ مِّمَّنْ وَفٰى بِبَيْعَتِهٖ وَاسْتَجَابَ
لَهٗ دَعْوَتَهٗ وَاَطَاعَ وُلَاةَ اَمْرِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَالَغْتَ فِي النَّصِيْحَةِ
وَاَعْطَيْتَ غَايَةَ الْمَجْهُوْدِ فَبَعَثَكَ اللّٰهُ فِي الشُّهَدَآءِ وَجَعَلَ رُوْحَكَ
مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ وَاَعْطَاكَ مِنْ جِنَانِهٖ اَفْسَحَهَا مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهَا
غُرَفًا وَّرَفَعَ ذِكْرَكَ فِيْ عِلِّيِّيْنَ فِي الْعَالَمِيْنَ وَحَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَشْهَدُ
اَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَاَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى بَصِيْرَةٍ مِّنْ اَمْرِكَ



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مُقْتَدِيًا بِالصَّالِحِينَ وَمُتَّبِعًا لِلنَّبِيِّينَ فَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ فِي مَنَازِلِ الْمُخْبِتِينَ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

# زیارات ایام ہفتہ

## روز شنبہ (ہفتہ)

روز شنبہ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات وسلام بھیجنے کا مخصوص دن ہے جس کا طریق یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِينَ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَهٗ حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِينُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

jabir.abbas@yahoo.com

## روز یک شنبہ (اتوار)

روز یک شنبہ یعنی اتوار حضرت امیر المومنین علیہ السلام پر اس طریق میں درود وسلام کا مخصوص دن ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالدَّوْحَةِ الْهَاشِمِيَّةِ الْمُضِيْئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ الْمُونِقَةِ بِالْاِمَامَةِ وَعَلٰى ضَجِيعَيْكَ اٰدَمَ وَنُوحٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُحْدِقِينَ بِكَ وَالْحَافِّينَ بِقَبْرِكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هٰذَا يَوْمُ الْاَحَدِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَبِاسْمِكَ وَاَنَا ضَيْفُكَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



فِيهِ وَجَارُكَ فَاَضِفْنِي يَامَوْلَايَ وَاَجِرْنِي فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَ مَامُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَرَجَوْتُهُ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَاَهْلِ بَيْتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَنْزِلَتِهِ عِنْدَكُمْ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

## روز دوشنبہ (پیر)

روز دوشنبہ (پیر کا دن) مخصوص ہے حضرت امام حسن و حضرت امام حسین علیہما السّلام کی زیارت سے جو اس طرح بجالانی چاہیئے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَائِمُ الْاَمِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّاْوِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْهَادِي الْمَهْدِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

## زیارت حضرت امام حسین علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا وَّجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



فَعَلَيْكَ السَّلَامُ مِنِّي مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَنَا يَا مَوْلَايَ مَوْلًى لَكَ وَلِأَهْلِ بَيْتِكَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللَّهُ أَعْدَاءَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَنَا أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ هَذَا يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَهُوَ يَوْمُكُمَا وَبِاسْمِكُمَا وَأَنَا فِيهِ ضَيْفُكُمَا فَأَضِيفَانِي وَأَحْسِنَا ضِيَافَتِي فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِيفَ بِهِ أَنْتُمَا وَأَنَا فِيهِ مِنْ جِوَارِكُمَا فَأَجِيرَانِي فَإِنَّكُمَا مَأْمُورَانِ بِالضِّيَافَةِ وَالْإِجَارَةِ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمَا وَآلِكُمَا الطَّيِّبِينَ۔

## روز سہ شنبہ (منگل)

روز سہ شنبہ (منگل) حضرت امام زین العابدین و حضرت امام محمد باقر و حضرت امام جعفر صادق علیہم السّلام کی زیارت کا مخصوص دن ہے۔ لہٰذا یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَئِمَّةَ الْهُدَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَعْلَامَ التُّقَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلَادَ رَسُولِ اللَّهِ أَنَا عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ مُعَادٍ لِأَعْدَائِكُمْ مُوَالٍ لِأَوْلِيَائِكُمْ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَالَى آخِرَهُمْ كَمَا تَوَالَيْتُ أَوَّلَهُمْ وَأَبْرَأُ مِنْ كُلِّ وَلِيجَةٍ دُونَهُمْ وَأَكْفُرُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِيَّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَابِدِينَ وَسُلَالَةَ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَادِقًا مُصَدَّقًا فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ يَا مَوَالِيَّ هَذَا يَوْمُكُمْ وَهُوَ يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ وَأَنَا فِيهِ ضَيْفٌ لَكُمْ وَمُسْتَجِيرٌ بِكُمْ فَأَضِيفُونِي وَأَجِيرُونِي بِمَنْزِلَةِ اللَّهِ عِنْدَكُمْ وَآلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## روز چہار شنبہ (بدھ)

روز چہار شنبہ (بدھ) حضرت امام موسیٰ کاظم و حضرت امام علی رضا و حضرت امام محمد تقی و حضرت امام علی نقی علیہم السّلام کی زیارت کا مخصوص دن ہے پس ان کی زیارت اس طرح بجالائی جائے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا حُجَجَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نُوْرَ اللّٰہِ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَ عَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِکُمُ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ بِاَبِیْٓ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ لَقَدْ عَبَدْتُّمُ اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ وَ جَاھَدْتُّمْ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ حَتّٰٓی اَتٰکُمُ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰہُ اَعْدَآئَکُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِیْنَ وَ اَنَا اَبْرَءُ اِلَی اللّٰہِ وَ اِلَیْکُمْ مِّنْھُمْ یَا مَوْلَایَ یَآ اَبَآ اِبْرَاھِیْمَ مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ یَا مَوْلَایَ یَآ اَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی یَا مَوْلَایَ یَآ اَبَا جَعْفَرٍ مُّحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ یَا مَوْلَایَ یَآ اَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَنَا مَوْلًی لَّکُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّکُمْ وَ جَھْرِکُمْ مُّتَضَیِّفٌ بِکُمْ فِیْ یَوْمِکُمْ ھٰذَا وَ ھُوَ یَوْمُ الْاَرْبِعَآءِ وَ مُسْتَجِیْرٌ بِکُمْ فَاَضِیْفُوْنِیْ وَ اَجِیْرُوْنِیْ بِاَھْلِ بَیْتِکُمُ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ۔

## روز پنجشنبہ (جمعرات)

روز پنجشنبہ (جمعرات) حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام سے مخصوص ہے اور آپ کی زیارت اس طرح پڑھی جائے۔ اور روز جمعہ کے لیے صفحہ ٦١٢ دیکھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ وَ خَالِصَتَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اِمَامَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ وَارِثَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ حُجَّۃَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ عَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ یَا مَوْلَایَ یَآ اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَنَا مَوْلًی لَّکَ وَ لِاٰلِ بَیْتِکَ وَ ھٰذَا یَوْمُکَ وَ ھُوَ یَوْمُ الْخَمِیْسِ وَ اَنَا ضَیْفُکَ فِیْہِ وَ مُسْتَجِیْرٌ بِکَ فِیْہِ فَاَحْسِنْ ضِیَافَتِیْ وَ اِجَارَتِیْ بِحَقِّ اَھْلِ بَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# زیارت ناحیہ مقدسہ

یہ زیارت حضرت صاحب العصر علیہ السلام نے اپنے جد مظلوم حضرت امام حسینؑ کی بارگاہ میں پیش کی ہے

اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللّٰہِ مِنْ خَلِیْقَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی شِیْثٍ وَّلِیِّ
اللّٰہِ وَخِیَرَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِدْرِیْسَ الْقَآئِمِ لِلّٰہِ بِحُجَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ الْمُجَابِ
فِیْ دَعْوَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی ھُوْدٍ الْمَمْدُوْدِ مِنَ اللّٰہِ بِمَعُوْنَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی
صَالِحٍ الَّذِیْ وَجَّھَہُ اللّٰہُ بِکَرَامَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ الَّذِیْ
اجْتَبَاہُ اللّٰہُ بِخُلَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِسْمٰعِیْلَ الَّذِیْ فَدَاہُ اللّٰہُ بِذِبْحٍ
عَظِیْمٍ مِّنْ جَنَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِسْحَاقَ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ النُّبُوَّۃَ فِیْ
ذُرِّیَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی یَعْقُوْبَ الَّذِیْ رَدَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ بَصَرَہٗ بِرَحْمَتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی یُوْسُفَ الَّذِیْ نَجَّاہُ اللّٰہُ مِنَ الْجُبِّ بِعَظْمَتِہٖ اَلسَّلَامُ
عَلٰی مُوْسٰی الَّذِیْ فَلَقَ اللّٰہُ الْبَحْرَ لَہٗ بِقُدْرَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی ھَارُوْنَ
الَّذِیْ خَصَّہُ اللّٰہُ بِنُبُوَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی شُعَیْبٍ الَّذِیْ نَصَرَہُ اللّٰہُ عَلٰی
اُمَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی دَاوٗدَ الَّذِیْ تَابَ اللّٰہُ مِنْ بَعْدِ خَطِیْئَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی
سُلَیْمَانَ الَّذِیْ ذَلَّتْ لَہُ الْجِنُّ بِعِزَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَیُّوْبَ الَّذِیْ
شَفَاہُ اللّٰہُ مِنْ عِلَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی یُوْنُسَ الَّذِیْ اَنْجَزَ اللّٰہُ مَضْمُوْنَ
عِدَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی زَکَرِیَّا الصَّابِرِ فِیْ مِحْنَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی یَحْیٰی
الَّذِیْ اَزْلَفَہُ اللّٰہُ بِشَھَادَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی عُزَیْرٍ الَّذِیْ اَحْیَاہُ اللّٰہُ
بَعْدَ مِیْتَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ وَکَلِمَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
حَبِیْبِ اللّٰہِ وَصِفْوَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ
خُصَّ بِاُخُوَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ ابْنَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی
اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَصِیِّ اَبِیْہِ وَخَلِیْفَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ
الَّذِیْ سَمَحَتْ نَفْسُہٗ بِمُھْجَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَطَاعَ اللّٰہَ فِیْ سِرِّہٖ
وَعَلَانِیَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ جَعَلَ اللّٰہُ الشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِہٖ اَلسَّلَامُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



على من الاجابة تحت قبته السلام على من الائمة من ذريته السلام
على ابن خاتم الانبياء السلام على ابن سيد الاوصياء السلام على ابن
فاطمة الزهراء السلام على ابن خديجة الكبرى السلام على ابن
سدرة المنتهى السلام على ابن جنة الماوى السلام على ابن
زمزم والصفا السلام على المرمل بالدماء السلام على مهتوك
الخباء السلام على خامس اصحاب الكساء السلام على غريب
الغرباء السلام على شهيد الشهداء السلام على قتيل الادعياء
السلام على ساكن كربلاء السلام على من بكته ملائكة السماء
السلام على من ذريته الازكياء السلام على يعسوب الدين السلام
على منازل البراهين السلام على الائمة السادات السلام على الجيوب
المضرجات السلام على الشفاه الذابلات السلام على النفوس المصطلمات
السلام على الارواح المختلسات السلام على الاجساد العاريات السلام على الجسوم الشاحبات
السلام على الدماء السائلات السلام على الاعضاء المقطعات السلام على الرؤوس المشالات
السلام على النسوة البارزات السلام على حجة رب العالمين
السلام عليك وعلى آبائك الطاهرين السلام عليك وعلى ابنائك
المستشهدين السلام عليك وعلى ذريتك الناصرين السلام عليك
وعلى الملائكة المضاجعين السلام على القتيل المظلوم السلام على
اخيه المسموم السلام على علي الكبير السلام على الرضيع الصغير السلام على الابدان
السليبة السلام على العترة القريبة السلام على المجدلين في الفلوات السلام على النازحين
السلام على المدفونين بلا اكفان السلام على الرؤوس المفرقة
عن الابدان السلام على المحتسب الصابر السلام على المظلوم بلا
ناصر السلام على ساكن التربة الزاكية السلام على صاحب
القبة السامية السلام على من طهره الجليل السلام على من افتخر به



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جبرائيل السلام على من ناغاه في المهد ميكائيل السلام على من نكثت
ذمته السلام على من هتكت حرمته السلام على من اريق بالظلم
دمه السلام على المغسل بدم الجراح السلام على المجرع بكاسات
الرماح السلام على المضام المستباح السلام على المنحور في الورى
السلام على من دفنه اهل القرى السلام على المقطوع الوتين السلام
على المحامي بلا معين السلام على الشيب الخضيب السلام على الخد
التريب السلام على البدن السليب السلام على الثغر المقروع
بالقضيب السلام على الراس المرفوع السلام على الاجسام العارية
في الفلوات تنهشها الذئاب العاديات وتختلف اليها السباع
الضاريات السلام عليك يا مولاي وعلى الملائكة المرفوفين
حول قبتك الحافين بتربتك الطائفين بعرصتك الواردين
لزيارتك السلام عليك فاني قصدت اليك ورجوت الفوز
لديك السلام عليك سلام العارف بحرمتك المخلص في ولايتك
المتقرب الى الله بمحبتك البرئ من اعدائك سلام من قلبه بمصابك
مقروح ودمعه عند ذكرك مسفوح سلام المفجوع الحزين
الواله المستكين سلام من لو كان معك بالطفوف رمى بنفسه
حد السيوف وبذل حشاشته دونك للحتوف وجاهد بين يديك
ونصرك على من بغى عليك وفداك بروحه وجسده وماله و
ولده وروحه لروحك فداء واهله لاهلك وقاء فلئن اخرتني
الدهور وعاقني عن نصرك المقدور ولم اكن لمن حاربك
محاربا ولمن نصب لك العداوة مناصبا فلاندبنك صباحا
ومساء ولابكين لك بدل الدموع دماء حسرة عليك وتاسفا
على ما دهاك وتلهفا حتى اموت بلوعة المصاب وغصة الاكتئاب



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْعُدْوَانِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَمَا عَصَيْتَهٗ وَتَمَسَّكْتَ
بِهٖ فَاَرْضَيْتَهٗ وَخَشِيْتَهٗ وَرَاقَبْتَهٗ وَاسْتَجَبْتَهٗ وَسَنَنْتَ السُّنَنَ
وَاَطْفَاْتَ الْفِتَنَ وَدَعَوْتَ اِلَى الرَّشَادِ وَاَوْضَحْتَ سُبُلَ السَّدَادِ
وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَكُنْتَ لِلّٰهِ طَآئِعًا وَّلِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ تَابِعًا وَّلِقَوْلِ اَبِيْكَ سَامِعًا وَّاِلٰى وَصِيَّةِ
اَخِيْكَ مُسَارِعًا وَّلِعِمَادِ الدِّيْنِ رَافِعًا وَّلِلطُّغْيَانِ قَامِعًا وَّلِلطُّغَاةِ
مُقَارِعًا وَّلِلْاُمَّةِ نَاصِحًا وَّفِيْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ سَابِحًا وَّلِلْفُسَّاقِ
مُكَافِحًا وَّبِحُجَجِ اللّٰهِ قَآئِمًا وَّلِلْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ رَاحِمًا وَّ
لِلْحَقِّ نَاصِرًا وَّعِنْدَ الْبَلَآءِ صَابِرًا وَّلِلدِّيْنِ كَالِئًا وَّعَنْ حَوْزَتِهٖ
مُرَامِيًا تَحُوْطُ الْهُدٰى وَتَنْصُرُهٗ وَتَبْسُطُ الْعَدْلَ وَتَنْشُرُهٗ وَ
تَنْصُرُ الدِّيْنَ وَتُظْهِرُهٗ وَتَكُفُّ الْعَابِثَ وَتَزْجُرُهٗ وَتَاْخُذُ لِلدَّنِيِّ
مِنَ الشَّرِيْفِ وَتُسَاوِيْ فِي الْحُكْمِ بَيْنَ الْقَوِيِّ وَالضَّعِيْفِ كُنْتَ رَبِيْعَ
الْاَيْتَامِ وَعِصْمَةَ الْاَنَامِ وَعِزَّ الْاِسْلَامِ وَمَعْدِنَ الْاَحْكَامِ وَحَلِيْفَ
الْاِنْعَامِ سَالِكًا طَرَآئِقَ جَدِّكَ وَاَبِيْكَ مُشْبِهًا فِي الْوَصِيَّةِ لِاَخِيْكَ
وَفِيَّ الذِّمَمِ رَضِيَّ الشِّيَمِ ظَاهِرَ الْكَرَمِ مُتَهَجِّدًا فِي الظُّلَمِ قَوِيْمَ
الطَّرَآئِقِ كَرِيْمَ الْخَلَآئِقِ عَظِيْمَ السَّوَابِقِ شَرِيْفَ النَّسَبِ مُنِيْفَ
الْحَسَبِ رَفِيْعَ الرُّتَبِ كَثِيْرَ الْمَنَاقِبِ مَحْمُوْدَ الضَّرَآئِبِ جَزِيْلَ
الْمَوَاهِبِ حَلِيْمٌ رَّشِيْدٌ مُّنِيْبٌ جَوَادٌ شَدِيْدٌ عَلِيْمٌ اِمَامٌ شَهِيْدٌ
اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ حَبِيْبٌ مَّهِيْبٌ كُنْتَ لِلرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَلَدًا وَّلِلْقُرْاٰنِ سَنَدًا وَّلِلْاُمَّةِ عَضُدًا وَّفِي الطَّاعَةِ مُجْتَهِدًا حَافِظًا
لِّلْعَهْدِ وَالْمِيْثَاقِ نَاكِبًا عَنْ سُبُلِ الْفُسَّاقِ بَاذِلًا لِّلْمَجْهُوْدِ طَوِيْلَ
الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا زُهْدَ الرَّاحِلِ عَنْهَا نَاظِرًا



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اِلَيْهَا بِعَيْنِ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ مِنْهَا آمَالُكَ عَنْهَا مَكْفُوْفَةٌ وَّ هِمَّتُكَ عَنْ
زِيْنَتِهَا مَصْرُوْفَةٌ وَّ اَلْحَاظُكَ عَنْ بَهْجَتِهَا مَطْرُوْفَةٌ وَّ رَغْبَتُكَ فِي
الْاٰخِرَةِ مَعْرُوْفَةٌ حَتّٰى اِذَا الْجَوْرُ مَدَّ بَاعَهٗ وَ اَسْفَرَ الظُّلْمُ قِنَاعَهٗ وَ
دَعَى الْغَيُّ اَتْبَاعَهٗ وَ اَنْتَ فِيْ حَرَمِ جَدِّكَ قَاطِنٌ وَّ لِلظَّالِمِيْنَ مُبَايِنٌ
جَلِيْسُ الْبَيْتِ وَالْمِحْرَابِ مُعْتَزِلٌ عَنِ اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ تُنْكِرُ
الْمُنْكَرَ بِقَلْبِكَ وَلِسَانِكَ عَلٰى حَسَبِ طَاقَتِكَ وَاِمْكَانِكَ ثُمَّ اقْتَضَاكَ
الْعِلْمُ لِلْاِنْكَارِ وَلَزِمَكَ اَنْ تُجَاهِدَ الْفُجَّارَ فَسِرْتَ فِيْ اَوْلَادِكَ وَ
اَهَالِيْكَ وَشِيْعَتِكَ وَمَوَالِيْكَ وَصَدَعْتَ بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَةِ وَدَعَوْتَ
اِلَى اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَاَمَرْتَ بِاِقَامَةِ الْحُدُوْدِ
وَالطَّاعَةِ لِلْمَعْبُوْدِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْخَبَائِثِ وَالطُّغْيَانِ وَ وَاجَهُوْكَ
بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ فَجَاهَدْتَهُمْ بَعْدَ الْاِيْعَادِ اِلَيْهِمْ وَتَاْكِيْدِ
الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ فَنَكَثُوْا ذِمَامَكَ وَبَيْعَتَكَ وَاَسْخَطُوْا رَبَّكَ وَجَدَّكَ
وَبَدَؤُكَ بِالْحَرْبِ فَثَبَتَّ لِلطَّعْنِ وَالضَّرْبِ وَطَحَنْتَ جُنُوْدَ الْفُجَّارِ
وَاقْتَحَمْتَ قَسْطَلَ الْغُبَارِ مُجَالِدًا بِذِي الْفِقَارِ كَاَنَّكَ عَلِيُّ الْمُخْتَارُ
فَلَمَّا رَاَوْكَ ثَابِتَ الْجَاْشِ غَيْرَ خَائِفٍ وَّلَا خَاشٍ نَصَبُوْا لَكَ غَوَائِلَ
مَكْرِهِمْ وَقَاتَلُوْكَ بِكَيْدِهِمْ وَشَرِّهِمْ وَاَمَرَ اللَّعِيْنُ جُنُوْدَهٗ
فَمَنَعُوْكَ الْمَاءَ وَوُرُوْدَهٗ وَنَاجَزُوْكَ الْقِتَالَ وَعَاجَلُوْكَ النِّزَالَ
وَرَشَقُوْكَ بِالسِّهَامِ وَالنِّبَالِ وَبَسَطُوْا اِلَيْكَ اَكُفَّ الْاِصْطِلَامِ وَلَمْ
يَرْعَوْا لَكَ ذِمَامًا وَّلَا رَاقَبُوْا فِيْكَ اَثَامًا فِيْ قَتْلِهِمْ اَوْلِيَاءَكَ
وَنَهْبِهِمْ رِحَالَكَ وَاَنْتَ مُقَدَّمٌ فِي الْهَبَوَاتِ وَمُحْتَمِلٌ لِّلْاَذِيَّاتِ
قَدْ عَجِبَتْ مِنْ صَبْرِكَ مَلٰٓئِكَةُ السَّمٰوٰتِ فَاَحْدَقُوْا بِكَ مِنْ كُلِّ
الْجِهَاتِ وَاَثْخَنُوْكَ بِالْجِرَاحِ وَحَالُوْا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الرَّوَاحِ وَلَمْ
يَبْقَ لَكَ نَاصِرٌ وَّ اَنْتَ صَابِرٌ مُّحْتَسِبٌ تَذُبُّ عَنْ نِّسْوَتِكَ وَاَوْلَادِكَ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



حَتّٰى نَكَسُوكَ عَنْ جَوَادِكَ فَهَوَيْتَ اِلَى الْاَرْضِ جَرِيحًا تَطَؤُكَ الْخُيُولُ
بِحَوَافِرِهَا وَتَعْلُوكَ الطُّغَاةُ بِبَوَاتِرِهَا قَدْ رَشَحَ لِلْمَوْتِ جَبِينُكَ وَ
اخْتَلَفَتْ بِالْاِنْقِبَاضِ وَالْاِنْبِسَاطِ شِمَالُكَ وَيَمِينُكَ تُدِيرُ طَرْفًا
خَفِيًّا اِلٰى رَحْلِكَ وَبَيْتِكَ وَقَدْ شُغِلْتَ بِنَفْسِكَ عَنْ وُلْدِكَ وَاَهَالِيكَ
وَاَسْرَعَ فَرَسُكَ شَارِدًا اِلٰى خِيَامِكَ مُحَمْحِمًا بَاكِيًا فَلَمَّا رَاَيْنَ
النِّسَآءُ جَوَادَكَ مَخْزِيًّا وَّسَرْجَكَ عَلَيْهِ مَلْوِيًّا بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُورِ
نَاشِرَاتِ الشُّعُورِ عَلَى الْخُدُودِ لَاطِمَاتٍ عَنِ الْوُجُوهِ سَافِرَاتٍ
وَّبِالْعَوِيلِ دَاعِيَاتٍ وَّبَعْدَ الْعِزِّ مُذَلَّلَاتٍ وَّاِلٰى مَصْرَعِكَ مُبَادِرَاتٍ
وَّالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلٰى صَدْرِكَ وَمُولِغٌ سَيْفَهٗ عَلٰى نَحْرِكَ قَابِضٌ عَلٰى
شَيْبَتِكَ بِيَدِهٖ ذَابِحٌ لَّكَ بِمُهَنَّدِهٖ قَدْ سَكَنَتْ حَوَآسُّكَ وَخَفِيَتْ
اَنْفَاسُكَ وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ رَاْسُكَ وَسُبِيَ اَهْلُكَ كَالْعَبِيدِ وَصُفِّدُوا
فِي الْحَدِيدِ فَوْقَ اَقْتَابِ الْمَطِيَّاتِ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمْ حَرُّ الْهَاجِرَاتِ
يُسَاقُونَ فِي الْبَرَارِي وَالْفَلَوَاتِ اَيْدِيهِمْ مَّغْلُولَةٌ اِلَى الْاَعْنَاقِ
يُطَافُ بِهِمْ فِي الْاَسْوَاقِ فَالْوَيْلُ لِلْعُصَاةِ الْفُسَّاقِ لَقَدْ قَتَلُوا
بِقَتْلِكَ الْاِسْلَامَ وَعَطَّلُوا الصَّلٰوةَ وَالصِّيَامَ وَنَقَضُوا السُّنَنَ وَالْاَحْكَامَ
وَهَدَمُوا قَوَاعِدَ الْاِيْمَانِ وَحَرَّفُوا اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ وَهَمْلَجُوا فِي الْبَغْيِ
وَالْعُدْوَانِ لَقَدْ اَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ
اَجْلِكَ مَوْتُورًا وَّعَادَ كِتَابُ اللّٰهِ مَهْجُورًا وَّغُودِرَ الْحَقُّ اِذْ قُهِرْتَ
مَقْهُورًا وَّفُقِدَ بِفَقْدِكَ التَّكْبِيرُ وَالتَّهْلِيلُ وَالتَّحْرِيمُ وَالتَّحْلِيلُ
وَالتَّنْزِيلُ وَالتَّاْوِيلُ وَظَهَرَ بَعْدَكَ التَّغْيِيرُ وَالتَّبْدِيلُ وَالْاِلْحَادُ
وَالتَّعْطِيلُ وَالْاَهْوَآءُ وَالْاَضَالِيلُ وَالْفِتَنُ وَالْاَبَاطِيلُ فَقَامَ نَاعِيكَ
عِنْدَ قَبْرِ جَدِّكَ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَنَعَاكَ اِلَيْهِ بِالدَّمْعِ
الْهَطُولِ قَائِلًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُتِلَ سِبْطُكَ وَفَتَاكَ وَاسْتُبِيحَ اَهْلُكَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَحِمَاكَ وَسُبِيَتْ بَعْدَكَ ذَرَارِيْكَ وَوَقَعَ الْمَحْذُوْرُ بِعِتْرَتِكَ وَذَوِيْكَ
فَانْزَعَجَ الرَّسُوْلُ وَبَكٰى قَلْبُهُ الْمَهُوْلُ وَعَزَّاهُ بِكَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالْاَنْبِيَآءُ
وَفُجِعَتْ بِكَ اُمُّكَ الزَّهْرَآءُ وَاخْتَلَفَتْ جُنُوْدُ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
تُعَزِّيْ اَبَاكَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاُقِيْمَتْ لَكَ الْمَاٰتِمُ فِيْ اَعْلٰى
عِلِّيِّيْنَ وَلَطَمَتْ عَلَيْكَ الْحُوْرُ الْعِيْنُ وَبَكَتِ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا
وَالْجِنَانُ وَخُزَّانُهَا وَالْاَحْضَابُ وَاَقْطَارُهَا وَالْبِحَارُ وَحِيْتَانُهَا
وَمَكَّةُ وَبُنْيَانُهَا وَالْجِنَانُ وَوِلْدَانُهَا وَالْبَيْتُ وَالْمَقَامُ وَالْمَشْعَرُ
الْحَرَامُ وَالْحِلُّ وَالْاِحْرَامُ اَللّٰهُمَّ فَبِحُرْمَةِ هٰذَا الْمَكَانِ الْمُنِيْفِ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَاَدْخِلْنِيْ
الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ يَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ
وَيَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَآ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلِكَ اِلَى الْعَالَمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ وَبِاَخِيْهِ الْاَنْزَعِ
الْبَطِيْنِ الْعَالِمِ الْمَكِيْنِ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِفَاطِمَةَ سَيِّدَةِ
نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَبِالْحَسَنِ الزَّكِيِّ عِصْمَةِ الْمُتَّقِيْنَ وَبِاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ
اَكْرَمِ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ وَبِاَوْلَادِهِ الْمَقْتُوْلِيْنَ وَبِعِتْرَتِهِ الْمَظْلُوْمِيْنَ
وَبِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قِبْلَةِ الْاَوَّابِيْنَ
وَبِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَصْدَقِ الصَّادِقِيْنَ وَبِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ مُظْهِرِ الْبَرَاهِيْنِ وَبِعَلِيِّ بْنِ
مُوْسٰى نَاصِرِ الدِّيْنِ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قُدْوَةِ الْمُهْتَدِيْنَ وَبِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اَزْهَدِ الزَّاهِدِيْنَ وَبِالْحَسَنِ
بْنِ عَلِيٍّ وَّارِثِ الْمُسْتَخْلَفِيْنَ وَبِالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِيْنَ الْاَبَرِّيْنَ اٰلِ طٰهٰ وَيٰسٓ
وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ فِي الْقِيٰمَةِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ الْمُطْمَئِنِّيْنَ الْفَآئِزِيْنَ الْفَرِحِيْنَ
الْمُسْتَبْشِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنِيْ فِي الْمُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ
وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَانْصُرْنِيْ عَلَى الْبَاغِيْنَ وَاكْفِنِيْ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



كَيْدَ الْحَاسِدِيْنَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ مَكْرَ الْمَاكِرِيْنَ وَاقْبِضْ عَنِّيْ اَيْدِيَ
الظَّالِمِيْنَ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ مَعَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُقْسِمُ عَلَيْكَ بِنَبِيِّكَ
الْمَعْصُوْمِ وَبِحُكْمِكَ الْمَحْتُوْمِ وَنَهْيِكَ الْمَكْتُوْمِ وَبِهٰذَا الْقَبْرِ
الْمَلْمُوْمِ الْمُوَسَّدِ فِيْ كَنَفِهِ الْاِمَامُ الْمَعْصُوْمُ الْمَقْتُوْلُ الْمَظْلُوْمُ
اَنْ تَكْشِفَ مَا بِيْ مِنَ الْغُمُوْمِ وَتَصْرِفَ عَنِّيْ شَرَّ الْقَدَرِ الْمَحْتُوْمِ
وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ ذَاتِ السَّمُوْمِ اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنِيْ بِنِعْمَتِكَ وَرَضِّنِيْ
بِقَسْمِكَ وَتَغَمَّدْنِيْ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَبَاعِدْنِيْ مِنْ مَكْرِكَ
وَنِقْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الزَّلَلِ وَسَدِّدْنِيْ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ
وَافْسَحْ لِيْ فِيْ مُدَّةِ الْاَجَلِ وَاَعْفِنِيْ مِنَ الْاَوْجَاعِ وَالْعِلَلِ وَبَلِّغْنِيْ
بِمَوَالِيَّ وَبِفَضْلِكَ اَفْضَلَ الْاَمَلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاقْبَلْ تَوْبَتِيْ وَارْحَمْ عَبْرَتِيْ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَنَفِّسْ كُرْبَتِيْ وَاغْفِرْ لِيْ
خَطِيْئَتِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ
الْمُعَظَّمِ وَالْمَحَلِّ الْمُكَرَّمِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ
وَلَا غَمًّا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا اَهْلًا اِلَّا عَمَّرْتَهٗ
وَلَا فَسَادًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَلَا اَمَلًا اِلَّا بَلَّغْتَهٗ وَلَا دُعَآءً اِلَّا اَجَبْتَهٗ
وَلَا مُضَيَّقًا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا شَمْلًا اِلَّا جَمَعْتَهٗ وَلَا اَمْرًا اِلَّا اَتْمَمْتَهٗ
وَلَا مَالًا اِلَّا كَثَّرْتَهٗ وَلَا خُلُقًا اِلَّا اَحْسَنْتَهٗ وَلَا اِنْفَاقًا اِلَّا اَخْلَفْتَهٗ
وَلَا حَالًا اِلَّا اَخَّرْتَهٗ وَلَا سُوْءًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَلَا حَسُوْدًا اِلَّا قَمَعْتَهٗ
وَلَا عَدُوًّا اِلَّا اَرْدَيْتَهٗ وَلَا شَرًّا اِلَّا كَفَيْتَهٗ وَلَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ
وَلَا بَعِيْدًا اِلَّا اَدْنَيْتَهٗ وَلَا شَعْثًا اِلَّا لَمَمْتَهٗ وَلَا سُؤَالًا اِلَّا اَعْطَيْتَهٗ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْعَاجِلَةِ وَثَوَابَ الْاٰجِلَةِ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بِجَلَالِكَ عَنِ الْحَرَامِ وَبِفَضْلِكَ عَنْ جَمِيعِ الْاَنَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّيَقِينًا شَافِيًا وَّعَمَلًا زَاكِيًا وَّصَبْرًا جَمِيلًا وَّاَجْرًا جَزِيلًا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَزِدْ فِيْ اِحْسَانِكَ وَكَرَمِكَ اِلَيَّ وَاجْعَلْ قَوْلِيْ فِي النَّاسِ مَسْمُوعًا وَّعَمَلِيْ عِنْدَكَ مَرْفُوعًا وَّاَثَرِيْ فِي الْخَيْرَاتِ مَتْبُوعًا وَّعَدُوِّيْ مَقْمُوعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الْاَخْيَارِ فِيْ اٰنَاءِ اللَّيْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْاَشْرَارِ وَطَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْاَوْزَارِ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَحِلَّنِيْ دَارَ الْقَرَارِ وَاغْفِرْ لِيْ وَلِجَمِيعِ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَاَخَوَاتِيَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

## روز جمعہ

روز جمعۃ المبارک حضرت قائم آلِ محمد صاحب الامر عجل اللہ فرجہ سے مخصوص ہے۔ اور اسی روز حضور صاحب العصر علیہ السلام ظہور فرمائیں گے۔ حضور کی اس طرح زیارت بجالائی جائے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَهْتَدِيْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ يُفَرَّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاُوْلٰيكَ وَاُخْرٰيكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ وَبِاَهْلِ بَيْتِكَ وَاَنْتَظِرُ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ظُهُورَكَ وَظُهُورَ الْحَقِّ عَلَى يَدَيْكَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ وَالتَّابِعِيْنَ وَالنَّاصِرِيْنَ
لَكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِيْ جُمْلَةِ اَوْلِيَآئِكَ
يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ
هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ وَالْفَرَجُ فِيْهِ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى يَدَيْكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِيْنَ بِسَيْفِكَ وَاَنَا يَا مَوْلَايَ فِيْهِ ضَيْفُكَ
وَجَارُكَ وَاَنْتَ يَا مَوْلَايَ كَرِيْمٌ مِّنْ اَوْلَادِ الْكِرَامِ وَمَامُوْرٌ بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ
فَاَضِفْنِيْ وَاَجِرْنِيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
نَزِيْلُكَ حَيْثُ مَا اتَّجَهَتْ رِكَابِيْ ⁘ وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ

# خطبۂ اُولیٰ یوم جمعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَانَ مَوْجُوْدًا قَبْلَ حُدُوْثِ الْاَشْيَآءِ وَيَبْقٰى بَعْدَ فَنَاءِ الْاَشْيَآءِ
تَفَرَّدَ بِالْاَوَّلِيَّةِ وَالْقِدَمِ وَوَسَمَ كُلَّ شَيْءٍ مَّا عَدَاهُ بِالْفَنَآءِ وَالْعَدَمِ
كَمَا قَالَ عَزَّ شَانُهٗ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ وَكُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ
الْمَوْتِ وَقَالَ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ اخْتِلَافُ النِّيَّاتِ وَلَا يَعْزُبُ عَنْهُ
مَعَاصِي الْعِبَادِ فِي الْخَلَوَاتِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ مِنْهُ خِلْقَةُ الْعِبَادِ
وَاِلَيْهِ الْمَعَادُ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الَّذِيْ لَا يُنَازَعُ فِيْ
مُلْكِهٖ وَلَا يُضَادُّ فِيْ حُكْمِهٖ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ بِمَا يَشَآءُ كَيْفَ يَشَآءُ
وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ بِمَا يَشَآءُ كَيْفَ يَشَآءُ تَعْذِيْبُهُ الْمُسِيْئِيْنَ عَدْلٌ وَّعَفْوُهٗ تَفَضُّلٌ
وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَيْرُ الْمُبَشِّرِيْنَ وَالْمُنْذِرِيْنَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ الْھُدَاۃِ الْمَھْدِیِّیْنَ مَنْ رَّکِبَ سَفِیْنَتَھُمْ نَجَا وَاھْتَدٰی
وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْھَا ضَلَّ فَغَرِقَ وَھَوٰی اُوْصِیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ بِالْاِعْتِصَامِ
بِالتَّقْوٰی فَاِنَّہٗ حَبْلٌ مَّتِیْنٌ وَّعُرْوَۃٌ وُّثْقٰی وَبِمُبَادَرَتِکُمُ الْمَوْتَ
قَبْلَ حُلُوْلِہٖ وَاِعْدَادِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ قَبْلَ نُزُوْلِہٖ فَاِنَّہٗ وَارِدٌ وَّوَاقِعٌ
نَّازِلٌ فَاِنْ تَفِرُّوْا مِنْہُ اَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ اَللّٰہَ اَللّٰہَ عِبَادَ
اللّٰہِ فَاِنَّ کُلَّ حَیٍّ فِی الدُّنْیَا اِلٰی فَنَآءٍ وَّکُلَّ مُدَّۃٍ فِیْھَا اِلٰی اِنْتِھَآءٍ فَوَا
عَجَبَاہُ کَیْفَ ھٰذِہِ الْغَفْلَۃُ وَاِنَّمَا نَحْنُ کَرَکْبٍ وُّقُوْفٍ مِّنْ اَبْنَاءِ
السَّبِیْلِ سَیُضْرَبُ عَلَیْھِمْ طَبْلُ الرَّحِیْلِ فَیَرْتَحِلُوْنَ عَمَّا قَلِیْلٍ وَّوَآ
اَسَفَاہُ اِلٰی مَتٰی تِلْکَ الرَّقْدَۃُ وَنَحْنُ فِیْ دَارٍ بِالْبَلَآءِ مَحْفُوْفَۃٌ وَّ
بِالْغَدْرِ مَعْرُوْفَۃٌ لَّا یَدُوْمُ اَحْوَالُھَا وَلَا تَسْلَمُ نُزَّالُھَا الْعَیْشُ فِیْھَا
مَذْمُوْمٌ وَّالْاَمَانُ فِیْھَا مَعْدُوْمٌ کَیْفَ لَا تَعْتَبِرُوْنَ وَاِخْوَانُکُمْ قَدْ
سَلَکُوْا فِیْ بُطُوْنِ الْبَرْزَخِ سَبِیْلًا وَّفُقِدَتْ اَجْسَادُھُمْ وَعُمِیَتْ
اَخْبَارُھُمْ اَمَدًا طَوِیْلًا جِیْرَانٌ لَّا یَتَاَنَّسُوْنَ وَاَحِبَّآءُ لَا یَتَزَاوَرُوْنَ
وَاغُرْبَتَاہُ مِنْ بَیْتِ وَحْدَتِنَا وَمَنْزِلِ وَحْشَتِنَا وَمَحَطِّ حُفْرَتِنَا وَ
مُفْرَدِ غُرْبَتِنَا وَامُصِیْبَتَاہُ مَا اَسْرَعَ الطَّلَبَ وَاَبْعَدَ السَّفَرَ وَاَقَلَّ
الزَّادَ وَانَفْسَاہُ اِذَا اَسْلَمَنَا الْاَحِبَّآءُ اِلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ وَاحُزْنَاہُ
اِذَا انْقَطَعَ ذِکْرُنَا عَنْ خَوَاطِرِ الْاَحِبَّآءِ وَالْاَقْرِبَآءِ وَاَکَلَتِ الدِّیْدَانُ مَحَاسِنَنَا
وَتَصَرَّمَتِ الْاَعْضَآءُ فَلْیَبْکِ الْبَاکُوْنَ قَبْلَ اَنْ لَّا یَنْفَعَ الْبُکَآءُ وَلْیَسْتَغْفِرُنَّ
عَنِ الْخَطِیْٓئَاتِ الَّتِیْ تَحُوْلُ بَیْنَ الْاُمَّھَاتِ وَالْاٰبَآءِ اِنَّ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ
وَاَبْلَغَ الْمَوْعِظَۃِ کِتَابُ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ط اس کے بعد پیشنماز
بیٹھ جائے اور تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر اٹھ کر دوسرا خطبہ پڑھے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# خطبۂ ثانیہ یوم جمعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ
التَّوْبِ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ سُبْحَانَ مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ وَبَسَطَ
الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ یُكَلِّفْ نَفْسًا اِلَّا دُوْنَ وُسْعِهَا وَعَفَا
عَنِ السَّیِّئَاتِ وَلَمْ یُجَازِهَا سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَزْدَادُ عَلٰی مَعَاصِی الْعِبَادِ
اِلَّا كَرَمًا وَّجُوْدًا وَّعَلٰی كَثْرَتِ الذُّنُوْبِ اِلَّا عَفْوًا وَّصَفْحًا نَّشْهَدُ اَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَطُوْفُ عَلَی الْعِبَادِ بِجُوْدِهٖ وَالْعَوَّادُ عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِحِلْمِهٖ
وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا نَّبِیَّهٗ وَحَبِیْبَهٗ سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ وَشَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ
بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ الدَّاعِیْنَ اِلٰی سَبِیْلِ اللّٰهِ
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ قَادَةِ الْاُمَمِ وَاَوْلِیَاءِ النِّعَمِ وَمَعْدِنِ
الرَّحْمَةِ اُوْصِیْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالتَّوْبَةِ عَمَّا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَالْاِنَابَةِ عَنِ الْاَوْزَارِ الَّتِیْ اَثْقَلَتْ ظُهُوْرَكُمْ فَاِنَّهٗ تَعَالٰی كَرِیْمٌ
بِكُمْ رَءُوْفٌ عَلَیْكُمْ یَقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْا عَنِ الْكَثِیْرِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی
وَقَوْلُهُ الْحَقُّ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ
عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَیُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَقَالَ
قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَلَا قَدْ
اَمَرَكُمُ اللّٰهُ فِیْ مُحْكَمِ كِتَابِهٖ بِالصَّلٰوةِ عَلٰی نَبِیِّهٖ وَحَبِیْبِهٖ فَقَالَ
تَعْلِیْمًا لَّكُمْ وَتَشْرِیْفًا لِّصَفِیِّهٖ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰی



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ
اَبِیْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰی سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ وَبِضْعَةِ
خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ سَیِّدَتِنَا فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهَا
وَعَلَی الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَالْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ بِکَرْبَلَآءِ وَعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمُ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا صَاحِبِ الزَّمَانِ مَاحِیْ اٰثَارِ الْبِدَعِ
وَالطُّغْیَانِ هَادِمِ بُنْیَةِ الشِّرْکِ وَالنِّفَاقِ حَاصِدِ فُرُوْعِ الْبَغْیِ وَالشِّقَاقِ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰبَآئِهِ الْکِرَامِ مَا اتَّصَلَ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامُ
اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَهٗ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ وَاکْحُلْ نَاظِرَنَا بِنَظْرَةٍ مِّنَّا اِلَیْهِ
وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْتَشْهَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفَضَّلْ عَلٰی اُمَرَآئِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ
بِمَزِیْدِ التَّوْفِیْقَاتِ وَازْدِیَادِ الْاِقْبَالِ وَعُلُوِّ الدَّرَجَاتِ اَللّٰهُمَّ افْعَلْ
بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
الْمَعْصُوْمِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ
یَذَّکَّرُ فَتَنْفَعُهُ الذِّکْرٰی اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ
ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۝

## خطبۂ اولیٰ عید الفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَفْوُهٗ تَفَضُّلٌ وَّعُقُوْبَتُهٗ عَدْلٌ یَّسْتُرُ عَلٰی مَنْ لَّوْ یَشَآءُ
فَضَحَهٗ وَیَجُوْدُ عَلٰی مَنْ لَّوْ یَشَآءُ مَنَعَهٗ سُبْحَانَ مَنْ بَنٰی اَفْعَالَهٗ عَلَی التَّفَضُّلِ
وَاَجْرٰی قُدْرَتَهٗ عَلَی التَّجَاوُزِ سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ لِعَفْوِ عِبَادِهٖ بَابَ
التَّوْبَةِ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَتَفَضَّلَ عَلٰی اَعْمَالِهِمُ الْخَیْرِ بِالْجَزَآءِ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بِالزِّيَادَةِ فَقَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَتُوبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ
اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ
وَقَالَ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا
هَدٰنَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَآ اَوْلَانَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِدِيْنِهِ
الَّذِي اصْطَفَاهُ وَسَبِيْلِهِ الَّذِي ارْتَضَاهُ وَبَصَّرَنَا لِمَا يُوْجِبُ الزُّلْفَةَ
لَدَيْهِ وَالْوُصُوْلَ اِلَيْهِ فَاٰثَرَنَا لِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ
الْقُرْاٰنُ وَجَعَلَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ الَّتِيْ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَهُوَ
شَهْرُ اللّٰهِ وَسَيِّدُ الشُّهُوْرِ وَغُرَّتُهَا وَهُوَ شَهْرُ التَّوْبَةِ وَشَهْرُ الْمَغْفِرَةِ
وَشَهْرُ الْجَآئِزَةِ نَوْمُنَا فِيْهِ عِبَادَةٌ وَّاَنْفَاسُنَا فِيْهِ تَسْبِيْحٌ وَّعَمَلُنَا فِيْهِ
مَقْبُوْلٌ وَّدُعَآؤُنَا فِيْهِ مُسْتَجَابٌ فَنَحْمَدُهٗ عَلٰى مَآ اَصْطَفَانَا بِفَضْلِهٖ دُوْنَ
الْاُمَمِ الْمَاضِيَةِ وَاَهْلِ الْقُرُوْنِ الْخَالِيَةِ فَصُمْنَا نَهَارَهٗ وَقُمْنَا لَيْلَهٗ
عَلٰى تَقْصِيْرٍ وَّاَدَّيْنَا فِيْهِ مِنْ حَقِّهٖ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ حَتّٰى فَارَقْنَا عِنْدَ
تَمَامِ وَقْتِهٖ وَانْقِطَاعِ مُدَّتِهٖ فَنَحْنُ مُوَدِّعُوْهُ وِدَاعَ مَنْ عَزَّ فِرَاقُهٗ
عَلَيْنَا وَاَوْحَشَنَا انْصِرَافُهٗ عَنَّا فَنَحْنُ قَآئِلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ اللّٰهِ
الْاَكْبَرِ وَعِيْدَ اَوْلِيَآئِهِ الْاَعْظَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَكْرَمَ مَصْحُوْبٍ
مِّنَ الْاَوْقَاتِ وَيَا خَيْرَ شَهْرٍ فِي الْاَيَّامِ وَالسَّاعَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ
قَرِيْنٍ جَلَّ قَدْرُهٗ مَوْجُوْدًا وَّفَجَعَ فِرَاقُهٗ مَفْقُوْدًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ
شَهْرٍ لَّا تُنَافِسُهُ الْاَيَّامُ وَمِنْ شَهْرٍ هُوَ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلَامٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
كَمَا وَرَدْتَ عَلَيْنَا بِالْبَرَكَاتِ وَغَسَلْتَ عَنَّا دَنَسَ الْخَطِيْٓئَاتِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ مِنْ مَّطْلُوْبٍ قَبْلَ وَقْتِهٖ وَمَحْزُوْنٍ عَلَيْهِ عِنْدَ فِرَاقِهٖ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَعَلٰى فَضْلِكَ الَّتِيْ حُرِمْنَاهُ وَعَلٰى مَا كَانَ مِنْ بَرَكَاتِكَ سُلِبْنَاهُ
اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَاعْصِمْنَا بِعَافِيَتِكَ وَامْدُدْنَا بِعِصْمَتِكَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَاغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ نَحْمَدُكَ اَللّٰهُمَّ
كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَنَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اَرْسَلْتَهُ
اِلَى النَّاسِ كَافَّةً بَشِيرًا وَّنَذِيرًا وَّنَزَّلْتَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
وَّاِيضَاحًا وَّتَفْصِيلًا وَّنَشْهَدُ اَنَّهُ بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ حَقَّ
جِهَادِهِ وَعَبَدَكَ حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِينُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الْمَعْصُومِينَ
اَلَا اِنَّ هٰذَا الْيَوْمَ يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ عِيدًا وَّجَعَلَكُمْ لَهُ اَهْلًا
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَكَبِّرُوهُ وَعَظِّمُوهُ وَسَبِّحُوهُ وَمَجِّدُوهُ
وَادْعُوهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاسْتَغْفِرُوهُ يَغْفِرْ لَكُمْ وَتَضَرَّعُوا وَابْتَهِلُوا
وَتُوبُوا وَاَنِيبُوا وَاَدُّوا فِطْرَتَكُمْ فَاِنَّهَا سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ وَفَرِيضَةٌ
وَّاجِبَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَلْيُخْرِجْهَا كُلُّ امْرِءٍ مِّنْكُمْ عَنْ نَّفْسِهِ وَعَنْ
عِيَالِهِ كُلِّهِمْ ذَكَرِهِمْ وَاُنْثَاهُمْ صَغِيرِهِمْ وَكَبِيرِهِمْ صَاعًا
مِّمَّا غَلَبَ مِنْ قُوتِكُمْ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَتَرَاحَمُوا
وَتَعَاطَفُوا وَاَدُّوا فَرَائِضَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ فِيمَا اَمَرَكُمْ بِهِ مِنْ
اِيقَاعِ الْمَكْتُوبَاتِ وَاِقَامَةِ الْجَمَاعَةِ وَالْجُمُعَاتِ وَاَدَاءِ الزَّكٰوةِ
وَصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَحَجِّ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ وَالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ
وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْاِحْسَانِ اِلٰى فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ سِيَّمَا ذَوِي
الْاَرْحَامِ مِنْكُمْ وَاِلٰى نِسَاءِكُمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
مِمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ مِنْ اِتْيَانِ الْفَوَاحِشِ وَشُرْبِ الْمُسْكِرَاتِ وَالْجَوْرِ
وَتَرْكِ الْوَاجِبَاتِ عَصَمَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ بِالتَّقْوٰى وَجَعَلَ الْاٰخِرَةَ
خَيْرًا لَّنَا وَلَكُمْ مِّنْ هٰذِهِ الدُّنْيَا اِنَّ اَحْسَنَ الْحَدِيثِ وَاَبْلَغَ الْمَوْعِظَةِ
كَلَامُ اللّٰهِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۵



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# خطبۂ ثانیہ عید الفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَآ اَوْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ
يَجْعَلْنَا زَنَادِقَةً مُّضِلِّيْنَ وَلَا مُبْتَدِعَةً شَاكِّيْنَ مُرْتَابِيْنَ وَلَا عَنْ اَهْلِبَيْتِ
نَبِيِّهٖ مُنْحَرِفِيْنَ نَحْمَدُهٗ عَلٰى مَا هَدَانَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَآ اَنْ
هَدَانَا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّاَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى وَاَنَّ عَلِيًّا وَّلِيُّ اللّٰهِ وَسَيِّدُ الْاَوْصِيَآءِ وَاَنَّ
ذُرِّيَّتَهُ الْمَعْصُوْمِيْنَ اَئِمَّتُنَا وَسَادَتُنَا وَقَادَتُنَا اِلَى الْجَنَّةِ بِهِمْ
نَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ نَتَبَرَّءُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُمْ وَاخْذُلْ
مَنْ خَذَلَهُمْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اُوْصِيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ
وَاغْتِنَامِ طَاعَتِهٖ وَاِعْدَادِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ فِىْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْفَانِيَةِ
الْخَالِيَةِ قَبْلَ اَنْ يَّهْجُمَ عَلَيْكُمُ الْمَوْتُ الَّذِىْ لَا مَهْرَبَ مِنْهُ وَلَا مَفَرَّ
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ
وَصَفِيِّكَ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ
عَادَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّالِ مَنْ
وَالَاهَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَيِ
الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ
وَّعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ
وَّالِ مَنْ وَّالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی الْحُجَّةِ
الْخَلَفِ الْقَآئِمِ بِالْحَقِّ الْمُنْتَظَرِ الْمَهْدِیِّ الَّذِیْ بِبَقَآئِهٖ بَقِیَتِ الدُّنْیَا
وَبِیُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰی وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَبِهٖ یَمْلَاُ الْاَرْضَ
قِسْطًا وَّعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ
عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ ظُهُوْرَهٗ اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ
بَعِیْدًا وَّنَرَاهُ قَرِیْبًا بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَشْهَدُ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ اَئِمَّتُنَا الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِیُّوْنَ الْمَعْصُوْمُوْنَ
الْمُكَرَّمُوْنَ نَحْنُ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَهُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ اِلٰی
یَوْمِ الْقِیَامَةِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِیْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِیَةِ
وَصِدْقَ النِّیَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاَكْرِمْنَا بِالْهُدٰی وَالْاِسْتِقَامَةِ
وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ
وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ اَیْدِیَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ
وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَالْخِیَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ
اللَّغْوِ وَالْغِیْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلٰی عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِیْحَةِ وَعَلَی
الْمُتَعَلِّمِیْنَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَی الْمُسْتَمِعِیْنَ بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ
وَعَلٰی مَرْضَی الْمُسْلِمِیْنَ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰی مَوْتَاهُمْ بِالرَّحْمَةِ
وَالْمَغْفِرَةِ وَعَلٰی مَشَآئِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِیْنَةِ وَعَلَی الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ
وَالتَّوْبَةِ وَعَلَی النِّسَآءِ بِالْحَیَآءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَی الْاَغْنِیَآءِ بِالتَّوَاضُعِ
وَالسَّعَةِ وَعَلَی الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَی الْغُرَبَآءِ بِالْاَمْنِ
وَالسَّلَامَةِ وَعَلَی الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَی الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ
وَالرَّاحَةِ وَعَلَی الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَی الرَّعِیَّةِ بِالْاِنْصَافِ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَعَلَى التُّجَّارِ بِالْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَا أَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَتَذَكَّرُ فَتَنْفَعُهُ الذِّكْرٰى۔

# خطبہ اُولیٰ عید الضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا أَوْلَانَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا أَبْلَانَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِي ابْتَلَى الْبَرَايَا بِأَنْوَاعِ الْبَلَايَا لِيَبْطُلَ الْجَزَاءُ وَلِتُحْسِنَ الْعَطَايَا فَبَعَثَ الرُّسُلَ وَنَصَبَ هُدَاةَ خَيْرِ السُّبُلِ ضَعِيْفَةَ الْحَالَاتِ قَوِيَّةً فِي عَزَائِمِ النِّيَّاتِ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُمْ أُولِي قُوَّةٍ شَدِيْدَةٍ فَظَلَّتِ الْأَعْنَاقُ لَهُمْ خَاضِعِيْنَ وَخَفَضَتْ لَهُمْ أَجْنِحَةُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ عَلٰى مَا جَعَلَ عَظَمَةَ الْاِخْتِبَارِ وَالْبَلَاءِ سَبَبًا لِلْمَزِيْدِ الْمَثُوبَةِ وَالْجَزَاءِ فَحَشَرَ الْخَلَائِقَ بِأَجْمَعِهِمْ بِأَحْجَارٍ وَجُدْرَانٍ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَا تُبْصِرُ وَلَا تَسْمَعُ اِبْتِلَاءً عَظِيْمًا وَامْتِحَانًا شَدِيْدًا وَلَوْ أَرَادَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ أَنْ يَضَعَ بَيْتَهُ الْحَرَامَ وَالْمَشَاعِرَ الْعِظَامَ بَيْنَ جَنَّاتٍ وَأَنْهَارٍ سَهْلٍ وَقَرَارٍ لَكَانَ قَدْ صَغُرَ قَدْرُ الْجَزَاءِ عَلٰى حَسَبِ ضُعْفِ الْبَلَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَضَعَ الْبَيْتَ بِمَكَّةَ بَيْتًا مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِيْنَ وَجَعَلَهُ مَثَابَةً لِلنَّاسِ كَافَّةً وَمَأْمَنًا لِلْعَاكِفِيْنَ وَالْعَابِدِيْنَ اِعْمَلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



فِي مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ الْعَظِيْمِ ابْتَلَى اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلَ بِذَبْحِ وَلَدِهٖ اِسْمٰعِيْلَ فَرَآٰءَ الْخَلِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمَنَامِ وَهُوَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَنَّهٗ لِوَلَدِهٖ ذَابِحٌ وَّلِدَمِهٖ سَافِحٌ فَانْتَبَهَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ رَّقْدَتِهٖ مَرْهُوْبًا وَّمِنْ مَّنَامِهٖ مَرْعُوْبًا وَّقَالَ لِاِبْنِهٖ يَا خَيْرَ الْبَنِيْنَ وَيَا سُلَالَةَ النَّبِيِّيْنَ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ عِيَانًا اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ قُرْبَانًا فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى يَا سَيِّدَ الْوَرٰى فَقَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ فَاِذَا فَرَيْتَ مِنِّي الْاَوْدَاجَ وَفَارَكَ الدَّمُ الثَّجَّاجُ فَاحْتَسِبْنِيْ عِنْدَ اللّٰهِ فَرَضًا اِذْ جَعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ عَلَيْكَ فَرْضًا وَّضُمَّ ثَوْبَكَ عَنْ دَمِيْ لِئَلَّا تَرَاهُ الشَّفِيْقَةُ اُمِّيْ وَاقْرَءْ عَلَيْهَا سَلَامِيْ مُنِيْعًا وَّارْدُدْ اِلَيْهَا قَمِيْصِيْ مُسَلِّيًا وَّقُلْ لَّهَا اِنَّ ابْنَكِ نَقَلَهٗ مَوْلَاهُ الْكَرِيْمُ اِلٰى دَارِ الْخُلْدِ وَالنَّعِيْمِ فَلَمَّا انْتَهَتْ مَقَالَتُهٗ وَانْتَهَتْ وَصِيَّتُهٗ شَدَّهُ الْخَلِيْلُ شَدًّا وَّثِيْقًا وَّاَضْجَعَهٗ اِضْجَاعًا رَّفِيْقًا فَاَقْبَلَتِ الطَّيْرُ عَلَيْهِ عَاكِفَةً وَّاَصْبَحَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ رَاجِفَةً وَّالْمَلٰٓئِكَةُ مُتَفَزِّعَةً وَّالْوُحُوْشُ مُتَسَرِّعَةً وَّالسَّمَآءُ مِنْ فَوْقِهِمْ تَضِجُّ وَالْاَرْضُ مِنْ تَحْتِهِمْ تَضِجُّ رَحْمَةً لِّلطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَتَعَجُّبًا مِّنْ صَبْرِ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ فَلَمَّا قَدْ رَاَى اللّٰهُ صِدْقَ نِيَّتِهٖ وَاِخْلَاصَ طَوِيَّتِهٖ وَقُوَّةَ صَبْرِهٖ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ نَادٰى اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ يٰٓاِبْرَاهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ فَنَهَضَ عِنْدَ ذٰلِكَ الْخَلِيْلُ بِالْمُدْيَةِ اِلٰى مَآ اَتَاهُ جِبْرَئِيْلُ مِنَ الْفِدْيَةِ فَذَبَحَهَا قُرْبَانًا وَّجَهَرَ عَلَيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ عِيَانًا فَاَجْرَاهَا اللّٰهُ فِيْ عَقِبِهٖ سُنَّةً اَكْمَلَ عَلَيْكُمْ بِهَا الْمِنَّةَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَآ اَوْلَانَا الَّذِيْ تَفَضَّلَ عَلَيْنَا بِالْاِنْعَامِ وَالْاِكْرَامِ وَرَزَقَنَا مِنْ بَهِيْمَةِ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



الْاَنْعَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ الذَّبِيْحَيْنِ الْمَبْعُوْثِ عَلٰى
كَافَّةِ الْاَنَامِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ مَا دَامَ عَوْدُ الْعِيْدِ وَحَجُّ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ
اَلَا اِنَّ هٰذَا الْيَوْمَ يَوْمٌ قَدْ جَرَتِ السُّنَّةُ بِاِرَاقَةِ دَمٍ سَائِلٍ تَكُوْنُ غَالِيَةً
اِثْمَانُهَا كَامِلَةً فِيْ اَرْكَانِهَا فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ
اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ
اِنَّ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ وَاَبْلَغَ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ
الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ ط

# خطبۂ ثانیہ عید الضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَهْدِيْهِ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ
وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِي
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ وَجَعَلَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ
بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا مَّنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا
فَقَدْ غَوٰى اُوْصِيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ الَّذِيْ يَنْفَعُ بِطَاعَتِهٖ مَنْ
اَطَاعَهٗ وَالَّذِيْ يَضُرُّ بِمَعْصِيَتِهٖ مَنْ عَصَاهُ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ مَعَادُكُمْ
وَعَلَيْهِ حِسَابُكُمْ فَاِنَّ التَّقْوٰى وَصِيَّةُ اللّٰهِ فِيْكُمْ وَفِي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ
اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا اِنْتَفِعُوْا بِمَوْعِظَةِ اللّٰهِ وَالْزِمُوْا كِتَابَهٗ فَاِنَّهٗ
اَبْلَغُ الْمَوْعِظَةِ وَخَيْرُ الْاُمُوْرِ فِي الْمَعَادِ عَاقِبَةً وَّلَقَدِ اتَّخَذَ اللّٰهُ الْحُجَّةَ
فَلَا يَهْلِكُ مَنْ هَلَكَ اِلَّا عَنْ بَيِّنَةٍ وَّلَا يَحْيٰى مَنْ حَيَّ اِلَّا عَنْ بَيِّنَةٍ وَّقَدْ
بَلَّغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ بِهٖ فَالْزِمُوْا وَصِيَّتَهٗ وَمَا تَرَكَ فِيْكُمْ مِنْ
بَعْدِهٖ مِنَ الثَّقَلَيْنِ كِتَابِ اللّٰهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الَّذِيْنَ لَا يَضِلُّ مَنْ تَمَسَّكَ
بِهِمَا وَلَا يَهْتَدِيْ مَنْ تَرَكَهُمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ
عَادَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّالِ مَنْ وَّالَاهَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهَا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَيِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالِ مَنْ وَّالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ
ابْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ
وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
وَّالِ مَنْ وَّالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْحُجَّةِ
الْخَلَفِ الْقَآئِمِ بِالْحَقِّ الْمُنْتَظَرِ الْمَهْدِيِّ الَّذِيْ بِبَقَآئِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا
وَبِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَبِهٖ يَمْلَاُ الْاَرْضَ
قِسْطًا وَّعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَهٗ فَتْحًا
يَّسِيْرًا وَّانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ
نَبِيِّكَ حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ
وَاَهْلَهٗ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى
طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ مَا حَمَلْنَا مِنَ الْحَقِّ فَعَرِّفْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَعَلِّمْنَاهُ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَاَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَأْ
قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ
اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَالْخِيَانَةِ
وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ
وَالنَّصِيْحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ
بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّةِ
وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَعَلٰى مَشَآئِخِنَا بِالْوَقَارِ
وَالسَّكِيْنَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَآءِ بِالْحَيَاءِ
وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِيَآءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ
وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُرَبَآءِ بِالْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ
وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ
وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَعَلَى التُّجَّارِ
بِالْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ
مَا اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا ذَا الْجُوْدِ
وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَّذَّكَّرُ فَتَنْفَعُهُ الذِّكْرٰى ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# ضمیمہ مفیدہ

مع

# ملحقاتِ جدیدہ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# مسائلِ متفرقہ

فرمودہ اعلم دوران، افقہ زمان، اعلم العلماء مجتہد اعظم آقائے آقا سید محسن طباطبائی حکیم نجفی مدظلہ العالی علیٰ رؤوس المسلمین۔

مسئلہ۔ اگر مردہ مجتہد زندہ سے اعلم ہو تو اس کی تقلید پر تمام مسائل میں باقی رہنا واجب ہے۔ اور اگر زندہ مجتہد اس سے اعلم ہو تو پھر زندہ کی طرف رجوع کرنا واجب ہے۔ اور اگر دونوں مجتہد حیؔ اور مجتہد میّت، مساوی ہوں تو پھر مقلّد کو اختیار ہے کہ جس کی جی چاہے تقلید کرے اگرچہ زندہ کی تقلید کرنا بہتر ہے۔

مسئلہ (۲) صرف اونٹ نجاست خور کا پسینہ نجس ہے۔ ہر حیوان نجاست خور کا پسینہ نجس نہیں ہے۔

مسئلہ (۳) احتیاط مستحب ہے کہ پنڈلی کے جدا ہونے کی جگہ تک پاؤں کا مسح کرے اور ہاتھ کو پاؤں پر رکھ کر اگر تھوڑا سا کھینچے کہ جس پر مسح صادق آجائے تو کافی ہوگا

مسئلہ (۴) تمام غسلوں کی نیّت سے ایک ہی غسل کافی ہے اور وضو کی بھی احتیاج نہیں۔ اگر ان میں سے ایک غسلِ جنابت ہو، جنابت کا قصد کرے یا غیر جنابت غسل کا، مگر غیر جنابت کی حالت میں احتیاطاً وضو کرنا چاہیئے۔ اور اگر نہ تمام غسلوں کی نیت کرے اور نہ اُن میں سے کسی ایک کی بلکہ صرف قربت کی نیّت کرے تو ظاہراً یہ غسل باطل ہے مگر یہ کہ اجمالاً تمام کی نیّت ہو جائے۔

مسئلہ (۵) امام علیہ السّلام کے زمانہ میں جمعہ کے دن واجب ہے کہ نماز ظہر کی بجائے نماز جمعہ کو پڑھے لیکن موجودہ زمانے میں جب کہ امام علیہ السلام غائب ہیں اگر کوئی شخص نماز جمعہ پڑھنا چاہے تو پڑھ لے۔ لیکن اس کے لئے احتیاط واجب یہ ہے کہ نماز ظہر کو بھی بعد میں پڑھے۔

مسئلہ (۶) "اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللهِ" اذان و اقامت کا جزو نہیں لیکن شہادتین کے بعد یہ جملہ کہنا بہ نیّتِ قربت مستحب ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مسئلہ (۷) بوڑھا مرد یا بوڑھی عورت اگر روزہ رکھنے سے معذور ہوں تو اُن پر کفارہ مد کا وجوب مشکل ہے۔ جہاں دینا ہے تو احتیاط یہ ہے کہ گندم سے ہو بلکہ دو مُد ہونے چاہئیں۔

مسئلہ (۸) خمس کو ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف خواہ مستحق موجود ہو یا نہ، منتقل کیا جا سکتا ہے۔ البتہ اگر مستحق کے موجود ہوتے ہوئے ایک شہر سے دوسرے شہر میں منتقل کر کے لے جانا فوریت کے منافی ہو تو پھر احتیاط اس میں ہے کہ بغیر حاکم شرع کی اجازت سے نقل نہ کرے۔

مسئلہ (۹) مال خمس سہم امام علیہ السّلام کا اختیار مجتہد عادل کو ہے اگرچہ غیر اعلم ہو۔ اور اس کا مصرف وہ موارد ہیں جن میں امام علیہ السّلام کی خوشنودی و رضا شامل ہو یعنی مومنین کی ضروریات کا رفع کرنا اور اہلِ علم حضرات کی حاجتوں کو پورا کرنا اور ترویج و اشاعتِ دین کے مقام کو اہمیّت حاصل ہے۔

مسئلہ (۱۰) اگر تحصیلِ علم مستحب ہو۔ اور وہ کسب کرنے پر قادر ہو۔ اور وہ کسب اس کی شان کے لائق ہو تو پھر اسے زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی۔ اور اگر کسب کرنے پر قادر نہ ہو۔ یا وہ کسب اس کی شایانِ شان نہ ہو تو پھر اُسے سہم فقرا سے زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

مسئلہ (۱۱) وہ جنس جو بعض شہروں میں تو وزن یا پیمائش سے فروخت ہوتی ہو۔ اور بعض دوسرے شہروں میں گن کر فروخت ہوتی ہو تو اُس کا ہر ایک شہر میں اُسی شہر کے رواج کے تحت حکم ہو گا۔ یعنی جہاں وزن ہو گا وہاں سود ہو گا۔ اور جہاں وزن کے ساتھ فروخت نہ ہو تو وہاں سود نہ ہو گا۔

مسئلہ (۱۲) اگر جنس ایک رہے صرف صنف بدل جائے جیسے گندم اور آٹا تو ان میں سود حرام ہو گا۔ اور اگر ایک چیز دوسری سے پیدا ہو تو یہ دو جنسیں ہوں گی اور سود ان میں ثابت نہ ہو گا۔ جیسے دودھ اور مکھن۔

مسئلہ (۱۳) مجتہد میّت کی تقلید پر باقی رہنے کا جواز اقوی ہے۔ لیکن ابتداءً مردہ مجتہد کی تقلید جائز نہیں۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



مسئلہ (۱۴) اگر نماز میت میں متعدد صفیں ہوں اور سب لوگ فرادی نماز پڑھیں، تو نماز کی صحت محلِ تأمّل ہے۔

مسئلہ (۱۵) میت کو قبر سے نکال کر مشاہدِ مشرفہ معصومین علیہم السّلام میں منتقل بنابراقویٰ جائز ہے۔

مسئلہ (۱۶) بغرض تیمم زمین پر باہم دونوں ہتھیلیوں کو مارنا اور بنابراحوط دو مرتبہ مارنا چاہیئے۔ ایک مرتبہ تو پیشانی اور دونوں ہاتھوں کے مسح کے لئے اور دوسری مرتبہ صرف ہاتھوں کے مسح کے لئے۔

مسئلہ (۱۷) احتیاط واجب اس میں ہے کہ زوج خود عورت کی طرف سے اپنے ساتھ عقد پڑھنے میں وکیل نہ بنے۔

مسئلہ (۱۸) عام متعارف بندوق کے شکار کا حلال ہونا بعید نہیں۔ خصوصاً جب گولی مخروطی شکل کی ہو۔ البتہ چھوٹی چھوٹی گولیاں جنہیں چھرّے کہتے ہیں ان میں اشکال ہے۔

مسئلہ (۱۹) زندہ مچھلی کا کھانا جائز ہے۔

مسئلہ (۲۰) جب مچھلی کو زندہ پانی سے باہر نکال کر دو ٹکڑے کر دیا جائے تو اگر اس کا ایک ٹکڑا ابھی زندہ ہو۔ دوبارہ پانی میں جا پڑے تو اس کا کھانا بھی حلال ہے۔

مسئلہ (۲۱) اگر شوہر بیوی کو نذر کرنے سے روک دے تو پھر عورت نذر نہیں کر سکتی۔ البتہ جب شوہر کے حق کے منافی نہ ہو تو پھر شوہر کی اجازت کے معتبر ہونے میں اشکال ہے اگرچہ اعتبار بعید نہیں۔

مسئلہ (۲۲) اگر نذر اطاعت کے کام کرنے کی ہو تو پھر دو رکعت نماز یا ایک دن کا روزہ رکھنا کافی ہوگا۔ اور اگر نذر کرے کہ ایک حین روزہ رکھوں گا تو اُسے چھ ماہ کے روزے رکھنے ہوں گے۔ اور اگر نذر کرے کہ ایک زمانہ روزہ رکھوں گا تو اُسے پانچ دن روزے رکھنے ہوں گے۔

مسئلہ (۲۳) اگر باپ بیٹے کو اور شوہر بیوی کو قسم کھانے سے منع کریں تو پھر بیٹے اور بیوی کی قسم صحیح نہ ہوگی۔

مسئلہ (۲۴) جب بیٹا باپ کی اور بیوی شوہر کی اجازت کے بغیر قسم کھائے تو باپ اور



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



شوہر کو حق حاصل ہے کہ وہ ان کی قسم کو ختم کر دیں۔

مسئلہ (۲۵) جب انسان مجبوری یا بھول جانے کی وجہ سے قسم پر عمل نہ کرے تو اُس پر کفّارہ واجب نہیں۔ یہی حکم ہے اس کے لئے جب کوئی اُسے مجبور کرے کہ وہ اپنی قسم پر عمل نہ کرے اسی طرح اُس وسواسی شخص کی قسم کہ جو کہتا ہے کہ "واللہ ابھی نماز میں مشغول ہوتا ہوں" اور پھر وہ اپنے وسواس کی وجہ سے نماز میں مشغول نہ ہو۔ اور اگر اس کا وسواس اس حد تک پہنچ چکا ہو کہ وہ شخص بے اختیار اپنی قسم پر عمل نہ کر رہا ہو تو پھر اس پر بھی کفارہ نہیں۔

مسئلہ (۲۶) اگر وقف خراب ہو جائے تو پھر بھی وہ وقف سے خارج نہیں ہوگا۔ مسجد میں حکم یہی ہے لیکن اس کے علاوہ دوسری چیزوں سے جب وہ فائدہ اٹھانا ممکن نہ ہو۔ کہ جس کے لئے وقف تھیں تو وقف باطل ہو جائے گا۔ اور وہ چیزیں مطلق صدقہ ہو جائیں گی۔

مسئلہ (۲۷) بیوی منقولات جیسے حیوانات وغیرہ سے وارث ہوگی۔ اسی طرح مکان درخت، لکڑیوں وغیرہ سے بھی وارث ہوگی لیکن وارث اگر اسے اس کی قیمت دے تو اسے قبول کر لینی واجب ہوگی۔ میوہ درخت، کھیتی جو شوہر کے مرنے کے وقت موجود تھی خود ان سے ارث لے سکتی ہے لیکن بیوی زمین سے خواہ گھر کی ہو یا باغات کی یا زراعتی ہو۔ کسی سے بھی نہ عین سے اور نہ اس کی قیمت سے وارث ہوگی۔

مسئلہ (۲۸) جب کوئی شخص مر جائے تو اس کے بالغ وارث اپنے حصّہ سے مرنے والے کی عزاداری مثل فاتحہ وغیرہ میں خرچ کر سکتے ہیں لیکن وہ نابالغ وارث کے حصّہ سے کوئی روپیہ وغیرہ مرنے والے کی عزاداری پر خرچ نہیں کر سکتے۔

مسئلہ (۲۹) جب کوئی انسان کسی کی غیبت کرے تو اس کے لئے احتیاطاً واجب ہے کہ اگر دنگہ فساد وغیرہ پیدا نہ ہو تو اس شخص سے جا کر معافی مانگے اور اس سے کہے کہ وہ اس کو حلال کر دے۔ اور اگر معافی مانگنا ممکن نہ ہو تو پھر اس کے لئے خدا سے گناہوں کی بخشش کے لئے دعا کرے۔

مسئلہ (۳۰) حاکم شرع کی اجازت کے بغیر کوئی بھی شخص ایسے شخص کے مال کو جو خمس نہیں دیتا حاکم شرع کو دینے کی غرض سے نہیں اٹھا لے جا سکتا۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



**مسئلہ (۳۱)** وہ آواز اور طرز جو لہو و لعب کی محافل کے ساتھ مخصوص ہے۔ وہ غنا ہے۔ اور حرام ہے۔ اگر یہ نوحہ یا مجلسِ امام حسین علیہ السّلام یا قرآن کو اسی طرز کے ساتھ جو غنا ہے پڑھے تو بھی حرام ہے (جیسا کہ آج کل ہماری مجالس میں سینما و گراموفون وغیرہ کی طرز و آواز پر قصیدے بنا کر پڑھے جاتے ہیں یہ بھی حرام ہیں) البتہ صرف اچھی آواز اور خوش الحانی سے کہ جس سے غنا نہ بنے مجالس و قرآن کا پڑھنا جائز ہے۔

**مسئلہ (۳۲)** وہ انعامات وغیرہ جو بینک اُن اشخاص کو اپنی طرف سے دیتا ہے کہ جن کا حساب بینک میں ہوتا ہے چونکہ وہ لوگوں کو تشویق دلانے کی غرض سے اپنی طرف سے دیتا ہے اور جس سے کسی کو ضرر و نقصان نہیں پہنچتا لہٰذا حلال و جائز ہے۔

**مسئلہ (۳۳)** گلی و کوچہ و بازار میں کہ جہاں عورتیں گذرتی ہیں ماتم کرنا جائز ہے۔ جب کہ ماتم داروں کے سینے قمیص وغیرہ سے پوشیدہ ہوں۔ اور اسی طرح ماتمی دستوں کے ساتھ علم وغیرہ لے کر جانا بھی جائز ہے۔ لیکن انہیں چاہیئے کہ آلاتِ لہو و لعب اپنے ساتھ استعمال نہ کریں۔

**مسئلہ (۳۴)** ہبہ میں اور ہدیہ میں اور جو کچھ ڈھونڈنے سے ملے یا وصیّت کے ذریعہ سے منتقل ہو۔ اور اگر مال میں زیادتی ہو جائے (جیسے جانوروں کے بچے پیدا ہو جائیں) تو اس زیادتی میں اور اُس میراث میں جو غیر متوقع طور پر ہاتھ لگے بنا بر احتیاط خمس دینا ہوگا۔

**مسئلہ (۳۵)** اقویٰ یہ ہے کہ نمازِ واجب کے وقت نوافل یومیہ کے علاوہ مستحب نماز پڑھنا بھی جائز ہے۔

**مسئلہ (۳۶)** واجب ہے کہ جہاں پر نماز پڑھے وہ پوری جگہ ایسی نجاست سے جو نمازگذار کے جسم یا لباس میں سرایت کر سکتی ہو۔ پاک ہو۔ پس اگر وہ جگہ خشک ہو۔ اور نجاست سرایت نہ کرے تو نماز صحیح ہے مگر جائے سجدہ اگر نجس ہو تو نماز صحیح نہیں ہوگی۔ اگرچہ خشک ہی ہو۔ بلکہ مستحب ہے کہ تمام جگہ پاک ہو۔

**مسئلہ (۳۷)** اگر ذکرِ رکوع یا ذکرِ سجود بھول جائے اور رکوع یا سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد یاد آئے تو نماز صحیح ہوگی مگر پلٹ نہیں سکتا۔ اگرچہ ابھی بعد کے رکن میں نہ بھی داخل ہوا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہو۔ کیونکہ اُس کا محل گذر چکا پس لازم ہے کہ اس کمی کی وجہ سے سجدۂ سہو بجا لائے۔

مسئلہ (۳۸) اگر یہ پتہ نہ چلے کہ خلفِ اکبر کون ہے تو پھر دونوں لڑکوں پر وجوبِ کفائی کی طرح والدین کی عبادات بجالانے کا حکم ہے۔

مسئلہ (۳۹) جب قضا نمازیں ایک دن کی ہوں جیسے ظہر اور عصر ایک دن کی تو ترتیب سے ان کی قضا بجالانا واجب ہے۔ اور اگر ایک دن کی نہ ہوں تو پھر ترتیب وار بجالانے میں اشکال ہے اگرچہ احتیاط اسی میں ہے۔

مسئلہ (۴۰) جب کسی انسان کی کسی جگہ پر کوئی مِلک و جائداد ہو۔ اور وہ چھ ماہ اس مِلک و جائداد میں رہ بھی چکا ہو تو وہ جگہ اُس کا وطن ہوگا لیکن اگر وہاں کے قصد وطنّیت سے اعراض کر چکا ہو تو پھر وہ جگہ وطن نہ ہوگی۔ اگرچہ مِلک بھی موجود ہو۔ اور چھ ماہ بھی رہ چکا ہو۔

مسئلہ (۴۱) جب یہ صادق آجائے کہ کسی کا سفر کرنا اُس کا شغل و عمل ہے تو وہ نماز پوری پڑھے گا اگرچہ پہلا سفر ہی کیوں نہ ہو۔

مسئلہ (۴۲) افعالِ نماز میں گمان کا یقین کے حکم میں ہونا مشکل ہے لہٰذا بجالانے کے گمان میں نماز کے بعد اس نماز کا اعادہ کرے اور نہ بجالانے کے گمان کے وقت واپس لوٹ کر اس چیز کو بجالائے اور پھر اعادۂ نماز بھی کرے۔

مسئلہ (۴۳) وہ چیز جو باپ اپنی بیٹی کو بطور جہیز دیتا ہے اگر تو باپ صلح یا بخشش کے طور پر اپنی لڑکی کا مالک قرار دے تو پھر وہ لڑکی سے واپس نہیں لے سکتا اور اگر اس نے جہیز اپنی لڑکی کا مالک قرار نہ دیا ہو تو پھر وہ اُسے واپس لے سکتا ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# مسائل بطور سوال و جواب

## منقول از بیان الخمس

**سوال (۱)** آیۂ قرآن وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰہِ خُمُسَہٗ الخ لفظ "غنیمت" ان ساتوں قسموں کو شامل ہے جن کا کثیر احادیث میں ذکر ہے یا لفظ غنیمت سے مراد صرف وہ مال ہے جو جنگ کے بعد کفار سے لوٹ میں جبر و قہر سے حاصل ہو۔ مذہب اہل بیتؑ و مسلک شیعیانِ اہل بیتؑ میں غنیمت سے مراد فائدہ مکتسبہ ہے یا صرف لوٹ کا مال۔

**جواب:** باسمہ تعالیٰ۔ مراد مطلق غنیمت ہے مگر مراد کا استثنا ہوا ہے۔ اسے رسالۂ توضیح سے جاننا چاہیئے۔

**سوال (۲)** آیۂ مذکورہ میں ذوی القربیٰ سے مراد ائمہ زمانہ ہیں جو آں حضرتؐ کے بعد اُن کی جگہ حجتِ خدا اور امامِ خلق ہوئے ہیں، یا ذوی القربیٰ سے مراد تمام سادات ہیں۔

**جواب:** ذوی القربیٰ سے مراد بالخصوص آئمہ طاہرین علیہم السّلام ہیں اور سہم سادات کے حق دار سادات بنی ہاشم ہیں۔

**سوال (۳)** سہمِ امام کسے کہتے ہیں اور کن حصوں کو سہمِ امام کہا جاتا ہے اور کیا امامِ زمانہ پر یہ فرض ہے کہ وہ سہمِ امام صرف سادات پر تقسیم کریں یا انہیں یہ حق حاصل ہے کہ جہاں ضرورت ہو اور مصلحت سمجھیں صرف یا تقسیم کریں اگرچہ غیر سادات بھی ہوں۔

**جواب:** سہمِ امام سے مراد خدا اور رسول اور ذوی القربیٰ کے حصے ہیں۔ اور سہمِ سادات سے مراد یتامیٰ و مساکین اور ابن سبیل کے حصے ہیں۔

**سوال (۴)** حضرات آئمہ معصومین علیہم السلام سہمِ امام سادات سے مختص رکھتے تھے۔ یا حسبِ ضرورت و مصلحت صرف فرماتے تھے۔ اگر صورتِ دوم درست ہے تو کن کن پر اور کس کس کام پر صرف فرماتے تھے۔

**جواب:** اپنی نظر میں جہاں مصلحت سمجھتے صرف فرماتے تھے۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سوال (۵) کیا بوقت ضرورت سہم امام کا ایک حصہ مجتہد جامع الشرائط کی اجازت سے علوم دین کی تحصیل پر صرف کرنا جائز ہے یا نہیں؟

**جواب۔** مجتہد کی اجازت سے جس کی تقلید ہو جائز ہے۔

سوال۔ (۶) غیبت امام کے زمانہ میں کیا شیعوں کو خمس معاف کر دیا گیا ہے یا جاری ہے اور جو چیز شیعوں پر معاف کر دی گئی ہے۔ وہ خمس ہے یا انفال ہیں؟

**جواب۔** جو چیز معاف کر دی گئی ہے۔ وہ میدانِ جنگ کے لوٹ کے مال اور انفال ہیں۔

سوال (۷) غیبتِ امامؑ کے زمانہ میں کیا مجتہد جامع الشرائط کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ فرمان وعمل آئمہ طاہرین علیہم السّلام کے مطابق خمس اور خاص کر سہم امام تقسیم فرمائیں یا نہیں۔

**جواب۔** حاکم شرع اور نائب امام کی نظر میں اگر وہ ان امور میں سے ہے جہاں سہم امام صرف ہو سکتا ہے تو درست ہے۔ جیسا کہ رسالہ کی طرف رجوع کرنے سے واضح ہو جائیگا

سوال (۸) زید زمین ومکان اور دیگر اموال رکھتا ہے۔ اور ہر سال اخراجات سے زیادہ منفعت حاصل کرتا ہے جو اخراجات سال کے بعد بچ جاتے ہیں مگر اس سے کبھی اس نے خمس ادا نہیں کیا۔ اسی طرح اُسے معلوم ہے کہ اُس کے آباواجداد بھی یہی جائداد رکھتے تھے بلکہ اُس کی آمدنی سے مزید جائداد خریدتے تھے مگر خمس کسی نے ادا نہیں کیا تو اس صورت میں زید پر واجب ہے کہ وہ اپنی جدّی وپدری اور اپنی کمائی ہوئی جائداد کے ہر حصہ سے زمین یا مکان، یا سامان خانگی وغیرہ سے خمس ادا کرے۔ اگر لازم ہے تو کیا ایسا کرنے سے وہ بری الذمہ ہو جائے گا۔

**جواب۔** مال میراث میں اگر باپ دادا کے خمس ادا کرنے یا نہ کرنے کا علم ویقین نہ ہو، تو اس مال کو صحیح سمجھیں، اور اگر یہ یقین ہے کہ خمس واجب تھا اور یہ نہیں ادا کیا گیا تو چاہیئے کہ ادا کرے۔ البتہ سال کے منافع میں جو سال کے خرچ سے بچ رہے اُس کا خمس ادا کرنا لازم ہے۔ پس انشاءاللہ بری الذمہ ہو جائے گا۔

سوال (۹) بعض فقہاء فرماتے ہیں۔ اور اپنی کتب ورسائل میں لکھتے ہیں کہ جو مال بذریعہ تجارت یا بذریعہ مشاہرہ ملازمت یا اُجرت یا حق الخدمت وغیرہ ایسے شخص سے حاصل ہو



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



جس نے باوجود خمس حاصل ہونے کے پھر بھی ادا نہیں کیا۔ محصل پر لازم ہے کہ قبل از استعمال اس کا خمس ادا کرے ورنہ اس کا استعمال درست نہ ہو گا۔

جواب۔ جو منافع سال کے خرچہ سے بچیں۔ ان پر خمس واجب ہے، سال پورا ہو جانے کے بعد۔ رہا مسئلہ خدمت و محنت و مزدوری یا ملازمت وغیرہ تو وہ اگر حکومت کی ہے تو حاکمِ شرع کی اجازت ضروری ہے۔ یعنی بحیثیتِ وکیل ہونے کے اُجرت یا تنخواہ حاصل کرے پھر تمسک کرے اور آخر سال میں جو خرچ سے بچ رہے اُس سے خمس ادا کرے۔

## نماز حضرت صاحب العصر والزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ

### (عطیہ مولانا نقوی مدظلہ العالی)

یہ نماز دو رکعت ہے۔ رکعت اول میں سورۃ حمد تلاوت کرنے کے وقت جب آیہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچیں اُسے سو مرتبہ کہیں اور آخری مرتبہ سورۃ کو تمام کریں اور اس کے بعد سورۃ توحید یعنی سورۃ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ الخ ایک مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رکعت بھی اسی طریقے سے بجا لائیں اور نماز ختم کرنے کے بعد کھڑے ہو کر یہ دعا رجوعِ قلب سے پڑھیں۔ انشاء اللہ جملہ اُمورِ عظیمہ میں کامیابی حاصل ہو گی۔ تصفیۂ قلب، تزکیۂ نفس، اطمینان، روحانیت و نورانیت کے درجہ پر فائز ہوں گے۔ یہ نماز عجیب و غریب اسرار کی حامل ہے۔ شبِ جمعہ آخر شب یہ نماز پڑھنی چاہیئے، ورنہ ہر ایک شب پڑھی جا سکتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَبَرِحَ الْخَفَآءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَآءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَآءُ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَآئِمِهِمْ وَاَظْهِرْ اِعْزَازَهٗ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَایَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اُنْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَایَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِحْفَظَانِ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



فَإِنَّكُمَا حَافِظَايَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ الْأَمَانَ۔

ترجمہ۔ بارِ الہا! بلائیں بڑھ گئی ہیں، گناہ جو پوشیدہ تھے ظاہر ہو گئے ہیں۔ پردہ کھل گیا ہے۔ زمین باوجود آسمان کی وسعت کے تنگ ہو گئی ہے۔ اے پالنے والے تجھ سے اپنی شکایت کرتا ہوں اور تکلیف و مصیبت کے وقت تجھ سے ہی مدد کا خواستگار ہوں۔ پروردگارا تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمتِ کاملہ نازل فرما جن کی اطاعت کا تو نے ہی حکم دیا ہے۔ بارِ الہا تو ان کے قائم (آلِ محمدؐ) کے ساتھ ان کی کشائش میں تعجیل فرما اور ان کے اعزاز و منزلت کو ظاہر فرما۔ اے محمدؐ مصطفٰے اور اے علیؑ مرتضٰی! آپ حضرات میری کفایت فرمایئے۔ یقیناً آپ کی کفایت میرے لئے کافی ہے۔ میری نصرت فرمایئے اس لئے کہ آپ ہی میرے ناصر و مددگار ہیں۔ میری حفاظت کیجئے۔ یقیناً آپ ہی میرے محافظ و معین ہیں۔ اے میرے آقا و مولا، اے شہنشاہِ زمانہ! اے فریاد رس! میری فریاد کو پہنچیئے۔ میری نصرت و امداد کیجئے اور اپنی پناہ میں رکھئے تاکہ جمیع آفات سے مامون رہوں۔

# دعائے معرفت

رجوع الی الامام الزمان عجل اللہ فرجہ کے لئے یہ دعا ہر روز بعد نماز صبح پڑھنی چاہیئے انشاء اللہ العزیز تصفیہ قلب حاصل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ لَمْ أَعْرِفْ رَسُوْلَكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ لَمْ أَعْرِفْ حُجَّتَكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِيْنِيْ۔

ترجمہ۔ بارِ الہا تو مجھے اپنی ذات کی معرفت مرحمت فرما۔ پس اگر تو نے مجھے اپنی ذات کی معرفت سے شناسا نہ کیا تو میں یقیناً تیرے رسول کو نہ پہچان سکوں گا ——



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



پروردگارا! تو مجھے اپنے رسول (محمد مصطفیٰ) کی معرفت نصیب کر، کیونکہ اگر میں تیرے رسولؐ کی معرفت سے محروم رہا تو مجھے تیری حجت کی معرفت حاصل نہ ہوگی۔ خداوندا! تو مجھے اپنی حجت (امام آخر الزمان عجل اللہ فرجہ) کی معرفت عطا کر کیونکہ اگر تو نے اپنی حجت کی معرفت نہ عنایت فرمائی تو میں یقیناً اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔

# زیارت حضرت زینب خاتون علیہا السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى سَيِّدِ الْاَوْصِيَآءِ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَآ اُخْتَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا السَّيِّدَةُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الدَّاعِيَةُ الْخَفِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَالِمَةُ الْغَيْرُ الْمُعَلَّمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَهْمُوْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَغْمُوْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَضْرُوْبَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَاسُوْرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيْقَةُ الصُّغْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا صَاحِبَةَ الْمُصِيْبَةِ الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَيْنَبَ الْكُبْرٰى وَ الْعِصْمَةِ الصُّغْرٰى اَشْهَدُ اَنَّكِ كُنْتِ صَابِرَةً مُجَلَّلَةً مُعَظَّمَةً مُكَرَّمَةً مُحَدَّثَةً مُخَدَّرَةً مُوَقَّرَةً فِیْ جَمِيْعِ حَالَاتِكِ وَ مُتَقَلَّبَاتِكِ وَ مُصِيْبَاتِكِ وَ امْتِحَانَاتِكِ حَتّٰى فِیْ اَشَدِّهَا وَ اَمَرِّهَا وَ هِیَ دَارُ اللّٰهِ وَ وُقُوْفُكِ فِیْ هٰذَا الْمَكَانِ وَ اَخُوْكِ الْعَطْشَانُ مَصْرُوْعٌ فِیْ عُمْقِ الْحَآئِرِ مِنْ كَثْرَتِ جِرَاحَاتِ السَّيْفِ وَ السِّنَانِ وَ الشِّمْرُ جَالِسٌ عَلٰى صَدْرِهٖ وَ حُزْنَاهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْكِ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



یَا بِنْتَ الزَّهْرَاءِ وَيَا بِنْتَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَشْهَدُ اَنَّكِ قَدْ نَصَحْتِ لِلّٰهِ
وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَنَصَرْتِهِمْ
بِقَلْبِكِ وَلِسَانِكِ وَجَاهَدْتِ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ فَنِعْمَ الْاُخْتُ اَنْتِ
لِلْحُسَيْنِ وَنِعْمَ الْاَخُ لَكِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكُمَا وَعَلٰى
مَنْ اَحَبَّكُمَا وَنَصَرَكُمَا لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَلَبَتْ قِنَاعَكِ وَضَرَبَتْ بِكَعْبِ
الرِّمَاحِ عَلٰى اَعْضَائِكِ وَحَرَقَتْ خِيَامَكِ وَعَسَرَتْ عِيَالَكِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ وَلَمْ يَحْزَنْ يَا سَيِّدَتِيْ وَمَوْلَاتِيْ اَنَا زَائِرٌ
لَكِ وَلِاَخِيْكِ الْحُسَيْنِ وَمُحِبُّكُمَا وَمُعِيْنُكُمَا فَاشْفَعُوْا لِيْ وَلِاٰبَائِيْ وَاُمَّهَاتِيْ
وَاَجْدَادِيْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ بِحَقِّكِ وَبِحَقِّ جَدِّكِ وَاَبِيْكِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاُمِّكِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَاَخَاكِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ
بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلٰئِكَةِ وَمَهْبِطِ الْوَحْيِ التَّنْزِيْلِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

# مناجات (خمسۃ عشر ۱۵) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

## پہلی مناجات (توبہ کرنے والوں کے لیے)

اِلٰهِيْ اَلْبَسَتْنِي الْخَطَايَا ثَوْبَ مَذَلَّتِيْ وَجَلَّلَنِي التَّبَاعُدُ مِنْكَ لِبَاسَ
مَسْكَنَتِيْ وَاَمَاتَ قَلْبِيْ عَظِيْمُ جِنَايَتِيْ فَاَحْيِهٖ بِتَوْبَةٍ مِّنْكَ يَا اَمَلِيْ وَبُغْيَتِيْ
وَيَا سُؤْلِيْ وَمُنْيَتِيْ فَبِعِزَّتِكَ مَا اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ سِوَاكَ غَافِرًا وَّلَا اَرٰى لِكَسْرِيْ
غَيْرَكَ جَابِرًا وَّقَدْ خَضَعْتُ بِالْاِنَابَةِ اِلَيْكَ وَعَنَوْتُ بِالْاِسْتِكَانَةِ لَدَيْكَ
فَاِنْ طَرَدْتَنِيْ مِنْ بَابِكَ فَبِمَنْ اَلُوْذُ وَاِنْ رَدَدْتَنِيْ عَنْ جَنَابِكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ فَوَا
اَسَفَا مِنْ خَجْلَتِيْ وَافْتِضَاحِيْ وَالَهْفَا مِنْ سُوْءِ عَمَلِيْ وَاجْتِرَامِيْ اَسْئَلُكَ يَا
غَافِرَ الذَّنْبِ الْكَبِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَنْ تَهَبَ لِيْ مُوْبِقَاتِ الْجَرَائِرِ
وَتَسْتُرَ عَلَيَّ فَاضِحَاتِ السَّرَائِرِ وَلَا تُخْلِنِيْ فِيْ مَشْهَدِ الْقِيٰمَةِ مِنْ بَرْدِ عَفْوِكَ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَمَغْفِرَتِكَ وَلَا تُعْرِنِي مِنْ جَمِيْلِ صَفْحِكَ وَسِتْرِكَ اِلٰهِي ظَلِّلْ عَلٰى ذُنُوْبِي غَمَامَ رَحْمَتِكَ وَاَرْسِلْ عَلٰى عُيُوْبِي سَحَابَ رَاْفَتِكَ اِلٰهِي هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْاٰبِقُ اِلَّا اِلٰى مَوْلَاهُ اَمْ هَلْ يُجِيْرُهُ مِنْ سَخَطِهٖ اَحَدٌ سِوَاهُ اِلٰهِي اِنْ كَانَ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً فَاِنِّي وَعِزَّتِكَ مِنَ النَّادِمِيْنَ وَاِنْ كَانَ الْاِسْتِغْفَارُ مِنَ الْخَطِيْئَةِ حِطَّةً فَاِنِّي لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى اِلٰهِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ تُبْ عَلَيَّ وَبِحِلْمِكَ عَنِّي اعْفُ عَنِّي وَبِعِلْمِكَ بِي اَرْفِقْ بِي اِلٰهِي اَنْتَ الَّذِي فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَابًا اِلٰى عَفْوِكَ سَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ فَقُلْتَ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا فَمَا عُذْرُ مَنْ اَغْفَلَ دُخُوْلَ الْبَابِ بَعْدَ فَتْحِهٖ اِلٰهِي اِنْ كَانَ قَبُحَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ اِلٰهِي مَا اَنَا بِاَوَّلِ مَنْ عَصَاكَ فَتُبْتَ عَلَيْهِ وَتَعَرَّضَ لِمَعْرُوْفِكَ فَجُدْتَ عَلَيْهِ يَا مُجِيْبَ الْمُضْطَرِّ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا عَظِيْمَ الْبِرِّ يَا عَلِيْمًا بِمَا فِي السِّرِّ يَا جَمِيْلَ السِّتْرِ اِسْتَشْفَعْتُ اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَتَوَسَّلْتُ بِجَنَابِكَ وَتَرَحُّمِكَ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَلَا تُخَيِّبْ فِيْكَ رَجَائِي وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَكَفِّرْ خَطِيْئَتِي بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

## دوسری مناجات (شکوہ کرنے والوں کے لئے)

اِلٰهِي اَشْكُوْ نَفْسًا بِالسُّوْءِ اَمَّارَةً وَّاِلَى الْخَطِيْئَةِ مُبَادِرَةً وَّبِمَعْصِيَتِكَ مُوْلَعَةً وَّلِسَخَطِكَ مُتَعَرِّضَةً تَسْلُكُ بِي مَسَالِكَ الْمَهَالِكِ وَتَجْعَلُنِي عِنْدَكَ اَهْوَنَ هَالِكٍ كَثِيْرَةَ الْعِلَلِ طَوِيْلَةَ الْاَمَلِ اِنْ مَسَّهَا الشَّرُّ تَجْزَعُ وَاِنْ مَسَّهَا الْخَيْرُ تَمْنَعُ مَيَّالَةً اِلَى اللَّعِبِ وَاللَّهْوِ مَمْلُوْءَةً بِالْغَفْلَةِ وَالسَّهْوِ تُسْرِعُ بِي اِلَى الْحَوْبَةِ وَتُسَوِّفُنِي بِالتَّوْبَةِ اِلٰهِي اِلَيْكَ اَشْكُوْ عَدُوًّا يُضِلُّنِي وَشَيْطَانًا يُغْوِيْنِي قَدْ مَلَاَ بِالْوَسْوَاسِ صَدْرِي وَاَحَاطَتْ هَوَاجِسُهٗ بِقَلْبِي يُعَاضِدُ اِلَى الْهَوٰى وَيُزَيِّنُ لِي حُبَّ الدُّنْيَا وَيَحُوْلُ بَيْنِي وَبَيْنَ الطَّاعَةِ وَالزُّلْفٰى اِلٰهِي اِلَيْكَ اَشْكُوْ قَلْبًا قَاسِيًا مَّعَ الْوَسْوَاسِ مُتَقَلِّبًا وَّبِالرَّيْنِ وَالطَّبْعِ مُتَلَبِّسًا وَّعَيْنًا مِّنَ الْبُكَاءِ مِنْ خَوْفِكَ جَامِدَةً وَّاِلٰى مَا تَسُرُّهَا طَامِحَةً



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



إِلٰهِي لَا حَوْلَ لِي وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِقُدْرَتِكَ وَنَجَاةَ لِي مِنْ مَكَارِهِ الدُّنْيَا إِلَّا بِعِصْمَتِكَ فَأَسْئَلُكَ بِبَلَاغَةِ حِكْمَتِكَ وَنَفَاذِ مَشِيَّتِكَ أَنْ لَا تَجْعَلَنِي بِغَيْرِ جُودِكَ مُتَعَرِّضاً وَلَا تُصَيِّرَنِي لِلْفِتَنِ غَرَضاً وَكُنْ لِي عَلَى الْأَعْدَاءِ نَاصِراً وَعَلَى الْمَخَازِي وَالْعُيُوبِ سَاتِراً وَمِنَ الْبَلَاءِ وَاقِياً وَعَنِ الْمَعَاصِي عَاصِماً بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

## تیسری مناجات (اللہ سے خوف رکھنے والوں کے لیے)

إِلٰهِي أَتَرَاكَ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِكَ تُعَذِّبُنِي أَمْ بَعْدَ حُبِّي إِيَّاكَ تُبَعِّدُنِي أَمْ مَعَ رَجَائِي لِرَحْمَتِكَ وَصَفْحِكَ تَحْرِمُنِي أَمْ مَعَ اسْتِجَارَتِي بِعَفْوِكَ تُسْلِمُنِي حَاشَا لِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ تُخَيِّبَنِي لَيْتَ شِعْرِي أَلِلشَّقَاءِ وَلَدَتْنِي أُمِّي أَمْ لِلْعَنَاءِ رَبَّتْنِي فَلَيْتَهَا لَمْ تَلِدْنِي وَلَمْ تُرَبِّنِي وَلَيْتَنِي عَلِمْتُ أَمِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ جَعَلْتَنِي بِقُرْبِكَ وَجِوَارِكَ خَصَصْتَنِي فَتَقَرَّ بِذَالِكَ عَيْنِي وَتَطْمَئِنَّ لَهُ نَفْسِي إِلٰهِي هَلْ تُسَوِّدُ وُجُوهاً خَرَّتْ سَاجِدَةً لِعَظَمَتِكَ أَوْ تُخْرِسُ أَلْسِنَةً نَطَقَتْ بِالثَّنَاءِ عَلَى مَجْدِكَ وَجَلَالَتِكَ أَوْ تَطْبَعُ عَلَى قُلُوبٍ انْطَوَتْ عَلَى مَحَبَّتِكَ أَوْ تُصِمُّ أَسْمَاعاً تَلَذَّذَتْ بِسَمَاعِ ذِكْرِكَ فِي إِرَادَتِكَ أَوْ تَغُلُّ أَكُفّاً رَفَعَتْهَا الْآمَالُ إِلَيْكَ رَجَاءَ رَأْفَتِكَ أَوْ تُعَاقِبُ أَبْدَاناً عَمِلَتْ بِطَاعَتِكَ حَتَّى نَحِلَتْ فِي مُجَاهَدَتِكَ أَوْ تُعَذِّبُ أَرْجُلاً سَعَتْ فِي عِبَادَتِكَ إِلٰهِي لَا تُغْلِقْ عَلَى مُوَحِّدِيكَ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْجُبْ مُشْتَاقِيكَ عَنِ النَّظَرِ إِلَى جَمِيلِ رُؤْيَتِكَ إِلٰهِي نَفْسٌ أَعْزَزْتَهَا بِتَوْحِيدِكَ كَيْفَ تُذِلُّهَا بِمَهَانَةِ هِجْرَانِكَ وَضَمِيرٌ انْعَقَدَ عَلَى مَوَدَّتِكَ كَيْفَ تُحْرِقُهُ بِحَرَارَةِ نِيرَانِكَ إِلٰهِي أَجِرْنِي مِنْ أَلِيمِ غَضَبِكَ وَعَظِيمِ سَخَطِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ نَجِّنِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفَضِيحَةِ الْعَارِ إِذَا امْتَازَ الْأَخْيَارُ مِنَ الْأَشْرَارِ وَحَالَتِ الْأَحْوَالُ وَهَالَتِ الْأَهْوَالُ وَقَرُبَ الْمُحْسِنُونَ وَبَعُدَ الْمُسِيئُونَ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ۔

## چوتھی مناجات (امیدواروں کے لیے)

يَا مَنْ إِذَا سَأَلَهُ عَبْدٌ أَعْطَاهُ وَإِذَا أَمَّلَ مَا عِنْدَهُ بَلَّغَهُ مُنَاهُ وَإِذَا أَقْبَلَ عَلَيْهِ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



قَرَّبَهُ وَ اَدْنَاهُ وَ اِذَا جَاهَرَهُ بِالْعِصْيَانِ سَتَرَ عَلٰى ذَنْبِهٖ وَغَطَّاهُ وَاِذَا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ
اَحْسَبَهُ وَكَفَاهُ اِلٰهِىْ مَنِ الَّذِىْ نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِسًا قِرَاكَ فَمَا قَرَيْتَهُ وَمَنِ
الَّذِىْ اَنَاخَ بِبَابِكَ مُرْتَجِيًا نَدَاكَ فَمَا اَوْلَيْتَهُ اَيَحْسُنُ اَنْ اَرْجِعَ عَنْ
بَابِكَ بِالْخَيْبَةِ مَصْرُوْفًا وَلَسْتُ اَعْرِفُ سِوَاكَ مَوْلًا بِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفًا كَيْفَ
اَرْجُوْا غَيْرَكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِكَ وَكَيْفَ اُؤَمِّلُ سِوَاكَ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ لَكَ
ءَاَقْطَعُ رَجَائِىْ مِنْكَ وَقَدْ اَوْلَيْتَنِىْ مَا لَمْ اَسْئَلْهُ مِنْ فَضْلِكَ اَمْ تُفْقِرُنِىْ
اِلٰى مِثْلِىْ وَاَنَا اَعْتَصِمُ بِحَبْلِكَ يَا مَنْ سَعِدَ بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُوْنَ وَلَمْ يَشْقَ
بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ كَيْفَ اَنْسَاكَ وَلَمْ تَزَلْ ذَاكِرِىْ وَكَيْفَ اَلْهُوْ عَنْكَ وَ
اَنْتَ مُرَاقِبِىْ اِلٰهِىْ بِذَيْلِ كَرَمِكَ اَعْلَقْتُ يَدِىْ وَلِنَيْلِ عَطَايَاكَ
بَسَطْتُ اَمَلِىْ فَاَخْلِصْنِىْ بِخَالِصَةِ تَوْحِيْدِكَ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ صَفْوَةِ عَبِيْدِكَ
يَا مَنْ كُلُّ هَارِبٍ اِلَيْهِ يَلْتَجِئُ وَكُلُّ طَالِبٍ اِيَّاهُ يَرْتَجِىْ يَا خَيْرَ مَرْجُوٍّ وَيَا
اَكْرَمَ مَدْعُوٍّ وَيَا مَنْ لَا يَرُدُّ سَائِلَهُ وَلَا يُخَيِّبُ اٰمِلَهُ يَا مَنْ بَابُهُ
مَفْتُوْحٌ لِدَاعِيْهِ وَحِجَابُهُ مَرْفُوْعٌ لِرَاجِيْهِ اَسْئَلُكَ بِكَرَمِكَ اَنْ تَمُنَّ
عَلَىَّ مِنْ عَطَائِكَ بِمَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنِىْ وَمِنْ رَجَائِكَ بِمَا تَطْمَئِنُّ بِهٖ نَفْسِىْ
وَمِنَ الْيَقِيْنِ بِمَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَىَّ مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَتَجْلُوْا بِهٖ عَنْ بَصِيْرَتِىْ
غَشَوَاتِ الْعَمٰى بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

## پانچویں مناجات (اللہ کی طرف رغبت کرنے والوں کے لئے)

اِلٰهِىْ اِنْ كَانَ قَلَّ زَادِىْ فِى الْمَسِيْرِ اِلَيْكَ فَلَقَدْ حَسُنَ ظَنِّىْ بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ
وَاِنْ كَانَ جُرْمِىْ قَدْ اَخَافَنِىْ مِنْ عُقُوْبَتِكَ فَاِنَّ رَجَائِىْ قَدْ اَشْعَرَنِىْ
بِالْاَمْنِ مِنْ نِقْمَتِكَ وَاِنْ كَانَ ذَنْبِىْ قَدْ عَرَّضَنِىْ لِعِقَابِكَ فَقَدْ اٰذَنَنِىْ
حُسْنُ ثِقَتِىْ بِتَوْبَتِكَ وَاِنْ اَنَامَتْنِى الْغَفْلَةُ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِكَ
فَقَدْ نَبَّهَتْنِى الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِكَ وَاٰلَائِكَ وَاِنْ اَوْحَشَ مَا بَيْنِىْ وَ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بَيْنَكَ فَرْطُ الْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ فَقَدْ اَنْسَنِيْ بُشْرُ الْغُفْرَانِ وَالرِّضْوَانِ اَسْئَلُكَ بِسُبُحَاتِ وَجْهِكَ وَبِاَنْوَارِ قُدْسِكَ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ بِعَوَاطِفِ رَحْمَتِكَ وَلَطَائِفِ بِرِّكَ اَنْ تُحَقِّقَ ظَنِّيْ بِمَا اُؤَمِّلُهُ مِنْ جَزِيْلِ اِكْرَامِكَ وَجَمِيْلِ اِنْعَامِكَ فِي الْقُرْبٰى مِنْكَ وَالرِّضٰى لَدَيْكَ وَالتَّمَتُّعِ بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ وَهَا اَنَا مُتَعَرِّضٌ لِنَفَحَاتِ رَوْحِكَ وَعَطْفِكَ وَمُنْتَجِعٌ غَيْثَ جُوْدِكَ وَلُطْفِكَ فَارٌّ مِنْ سَخَطِكَ اِلٰى رِضَاكَ هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ رَاجٍ اَحْسَنَ مَا لَدَيْكَ مُعَوِّلٌ عَلٰى مَوَاهِبِكَ مُفْتَقِرٌ اِلٰى رِعَايَتِكَ اِلٰهِيْ مَا بَدَءْتَ بِيْ مِنْ فَضْلِكَ فَتَمِّمْهُ وَمَا وَهَبْتَ لِيْ مِنْ كَرَمِكَ فَلَا تَسْلُبْهُ وَمَا سَتَرْتَهُ عَلَيَّ بِحِلْمِكَ فَلَا تَهْتِكْهُ وَمَا عَلِمْتَهُ مِنْ قَبِيْحِ فِعْلِيْ فَاغْفِرْهُ اِلٰهِيْ اسْتَشْفَعْتُ بِكَ اِلَيْكَ وَاسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْكَ اَتَيْتُكَ طَامِعًا فِيْ اِحْسَانِكَ رَاغِبًا فِي امْتِنَانِكَ مُسْتَسْقِيًا وَابِلَ طَوْلِكَ مُسْتَمْطِرًا غَمَامَ فَضْلِكَ طَالِبًا مَرْضَاتَكَ قَاصِدًا جَنَابَكَ وَارِدًا شَرِيْعَةَ رِفْدِكَ مُلْتَمِسًا سَنِيَّ الْخَيْرَاتِ مِنْ عِنْدِكَ وَافِدًا اِلٰى حَضْرَتِ جَمَالِكَ مُرِيْدًا وَجْهَكَ طَارِقًا بَابَكَ مُسْتَكِيْنًا لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ فَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهُ مِنَ الْعَذَابِ وَالنِّقْمَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؛

## چھٹی مناجات (شکر کرنے والوں کے لیے)

اِلٰهِيْ اَذْهَلَنِيْ عَنْ اِقَامَةِ شُكْرِكَ تَتَابُعُ طَوْلِكَ وَاَعْجَزَنِيْ عَنْ اِحْصَاءِ ثَنَائِكَ فَيْضُ فَضْلِكَ وَشَغَلَنِيْ عَنْ ذِكْرِ مَحَامِدِكَ تَرَادُفُ عَوَائِدِكَ وَاَعْيَانِيْ عَنْ نَشْرِ عَوَارِفِكَ تَوَالِيْ اَيَادِيْكَ وَهٰذَا مَقَامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوْغِ النَّعْمَاءِ وَقَابَلَهَا بِالتَّقْصِيْرِ وَشَهِدَ عَلٰى نَفْسِهِ بِالْاِهْمَالِ وَالتَّضْيِيْعِ وَاَنْتَ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ الْبَرُّ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَا يُخَيِّبُ قَاصِدِيْهِ وَلَا يَطْرُدُ عَنْ فِنَائِهِ اٰمِلِيْهِ بِسَاحَتِكَ تَحُطُّ الرِّحَالَ الرَّاجِيْنَ وَبِعَرْصَتِكَ تَقِفُ اٰمَالُ الْمُسْتَرْفِدِيْنَ فَلَا تُقَابِلْ اٰمَالَنَا بِالتَّخْيِيْبِ وَالْاِيَاسِ وَلَا تُلْبِسْنَا سِرْبَالَ الْقُنُوْطِ وَالْاِبْلَاسِ اِلٰهِيْ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تصاغر عند تعاظم آلائك شكري وتضائل في جنب اكرامك اياي ثنائي
ونشري جللتني نعمك من انوار الايمان حللا وضربت علي لطائف برك
من العز كللا وقلدتني مننك قلائد لا تحل وطوقتني اطواقا لا تفل
فآلائك جمة ضعف لساني عن احصائها ونعمائك كثيرة قصر فهمي عن
ادراكها فضلا عن استقصائها فكيف لي بتحصيل الشكر وشكري اياك يفتقر الى
شكر فكلما قلت لك الحمد وجب علي لذلك ان اقول لك الحمد الهي فكما
غذيتنا بلطفك وربيتنا بصنعك فتمم علينا سوابغ النعم وارفع عنا مكاره
النقم واتنا من حظوظ الدارين ارفعها واجلها عاجلا واجلا ولك الحمد
على حسن بلائك وسبوغ نعمائك حمدا يوافق رضاك ويمتري
العظيم من برك ونداك يا كريم يا غفور يا رحيم برحمتك يا ارحم الراحمين

## ساتویں مناجات (اللہ کی اطاعت کرنے والوں کے لئے)

اللهم الهمنا طاعتك وجنبنا معصيتك ويسر لنا بلوغ ما نتمنا من
ابتغاء رضوانك واحللنا بحبوحة جنانك واقشع عن بصائرنا سحاب
الارتياب واكشف عنا قلوبنا اغشية المرية والحجاب وازهق الباطل
عن ضمائرنا واثبت الحق في سرائرنا فان الشكوك والظنون لواقح الفتن
ومكدرة لصفو المنائح والمنن اللهم احملنا في سفن نجاتك ومتعنا
بلذيذ مناجاتك واوردنا حياض حبك واذقنا حلاوة القسم في ودك
وقربك واجعل جهادنا فيك وهمنا في طاعتك واخلص نياتنا في معاملتك
فانا بك ولك ولا وسيلة لنا اليك الا انت الهي اجعلني من المصطفين
الاخيار والحقني بالصالحين الابرار السابقين الى المكرمات المسارعين
الى الخيرات العاملين للباقيات الصالحات الساعين الى رفيع الدرجات
انك على كل شئ قدير وبالاجابة جدير برحمتك يا ارحم الراحمين -



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## آٹھویں مناجات (اللہ کی طرف ارادہ کرنے والوں کے لئے)

سُبْحَانَكَ مَا أَضْيَقَ الطُّرُقَ عَلَى مَنْ لَمْ تَكُنْ دَلِيلَهُ وَمَا أَوْضَحَ الْحَقَّ عِنْدَ
مَنْ هَدَيْتَهُ سَبِيلَهُ إِلٰهِي فَاسْلُكْ بِنَا سُبُلَ الْوُصُولِ إِلَيْكَ وَسَيِّرْنَا
فِي أَقْرَبِ الطُّرُقِ لِلْوُفُودِ عَلَيْكَ قَرِّبْ عَلَيْنَا الْبَعِيدَ وَسَهِّلْ عَلَيْنَا الْعَسِيرَ الشَّدِيدَ
وَأَلْحِقْنَا بِعِبَادِكَ الَّذِينَ هُمْ بِالْبِدَارِ إِلَيْكَ يُسَارِعُونَ وَبَابَكَ عَلَى الدَّوَامِ
يَطْرُقُونَ وَإِيَّاكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَعْبُدُونَ وَهُمْ مِنْ هَيْبَتِكَ مُشْفِقُونَ الَّذِينَ
صَفَّيْتَ لَهُمُ الْمَشَارِبَ وَبَلَّغْتَهُمُ الرَّغَائِبَ وَأَنْجَحْتَ لَهُمُ الْمَطَالِبَ وَقَضَيْتَ لَهُمْ
مِنْ فَضْلِكَ الْمَآرِبَ وَمَلَأْتَ لَهُمْ ضَمَائِرَهُمْ مِنْ حُبِّكَ وَرَوَّيْتَهُمْ مِنْ صَافِي
شُرْبِكَ فَبِكَ إِلَى لَذِيذِ مُنَاجَاتِكَ وَصَلُوا وَمِنْكَ أَقْصَى مَقَاصِدِهِمْ حَصَّلُوا
فَيَا مَنْ هُوَ عَلَى الْمُقْبِلِينَ عَلَيْهِ مُقْبِلٌ وَبِالْعَطْفِ عَلَيْهِمْ عَائِدٌ مُفْضِلٌ وَبِالْغَافِلِينَ عَنْ
ذِكْرِهِ رَحِيمٌ رَؤُوفٌ وَبِجَذْبِهِمْ إِلَى بَابِهِ وَدُودٌ عَطُوفٌ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَنِي
مِنْ أَوْفَرِهِمْ مِنْكَ حَظًّا وَأَعْلَاهُمْ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَأَجْزَلِهِمْ مِنْ وُدِّكَ قِسْمًا
وَأَفْضَلِهِمْ فِي مَعْرِفَتِكَ نَصِيبًا فَقَدِ انْقَطَعَتْ إِلَيْكَ هِمَّتِي وَانْصَرَفَتْ نَحْوَكَ
رَغْبَتِي فَأَنْتَ لَا غَيْرُكَ مُرَادِي وَلَكَ لَا لِسِوَاكَ سَهَرِي وَسُهَادِي وَلِقَاؤُكَ قُرَّةُ
عَيْنِي وَوَصْلُكَ مُنَى نَفْسِي وَإِلَيْكَ شَوْقِي وَفِي مَحَبَّتِكَ وَلَهِي وَإِلَى هَوَاكَ صَبَابَتِي
وَرِضَاكَ بُغْيَتِي وَرُؤْيَتُكَ حَاجَتِي وَجِوَارُكَ طَلَبِي وَقُرْبُكَ غَايَةُ سُؤْلِي وَفِي مُنَاجَاتِكَ
رَوْحِي وَرَاحَتِي وَعِنْدَكَ دَوَاءُ عِلَّتِي وَشِفَاءُ غُلَّتِي وَبَرْدُ لَوْعَتِي وَكَشْفُ كُرْبَتِي
فَكُنْ أَنِيسِي فِي وَحْشَتِي وَمُقِيلَ عَثْرَتِي وَغَافِرَ زَلَّتِي وَقَابِلَ تَوْبَتِي وَمُجِيبَ
دَعْوَتِي وَوَلِيَّ عِصْمَتِي وَمُغْنِيَ فَاقَتِي وَلَا تَقْطَعْنِي عَنْكَ وَلَا تُبْعِدْنِي مِنْكَ يَا نَعِيمِي
وَجَنَّتِي وَيَا دُنْيَايَ وَآخِرَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ؕ

## نویں مناجات (محبت کرنے والوں کے لئے)

إِلٰهِي مَنْ ذَا الَّذِي ذَاقَ حَلَاوَةَ مَحَبَّتِكَ فَرَامَ مِنْكَ بَدَلًا وَمَنْ ذَا الَّذِي أَنِسَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بِقُرْبِكَ فَابْتَغَى عَنْكَ حِوَلاً اِلٰهِي فَاجْعَلْنَا مِمَّنِ اصْطَفَيْتَهُ لِقُرْبِكَ وَوِلَايَتِكَ وَاَخْلَصْتَهُ لِوُدِّكَ وَمَحَبَّتِكَ وَشَرَّفْتَهُ اِلٰى لِقَائِكَ وَرَضَّيْتَهُ بِقَضَائِكَ وَمَنَحْتَهُ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَحَبَوْتَهُ بِرِضَاكَ وَاَعَذْتَهُ مِنْ هَجْرِكَ وَقِلَاكَ وَبَوَّأْتَهُ مَقْعَدَ الصِّدْقِ فِي جِوَارِكَ وَخَصَصْتَهُ بِمَعْرِفَتِكَ وَاَهَّلْتَهُ لِعِبَادَتِكَ وَهَيَّمْتَ قَلْبَهُ لِاِرَادَتِكَ وَاجْتَبَيْتَهُ لِمُشَاهَدَتِكَ وَاَخْلَيْتَ وَجْهَهُ لَكَ وَفَرَّغْتَ فُؤَادَهُ لِحُبِّكَ وَرَغَّبْتَهُ فِيمَا عِنْدَكَ وَاَلْهَمْتَهُ ذِكْرَكَ وَاَوْزَعْتَهُ شُكْرَكَ وَشَغَلْتَهُ بِطَاعَتِكَ وَصَيَّرْتَهُ مِنْ صَالِحِي بَرِيَّتِكَ وَاخْتَرْتَهُ لِمُنَاجَاتِكَ وَقَطَعْتَ عَنْهُ كُلَّ شَيْءٍ يَقْطَعُهُ عَنْكَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ دَأْبُهُمُ الْاِرْتِيَاحُ اِلَيْكَ وَالْحَنِينُ وَدَهْرُهُمُ الزَّفْرَةُ وَالْاَنِينُ جِبَاهُهُمْ سَاجِدَةٌ لِعَظَمَتِكَ وَعُيُونُهُمْ سَاهِرَةٌ فِي خِدْمَتِكَ وَدُمُوعُهُمْ سَائِلَةٌ مِنْ خَشْيَتِكَ وَقُلُوبُهُمْ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ وَاَفْئِدَتُهُمْ مُنْخَلِعَةٌ مِنْ مَهَابَتِكَ يَا مَنْ اَنْوَارُ قُدْسِهِ لِاَبْصَارِ مُحِبِّيهِ رَائِقَةٌ وَسُبُحَاتُ وَجْهِهِ لِقُلُوبِ عَارِفِيهِ شَائِقَةٌ يَا مُنٰى قُلُوبِ الْمُشْتَاقِينَ وَيَا غَايَةَ اٰمَالِ الْمُحِبِّينَ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ كُلِّ عَمَلٍ يُوصِلُنِي اِلٰى قُرْبِكَ وَاَنْ تَجْعَلَكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِمَّا سِوَاكَ وَاَنْ تَجْعَلَ حُبِّي اِيَّاكَ قَائِدًا اِلٰى رِضْوَانِكَ وَشَوْقِي اِلَيْكَ زَائِدًا عَنْ عِصْيَانِكَ وَامْنُنْ بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ عَلَيَّ وَانْظُرْ بِعَيْنِ الْوُدِّ وَالْعَطْفِ اِلَيَّ وَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ اَهْلِ الْاِسْعَادِ وَالْحُظْوَةِ عِنْدَكَ يَا مُجِيبُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞

## دسویں مناجات (اللہ کی طرف وسیلہ پکڑنے کے لئے)

اِلٰهِي لَيْسَ لِي وَسِيلَةٌ اِلَيْكَ اِلَّا عَوَاطِفُ رَأْفَتِكَ وَلَا لِي ذَرِيعَةٌ اِلَيْكَ اِلَّا عَوَارِفُ رَحْمَتِكَ وَشَفَاعَةُ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَمُنْقِذِ الْاُمَّةِ مِنَ الْغُمَّةِ فَاجْعَلْهُمَا لِي سَبَبًا اِلٰى سَبِيلِ غُفْرَانِكَ وَصَيِّرْهُمَا لِي وُصْلَةً اِلَى الْفَوْزِ



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بِرِضْوَانِكَ وَقَدْ حَلَّ رَجَائِيْ بِحَرَمِ كَرَمِكَ وَحَطَّ طَمَعِيْ بِفِنَاءِ جُوْدِكَ فَحَقِّقْ
فِيْكَ اَمَلِيْ وَاخْتِمْ بِالْخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَفْوَتِكَ الَّذِيْنَ اَحْلَلْتَهُمْ
بُحْبُوحَةَ جَنَّتِكَ وَبَوَّاْتَهُمْ دَارَ كَرَامَتِكَ وَاَقْرَرْتَ اَعْيُنَهُمْ بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ
يَوْمَ لِقَائِكَ وَاَوْرَثْتَهُمْ مَنَازِلَ الصِّدْقِ فِيْ جِوَارِكَ يَا مَنْ لَا يَفِدُ الْوَافِدُوْنَ
عَلٰى اَكْرَمَ مِنْهُ وَلَا يَجِدُ الْقَاصِدُوْنَ اَرْحَمَ مِنْهُ يَا خَيْرَ مَنْ خَلَا بِهِ وَحِيْدٌ
وَّيَا اَعْطَفَ مَنْ اَوٰى اِلَيْهِ طَرِيْدٌ اِلٰى سَعَةِ عَفْوِكَ مَدَدْتُ يَدِيْ وَبِذَيْلِ
كَرَمِكَ اَعْلَقْتُ كَفِّيْ فَلَا تُوْلِنِي الْحِرْمَانَ وَلَا تُبْتَلِنِيْ بِالْخَيْبَةِ وَالْخُسْرَانِ
يَا سَمِيْعَ الدُّعَاءِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

## گیارھویں مناجات (اللہ کی طرف محتاج لوگوں کے لئے)

اِلٰهِيْ كَسْرِيْ لَا يَجْبُرُهُ اِلَّا لُطْفُكَ وَحَنَانُكَ وَفَقْرِيْ لَا يُغْنِيْهِ اِلَّا
عَطْفُكَ وَاِحْسَانُكَ وَرَوْعَتِيْ لَا يُسَكِّنُهَا اِلَّا اَمَانُكَ وَذِلَّتِيْ لَا يُعِزُّهَا اِلَّا
سُلْطَانُكَ وَاُمْنِيَّتِيْ لَا يُبَلِّغُنِيْهَا اِلَّا فَضْلُكَ وَخَلَّتِيْ لَا يَسُدُّهَا اِلَّا طَوْلُكَ وَحَاجَتِيْ
لَا يَقْضِيْهَا غَيْرُكَ وَكَرْبِيْ لَا يُفَرِّجُهُ سِوٰى رَحْمَتِكَ وَضُرِّيْ لَا يَكْشِفُهُ غَيْرُ
رَاْفَتِكَ وَغُلَّتِيْ لَا يُبَرِّدُهَا اِلَّا وَصْلُكَ وَلَوْعَتِيْ لَا يُطْفِيْهَا اِلَّا لِقَاؤُكَ
وَشَوْقِيْ اِلَيْكَ لَا يَبُلُّهُ اِلَّا النَّظَرُ اِلٰى وَجْهِكَ وَقَرَارِيْ لَا يَقِرُّ دُوْنَ دُنُوِّيْ
مِنْكَ وَلَهْفَتِيْ لَا يَرُدُّهَا اِلَّا رَوْحُكَ وَسُقْمِيْ لَا يَشْفِيْهِ اِلَّا طِبُّكَ وَغَمِّيْ
لَا يُزِيْلُهُ اِلَّا قُرْبُكَ وَجُرْحِيْ لَا يُبْرِئُهُ اِلَّا صَفْحُكَ وَرَيْنُ قَلْبِيْ لَا يَجْلُوْهُ
اِلَّا عَفْوُكَ وَوَسْوَاسُ صَدْرِيْ لَا يُزِيْحُهُ اِلَّا اَمْرُكَ فَيَا مُنْتَهٰى اَمَلِ الْاٰمِلِيْنَ
وَيَا غَايَةَ سُؤْلِ السَّائِلِيْنَ وَيَا اَقْصٰى طَلِبَةِ الطَّالِبِيْنَ وَيَا اَعْلٰى رَغْبَةِ
الرَّاغِبِيْنَ وَيَا وَلِيَّ الصَّالِحِيْنَ وَيَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ
وَيَا ذُخْرَ الْمُعْدِمِيْنَ وَيَا كَنْزَ الْبَائِسِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا قَاضِيَ
حَوَائِجِ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ



jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



لَكَ تَخَضُّعِي وَسُؤَالِي وَإِلَيْكَ تَضَرُّعِي وَابْتِهَالِي أَسْأَلُكَ أَنْ تُنِيلَنِي مِنْ رَوْحِ
رِضْوَانِكَ وَتُدِيمَ عَلَيَّ نِعَمَ امْتِنَانِكَ وَهَا أَنَا بِبَابِ كَرَمِكَ وَاقِفٌ وَلِنَفَحَاتِ
بِرِّكَ مُتَعَرِّضٌ وَبِحَبْلِكَ الشَّدِيدِ مُعْتَصِمٌ وَبِعُرْوَتِكَ الْوُثْقَى مُتَمَسِّكٌ إِلٰهِي
ارْحَمْ عَبْدَكَ الذَّلِيلَ ذَا اللِّسَانِ الْكَلِيلِ وَالْعَمَلِ الْقَلِيلِ وَامْنُنْ عَلَيْهِ بِطَوْلِكَ
الْجَزِيلِ وَاسْكُنْ تَحْتَ ظِلِّكَ الظَّلِيلِ يَا كَرِيمُ يَا جَمِيلُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥

## بارھویں مناجات (عارفین کے لئے)

إِلٰهِي قَصُرَتِ الْأَلْسُنُ عَنْ بُلُوغِ ثَنَائِكَ كَمَا يَلِيقُ بِجَلَالِكَ وَعَجَزَتِ
الْعُقُولُ عَنْ إِدْرَاكِ كُنْهِ جَمَالِكَ وَانْحَسَرَتِ الْأَبْصَارُ دُونَ النَّظَرِ إِلَى سُبُحَاتِ
وَجْهِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ لِلْخَلْقِ طَرِيقًا إِلَى مَعْرِفَتِكَ إِلَّا بِالْعَجْزِ عَنْ مَعْرِفَتِكَ إِلٰهِي فَاجْعَلْنَا
تَرَسَّخَتْ أَشْجَارُ الشَّوْقِ إِلَيْكَ فِي حَدَائِقِ صُدُورِهِمْ وَأَخَذَتْ لَوْعَةُ مَحَبَّتِكَ
بِمَجَامِعِ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ إِلَى أَوْكَارِ الْأَفْكَارِ يَأْوُونَ وَفِي رِيَاضِ الْقُرْبِ وَالْمُكَاشَفَةِ
يَرْتَعُونَ وَمِنْ حِيَاضِ الْمَحَبَّةِ بِكَأْسِ الْمُلَاطَفَةِ يَكْرَعُونَ وَشَرَائِعَ الْمُصَافَاتِ
يَرِدُونَ قَدْ كُشِفَ الْغِطَاءُ مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَانْجَلَتْ ظُلْمَةُ الرَّيْبِ عَنْ عَقَائِدِهِمْ
وَضَمَائِرِهِمْ وَانْتَفَتْ مُخَالَجَةُ الشَّكِّ عَنْ قُلُوبِهِمْ وَسَرَائِرِهِمْ وَانْشَرَحَتْ
بِتَحْقِيقِ الْمَعْرِفَةِ صُدُورُهُمْ وَعَلَتْ لِسَبْقِ السَّعَادَتِ فِي الزَّهَادَةِ هِمَمُهُمْ
وَعَذُبَ فِي مَعِينِ الْمُعَامَلَةِ شِرْبُهُمْ وَطَابَ فِي مَجْلِسِ الْأُنْسِ سِرُّهُمْ وَ
أَمِنَ فِي مَوَاطِنِ الْمَخَافَةِ سِرْبُهُمْ وَاطْمَأَنَّتْ بِالرُّجُوعِ إِلَى رَبِّ الْأَرْبَابِ
أَنْفُسُهُمْ وَتَيَقَّنَتْ بِالْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ أَرْوَاحُهُمْ وَقَرَّتْ بِالنَّظَرِ إِلَى مَحْبُوبِهِمْ
أَعْيُنُهُمْ وَاسْتَقَرَّ بِإِدْرَاكِ السُّؤْلِ وَنَيْلِ الْمَأْمُولِ قَرَارُهُمْ وَرَبِحَتْ فِي بَيْعِ
الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ تِجَارَتُهُمْ إِلٰهِي مَا أَلَذَّ خَوَاطِرَ الْإِلْهَامِ بِذِكْرِكَ
عَلَى الْقُلُوبِ وَمَا أَحْلَى الْمَسِيرَ إِلَيْكَ بِالْأَوْهَامِ فِي مَسَالِكِ الْغُيُوبِ وَ
مَا أَطْيَبَ طَعْمَ حُبِّكَ وَمَا أَعْذَبَ شِرْبَ قُرْبِكَ فَأَعِذْنَا مِنْ طَرْدِكَ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَالْعَائِذِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَخَصِّ عَارِفِيْكَ وَاَصْلِحِ عِبَادِكَ وَاَصْدَقِ طَائِعِيْكَ
وَاَخْلَصِ عُبَّادِكَ يَا عَظِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا كَرِيْمُ يَا مُنِيْلُ بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ ۔

## تیرھویں مناجات (اللہ کا ذکر کرنے والوں کے لیے)

اِلٰهِیْ لَوْلَا الْوَاجِبُ مِنْ قَبُوْلِ اَمْرِكَ لَنَزَّهْتُكَ مِنْ ذِكْرِیْ اِيَّاكَ عَلٰی
اَنَّ ذِكْرِیْ لَكَ بِقَدْرِیْ لَا بِقَدْرِكَ وَمَا عَسٰی اَنْ يَّبْلُغَ مِقْدَارِیْ حَتّٰی
اُجْعَلَ مَحَلًّا لِّتَقْدِيْسِكَ وَمِنْ اَعْظَمِ النِّعَمِ عَلَيْنَا جَرَيَانُ ذِكْرِكَ عَلٰی
اَلْسِنَتِنَا وَاِذْنُكَ لَنَا بِدُعَائِكَ وَتَنْزِيْهِكَ وَتَسْبِيْحِكَ اِلٰهِیْ فَاَلْهِمْنَا
ذِكْرَكَ فِی الْخَلَاءِ وَالْمَلَاءِ وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ وَفِی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ
وَاٰنِسْنَا بِالذِّكْرِ الْخَفِیِّ وَاسْتَعْمِلْنَا بِالْعَمَلِ الزَّكِیِّ وَالسَّعْیِ الْمَرْضِیِّ وَجَازِنَا
بِالْمِيْزَانِ الْوَفِیِّ اِلٰهِیْ بِكَ هَامَتِ الْقُلُوْبُ الْوَالِهَةُ وَعَلٰی مَعْرِفَتِكَ
جُمِعَتِ الْعُقُوْلُ الْمُتَبَايِنَةُ فَلَا تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اِلَّا بِذِكْرِكَ وَلَا تَسْكُنُ
النُّفُوْسُ اِلَّا عِنْدَ رُؤْيَاكَ اَنْتَ الْمُسَبَّحُ فِیْ كُلِّ مَكَانٍ وَّالْمَعْبُوْدُ فِیْ كُلِّ
زَمَانٍ وَّالْمَوْجُوْدُ فِیْ كُلِّ اَوَانٍ وَّالْمَدْعُوُّ بِكُلِّ لِسَانٍ وَّالْمُعَظَّمُ فِیْ كُلِّ جَنَانٍ
وَّاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ لَذَّةٍ بِغَيْرِ ذِكْرِكَ وَمِنْ كُلِّ رَاحَةٍ بِغَيْرِ اُنْسِكَ وَمِنْ
كُلِّ سُرُوْرٍ بِغَيْرِ قُرْبِكَ وَمِنْ كُلِّ شُغْلٍ بِغَيْرِ طَاعَتِكَ اِلٰهِیْ اَنْتَ قُلْتَ وَ
قَوْلُكَ الْحَقُّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا وَّقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَاذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ فَاَمَرْتَنَا
بِذِكْرِكَ وَوَعَدْتَنَا عَلَيْهِ اَنْ تَذْكُرَنَا تَشْرِيْفًا لَّنَا وَتَفْخِيْمًا وَّاِعْظَامًا
وَّهَا نَحْنُ ذَاكِرُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاَنْجِزْ لَنَا مَا وَعَدْتَنَا يَا ذَاكِرَ الذَّاكِرِيْنَ
وَيَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## چودھویں مناجات (اللہ سے پناہ مانگنے والوں کے لئے)

اللّٰھم یا ملاذ اللائذین ویا معاذ العائذین ویا منجی الھالکین
ویا عاصم البائسین ویا راحم المساکین ویا مجیب المضطرین
ویا کنز المفتقرین ویا جابر المنکسرین ویا ماوی المنقطعین ویا ناصر
المستضعفین ویا مجیر الخائفین ویا مغیث المکروبین ویا حصن
اللاجین ان لم اعذ بعزتک فبمن اعوذ وان لم الذ بقدرتک
فبمن الوذ وقد الجاتنی الذنوب الی التشبث باذیال عفوک
واحوجتنی الخطایا الی استفتاح ابواب صفحک ودعتنی الاساءۃ الی
الاناخۃ بفناء عزک وحملتنی المخافۃ من نقمتک علی التمسک بعروۃ عطفک
وما حق من اعتصم بحبلک ان یخذل ولا یلیق بمن استجار بعزک
ان یسلم او یھمل الٰھی فلا تخلنا من حمایتک ولا تعرنا من رعایتک
وذدنا عن موارد الھلکۃ فانا بعینک وفی کنفک ولک اسئلک باھل
خاصتک من ملائکتک ومن الصالحین من بریتک ان تجعل علینا
واقیۃ تنجینا من الھلکات وتجنبنا من الآفات وتکننا من دواھی
المصیبات وان تنزل علینا من سکینتک وان تغشی وجوھنا بانوار محبتک
وان تؤوینا الی شدید رکنک وان تحوینا فی اکناف عصمتک برافتک
ورحمتک یا ارحم الراحمین ۝

## پندرھویں مناجات (زاہدین کے لئے)

الٰھی اسکنتنا دارا حفرت لنا حفرۃ مکرھا وعلقتنا بایدی المنایا
فی حبائل غدرھا فالیک نلتجیٔ من مکائد خدعھا وبک نعتصم
من الاغترار بزخارف زینتھا فانھا المھلکۃ طلابھا المتلفۃ
حلالھا المحشوۃ بالآفات المشحونۃ بالنکبات الٰھی فزھدنا فیھا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



وَسَلِّمْنَا مِنْهَا بِتَوْفِيقِكَ وَعِصْمَتِكَ وَانْزِعْ عَنَّا جَلَابِيبَ مُخَالَفَتِكَ وَتَوَلَّ أُمُورَنَا بِحُسْنِ كِفَايَتِكَ وَأَوْفِرْ مَزِيدَنَا مِنْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَأَجْمِلْ صِلَاتِنَا مِنْ فَيْضِ مَوَاهِبِكَ وَاغْرِسْ فِي أَفْئِدَتِنَا أَشْجَارَ مَحَبَّتِكَ وَأَتْمِمْ لَنَا أَنْوَارَ مَعْرِفَتِكَ وَأَذِقْنَا حَلَاوَةَ عَفْوِكَ وَلَذَّةَ مَغْفِرَتِكَ وَأَقْرِرْ أَعْيُنَنَا يَوْمَ لِقَائِكَ بِرُؤْيَتِكَ وَأَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوبِنَا كَمَا فَعَلْتَ بِالصَّالِحِينَ مِنْ صَفْوَتِكَ وَالْأَبْرَارِ مِنْ خَاصَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ ۝

مناجاتِ مذکورہ کے پڑھنے سے قلب نورانی ہوتا ہے حاجتیں بر آتی ہیں تزکیہ نفس اور جلائے باطن ہوتا ہے گناہوں کی طرف میلان نہیں ہوتا۔ عبادت میں دل لگتا ہے اور ان کا پڑھنا مشتمل ہے فوائدِ کثیرہ پر جس کی تفصیل کی اس کتاب مختصر میں گنجائش نہیں ہے

# ادعیہ مخصوصہ انبیا علیہم السلام

## دعائے حضرت پیغمبر آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ دعا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غار میں تلاوت فرمائی ہے اور شرِ کفار سے محفوظ رہے۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے گا۔ خدا اس کی اعانت اور مدد فرمائے گا جس طرح اس نے میری مدد کی اور ہزاروں پیغمبروں کی تبلیغ کا ثواب عطا کرے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مُؤْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِينَ يَا أَنِيسَ الْمُتَفَرِّدِينَ وَيَا ظَهْرَ الْمُنْقَطِعِينَ وَيَا مَالَ الْمُقِلِّينَ وَيَا قُوَّةَ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ وَيَا مَوْضِعَ شَكْوَى الْغُرَبَاءِ وَيَا مُتَفَرِّدًا بِالْجَلَالِ وَيَا مَعْرُوفًا بِالنَّوَالِ وَيَا كَثِيرَ الْأَفْضَالِ أَغِثْنِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ ۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## دُعائے حضرت آدم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

کفعمی نے نقل کیا ہے کہ حضرت آدم علیہ السّلام نے رُکنِ یمانی کی طرف دو رکعت نماز ادا کی اور یہ دعا پڑھی۔ مروی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو وحی ہوئی کہ جو شخص تیری ذرّیت سے اس دعا کو پڑھے تو وہ مجھ سے جو چیز چاہے اس کو عطا کروں گا اور جس چیز سے چاہے دور رکھوں گا اور اس کے دل سے دُنیا کی محبت زائل کروں گا اور اس کے سینہ کو حکمت اور دانش سے بھر دوں گا۔ دعا یہ ہے :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ اِیۡمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلۡبِیۡ وَیَقِیۡنًا صَادِقًا حَتّٰۤی اَعۡلَمَ اَنَّهٗ لَنۡ یُّصِیۡبَنِیۡۤ اِلَّا مَا کَتَبۡتَ لِیۡ وَرَضِّنِیۡ مِنَ الۡعَیۡشِ بِمَا قَسَمۡتَ لِیۡ یَاۤ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ؕ

## دُعائے حضرتِ نوح علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

مروی ہے کہ جب حضرت نوحؑ نے پانی اور اُس کی موجوں کی طرف نگاہ کی تو جناب نوح علیہ السّلام پر ہول طاری ہوا۔ تب حق سبحانہٗ و تعالےٰ نے حضرت نوح علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہزار بار کہو تو نجات ملے گی چنانچہ حضرت نوح علیہ السّلام نے بموجب حکم عمل کیا۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السّلام کو طوفان سے نجات دی۔

## دعائے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام

وارد ہے کہ جناب ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں پھینکا گیا تو حضرت نے یہ دُعا تلاوت فرمائی جس کی برکت سے آگ ان پر گلزار کر دی گئی۔ علماء نے اس دُعا کے بہت سے خواص لکھے ہیں۔ ہر مشکل وقت میں اس کی تلاوت باعثِ نجات ہے :-

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ یَاۤ اَللّٰهُ یَاۤ اَللّٰهُ یَاۤ اَللّٰهُ یَاۤ اَللّٰهُ یَاۤ اَللّٰهُ یَاۤ اَللّٰهُ اَنۡتَ الۡمَرۡهُوۡبُ رَهِبَ مِنۡكَ جَمِیۡعُ خَلۡقِكَ یَاۤ اَللّٰهُ یَاۤ اَللّٰهُ یَاۤ اَللّٰهُ یَاۤ اَللّٰهُ یَاۤ اَللّٰهُ اَنۡتَ الرَّفِیۡعُ



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



فِیْ عَرْشِکَ فَوْقَ سَبْعِ سَمٰوَاتِکَ وَاَنْتَ الْمُظِلُّ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ وَّلَا یُظِلُّ شَیْئٌ عَلَیْکَ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ اَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ شَیْئٍ فَلَا یَصِفُ اَحَدٌ عَظَمَتَکَ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ قَدِ اسْتَضَآءَ بِنُوْرِکَ اَھْلُ سَمٰوَاتِکَ وَاَرْضِیْکَ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ تَعَالَیْتَ اَنْ یَّکُوْنَ لَکَ شَرِیْکٌ وَّ تَکَبَّرْتَ اَنْ یَّکُوْنَ لَکَ ضِدٌّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُنَوِّرَ کُلِّ نُوْرٍ لَّاخَامِدَ لِنُوْرِکَ یَا مَلِیْکَ کُلِّ مَلِیْکٍ یَّفْنٰی غَیْرُکَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مَنْ مَّلَاَ اَرْکَانَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِعَظَمَتِہٖ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا مَنْ لَّیْسَ کَمِثْلِہٖ اِلَّا ھُوَ اَعِنِّیْ السَّاعَۃَ یَا مَنْ اَمْرُہٗ کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ ھُوَ اَقْرَبُ اِھْیًا شَرَاھِیًا اٰذُوْنَایَ اَصْبَاؤُتِ اٰلِ شُدَّایَ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ یَا غَایَۃَ مُنْتَھٰا وَرَغْبَتَاہُ۔

## دعائے حضرت یعقوب علیہ السلام

کفعمی میں منقول ہے کہ ملک الموت نے یہ دعا حضرت یعقوبؑ کو تعلیم کی جب آنحضرتؑ نے اس دعا کو پڑھا تو صبح ہونے سے پہلے یوسف علیہ السلام کا پیراہن جناب یعقوب علیہ السلام کی خدمت میں بھجوا دیا گیا۔ شر ظالمان کے لئے یہ دعا پڑھنا چاہیے:

یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّ لَا یُحْصِیْہِ غَیْرُہٗ یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَآئِمَ الْمَعْرُوْفِ یَا مَعْرُوْفًا بِالْمَعْرُوْفِ یَا مَنْ ھُوَ بِالْخَیْرِ مَوْصُوْفٌ اَکْفِنَا شَرَّ مَا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ۔

## دعائے حضرت یوسف علیہ السلام

کتاب المصباح میں کفعمی نے اور کتاب قصص الانبیاء میں سعد بن ہبت اللہ راوندی نے نقل کیا ہے کہ جبرئیلؑ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو یہ تعلیم دی کہ جب آپ نے یہ دعا پڑھی



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تو زندانِ چاہ سے نجات پائی۔ جب کوئی شخص کسی ظالم کی قید میں ہو۔ تو اس دُعا کا پڑھنا باعثِ نجات ہوتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّتَرْزُقَنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَآ اَحْتَسِبُ۔

یہ دعا تفسیر طبرسی میں اور تفسیر علی ابن ابراہیم میں بعینہٖ منقول ہے اور لکھا ہے کہ جب حضرت یوسف علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھا تو حق سبحانہ و تعالیٰ نے اس کی برکت سے حضرت یُوسف علیہ السلام کی تمام مشکلات کو زندانِ چاہ میں آسان کر دیا اور قید سے نجات دی اور عورتوں کے کید و مکر سے خلاصی ہوئی اور مصر کی بادشاہی اس رب العزت نے بخشی۔

## دُعائے حضرت ایوب علیہ السلام

کتاب مصباح میں کفعمی نے نقل کیا ہے کہ جناب حضرت ایوب علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ الْیَوْمَ فَاَعِذْنِیْ وَاَسْتَجِیْرُ بِکَ الْیَوْمَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ فَاَجِرْنِیْ وَاَسْتَغِیْثُ بِکَ الْیَوْمَ فَاَغِثْنِیْ وَاَسْتَصْرِخُکَ الْیَوْمَ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّیْ فَاَصْرِخْنِیْ وَاَسْتَنْصِرُکَ الْیَوْمَ فَانْصُرْنِیْ وَاَسْتَعِیْنُ بِکَ الْیَوْمَ اَمْرِیْ فَاَعِنِّیْ وَاَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ فَاکْفِنِیْ وَاَعْتَصِمُ بِکَ فَاَعْصِمْنِیْ وَاٰمَنُ بِکَ فَاٰمِنِّیْ وَاَسْئَلُکَ فَاَعْطِنِیْ وَاَسْتَرْزِقُکَ فَارْزُقْنِیْ وَاَسْتَغْفِرُکَ فَاغْفِرْلِیْ وَاَدْعُوْکَ فَاذْکُرْنِیْ وَاَسْتَرْحِمُکَ فَارْحَمْنِیْ۔

## دُعائے جناب موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام

کتاب مصباح میں کفعمی نے نقل کیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس دعا کو طلب کفایت شرِ فرعون میں پڑھا اور حق تعالیٰ نے اس دعا کی برکت سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نصرت اور



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



فرعون پر فتح دی۔ پس اعدا پر فتح حاصل ہونے کے لئے اس دعا کا پڑھنا خاصیتِ عجیبہ رکھتا ہے اور وہ دعائے جلیل القدر یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نَحْرِهٖ وَاَسْتَعِيْنُكَ عَلَيْهِ فَاكْفِنِيْهِ بِهٖ شِئْتَ ۝

## دعائے یوشع بن نون علیہ السلام

وہ دعائے عجیب الخواص جس کو حضرت یوشع بن نون علیہ السلام نے پڑھا ہے اور اس کی مدد سے آفتاب ایک مدت تک ایک مرکز پر رہا۔ دعا یہ ہے :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَكِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سُرَادِقِ الْحَمْدِ وَسُرَادِقِ الْمَجْدِ وَسُرَادِقِ الْقُدْرَةِ وَسُرَادِقِ السُّلْطَانِ وَسُرَادِقِ السَّرَآئِرِ اَدْعُوْكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ النُّوْرُ الْبَآرُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الصَّادِقُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَنُوْرُهُنَّ وَقِيَامُهُنَّ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ حَنَّانٌ نُوْرٌ دَآئِمٌ قُدُّوْسٌ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ ۝

## دعائے حضرت خضر و الیاس علیہما السلام

مصباح میں کفعمی نے نقل کیا ہے کہ جناب خضر و الیاس علیہما السلام نے اس دعا کو پڑھا :۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كُلُّ نِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ الْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## دعائے جناب یونس بن متی علیہ السلام

کتاب حیوٰۃ الحیوان اور کتاب مصباح کفعمی میں منقول ہے کہ حضور پیغمبر (روحی فداہ) نے فرمایا کہ آیا تم چاہتے ہو کہ میں بتلاؤں تمہیں ایسا کلمہ کہ اگر کوئی صاحب کرب اس کو پڑھے گا تو اس کی برکت سے حق سُبحانہٗ و تعالیٰ اس شخص کے کرب و تکلیف کو زائل کرے گا اور جو بندہ مسلمان اس دعا کے بعد کوئی حاجت خدا تعالیٰ سے طلب کرے وہ اس کی حاجت روا ہو گی اور دُعا اُس کی مستجاب ہو گی۔ وہ کلمہ میرے بھائی یونس کی دُعا ہے جس کو خدائے تعالیٰ نے حکایت فرمایا ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور کتاب جامع الجامع میں علامہ طبرسی نے ذکر کیا ہے کہ جب نزولِ عذاب سے قوم یونس علیہ السلام کو خوف ہوا تو اُنھوں نے یہ دعا پڑھی:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ذُنُوْبَنَا قَدْ عَظُمَتْ وَجَلَّتْ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْھَا وَاَجَلُّ فَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَھْلُہٗ پس رفع ہوا عذاب اُن کا اور محفوظ رہے۔

## دعائے حضرت ہُود علیہ السّلام

حضرت امام جعفر صادق آل محمد علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضور ختمی رسالت سرور کائنات (روحی فداہ) مسجد میں داخل ہوئے دیکھا کہ ایک شخص سجدے میں ہے اور یہ دعا پڑھ رہا ہے مَا عَلَیْکَ یَا رَبِّ لَوْ اَرْضَیْتَ عَنِّیْ کُلَّ مَنْ لَّہٗ قِبَلِیْ تَبِعَۃٌ وَغَفَرْتَ لِیْ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ وَاَدْخَلْتَنِی الْجَنَّۃَ فَاِنَّ مَغْفِرَتَکَ لِلظّٰلِمِیْنَ وَاَنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پس حضورؐ نے فرمایا اے ساجد اپنا سر سجدے سے اُٹھا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے تیری دُعا قبول کی۔ یہ وہ دعا ہے کہ جو بندہ مومن اس کو پڑھے گا خدائے تعالیٰ اس کی دعا کو مستجاب کرے گا یہ دُعا میرے بھائی ہُودؑ کی ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## دعائے جناب داؤد علیہ السلام

مروی ہے کہ جب حضرت داؤد علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھا تو حق سبحانہٗ عزّوجل نے آنحضرتؑ کو وحی بھیجی کہ اے داؤدؑ! تم نے فرشتگان حفظ (یعنی کراماً کاتبین) کو تعب میں ڈال دیا ہے مراد یہ ہے کہ وہ اس کا ثواب کثیرہ بوجہ زیادتی کے لکھ نہیں سکتے۔ وہ دعائے عجیب الخاصیت یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ دَائِمًا مَعَ دَوَامِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ بَاقِیًا مَعَ بَقَائِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِکَ وَعِزِّ جَلَالِکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

## دعائے جناب سلیمان علیہ السلام

مروی ہے کہ جناب سلیمان علیہ السلام نے اس دعا کو قفل بستہ پر تلاوت فرمایا جس کی برکت سے وہ قفل بستہ کھل گیا۔ تمام رکے ہوئے کاموں کے لئے یہ دعا عجیب الاثر ہے:

اَللّٰھُمَّ بِنُوْرِکَ اھْتَدَیْتُ وَبِفَضْلِکَ اسْتَغْنَیْتُ وَبِنِعْمَتِکَ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَیْتُ ھٰذِہٖ ذُنُوْبِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْھَا وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ؛

## دعائے حضرت آصف بن برخیا علیہ السلام

مروی ہے کہ تخت بلقیس کو اس دعائے عجیب الاثر کی تلاوت سے حاضر کیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس دعا کی تاثیر سے مردے زندہ کرتے تھے۔ بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اسم اعظم اس دعا میں ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاھِرُ الْمُطَھَّرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا بجائے کذا و کذا حاجت طلب کرے۔



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# دعائے جناب عیسٰی بن مریم علیہ السلام

مروی ہے کہ جب حضرت روح اللہ عیسٰی بن مریم علیہما السلام نے اس دعا کو پڑھا تو حق سبحانہٗ و تعالیٰ عزّ و جل نے آنجناب کو آسمان پر اٹھا لیا۔ اور یہودیوں کے شر سے ہمیشہ کے لئے نجات دی اور منقول ہے کہ حضرت پیغمبرؐ اولاد عبدالمطلب کو مکرر سفارش فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ سے اس دعا کو پڑھ کر سوال کرو۔ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو شخص خلوصِ دل سے اس دعا کو پڑھے۔ اس کے اثر سے عرش الٰہی لرز اُٹھے گا اس وقت خدائے تعالیٰ فرماتا ہے اے ملائکہ گواہ رہو کہ میں نے اس بندۂ مخلص کی دُعا قبول کی اور اس کی دینی و دنیوی تمام حاجتوں کو بر لایا۔ وہ دعائے مبارک یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدْعُوْكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْاَعَزِّ وَ اَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الصَّمَدِ وَ اَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْوِتْرِ وَ اَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ الَّذِيْ هُوَ اَثْبَتُ اَرْكَانِكَ كُلِّهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ مَآ اَصْبَحْتُ فِيْهِ وَ اَمْسَيْتُ ؛

# ادعیہ دوازدہ گانہ منسوب بہ ائمہ اثنا عشر علیہم السلام

دعائے حضرت امیر المومنین علیہ السّلام۔ منقول ہے کہ جو اس دعا کو کسی دیوانے پر پڑھے تو وہ ہوش میں آجائے گا اور عسرتِ ولادت کے وقت پڑھے تو ولادت میں آسانی ہو گی پڑھنے والے کا گھر آگ سے محفوظ رہے گا اگر چالیس مرتبہ اس کو پڑھے تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے اگر یہ دعا سلطانِ جابر کے واسطے پڑھے تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا اور جو اس کو سوتے وقت پڑھے ہر حرف کے عوض میں خدائے تعالیٰ دس لاکھ ملک مقرر کرے گا جو اس کے لئے استغفار کریں گے اور حسنات لکھیں گے اور فضائل دعا کے بے شمار ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ حَيٌّ لَّا تَمُوْتُ وَ صَادِقٌ لَّا تَكْذِبُ وَ قَاهِرٌ لَّا تُقْهَرُ وَ بَدِيٌّ لَا



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



تَفْنَدُ وَقَرِيبٌ لَا تَبْعُدُ وَقَادِرٌ لَا تُضَادُّ وَغَافِرٌ لَا تَظْلِمُ وَصَمَدٌ لَا تُطْعَمُ
وَقَيُّومٌ لَا تَنَامُ وَمُجِيبٌ لَا تَسْأَمُ وَجَبَّارٌ لَا تُعَانُ وَعَظِيمٌ لَا تُرَامُ وَعَالِمٌ
لَا تُعَلَّمُ وَقَوِيٌّ لَا تَضْعُفُ وَعَلِيمٌ لَا تَجْهَلُ وَجَلِيلٌ لَا تُوصَفُ وَوَفِيٌّ
لَا تُخْلِفُ وَغَالِبٌ لَا تُغْلَبُ وَعَادِلٌ لَا تَحِيفُ وَغَنِيٌّ لَا تَفْتَقِرُ وَكَبِيرٌ لَا
تُغَادِرُ وَحَلِيمٌ لَا تَجُورُ وَوَكِيلٌ لَا تَحِيفُ وَفَرْدٌ لَا تَسْتَشِيرُ وَوَهَّابٌ لَا
تَمَلُّ وَعَزِيزٌ لَا تُسْتَذَلُّ وَسَمِيعٌ لَا تَذْهَلُ وَجَوَادٌ لَا تَبْخَلُ وَحَافِظٌ لَا تَغْفُلُ
وَقَائِمٌ لَا تَسْهُو وَدَائِمٌ لَا تَفْنَى وَمُحْتَجِبٌ لَا تُرَى وَبَاقٍ لَا تَبْلَى وَوَاحِدٌ
لَا تُشَبَّهُ وَمُقْتَدِرٌ لَا تُنَازَعُ يَا كَرِيمُ الْجَوَادُ الْمُتَكَرِّمُ يَا ظَاهِرُ يَا قَاهِرُ أَنْتَ
الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ يَا عَزِيزُ الْمُتَعَزِّزُ يَا مَنْ يُنَادَى مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ بِأَلْسِنَةٍ
شَتَّى وَلُغَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَحَوَائِجَ مُتَتَابِعَةٍ لَا يَشْغَلُكَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ وَأَنْتَ الَّذِي
لَا تُفْنِيكَ الدُّهُورُ وَلَا تُحِيطُ بِكَ الْأَمْكِنَةُ وَلَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَيَسِّرْ لِي مَا أَخَافُ عُسْرَهُ وَفَرِّجْ عَنِّي مَا أَخَافُ كُرْبَهُ وَ
سَهِّلْ لِي مَا أَخَافُ حُزْنَهُ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

## دعائے حضرت امام حسن علیہ السلام

یہ دعائے جلیل ہر کام کے لئے اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہے اور مشتمل ہے فوائد بے شمار پر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

يَا عُدَّتِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا غِيَاثِي عِنْدَ شِدَّتِي يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي يَا مُنْجِحِي
فِي حَاجَتِي يَا مَفْزَعِي فِي وَرْطَتِي يَا مُنْقِذِي مِنْ هَلَكَتِي يَا كَالِئِي فِي
وَحْدَتِي اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاجْمَعْ لِي شَمْلِي وَأَنْجِحْ لِي
طَلِبَتِي وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا
وَمَخْرَجًا وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْعَافِيَةِ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَفِي الْآخِرَةِ
إِذَا تَوَفَّيْتَنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# دعائے حضرت امام حسین علیہ السلام

اس دعا کو بعد نماز پڑھنا چاہیئے۔ منقول ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے گا حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کو حضرت امام حسین علیہ السلام کے ساتھ محشور فرمائے گا اور آنجناب اس کے شفیع ہوں گے آخرت میں اور خدا تعالیٰ اس کے کرب کو دور کر دے گا۔ اور قرض ادا کر دے گا اور ہر امر مشکل کو آسان کر دے گا اور راہِ ہدایت اس کے لئے واضح فرمائے گا اور اس کو اس کے دشمن پر غالب فرمائے گا اور سینہ اس کا کشادہ کر دے گا اور شہادت وحدانیت کی موت کے وقت تلقین فرمائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ عَرْشِكَ وَسُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لِيْ فَقَدْ دَهِقَنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ عُسْرِيْ يُسْرًا۔

**دعائے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام** منقول ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے حشر اس کا امام زین العابدین علیہ السلام کے ساتھ ہوگا اور آنجناب اس کو خود جنت میں داخل فرمائیں گے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا دَائِمُ يَا دَيْمُوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا بَاعِثَ الرُّسُلِ وَيَا صَادِقَ الْوَعْدِ۔

**دعائے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام**: یہ دعا مشتمل ہے فوائد کثیرہ پر۔ ہر امر کے لئے پڑھ سکتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ لِيْ عِنْدَكَ رِضْوَانٌ وَّوُدٌّ فَاغْفِرْ لِيْ وَلِمَنْ تَبِعَنِيْ مِنْ اِخْوَانِيْ وَاَقَارِبِيْ وَطَيِّبْ مَا فِيْ صُلْبِيْ۔

**دعائے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام**۔ منقول ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے گا خدائے تعالیٰ اس کو بروئے نورانی محشور فرمائے گا اور وہ ہمراہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے داخل بہشت ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَنْ هُوَ دَانٍ غَيْرُ مُتَدَانٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِجْعَلْ لِشِيْعَتِيْ وَلِاِخْوَانِيْ وَاَحِبَّائِيْ مِنَ النَّارِ وِقَاءً لَهُمْ عِنْدَكَ رِضًى وَاغْفِرْ ذُنُوْبَهُمْ وَيَسِّرْ اُمُوْرَهُمْ وَاقْضِ دُيُوْنَهُمْ وَاسْتُرْ عَوْرَاتِهِمْ وَهَبْ لَهُمُ الْكَبَائِرَ الَّتِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُمْ يَا مَنْ لَا يَخَافُ الضَّيْمَ وَلَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِجْعَلْ لِيْ مِنْ كُلِّ غَمٍّ فَرَجًا۔

jabir.abbas@yahoo.com



Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



**دعائے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام** ۔ منقول ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے گا خدائے تعالیٰ اس کی حاجت کو برلائے گا اور روز قیامت اس کو جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے ساتھ محشور فرمائے گا اور داخل بہشت کرے گا انشاء اللہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ وَ فَالِقَ الْحَبِّ وَ بَارِئَ النَّسَمِ وَ مُحْیِیَ الْمَوْتٰی وَ مُمِیْتَ الْاَحْیَاءِ وَ دَائِمَ الثَّبَاتِ وَ مُخْرِجَ النَّبَاتِ اِفْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ ۔

**دعائے حضرت امام رضا علیہ السلام** ۔ اس دعا کا پڑھنے والا ہمیشہ حق پر رہے گا اور گمراہ نہ ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِی الْهُدٰی وَ ثَبِّتْنِیْ عَلَیْهِ وَ احْشُرْنِیْ عَلَیْهِ اٰمِنًا ۔

**دعائے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام** ۔ کہ جو اس دعا کو پڑھے گا حضرت امام محمد تقی علیہ السلام بروز قیامت اس کے شفیع ہوں گے یَا مَنْ لَا شَبِیْهَ لَهٗ وَ لَا مِثَالَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تُفْنِی الْمَخْلُوْقِیْنَ وَ تَبْقٰی اَنْتَ حَلُمْتَ عَمَّنْ عَصَاكَ وَ فِی الْمَغْفِرَةِ رِضَاكَ

**دعائے حضرت امام علی نقی علیہ السلام** منقول ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے گا امام علی نقی علیہ السلام اس کے شفیع ہوں گے اور اس کو خود داخل بہشت فرمائیں گے یَا نُوْرُ یَا بُرْهَانُ یَا مُنِیْرُ یَا مُبِیْنُ یَا رَبِّ اکْفِنِیْ شَرَّ الشُّرُوْرِ وَ اٰفَاتِ الدُّهُوْرِ وَ اَسْئَلُكَ النَّجَاةَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ۔

**دعائے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام** منقول ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے گا خدا تعالیٰ اس کو آنجناب کے ساتھ محشور فرمائے گا اور آتش دوزخ سے نجات دے گا اگرچہ اس پر واجب ہو گئی ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا عَزِیْزَ الْعِزِّ فِیْ عِزِّهٖ اَعِزَّنِیْ بِعِزِّكَ وَ اَیِّدْنِیْ بِنَصْرِكَ وَ ابْعِدْ عَنِّیْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ ادْفَعْ عَنِّیْ بِدَفْعِكَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ خِیَارِ خَلْقِكَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ ۔

**دعائے حضرت حجۃ منتظر سلام اللہ علیہ و عجل اللہ فرجہ** ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰهِیْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَ بِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَاءِ وَ الثَّرْوَةِ وَ عَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَ الصِّحَّةِ وَ عَلٰی اَحْیَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَ الْكَرَمِ وَ عَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ عَلٰی غُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# نقوشِ ایامِ ہفتہ

## از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

## بروز اتوار

جو شخص بروز اتوار اس نقش کو دیکھے آتشِ دوزخ سے نجات پائے گا اور جملہ کام اُس پر آسان ہوں گے اور خلق و اکابر و اشراف میں معزز ہوگا اور اس کے دشمن مقہور ہوں گے۔

| اِنَّا فَتَحْنَا | لَكَ فَتْحًا | مُّبِيْنًا | يَا سُبُّوْحُ | يَا قُدُّوْسُ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱ ء ۱۱ | ۹۷ | ۱۸۱ | ۲۵۸ |
| ۸۷ | ۷ | ۲ | ۵۹۵ | ء و |
| ع | ع ۱۸ | ۱ و ۲ | ۵ ء ۱ | ۵ ع ۵۵ |
| ۱ و ۲ | ء و | ىح | ع ۱ | ۱۸ |
| لَآ | اِلٰـهَ | اِلَّا اللّٰهُ | مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ | اللّٰهِ |



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# بروز پیر

| نصرٌ مِّن اللہِ | وفتحٌ قریبٌ | وبشّرِ المؤمنینَ | فاللہ خیر حافظا | وھو ارحم الراحمین |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۸۱ | ۸ | ۷ | ۱۵ |
| ۸ | ع | ۷ | ۱۷۳ | ۵ے ۵ |
| ۶ | ا ع | ۲۷۲ | ۷ | ۸ ۶ |
| ۶۲ | ۱۸ | ۳ ع | ۷ | ۷۱ ع |
| لَآ اِلٰہَ | اِلَّا اللہُ | مُحَمَّدٌ | رَّسُوْلُ | اللہِ |

جو شخص اس نقش کو بروز پیر دیکھے ہر قسم کی بلاؤں و آفاتِ ارضی و سماوی اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا اور لوگوں میں محبوب ہوگا اور دعا اس کی مستجاب ہوگی ؛

# بروز منگل

| یَا نُوْرَ النُّوْرِ | یَا مُنَوِّرَ | النُّوْرِ | یَا خَالِقَ | النُّوْرِ |
|---|---|---|---|---|
| و ۱ | ۱۸ | و ۷۱ | ۸ | ع و |
| ۵ع۳ | ۷ | ۲ع | ۷ | ۷۲ |
| ۲۲ | ۲۴ | ۲ | ۲ | ۵ ع۳ |
| ۳ و | ۵ ے | ۱ ع | ۷ ۶ | ۴۴ ۵ے |
| لَآ اِلٰہَ | اِلَّا اللہُ | مُحَمَّدٌ | رَّسُوْلُ | اللہِ |

جو کوئی شخص اس نقش کو بروز منگل دیکھے۔ جملہ آفات و بلیات سے خداوند تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا اور گناہانِ کبیرہ وصغیرہ کی عقوبت سے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا اور مراد قبول ہوگی



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# بروز بدھ

| یا آللہ | یا فتاح | یا اللہ | یا قدوس | یا رزاق |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۸۱ | ۸۱۸۸ | ۱۱۸ | و۸ |
| و | ۱۸ | ۷ | ۳ | ۳ |
| ع | ع | ۲۱ | ۲۸۲ | ۳ |
| ۱۴ | ـعـہ | ع | ـعـہ | ۵۲۵ |
| ۱ | ۸۱ | ۱۱ | ۲۸ | ۳ |

جو شخص اس نقش کو بروز بدھ دیکھے جملہ بلاؤں اور آفتوں سے اُس مہینے محفوظ رہے گا اور خلائق کی نظر میں محترم رہے گا اور اس کی حاجت مشروعہ خداوند تعالیٰ بر لائے گا۔

# بروز جمعرات

| یا بدوح | یا ودود | یا آللہ | یا فتاح | یا سبوح |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲۱ | ۱۰۰ | ۷ | ۲۰۲ |
| ۱۲ | ۶ | ۱۳ | ۳ | ۲ |
| ـہ | ع | و | و | وا |
| ۲ | و | ۱۲و | ع | ۱وو |
| ۹ع | ۸ | ۳۱ | ۳ | ۳ |

جو شخص اس نقش کو بروز جمعرات دیکھے وہ تمام خلائق کی نظر میں عزیز و محترم ہووے اور دولت ملے اور جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے اور دنیا و آخرت کی کام روائی ہو۔



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



# بروز جمعہ

| ملیقاً | ملیقاً | انت تعلم | ما فی قلوبهم | ملیقاً |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ع ۱ | ۲ | ع | ۱۸ |
| ع | ۵ع۵ | ۵۵۷۸ | ۱۲ | ۱۲ |
| ۷۲ | ع | ۱۲ | ع ۵ | ۱۳ |
| ۵۲۵ | ع | ۱۳۱ | ع و۱ | ۳ ی |
| لَآ اِلٰـہَ | اِلَّا اللّٰہُ | مُحَمَّدٌ | رَّسُوْلُ | اللّٰہِ |

جو کوئی اس نقش کو بروز جمعہ دیکھے اُس روز سے اُس کے دشمن دوست ہو جائیں اور مراد حسب دلخواہ برآوے اور خلائق کی نظر میں عزیز و مکرم ہو جائے اور جملہ بلیات سے محفوظ رہے۔

# بروز ہفتے

| وَاُفَوِّضُ | اَمْرِیْ | اِلَی اللّٰہِ | اِنَّ اللّٰہَ | بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ |
|---|---|---|---|---|
| محمد علی | ۵۳ | ۷۶ | ۱۲۰۲ | ۷ |
| ۱۷۳ | ے | ۱۲ | ع | ۱۷ |
| ع | ۷۰و | ۸۱۷۵ | ۱و | ۱۷ |
| ۱۸ | ۱۷ | ۶و | ع | ۱۰۷۱ |
| لَآ | اِلٰـہَ | اِلَّا اللّٰہُ | مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ | اللّٰہِ |

جو شخص اس نقش کو بروز شنبہ دیکھے جملہ بلاؤں اور آفتوں سے ہفتہ آئندہ تک حفاظت خداوند تعالیٰ میں محفوظ رہے گا اور روبرو بادشاہان و امراء ہیبت سے بچے گا اور جو اس کو دیکھے گا محبت کرے گا اور مرگ مفاجات سے امن میں رہے گا



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

پاکستان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۸۶

۹۲-۱۱۰

یا صاحب الزماں ادرکنی

DvD Version

# لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

## اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

NOT FOR COMMERCIAL

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas